









نام كتاب: مندام اخران المحران المعالق المراق المعالق المعالق المعالق المعالق المعالق المعالق المعالق المعالق المعالف المعالف

اسنما 🖚

الله تعالی کفشل و کرم ہے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت طباعت بھی اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بھری تقاضے ہے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست ند ہول تو از راہ کرم مطلع فریا دیں۔ ان شاء الله از الد کیا جائے گا۔ نشاندی کے فیام ہے جدشکر گزار ہوں کے۔ (ادارہ)





# من الما أمر بن المعنوس من المعنوس الم

## مُسْنَدُ آبِی سَعِیدِ الْنُحُدُرِیِّ رَالِنَوْ حضرت ابوسعیدخدری رِالنُوْ کی مروبات

( ١٩٩٨ ) حَدَّتَ هُ شَيْمٌ حَدَّتَ اللهِ بِشُرِ عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلُوِى أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانُوا فِى سَفَرٍ فَمَرُّوا بِحَى مِنْ أَخْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَابُوا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ فَعَرْضَ لِإنْسَان مِنْهُمْ فِى عَقْلِهِ أَوْ لُدِعَ قَالَ فَقَالُوا لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِى عَقْلِهِ أَوْ لُدِعَ قَالَ فَقَالُوا لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِى عَقْلِهِ أَوْ لُدِعَ قَالَ فَقَالُوا لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَقَالَ وَجُلٌ مِنْهُمْ فَعَمْ فَآتَى صَاحِبَهُمْ فَوَقَاهُ بِقَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَيزًا فَأَعْطِى قَطِيعًا مِنْ غَمْ فَآتَى أَنْ يَقُبُلُ حَتَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكَوْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَالّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ مَا رَقَبْتُهُ إِلّا مَتَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَى مَا يُذُولِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَالّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِي مَا رَقَبْتُهُ إِلّا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَالّذِى بَعَمَكُمْ بِاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَا كُولُ فَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مِنْ عَلَى مُعَلّمُ مِنْ عَلَى مُعْمُ فَى اللّهُ عَلَى مُلْكُولُ لَلْ عَلْقَالَ عَلَى مُعَالِ مُولِ الرَّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى مَا مُعَلّمُ مُعَلّمُ اللّهُ عَلَى مُعْمُ وَاللّهُ عَلَى مُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى مُعْلَى اللّهُ عَلَى مُلْعَلَى اللّهُ عَلْمَ عَلَى مُعْلَى مُعْلَى عَلَى اللّهُ عَلَى مُعْلَى مُعْلَى اللّهُ عَلَى عَلَى مُعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى مُلْكَى اللّهُ عَلَى مُعْلَى عَلَى مُعْلَى مُعْلَى مُولَى الللّهُ عَلَى مُعْلَى مُعْلَى عَلَى مُعْلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مُلْعَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى الل

#### هي مُنالِهَ مَنْ لِيَتَ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللّلِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِلَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ

قِرَاءَةِ سُورَةِ ثَنْزِبلُ السَّجُدَةِ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي الْأَخْوَيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي الْمُحْوَيِّنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ الْأُولِيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ اللَّوْلَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَيْنَا اللَّهُ وَلَيْكُولُ اللَّهُ وَلَيْكُولُ اللَّهُ وَلَيْنَا اللَّهُ وَلَيْكُولُ اللَّهُ وَلِلْكُ فَالْ وَحَوْلُ مِنْ اللَّهُ وَلَيْنَا اللَّهُ وَلَيْنَا اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَيْنَا اللَّهُ وَلِي عَلَى اللَّهُ وَلِي عَلَى اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَوْلَ عَلَى اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي عَلَى اللَّهُ وَلِي عَلَى اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي عَلَى الْعَلَى اللَّهُ وَلِي عَلَى اللَّهُ وَلِي اللْمُولِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللْفُولُ الْمُولُ اللَّهُ وَلِي اللْمُولِي اللَّهُ وَلِي الللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلِي اللْمُولِي الللَّهُ وَلِي اللْمُولِي اللَّهُ وَلِي اللْمُولِي اللَّهُ وَلِي اللْمُولِي الْمُولِي اللْمُولِي اللْمُولِي الْمُولِي الْمُؤْمِلُ وَلِي الللْمُولِي الْمُؤْمِ وَلِي اللْمُولِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِي اللْمُولِي اللْمُولِي اللْمُولِي اللْمُولِي اللْمُولِي الْمُولِي اللَّهُ الْمُولِي الْمُولِي الْمُولِي الْمُؤْمِقِ الْمُولِي الْمُولِي الل

( ١١٠٠٠ ) حَدَّثُنَا هُشَيْمٌ حَدَّثُنَا عَلِيُّ بُنُ زَيْدٍ عَنُ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا سَيْدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْفَقَّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْفَقَّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْفَقَ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْفَقَ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَأَنَا أَوْلُ مَنْ تَنْفَقَ عَنْهُ اللّهِ الذِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الل

(۱۱۰۰۰) حطرت ابوسعید فدری بی شخط مروی ہے کہ نبی طیا ہے فر ہا یا تیامت کے دن میں تمام اولا دِ آ دم کا سردار ہوں گا اور میں یہ ہات فخر کے طور پرنہیں کہدرہا، میں بی وہ پہلافض ہوں گا، قیامت کے دن جس کی زمین ( قبر )سب سے پہلے کھلے گی اور یہ بات بھی بطور فخر کے نہیں ،اور میں بی قیامت کے دن سب سے پہلے سفارش کرنے والا ہوں گا اور یہ بات بھی میں بطور فخر کے نہیں کہدرہا۔

(١١.٨) حَدَّثَنَا هُشَيَّمٌ عَنُ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنُ أَبِي نَضْرَةً عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذُرِيِّ قَالَ جَاءً مَاعِزُ بُنُ مَالِكِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَبُرَهُ أَنَّهُ أَتَى فَاحِشَةً فَرَدَّهُ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَانْطَلَقْنَا وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَبُرُنَاهُ فَلَمَّا فَرَجَمُنَاهُ ثَمَّ وَلَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَبُرُنَاهُ فَلَمَّا فَرَجَمُنَاهُ فَلَمَّا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَبُرُنَاهُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَشِيِّ قَالَ فَعَيدَ اللَّهَ وَآثَنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ سُقَطَتُ عَلَى أَبِي كَلِمَةً [صححه سلم (١٦٩٤)، وابن حبان (٤٣٨))، والحاكم (٢٦٢/٤)]. [انظر: ١٦٦١].

(۱۱۰۰۱) حضرت ابوسعید خددی بنی فائین سے مردی ہے کہ حضرت ماعز بن مالک بنی فیز کی فیزا کی خدمت بی حاضر ہوئے ادرا ہے ہے گناہ سرز دہو جانے کی خبر دی ، نبی فائیا نے کی مرتبہ انہیں لوٹانے کے بعد آخر بی انہیں رہم کر دینے کا تھم دے دیا ،ہم نے انہیں لے جاکر سنگسار کر دیا ، چرنی فائیا کے پاس دائی آکر انہیں اس کی خبر بھی کردی ، جب شام ہوئی تو نبی فائیا نے کمڑے ہو کرانڈ کی حمد دیا ہے کی اور فر مایالوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟ (امام احمد مرکب خبر ادے عبداللہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میرے دالد صاحب سے صدیت کے آخری الفاظ مجھوٹ کے ہیں)

#### من المائين المنتوال ا

- المُدَّةُ النَّتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلُهُ فَاتَاهُ وَهُوَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ النَّصَارِ كَانَتْ بِهِ حَاجَةٌ فَقَالَ لَهُ الْمُلَهُ النَّهِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلُهُ فَاتَاهُ وَهُوَ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ اسْتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ النَّعَفَّ أَعَفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ النَّعَفَّ اللَّهُ وَمَنْ النَّعَفَّ النَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَمُونَ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمَنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ ولَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَا لَلْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ
- (۱۱۰۰۳) حضرت ابوسعید خدری بخانظ سے مروی ہے کہ ایک انسادی آ ومی کو ضرورت مندی نے آگھیرا، اس کے اہل خانہ نے اس سے کہا کہ جاکر نی طبیقا سے امداد کی ورخواست کرو، چنا نچہوہ نی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوا، اس دقت نی طبیقا خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمار ہے جھے جو تحض عفت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے عفت عطاء فرما و بتا ہے ، جو اللہ سے خناء طلب کرتا ہے ، اللہ اسے خناء عطاء فرما و بتا ہے ، اور جو تحض ہم سے بچھ ماسکے اور ہمارے پاس موجود بھی ہوتو ہم اسے دے دیں میے ، بیدین کروہ آ دمی واپس چلا کیا ماس نے نبی عابیا ہے کھن ما تگا۔
- ( ١١..٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدٌ بْنُ أَبِي زِبَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي نَعْمٍ الْبَجَلِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْفُويْسِقَةَ وَيَرْمِى الْغُرَابَ وَلَا يَقْتُلُهُ وَالْكُلُبَ الْعَقُورَ وَالْجِدَأَةَ وَالسَّبُعَ الْعَادِي إحسنه الترمذي، وقال الالباني: صعيف (ابو داود: ١٨٤٨، وابن ماحة: ٢٠٨٩، والترمذي: ٨٣٨)]. [انظر: ٢١٧٧، ١١٢٩١].
- ۔ (۱۱۰۰۳) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹھٹا ہے مروی ہے کہ کسی مخص نے نبی مائیٹا سے بید مسئلہ بو چھا کہ محرم کن چیزوں کو مارسکتا ہے؟ نبی علیٹا نے فرمایا سانپ، پچھو، چو ہااور کو ہے کو پھر مارسکتا ہے، کمل شکر ہے، باؤلا کتا، پیل اور دشمن ورندہ۔
- ( ١١.٠٤) حَدَّثُنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ حَدَّثُنَا آبِي آخُبَرَنَا آبُو نَضُرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ وَعَنْ التَّمْرِ وَالْبُسُرِ وَعَنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطُ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (١٩٨٧)، وابن حبان (٣٧٨ه)]. [انظر: ١١٠٨١،١١٤٨٤،١١٠٥، ١١٢٨١،١١٨٧١].
- (۱۱۰۰۴) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی طابیا نے مکلے میں نبیذینا نے اور استعمال کرنے ہے منع فرمایا ہے اور کچی اور کی محبور ، یا محبور اور کشمش کو ملا کر نبیذیتا نے ہے منع فرمایا ہے۔
- (٥١.٠٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ آبِيهِ قَالَ ٱنْبَآنِي آبُو نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ صَاحِبَ التَّمْرِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَمُرَةٍ فَأَنْكُوهَا قَالَ أَنَّى لَكَ هَذَا فَقَالَ اشْعَرَيْنَا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمُرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْبَيْنُمْ [صححه مسلم (١٩٤٤)]. [انظر: ١١١٥٧١، ٢١١٥٧١].
- (۱۱۰۰۵) حضرت ابوسعید ضدری ڈاٹنڈے مروی ہے کہ ایک مجوروالا نبی نائیا کی ضدمت میں پچھ مجوریں لے کرآیا، نبی نائیا کووہ تجھاو پراسامعا ملہ لگا،اس لئے اس سے پوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے؟اس نے کہا کہ ہم نے اپنی ووصایع محجوری دے کران عمرہ محجوروں کا ایک صاع نے لیا ہے، نبی نائیا نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا۔

#### هي مُناهُ مَنْ لَهُ وَيَلُ مُوسِمُ ﴾ ﴿ وَهُو لِكُنْ وَكُنَّ اللَّهُ مُنْ لَا اللَّهُ مَنْ لَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا لَلَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّ ا

(١١٠٠٦) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَطَّلِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ غَزِيَّةً عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَّا سَعِيدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَنُوا مَوْقَاكُمُ قَوْلَ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ [صححه مسلم(٩١٦) وابن حبان(٣٠٣)] (١٠٠٢) حفرت ابوسعيد خدرى النَّرُّ سے مروى ہے كہ نِي طَيْلائے فرايا اللهِ اللهِ الله الله " بِرْ حَےٰ كَى تلقين كياكرو۔

(١١٠.٧) حَدَّثَنَا الْهِ عَامِرِ عَبُدُ الْمُطِكِ بْنُ عَمْرُو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَغِيى ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُسَبِّ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُحُدِى آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ آلَا آذَكُكُمْ عَلَى مَا يُكُفِّرُ اللَّهُ قَالَ إِلَيْهِ عَلَى الْمُحَدِّرِةِ عَلَى الْمُحَدِّرِةِ يَكُفُّرُ اللَّهُ قَالَ إِلَيْهِ عَلَى الْمُحَدِّرِةِ عَلَى الْمُحَدِّرِةِ وَكُثْرَةُ اللَّهُ عَلَى إِلَى هَذِهِ الْمُسَاجِدِ وَانْيَظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ مَا مِنكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخُرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَعَلِقِهِ وَكُثْرَةُ الْمُحْدِي إِنَّ الْمُسَاجِدِ وَانْيَظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَا مِنكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخُرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَعَلِقِهِ وَكُثْرَةُ الْمُحْدِي إِنَّ الْمُسَاجِدِ وَانْيَظُلُوا الصَّلَاةِ مَا مِنكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخُرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَعَلِقِهِ الْمُحَدِّةِ فَيْهُ إِلَى الصَّلَاةِ لَمْ يَعْدِلُوا صَفُولَةٍ الصَّلَاةِ الْمُحْدِي إِنَّ الْمُعَرِّعُ الْمُعَلِي الْمُعْرِعُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمِنْ عَلَى الْمُعَدِّعُ اللَّهُ لِمَنْ عَبِي اللَّهُمْ وَالْمَدُوا وَإِذَا فَالَ سَعِمَ اللَّهُ لِمَنْ عَبِيلُهُ وَرَاءٍ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُمَّ وَمَنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ وَلَيْكُ وَاللَّهُ اللَّهُمَ وَلَا اللَّهُمُ وَلَكُمُ اللَّهُ الْمُعْرَالِ عَلَى الْمُعْرَاقِ اللَّهُ اللَّهُمَّ وَالْمَعْدُولُ اللَّهُ الْمُعْرَاقِ اللَّهُ الْمُعْرِعِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعْرِعِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْرَاقِ اللَّهُ الْمُعْرَاقِ اللَّهُ الْمُعْرَاقِ اللَّهُ الْمُعْرَاقِ اللَّهُ الْمُعْرِعُ وَالْمُولُولِ اللَّهُ الْمُعْرَعِي اللَّهُ الْمُعْرَاقِ الْمُعْرَاقِ الْمُعْرِقِ وَاللَّهُ الْمُعْرَاقِ الْمُعْرَاقِ الْمُعْرَاقِ الْمُؤْمِلُ وَالْمُولِ وَلَالَةُ الْمُعْرَاقِ وَلِي الْمُعْلَمُ وَالْمُولِ وَلَالِمُ الْمُؤْمِقُولُ الْمُعْرَاقِ وَاللَّهُ الْمُولِعُ الْمُعْرَاقِ الْمُؤْمُ وَلَوالَمُ الْمُؤْمِقُولُ الْمُؤْمِ وَاللَّهُ الْمُؤْمِقُولُ الْمُؤَمِّ وَلَالِمُعْلَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِقُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۰۰۷) حضرت ابوسعید خدری نظافتات مروی ہے کہ بی طالبات فر مایا کیا جس شہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس ہے اللہ گمنا ہوں کو معاف فر ماد ہے اللہ گلا ہے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ تلا گلا فر مایا مشقت کے باد جود وضو کمل کرتا، سیاجد کی طرف کثرت سے قدم اٹھا تا اور ایک کے بعد دومری نماز کا انتظار کرتا ہتم میں سے جو فنص بھی اپنے گھر سے وضو کر کے نظے اور مسلمانوں کے ساتھ نماز اوا کرے، پھر مبحد میں بیٹھ کردوسری نماز کا انتظار کرے تو فرشتے اس کے حق میں بیٹھ کردوسری نماز کا انتظار کرے تو فرشتے اس کے حق میں بیدعا وکرتے ہیں کہ اے اللہ اسے معاف فرماوے، اے اللہ ایس برحم فرمادے۔

جبتم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتوصفیں سیدی کرایا کرو، خالی جگہ کو پرکرایا کرو، کیونکہ بیس تہمیں اپنے چھے سے مجھی مجھی دیکھتا ہوں اور جب تمہارا امام الله اکبو کہتو تم بھی الله اسحبو کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سمع الله لمن حمدہ کہتو تم اللهم ربنا لك المحمد کہو، اور مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف بہلی اور سب

### هي مناها مَن تَب رَجِي هي ﴿ وَهِ هِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ النَّاسَعَمُ وَالْحَادَى اللَّهُ اللّ

ے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور عورتوں کی صفول علی سب بہترین آخری اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہے ، اے گروہ خواتین اجب مردیجہ ہوتی ہے ہوتی ہے ، اے گروہ خواتین اجب مردیجہ ہوتی تم آخی نگا ہیں بست رکھا کرو، اور تہبندے سوراخوں سے مردوں کی شرمگا ہوں کو فدد یکھا کرو۔ ( ۱۱۰۸ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمُر و حَدَّقَنَا عَبَّادٌ يَعُنِي ابْنَ رَاشِهِ عَنُ ذَاوُدَ بْنِ آبِي هِنْدٍ عَنْ آبِي نَصُرَةً عَنْ آبِي الله سب من الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ آبِي الله عَنْ آبُوبِهُ اللهُ الله عَنْ آبُوبِهُ اللهُ اللهِ عَنْ آبُوبُ اللهُ عَنْ آبُوبِهُ اللهُ ال

(۱۰۰۸) حضرت ابوسعید خدری ڈکٹڑ ہے مردی ہے کہتم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تنہاری نظروں میں پر کاہ ہے بھی کم حثیبت ہوتی ہے بلیکن ہم انہیں نبی ملیڈا کے دور ہاسعادت میں مہلک چیز دن میں شار کرتے تھے۔

( ١١.٠٨ ) حَدَّقَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّقَنَا الزَّبَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّقَنِى رُبَيْحُ بْنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئِّى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلْ مِنْ شَيْءٍ نَقُولُهُ فَقَدْ بَلَعَتْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمُ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَابِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا قَالَ فَضَرَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وُجُوهَ أَعْدَانِهِ بِالرِّيحِ فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالرِّيحِ

(۱۱۰۰۹) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ ہم نے غزوہ خندق کے دن بارگاہ رسالت پی عرض کمیا یارسول اللّه تُلْٹِیْنَا اِ ہمارے دل تو انچیل کرحلق میں آھے ہیں ،کوئی دعاء پڑھنے کے لئے ہوتو بتا دیجئے؟ ہی ملینا نے فر مایا ہاں! بید دعاء پڑھو کہ اے اللہ! ہمارے عیوب پر پردہ ڈال اور ہمارے خوف کوامن سے تبدیل فر ما ،اس کے بعد اللّه نے دشمنوں پر آ ندھی کومسلط کر دیا اور انہیں فکست سے دوچار کر دیا۔

( ١١٠٨) حَدَّثَ اللهِ عَامِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ لِمَنْ حَسَنِ الْحَارِئِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بَنُ عَمْرِو لِمِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَّا قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ نَسِيتُ السَّمَةُ وَلَكِنَ السَّمَةُ مُعَاوِيَةُ أَوْ ابْنُ مُعَاوِيَةَ بُحَدِّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ وَرَجُلًا مِنَّا قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُثَيِّتَ يَعْرِفُ مَنْ يَحْمِلُهُ وَمَنْ يُعَسِّلُهُ وَمَنْ بُدَلِيهِ فِي فَلْرِهِ فَقَالَ ابْنُ عُمْرَ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ مِثَنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أَبِى سَعِيدٍ فَالْطَلَقَ الْبُنَّ عُمَرَ إِلَى أَبِى سَعِيدٍ فَقَالَ يَا أَبَا عَمْرَ وَهُوَ فِي الْمَجْلِسِ مِثَنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ أَبِى سَعِيدٍ فَالْطَلَقَ الْنُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ (انظر: ١١٦٢١).

شعيدٍ مِثَنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ النَّهِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ (انظر: ١٦٢٢).

(۱۱۰۱۰) حضرت ایوسعید خدری براتش سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا میت اپنے اٹھانے والوں بخسل دینے والوں اور قبریس انار نے والوں تک کوجانتی ہے۔

(١١.٨١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ آمَوَنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَفُرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [صححه ابن حبان (١٧٩٠) وصحح اسناده ابن سيد الناس، وابن حجر وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨١٨)]. [انظر: ١١٩٤٤،١١٤٣٥].

(۱۱۰۱۱) حفرت ابوسعید خدری النظاف سے مروی ہے کہ جمیں ہمارے ابی فاقید ان میں سورہ فاتحداور المجوسورت آسانی سے

یڑھکیں'' کی تلاوت کرنے کا حکم دیا ہے۔

(١١.١٢) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِدِ اللَّهِ الزَّبَرِيُّ حَلَّتُنَا يَزِيدُ بْنُ مَرْدَانَبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ آيِي نُعُمِ عَنْ آيِي سَعِيدٍ
الْخُدُرِثِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيُّدَا شَبَابِ آهُلِ الْجَنَّةِ إصححه
ابن حبان (١٩٥٩)، والحاكم (١٦٦/٣) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: الله حبان (٣٧٦٨)]. [انظر: ١١٦١٦، ١١٦٤، ١١٦٤، ١١٧٧٨، ١١٦٤).

(۱۱۰۱۲) حقرت الاسعيد خدى فَاتَدَّ عِمَّادٌ يَعُنِى ابْنَ رَاشِهِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِى هِنْهِ عَنْ إَبِى هَنْهُ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمَعْدُونِى قَالَ الْبَهِ عَلَمْ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جَنَازَةً فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَنْهُ أَصْحَابُهُ جَانَهُ مَلَكُ فِي يَدِهِ مِطْرَاقٌ الْمُعَدَّدُ فَالَ مَنْهُ السّمَ إِنَّ هَذِهِ الْأُمَّةَ تَبْتَلَى فِي قَبُورِهَا فَإِذَا الْإِنْسَانُ دُفِنَ فَتَفَوقَ عَنْهُ أَصْحَابُهُ جَانَهُ مَلَكُ فِي يَدِهِ مِطْرَاقٌ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَالَمُ وَاللّهُ مَلَكُ فِي يَدِهِ مِطْرَاقٌ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَلْكُ فِي يَدِهِ مِطْرَاقٌ مَعْمَدُ اللّهُ وَاللّهُ مَلْكُ فِي يَدِهِ مِطْرَاقٌ مَعْمَدًا عَلَدُهُ وَرَسُولُهُ اللّهُ مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرّجُلِ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا قَالَ الشّهَدُ أَنْ لَا إِلّهَ إِلّا اللّهُ وَانَّ مُحَمَّدًا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ مَنْهُ لَكُ وَلَا مَنْهُ لَكُ وَلَا مَعْمَدُ اللّهُ مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيقُولُ هَذَا كَانَ مَنْولُكُ لَوْ حَقَولُ وَيَعْرَاتُ مِرَبُكُ فَامَّا إِذُ آمَنَتُ فَهَذَا وَيُعْتَعُ لَهُ بَابٌ إِلَى الْمُعَلِّ فَيقُولُ هَذَا مَنْهُ لَكُ لَوْ آمَنُتُ مِ مَلًا عَلَامُ وَلَا اللّهُ مُلْكُولُ وَلَى اللّهُ مَا عَلُولُ فِي هَذَا وَيُفْتَعُ لَهُ بَابٌ إِلَى النَّهُ مَعْمَدُ اللّهُ مَا تَقُولُ إِلَى الْمُعَلِّ وَلَا مَنْهُ وَلَا اللّهِ مَا أَلُولُ اللّهِ مَا أَنْهُ وَلَا اللّهُ مُؤْلُولُ اللّهُ مَلْكُونُ وَاللّهُ مَلْكُولُ اللّهُ مِلْ عَنْدَ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ مَا أَنْهُ وَلَا اللّهُ مَلْ اللّهُ مُلْكُولُ النَّامِ وَلَا اللّهُ مُلْكُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

#### مِيْ مُنِلْهَ مَيْنَ لِيَهِ مِنْ إِلَيْ مِنْ الْمَامِنَ لِيَالِمَ مِنْ الْمُعْلِمِينَ لِيَّالِمُ فَا فَا لَكُو مُنْ مُنِلِهِ الْمُنْ الْمُنْ

اوراگر وہ کافریا منافق ہوتو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہتم اس آ دمی کے تعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ ججھے تو یکے معلوم نیں ،البتہ بن نے لوگوں کو یکھے کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہتم نے یکھ جاتا ، فہ تلاوت کی اور تہ ہوا یہ بہترا ہے ہا ہے درواز ہ کھول کر دکھا یا جاتا ہے اور فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ اگرتم اپنے رہ پر ایمان لائے ہوتے تو تہارا ٹھکا نہ یہاں ہوتا ، لیکن چونکہ تم نے اس کے ساتھ کفر کیا ،اس لئے اللہ نے تہارا ٹھکا نہ یہاں سے بدل دیا ہے اور اس کے لئے جہنم کا ایک درواز و کھول دیا جاتا ہے ، میروہ فرشتہ اپنے گرز سے اس پر اتنی زور کی ضرب لگا تا ہے جس کی آ واز جن و اس کے ملاح جس کی آلوز جس کی سامتے بھی ہاتھ بھی گرز لے کہ کھڑا وہ فرشتہ تو جس کے سامتے بھی ہاتھ بھی گرز لے کہ کھڑا اس کے خلاوہ افتہ کی سامتے بھی ہاتھ بھی گرز لے کہ کھڑا ہوں کہ کھرا بہت قدم رکھتا ہے۔

( ١١.٨٤) حَذَّقَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّقَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَتُرُ بِلَيْلِ [انظر: ١١٦١٣،١٢٢٤،١٢٢٢، ١٦٩٨.].

(۱۱۰) حضرت ابوسعید ضدری نگاتئزے مروی ہے کہ ٹی نگھانے فر مایا ورّ رات بن کو پڑھے جا کیں۔

( ١١.١٥) حَذَّقَنَا رَوُحٌ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ حَدَّلَنَا الْجُورَيُرِيُّ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَانِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكُ خَالِصٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [صححه مسلم (٢٩٢٨)]. [انظر: ٢٩٢١)، الظر: ١١٤،٩،١١٢١).

(۱۱۰۱۵) حضرت ابوسعید خدری نگانئ سے مردی ہے کہ نبی طالبانے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق ہو چھاتو اس نے کہا ک وہ انتہائی سفیداور خانص ملک کی ہے، نبی طالبانے اس کی تقید بی فرمائی۔

( ١١.١٢) حَلَّكُنَا رَوَّحٌ حَلَّكُنَا مَالِكُ بْنُ النّسِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّخْعَنِ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِى وَمِنْبَرِى وَوْضَةٌ مِنْ دِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبُرى عَلَى حَوْضِى [داجع: ٢٢١٢].

(۱۱۰۱۷) حفرت ابو ہریرہ ٹاکٹٹا اور ابوسعید ٹاکٹٹا ہے مردی ہے کہ نی پیٹا نے فرمایا میرے کھر اورمنبر کا درمیانی حصہ جنت کا ایک باغ ہے اور میر امنبر میرے دوش برنگایا جائے گا۔

( ١١.١٧) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْمِ عَنِ الْمُعَشِ عَنُ آبِي صَالِحَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ عُمْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدُ سَمِغْتُ فَلَانًا وَفُلَانًا بُخْسِنَانِ النَّنَاءَ يَذْكُرَانِ أَنَّكَ أَعْطَيْنَهُمَا دِينَارَيْنِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ وَسَلَّمَ لَكِنَّ وَاللَّهِ فُلَانًا مَا هُوَ كَذَلِكَ لَقَدُ أَعْطَيْنَهُ مِنْ عَشَرَةٍ إِلَى مِائَةٍ فَمَا يَقُولُ ذَاكَ آمَا وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّ وَاللَّهِ فُلَانًا مَا هُوَ كَذَلِكَ لَقَدُ أَعْطَيْنَهُ مِنْ عَشَرَةٍ إِلَى مِائَةٍ فَمَا يَقُولُ ذَاكَ آمَا وَاللَّهِ إِنَّ أَحْدَكُمُ لَكُونَ وَاللَّهِ مُنْ عِنْدِى يَتَآبَعُلُهَا يَعْنِى تَكُونُ تَخْتَ إِبْطِهِ يَغْنِى نَارًا قَالَ قَالَ قَالَ عُمْرُ يَا رَسُولَ اللّهِ لِمَ تُعْطِيهَا إِيَّاهُمُ قَالَ فَمَا أَصْنَعُ يَأْبَوُنَ إِلَا ذَاكَ وَيَأْبَى اللّهُ لِي النَّهُ لَى النَّهُ مَا إِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ لِي النَّهُ لَلْ اللّهُ لِي النَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَا أَصْنَعُ يَأْبَوُنَ إِلّا ذَاكَ وَيَأْبَى اللّهُ لِي النّهُ لَا أَنْ اللّهُ لِي النّهُ عَلَى إِنْ اللّهُ لِي اللّهُ لِي النّهُ لَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ مُ قَالَ قَمَا أَصْنَعُ يَأْبَوُنَ إِلّا ذَاكَ وَيَأْبَى اللّهُ لِي النّهُ عَلَى إِنْهُ اللّهُ عَالَ قَمَا أَصْنَعُ يَأْبُونَ إِلّا ذَاكَ وَيَأْبَى اللّهُ لِي النّهُ عَلَى إِلَاهُ مَا أَصْنَعُ مِنْ عَلَيْمَ إِلَى اللّهُ لِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ لَا اللّهُ اللّهُ لَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَاكُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللْعَلَمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۰۱۷) حضرت ابوسعید خدری نگاتئئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت محر نگاتئے نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ!

میں نے فلاں فلاں وو آ دمیوں کوخوب تعریف کرتے ہوئے اور بیڈ کر کرتے ہوئے ساہے کہ آپ نے انہیں دو و بینار عطاء
فرمائے ہیں، نی ملیکا نے فرمایا لیکن بخدا! فلاں آ دمی ایسانیس ہے، میں نے اسے دس سے لے کرسوتک دینار دیتے ہیں، وہ کیا
کہتا ہے؟ یا درکھوا تم میں سے جو آ دمی میرے پاس سے اپنا سوال پورا کر کے لکتا ہے وہ اپنی بغل میں آگ لے کر لکتا ہے،
حضرت عمر شائلڈ نے عرض کیا یا رسول اللہ فالد فالے بھر آپ انہیں دیتے ہی کیوں ہیں؟ نی ملیکا نے مایا میں کیا کردں؟ وہ اس کے
علاوہ مانے ہی نیس اور اللہ میرے لیے بخل کو پہندئیں کرتا۔

( ١١٠١٨ ) حَدَّثُنَا رِبُعِيَّ بْنُ إِبْرَاهِمِمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسُحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَادِثِ مَوْلَى ابْنِ مِبَاعِ عَنْ أَبِى شَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَنَّى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ نَعَفَّفَ آغَفَّهُ اللَّهُ

(۱۱۰۱۸) حفرت ابوسعید خدری بی نش سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے فر ما یا جو مخص نمنا وحاصل کرتا ہے اللہ اسے نمی کر دیتا ہے اور جو شخص عفت حاصل کرتا ہے اللہ اسے عفت عطا وفر ما دیتا ہے۔

(١١.١٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَالْوَرِقِ إِلَّا مِنْكَا بِمِثْلِ وَلَا تَشِقُوا بَعُضَهَا عَلَى بَعْضِ وَلَا تَبِيعُوا شَيْنًا غَانِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ فَإِنِّى أَخَافُ عَلَيْكُمُ الزَّمَاءُ وَالرَّمَاءُ الرُّبَا قَالَ فَحَدَّتَ رَجُلَّ ابْنَ عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ يُحَدَّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّنِي عَنْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَالَ بِي سَعِيدٍ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّنِي عَنْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَالَ بَعُرَ عَيْنِي وَسَعِمَ أُذَيْنِي عَنْكَ حَدِيثًا يَزُعُمُ النَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدِي وَلَا الْمَوْتِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسُلُمَ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَالِكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُمْ عَلَيْهُ وَلَوْلُ لَا تَعْمَلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ الْعَرْسُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالِمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَمُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَهُ عَلَيْهُ وَالَ

(۱۰۱۹) حضرت عمر اللظ فرماتے ہیں کرسونا سونے کے بدلے اور جا تدی جا تدی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچوہ ایک ووسرے میں بیٹنی نہ کروء اور ان ہیں ہے کسی خائب کو جا ضرکے بدلے ہیں مت بیچو، کیونکہ بجھے تم پرسوو میں بیٹلا ہونے کا اندیشہ ہے، اور کی حدیث عفرت ابوسعید خدری الحق کے حوالے ہے راوی حدیث عفرت ابوسعید خدری الحق کے حوالے ہے سائی ، ابھی اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید خدری الحق کے حوالے ہے سائی ، ابھی اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید خدری الحق کے بھی قر میں پر موجود تھا، حضرت ابن عمر الحق کے اس کی بات بوری نہ ہوئی کے حدیث سائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نی رائی کے عادر ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نی رائی کے عادر اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نی رائی کے عادر اور ان کے خیال کے مطابق کے میں نے اپنی آ تھوں ہے وہ اور اور کے انہوں نے فر بایا کہ میں نے اپنی آ تھوں ہے وہ اور اور کے انہوں نے فر بایا کہ میں نے اپنی آ تھوں ہے وہ اور اور ان کے خیال کے مطابق کے اپنی آ تھوں ہے وہ اور اور ان کے خیال کے مطابق کے اپنی آ تھوں ہے وہ کیا اور اور اور کی کے ایک کے میں نے اپنی آ تھوں ہے وہ کیا گور کیا گور کی آگری کی اور اور کی کے انہوں نے فر بایا کہ میں نے آپی آ تھوں ہے وہ کیا اور اور کیا گور کیا گور کیا گور کی کے انہوں نے فر بایا کہ میں نے آپی آتھوں ہے وہ کیا گور کیا گور کیا گور کی کے کہ کیا گور کیا گور کیا گور کیا گور کیا گور کی کیا گور کیا گور کیا گور کی کیا گور کیا گور کی کی کور کیا گور کیا گور

ا ہے کا نوں سے ٹی دلیٹا کو میفر ماتے ہوئے سنا کہ مونا سونے کے بدلے اور جا ندی جا ندی کے بدلے براسرابر ہی ہیجو، ایک ووسرے میں کی بیشی نہ کر واوران میں ہے کسی عائب کو حاضر کے بدلے میں مت ہیجو۔

١١.٢٠) حَذَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ وَصَبُّ وَلَا يَصَبُّ وَلَا يَعْدُ مِنْ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سَيِّنَاتِهِ [انظر: ١١٤١، ١١٤١، ١١٤١، ١١٤١، ١١٤١، ١١٤٠١].

(۱۱۰۲۰) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹوئے سروی ہے کہ نی طالانے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تکلیف، ثم ، بیاری ، دکھ حق کہ وہ خیالات'' جواسے تک کرتے ہیں'' کونچتے ہیں ، اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفار ہ کردیتے ہیں۔

عَلِى مِنْ الْمَدِن إِلَى وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلَهُ عَنْ إِلَى نَعْمِ عَنْ أَبِى سَعِيهِ الْعُدْرِي قَالَ بَعْثَ عَلِيْ مِنْ الْبَعْنِ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِنَى تَلْهِ مَنْ الْمَدْعِ إِنَا لَهُ مَعْنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَ آرْبَعَةِ بَيْنَ زَيْدِ الْمَحْدِر وَالْلَوْعِ بِنِ حَاسِى وَعُمْيَنة بَنِ حِعْنِ وَعَلْقَمَة بَنِ عَلَيْهِ وَالْمُلْعَلِ مِنْ الطَّقَيْلِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَّ الْمَعْنَ عَيْنَ آرْبَعَة بَنْ مِعْنَ وَعَلْقَمَة الْمَوْنِي وَآنَا أَمِينُ مَنْ فِي السّمَاءِ يَالْيَنِي مَنْ السّمَاءِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعْتَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى وَسُولُ اللّهِ مَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى وَسُولُ اللّهِ مَا لَيْسَلّمُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُقَلِّ يَعْمُ لُولُ اللّهُ مَنْ الرّبَعِ مَا لَيْسَ فِى قَلْمِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُقَلِّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُقَلِّ اللّهُ مَوْدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُقَلِّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُقَلِّلُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُقَلِّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُقَلِّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُقَلِّلُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُقَلِّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ مَالْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُقَلِّلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُعْقَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُعَقِلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُعْقَلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَل

(۱۱۰۲۱) حضرت ابوسعید الله است مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی الله الله است سونے کا ایک بکلواد یا فت دی ہوئی کھال میں لیسٹ کر''جس کی منی خراب نہ ہوئی تھی'' ہی دائیہ کی خدمت میں بھیجا، ہی دائیہ اسے زید الخیر، اقرع بن حابس، عیبند بن حصن اور علقہ بن علاقہ یا عامر بن طفیل جار آ ومیوں میں تقتیم کردیا، بعض صحابہ شائی اور انصار وغیر ہواس پر پچھ بو جو محسوس ہوا، سی مائیہ نے ان سے فرمایا کیا تم جھے امن نہیں سیجھتے ؟ میں تو آسان والے کا امین ہوں، میرے پاس مج شام آسانی خبری آتی

#### هي النيارين اليوسوم الإه هيكه هي الله اليكه هي النيارين النيارين

ہیں ، اتی دیر بھی ممہری آنکھوں ، سرخ رخساروں ، کشادہ پیٹانی ، تھنی ڈاڑھی ، تہبندخوب اوپر کیا ہوا اور سرمنڈ وایا ہوا ایک آ دمی آیا اور کہنے لگایا رسول اللّٰہ ﷺ خدا کا خوف سیجتے ، نبی مائیٹھ نے سرا ٹھا کرا ہے ویکھا اور فریایا بدنھیب ! کیا اہل زبین بیں اللہ ہے سب سے زیادہ ڈرنے کا حقدار بیں ہی نہیں ہوں؟

پھروہ آدی پیٹے کھیر کر چاا گیا، حضرت خالد بن ولید خاتظ کہنے گئے یا رسول اللہ کا نظا جھے اجازت دہ بھے کہ اس کی گردن ماردوں؟ نبی بالیہ نے فرمایا ہوسکتا ہے کہ بین نماز پر حتا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ بہت سے نمازی ایسے بھی ہیں جو اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو اپنی حوال کے دلوں ہیں نہیں ہوتا، نبی طائبا نے فرمایا جھے اس بات کا عظم نہیں دیا گیا کہ نوگوں کے دلوں ہیں سوراخ کرتا پھروں یا ان کے پیٹ جاک کرتا پھروں، پھر نبی طائبا نے اسے ایک نظر دیکھا جو ہیتے پھیر کرجار ہا تھا اور فرمایا یا در کھوا ای خفص کی نسل میں ایک ایسی قوم آئے گئی جو قرآن تو پر حیس مے لیکن وہ ان کے حال سے بینچ نہیں اور سے کا اور وہ دین سے ایک نشل جا کہ ہو تی گا جو تر آن تو پر حیس مے لیکن وہ ان کے حال سے بینچ نہیں اور سے کا اور وہ دین سے ایک نسل میں ایک ایسی قوم آئے گئی جو قرآن تو پر حیس مے لیکن وہ ان کے حال سے بینچ نہیں اور سے نگل جا تا ہے۔

(١١.٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُصَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ يَغْنِى ابُنَ مُرَّةَ أَبُو سِنَانِ عَنُ أَبِى صَالِحٍ عَنُ آبِى هُرَيْرَةَ وَآبِى سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الطَّوْمَ لِي وَآنَا أَخْزِى بِهِ إِنَّ لِلصَّائِمِ فَوْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِى اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَحُلُوثُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْبَبُ عِنْدَ اللّهِ مِنْ دِيحِ الْمِسُكِ [راحع: ٢٤٧٤].

(۱۱۰۲۲) حضرت ابو ہر یہ نتائق اور ابوسعید خدری نتائق ہے مروی ہے کہ نبی بیٹا نے فر مایا ارشاد باری تعالی ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خوداس کا بدلہ دوں گا، روزہ دارکو دوموتعوں پر فرحت اورخوشی حاصل ہوتی ہے، چٹا نچہ جب وہ روزہ افظار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ ہے ملاقات کرے گا اور اللہ اسے بدلہ عطاء فر مائے گا تب بھی وہ فوش ہوگا، اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں محمد (مُؤَلِّمُ اُلِی جان ہے، روزہ دار کے مندکی بھیک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشہو سے زیادہ محمد ہے۔

(١١.٢٢) حَذَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِتَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ سُيْلَ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِزُرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى الْعَافِ السَّاقِينِ لَا جُنَاحُ أَوْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ لَا يَنْظُرُ السَّاقِينِ لَا جُنَاحُ إِزَارَهُ بَعَلُوا إصححه ابن حبان (٤٤١٥)، و٤٤٧ ٥٥ و ٤٥٠ و قال الألباني: صحبح (ابو داود: اللَّهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَعَلُوا إصححه ابن حبان (٤٤١٥)، و٤٤٧ ٥٥ و ٥٤٥) وقال الألباني: صحبح (ابو داود: ١٩٤٥)، وابن ماحة: ٣٥٧٣)]. [انظر: ٤١٠ ١١٤١٧ ١١٤١٧ ١١٩٠١).

(۱۱۰۲۳) ایک سرتیک مخص نے حضرت ابوسعید الآثاث ازار کے متعلق ہو چھا تو انہوں نے فر مایا کیم نے ایک باخبر آ دمی سے سوال ہو چھا، میں نے تبی علیقہ کو یہ فرماتے ہوئے سا ہے کہ مسلمان کی تبیند نصف پنڈ کی تک ہونی جاہئے ، پنڈ کی اور مخنوں کے

### هي مُنايَّا مَيْنَ بَلِ يَبِيْ حَتِّم الْهِ هِي هِي اللهِ هِي اللهِ هِي مُنسَدَ ان سَعَيْوِ الْحُدُّن دَيِّ ال

درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے بینچے ہو گا وہ جہتم میں ہوگا، اور اللہ اس مختص پر نظر کرم نہیں فرمائے گا جوا پنا تہبند تکبرے زمین پر کھیٹیا ہے۔

( ١١٠٢٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِينَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَعَلْنَا نَنْقُلُ لَبِنَةً لِبِنَةً وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَيْنِ لَبِنَيْنِ فَيَتَرَّبُ رَأْسُهُ قَالَ فَحَدَّتِنِي اَصْحَابِي بِينَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَعَلْنَا نَنْقُلُ لَبِنَةً وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَيْنِ لَبَنْتُنِ فَيَتَرَّبُ رَأْسُهُ قَالَ فَحَدَّتِنِي اَصْحَابِي وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيُحَلَى بَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ وَلَهُ وَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيُحَلِّ بَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيُحَلِّ بَا ابْنَ سُمَيَّةً تَقْتُلُكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيُحَلِّ بَا ابْنَ سُمَيَّةً تَقْتُلُكَ

(۱۱۰۲۳) حفرت ابوسعید بڑا تنظ سے مروی ہے کہ نبی دینا آنے ہمیں تعمیر مجد کا تھم دیا، ہم ایک ایک اینٹ اٹھا کر لاتے تھے اور حفرت ابوسعید بڑا تنظیف اٹھا کر لاتے تھے اور حفرت عمار تگاڑ دو دواینٹیں اٹھا کر لا رہے تھے، اور ان کا سرمٹی میں رہے اس ممیا تھا، میرے ساتھیوں نے جھے سے بیان کیا، اگر چہیں نے نبی میں اٹھا کہ این سمید! اگر چہیں نے نبی میں ایک باغی کردہ شہید کردے گا۔ افسوس ، کہتمہیں ایک باغی کردہ شہید کردے گا۔

( ١١٠٢٥ ) حَلَّاثُنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يُعْطِى الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا (صححه مسلم (٢٩١٤)]. [انظر: ٢٥٥٩. ١١٩٧٦: ١١١٢٠٢: ١١٩٧١].

(۱۱۰۲۵) حضرت ابوسعید ٹٹائٹزے مروی ہے کہ ہی تائیا نے قربایا آخرز مانے میں ایک خلیفہ ہوگا، جولوگوں کوشار کیے بغیرخوب مال ودولت عطاء کیا کرےگا۔

#### هي نيام فرن ل يوم المحمد المحمد المحمد المحمد المحمد المعتمد المحمد المعتمد المحمد المعتمد المحمد ال

(١١.٢٧) حَذَّتُنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنُ دَاوُدَ عَنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصُرُحُ بِالْحَجْ صُرَاحًا حَتَّى إِذَا طُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ اجْمَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَذَى قَالَ فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً فَحَلَلُنَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُونِيَةِ صَرَخْنَا بِالْحَجِّ وَانْطَلَقْنَا إِلَى مِنَّى [صححه مسلم (٢٤٧)، وابن حبان (٢٧٩٣)، وابن عزيمة: (٢٧٩٥). [انظر: ١١٧٣، ١١٧٣،].

(۱۱۰۲۸) حفرت ابسعید المحقق مروی ہے کہ ایک مرحبہ ہم لوگ نمازعشاء کے لئے بی طافح اکا انظار کررہے تھے، انظار کرتے رات کا ایک تہائی حصہ بیت گیا، بالآ فرتی بافخ انشریف لائے اور ہمیں نماز پڑھائی، پرفر بایا پی اپی جگہ پر تی بیغو، لوگ اپنے اپنے ہم برابر نماز جس بی شار ہوئے، اگر ضعاء کی کروری، بیاروں کی بیاری اور ضرورت مندوں کی ضرورت کا سئلہ نہوتا تو جس بینماز رات کے ایک حصہ تک مؤخر کردیتا۔ کروری، بیاروں کی بیاری اور ضرورت مندوں کی ضرورت کا سئلہ نہوتا تو جس بینماز رات کے ایک حصہ تک مؤخر کردیتا۔ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم أَمّا أَمُن اللّهِ عَلَى عَنْ سُلْهُ عَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم أَمّا أَمَان اللّه عَلَيْهِ مُلْ اللّهِ عَلَى عَنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم أَوْ قَالَ فَيَسُونَ عَلَى نَهِ اللّهِ عَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم أَمَا اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم أَمَا اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم أَمَا اللّهِ عَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم عَلْم اللّه عَلَيْه وَسَلّم اللّه عَلَيْه وَسَلّم اللّه عَلَيْه وَسَلّم عَلَى اللّه عَلَيْه وَسَلّم عَلَى اللّه عَلَيْه وَسَلّم اللّه عَلَيْه وَسَلّم اللّه عَلَيْه وَسَلّم عَلْم اللّه عَلَيْه وَسَلّم کَانَ بِالْه عَلَيْه وَسَلّم عَلَى اللّه عَلْم اللّه عَلَيْه وَسَلّم کَانَ بِالْهُ عَلَيْه وَسَلّم عَلَى اللّه عَلْم وَسَلّم عَلَى اللّه عَلْم وَسَلّم عَلَى اللّه عَلْم وَسَلّم عَلَى اللّه عَلْم وَسَلّم عَانَ بِالْه وَيَة وصحه مسلم (۱۸۵۰). واحد خصُورًا عَالَ فَقَالَ مَعْدُ اللّه عَلَيْه وَسَلّم کَانَ بِالْهُ وَيَة وَسَلّم مَانَ اللّه عَلْم وَسَلّم عَلْم اللّه عَلْم وَسَلّم عَانَ بِالْه وَسَلّم مَانَ الْمُولِد اللّه عَلْم اللّه عَلْم وَسَلّم عَانَ اللّه عَلْم وَسَلّم عَانَ بِالْه وَسَلّم عَلَى اللّه عَلْمُ وَسَلّم عَانَ بِاللّه عَلْم وَسُلُم عَلْم اللّه عَلْم وَسَلّم عَلْم وَسَلّم عَلْم اللّه عَلْم وَسَلّم عَانَ بِاللّه عَلْم وَسَلّم عَلْم اللّه عَلْم وَسَلّم عَنْ اللّه عَلْم وَسَلّم عَانَ اللّه عَلْم وَسَلّم عَلْم اللّه عَلْم وَسُلّم اللّه عَلْم وَسَلّم اللّه عَلْم وَسَلّم عَلْم وَسَلّم اللّه عَلْم وَسُلُم اللّه عَلْم وَسَلّم اللّه عَلْم وَسُلُم اللّه عَلْم وَسَلّم

(۱۱۰۲۹) حضرت ابیسعید خدری فائنڈ ہے مروی ہے کہ نی نافیائے ارشاد فر مایا وہ جبنی جواس میں ہمیشہ رہیں ہے ، ان پر تو موت آئے گی اور نہ بی انہیں زندگانی تعییب ہوگی ، البنتہ جن لوگوں پرانشدایٹی رحمت کا اراد ہ فر مائے گا ، انہیں جہنم ہیں بھی موت دے

### ﴿ مُنْ الْمُ الْمُرْنُ لِي الْمُؤْمِنُ لِي الْمُؤْمِنِ لِلْمُؤْمِدِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ لِلْمُؤْمِدِ لِلْمُؤْمِدِ لِلْمُؤْمِدِ لِلْمُؤْمِدِ لِلْمُؤْمِدِ لِلْمُؤْمِدِ لِللَّهِ فَي مُؤمِدِ لِللَّهِ فَي اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ أَلَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الللَّالِي مِنْ الللَّالِي مِنْ الللَّ

د سے گا، پھرسفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں ہے، آور برآ دی اپنے اپنے دوستوں کو تکال کرلے جائے گا، وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں '' جس کا نام نہر حیامیا حیوان یا حیات یا نہر جنت ہوگا'، عنسل کریں کے اور ایسے اگ آئیں ہے جیسے سیال ب کے بہاؤیس وانداگ آتا ہے، پھرنی طینا نے فرمایا فرمافورتو کروکہ ورخت پہلے ہز ہوتا ہے، پھرزرد ہوتا ہے، یا اس کا عکس فرمایا، اس پرایک آدی کہنے لگا ایسامحسوس ہوتا ہے جیسے نمی طینا، جنگل میں بھی رہے ہیں (کروہاں کے حالات خوب معلوم ہیں)

( ١١٠٣٠) حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُنَعَنَّ أَحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ فِي حَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِلَهُ أَوْ سَمِعَهُ قَالَ وَقَالَ آبُو سَعِيدٍ وَدِذُتُ أَنِّى لَمْ أَسْمَعُهُ [احرم عبد بن حميد ( ٧٨٠). فال شعب اسناده صحيح]. وانظر: ١١٤٤٨، ١١٤٢٨، ١١٤١٨،

(۱۱۰۳۰) حضرت ابوسعید خدری افتات مروی ہے کہ نی طینا نے فرمایالوگوں کی بیبت اور رعب و دبدبتم میں ہے کی کوئن بات کہنے سے ندرو کے وجبکہ ووخوداسے و کھیے لے ، یا مشاہد و کرلے یا من لے وصفرت ابوسعید افتات کہتے ہیں کہ کاش! می نے بیا حدیث ندی ہوتی ۔

( ١١.٣١) حَذَلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضْوَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكُو قُومًا يَكُونُونَ فِي أُمَّتِهِ يَخُرُجُونَ فِي فِرُقَةٍ مِنْ النَّاسِ سِيمَاهُمُ الشَّخْلِيقُ هُمْ شَرُّ الْحَلْقِ أَوْ مِنْ شَرُّ الْحَلْقِ يَقْتُلُهُمْ الشَّخْلِيقُ هُمْ مَنْلًا آوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةُ أَدُنِي الطَّاتِفَتَيْنِ مِنْ الْحَقِّ قَالَ فَضَوَبَ النَّيِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَنْلًا آوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةُ أَدُنِي الطَّاتِفَتَيْنِ مِنْ الْحَقِّ قَالَ فَضَوَبَ النَّيْمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَنْلًا آوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرْمِي الرَّمِيَّةُ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَنْلًا يَوْمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَنْلًا يَوْمَ اللَّهُ عَلِي النَّهُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَلْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُوطِي فَلَا يَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ مُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُ النَّصُلِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُورُ فِي النَّصِلَ فَلَا يَوْمَ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ فَي النَّهُ وَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن النَّعْلِ فَلَا يَوْمَ اللَّهُ اللَّهُ مَا لَهُ إِلَى الْمُولِ فَلَا لَا اللَّهُ مُ اللَّهُ مِنْ الْمُولُ اللَّهُ وَالِي وَالْمَالِ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۱۰۳۱) حضرت ابوسعید خدری نافظ سے مردی ہے کہ نبی الیندانے ایک تو م کا تذکرہ کیا جوآپ کی است میں ہوگی اوراد کوں میں ایک فرقہ کے طور پراس کا خروج ہوگا ، ان لوگوں کا شعار غذکر وانا ہوگا ، بہاؤگ بدترین کلوق ہوں کے ، انہیں وہ میں ہا ایک فروہ ''جوحن کے زیادہ قریب ہوگا' ، قبل کرے گا ، ہم تی مائیل نے ان کی مثال بیان کرتے ہوئے قربایا کہ جیسے ایک آ دمی تیر ہمینے ، ہمراس کے پیل کود کھے تو وہاں بھی ہمراس کے پیل کود کھے تو وہاں کھی نظر نہ آئے ہمردھار کود کھے تو وہاں بھی کہی نظر نہ آئے ، پھردستے کود کھے تو وہاں بھی کہی نظر نہ آئے ، پھردستا بوسعید نافی فرماتے ہیں کہا ہے الی مراق این اوگوں کوتم نے تا قبل کیا ہے۔

(۱۱.۲۲) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةً قَالَ حَدَّلَنِي سُلَيْمَانُ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَى بِأَصْحَابٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا أَوْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلُ اصَحَحَ ابن عزيمة:
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَجِرُ عَلَى هَذَا أَوْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلُ اصححه (ابو داود: ٧٤).

والترمذي: ۲۲۰)ع. [انظر: ۱۱۶۲۸، ۱۹۳۹، ۱۹۳۸، ۱۹۸۳).

(۱۱۰۳۳) معزت ابوسعید خدری انتخاب مروی ہے کہ ایک مرتبہ تی مائیلا نے صلبہ کرام افاقات کونماز پڑھائی ، نماز کے بعدایک آ دمی آیا ، نبی مائیلانے فرمایا اس پرکون تجارت کرے گا؟ یا کون اس پرصد قد کرکے اس کے ساتھ نماز پڑھے گا؟ اس پرایک آ دی نے اس کے ساتھ جا کرنماز پڑھی۔

(۱۱.۳۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِئَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزَّهُرِئِ عَنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النَّذَاءَ فَقُولُوا كُمّا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ [صححه البحارى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النَّذَاءَ فَقُولُوا كُمّا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ [صححه البحارى (١١٨) ومسلم (٢٨٣) وابن حزيمة (١١١) وابن حبان (١٨٨ ا) [انظر: ١١٥ ٢٤،١١٥ ٢٤،١١٥ ١١٥ ١١٥ ١١٠ ١١٠ ١١٠ ١١ مناز الإسعيد فدرى النَّذَ عروى بهم كُون كبائ فرما إجبَ ما أذان سنوتو والى جملاكها كروجوم وَوَن كبائب بِ مَا اللَّهُ بِنُ عَوْنٍ الْخَوَّازُ وَمُصْعَبُ الزَّبَيْرِيُّ قَالًا حَدَّلَنَا مَالِكُ بِنُ آنَسٍ عَنِ الزَّهُومِيِّ فَذَكُو مِعْلَلُهُ سَوَاءً

(۱۱۰۳۳) گذشته مدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٠٣٥) حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِى حَدَّنَنَا مَالِكُ عَنُ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنُ أَبِى سُفِيانَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَّابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُوَابَنَةُ اشْيَرًاءُ النَّمُرَةِ فِى رُنُوسِ النَّخُلِ بِالنَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَافَلَةُ كُرْى الْأَرْضِ [صححه البحارى (٢١٨٦)، ومسلم (٢١٥٥)}. [انظر: ١١٠٩٧، ١١٠٦٧].

(۱۱۰۳۷) حضرت ابوسعید بڑاٹنزے مروی ہے کہ نبی طینا نے دوشم کے لباس اور دوشم کی خربید وفروخت ہے منع فر مایا ہے ،خربیرو فروخت سے مراوتو ملاسد اور متابذ و ہے اور لباس سے مراوصرف ایک چا در میں لپٹنا ہے ، یا ایک کپڑے میں اس طرح کوٹ مار کر بیٹھنا ہے کہ اس کی شرمگاہ برکوئی کپڑ اند ہو۔

( ١١٠٣٧ ) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عُنْبَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى

#### هي نيايان نيايان سينوا يوهي الإه هي اليه اليان سينوا الاستوا الان سينوا الان سينوا الان سينوا الان الله الله ا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَآنُ يَخْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ ضَيْءٌ (صححه البحاري (٣٦٧)). إانظر: ٣٨٠ ١١١١ ١١١١ ١١١٤١).

(۱۱۰۳۷) حفزت ابوسعید ڈھٹھ ہے مردی ہے کہ نبی ہیں نے ایک جا در میں لیننے سے منع فر مایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح محوث مارکر بیٹھے کہ اس کی شرم کا ویرکوئی کپڑ اندہو۔

( ١١.٣٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّلُنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهُرِى قَالَ قَالَ عَطَاءُ بُنُ يَزِيدَ و حَدَّثَنَاه حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ الْحُبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَذَكَرَ مِثْلَهُ يَعْنِي مِثْلَ الْحَدِيثِ [راحع: ٣٧ - ١١].

(۱۱۰۳۸) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٠٣٩) حَذَقَنَا سُفَيَانُ عَنَّ الزُّهْرِي عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى تُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَمَهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهِي أَنْ يَنْصُقَ الرَّجُلُ يَيْنَ يَدَيُّهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ لِيُنْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ قَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى إصححه البحارى (١٤٤)، ومسلم (١٤٥٥)، وابن حزيمة: (١٧٤)، وابن جان (٢٢٦٩)). وانظر: ١١٦٥، ١١١٥، ١١٦٥، ١١٩٠، ١١٩٥، ١١٩٥، ١١٩٥، ١١٩٥، ١١٩٠١).

(۱۱۰۳۹) حضرت ابوسعید ﴿اللّٰهُوَّ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نائیا نے قبل مسجد میں تھوک یا ناک کی ریزش گلی ہوئی دیکھی ، نبی پڑتا نے اسے کنگری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فر مایا کہ بائیں جانب یا اپ یا دُل کے نیچے تھوکنا میا ہے۔

( ١٨٠٤ ) حَدَّثُنَا سُفْيَانُ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحِيَاثِ الْأَسْقِيَةِ [صححه البخاري (٥٦٢٥)، ومسلم (٢٠٢٣)، وابن حبان (٣١٧) وقال الترمدي: حسن صحيح]. وانظر: ١١٦٦٥ ، ١١٦٦٥ ، ١١٩١٠ .

(۱۱۰۳۰) حفرت ابوسعید جھٹھ ہے مروی ہے کہ نبی میٹا نے مشکیزے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے منہ ہے مندلگا کر یائی بینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

( ١١.٩١) حَدَّقَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفُوَانَ بُنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً وَقَالَ مَرَّةً يَبُلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُسُلُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَالَ هُوَ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ إصححه البحارى (٨٥٨)، ومسلم (٨٤١)، وابن حزيمة: (١٧٤٢)، وابن حبان (١٢٢٨)، و ١٢٢٩). [انظر: ٩٩٥١].

(ام ۱۱۰) حضرت ابوسعید جن شنے مردی ہے کہ نی مانا انے فر مایا جسہ کے دن ہر بالغ آ دمی برخسل کرنا واجب ہے۔

( ١١.٤٢ ) حَدَّثَنَا مُشْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَيعْتَ مِنْ

#### هي مناه منه في النصوسيم الموجد من الموجد من الموجد الموجد الموجد الموجد الموجد الموجد الموجد الموجد الموجد الم

(١١.٤٢) حَدَّقَنَا سُفْيَانُ حَدَّقَنَا يَزِيدُ بُنُ خُصَيْفَةَ عَنُ بُسُو بُنِ سَعِيدٍ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ مِنْ جِلَقِ الْلَّلْصَارِ فَجَانَنَا أَبُو مُوسَى كَانَّةُ مَلْعُورٌ فَقَالَ إِنَّ عُمَرَ أَمَوَنِي أَنْ آتِيَةً فَأَتَيْتُهُ فَاسْتَأَذَنُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤُذَنُ لَهُ فَلْيُرْجِعُ يُؤُذَنُ لِي فَرَجَعْتُ رَقَدُ قَالَ فَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَأَذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤُذَنُ لَهُ فَلْيَرْجِعُ فَقَالَ لَنْجِيثَنَّ بِيَنِيَةٍ عَلَى الَّذِي تَقُولُ وَإِلَّا أَوْجَعُتُكَ قَالَ آيُو سَعِيدٍ فَآتَانَا آبُو مُوسَى مَذْعُورًا أَوْ قَالَ فَرِعًا فَقَالَ أَسْتَشْهِدُكُمْ فَقَالَ أَبِي مُن كَعْبٍ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْعَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَكُنْتُ أَصْعَورًا أَوْ قَالَ فَرِعًا فَقَالَ أَسْتَشْهِدُكُمْ فَقَالَ أَبِي مُن كَعْبٍ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْعَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَكُنْتُ أَصْعَورُهُمْ فَقَلَلَ أَسْتَشْهِدُكُمْ فَقَالَ أَبْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَأَذَنَ ثَلَاتًا قَلَمْ يُؤُذِنْ لَهُ فَلْيَرْجِعُ (صححه مُعَدُى وَشَهِدُتُ أَنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ اسْتَأَذَنَ ثَلَاتًا فَلَمْ يُؤُذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعُ (صححه البخاري (١٤٤٦)، ومسلم (١٩٥٤)، وابن حباد (١٨٥٠).

( ١٨.٤١) حَذَّكُنَا سُفَيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَعْمَى بْنِ عُمَارَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً قَذَكَرَ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَّةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَرُّدٍ صَدَقَّةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَرُّدٍ صَدَقَّةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْهُ مِن خَرْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ إصححه البحارى (١٢٠٥)، ومسلم (٩٧٩)، وابن عزيمة: (٢٢٦٦، و٣٢، ٢٢٩٥، و٢٢٩، و٢٢٩٠، و٢٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩،

و ۲۸۲۳) بر انظر: ۲۰۱۱ ۱۹۲۰ ۱۹۲۱ ۱۹۳۰ ۱۹۷۱ ۱۹۷۲۰ ۱۹۷۲۰ ۱۹۲۱ ۱۹۳۰ ۱۹۳۸ ۱۹۳۸ ۱۹۳۸ بر

( ۱۱۰ ۴۴) معترت ابوسعید جھٹڑ ہے مروی ہے کہ تی مائٹلانے ارشاد قرمایا پانچ اوقیہ ہے کم چاندی میں زکو ہنہیں ہے، پانچ اونٹوں ہے کم میں زکو ہنہیں ہے اور پانچ وس ہے کم گندم میں بھی زکو ہنہیں ہے۔

( ١١.٥٥) حَدَقَنَا سُفَيَانُ حَدَقَنِي ابْنُ أَبِي صَعْصَعَةَ عَبْدُ اللّهِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ لِي ابْنَيْ إِذَا أَذَنْتَ قَارُفَعُ صَوْتَكَ بِالْآذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُونَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ شَيْءٌ يَسْمَعُهُ إِلّا شَهِدَ لَهُ جِنَّ وَلَا إِنْسَ وَلَا حَجَرٌ و قَالَ مَرَّةً بَا بُنَيَ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَرَادِي قَارُفَعُ صَوْتَكَ بِالْآذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا حَجَرٌ و قَالَ مَرَّةً بَا بُنَيَ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَرَادِي قَارُفَعُ صَوْتَكَ بِاللّهَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا حَجَرٌ وَقَالَ مَرَّةً بَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا حَجَرٌ وَلَا شَيْهِ وَاللّهَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا حَجَرٌ وَلَا شَيْهِ وَالطّوَابُ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَسُفْيَانُ مُخْطِئَةً فِي السّمِهِ وَالطّوَابُ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ الْبِي صَعْصَعَةً وَانظِرَ وَسُفْيَانُ مُخْطِئَةً فِي السّمِهِ وَالطّوَابُ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي صَعْصَعَةً وانظر: ١١٤٠١١٢٠١١.

(۱۱۰۳۵) این انی صفصه بهتیج این والدی ' جوحفرت ابوسعید خدری پڑتیز کی پرورش بیس تھے ' نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری پڑتیزنے ایک مرتبہ مجھ سے فر مایا بیٹا! جب بھی او ان ویا کروتو او نچی آ واز سے دیا کرو، کیوتکہ میں نے نبی پیٹھ کو سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو چیز بھی'' خواہ وہ جن وائس ہُو، یا پھر''او ان کی آ واز منتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گوائی دے گی۔

(١١.٤٦) حَذَّتُنَا سُفُيَانُ عَنُ ابُنِ آبِي صَعْصَعَةَ شَيْخٌ مِنُ الْأَنْصَارِ عَنُ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرٌ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجَبَالِ وَمَوَافِعَ الْقَطْرِ يَقِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْهِتَن [صححه البحارى (٢٦٠٠)، وابن حبال (٥٩٥٥، و ٥٩٥٨). وانظ: ١١٤١١، ١١٤١١، ١١١١).

(۱۱۰ ۳۲) معترت ابوسعید جائزے مروی ہے کہ نبی میں اے فر ما یا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال'' بحری'' ہوگی ، جسے لے کرو دیماڑوں کی چونیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچا ہے۔

( ١١.٤٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَمْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ آبِي قُلْتُ لِسُفْيَانُ سَمِعَهُ قَالَ زَعْمَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ صَلَاةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعُرُبَ وَبَعْدَ الطَّبْحِ حَتَّى نَطُلُعَ إنظ: ١١٦٥.

(۱۱-۳۷) حضرت ابوسعید جن شاعب مروی ہے کہ نبی میں اسے نماز عصر کے بعد سے غروب آ فاآب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آ فاآب تک توافل پڑھنے ہے منع فرمایا ہے۔

( ١١.١٨) حَدَّقَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِى سَلَمَةَ وَابْنُ أَبِى لَبِيدٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحُولِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ اغْتَكُفَ الْعَشْرَ الْوَسَطُ وَاعْتَكُفُنَا مَعَهُ بَغْنِى النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةُ عِشْرِينَ مَرَّ بِنَا وَنَحْنُ نَنْقُلُ مَنَاعَنَا فَقَالَ مَنْ كَانَ مُعْتَكِفًا

قَلْيَكُنْ فِي مُعْتَكَفِهِ إِنِّي رَآيَتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فَنُسْيَعُهَا وَرَآيَتُنِي اسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ وَعَرِيشُ الْمَسْجِدِ جَرِيدٌ فَهَاجَتْ السَّمَاءُ فَوَآيُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ عَلَى آنْفِهِ وَجَبْهَتِهِ أَثْرَ الْمَاءِ وَالطَّينِ إِنظر: ١١٢٠٤ - ١١٢٠١ - ١١٢٠١ - ١١٢٠١ - ١١٢٠١ - ١١٩١٧ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ عَلَى آنْفِهِ وَجَبْهَتِهِ أَثْرَ الْمَاءِ وَالطَّينِ إِنظر:

(۱۱۰۴۸) حضرت ابوسعید خدری جی تفتیب مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ہیں ایک رمضان کے درمیانی عشر ہے کا اعتکاف فرمایا ،ہم نے بھی آپ تلافی کے ساتھ اعتکاف کیا ، جب بیسویں تاریخ کی منع ہوئی تو نبی ہائیا ہارے پاس سے گذر ہے ،ہم اس وقت اپنا سامان خفل کرر ہے ہتھے ، نبی ہائیا نے فرمایا جو منص ستکف تھا ، و واب بھی اپنے اعتکاف میں جی رہے ، میں نے شب قدر کو و کھے لیا تھالیکن پھر بچھے اس کی تعیین بھلا دی گئی ، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کچرا میں بجد و کرتے ہوئے دیکھا تھا ، اس زمانے میں مسجد نبوی کی جیت لکڑی کی تھی ، اسی رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا کہ نبی ڈیٹا کی ناک اور پیشانی پر کچرا کے نشان پڑ

(١١.٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ عَنْ عِيَاضِ بُنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ آبِي سَرْح سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ وَاللّهُ مِنْ بَاتِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِثْنِ إِنَّ آخُوفَ مَا آخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْرِجُ اللّهُ مِنْ بَاتِ الْأَرْضِ وَزَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَجُلُّ أَى رَسُولَ اللّهِ أَوْ يَأْتِي الْحَيْرُ بِالشَّرُّ فَسَكَتَ حَتَى رَالْيَا آنَّهُ يَنْوِلُ عَلَيْهِ قَالَ وَعَرَقٌ فَقَالَ آبْنَ السَّائِلُ فَقَالَ هَا آنَا وَلَمْ أُودُ إِلّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَسَلّمَ وَعَرَقٌ فَقَالَ آبْنَ السَّائِلُ فَقَالَ هَا آنَا وَلَمْ أُودُ إِلّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّا الْحَيْرِ وَلَكِنَّ الدُّنِي عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ إِلّا بِالْحَيْرِ وَلَكِنَ الدُّنِي وَلَكِنَ الدُّنِي وَلَكِنَ الدُّنِي وَلَكِنَ الدُّنِي وَلَكِنَ الدُّنِي عَلَيْهِ وَمَلًا أَوْ يُلِمُّ إِلّا اللّهَ عَلَيْ وَكَانَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ الْحَدْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللللّه

(۱۱۰۳۹) حضرت ابوسعید نگافتہ مروی ہے کہ نی ملیہ نے منبر پرجلوہ افروز ہوکر ایک مرتبہ فرمایا جھے تم پرسب سے زیادہ
اند بیشاس چیز کا ہے کہ اللہ تنہارے لیے زمین کی نبا تا ت اور دنیا کی رفقیس نکال و سے کا ایک آدی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا
خیر بھی شرکو لاسکتی ہے؟ نبی مینیہ خاموش رہے ، حتی کہ ہم نے نبی میں ہار وتی نازل ہوتے ہوئے دکھی ، آپ تنگی نی پہنداور
محبر اہت طاری ہوگئی ، پھر فرما یا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا ہی یہاں موجود ہوں اور میرا ارادہ صرف خیر تی کا تھا ،
نبی مینیہ نے تین سر تبہ فرما یا خیر ہمیں خیر ہی کو لاتی ہے ، البتہ یہ دنیا ہوئی شاواب اور شیریں ہے ، اور موسم بہار میں اسمی والی خودرو
کھاس جانور کو پیٹ بھلا کریا برہنسی کر کے ماردی ہے ، البتہ یہ وجانور عام گھاس چتا ہے ، وہ اسے کھا تا رہتا ہے ، جب اس ک

### هي مناه مَنْ فيل سِيد عن المحالي المح

کو کھیں ہمر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آ کرلیداور پیٹاب کرتا ہے، پھرد؛ بارہ آ کر کھالیتا ہے، ای طرح جو مخص مال حاصل کرے اس کے حق کے ساتھ، تو اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے، اور جوناحق اسے پالیتا ہے، اس کے لئے اس میں برکت نیس ڈالی جاتی اوروہ اس مختص کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیراب نہ ہو۔

( ١١.٥٠ ) حَدَّثُنَا سُفَيَانُ عَنُ عَاصِمٍ عَنُ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَوَضَّأُ إِذَا جَامَعَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْجِعَ قَالَ سُفْيَانُ أَبُّرِ سَعِيدٍ أَذْرَكَ الْحَرَّةَ [صححه مسلم (٢٠٩)، وابن حزيمة: (٢١٩)، وابن حبان (١٢١٠)]. [انظر: ١١١٧، ١١٢٤٥، ١١٨٨١، ١١٨٨٥). [راحع: ٢١٠٤].

(۵۰۰۱۱) حضرت ایوسعید ٹاکٹزے مروی ہے کہ نبی طائیانے فرمایا اگر کوئی آ دی اپنی بیوی کے قریب جائے ، پھردوبارہ جانے کی خواہش ہوتو وضوکر لے۔

( ١١.٥١ ) قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْتَى عَنْ هِلَالٍ عَنْ آبِى سَعِبِدٍ يَقْتُلُ حَبَطًا آوْ خَبْطًا وَإِنَّمَا هُوَ حَبَطًا [راجع: ٤٩ : ١١].

(۱۱۰۵۱) عدیث نمبر (۲۹ ۱۱۰) اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١١.٥٢ ) سَيِعْت سُفْيَانَ قَالَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَبُفَ تَعْمَلُونَ الَّا وَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْفِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ

(۱۱۰۵۲) حضرت ابوسعید بھاتھ کے مروی ہے کہ اللہ تعالی نے تہیں زمن میں اپنانا ئب بنایا ہے، اب وہ دیکھے گا کہم کس شم کے اندازی سرین کے پاس این اندازی سے بار کی سرین کے پاس اس کے دعوے کی مقدار کے مطابق جنڈا ہوگا۔ (۱۱۰۵۳) وَقُرِیءَ عَلَى سُفْهَانَ سَیعَتُ عَلِی بُنَ زَیْدٍ عَنْ آبِی نَضْرَةً عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْنُحُدُرِی عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ وَسَلَّمَ [انظر ۱۱۱۵۰].

(١١٠٥٣) كذشة عديد اس دوسرى سند ي كلى مروى ب-

( ١١٠٥٤ ) حَذَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنُ أَبِي صَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ أَنْعَمُ وَقَدْ
الْتَقَمَ صَاحِبُ الْقَرُنِ الْقَرْنَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَآصُفَى سَمْعَهُ يَنْظُرُّ مَنَى يُؤْمَرُ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا
نَقُولُ قَالَ قُولُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلُنَا [حسن الترمذي، ونال الإلباني : صحيح (الترمذي: ثقولً قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَكَّلُنَا [حسن الترمذي، ونال الإلباني : صحيح (الترمذي: 18 ٢٤٣١) . قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٤٣١ ، ١٩٥١ ) .

(۱۱۰۵۲) حضرت ابوسعید و التی سے مروی ہے کہ نی ملیا سے ناز وقع کی زندگی کیے گذار سکت ہوں جبد صور پھو تکنے والے ا والے قرشتے نے صورا ہے منہ سے لگار کھا ہے، اپنی چیٹانی جھکار کھی ہے اور اپنے کانوں کومتوجہ کیا ہوا ہے اور اس انظار میں ہے کہ کب اسے صور بھو تکنے کا تھم ہوتا ہے، مسلمانوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر ہمیں کیا کہتا جا ہے؟ نی مایش نے فر مایا تم ہوں کہا

كروحَسُبُنَا اللَّهُ وَيِعْمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ نَوَكَّلْنَا

( ١٥٥٥) حَدَّنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بِنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَوْعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً يَبُلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ لَلْاَقَةَ آيَّامٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَنَهَى عَنْ صِيَامٍ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ وَنَهَى عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ الْمَوْلَةُ لَلْاَتُهَ آلِيَّ مِلَا أَنْ مُسَلِّ وَبَعْدَ الْصَبِّ حَتَى تَطُلُعَ النَّهُ مَلُ وَلَا يُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا مَلَاثَةً مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْمُحَرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُقْصَى اصححه إلَى قَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْمُحَرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُقْصَى اصححه اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُعْرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُعْرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُعْرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُعْرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُعْرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُعْرَامِ وَمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الْمُقْصَى اصححه البخارى (١٨٥٥) وسلم (١٨٢٥) وابن حبان (١٦١٥) و ١٧٢١، و ١٧٢٤، ١٩٤٥ مَا ١١٤٢٠ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمِ الْمَعْرِي اللَّهُ الْعَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَلْعَ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَسْطِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَ الْمُسْجِدِ الْمُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْمُ وَالْمَلْمُ وَالْمَسْجِيلُوا اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلَى اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ الللللَّهُ

(۱۰۵۵) حطرت ابوسعید خدری بختیز ہے مروی ہے کہ بی پینی نے فر مایا کو لی عورت نمان دن کا سنراپنے محرم کے بغیر نہ کرے،
نیز آ پ منگی کے میدالفطر اور عیدالانکی کے ون روز ور کھنے ہے منع فرمایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے غروب آ فرآب تک اور
نماز فجر کے بعد ہے طلوع آ فرآب تک دووقتوں میں نوافل پڑھنے ہے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ سوائے تین مسجد ول کے بین مسجد حرام ، مسجد نبوی اور مسجد اقعلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیارنہ کی جائے۔

(۱۱۰۵۷) حضرت ابوسعید بڑھنے سے مردی ہے کہ نہی ایڈیٹا نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں لوگوں کی بھائتیں جہاد کے لئے تکلیں گی، کوئی آدی ہو جھے گا کہ کیاتم میں نبی میٹیٹا کا کوئی صحابی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوجائے گی، پھرایک اور موقع پر لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے تکلیں گی کوئی آدئی ہو جھے گا کہ کیا تم میں صحابی کا صحابی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوجائے گی، پھرایک اور موقع پر لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے تکلیں گی اور کوئی آدئی ہو جھے گا کہ کیاتم میں صحابی کا صحابی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں جواب دیں جواب دیں جواب کے سے اور مسلمانوں کو ہو میں جواب کا گوگا ہے تا ہوگا ہے گا کہ کیاتم میں صحابی کا صحابی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں میں اور مسلمانوں کو پھر فتح نصیب ہوگی۔

(١١٠٥٧) حَدَّثَنَا سُفْبَانُ سَمِعَ عَمْرًا عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنِ بُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَمِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

#### هُمُ مُنِينًا مَنْ مَنْ بَلِي عِينَ مِنْ الْمُنْ مِنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ الْ هُمُ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَالَ سُفْيَانُ لَا أَذْرِى مَنْ عَتَابٌ لَوْ أَمْسَكَ اللَّهُ الْقَطْوَ عَنْ النَّاسِ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ أَرْسَلَهُ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةً بِهِ كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ [صححه ابن حبان (١٣٠٠) وقال الالبانى: ضعيف (انسانى: ١٦٥/٣). قال شعب: حسن وهذا سندرحاله ثقات).

(۱۱۰۵۷) حضرت ابوسعید بھی خاص مردی ہے کہ نجی میں ان ایک اللہ تعالیٰ سات سال تک لوگوں ہے ہارش کورو کے رکھے، توجب وہ یارش برسائے گا،اس دفت بھی لوگوں کا ایک گروہ ناشکری کرتے ہوئے ہی کہا گا کہ محدت کے سنار سے کی تاثیر ہے ہم پر ہارش ہوئی ہے۔

( ۱۱.۵۸ ) حَذَقَنَا آبُو مَسَعِيدٍ مَوُلَى بَنِى هَاشِمِ حَذَّنَا سُلَمْعَانُ بُنُ بِلَالٍ حَذَّنَا شَوِيكُ بُنُ آبِى فَيمٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِى سَعِيدٍ عَنُ آبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمَ الِاثْنَسِ إِلَى فَبَاءَ النظر: ٤٥٤ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمَ الِاثْنَسِ إِلَى فَبَاءَ النظر: ٤٥٤ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمَ الِاثْنَسِ إِلَى فَبَاءَ النظر: ٤٥٤ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمَ الاثْنَسِ إِلَى فَبَاءَ النظر: ٤٥٤ مَعَ حَد ( ١١٠٥٨ ) معزرت ابوسعيد (ثانِزے مردی ہے کہم لوگ نی النَّهِ کِسَاتِھ ایک مرتبہ پیرکے دن آباء کی طرف کئے تھے۔

( ١٨.٥٩ ) حَنَّقَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ أَبِي الرِّجَالِ حَدَّقَنَا عُمَارَةُ بُنُ عَزِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ وَلَهُ قِيمَةُ أُوقِيَّةٍ فَقَدُ ٱلْحَفَ (انظر: ١١٠٧).

(۱۰۵۹) معنرت ابوسعید خدری چیمتز ہے مروی ہے کہ جی ماہیم نے فر مایا جو نفس ایک اوقیہ جاندی کی قیمت اپنے پاس ہونے کے باوجود کسی ہے سوال کرتا ہے ، و والحاف (لیٹ کرسوال کرتا) کرتا ہے۔

(۱۰۲۰) حضرت ابوسعید خدری بھتڑے مروی ہے کہ جناب رسول الله فلکھٹی نے ارشاد فرمایا جب تم میں ہے کوئی فخص کسی باغ میں جائے اور کھانا کھانے لگے تو تیمن مرجہ باغ کے مالک کوآ واز وے کر بلائے ، اگر وہ آ جائے تو بہت اچھا، ورٹ اکیلائی کھا لے ، ای طرح جب تم میں سے کوئی فخص کسی اولٹ کے پاس سے گذرے اور اس کا دودھ پینا جا ہے تو اولٹ کے مالک کوآ واز وے لے ، اگر وہ آ جائے تو بہت اچھا، ورنداس کا دودھ کی مکتا ہے۔

( ١١٠٦٠م ) وَالطُّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَبَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَفَةٌ إصححه ابن جان (٢٨١٥). قال شعيب: حسل،

(١٠٠١م) اورضافت تمن دن تك بوتى ب،اس كے بعد جو كھ بوتا ہے ، و وصدقہ بوتا ب\_

(١١.٦١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَلَلَنِي لَيْتٌ قَالَ حَدَّلَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ

الْحُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسْسَ عَلَى التَّفُوّى مِنُ أَوَّلِ يَوْمِ فَقَالَ رَجُلَّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِى [صححه ابن حبان (١٦٠٦) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح والترمذي: ٩٩٠٣)، والنساني:٣٦/٢) [ انظر: ١١٨٦٨).

- (۱۱۰ ۱۱) حعزت ابوسعید خدری شائظ سے مردی ہے کہ ایک مرتبد دوآ دمیوں کے درمیان اس مجد کی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہو کیا جس کی بنیاد پہلے دن سے بی تفویٰ پر رکھی گئی ، ایک آ دمی کی رائے معجد قباء کے متعلق تھی اور دومرے کی معجد نبوی کے متعلق تھی ، تی نظیا نے فیصلہ کرتے ہوئے فر مایا کہ اس سے مراد میری معجد ہے۔
- (١١.٦٢) حَلَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَ سَعِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا حَدَّثُ أَنَّ ذَكُوَانَ أَبَا صَالِحٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئْ وَجَايِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ نُهُوا عَنْ الطَّرْفِ وَرَفَعَهُ رَجُّلَانِ مِنْهُمْ إِلَى نَبِيِّ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ
- (۱۱۰ ۱۲) حعرت ابوسعید ڈکٹنز، جاہر ڈکٹٹٹا درا ہو ہرمیرہ ٹکٹٹنے سروی ہے کہ وہ ادھار پرسونے چاندی کی تھے ہے تع کرتے تھے ادران میں سے دوحصرات اس کی نبیت نبی ملیٹا کی طرف فر ماتے تھے۔
- ( ١١.٦٣ ) حَدَّثُنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَقَّافُ حَدَّثُنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ أَنَّ ذَكُوَانَ أَبَا صَالِحٍ فَالَ وَاثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا حَدَّثَ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِى سَعِيدٍ الْخُلْرِكَى وَآبِى هُرَيْرَةَ النَّهُمْ نُهُوا عَنْ الصَّرْفِ رَفَعَهُ رَجُّلَانِ مِنْهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- ( ۱۱۰ ۲۳) حضرت ابوسعید ٹاکٹو، جابر ٹاکٹواورابو ہر میں وہ ٹاکٹو ہے مروی ہے کہ وہ اوحار پرسونے جاندی کی دیج ہے متع کرتے تھے اوران میں سے دوحضرات اس کی نسبت تبی وہ کھ کر ف فر ماتے تھے۔
- ( ١١.٦٤) حَذَقَنَا يَخْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ أَشُعَتَ عَنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آبِي صَالِحٍ ذَكُوَانَ عَنُ آبِي هُرَيْرَةَ وَآبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ الْنَيْنِ مِنْ هَوَٰلَاءِ النَّلَاقَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الصَّرُفِ
- (۱۱۰ ۲۴) حضرت ابوسعید طافظاء جابر طافظا و را بو جریره طافظات مردی ہے کہ وہ ادھار پرسونے چاندی کی بڑھے منع کرتے تھے اوران میں سے دوحفزات اس کی نبیت نبی میٹا کی طرف فریاتے تھے۔
- ( ١٠.٦٥ ) حَدَّثَنَا يَخْتَى بُنُ عَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ آبِى السَّمْحِ عَنْ آبِى الْهَيْثَمِ
   عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِى آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ فِى الدُّنِيَا عَلَى ثَلَالَةِ آجُزَاءٍ
   الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرُثَابُوا وَجَاهَدُوا بِالْمُوالِهِمْ وَٱنْفُسِهِمْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِى يَأْمَنُهُ النَّاسُ
   عَلَى آمْوَالِهِمْ وَٱنْفُسِهِمُ فُمَ الَّذِى إِذَا آشُرَفَ عَلَى طَمَعِ تَرَكَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
   عَلَى آمْوَالِهِمْ وَٱنْفُسِهِمُ فُمَ الَّذِى إِذَا آشُرَفَ عَلَى طَمَعِ تَرَكَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(11-14) حضرت ابوسعید خدری فات مردی ہے کہ بی میں نے فرمایا مسلمان دنیا میں تین حصول پر منتقم ہیں۔

ی و ولوگ جواللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئے ، پھر اس میں انہیں شک نہ ہوا ، اور و واپی جان و مال سے اللہ کے رائے میں جہاد کرتے رہے ۔

⊙ و ولوگ جن کی طرف ہے لوگوں کی جان مال محفوظ ہوں۔

🗨 و ولوگ جنہیں کسی چیز کی طبع پیدا ہوا ور مجرو واسے اللہ کی رضا ء کے لئے چیوڑ ویں۔

( ١٠.٦٢ ) حَذَّقَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّفَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَعْبَرَنِى رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحَّى بِكُبْشِ أَقُرَنَ وَقَالَ هَذَا عَنِّى وَعَمَّنُ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِي

(۱۱۰ ۲۷) حضرت ابوسعید جائنے سے مردی ہے کہ نبی طابعہ نے ایک سینگوں والے مینڈھے کی قربانی کی اور فرمایا بیری مرک طرف سے ہےاور میری امت کے ان افراد کی طرف سے جو قربانی کرنے کی طاقت ندر کھتے ہوں۔

( ١١.٦٧ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِذْرِيسَ يَغْنِى النَّنَافِعَى قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْمُحَصَيْنِ عَنُ أَبِى سُفُيَانَ مَوْلَى آبِى أَخْمَدَ عَنْ آلِمُورَابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ آبِى آخْمَدَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُّوِثَى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُوّابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُوَابَنَةُ اشْتِرَاءُ النَّمْوِ بِالنَّمْوِ فِى رُزُوسِ النَّحْلِ وَالْمُحَافَلَةُ اسْتِكْرًاءُ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ إراسِي: ١١٠٠٥].

(۱۱۰ ۱۲) حفرت ابوسعید خدری دی شن سے مروی ہے کہ ہی دیا ہے تئے حرایت اور کا قلہ سے منع فر مایا ہے ، تئے مزاب سے مراویہ ہے کہ در فتوں پر لکے ہوئے پھل کو کئی ہوئی مجود کے بدلے ماپ کر معاملہ کرنا اور محافلہ زمین کوکر ائے پر دیتا ہے۔

( ١١٠٩٨ ) حَلَّاتُنَا عَبْدُ اللَّهِ مِنْ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنِ مُحَمَّدٍ بَنِ أَبِي شَهْهَ حَذَّلَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ آبُو حَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الطَّخَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيَعْجِزُ أَحَدُّكُمْ أَنْ يَقُرَآ ثُلُكَ الْقُرْآنِ فِي لَيْلَةٍ قَالَ قَشَقَ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقً ذَلِكَ قَالَ بَقُرَأُ قُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَهِي ثُلُكَ الْقُرْآنِ

(۱۱۰۲۸) حفرت ابوسعید گائذ ہے مروی ہے کہ ایک مرحبہ نی طبیع نے محابہ ای کی سے فرمایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ محابہ کرام اللہ نے کافیہ کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے گئے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگ؟ نی طبیع نے فرمایا سورة اخلاص پڑھ لیا کروکہ وایک تہائی قرآن کے برابرہ۔

( ١١.٦٩ ) حَدَّقَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّلَنَا بَكُرُ بُنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ الْمَادِ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ اللَّهِ مَعْدُ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّوْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ اللَّهِ فَلْيَحْمَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّوْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِي مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَعَالَهُ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ عِنْ هَرَّهَا وَلَا

#### هي فرند اله المرين بن مريم المريخ المريخ المريخ المريخ الم المريخ المستندان سعيدا خذري المريخ المريخ المريخ ال يَذْكُرُ مَا لِأَحَدِ فَإِنَّهَا لَا تَصُرُّهُ

(۱۱۰ ۱۹) حضرت ابوسعید خدری ڈی تؤ ہے مروی ہے کہ انہوں نے نبی طفا کو بیفر مائے ہوئے ستا ہے کہ جب تم میں ہے کوئی مختص احجها خواب دیکھے توسمجھ نے کہ وہ اللہ کی طرف ہے ہے، اس پر اللہ کا شکر ادا کرے اور اسے بیان کر دے، اور اگر کوئی برا خواب دیکھے توسمجھ لے کہ دہ شیطان کی طرف ہے ہے، اس کے شرہے اللہ کی بناہ بگڑے ادر کسی سے ذکر نہ کرے، وہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

(١١.٧٠) حَدَّثَنَا فَتَيْبَةُ حَدَّلَنَا بَكُو بُنُ مُضَرَّ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدُرِ فَى أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَايُكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلُ حَتَّى السَّحَرِ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَايُكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُواصِلُ فَالُوا إِنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُواصِلُوا فَالُوا إِنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُواصِلُوا فَايُكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُواصِلُ فَلْيُواصِلُ فَالَوا إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُواصِلُوا فَايُكُمْ أَرَادَ أَنْ يُواصِلُ فَلْيُواصِلُ فَلْيُواصِلُ فَلْيُواصِلُ فَلْمُولِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُواصِلُوا فَايُكُمْ أَرَادَ أَنْ يُواصِلُ فَلْيُواصِلُ فَلْيُواصِلُ فَلْمُولِي وَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْفِينِي السَّحَدِ فَقَالُوا إِنَّالَ إِنِّى لَسُنَّ كَعَيْنَتِكُمْ إِنِّى أَيِتُ لِيتَ لِى مُطْعِمْ يُطَعِمُنِي وَسَاقٍ بَسُقِينِي اصِحَدِ البَعادِي

(۱۰۵۰) حضرت ابوسعید جنگئاہے مروی ہے کہ انہوں نے نبی بیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ہی سحری ہے مسلسل کی روز ہے رکھنے ہے اپنے آپ کو جو مختص ایسا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ سحری تک ایسا کر لے ،سحابہ کرام جوائیڈنے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح تشنسل کے ساتھ روز ہے رکھتے ہیں؟ نبی پیٹانے فر مایا اس معالمے ہیں ہیں تمہاری طرح نہیں ہوں ، میں تو اس حال ہیں رات گذارتا ہوں کہ میرارب خوو ہی ججھے کھلا بلادیتا ہے۔

(١١.٧١) حَدَّثَنَا قُتَبِهَ حُدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بِمَنَ وَهُبٍ عَنْ عَمْرِه بَنِ الْحَادِثِ عَنْ قَرَّاجٍ عَنْ آبِي الْهَيْثَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِئَ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عِزَةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ [صححه
ابن حان (١٩٢)، والحاكم (٢٩٣/٤) وقال النرمذي: حسن غريب، وفال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٣-٢) إ.
النظر: ١١٢٤، ١٤

(۱۷-۱۱) حضرت ابوسعید خدری نظافذ ہے مروی ہے کہ نبی ملیلائے فر مایا لغزشیں اور ٹھوکریں کھانے والا ہی برد بار بنآ ہے اور تجر بہ کاراً دی ہی عقلند ہوتا ہے۔

(١١.٧٢) حَدَّقَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ شَعِيدٍ حَدَّقَنَا لَيْتٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحَشَّى مَوْلَى مُصُعَبِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ فَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِىءَ جَوْفُ رَجُلٍ فَيْحًا خَيْرٌ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَآنُ يَمْتَلِىءَ جَوْفُ رَجُلٍ فَيْحًا خَيْرٌ لَمُعْرَا السَّرِيمَ عَلَيْهِ وَسَلَم (٢٢٥٩). [الطر: ١٢٨٨].

(۱۱۰۷۲) حفرت ابومعید خدری بین فینانے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی مینانے ساتھ ہے جارہے تھے کہ اچا تک ساسنے ے ایک شاعراشعار پڑ متا ہوا آئمیا، نبی مینانے فرمایا اس شیطان کوروکو، کسی آ دئ کا پیٹ پیپ سے بعر جانا، اشعارے بعرنے

کی نبیت زیادہ بہتر ہے۔

(١١.٧٢) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ يَغْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَبَّابِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَنِي يَوْمَ الْخُدُرِيِّ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ دِمَاعُهُ إصحاد البحارى (٣٨٨٥)، ومسلم الْقِيَامَةِ فَيْخُعَلَ فِي طَخْطَاحٍ مِنْ نَارٍ يَبْلُغُ كَافَيَةً يَغْلِي مِنْهُ دِمَاعُهُ إصحاد البحارى (٣٨٨٥)، ومسلم (٢١٠) إ. النظر: ١١٥٤٠ ١١٤٥٠)

(۱۱۰۷۳) حضرت ابوسعید جھٹڑ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پہلا کے سامنے ان کے بچیا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی پیلا نے فرمایا شاید قیاست کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دیسے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آ کے نخول تک پہنچے گی جس سے ان کا دیاغ ہنڈیا کی طرح کھولٹا ہوگا۔

المَحَدَّنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنُ خَالِدِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ آبِي هِلَالٍ عَنُ آبِي يَعْقُوبَ الْحَبَّاطِ
 قَالَ شَهِدُتُ مَعَ مُصْعَبِ بُنِ الزُّبَيْرِ الْفِطْوَ بِالْمَدِينَةِ فَآرْسَلَ إِلَى آبِي سَعِيدٍ فَسَالَةً كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ
 اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَآخَبَرُهُ آبُو سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يُصَلّى قَبْلَ آنُ
 يَخُطُبَ فَصَلّى يَوْمَنِذٍ قَبْلَ الْخُطْنَةِ

(۱۱۰۷۳) ابر اینقوب الخیاط بریسی کی ایک مرتب مین عیدالفطر کے موقع پر مدیند منورہ میں مصحب بن زبیر بیسید کے ساتھ تھا، انہوں نے حضرت ابوسعید خدری بائٹ نے قاصد کے ذریعے بیسطوم کروای کہ نی بیٹھ کا عمید کے ون کیا معمول تھا؟ انہوں نے بتایا کہ نی بیٹھ خطب نے بہلے تما زیز حالی ۔ انہوں نے بتایا کہ نی بیٹھ خطب نے بہلے تما زیز حالی ۔ انہوں نے بتایا کہ نی بیٹھ خطب نے بہلے تما زیز حالی ۔ (۱۱۰۷۰) حکاتنا فیسٹ بیٹھ خوش نی اور حمل بی الوجال عن عُمازة بن غیر بی عید الوجم نی ایسید المحکوری عن آبیہ قال مر حین المحکوری المحکوری عن آبیہ قال مر حین المحکوری المحکوری المحکوری عن المحکوری عن آبیہ قال مر حین المحکوری المحکور

(۱۱۰۷۵) حفرت ابوسعید خدری بی تنزیب مروی ہے کہ مجھے میری دائدہ نے تی دینا کی طرف بھیجا اور کہا کہ جاکر نی دینا ت امداد کی درخواست کرو، چنانچے جس نی دینا کی خدمت جس حاضر ہوا ، اور بیٹر گیا، نی دینا نے میری طرف متوجہ ہو کرفر مایا جو شخص عفت طلب کرتا ہے ، اللہ اے عفت عطا وفر مادیتا ہے ، جواللہ سے غزا وطلب کرتا ہے ، اللہ اسے غزا وعطا وفر مادیتا ہے ، اور جو تخص اللہ سے کفایت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے کفایت و سے دیتا ہے ۔ ورجو تخص ہم سے چھو مار بھارے یاس موجود بھی ہوتو ہم ات دے دیں گے مین کروہ آ دمی واپس جلا کیا ،اس نے نبی عیدا سے چھندما تگا۔

( ١١٠٧٦ ) حَدَّلَنَا الْحَكُمُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ نَحْوَهُ

(۲ کے ۱۱۰۷) گذشتہ حدیث ای دوسری مند ہے بھی مروی ہے۔

(١١.٧٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَغُفُوبُ يَغْنِي الْقَارِءَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزْنَا بِوَزْنِ مِثْلًا بِمِثْلِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ إصححه مسلم (١٥٨٤). [انظر: ١١٤٥٠/١٤٤٩، ١١١٥٥١، ١١١٤٥١.

(۷۵۷) حضرت ابوسعید خدری جی از فرماتے ہیں کہ جی دیا ہے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور جاندی جاندی کے بدلے برابر سرابری بیچو، ایک دوسرے میں کی میشی نہ کرو۔

(١١.٧٨) و قَالَ إِذَا اشْنَدَ الْحَرُّ فَالْبِرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرُّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه البخارى (٨) ٥) إ. إانظر: - ١١٥١، ١١٥١٧ ، ١١٥١. إ.

(۱۱۰۷۸) اور فرمایا جب مری کی شدت بزده جائے تو نماز کو شندے وقت میں پڑھا کر و کیونکہ کری کی شدت جہنم کی تہش کا اثر ہوتی ہے۔

(۹۵۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری بڑتڑ ہے مروی ہے کہ نی مایٹیسنے فر مایا اگر کسی سلمان کو جنت میں بیچے کی خوا بش ہوگی تو اس کا حمل ، وضع حمل اور عمرتمام مراحل ایک نمے میں اس کی خوا بش سے مطابق ہوجا کمیں ہے۔

( ١١.٨٠) حَدَّثَنَا يَخْتَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّلَنَا ابْنُ عَجْلَانَ حَدَّقِنِى عِبَاضُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعَرَاجِينَ يُمْسِكُهَا فِي يَدِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي قِلْةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِهِ حَتَّى أَنْقَاهَا (انظر: ٢٠٢٠).

(۱۱۰۸۰) حضرت ابوسعید بالشزے مروی ہے کہ ہی مایٹا سمجور کی نہنی کو بہت پہند فرماتے تھے اور اے اپنے ہاتھ میں پکڑتے

### هي منطاعة فون النستة عنى المنطق المن

تے، ایک مرتبہ نی طبیقا مسجد بیں وافل ہوئے تو قبلۂ مسجد ہیں تعوک یا ناک کی ریزش کئی ہوئی دیکھی ، نی طبیقائے اے اس چیزی سے صاف کر دیا۔

(١١.٨١) حَدَّقَنَا يَخْيَى بُنُ مَعِيدٍ قَالَ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ التَّبِيئُ حَدَّقَنَا أَبُو نَضْرَةَ قَالَ حَدَّقِنِى أَبُو سَعِيدٍ الْحُدْرِئُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ وَعَنْ النَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطُ بَيْنَهُمَا وَعَنْ الْيُسْرِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطُ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (١٩٩٦)]. [راجع: ١١٠٠٤].

(۱۱۰۸۱) حضرت ابوسعید خدری بی از کشارے مروی ہے کہ نبی طابعہ نے منطقے بیں نبیذ بنانے اور استعمال کرنے سے منع فر مایا ہے اور سکی اور کی مجور دمیا مجورا در کشمش کو ملا کر نبیذینائے سے مجمی منع فر مایا ہے۔

(١١.٨٢) حَدَّنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا دَحَلَ أَهُلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ وَآهُلُ النَّارِ النَّارَ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ كَانَهُ كَبْشُ آهُلَحُ فَيُونَ هَذَا فَالَ فَيَشُرَيْبُونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيَشُرَيْبُونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَيَشُرَيْبُونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمُوتُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ اللّهِ عَلَيْهِ وَالنَّارِ هَلُ النَّارِ هَلُ الْمُولَ لَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْفِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِي الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ وَاشَارَ بِيَدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْفِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِي الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ وَاشَارَ بِيَدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْفِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِي الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ وَاشَارَ بِيَدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْفِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِي الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ وَاشَارَ بِيَدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فِي حَدِيثِهِ إِذَا دَحَلَ أَهُلُ الْجَنَّةِ الْحَنَّةَ وَأَهُلُ النَّارِ النَّارَ يُجَاءُ بِالْمُؤْتِ كَانَةً كُبْشُ الْمُلْحُ وصِحِيهِ المِحْدِي (٢٣٤٤)، ومسلم (٢٥٤) وقال الترمذى: حسن صحيح إ. (راحع: ٢٤١).

(۱۱۰۸۲) حضرت ابوسعید بی فائدے مروی ہے کہ بی مابیا ہے فر مایا جب بہتی جنت ہیں اور جبئی جہتم ہیں داخل ہو جا کیں گو اور انسان محت کو ایک سینڈ سے کی شکل ہیں لا کر بل مراط پر کھڑا کر دیا جائے گا اور انال جنت کو پکار کر بلایا جائے گا ، وہ فوفز دو ہو کر جھا کئیں گے کہ کہیں انہیں جنت سے نکال تو نہیں دیا جائے گا ، پھران سے پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے پہچانے ہو؟ وہ کہیں گے کہ بی پروردگار! یہ موت ہے ، پھرانی جہتم کو پکار کر آ واز دی جائے گی ، وہ اس خوشی سے جھا بک کردیکمیں سے کہ شاید انہیں اس جھا سے نکلی تفسیس ہوجائے ، پھران سے بھی پوچھا جائے گا کہ کیا تم اسے بہتا نے ہو؟ وہ کہیں گے جی باں! یہ موت ہے ، چنا نچ جگہ سے نکلیا تفسیس ہوجائے ، پھران سے بھی اور دونوں گر وہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہ ہوں ہے کہا جائے گا کہ دونوں کر وہوں سے کہا جائے گا کہ تم جن حالات میں رہ رہ ہوں ہے وہ اس میں مرت کے دن سے قراد جھے تم بہت ہم مواط اس میں مرت کے دن سے قراد جھے جب معاطلات کا فیصلہ کیا جائے گا اور وہ فغلت میں رہ با ہے کہ کرنی طبیا نے اپنے باتھ سے اشار وفر مایا ، جمہ بن عبید اپنی حد بٹ جہ معاطلات کا فیصلہ کیا جائے گا اور وہ فغلت میں رہ با ہی کہ کرنی طبیا نے اپنے باتھ سے اشار وفر مایا ، جمہ بن عبید اپنی حد بٹ میں کہتے کہ اہل و نیا بی فغلتوں میں رہ ہے۔

( ١١.٨٣ ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ آبِي صَالِحِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

#### هي نناه نن ان المنافض الله من ا من الله من

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِى وَمَثَلُ النَّيِثِينَ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَنَمَّهَا إِلَّا لَبِنَةٌ وَاحِدَةٌ فَجِئْتُ آنَا فَأَتُمَمُّتُ تِلُكَ اللَّبِنَةَ إصحت مسلم (٢٢٨٦).

(۱۱۰۸۳) حفرت ابوسعید خدری فی تفت مروی بر کرنی پیدا نے ارشاوفر بایا میری اور جھے سے پہلے انہیا ، کی مثال ایسے ب جسے کسی خفص نے ایک کھر بنایا ، است کم کمکن کروی۔ کسی شخص نے آکراس ایک اینٹ کی جگر جھی کمل کروی۔ (۱۱۰۸۱) حَدَّقَنَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ فَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي مَسِعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ فِي فَوْلِهِ عَنْ آبِي مَسَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ فِي فَوْلِهِ عَنْ آبِي مَسَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ فِي فَوْلِهِ عَنْ آبِي مَسَعِيدٍ عَنْ النَّيِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فِي فَوْلِهِ عَنْ آبِي مَسَعِيدٍ عَنْ النَّيِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فِي فَوْلِهِ عَنْ آبِي مَسَعِيدٍ عَنْ النَّيِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فِي فَوْلِهِ عَنْ النَّيْسُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فِي اللَّهِ مُعَالِمَ عَنْ آبِي مَسَعِيدٍ عَنْ النَّيْسُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ عَلْهُ اللَّهُ مَسْلَمَ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ عَلَيْهِ وَمِعْ عَلَيْهِ وَمَعْلَمُ عَلَيْهِ وَمَعْلَمُ عَلَيْهِ وَمَلْهُ وَمَسْلَمَ عَلَيْهِ وَمِعْ عَلَيْهِ وَمِعْلَمُ عَلَيْهِ وَمَعْلَمُ وَالْهُ عَلَيْهِ وَمَسْلَمَ عَلَيْهِ وَمِعْلَمُ وَالْعَمْ عَلَيْهِ وَمِعْلِمُ اللَّهُ وَمُعْلِمُ وَمِعُولِ مِنْ اللَّهُ وَمِعْلَمُ وَالْمَعْ وَالْمَعُولُولُولُ وَمِعْلَمُ وَالْمُولُولُ وَمِعْلَمُ وَالْمُولُولُولُولُولُ وَمِعْلَمُ وَالْمُولُولُ

(١١٠٨٣) حضرت ابوسعيد خدري جي تؤنت مروي ب كه ني اليناسية "امة وسطأ" كي تغييرا مت معتدل ي قرماني ب-

( مد١١ ) حَدَّقَنَا أَبُو مُعَادِيَةَ حَدَّقَنَا الْأَعُمَثُ عَنُ سَعْدٍ الطَّائِئُ عَنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِئُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِئُ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الصُّورِ فَقَالَ عَنْ يَمِينِهِ جِبْرِيلُ وَعَنْ بَسَارِهِ مِيكَانِيلُ عَلَيْهِمْ السَّلَامُ إِفَالَ الأَلِهَانَى: صَعِف ( ابو داود: ٣٩٩٨، و ٣٩٩٩).

(۱۱۰۸۵) حفرت ابوسعید خدری (اتخاے مروی ہے کہ نبی ایکنا نے صور پھو نکنے دالے فرشنے (اسرافیل ایکنا) کا تذکر ہ کرتے ہوئے فرمایا کداس کی دائیں جانب حضرت جریل مایکا اور بائیں جانب حضرت میکائیل مایکا ہیں۔

(١١.٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا الْأَعْمَسُ عَنْ جَعْفَو بْنِ إِيَّاسٍ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ بَعَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي سَرِيَّةٍ ثَلَاثِينَ رَاكِبًا قَالَ فَنَزَكَ بِقَوْمٍ مِنْ الْعَرْبِ قَالَ فَسَالْنَاهُمُ أَنْ يُطَيِّقُونَا فَلَكُوا فَلَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَ فَاتَوْنَا فَقَالُوا فِيكُمُ أَحَدٌ يَرْفِي مِنْ الْعَفْرَبِ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمُ أَنَا وَلِكِنْ لَا الْفَعْلَ حَتَى تُعْطُونَا شَيْنًا قَالُوا فَإِنَّا نُعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ ضَاةً قَالَ فَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْحَمْدُ لِلّهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ فَيَرَأَ الْفَعْلَ حَتَى تُعْطُونَا الْمَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَيَرَأَتُ عَلَيْهَا الْحَمْدُ لِلّهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ فَيَرَأَ قَالَ فَلَمَ قَالَ فَيَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَيَرَأَقُ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَكُونَا فَلَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَيَرَأَ فَلَا فَيَوْلُولُ لَكُ لَكُ فَلَ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُولُ لَكُولُ لَكُولُولُ لَلّهُ فَالَ فَقَلَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَهُ أَنْ أَنْفُولُ الرّبُولُ فَي أَنْفُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَلَولُ لَكُولُ لَكُولُ لَكُولُ لَلّهُ قَالَ أَلَا عَلِمْتَ أَنَهُا رُقْيَةٌ الْحِيمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّمَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلْلُهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَولُولُولُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُولُ اللّهُ عَلْكُولُ اللّهُ عَلّمُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ الللللللّهُ عَلْمُ اللللّهُ عَلْمُ اللللّهُ عَلْمُ الللللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ الللللّهُ عَلْمُ الللللّهُ عَلْمُ الللللّهُ عَلْمُ الللللّهُ عَلْمُ الللللّهُ عَلَاللّهُ الللللللللّهُ عَلْمُ ا

(۱۱۰۸۱) حضرت اپوسعید خدری بڑھڈ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مڈیٹا نے ہمیں تمیں ہواروں کے ایک دیے بیل بھیجا، دوران سفر ہمارا گذر عرب کے کسی قبیلے پر ہوا، سحابہ بڑھی نے اہل قبیلہ ہے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے ہے انکار کردیا، اتفاقاً ان کے سردار کو کسی زہر کی چیز نے ڈس لیا، وہ لوگ سحابہ کرام بڑھی کے پاس آ کر کہنے تھے کہ کیا آپ میں ہے کوئی جھاڑ بھو تک کرنا جا نا ہے؟ میں نے ''ہال'' کہددیا انیکن بیشرط نگادی کے میں اس وقت تک دم نیس کروں گا جب تک تم ہمیں مچھوند دو کے ، انہوں نے کہا کہ ہم آپ توس کمریاں دیں ہے، چنا نچہ میں نے سات سرتبدا ہے سورہ فاتح پڑھ

#### مَنْ مُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ ال

کردم کردیا، وہ تندرست ہوگیا، جب ہم نے بحریوں پر قبضہ کرلیا تو ہمارے دل بیں پچھ خیال آیااور ہم نے اس سے ہاتھ روک لیا اور ٹی میٹھ کی خدمت میں حاضر ہوکر ساراوا تعدذ کر کیا ،اس پر ٹی میٹھ نے فر ما پاحمہیں کیسے پند چلا کہ وہ منتر ہے، پھر قر مایا کہ مجریوں کا وہ ریوڑ لے لواورا ہے ساتھ اس میں میراحصہ بھی شائل کرو۔

(١١.٨٧) حَدَّقَ آبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ (صححه مسلم (١٩٥)، رابن عزيمة: (١٠٠٤)، وابن حبان (٢٣٠٧)]. [انظر: ١١٥٨٤، ١١٥٨٤].

(۱۰۸۷) حطرت ابوسعید خدری التفات مروی ہے کہ نبی میشائے چٹائی برنماز بڑھی ہے۔

( ١١٠٨٨ ) حَدَّنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّنَا الْمُعُمَّشُ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَقَيْهِ عَلَى عَاتِفَيْهِ إصححه مسلم (١١٥)]. [انظر: ١١٥٨٢،١١٥١٢].

(۱۱۰۸۸) حفزت ابوسعید خدر کی نظافت مروی ہے کہ تبی مایٹائے ایک کپڑے بیں اس کے دونوں پتو دونوں کندھوں پر ڈ ال کر مجمی نماز پڑھی ہے۔

(١١٠٨٩) حَدَّنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّقَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِهِ وَعَنْ قَيْسِ بُنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِي قَالَ أَخْرَجَ مَرْوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَقَا بِالْمُحُلِّبَةِ قَبْلَ الصَّلَاقِ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَبَدَأْتَ بِالْمُحُلِّبَةِ قَبْلَ الصَّلَاقِ وَلَمْ يَكُنْ يَنْدَأُ بِهَا قَالَ الْفَامَ رَجُلٍ فَقَالَ يَا مَرُوانُ خَالَفْتَ السَّنَةَ أَنْهَا قَالَ أَنُو سَعِيدٍ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يَنْدَأُ بِهَا قَالَ أَنْهَالَ اللهِ سَعِيدٍ اللهَ يَكُن يَخْرَجُ بِهِ فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَبَدَأْتَ بِالْمُحْلَبَةِ قَبْلَ الصَّلَاقِ وَلَمْ يَكُنْ يَبْدَأُ بِهَا قَالَ أَنُو سَعِيدٍ اللهَ عَلَى الصَّلَاقِ وَلَمْ يَكُنْ يَنْدَأُ بِهَا قَالَ أَنُو سَعِيدٍ اللهَ عَلَى الصَّلَاقِ وَلَمْ يَكُنْ يَنْدَأُ بِهِ فَالَ فَقَالَ اللهِ سَعِيدٍ اللهَ عَلَى الصَّلَاقِ وَلَمْ يَكُن يَنْدَأُ بِهِ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ سَعِيدُ وَاللّهُ عَلَيْهِ سَعِعْتُ رَسُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكُرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ آنُ يُقِيرَهُ بِيدِهِ فَلِيقُولُ وَقَالَ مَرَّةً فَلْمُعْتُ الْمُعَلِيمُ وَمَعِيدٍ أَنَّا عَذَا أَنْ يُقْرَهُ بِيدِهِ فَلِيمُنَانِ وصَحَم سلم (1) ويتره فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ بِيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ بِلِسَانِهِ فَيقَلْهِ وَ وَلِكَ أَصْعَفُ الْإِيمَانِ وصحمه سلم (1) وبي حان (10 عان حان (10 ع)). [انظر: ١١٩٥/ ١١٤ ١٥ عا ١٥ ١١ ١٩٥٨] [العقط من المبحنة].

(۱۱۰۸۹) مردی ہے کہ ایک مرتبہ مردان نے عید کے دن منبر نظاوا پا جوئیں نگالا جاتا تھا اور نمازے پہلے خطبہ ویا شروع کیا جو کہ پہلے کہی نہیں ہوا تھا، یدد کی کرایک آ دی کھڑا ہو کر کہنے لگا مردان! تم نے سنت کی تخالفت کی ،تم نے عید کے دن منبر نظاوا یا جو کہ پہلے نہیں نگالا جاتا تھا، اور تم نے نمازے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے نہیں ہوا تھا، اس بھل میں حضرت ابوسعید خدری جی تؤ بھی تھے، انہوں نے ہو تھا کہ بیآ دی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلال بن فلال ہے، انہوں نے فرمایا کہ اس فحض نے اپنی فرمد داری ہو تھے ہوئے دی کھے اوراے ہاتھ داری ہو دی کہے اوراے ہاتھ

### هي مناه آنون ليوسيم که هي ده که هي در که هي منتدان سينواخوري او که

ے بدلنے کی طاقت رکھتا ہوتو ایسا ہی کرے ،اگر ہاتھ ہے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے ادراگر زبان ہے بھی نہیں کر سکتا تو دل ہے اسے براسمجھا در بیا بمان کا سب ہے کمز در درجہ ہے۔

( ١١٠٨٩ ) حَلَّثْنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَلَّلْنَا الْآعُمَشُ عَنْ أَبِى صَالِح عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدَرِى عَنُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قَوْلِهِ وَهُمْ فِى غَفْلَةٍ قَالَ فِى اللَّانِيَا [سفط من السينة].

(۱۱۰۸۹م) حضرت ابوسعید بنگشت مروی ہے کہ نبی ملیائے "وہم فی عضلة" کاتعلق دنیا ہے بیان کیا ہے ( کدوہ لوگ دنیا میں تنفلت کا شکار د ہے )

المعدن جداً.
 المؤلفة المعاوية حَدَّنَا عُهَدُ اللّهِ مِن الْوَلِيدِ الْوَصَّافِي عَنْ عَطِيَّة الْعَوْفِي عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِي فَالَ فَلَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مَنْ قَالَ حِينَ يَأْدِى إِلَى فِرَاشِهِ السَّعْفِيرُ اللّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلّا هُوَ الْحَيُّ الْفَدُونَةُ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ رَمْلٍ عَالِح الْفَيْومُ وَاتُوبُ إِلَيْهِ ثَلَاتَ مَوَّاتٍ غَفَرَ اللّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ رَمْلٍ عَالِح الْفَيْومُ وَاتُوبُ إِلَيْهِ ثَلَاتَ مَوَّاتٍ غَفَرَ اللّهُ لَهُ ذُنُوبَهُ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ رَمْلٍ عَالِح وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ وَمِدَى السَّرَمِدِي وَإِنْ كَانَتُ مِثْلَ رَبِي اللّهُ الْمُومَدِي وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ لَلْهُ لَلْهُ مُونَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ مَا عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ الرّبَانِي: ضعيف (الترمدي: ٢٣٩٧).

(۱۱۰۹۰) حضرت ابوسعید خدری بھنٹا ہے سروی ہے کہ نبی ملیٹا فر مایا جو مخص اپنے بستر کے پاس آ کر تیمن مرتبہ یہ کہے آسٹیفیورُ اللّهٔ الَّذِی لَا إِلٰهَ إِلَا هُوَ الْمُحَمَّى الْلَقِيُّومُ وَٱتُوبُ إِلَيْهِ اس کے سارے کناہ معانب ہوجا نمیں کے ،خواہ سندر کی جھاگ ،ریت کے ذرات اور درفتوں کے پتوں کے برابر ہی ہوں۔

(١١.٩١) حَدَّنَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّنَنَا دَاوُدُ بُنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ قَالَ فَلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ أَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الذَّعَبِ بِاللّمَعْبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِصَّةِ قَالَ سَأَخْبِرُكُمْ مَا سَمِعْتُ مِنْهُ جَاءَهُ صَاحِبُ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُقَالُ لَهُ اللّوْنُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُقَالُ لَهُ اللّوْنُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِينَ مَنْ تَمْرُ النّبِي صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ آثِنَ لَكَ هَذَا النّمُو الطّيْبُ قَالَ ذَهَبْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا وَاشْتَرَيْتُ بِهِ صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ ثُمْ قَالَ اللّهِ سَعِيدٍ فَالتّمْرُ بِالنّمْدِ أَرْبَى أَمْ الْفِطّةُ وَسَلّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ ثُمْ قَالَ اللّهِ سَعِيدٍ فَالتّمْرُ بِالنّمْدِ أَرْبَى أَمْ الْفِطّةُ وَسَلّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ ثُمُ قَالَ اللّهِ سَعِيدٍ فَالتّمْرُ بِالنّمْدِ أَرْبَى أَمْ الْفِطّة وَالذَّهُ مِنْ أَنْهُ وَالذَّهِ مَا إِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ ثُمْ قَالَ اللّهِ سَعِيدٍ فَالتّمْرُ بِالنّمْدِ وَالمَدْمَ وَالذَّهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ فُمْ قَالَ اللّهُ سَعِيدٍ فَالتّمْرُ بِالنّمْدِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرْبَيْتَ قَالَ فُمْ قَالَ اللّهِ سَعِيدٍ فَالتّمْرُ بِالنّمْدِ وَالدَّحَةِ وَالذَّعْبُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْفَالِقُولُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللْعَالِقُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّ

(۱۱۰۹۱) ابونظر ہ رکینی کہتے ہیں کہ بھی نے حضرت ابوسعید خدری بڑھڑے ہوچھا کہ کیا آپ نے بی بیٹا ہے سونے کی سونے کے بدلے اور جاندی کی جاندی کے جدلے تا کے بدلے اور جاندی کی جاندی کے جدلے تا کے بارے پچھسٹا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ بٹس نے نبی بلیٹا ہے جو پچھسٹا ہے وہ ستہیں بتا ہے و بتا ہوں ، ایک مرتبہ ایک مجور والا نبی مایٹ کی خدمت میں پچھٹھ دہ مجوری لے کرآیا، نبی مایٹا کی مجوروں کا نام "دلون" تھا، نبی مایٹا نے اس سے بوجھا کہ بیٹم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع مجوری وے کران عدہ سمجوروں کا ایک صاح لے لیا ہے، نبی مایٹا نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا گھرمضرے ابوسعید جھڑنے فرمایا مجورے معاسلے

مس سود کا پہلوزیادہ ہوگایا سوتا اور جاتدی کےمعاملے میں؟

(١١.٩٢) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَبُّرِي عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ اغْتَكُفَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يَلْتَمِسُ لِيَلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ آنْ تَبَانَ لَهُ فَلَمَّا تَقَطَّيْنَ أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأَعِيدَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْأَوَاحِرَ ثُمَّ حَرَجَ بِمُنْيَانِهِ فَنُقِصَ ثُمَّ أَبِينَتُ لَهُ آنَهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاحِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأَعِيدَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْأَوَاحِرَ ثُمَّ حَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ بَا آيُهَا النَّاسُ إِنَّهَا أَبِينَتُ لِى لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَخَرَجُتُ لِأَخْبِرَكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحِيفَانِ مَعْهُمَا الشَّيطُانُ فَلَسْبِثُهَا فَالْتَصِسُوهَا فِي النَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْحَامِسَةِ فَقُلْتُ بَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعُلَمُ بِالْعَدْدِ مَعْهُمَا الشَّيْطُانُ فَلَسِبُهُمَا فَلْتُوسُوهَا فِي النَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْحَامِسَةِ فَقُلْتُ بَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدْدِ مِنَا قَالَ آلَا أَحَقُ بِذَاكَ مِنْكُمْ فَمَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةِ وَالْحَامِسَةِ فَقَلْتُ بَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدْدِ مِنَا قَالَ آلَا أَحَقُ بِذَاكَ مِنْكُمْ فَمَا التَّاسِعَةُ وَالسَّابِعَةِ وَالْحَامِسَةُ قَالَ تَدَعُ الْتِي تَدُعُونَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا الشَّابِعَةُ وَتَدَعُ الْتِي تَدُعُونَ جَمْسَةً وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا النَّاسِعَةُ وَتَدَعُ النِّي تَعْرُونَ عَلَامَ مَنَا الْتَابِعَةُ وَتَدَعُ الْتَعْدِ وَالْتَكُونَ تَلْعُونَ وَلَاسَانِ عَلَى تَدْعُ وَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِقَةُ وَتَدَعُ الْتَعْرِينَ فَلَالَةً وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا الشَّالِيقَةُ وَتَذَعُ اللَّهُ الْمَامِلُ الْمُعْلَى مَلْكُونَ تَلْكُونَ قَلْكُونَ فَلَالُهُ وَلَالَ عَلَى اللْعَلَى مَلْ وَلَولَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللْعُلُونَ وَلَالْمُ اللَّهُ وَلَالَهُ اللَّهُ الْمُعْلِى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقَ الْمُولِلَ عَلَيْكُونَ فَلَالَةً وَلَالَةً وَلِي الْكُولُ اللَّهُ الْمُعْلِقِ اللْمُولَ اللْوَالِقُ الْمِنْ اللْمُعْلَى اللْمُولَ الْمُعْلَى الْمُعَ

(۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری بختر ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی بیٹھ نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف قر مایا کئی مائیلیلۃ القدر کی عاش میں بقے، اور اس وقت تک وہ نی بیٹھ پر واضح نہیں ہوئی تھی، جب وہ عشرہ فتم ہوگیا تو نی بیٹھ کے حکم پر ان کا خیمہ دو بارہ لگا دیا گیا، اور نی بیٹھ کے حکم پر ان کا خیمہ دو بارہ لگا دیا گیا، اور نی بیٹھ کے حکم پر ان کا خیمہ دو بارہ لگا دیا گیا، اور نی بیٹھ نے آخری عشرے کا بھی اعتکاف فر مایا، چر لوگوں کے پائ نگل کرفر ما یا تو گو! بجھے نیاۃ القدر کے بارے بتا دیا گیا تھا، میں حمیس بتا نے کے لئے نکلا تو دو آ دمی جھڑ ہے تہ ہے آ ئے ، ان کے ساتھ شیطان بھی تھا، چنا نی بجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی، اسب تم اے تو یں، ساقویں اور یا نیچویں کا سطلب ہو چھا تو فر مایا اکیسویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں اور یا نیچویں کا سطلب ہو چھا تو فر مایا اکیسویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں اور ۲۵ ویں اور ۲۱ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتویں ہور ۲۵ ویں اور ۲۱ ویں سے دائی سے سے دی سے دی ساتھ والی رات ساتویں ہو جو آخریں کی ساتھ والی رات ساتویں ہو تھا تو تو بی دیستھ والی رات ساتویں ہو تھا تو تو بی اور ۲۱ ویں دیستھ والی رات ساتھ والی رات ساتویں ہو تھا تو تو ۲۱ ویں دیستھ والی رات ساتھ وی دیستھ وی سے دیستھ وی ساتھ وی دیستھ وی دو تو دی دیستھ وی دیستھ دیستھ وی دیستھ وی دیستھ وی دیستھ وی دی

(١١.٩٣) حَدَّثُنَا إِسْمَا مِيلُ آخِرَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ عَنَ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَمِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَمَّا أَهُلُ النَّارِ الّذِينَ هُمْ آهُلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُونُونَ فِيهَا وَلَا يَخْيُونَ وَلَكِنْ نَاسٌ أَوْ كَمَا فَالَ يَخْطَانِاهُمْ فَيُمِيتُهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا آذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ فَالَ تُصِيبُهُمْ النَّارُ بِذُنُوبِهِمُ أَوْ قَالَ بِخَطَانِاهُمْ فَيُمِيتُهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا آذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ بِهُمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَنَبُوا عَلَى آنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا آهُلَ الْجَنَّةِ آفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْكُونَ نَاتَ الْجَبَّةِ الْفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْكُونَ نَاتَ الْجَبَّةِ الْفِيضُوا عَلَيْهِمْ فَيَنْكُونَ نَاتَ الْجَبَّةِ الْفَوْمِ حِينَتِهِ كَأَنَّ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْ كَانَ تَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ وَجُلٌّ مِنْ الْقَوْمِ حِينَتِهِ كَأَنَّ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْ كَانَ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ وَرَحِينَ إِرَامِعَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ وَرَحِينَ إِرَامِعَ وَاللّهُ مَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْ كَانَ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْ كَانَ بِالْبَادِيَةِ وَرَحِمَ وَاللّهُ مَا إِلَا عَلَوْلَ وَحُلُولُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْ كَانَ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ وَكُولُ مِنْ الْقُومِ عِينَتِهِ كَانَ وَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَوْلَ وَلُو اللّهُ الْفَالِ وَجُولُ مِنْ الْقُومِ عِينَتِهِ وَالْوَالِ اللّهِ عَلَيْهِ وَالْمَالِقُولُ وَالْفُوالْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۱۱۰۹۳) حفرت ابوسعید خدری چیخؤے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے ارشاد فرمایا وہ جبنمی جواس میں ہمیشہ رہیں مے ، ان پر تو

موت آئے گی اور نہ بی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ،البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحت کا اراد ہ فریائے گا ،انہیں چہنم میں بھی موت دے دے گا ، کو جب وہ جل کر کو کلہ ہو جا کیں گے تو سفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے ، اور بر آوی اپنے اپنے دوستوں کو نکال کرلے جائے گا ، وہ لوگ ایک خصوصی نہر جس' جس کا نام نہر حیا ، یا حیوان یا حیات یا نہر جنت ہوگا' ، خسل کریں گے اور ایسے اگ آئے کیں ہے جسے بی اور جس کا نام نہر حیا ، اس پر ایک آئی کی کہنے نگا ایسا محسوس ہوتا ہے جسے نی ہوئا ، جس کے اور ایسے اگ آئی کی کہنے نگا ایسا محسوس ہوتا ہے جسے نی ہوئا ہے ، اس پر ایک آدی کہنے نگا ایسا محسوس ہوتا ہے جسے نی ہوئا ، جس جس (کرد ہاں کے حالات خوب معلوم ہیں )

١٠٩٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَوَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَرَدَ الْحَدِيثَ حَنَّى رَدَّةً إِلَى آبِى سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ فَلِكَ عِنْدَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَوْاةُ نُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ نَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ نَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ نَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ الْعَرْقُ وَالرَّجُلُ لَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ فَقَالَ اللهِ عَلَيْكُمْ أَنْ تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّهَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثُتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ لَكُانً هَذَا زَجُرٌ [صححه مسنم (١٤٦٨)].

(۱۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری بڑھڑے مردی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام ٹھائیٹائے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ ایک آ دمی کی بیوی اپنے بچے کو دورہ چلاتی ہے، وہ اس ہے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے اور اس کے عاملہ ہونے کو بھی اچھانہیں ہجمتا، اسی طرح کمی محض کی اگر باندی ہواوروہ اس ہے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے، لیکن اس کے حاملہ ہونے کو بھی اچھانہیں ہجمتا، دہ کیا کرے؟ نبی میٹھانے فرمایا اگرتم میدکام کرونو تم پرکوئی گزاہیں ہے، کیونکہ میدچیز تقدیر کا حصہ ہے۔

( ١١.٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْآغُمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَّكُمْ لَوْ أَنْفَقُ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ إصححه البحارى (٣٦٧٣)، و٣٦٧٣)، و(٣١٥٣). [انظر: ٣٦٧١، ١١٥٣٧، البحارى (٣١٥٣)، ومسلم (٤٠٠)، وابن حبان (١٩٩٤)، و٣٥٣)، و(٣١٥). [انظر: ٣٦٧٣).

(۱۱۰۹۵) حضرت الاسعيد خدرى المنتق مروى ب كرنى المنتا في الما المرساب كوبرا بملامت كها كرو، كونك اگرتم من ب كوفئ المنت كها حضرت الاسعيد خدرى المنتق من المنت كما كرف المنتق المنتق

#### مُنِيْ الْمُنْ مُنِيْ الْمُنْ الْمُنْ

النَّمْ وَالْآخَرُ بِالْكِسُرَةِ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى النَّطْعِ مِنْ ذَلِكَ شَىْءٌ يَسِيرٌ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ خُدُوا فِى اَوْعِيَنِكُمْ قَالَ فَاخَذُوا فِى اَوْعِيَنِهِمْ خَتَّى مَا تَرَكُوا مِنْ الْعَسْكَرِ وِعَاءٌ إِلَّا مَلَئُوهُ وَأَكْلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَلْحَشَلَتْ مِنْهُ فَصْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهَدُ آنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآنَى رَسُولُ اللَّهِ لَا يَلْقَى اللَّهَ بِهَا عَبُدٌ غَيْرٌ شَاكُ فَتُنْحَجَبَ عَنْهُ الْجَنَّةُ (صححه مسلم (۲۷)، وإن حياد (۲۰۳۰)).

(۱۱۰۹۲) حضرت ابوسعید بینتیزیا ابو ہر پرہ بینتیز ہے مردی ہے کہ نبی بینا غزوہ تبوک میں نشریف لے میے ، وہاں مسلمانوں کو مجوک نے ستایا اورائیس کھانے کی شدید حاجت نے آگھیرا ، انہوں نے نبی بینا سے اونٹ ذیح کرنے کی اجازت ما تھی ، نبی بینا نے انہیں اجازت و رو کی مجازت کی مینا کو یہ باسمعلوم ہوئی تو وہ نبی بینا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیایا رسول اللہ مُنافیظ اس طرح تو سواریاں کم ہوجا کمیں گی ، آپ ان سے ان کے پاس متفرق طور پرجو چیزیں موجود ہیں ، وہ متکوالیج اور اللہ منافیظ اس طرح تو سواریاں کم ہوجا کمیں گی ، آپ ان سے ان کے پاس متفرق طور پرجو چیزیں موجود ہیں ، وہ متکوالیج اور اللہ سے اس میں برکت کی وعاء فرما لیجئے ، تبی بینا نے ان کی رائے کو قبول کر لیا اور متفرق چیزیں جو تو شے میں موجود تھیں ، مشکوالیس ۔

چنا نچرکوئی شخص ایک مٹی ہر جولایا ، کوئی مٹی ہر مجوریں ، کوئی مٹی ہر گلڑے ، جب دستر خوان پر پچھ چیزیں جمع ہو گئیں تو تبی مائیلانے اللہ ہے اس میں برکت کی دعا ء کی ، آور فر مایا کہ اپنے اپنے برتن لیے کرآ ؤ ، سب کے برتن ہر مجئے اور سب لوگوں نے خوب سیر اب ہو کر کھایا ، اور بہت می مقدار نج مجمی گئی ، اس پر نبی مؤیلانے فر مایا میں اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبور نہیں ، اور یہ کہ میں اللہ کا بند واور اس کا رسول ہوں ، اور جوشش ان ووٹوں گواہیوں کے ساتھ اللہ سے سلے گا اور اسے ان میں کوئی شک نہ ہوا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١.٩٧) حَلَثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَقَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّانِي عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ الْمُغِيرَةِ بُنِ مُعَيْفِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ عَمْرِ بَنِ عَبْدٍ الْعَتُوارِيِّ آحَدُ بَنِي لَيْثٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ آبِي سَعِيدٍ سُلَيْمَانَ بُنِ عُمَرَ وَهُو آبُو الْهَيْمَ الَّذِي يَرُوى عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُوضَعُ الصَّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَى جَهَنَّمَ عَلَيْهِ حَسَلٌ كَحَسَكِ الشَّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيزُ النَّاسُ فَنَاجٍ مُسَلِّمَ وَمَجْدُوحٌ بِهِ ثُمَّ نَاجٍ وَمُحْتَبِسٌ بِهِ مَنْكُوسٌ فِيهَا فَإِذَا فَرَعَ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ مِنْ الْقَصَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ يَفْقِدُ النَّامُ لَنَاجِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَعْهُ مُ وَيَحْجُونَ الْمُؤْمِنُ وَجَلَا كَانُوا مَعَهُمْ فِي الدُّنَا يُصَلُّونَ بِصَلَامِهِمْ وَيُرْكُونَ بِزَكَاتِهِمْ وَيَصُومُونَ صِبَامَهُمْ وَيَحَجُونَ الْمُؤْمِنَ وَبَعَلَمُ مُونَ وَبَاللَّهُ عَنْ وَجَلَّا كَانُوا مَعْهُمْ وَيَكُولُونَ أَنِي رَبِّنَا عَبَادِكَ كَانُوا مَعْمَعُمْ وَيَكُومُونَ صِبَامَهُمْ وَيَحْجُونَ مَحْجُونَ وَجَلَاكُ وَيَعْهُمْ وَيَكُومُ وَيَعْمُ وَيَعُومُ وَيَعْمُ وَيَعْرُونَ عَلَى اللَّهُ عَنْ وَجَدَلُهُ وَيَعْ وَمُونَ صِبَامَهُمْ وَيَعْ وَعِلَى اللَّهُ عَلَى النَّالِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِونَ صِبَامَهُمْ مَنْ الْحَذَيْهُ إِلَى النَّارِ عَلَى قَدْرِ آغَمَالِهِمْ فَيَعُولُ اذْهَالُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آخِدَتُهُ إِلَى النَّارِ عَلَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آخِرَا إِلَى النَّارِ عَلَى اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آخِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آخِدَتُهُ إِلَى يَصْفِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ آخَذَتُهُ إِلَى وَمِنْهُمْ مَنْ آذِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آذِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آذِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آذِرَاهُمْ وَمِنْهُمْ مَنْ آذِرَاهُمْ وَمُؤْمِلُ الْمُ لِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْمُهُمْ مَنْ آخِوالُونَ الْمَالِقُولُ الْمُؤَلِّلُ الْمُهُمُ مَنْ آخِوالُونَ الْمَالُولُ الْمَالِقُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۱۰۹۷) سلیمان بن عمرو مینیده ''جویتیمی کی حالت میں حضرت ابوسعید خدری بڑٹاٹا کے زیر پرورش بینے'' کہتے ہیں کہ جس نے حضرت ابوسعید خدری بڑٹاٹا کو نبی میٹا کا بیفر مان بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جہتم کے اوپر بل صراط قائم کیا جائے گا ، جس پر ''سعدان'' میسے کانئے ہوں گے ، پھرلوگوں کواس کے اوپر ہے گذاراجائے گا ،سلمان اس سے نجات پاجا کیں گے ، پچھ ذخی ہو کرنج تکلیں گے ، پچھان سے الجھ کرجہتم ہیں کر پڑیں گے۔

جب الله اپن بروں کے حماب کتاب سے فار نے ہوجائے گا قو مسلمانوں کو پھوٹوگ نظر ندا کیں گے جوونیا میں ان کے ساتھ ہوتے تھے، ان می کی طرح نماز پڑھتے ، زکو قادیتے ، روز ورکھتے ، قی کرتے اور جہاد کرتے تھے، چنا نچے وہ بارگاہ فداوندی میں عرض کریں گے کہ پروردگار! آپ کے پچھ بندے دنیا میں ہمارے ساتھ ہوتے تھے، ہماری طرح نماز پڑھتے ، ذکو قادیتے ، روز ورکھتے ، قی کرتے اور جہاد کرتے تھے کین وہ ہمیں نظر نہیں آ رہے؟ اللہ تعالی فرما کیں کے کہ جہم کی طرف جاؤ اور ان میں سے معتل کو گھنوں کے کہ جہم کی طرف جاؤ اور ان میں سے جتنے لوگ جہم میں طیس ، انہیں اس میں سے نکال لو، چنا نچہ وہ جائم سے گھنوں تک ، کسی کو تہبند تک ، ان کے اعمال کے بعقد را پی لیبٹ میں لے رکھا ہے ، کسی کو قد موں تک ، کسی کو فصف پنڈ لی تک ، کسی کو تہبند تک ، کسی کو جہا توں تک اور کسی کو گردنوں تک ، لیکن چروں پر اس کی لیٹ نہیں پہنچی ہوگی ، وہ سلمان انہیں اس میں سے نکالیں گے ، کسی کو چھا توں تک اور کسی گوردنوں تک ، لیکن چروں پر اس کی لیٹ نہیں پہنچی ہوگی ، وہ سلمان انہیں اس میں سے نکالیں گے ، کسی کو جھا توں تک اور کسی ڈال و یا جائے گا۔

سن نے پوچھایارسول اللہ مُکَافِیْرُ او جیات سے کیا مراد ہے؟ فر مایا اہل جنت کے شمل کرنے کی نہر، وہ اس بیل شمل کرنے ہے اس طرح اگر آئی ہے۔ اس کے جیسے سیلاب کے کوڑے پرخو درو گھاس اگر آئی ہے، اس کے بعد انہیا وکرام بیلا ہمراس مخص کے حق میں سفارش کریں مجے جو ''لا اللہ الا اللہ'' کی کوائی خلوص قلب ہے دیتے ہوں مجے، اور انہیں بھی جہنم میں سے نکال لیا جائے گا ، پھر انشدا ہل جہنم پر اپنی خصوصی رحمت فر مائے گا اور اس میں کوئی ایک بندہ بھی ایسا نہ جھوڑ ہے گا جس کے دل میں رائی کے درانے کے برابر بھی ایمان موجود ہوگا۔

( ١١.٩٨ ) حَلَّانَنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّانَنَا النَّسْتُوَائِيُّ حَلَّائِنِي يَحْنِي بُنُ أَبِى كَثِيرٍ حَلَّانَنَا عِبَاضٌ قَالَ فَلْتُ لِأَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى أَحَدُنَا يُصَلَّى فَلَا يَدُرِى كُمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلْيَسْجُذُ سَجْدَنَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَحْدَثُثَ

#### مِيْ الْمُنْ ال مِنْ الْمُنْ ال

قَلْيَقُلُ كَذَبُتَ إِلَّا مَا وَجَدَ وِيحَهُ بِأَنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْتَهُ بِأُذْنِهِ [صححه ابن عزيمة: (٢٩)، وابن حبان (٢٩٦٥)، والحاكم (١٢٤/١). وحسه الترمذي. وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٩٦). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف). [انظر: ١٦٤٥، ١٦٣٤، ١١٣٤، ١١٤٩٨، ١١٤٩٨، ١١٥١٩، ١١٥١، ١١٥٢، ١١٥٢١، ١١٥٢١، ٢١٥١٩.

(۱۱۰۹۸) عیاض بینید کہتے ہیں کہ بی نے حضرت ابوسعید خدری بی فیڈ ہے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں ہے آیہ آوی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اوراہ یا دہیں رہتا کہ اس نے کئی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے قرمایا کہ نمی میں ارشاد فرمایا ہے جب تم میں ہے کوئی فیض نماز پڑھ رہا ہوا وراہ یا دندر ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اے چاہئے کہ ہینے بیٹھے ہیں ہو کے دو تجد کر لے ، اور جب تم میں ہے کہ دو کہ تو جموث ہواتا ہے جہ ال بید کہ اس کی تاک میں بد ہو آج ہے یاس شیطان آئر ہوں کے کہ تہا را وضوثوث کیا ہے تو اسے کہدو و کہ تو جموث ہواتا ہے ، ال بید کہ اس کی تاک میں بد ہو آج اس کے کان اس کی آواز س کیں۔

(١١.٩٩) حَدَّثُنَا إِسُمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضُوةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُوِيِّ قَالَ كُنَّا نَغُزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَا الصَّائِمُ وَمِنَا الْمُفُطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَنَى الْمُفُطِرِ وَلَا الْمُفُطِرُ عَلَى الصَّائِمِ صَلَّى اللَّمَائِمِ عَلَى الْصَّائِمِ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو فَإِنَّ فَلِكَ حَسَنَّ وَيَرُونَ آنَهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو فَإِنَّ فَلِكَ حَسَنَّ وَيَرُونَ آنَهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو فَإِنَّ فَلِكَ حَسَنَّ وَيَرُونَ آنَهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو فَإِنَّ فَلِكَ حَسَنَّ وَيَوْوَنَ آنَهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو فَإِنَّ فَلِكَ حَسَنَّ وَيَرُونَ آنَهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو فَإِنَّ فَلِكَ حَسَنَّ وَيَرُونَ آنَهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو فَإِنَّ فَلِكَ حَسَنَّ وَيَوْوَنَ آنَهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو مَإِنَّ فَلِكَ حَسَنَّ وَيَوْوَنَ آنَهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو مَإِنَّ فَلِكَ حَسَنَّ وَيَوْفِقُونَ آنَهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو مَانَ فَإِلَىٰ خَسَنَّ وَيَوْوَلُونَ آنَهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو مَإِنَّ فَلِكَ حَسَنَّ وَيَعْوَلُونَ أَنَّهُ مَنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو مَالِكَ مَسَلَّ وَلِكَ حَسَنَّ وَمِعَدَ مَنْ وَجَدَ طَعْفُوا فَإِنَ فَلِكَ عَسَنَّ وَيَوْفُونَ اللَّهُ مِنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو مَا إِلَى اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ وَجَدَ ضَغْفًا فَأَفُطُو وَإِنَّ اللْكَافِي اللَّهُ اللَّوْنَ اللَّهُ مُوالِقًا فَعَا فَأَفُطُوا اللَّهُ اللَّهُ مِنْ وَجَدَدُ ضَعْفُوا أَنْ أَنْ أَعْفُوا فَأَلُونَ أَلِنَا أَلِكُ مَسَنَّ

(۱۱۱۰۰) حضرت ابوسعید خدری پڑھڑ ہے مروی ہے کہ فتح نیبر کے بعد ہی ہم لوگ اس سزی (لہن ) پر جھیٹ ہن ہے اور ہم نے اسے خوب کھایا ، پچھلوگ ویسے ہی خالی پیٹ تھے، جب ہم لوگ مسجد بیں پہنچ تو نبی بیٹھا کواس کی بومسوس ہوئی ، آپ ٹرائٹی ہے فرمایا چوتھ اس گندے درخت کا پھل کھائے وہ ہماری مسجد ول بیس ہمارے قریب ندآئے ، لوگ بیان کر کہنے لیکے کہسن حرام ہوگیا ،حرام ہوگیا ، جب نبی بلیٹھ کواس کی خبر ہوئی تو آپ فائٹی ہے فرمایا لوگو! جس چیز کوانلہ نے حلال قرار دیا ہو، مجھے اسے حرام

## هي نندان عنواغن دي المحري مع المحري المنظمة المعالمة المحري المنتدان عنواغن دي الم

قرارو ہے کا فتیارٹیں ہے،البتہ مجھاس درخت کی بوپسنڈیس ہے۔

- (١١١٠) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بُنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُتُبُوا عَنِّى شَيْئًا سِوَى الْقُرْآنِ وَمَنْ كَتَبَ شَيْئًا سِوَى الْقُرْآنِ وَمَنْ كَتَبَ شَيْئًا سِوَى الْقُرْآنِ فَلْيَصْحُهُ [صححه مسلم (٢٠٠٤)]. [انظر: ٢٠١١، ١١١٥، ١١١، ١٤٤٤، ١١٢٥، ١١١٤، ١١١٥، ١١١،
- (۱۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری بخاتئا ہے مروی ہے کہ نبی مؤلانے فر مایا میرے حوالے سے قرآن کریم کے علاوہ پچھے نہ لکھا کرو، اور جس مخص نے قرآن کریم کے علاوہ پچھاورلکھ رکھا ہو،ا سے جا ہے کہ دوا سے مناد ہے۔
- ( ١١١.٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ الدَّشْتُوَانِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَخْمَى بْنُ آبِى كَيْسِرِ عَنْ آبِى رِفَاعَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحُورُ ٱكْلُهُ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنْ يَجْرَعَ ٱحَدُّكُمْ جُرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكُتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَخِّدِينَ
- (۱۱۱۰۲) حضرت ابوسعید بھٹائنے سے مروی ہے کہ نبی میں اسے فرما یا سحری کھا نایا عث برکت ہے اس لئے اے ترک نہ کیا کرو،خواہ یانی کا ایک محونث ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے اپنے اپنے انداز میں رحمت کا سب بنتے ہیں ۔
- (۱۱۱۰) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بُنُ حَوْبِ قَالَ آخِبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخُبَرُنَا زَيْدُ بُنُ أَسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بَنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْبُوا عَنِّى شَبُنًا فَعَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْنًا فَلْبَمْحُمُ واحدِ ١١٠٠٠) (١١٠٣) حفرت ابرسعيد فدرى المُحَمَّز مروى ہے كہ بي طَيْنَا نے فرايا ميرے دوالے ہے (قرآن كريم كے علاوہ) كچوند كلما كرد اور جس فنص نے قرآن كريم كے علاوہ كچواورككي دكھا ہو، اسے جاہے كدوہ اسے مثاوے۔
- ( ١١٠.٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِى الزَّبَيْرِ قَالَ سَٱلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يَشْرَبُ وَهُوَ قَاتِمٌ قَالَ جَابِرٌ كُنَّا نَكْرَهُ ذَلِكَ [انظر: ١١١٣٤].
- (۱۱۰۰)ابواکز ہیر بھٹٹ کتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر ڈگاٹڈ سے کھڑے ہوکر پاٹی پینے کے متعلق پو مجھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم اے اچھائییں سمجھتے تھے۔
- ( ١١٠٠ ) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِئَ بَشْهَدُ آنَّ النَّبِئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ ذَاكَ وَزَجَرَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ لِيَوْلِ (انظر: ٣٣ ١١١).
- (۱۱۰۵) حفرت جابر بھٹڑے مروی ہے کہ بین نے حفرت ابوسعید خدری بھٹڑ کو نبی مابٹا کے متعلق اس بات کی شہادت دیے ہوئے سنا ہے کہ نبی میٹا نے اس سے منع قربایا ہے، نیز قضاءِ حاجت کے وقت قبلہ کی جانب رخ کر کے جیسنے سے بھی تختی سے منع فرمایا ہے۔

ا ١١١٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ السَّلَمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمْرَ اللَّهِ بْنَ عُمْرَ بِقَتْلِهَا فَقَالَ آبُو لَسَعِيدٍ الْحُدُرِيُّ فَخَرَجَتُ عَلَيْهِمْ حَبَّةٌ فَآمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بِقَتْلِهَا فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَرَ أَنْ يُؤْذِنَهُنَّ قَبْلَ آنْ بَقْتُلَهُنَّ

(۱۱۱۰۷) زید بن اسلم بینی کی بین کدا یک مرتبه عبدالله بن عمر جی تنف این کھڑی کھولی ، تو وہاں ہے ایک سانپ نکل آیا ، اس وقت وہاں حضرت ابوسعید خدری بی تین کہ ایک مرتبہ عبدالله بن عمر جی تنفی نے بیار عظرت است کو مارنے کا عظم دیا ، اس پر حضرت ابوسعید جی تنفذ نے فرمایا کیا آپ کے علم میں سے ہات نہیں کہ نی میجا ان تھم دیا ہے کہ انہیں مارنے سے پہلے مطلع کر دیا جائے۔

١١١.٧) حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرُبٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِئِّى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَتُصَبَّرُ يُصَبَّرُهُ اللَّهُ وَمَنُ يَسُتَغُنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْفِفْ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَا أَجِدُ لَكُمْ رِزْقًا أَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ إانظر: ٥٥ ؟ ١١٩١٣.

(۱۱۱۰) معنرت ابوسعید خدری بختیز سے مروی ہے کہ میں نے نبی میٹیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جوخص صبر کرتا ہے اللہ اسے مبرد سے ویتا ہے ، جوخص عفت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے عقت عطا وفر ما دیتا ہے ، جواللہ سے غنا مطلب کرتا ہے ، اور می تمہارے حق میں مبر سے زیاد ووسیع رزق نہیں یا تا۔

(١١١.٨) حَدَّنِي إِسْحَاقَ بُنُ عِيسَى حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِهِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيُّرَةً قَالَ كُنَّا فَعُودًا نَكُتُبُ مَا نَسْمَعُ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا هَذَا تَكَتَّبُونَ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ فَقَالَ اكْتُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ فَقَالَ اكْتُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ فَقَالَ اكْتُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْوَعُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلْصُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ الْحَرَقْنَاهُ اللَّهِ أَمْحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلْصُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ الْحَرَقْنَاهُ اللَّهِ الْمُحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلْصُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ الْحَرَقْنَاهُ اللّهِ الْمُحَدِّدُوا عَنْى مَتَعَلَّدُهُ وَلَا خَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَلِّدًا فَلْيَتَكُوا أَلُكُ أَلُ أَنْ وَلِهُ لَكُنَا مَا وَلَا لَقُولُوا عَلْى فَلَا لَهُ مَا لَا نَعْمُ فَحَدَّهُ مِنْ النَّارِ قَالَ فَقُلْنَا بَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَحَدَّتُ كَنْ يَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمُ فَحَدَّلُوا عَنْ مَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا مَعْمُ فَحَدَّلُوا عَنْ مَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا كَانَ فِيهِمْ أَعْجَالُوا عَنْ النَا وَلَا مَعْمُ مَتَحَدُّلُوا عَنْهُمْ مِشَىءً إِلَّا وَقَدْ كَانَ فِيهِمْ أَعْجَبَ مِنْهُ إِكَنَ السَادِ (١٩٤٥)

(۱۱۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ دی تفاق ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے آپ تن انگری کے دہن مہارک سے نکھنے والے الفاظ کو لکھ دہے تھے ،ای افتاء میں ہی ہیں ہمارے پاس تشریف لے آئے اور پوچھنے لگے کہ بہتم لوگ کیا لکھ دہ ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ جو بچھ آپ سے سنتے ہیں ، نی ہیں ان قربایا کتاب اللہ کی موجود گل میں ایک اور کتاب؟ کتاب اللہ کو فالص رکھو (دومری چیزیں اس میں خلط ملط نہ کرو) چنا نچہ ہم نے اس وقت تک جمتنا لکھا تھا ،اس تمام کو ایک ٹیلے پرجمع کر کے اسے آگ لگا دی، پھر ہم نے نی بیان سے بوجھا کہ کیا آپ کی احادیث بیان بھی کر سکتے ہیں یانہیں؟ نی بیان نے فربایا ہاں! میری احادیث بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ،البتہ جو تھی جان ہو جھ کر میری طرف کی جھوٹی بات کی نسبت کرے ، اسے اپنا تھکا نہ این کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں ،البتہ جو تھی جان ہو جھ کر میری طرف کی جھوٹی بات کی نسبت کرے ، اسے اپنا تھکا نہ

### هي مُنظامَ مُن تَبْل رَبِيهِ مَوْمَ فَيْ مِن الْمُحْرِيْنِ مِن الْمُحْرِيْنِ مِنْ الْمُعْرِدِينَ الْمُعْرِدِينَ مِنْ الْمُعْرِدِينَ الْمِنْ الْمُعْرِدِينَ الْمِنْ الْمُعْرِدِينَ الْمُعْمِي مِنْ الْمُعْرِي مِنْ الْمُعِينَ الْمُعْرِدِينَ الْمُعْرِي الْمُعْرِدِينَ الْمُعْمِينَ الْمُع

جہنم میں بنالیمنا چاہئے ، پھرہم نے پوچھا کہ یارسول اللہ ٹائیڈٹٹرا کیا ہم بنی اسرائیل کے واقعات بھی ذکر کر سکتے ہیں؟ قرمایا ہاں! ووبھی بیان کر سکتے ہو،اس میں بھی کوئی حرج نہیں ، کیونکہ تم ان کے متعلق جو ہات بھی بیان کرو گے ،ان میں اس سے بھی زیادہ تعجب خیز چیزیں ہوں گی۔

( ١١١.٩) حَدَّثَنَا رَوِّحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشْرِ ابْنِ حَرُّبٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ يَدُّعُو هَكُذَا وَرَقَعَ يَدَيُهِ حِيَالَ نَنْدُونَيْزِ وَجَعَلَ بُطُونَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِى الْأَرْضَ إِنْظَرِ: ١١١١٩ - ١١١١٤ - ١١٨٢٤ - ١١٨٢١ - ١١٩٣٣ .

(۱۱۱۰۹) حضرت ابوسعید غدری جنگذ ہے مروی ہے کہ نبی طینا میدان عرفات بنی کھڑے ہوکر اس طرح دعا وکر رہے تھے کہ آپ منگانی آئے نے اپنے ہاتھا ہے بینے کے سامنے بلند کر رکھے تھے اور ہضلیوں کی پشت زمین کی جانب کر رکھی تھی۔

( ١١١٠ ) حَدَّثَنَا وَوُحَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُويُحٍ أَخْتَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَخْتَبِىَ الرَّجُلُ فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَىٰءٌ إراحِهِ ٢٧٠١٠).

(۱۱۱۱) حفرت ابوسعید ڈاٹٹز سے مروی ہے کہ بی پیلانے ایک جادر میں کینتے سے منع فر مایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح محوث مارکر بیٹھے کہ اس کی شرمگا ویرکوئی کپڑانہ ہو۔

( ١١٠١٠) حَدَّلُنَا رَوِّحٌ حَدَّلُنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَوَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَوَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُخْبَسُونَ عَلَى قَنْطَوَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْبَسُونَ عَلَى قَنْطَوَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْبَسُونَ عَلَى قَنْطَوَةً بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْبَسُونَ عَلَى قَنْطَوَةً بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْبَسُونَ عَلَى قَنْطَوا أَذِنَ لَهُمْ فِى دُخُولِ الْجَنَّةِ عَلَى إِذَا هُذَبُوا وَنَقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِى دُخُولِ الْجَنَّةِ عَلَى إِذَا هُذَبُوا وَنَقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِى دُخُولِ الْجَنَّةِ عَلَى إِلَى اللَّهُ اللَّهُ الْحَلَقُ وَلَا الْجَنَّةِ عَلَى إِلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى الللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللِل

(۱۱۱۱) حضرت ابوسعید خدری بی تنظیت مردی ہے کہ بی میں اس ان اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا تو انہیں جنت اور جہنم کے ورمیان ایک پل پر ردک نیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا قصاص لیا جائے گا ، اور جب وہ پاک صاف ہو جا کیں مے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی ، اس ذات کی تشم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، ان میں سے مرفخص اپنے و نیادی گھرسے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جانی ہوگا۔

( ١١١٨ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسُ بُنُ يَحْيَى الْهَمْدَائِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِي عَنْ أبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ لَقَدْ دُحَلَ رَجُلُّ الْجَنَّةَ مَا عَمِلَ خَبْرًا قَطُّ فَالَ لِلْقَلِهِ حِينَ حَصَرَةُ الْمَوْتُ إِذَا أَنَا مِثُ فَأَحْرِ قُونِى ثُمَّ السُحَقُونِى ثُمَّ اذْرُوا نِصْفِى فِى الْبَرُّو فَلَمْ فَالْ الْمَعْوَ الْمَدَالَةُ الْبَرُّ وَالْبُحْرَ فَجَمَعَاهُ ثُمَّ قَالَ مَاحَمَلَكَ عَلَى مَاصَنَعْتَ قَالَ مَحَافَتُكَ قَالَ فَعَفَرَ لَهُ بِلَلِكَ إِنسَرَه ؟ ١١١ الما اللهُ فَأَنْ الْبُحْرِ وَالْبُحْرَ فَجَمَعَاهُ ثُمَّ قَالَ مَاحَمَلَكَ عَلَى مَاصَنَعْتَ قَالَ مَحَافَتُكَ قَالَ فَعَفَرَ لَهُ بِلَلِكَ إِنسَرَه ؟ ١١١١ اللهُ الْبَرُ وَالْبُحْرِ وَالْبُحْرِي الْمُعْلَقِي عَلَى مَا اللهُ اللهُ اللهُ الْبَرْقُ اللهُ الْبَرْقُ اللهُ الل

(١٩١٣) حَلَّاتُنَا هَاشِمْ حَلَّاتُنَا أَبُو مُعَاوِيَةً يَغْنِى شَيْبَانَ عَنْ يَغْنِى عَنْ أَبِى نَضْرَةَ الْعَوْفِيِّ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ آوْتِرُوا قَبْلَ الصَّبْحِ (صحت مسنم (٧٥٤)، وابن حزمة: (١٠٨٩)]. [راجع: ١١٠١٤].

(۱۱۱۳) حفرت ابوسعید خدری خاتف سے مروی ہے کہ میں نے نبی الیا ہے وتر کے متعلق بو جھا تو آپ آنٹیز ہے فرما یا و ترصیح سے پہلے پہلے پڑھالیا کرو۔

( ١١١٤ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِى تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ فَعَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَذَكَرَ الْحَدِيث (الطر: ١١١١١).

( ۱۱۱۲ ) حدیث نمبر ( ۱۱۱۱ ) اس دوسری سند یکی مروی ہے۔

(١١١٥) حَدَّثَنَا حَسَنَّ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّانِبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَحْرَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَحْرَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَحْرَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَنَّةُ أَنِى رَبِّ يَدُخُلُنِى الضَّعَفَاءُ وَالْفُقَرَاءُ وَالْمُسَاكِينَ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارُكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِى أَصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ النِّي وَالْفُقَرَاءُ وَالْمُسَاكِينَ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارُكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِى أَصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ النِّي وَالْفُقَى فِيهَا وَلَقُولُ هَلَ مَنْ وَيِيدٍ قَالَ وَرَعَمَا عِلْوَا اللَّهُ لَيْ اللَّهُ لَنَا وَالْحَدَةِ مِنْكُمَا مِلْوُهَا فَيْلُقَى فِي النَّارِ آهُلُكَا فَنَقُولُ هَلَ مِنْ مَوْيِدٍ قَالَ وَيُعْمَعُ قَدَمَةً وَيُلُقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلُ مِنْ مَوْيِدٍ وَيَكُلُ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلُولُكَا مِنْ مَوْيِدٍ حَتَى يَأْتِيبُهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَيَضَعَ قَدَمَةً وَيُلُقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلُ مِنْ مَوْيِدٍ وَيَكُلُقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلُ مِنْ مَوْيِدٍ وَيَعْلَى فَيْضَعَ قَدَمَةً وَيُولُ فَلَا مِنْ مَوْدِي وَلَمُ الْمَعْبِ: صَاحَالُ اللَّهُ اللَّهُ لَقَا مَا شَاءً اللَّهُ أَنْ يَنْقَى فَيُنْتِيمَ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا مَا صَاءً اللَّهُ اللَّهُ لَى اللَّهُ اللَّهُ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَوْ مَا مِنْ مُؤْمِلُ وَالْتُو وَتَعَالَى فَيْمُ وَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّه

(۱۱۱۱۵) معفرت ایوسعید از تفاسے مروی ہے کہ بی ایندہ نے فر مایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باجسی میاحثہ ہوا، جنت کینے ٹسی کے برورد گار! میرا کیا قصور ہے کہ جھے میں صرف فقراءاور کم ترحیثیت کے نوگ وائل ہوں سے بڑا اور جہنم کہنے گئی کہ میرا کیا قصور ہے

### هي مناها من فيل منت منه المنافية المناف

کہ جھے میں صرف جاہرا ور متکبرلوگ داخل ہوں ہے؟ اللہ نے جہنم سے فر مایا کہ تو میراعذاب ہے، ہیں جے چاہوں گا تیر س ذریعے اسے سزا دوں گا اور جنت سے فر مایا کہ تو میری رحمت ہے، ہیں جس پر چاہوں گا تیر سے ذریعے رحم کروں گا ،اور تم دونوں میں سے ہرا یک کو بحر دوں گا، چنا نچ جہنم کے اندر جھنے لوگوں کا ڈالا جاتار ہے گا، جہنم بھی کہتی رہے گا کہ پچھاور بھی ہے؟ میہاں میک کہ اللہ تعالی اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ دیں ہے، اس دفت جہنم بحر جائے گی اور اس کے اجزا ،سٹ کر ایک دوسرے سے بل جائیں می اور وہ کے گی بس ، بس اور جنت کے لئے تو اللہ تعالی اپنی مشیت کے مطابق ٹی تحلوق پیدا فر اے گا۔

( ١٩١٦) حَدَّثُنَا حَسَنَّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثُنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنُ سَعِيدٍ الْجُرَبِرِي عَنُ آبِى نَصْرَةً عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْجُدَرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آهُونُ أَهُلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلَّ فِي رِجُلَيْهِ نَعُلَانِ يَعْلِي مِنْهُمَا دِمَاعُهُ وَمِنْهُمْ فِي النَّارِ إِلَى تَعْيَبُهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى تَعْيَبُهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى تَعْيَبُهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى تَعْيبُهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَيْتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ الْخُورِ فِي النَّارِ إِلَى النَّارِ قِلَى النَّارِ قِلَ عَقَالُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ قَدْ اغْتُهِمْ مَنْ قَدْ اغْتَهِمْ فِي النَّارِ قَالَ عَقَانُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ قَالَ الْعَلَى عَلَى اللّهُ لِلْ مَلَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ا

(۱۱۱۱۱) حفرت ابوسعید خدری بیخت مروی ہے کہ نی بیٹا نے فر مایا اہل جہتم میں اس شخص کوسب ہے ہلکا عذاب ہوگا جس کے پاؤں میں آگ کی دو جو تیاں ہوں گی اوران کی وجہ ہے اس کا د ماغ ہنڈیا کی طرح اہلمنا ہوگا، بعض لوگ دوسر ہے مذاب کے ساتھ ساتھ تخفوں تک آگ میں دھنے ہوں سے بعض لوگ دوسر ہے مذاب کے ساتھ ساتھ تھنوں تک آگ میں دھنے ہوں سے بعض لوگ دوسر ہے مذاب کے بانسے تک آگ میں دھنے ہوں سے بعض لوگ دوسر ہے مذاب کے بانسے تک آگ میں دھنے ہوں ہے بعض لوگ دوسر ہے مذاب کے ساتھ ساتھ اور ہے ۔ بعض لوگ دوسر ہے مذاب کے ساتھ ساتھ اور ہے ہوں ہے ۔ بعض لوگ دوسر ہے مذاب کے ساتھ ساتھ اور ہے ہوں ہے ۔ بول ہے ۔ ب

( ١١١٧ ) حَذَقَنَا حَسَنَ حَدَّقَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَغَدٍ أَبِى الْمُجَاهِدِ الطَّائِلِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَغُدٍ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُخَدُرِيِّ أَرَاهُ فَلْدُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْمًا مُؤْمِنٍ سَقَى مُؤْمِنًا شَوْبَةً عَلَى ظَمَرٍ سَقَاهُ اللَّهُ يَوْمَ الْمُعَدِّرِيِّ أَوْلَهُ عَلَى طُهْرٍ سَقَاهُ اللَّهُ مِنْ يَعَادِ الْجَنَّةِ وَاليُّمَا اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ الرَّحِيقِ الْمُخْتُومِ وَآيَّمَا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ يُمَادٍ الْجَنَّةِ وَآيَّمَا مُؤْمِنٍ كَسَامُ اللَّهُ مِنْ خُضِّرِ الْجَنَّةِ إِنَالِ الرَّمَدى: عرب. وَفَالَ الْأَلْبَانِي: صعبت مُؤْمِنٍ كَسَامُ اللَّهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ إِنَالِ الرَّمَدى: عرب. وَفَالَ الأَلْبَانِي: صعبت (الترمذي: عرب. وَفَالَ الأَلْبَانِي: صعبت (الترمذي: عرب.) إ

(۱۱۱۷) حفرت ابوسعید خدری بین شخه سے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے فرمایا جومسلمان کسی مسلمان کی بیاس یانی کے ایک کھونٹ ہے

بجھائے، تیامت کے دن اللہ اسے رئیق مختوم ہے پلائے گا، جومسلمان کسی مسلمان کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلائے، اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائیں گے ،اور جومسلمان کسی مسلمان کو برہنگی کی حالت میں کیڑے بہنائے ،اللہ اسے جنت کے سبزلیاس بہنائے گا۔

( ١١١١٨) حَدَّقَنَا يَحُتَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ آخُهُرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بُنِ آبِي عِمْرَانَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِقَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ أَحَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدِى فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ ثَلَاثَةٌ مَنْ قَالَهُنَّ وَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ مَا هُنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ رَضِي بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِبنًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا نُمَّ قَالَ يَا أَبَا مَعِيدٍ وَالوَّابِعَةُ لَهَا مِنْ الْفَصْلِ كَمَا يَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِى الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِصحت مسلب مَعِيدٍ وَالوَّابِعَةُ لَهَا مِنْ الْفَصْلِ كَمَا يَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِى الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِصحت مسلب (١٨٨٤) وابن حبان (٢١١٦)، والحاكم (١٨٨١).

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری بی نظامت مروی ہے کہ ایک سرتبہ نبی میٹھائے میر اہاتھ پکڑ کرفر مایا ابوسعید! تین چیزیں الیبی ہیں کہ جوانہیں کہدلیا کرے، وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے بوچھایارسول اللّد مُلَاثِقَا وہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا جوالقہ کوا پنارب بنا کر، اسلام کوا بنا دین مان کر اور محمد (مثلاثین) کو اپنارسول بنا کرخوش اور راضی ہو، پھرفر مایا ابوسعید! ایک چوتھی چیز بھی ہے جس ک فضیلت زمین وآسان کے درمیانی فاصلے کے برابر ہے اور وہ ہے جہاد ٹی سیل اللہ۔

( ١١١٨ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّلْنَا حَمَّادُ مِنْ سَلَمَةَ عَنْ بِشُرِ مِن حَرْبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ وَآيْتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ يَدُعُو هَكَذَا وَجَعَلَ بَاطِنَ كَفَّيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَوْضَ (راجع: ١١١٠٩).

(۱۱۱۲۰) حَضَرت الوسعيد خدري ظائفت مروى بك كه بى طائه في فرمايا بين تم بين دواجم چيزي چهود كرجار ما بول جن بي سے ايك دوسر سے سے برى ہے، ايك تو كما ب الله ہے جو آسان سے زمين كی طرف لکى بوئى ايك رى ہے اور دوسر سے مير سے ابل ميت جي، سيدونوں چيزيں ايك دوسر سے جداند بول كى، يبال تمك كدمير سے پاس حوض كوثر پر آپنجيس كى۔ ( ١١٢٢) حَدَّفَ مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْر و حَدَّثَنَا أَبُو إِلْسُحَاق الْفَرَّارِيُّ عَن الْأَوْزَاعِيْ عَن الذَّ هُوئَ عَنْ عَطَاء بن بَوْية عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلُّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنُ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأْنُهَا شَدِيدٌ فَهَلُ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمُ قَالَ هَلُ تُؤَذِّى صَدَفَتَهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ هَلُ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ مَلْ مَنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهُ لَنْ يَتِرَكُ مِنْ عَمَلِكَ شَيْنًا [صححه قالَ هَلُ تَحْدُلُهُ عَلَى اللَّهُ لَنْ يَتِرَكُ مِنْ عَمَلِكَ شَيْنًا [صححه البحارى (١٤٥٦)، ومسلم (١٨٦٥)، وابن حبان (٣٢٤٩). [انظر: ١١٦٤٤، ١١١٢].

(۱۱۱۲۱) حضرت ابوسعید خدری بڑگافٹا ہے مروی ہے کہ ایک آ وی نے نی بیٹلا کی خدمت میں حاضر ہو کر بھرت کے متعلق سوال پوچھا، نی بلیٹلا نے فر مایا ار ہے بھی ! بھرت کا معاملہ تو بہت بخت ہے، سہ بٹاؤ کہ تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا بی ہاں! فر مایا کیا ان کی زکڑ قادا کرتے ہو؟ عرض کیا ہی ہاں! نبی بلیٹلا نے پوچھا کسی کو ہدید کے طور پر بھی دے دیے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کیا تم ان کا دود ھاس دن دو ہے ہو جب انہیں پانی کے گھاٹ پر نے جاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا پھر سات سمندریا ردہ کر بھی تمل کرتے رہو مے تو انٹہ تمہارے کسی تمل کو ضائے نہیں کرے گا۔

( ١١٢٢ ) حَلَّتُنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ قَرْمٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ يَغْنِى ابْنَ الْأَصْبَهَانِكَ عَنُ آبِى صَالِحِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَذِهِ حَجَبُوهُ مِنْ النَّارِ[انظر: ١٦٣١٦].

(۱۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدری بھائٹئے سے مردی ہے کہ بی مٹیٹانے فر مایا جو مخص اپنے تین بچے آ سے بھیج دے، وواس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔ رکاوٹ بن جانبس سے ۔

( ١١١٢٢ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْآعُمَشِ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِئَ عَنْ عَطِيَّةً بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْدِئُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبٌ خَمْسٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنْ بِسِخْوٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِعٍ وَلَا كَاهِنْ وَلَا مَنَّانٌ [انظر: ٣ - ١١٨].

(۱۱۲۳) حفرت ایوسعیدخدرگی بڑگفتائے مروی ہے کہ ہی پینٹانے فر مایا ان پانچ میں ہے کوئی آ دی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا، عادی شراب خور، جادو پریفین رکھنے والا ،قطع رحی کرنے والا ، کا ہن اوراحیان جنانے والا۔

( ١١٠٢٠) حَدَّثُنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْحَارِثِ حَدَّثِنِي الْأُوْرَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَوِيدَ اللَّذِيِّ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ
الْحُدُرِيِّ أَنَّ أَعْرَابِبًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأَنُهَا
الْحُدُرِيِّ أَنَّ أَعْرَابِبًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأَنُهَا
شَيْدِيدٌ فَهَلُ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمُ قَالَ النَّسَتَ تُؤَكِّى صَدَقَتَهَا قَالَ بَلَى قَالَ النَّسِتَ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ بَلَى قَالَ النَّسَتَ تَحُلُهُمَا يَوْمَ وِرُدِهَا قَالَ بَلَى قَالَ فَاعْمَلُ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِنْتَ فَإِنَّ اللَّهُ لَنُ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ
الْبَسْتَ تَخَلِّهُمْ وَرُدِهَا قَالَ بَلَى قَالَ فَاعْمَلُ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِنْتَ فَإِنَّ اللَّهُ لَنُ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ
شَيْنًا إِراحِهِ إِنَّ اللَّهُ لَلُ بَيْرَكَ مِنْ قَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِنْتَ فَإِنَّ اللَّهُ لَنُ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ

(۱۱۱۳۴) حضرت ابوسعید خدری التخ سے مروی ہے کہ ایک دیہاتی آ دمی نے نبی الیا کی خدمت میں حاضر ہو کر بجرت کے

# هُم مُناهَ مُن فَيْلِ يَنْ مِنْ اللهِ مِنْ فَيْلِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِ

متعلق سوال ہو چھا، نبی طینا نے فر مایا ار سے بھی انجرت کا معاملہ تو بہت تخت ہے، یہ بناؤ کرتمہارے یا س اونٹ میں؟ اس نے کہائی ہاں! فر مایا کیا ان کی زکو قادوا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی طینا نے پوچھاکسی کو ہدیہ کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہائی ہاں! فر مایا کیا تم ان کا دود ھاس دن دو ہے ہو جب انہیں پانی کے گھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہائی ہاں! فر مایا بھر سات سمندر یا ررہ کر بھی ممل کرتے رہو ہے تو اللہ تمہارے کسی ممل کوشا کے نہیں کرے ہی ۔

النَّجِيبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَغْدِ حَدَّقَهُ انَّ ابَا سَجِيدِ الْحُدْرِقَ حَدَّنَهُ انَّ رَجُلًا فَيهَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ النَّجِيبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ مِن سَغْدِ حَدَّقَهُ أَنَّ ابَا سَجِيدِ الْحُدْرِقَ حَدَّنَهُ أَنَّ رَجُلًا فَيهَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَلْمُ يَسَالُهُ عَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَتَلْمَ فَعَرَانَ إِلَى امْرَاتِهِ فَحَدَّنَهَا فَقَالَتُ إِنَّ لَكَ لَشَانًا فَارْجِعُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَمَ وَجُبَّةً كَانَتُ عَلَيْهِ أَلْقَى نَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ يَ رَسُولَ اللَّهِ الْمَائِلُ فَارْجِعُ إِلَيْهِ فَلَاقِي حَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ يَ رَسُولَ اللَّهِ الْمَائِلُ فَارْجِعُ إِلَيْهِ فَلَاقِي وَسَلَمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَدَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي السَّلَامَ فَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِرَدَّ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّا فَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّكَ جَنْتُ مَهُ وَكَيْ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهِ عَلَى مَسُولُ اللَّهِ عَلَى مَا جِئْتَ بِهِ غَيْرُ مُعْنَ عَنَا شَيْنًا إِلَا مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَرَهُ وَالْحَرِقُ وَلَكِنَهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَالْمَالَ الْوَجُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَالْمَالُونَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَالْمَالَى الْحَالِقُ الْمَالَتُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَالْحَرُو الْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَالْمَالُولُ الْوَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَسُلَمَ وَالْمَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَالْمَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَسَلَمَ فَعَلَوهُ وَالْمَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمُ فَعَلَوهُ وَالْمَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَالْعَرَالُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّ

(۱۱۳۵) حفرت الوسعيد خدرى بن الله الله مروى ہے كدا كه مرتبہ نجران سے ايك آدى تي مايشا كى خدمت ميں حاضر ہوا ، اس نے وائونى مہن ركى تقى بهن ركى تقى ، تي مايشا نے اس سے اعراض فر ايا اور اس سے بحد بھى نہ ہو جہا ، وہ آدى ابنى بيوى كے پاس وائيل حوال الله كيا اور اس سے بحد بھى نہ ہو جہا ، وہ آدى ابنى بيوى كے پاس وائيل علامت ميں حاضر ہوا اور جاتے ہوئے ابنى الكوفى اور ابنا جہا ' جوال نے زيب تن كر ركھا تھا' ' اتا رويا ، اس مرتبہ جب اس كى خدمت ميں حاضر ہوا اور جاتے ہوئے ابنى الكوفى اور ابنا جہا ' جوال نے زيب تن كر ركھا تھا' ' اتا رويا ، اس مرتبہ جب اس نے اجازت بل كئى ، ني مايشا كوسلام كيا تو آپ تا الله تا تي ابنى ابنى وقت تہا رہ باتھ الله تا تي ابنى الله الله تا تي تي مايشا نے فر مايا اس وقت تہا رہ باتھ الله تا تي تي مايشا ہو تو من بهت مى چنگارى تى ، اس نے مرض كيا يا رسول الله تا تا تي جات من بہت مى چنگاري اس لے كر آيا ہوں ، در اصل ميں جبتم كى آگ كى ايك چنگارى تى ، اس نے مرض كيا يا رسول الله تا تا ہم تو من بہت مى چنگارياں لے كر آيا ہوں ، در اصل وہ بحر سے بہت ساز ہور لے مال تي وائي الله الله تا تا تى خائم وہ جو اس الله الله الله تا تا تي خائم الله الله تا تا تى خائم وہ ہو تا ہو الله بھر تو من كيا ہميں صرف اتا ہى خائم وہ وسكان ہے جن اس الله الله الله تا تا تى خائم وہ الله ہو تھر لے عال تے بھر وں سے ، البت يو ديون در الله كر آت بس كا بميں صرف اتا ہى خائم وہ وسكان ہے۔

مجراس نے عرض کیا بارسول الله مَلْ اللهُ الله علی الله علی کے سامنے میری طرف سے عذر داری کرد بیجتے تا کدوہ بدند مجھ

جیٹیس کہ آپ کی وجہ ہے جھے ہے نا راض ہیں ، چنا نچہ نبی میٹیانے کھڑے ہو کراس کی طرف سے عذر داری کرلی ، اورلوگوں کو ہنا ویا کہان کے ساتھ اعراض ان کی سونے کی انگوٹھی کی وجہ ہے تھا۔

( ١١١٣٦ ) حَدَّقَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ حَدَّقَنَا ابُنُ وَهُبِ قَالَ آخُبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي لَحْيَانَ لِلْقَاعِدِ النَّكُمُ حَلَفَ الْخَارِجَ فِي آهُلِهِ وَمَالِهِ بِحَيْمٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ لَكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي آهُلِهِ وَمَالِهِ بِحَيْمٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ لِنُوعِ الْخُورِ الْخَارِجِ [صححه سلم (١٨٩٦)، وابن حبان (٢٦٢٦)، و٤٧١٩). (انظر: ١٨٤١) ١٠ (١١٤٨) الفرد الما ١١٥٤٨)

(۱۱۱۲) حضرت ابوسعید فَدری بی تنزے مروی ہے کہ نی عینا نے بنولینان کے پاس بید پیغام بھیجا کہ بردو میں ہے ایک آدی کو جہاد کے لئے ثلاثا چاہئے اور چیچے رہنے والے کے متعلق فر مایا کہتم میں سے جوفض جہاد پر جانے والے کے چیچے اس کے اہل فائداور مال ووولت کا ایٹھے طریقے سے خیال رکھتا ہے ،اسے جہاد پر نکلنے والے کا نصف تو اب ماتا ہے۔

( ١١١٣ ) حَدَّقَنَا حَسَنَّ حَدَّقَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّقَنَا ابْنُ هُبَيْرَةَ عَنْ حَسَشِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ عَنْ ابْنِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَبِي لَبْسَ مَوْفُوعًا قَالَ لَا يَصْلُحُ السَّلَفُ فِي الْقَمْحِ وَالشَّعِيرِ وَالشَّلْتِ حَتَّى يُغُرَكُ وَلَا فِي الْعِسَبِ وَالزَّبْعُونِ وَأَضْبَاهِ ذَلِكَ حَتَّى يُمَجْجَ وَلَا ذَهَبًا عَيْثًا بِوَرِقِ دَبْنًا وَلَا وَرِقًا دَيْنًا بِذَهَبٍ عَبْنًا

(۱۱۱۲۷) معنرت ابوسعید النفزانر آتے ہیں کہ گندم ، جو اور بغیر حیلا کے جو میں بی سلم اس وقت تک نہ کی جائے جب تک وہ جیل نہ جائیں ، انگوراور زیون دغیرہ میں اس وفت تک نہ کی جائے جب تک ان میں مثعاس نہ آ جائے ، اس طرح نفذ سونے کی ادھار جائدی کے بوش یااد معار جاندی کی نفذ سونے کے بوش بی نہ کی جائے۔

(١١١٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِ فَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى آحَدُكُمُ صَلَاقَةً فِى الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ حِبَيَةٍ فَلْيُصَلَّ فِى بَيْتِهِ رَكُعْتَبُنِ وَلْيَجْعَلُ فِى بَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَايِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِى بَنْتِهِ مِنْ صَلَايِهِ خَيْرًا (صححه مسلم (٧٧٧)، وابن حريسة: (٢٠٦١)، وابن حبان (٢٤٩٠). إنظر: ١٩٥٨، ١١٩٨١، ١٩٥١).

(۱۱۱۲۸) حضرت ابوسعید خدری بین نظری سے کہ نبی طبیقائے فرمایا جب تم میں سے کو کی محف مسجد میں نماز پڑھ بچے، اور اپنے کمرلوٹ آئے تو دہاں بھی دورکعتیں پڑھ لےاورا پنے گھرکے لئے بھی نماز کا حصدرکھا کریں، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ محمر میں خیرتاز ل فرما تا ہے۔

( ۱۱۱۲۹ ) حَلَّاثَنَا يَخُمَى بُنُ إِسْحَاقَ الْحُبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُعِيرَةِ سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْنَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعِدٍ الْعَدِيرِةِ سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْنَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعِدٍ الْعُدُونَ يَقُولُ وَآيْتُ بَيَاصَ كَشُعِ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ المِنكر بعده ]. (۱۱۲۹) معزت ابوسعيد خدرى المَاتَ سروى ہے كدي نے دوران مجده تى المِنَا كى مبادك بنلول كى سفيدى ديمى -

( ١١١٣ ) حَدَّثَنَاه مُوسَى هُوَ ابْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِى الْهَيْمَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ كَانِّى ٱنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ كَشْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

(۱۱۱۳۰) حضرت ابوسعید خدری بانظ سے مروی ہے کہ میں نے دوران سجدہ نی عیدا کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

( ١١١٣) حَلَّكُنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدُ عَنُ آبِى الْهَيْمَمِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ بَاتَ قَتَادَةً بْنُ النَّعْمَانِ يَقُرَأُ اللَّيَلَ كُلَّهُ قُلُ هُوَ اللَّهُ آحَدٌ فَذَكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَتَعْدِلُ يَصْفَ الْقُرُآنِ أَوْ ثُلُثَهُ [انظر: ١١٠٦٨].

(۱۱۱۳۱) حفرت ابرسعید خدری بخانظ سے مروی ہے کہ حضرت قنا دو بن نعمان بخانظ نے ایک مرتبہ سور وَا خلاص بی پر ساری رات گذار دی ، نبی مزالا کے سامنے جب اس کا تذکر ہ بوا تو آپ نگانی کے فرمایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں بیری جان ہے ،سور وَا خلاص نصف یا تبائی قر آن کے برابر ہے۔

(۱۱۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدِ الْمُعُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي قَوْبٍ فَلْيَجْعَلْ طَوَقَهُ عَلَى عَاتِقَيْهِ [انظر: ٣٩٥ ١٥] (١١١٣٢) حضرت ابوسعيد خدرى المُنَّافِّ سے مروى ہے كہ بى البِيائے فرما يا جب تم بس سے كوئى فخص أيك كيڑے بي ما از پڑھے تو اس كے دونوں بيتواسيخ كذهوں برؤال لے۔

(١١١٣٢) حَدَّلَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لِهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْو الزُّبَيْرِ آخْبَرَنِي جَابِرٌ آنَهُ سَمِعَ ابَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَهُ عَنْ ذَلِكَ وَزَجَرَهُ أَنْ يَسْتَقُبِلَ الْفِبْلَةَ لِنَوْلِ [راجع: ١١١٥].

(۱۱۱۳۳) حضرت جابر رفاقظ سے مروی ہے کہ ہیں نے حضرت ابوسعید ضدری فافظ کو تی طینا کے متعلق اس بات کی شہادت دیتے ہوئے ساہے کہ نی طینا نے اس سے متع فر ما باہے، نیز قضاءِ حاجت کے وقت قبلہ کی جانب رخ کر کے بیٹنے سے بھی تخق سے متع فر مایا ہے۔

( ١١١٢٤ ) وَهَذَا يَتُلُو حَدِيثَ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِى الزَّبَيْرِ قَالَ سَأَلُتُ جَابِرًا عَنَ الرَّجُلِ يَشْرَبُ وَهُوَ قَانِمٌ فَقَالَ كُنَّا نَكُرَهُ ذَاكَ ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ أَبِى سَعِيدٍ [راحع: ٢١١٠].

(۱۱۱۳۳) ابوالز بیر میشنه کہتے ہیں کہ میں نے حصرت جابر ٹاٹھ سے کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق ہو جھا تو انہوں نے قر مایا کہ ہم اے اچھانیں مجھتے تھے پھر انہوں نے حضرت ابوسعید ٹاٹھ کی ندکورہ صدیث ذکری۔

( ١١١٣٥ ) حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَامِعُ بُنُ مَطَرٍ الْحَبَطِقُ حَدَّثَنَا آبُو رُزُبَةَ شَدَّادُ بُنُ عِمْوَانَ الْقَيْسِيُّ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْنُحُدْرِيِّ أَنَّ أَبَا بَكُرٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى مَوَرُثُ بِوَادِى كَذَا رَكَذَا فَإِذَا رَجُلُّ مُتَحَشِّعٌ حَسَنُ الْهَيْنَةِ يُصَلِّى فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ إِلَيْهِ

#### هي مندا الذي المنطق المنطق المنطق المنظم المنطق المنظم المنطق ال

قَافَتُلُهُ قَالَ فَلَعَبَ إِلَيْهِ أَبُو بَكُرٍ فَلَمَّا رَآهُ عَلَى يَلْكَ الْحَالِ كَرِهَ أَنْ يَقْتُلُهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ اذْهَبْ فَافْتُلُهُ فَذَهَبَ عُمَرُ فَرَآهُ عَلَى يَلْكَ الْحَالِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ اذْهَبْ فَافْتُلُهُ فَذَهَبَ عُمَرُ فَرَآهُ عَلَى يَلْكَ الْحَالِ الْجَالِ اللّهِ إِنِّى رَآيَٰتُهُ يُصَلَى مُتَحَشَّعًا فَكِرِهْتُ آنُ اللّهِ إِنَّى رَآيَٰتُهُ يُصَلَّى مُتَحَشِّعًا فَكِرِهْتُ آنُ اللّهِ اللّهِ إِنِّى رَآيَٰتُهُ يُصَلَّى مُتَحَشِّعًا فَكِرِهْتُ آنُ اللّهِ اللّهِ إِنَّهُ لَمْ يُوهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّهُ لَمْ يُوهُ قَالَ عَلَى اللّهُ إِنَّهُ لَمْ يُوهُ قَالَ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهُ مُ يَا اللّهِ إِنَّهُ لَمْ يُوهُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ مُ يَا اللّهِ إِنَّهُ لَكُمْ لَلْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مُ اللّهُ عَلَيْهُ مُ يَعُودُ السّهُمُ فِى قُوقِهِ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شُورُ الْبُورِيَةِ فَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مُ عُمْ شَرُّ النّهُمُ مُنْ الرَّيَتَةِ لُكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهُ مُ مُنْ الرّبَيْةِ فَقَالَ السّهُمُ عِنْ الرَّهُ مَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۱۳۵) حضرت ابوسعید خدر کی بڑتھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مطرت صدیق اکبر بڑاتا ہی مایشا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول انٹھ کی بیٹھ ایر افلال جگہ ہے گذر ہوا، وہاں ایک آوئی بڑے خشوع وضوع کے ساتھ ، عمدہ کیفیت ہیں نماز پڑھ رہا تھا، نبی بیٹھ نے قرمایا جاکرا ہے تل کروہ ، مطرت صدیق اکبر بڑاتا ہے سے لیکن جب اے سابقہ حالت پرویکھا تو اے تل کرنا ان پر بوجھ بن گیا اور وہ نبی مؤیلا ہے ہی واپس آھے ، نبی مؤیلا نے حصرت عمر بڑاتا ہے قرمایا کہ جاکرا ہے تل کردوہ وہ گئے تو انہوں نے بھی اے تل کرنا ہو جھ بن گیا اور وہ نبی مؤیلا ہے ہی جس میں حضرت مدیق اکبر بڑاتا ہے جو کہ ایک حالت پرویکی اے تل کرنا ہو جھ گئے تو انہوں ہے تھی اسے تل کرنا ہو جھ گئے تو انہوں ہے بھی اسے تل کرنا ہو جھ بن گیا اور وہ بھی اور کہنے گئے یا رسول انتھ کی تھی اسے اسے اسے خشوع کے ساتھ نماز پڑھتے ہوے ویکھا کہ اسے تھی کرنا مجھے اچھانہ لگا۔

اسے تم کرنا مجھے اچھانہ لگا۔

پھرنی میٹھ نے حضرت علی جن کو بھیجا کہ تم جا کرائے آل کردو، وہ مسے تو انہیں وہ آ وی کہیں نظر ند آیا ، انہوں نے واپس آ کرعرض کیا یا رسول اللہ تو بھیا وہ آ دی ملا ہی نہیں، نبی ایٹھ نے فر مایا پیاور اس کے ساتھی قر آن تو پڑھیں گےلیکن وہ ان کے حلق سے پیچنیں اترے گا ، اور بیلوگ وین سے اس طرح تکل جا کمیں سکے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ، اور پھراس کی طرف لوٹ کرنہیں آ کمیں گے ، یہاں تک کہ تیرا ہے ترکش میں واپس آ جائے ہتم اس بدترین کھوٹ کوئل کردینا۔

( ١١٧٣١ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُطُرِّفٌ عَنْ خَالِدِ بُنِ أَبِي نَوْفٍ عَنِ سَلِيطِ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ النَّهَيْثُ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِنْوِ بُضَاعَةً فَقُلْتُ بَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَضَّا مِنْهَا وَهِى يُلْقَى فِيهَا مَا يُلُقَى مِنْ النَّنِ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّعُتُهُ شَيْءٌ [قال الألباني: صحيح (النساني: ١٧٤/١). قال شعب: صحيح بطرفه رشواهده).

(۱۱۱۳۷) هفترت ابوسعید بڑنٹؤے مروی ہے کہ ایک سرتبہ میں نبی پیٹا کے پاس پینچا تو آپ ٹُٹِیٹِٹٹ پیر بعنامہ کے پانی ہے وضوفر ما رہے تھے، میں نے مرض کیا یا رسول اللہ ! اس میں تو اتنی گندگی ڈالی جاتی ہے، پیر بھی آپ اس سے وضوفر مارہے ہیں؟ نبی میٹیا نے فرمایا پانی کوکوئی چیز ٹاپاکٹیس کر علتی۔

( ١١١٣٧ ) حَدَّقَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِي قَالَ

#### مَنْ مُنْ الْمُنْ الْم مُنْ مُنْ الْمُنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ

قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَرَوُنَ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ فَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ نَرَى رَبَّنَا قَالَ فَقَالَ هَلُوا لَا قَالَ وَتُضَارُّونَ فِي رُوْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَتُضَارُُونَ فِي رُوْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَتُضَارُّونَ فِي رُوْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ قَالُوا لَا قَالَ فَتُضَارُّونَ فِي رُوْيَةٍ إِلّا كُمَا تُضَارُّونَ فِي ذَلِكَ قَالَ الْأَعْمَشُ لَا تُضَارُّونَ يَقُولُ لَا تُمَارُونَ إِنَالِ الرَّالِةِ فَي وَلِكَ قَالَ الْأَعْمَشُ لَا تُضَارُونَ يَقُولُ لَا تُمَارُونَ إِنَالِ الرَّالِةِ فَي رُوْيَةٍ إِلَّا كُمَا لُولِالِي: صحيح (ابن ماجة: ١٧٩)، والترمذي: ٢٥٥٤)].

(۱۱۱۳۷) حضرت ابوسعید خدری ناتین مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا تم اپنے دب کی زیارت ضرور کرو مے بصحابہ نفاذ ناہے نے وجا یا رسول اللہ نائی نیاز کیا دافق ہم اپنے رب کی زیارت کر سکیل مے؟ نبی طینا نے فرمایا کیا تم نصف النہار کے وقت سورج کو کی چھنے ہیں کوئی دشواری کو جو بیا کیا جو دہویں رات کا جا ند و کیلنے میں کوئی دشواری محسوس کرتے ہو؟ صحابہ نفاذ ہے نے عرض کیا نہیں ، فرمایا کیا چو دہویں رات کا جاند و کیلنے میں کوئی دشواری محسوس کوئی دشواری نہ ہوگی ، الل میرکتم محسوس کرتے ہو؟ سحابہ نفاذ ہے عرض کیا نہیں ، فرمایا ای طرح پر وردگا رکود کیلئے میں بھی تہیں کوئی دشواری نہ ہوگی ، الل میرکتم جو ندسورج کود کیلئے میں دشواری محسوس کرنے گئو۔

( ١١٣٨ ) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَلَّثَنَا شَوِيكٌ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ عَنُ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي مَعِيدٍ الْخُدُوكِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُغُوفِ الرِّجَالِ الصَّفَّ الْمُقَلَّمُ وَضَرُّهَا الصَّفُّ الْمُؤخُّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤخَّرُ وَشَوُّهَا الْمُقَلَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُوسَكُنَّ إِذَا سَجَدْتُنَ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِبقِ الْأَزْرِ [راحع: ١١٠٠٧].

(۱۹۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری پڑھڑ سے مروی ہے کہ نمی نکیٹا کے فر مایا مردول کی صفول بی سب سے بہترین صف پہلی اور سب سے کم ترین حف پہلی اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہوتی ہوتی ہے اور حورتوں کی صفول بی سب سے بہترین آخری اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہوتی ہے اسے کروہ خوا تین! جب مروجدہ کریں تو تم اپنی نگا ہیں پست رکھا کرو، اور تہبند کے سوراخوں سے مردوں کی ترم مگا ہوں کو نہ ویکھا کرو۔

(١١٢٩) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِفْدَامِ وَحُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ الْعِجْلِيُّ قَالَ سَمِيدٍ الْخُدُرِئَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ الرَّايَةَ فَهَزَّهَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَا سَمِيدٍ الْخُدُورِئَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخُدُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فُلَانٌ فَقَالَ آنَ قَالَ آمِطُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ أَمِطُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكِهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَوَ وَقَلَكَ وَجَاءَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ خَيْبَوَ وَقَلَكَ وَجَاءَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ خَيْبُو وَقَلَكَ وَجَاءَ بِعَجُوبِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهَا وَقَدِيدِهَا

(۱۱۳۹) حضرت ابوسعید فدری پی افغان مروی ہے کہ نی مایٹھانے غزوہ نیبر کے موقع پر ایک دن اپنے دست مبارک میں جسنڈ ا پیزاء اے بلایا اور فر مایا اس کاحق ادا کرنے کے لئے کون اسے پکڑے گا؟ ایک آ دل نے آ کے بڑھ کرا ہے آ پ کو پیش کردیا، نی فیٹھانے اے واپس کردیا، پھر دوسرا آیا، اسے بھی وائیس کردیا، اور فر مایا اس ذات کی متم جس نے محد (منگافیڈ) کی ذات کو

#### هي مناياكين في النصوي المناوي ا

معزز کیا ، بیں بیحبنڈا اس مخص کوروں کا جو بھی راوِ فرِارا ختیار نہیں کرے گا ،علی! آ گے آؤ ، پھر حضرت علی ڈٹنڈو و جہنڈ الے کر روانہ ہوئے ،جی کہ اللہ نے ان کے ہاتھ پر خیبراور فدک کو فتح کرواویا اور و دو ہال کی بچوہ مجوراور قدید لے کرآئے۔

( ١١١٤٠) حَدَّثَنَا يَخْتَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا الْبُو بَكُو عَنِ الْأَغْمَشِ عَنُ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُفُوكَ قَالَ قَالَ عُمَرً يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعُتُ فَلَانًا يَقُولُ حَيْرًا ذَكَرَ أَنَّكَ أَعْطَيْتَهُ دِينَارَيْنِ قَالَ لَكِنْ فَلَانَّ لَا يَقُولُ ذَلِكَ وَلَا يُثْنِى بِهِ لَقَدُ أَعْطَيْتُهُ مَا بَيْنَ الْعَشَوَةِ إِلَى الْمِائَةِ أَوْ قَالَ إِلَى الْمِائَيْنِ وَإِنَّ أَحَدَهُمُ لِيَسْأَلُنِي الْمَسْأَلَةَ فَأَعْطِيهَا إِيَّاهُ فَيَخْرُجُ بِهَا مُتَابِّطُهَا وَمَا هِيَ لَهُمْ إِلَا نَارٌ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّهِ فَلِمَ تُعْطِيهِمْ قَالَ إِنَّهُمْ يَأْبَوْنَ إِلَّا أَنْ يَسْأَلُونِي وَيَأْبَى اللّهُ فِي الْبُخُلَ اراحِهِ: ١١٠١٧.

(۱۱۱۳) حضرت ابوسعید خدری زن و سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بنی و نے بارگاہ رسالت میں برض کیا یارسول اللہ ایس نے فلاں فلاں دوآ دمیوں کوخوب تعریف کرتے ہوئے اور بید کر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دود بتار عطا مفر مائے ہیں، نبی طبیعہ نے فر مایا لیکن بخد افلاں آ دمی ایسانیس ہے، میں نے اے دس سے لیے کرسوتک دیتارہ ہے ہیں، وہ بیہ کہتا ہے اور نہ تعریف کرتا ہے، یا در کھوا تم ہیں سے جوآ دمی میر سے پاس سے اپنا سوال پورا کر کے فکلا ہے دہ اپنی میں آگ لے کرکر کے نکاتا ہے دہ اپنی بیشل میں آگ لے کرکر کے معرب نمی نہیں اور اللہ میں ایسانی کیا کروں؟ وہ اس کے علاوہ مائے بی میں اور اللہ میر سے لیے کل کو پہند نہیں کرتا۔

اس کے علاوہ مائے بی نہیں اور اللہ میر سے لیے کل کو پہند نہیں کرتا۔

( ١١١٤١ ) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّلَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَظِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۱۱۴۱) گذشته حدیث ای دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١١١٤٢) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَوِيهٍ حَدَّثَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ يُحَدُّثُ عَنِ الزَّهْرِ فَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِ فِي قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ مُؤْمِنْ مُجَاهِدٌ بِمَالِهِ سَعِيدٍ الْخُدُرِ فِي قَالَ مُؤْمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ مُؤْمِنْ مُجَاهِدٌ بِمَالِهِ وَنَفْدِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنْ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَتَقِي اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [سحم وَنَفْرِهِ فَي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنْ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَتَقِي اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [سحم وَنَفَرَهُ اللَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [سحم الله الله وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [سحم الله الله وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [سمحم الله الله وَيَلَا عُلْمَ مَنْ قَالَ مُؤْمِنْ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَتَقِي اللّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ [سمحم الله الله وَاللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَوِّهِ [سمحم الله الله وَاللهُ اللهُ وَيَلَ عُلْمَ مَنْ قَالَ مُؤْمِنْ فِي شِعْبِ مِنْ الشَّعَابِ يَتَقِي اللّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَوِّهِ [سمحم الله الله وَاللهُ الرَّهُ وَاللهُ اللهُ وَقَالُ اللهُ مِنْ اللهُ وَلِي اللهُ اللهُ وَاللهُ الرَّهُ وَلَا اللهُ اللهُ وَلَالُونَ اللهُ اللهُ وَلَالُ الرَّهُ وَلَالُ اللهُ وَلَالُونَ اللهُ وَلَالُونُ اللهُ وَلِي اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ وَلَا اللهُ وَاللّهُ وَلِي اللهُ عَلَيْ الللهُ وَلِي اللهُ اللهُ اللهُ وَيَلِعُ اللّهُ وَلِي اللهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ وَلِي الللللّهُ وَلَالُ اللّهُ وَلِي الللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي الللهُ اللّهُ وَلِي اللّهُ وَيَعْلَى الللهُ وَلِي اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِي الللهُ وَلِي اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلِي اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلِ

(۱۱۱۳۳) حضرت ابوسعید خدری ال نظرے مردی ہے کہ کمی خض نے نبی طائبات ہو چھا کدلوگوں میں سب ہے بہترین آ دمی کون ہے؟ نبی طائبا نے فرما یا و ومؤمن جواتی جان مال سے راو خدا میں جہاد کرے سرائل نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرما یا و و مؤمن جوکسی بھی محلے میں رہتا ہو ،اللہ سے ڈرتا ہوا ورلوگوں کواچی طرف سے تکلیف تینینے سے بچاتا ہو۔

( ١١٧٤ ) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ آدُمَ حَدَّثَنَا فُضَـٰا ۗ عَنْ عَظِيَّةً خَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

#### مِنْ مُنْ الْمُنْ الْم مِنْ الْمُنْ ال

عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَذْخُلُ الْجَنَّةَ بَوْمَ الْقِيَامَةِ صُورَةً وُجُوهِهِمُ عَلَى مِثْلِ صُورَةِ الْفَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالزُّمْرَةُ النَّانِيَةُ عَلَى لَوْنِ أَحْسَنَ مِنْ كَوْكَتِ دُرِّتِي فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمُ زَوْجَتَانِ عَلَى كُلُّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُنْحُ سَّافِهَا مِنْ وَرَاءٍ لُحُومِهَا وَدَمِهَا وَحُلَيْهَا إِنالِ النرمذي: حسن صحب وقال الالباني: • حجح (الترمدي: ٢٢ ٣٠، و٢٥٠). قال شعب: صحبح لغيره، وهذا اسناد ضعبف).

(۱۱۱۳۳) معزت ایوسعید خدری پھٹٹ مروی ہے کہ ہی ویٹا نے فر مایا قیامت کے دن جند میں جوگروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے جاند کی طرح چیکتے ہوئے چیروں والا ہوگا ،اس کے بعد داخل ہونے دالا گروہ آسان کے سب سے زیادہ روثن ستار سے کی طرح ہوگا ،ان میں سے ہرایک کی دودو ہویاں ہوں گی ، ہر ہوی کے جسم پرستر جوڑے ہون مے جن کی بنڈلیوں کا گودا گوشت خون اور جوڑوں کے باہر سے نظر آ جائے گا۔

( ١١٤٤ ) حَدَّثَنَا رِبُعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقٌ حَدَّثَنَا زَبْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ هَلْ تُضَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَهَلْ تُصَارُّونَ فِي الْقَمَر لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَذَلِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ قَالَ فَيُقَالُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْنًا فَلْيَتْبَعْهُ فَالَ فَيَتْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الشَّمْسَ الشُّمْسَ فَيَعَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَتُبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْقَمَرَ الْقَمَرَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَثْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَغْبُدُونَ الْأَوْلَانَ الْأَوْلَانَ وَالَّذِينَ كَانُوا يَغْبُدُونَ الْأَصْنَامَ الْأَصْنَامَ فَيَتَسَاِ فَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ وَكُلُّ مَنْ كَانَ يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَتَّى يَتَسَافَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْقَى الْمُؤْمِنُونَ وَمُنَافِقُوهُمْ بَيْنَ ظَهْرَيْهِمْ وَبَقَايَا أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَلَّلَهُمْ بِيَدِهِ قَالَ فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ ٱلَّا تَتَبِعُونَ مَا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ قَالَ فَيَقُولُونَ كُنَّا نَعْبُدُ اللَّهَ وَلَمْ نَرَ اللَّهَ فَيُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَنْفَى أَحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ إِلَّا وَقَعَ سَاجِدًا وَلَا يَبْقَى آحَدٌ كَانَ يَسُجُدُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةً إِلَّا وَقَعَ عَلَى قَفَاهُ قَالَ ثُمَّ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَى جَهَنَّمَ وَالْآنْبِيَاءُ بِنَاحِبِمَهُو قَوْلُهُمْ اللَّهُمَّ سَلَّمُ سَلَّمُ اللَّهُمَّ سَلَّمُ سَلَّمُ وَإِنَّهُ لَكَالِيبُ وَخَطَاطِيفُ قَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ وَلَا أَدْرِى لَعَلَّهُ قَدْ قَالَ تَخْطَفُ النَّاسَ وَحَسَكَةٌ تَنْبُتُ بِنَجْدٍ يُقَالُ لَهَا السُّعْدَانُ قَالَ وَنَعَتَهَا لَهُمْ قَالَ فَاكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي لَآوَّلَ مَنْ مَرَّ أَوْ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ قَالَ لَيَمُوُّونَ عَلَيْهِ مِثْلَ الْبَرُّ قِ وَمِثْلَ الرَّبِحِ وَمِثْلَ أَجَاوِيدِ الْحَيْلِ وَالرَّكَابِ فَنَاجِ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُكَلَّمٌ وَمَكْدُوسٌ فِي النَّادِ فَإِذَا فَطَعُوهُ آوْ فَإِذَا جَاوَزُوهُ فَمَا أَحَدُكُمْ فِي حَقَّ يَعُلَمُ أَنَهُ خَقَّ لَهُ بِٱشَدَّ مُنَاشَدَةً مِنْهُمْ فِي إِخْوَانِهِمْ الَّذِينَ سَقَطُوا فِي النَّارِ يَقُولُونَ أَيْ رَبِّ كُنَّا نَغُزُو جَمِيعًا وَنَحُجُّ جَمِيعًا وَنَفْتَمِرُ جَمِيعًا فَيِمَ نَجَوْنَا الْيَوْمَ وَهَلَكُوا قَالَ فَيَقُولُ

اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْظُرُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ زِنَةً دِينَادٍ مِنْ إِيمَانِ فَآخُوجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ لَمْ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ حَرْدَلٍ فِي قَلْبِهِ زِنَةً قِيرَاطٍ مِنْ إِيمَانِ فَآخُوجُوهُ قَالَ فَيْخُوجُوهُ قَالَ فَيْخُوجُونَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ آبُو سَعِيدٍ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّهِ فَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ وَالْمَنَّةُ يَغُولُ آبُو سَعِيدٍ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّهِ فَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ وَالْمَنْكُمْ يَكَابُ اللّهِ فَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ وَالْمَنْكُمْ يَعْوَلُ آبُو سَعِيدٍ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّهِ فَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ وَاللّهُ يَكُونُ إِلَى النّالِ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ خَرُدُلُ النّهَا يَعْلَى عَبْدِ بَلْ خَاسِمِينَ فَالَ فَيْخُوجُونَ مِنْ النّادِ فَيْكُونُ مِنْ النّادِ فَي خَمِيلِ السّيلِ آلَا تَوْوَنَ مَا يَكُونُ مِنْ النّارِ فَي نَهُو يُقُولُ لَهُ نَهِو الْحَيْوانِ فَيَنْبُدُونَ كُمَا تَنْبُتُ الْمِثْ فِي حَمِيلِ السّيلِ آلَا تَرَوْنَ مَا يَكُونُ مِنْ النّادِ النّهُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ كَانَكَ كُنْتَ قَدْ النّبِي إِلَى الطّلْ يَكُونُ أَصْفَرَ قَالُوا يَا وَسُولَ اللّهِ كَانّكَ كُنْتَ قَدْ وَعَيْتُ الْفَنَعَ قَالَ آجَلُ قَدْ رَعَيْتُ الْفَقَرَ وَمَا يَكُونُ إِلَى الطّلْ يَكُونُ أَصْفَرَ قَالُوا يَا وَسُولَ اللّهِ كَانّكَ كُنْتَ قَدْ وَعَيْتُ الْفَنَعَ قَالَ آجَلُ قَدْ رَعَيْتُ الْفَنَعَ قَالَ آجَلُ قَدْ رَعَيْتُ الْفَنَعَ وَالْحَارِي (١٨٥٤)، ومسلم (١٨٣٤)، وابن حباد (٢٣٧٧)، والحاكم (١٨٤/٤)، والخاكم (١٨٤/٤)، والخاكم (١٨٢٤)، والخاكم (١٨٤/٤) الشّر: ١١٩٠٤).

(١١١٨٠) حفرت ايوسعيد علين عروي ب كريم في رسول الشون الله والما كيا كراب الله كرسول ولين الم اليابم قيامت کے دن اپنے یر در دگارکو دیکھیں ہے؟ تورسول الله فاضخ کے خرمایا کیا تہمیں چود ہویں رات کے جاتد کے دیکھنے میں کوئی وشواری جَيْنَ آتى ہے؟ ہم نے عرض كيانيس اے اللہ كے رسول مُنْ الله الله يسكن الله الله على الله الله على الله ع کے دیکھنے میں کوئی د شواری ہوتی ہے؟ ہم نے مرض کیانہیں آپ نے فر مایا تو پھرتم ای طرح اپنے رب کا دیدار کرو مے ۔اللہ قیامت کے دن اوگوں کوایک فیلے پرجمع کر کے فر ماکیں مے جوجس کی عبادت کرتا تھاوہ اس کے ساتھ ہو جائے۔ جوسورج کی عبادت کرتے تنے دواس کے بیچے چلتے ہوئے جہنم میں جاگریں ہے، جو جاندگی عیادت کرتے تنے وواس کے بیچے چلتے ہوئے جہنم میں ماکریں گے، جو بتوں کی ہو جا کرتے تھے ووان کے بیٹھے چلتے ہوئے جہنم میں جاگریں گے ہتی کہ اللہ کے علاوہ وہ جس کی بھی عبادت کرتے تھے،اس کے بیچیے چلتے ہوئے جہنم میں جا گریں مے اورمسلمان باتی رہ جائیں مے اوراس میں اس امت کے منافق بھی ہوں کے اور بچرالل کتاب بھی موں کے بین کی قلت کی طرف بی رینا نے ہاتھ سے اشار ہ کیا بھراللہ تعالی ان کے پاس آ کر کے گا کہ جن چیزوں کی تم عبادات کرتے تھے، ان کے پیچیے کیوں ٹیس جاتے؟ وہ کہیں مے کہ ہم اللہ کی عہاوت کرتے تھے اور اسے ہم اب تک و کمیز ہیں پائے ہیں ، چنانچہ پنڈلی کھول دی جائے گی اور اللہ کو بحد و کرنے والا کوئی آ دی سجدہ کیے بنا نہ رہے گا ،البتہ جو محض ریا ہ اورشہرت کی خاطر سجدہ کرتا تھا دوا پی گدی کے بل تحریزے گا ، پھرجہنم کی پیشت پر مل صراط قائم کیا جائے گا ،اس کے دونوں کناروں ہر انبیاء کرام ﷺ بیروں کے اے اللہ! سلامتی ،سلامتی ، دو پھسلن کی جگہ ہو کی ،اس میں کانے اور آ کرے اور نجد میں پیدا ہونے والی 'سعدان' کامی خاردار جماڑیاں ہوں گی ، نبی ملیا نے اس کی نشانی ممی بیان فر ائی ، اور فر مایا کدی اور میرے امتی اے سب سے پہلے عبور کرنے والے ہوں مے ، کھاوگ اس پر سے بیلی ک طرح ، کچھ ہوا کی طرح اور کچھ تیز رفنار کھڑسواروں کی طرح گذر جا کیں ہے ، ان میں سے پچھ تو سیجے سلامتی گذر کرنجات یا جائیں ہے، پچھزخی ہو جائیں ہے،اور پچھ جہنم میں گر پڑیں ہے، جب وہ اسے عبور کرچکیں مے تو انتہائی آ ہ وزاری سے اپنے

#### من المنافذين المنتاع المنافذين المنتاع المنافذين المنتاع المنافذين المنتاع المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المنافذين المنافذ المنافذين المنافذين المنافذين المنافذين المنافذين المنافذين المنافذين المنافذين المنافذ المنافذ

ان ہما ہُوں کے متعلق ہوجہ میں گر گئے ہوں کے ، اللہ ہے عرض کریں کے کہ بروردگارا ہم اسمنے ہی جہاد ، قی اور عمرہ کرتے ہے ، آئے ہم فی گئے تو وہ کیونکر ہلاک ہو گئے ؟ اللہ تعالی فرمائے گا دیکھوجس خص کے دل میں ایک قیراط کے برابر بھی ایمان پایا جاتا ہوا ہے جہم ہے نکال او ، چنا نچہ وہ انہیں نکال لیں کے پھراللہ فرمائے گا کہ جس کے دل میں ایک قیراط کے برابر بھی ایمان ہوا ہے جہم ہے نکال او ، چنا نچہ وہ انہیں بھی نکال لیں گے ، پھراللہ فرمائے گا کہ جس کے دل میں ایک رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوا ہے جہم ہے نکال او ، چنا نچہ وہ انہیں بھی نکال لیس گے ، پھر حضرت ابوسعید جن انہ کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوا ہے جہم ہے نکال او ، چنا نچہ وہ انہیں بھی نکال لیس گے ، پھر حضرت ابوسعید جن انہا کہ میرے اور تمہارے ورمیان اللہ کی کتا ہے ہوا ہا ہے گئی ہیں ، پھر انہیں جہم ہے نکال کر ''نہر جوان'' میں نو طور یا جائے گا اوروہ الیے اگر آئی کر انہر جوان'' میں نو طور یا جائے گا اوروہ الیے آگر آئی کے دائے کہ بہر نہی بینیا نے فر بایا ذرا فور تو کرد کردر دے پہلے سبر بہوتا ہو اوروہ الیے آگر آئی کے جائی ہیں ، پھر نہی بینیا نے فر بایا بی کا کسی فر بایا ، اس کر ایک آئی ہیں ؟ بھر نہی بینیا نے فر بایا بی کا کسی فر بایا ہوں جائی ہیں ، پھر نہی بینیا نے فر بایا بی ان کی جرائی ہیں ؟ بھر نہی بینیا نے فر بایا بال ایمی نے کریاں جمل کی ہیں ۔

( ۱۱۱۵) حَدَقَنَا مُعَاوِیَةُ بُنُ هِ مَسَامِ حَدَّقَنَا شَیّانُ آبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّقَنَا فِرَاسُ بُنُ یَحْمَی الْهَمُدَانِیُ عَنْ عَطِیّة الْعَوْفِی عَنْ آبِی سَعِیدِ الْمُحُدُوِیِّ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَقَدْ دَعَلَ رَجُلُّ الْجَنّةَ مَا عَیلَ عَیْراً قَطْ قَالَ لِیَا اَلٰهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَقَدْ دَعَلَ رَبُولَ اللّهُ الْجَوْ وَيَصْفِي فِي الْبُرُّ فَالْمَوْلِيَ اللّهُ الْبُولُولِي اللّهُ الْبُولُولِي اللّهُ الْبُولُولِي اللّهُ الْبُولُولِي اللّهُ الْبُولُولِي اللّهُ اللّهُ الْبُولُولِي اللّهُ اللّهُ الْبُولُولِي اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

( ١١١٤٦) حَدَّانَ آبُو النَّصْرِ حَدَّانَا آبُو مُعَاوِيَةَ يَغْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِى عَنْ آبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ الْقُلُوبُ آرْبَعَةٌ لَلْبُ آجُرَدُ فِيهِ مِثْلُ السَّرَاحِ يُرْهِرُ وَقَلْبُ صَعِيدٍ قَالَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُلُوبُ آرْبَعَةٌ لَلْبُ آجُرَدُ فِيهِ مِثْلُ السَّرَاحِ يُرْهِرُ وَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ مِرَاجَهُ فِيهِ آغُلُفُ مَرْبُوطٌ عَلَى غِلَافِهِ وَقَلْبُ مَنْكُوسٌ وَقَلْبٌ مُصْفَحٌ فَآتًا الْقَلْبُ الْآجْرَدُ فَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ مِرَاجَهُ فِيهِ نُورُهُ وَآمَّا الْقَلْبُ الْمُنْكُوسُ فَقَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ الْكُورِ وَآمَّا الْقَلْبُ الْمَنْكُوسُ فَقَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ النَّقَاقِ فِيهِ الْمُنْفَعِ وَاللَّمُ فَآتُى الْمُقَاقِ فِيهِ النَّقَاقِ فِيهِ النَّفَاقِ فِيهِ الْمُنْفَعِ وَاللَّمُ فَآتُى الْمُقَلِقِ عَلَيْهِ الْمُنَافِقِ عَلَيْهِ الْمُنَافِقِ عَلَى الْمُنْفِقِ عَلَى الْمُنَافِقِ عَلَى الْمُنَافِقِ عَلَى النَّقَاقِ فِيهِ النَّفَاقِ فِيهِ النَّقَلُ اللَّهُ وَاللَّمُ فَآتُى الْمُنَافِقِ عَلَى الْمُنَافِقِ عَلَى الْمُنَافِقِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مَنَالًى النَّقَاقِ فِيهِ اللَّهُ مُ وَاللَّمُ فَآتُى الْمُنَافِقِ عَلَى الْفَلْوبُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ مُو وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْمُعْرَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى الْلُهُ وَاللَّمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللْمُعَالَى الْمُنْقِلِ الْمُؤْمِ عَلَيْقُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمُنْ الْمُؤْمِ عَلَى الْمُؤْمِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمُنْ الْمُؤْمِ عَلَيْهُ عَلَى الْمُعَلِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى الْمُؤْمِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَعُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْه

(۱۱۱۳۷) حضرت ابوسعید خدری بختیزے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فر مایا قیامت اس ونت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میرے افن بیت میں سے ایک کشاد و چیشانی اورستواں نا کہ والا آ دمی خلیفہ نہ بن جائے ، وہ زمین کو ای طرح عدل وافعہ اف سے بحر وے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجور سے بحری ہوگی ، اور وہ سمات سمال تک رہے گا۔

( ١١١٨ ) حَدَّثَنَا آبُو النَّصُّرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ طَلْحَةَ عَنِ الْآغَمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى عَنْ النَّبِى صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّى أُوشِكُ أَنُ أَدُعَى فَأُجِيبَ وَإِنِّى تَارِكُ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّى أُوشِكُ أَنُ أَدُعَى فَأَجِيبَ وَإِنِّى تَارِكُ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَمُدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِنِّى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِى الْعَلُ بَيْنِى وَإِنَّ اللَّطِيفَ الْمَجْبِرَ وَجَلَّ الْعَرْضَ فَانْظُرُونِى بِمَ تَخْلُفُونِى فِيهِمَا (راحِينَ ١١١٢٠).

(۱۱۲۸) حضرت ابوسعید ضدری بی فیز سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا عنقریب میرا بلاوا آجائے گا اور میں اس پر لبیک کہوں گا، میں تم میں دواہم چیز یں چھوڑ کر جار ہا ہوں جن میں ہے ایک دوسرے سے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو آسان ہے زمین کی طرف لکی ہوئی ایک ری ہے اور دوسرے میرے اہل بیت ہیں، بیدونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدا نہوں گ، مہاں تک کہ میرے یاس حوض کوٹر پر آسینجیس کی ،اب تم دیکے لوکدان دونوں میں میرئ نیابت کس طرح کرتے ہو؟

(۱۱۱۹) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ عَلْمِ وَ حَدَّثَنَا عَلِي بَنُ عَلْمِ و مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَوْزَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَرْزًا ثُمَّ غَرَزَ إِلَى جَنِيهِ آخَرَ لُمَّ غَرَزَ النَّالِثَ فَابْعَدَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدُرُونَ مَا عَدًا فَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْأَمَلَ وَالْآجَلُ بَخْتَلِجُهُ دُونَ ذَلِكَ هَذَا فَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْأَمَلَ وَالْآجَلُ بَخْتَلِجُهُ دُونَ ذَلِكَ هَذَا الْآلُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْأَمَلَ وَالْآجَلُ بَخْتَلِجُهُ دُونَ ذَلِكَ اللهُ عَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْأَمَلُ وَالْآجَلُ مَا لَهُ وَرَسُولُهُ الْعَلَمُ عَلَى مَا اللهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْعَلَى وَالْآجَلُ وَالْآجَلُ وَالْآجَلُ وَالْآجَلُ وَالْآجَلُ وَالْآجَلُ وَالْآجَلُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى عَلَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْآمَلُ وَالْآجَلُ وَالْآجَلُهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَرَسُولُهُ اللّهُ مُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَرَسُولُهُ اللّهُ وَاللّهُ مُعْمَلُولُ وَالْآجَلُولُ وَاللّهُ عَلَالُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُواللّهُ مُعْلَمُ وَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ وَاللّهُ مُعْلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُعْلَمُ وَلِلْكُ وَاللّهُ مُعْلَمُ وَاللّهُ مُولِلْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُعْلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ مُعْلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ الْمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْكُ وَلَا لَا لَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

#### هي مناه مين بن مينوسوم ( هم الله هي من الله من مناه من الله م

قریب اور تیسری اس سے دورگاڑی، پھرمحابہ ڈولٹھ سے پوچھا کیا تم جائے ہو کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول مُؤلٹھ کا بہتر جانے ہیں؟ تی میں نے قرمایا بیانسان ہے، اور بیاس کی موت ہے اور بیاس کی امیدیں ہیں، جو درمیان سے فکل فکل کراس تک پہنچی ہیں۔

( ١١١٥ ) حَذَّتُنَا آبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٍّ عَنُ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَا مِنْ مُسُلِمٍ يَدْعُو بِدَعُو وَ لَيْسَ فِيهَا إِنْمُ وَلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ إِلَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ بِهَا إِخْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ نُعَجَّلَ لَهُ دَعُوتُهُ وَإِمَّا أَنْ نُعَجَّلَ لَهُ دَعُوتُهُ وَإِمَّا أَنْ يَصُوفَ عَنْهُ مِنْ السَّوعِ مِفْلَهَا قَالُوا إِذًا نُكْيُو قَالَ اللَّهُ أَكُفَرُ وَاعرِمه وَإِمَّا أَنْ يَصُوفَ عَنْهُ مِنْ السَّوعِ مِفْلَهَا قَالُوا إِذًا نُكْيُو قَالَ اللَّهُ أَكْفَرُ وَاعرِمه عِنْهِ بِنَ حَمِيد (٩٣٨) والبخارى في الأدب العمرد (٧١٠)

(۱۱۱۵۰) حفزت ابوسعید بڑتنذ ہے مروی ہے کہ نی میٹھ نے فرمایا جومسلمان کوئی ایسی دعا وکرے جس بیس محناہ یا تعلیم رحی کا کوئی پہلو نہ ہو،النشدا ہے تین بیں ہے کوئی ایک چیز منر ورعطا وفرماتے ہیں ، یا تو فوراتی اس کی دعا وتبول کر لی جاتی ہے، یا آخرے کے لئے ذخیر وکر لی جاتی ہے، یا اس ہے اس جیسی کوئی تکلیف دور کروی جاتی ہے،محابہ بھاتھ نے عرض کیا اس طرح تو پھرہم بہت سمٹرت کریں مے؟ نبی ملیٹھ نے فرمایا النشداس ہے بھی زیادہ کئرت والا ہے۔

(١١٠٥١) حَذَّتَنَا آبُو عَامِ حَدَّتَنَا فَلَيْحٌ عَنْ سَالِم آبِي النَّصْرِ عَنْ بُسُو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ فَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللّهُ عَوْ وَجَلَّ خَيْرُ عَبُدًا بَيْنَ الدُّنْيَ وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَالَ فَاخْتَارَ وَلِينَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ عَبْدٍ خُيْرَ وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُخَيَّرَ وَكَانَ آبُو بَكُم وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ آمَنَ النَّاسِ عَلَيْ فِي صَعْمَتِهِ وَعَالِهِ آبُو بَكُم وَلَوْ كُنْتُ مُتَّحِدًا مِنْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ آمَنَ النَّاسِ عَلَى فِي صُعْمِتِهِ وَعَالِهِ آبُو بَكُم وَلَوْ كُنْتُ مُتَّحِدًا مِنْ وَسُلُم إِنَّ آمَنَ النَّاسِ عَلَى فِي صُعْمِتِهِ وَعَالِهِ آبُو بَكُم وَلَوْ كُنْتُ مُتَّحِدًا مِنْ النَّاسِ عَلِيلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَعْمَلُومِ أَلُو مَوْدَاتُهُ لَا يَتُعْمِ وَلَوْلُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ آمَنَ النَّاسِ عَلَيْ فِي صُعْمَتِهِ وَعَالِهِ آبُو بَكُم وَلَوْ كُنْتُ مُتَّعِدًا إِلّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ آمَنَ النَّاسِ عَلَيْهِ وَمَالِهِ آبُو بَكُم وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَوْهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَمَالِهِ آبُو بَعْمُ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ إِلّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَكُولُولُ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا لَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَاللّهُ عَلَاللّهُ عَلَاللّهُ عَلَا لَلْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَل

(۱۱۱۵۱) حطرت ابوسعید علی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میں نے لوگوں کو خطبہ دیے ہوئے قربا یا اللہ تعالی نے اسپنے ایک بندے کو دنیا ورا ہے ہا ہیں آئے کے درمیان افتیار دیا ،اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کور جے دی ، بیان کر حضرت صدیق اکبر جھڑر دونے بھی ہمیں ان کے دونے پر بڑا تعجب ہوا کہ ہی بی ایک آدی کے متعلق خبر دی ہے ،اس میں روئے کی بیاب ہے ایک بات ہے ،لیکن بعد میں بند چلا کہ ' بندے' سے مرادخود نی میں اور واضح ہوا کہ حضرت صدیق اکبر بڑگؤ ہم سب سے کی کیا بات ہے ،لیکن بعد میں بند چلا کہ ' بندے' سے مرادخود نی میں اللہ النظام رکھنے دالے تھے۔''

چرنی مینائے فرمایا اپنی رفاقت اور مالی تعاون کے امتبار سے لوگوں میں سب سے زیاد واحسانات جمھ پر ابو بکر کے میں ،اگر میں اپنے رب کے علاوہ انسانوں میں ہے کسی کوا پناخلیل بنا تا تو ابو بکر کو بنا تا ، البتدان کے ساتھ اسلامی اخوت دمودت

#### هي خيله نين ارتياس المن هي وي اوه المنها المن المنها المن المنها المنها المنها المنها المنها المنها المنها الم

بی بہت ہاورا بو بمر کے دروازے کے علاوہ معجد میں کھلنے والے دوسرے تمام دروازے بند کردیئے جا کیں۔

( ١١١٥٢ ) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ سَالِمِ آبِي النَّصْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِ تِى قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۱۵۴) گذشتهٔ عدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١١٠٥٣ ) حَكَثْنَاه سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنُ أَبِي النَّصْرِ عَنُ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِئْ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (راحع: ١١١٥).

(۱۱۱۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١١٠٥٤) حَذَّقَنَا أَبُو عَامِرٍ حَذَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى الْعَوَالِي حَدَّلَنِي عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى عَمْرَةَ الْأَنْصَادِ فَي قَالَ الْحَدِ النَّاسُ مَجَالِسَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَلَمَّا رَآهُ الْقُوْمُ تَشَدَّبُوا عَنْهُ أَخْبِرَ أَبُو سَعِيدٍ بِجِعَازَةٍ فَعَادَ تَخَلَّفَ حَتَّى إِذَا أَخَذَ النَّاسُ مَجَالِسَهُمْ ثُمَّ جَاءَ فَلَمَّا رَآهُ الْقُومُ تَشَدَّبُوا عَنْهُ فَقَامَ بَعْضُهُمْ لِيَجْلِسَ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ النَّيِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ فَاللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْلَ الْأَلْانِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا ثُمَّ تَنْتَحَى وَجَلَسَ فِي مَجْلِسِ وَاسِعِ إنال الألباني: صحيح (ابوداود: ٢٨٤٠)). [انظر: ١٨٦٦].

(۱۱۱۵۴) عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ مُحقظ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید پڑھٹڈ کو کی جنازے کی اطلاع دی گئی، جب وہ آئے تو ٹوگ اپنی اپنی جگہوں پر ہم چکے تھے ، انہیں و کھے کر لوگوں نے اپنی جگہ ہے ہُنا شروع کر دیا اور پکھ لوگ اپنی جگہ سے گھڑے ہو گئے تا کہ وہ ان کی جگہ پر ہیٹھ جا کیں ،لیکن انہوں نے فر مایائیس ، میں نے نبی میڈھ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین مجلس وہ ہوتی ہے جوزیادہ کشادہ ہو، پھروہ ایک دوسرے کونے میں ایک کشادہ جگہ پر جا کر ہیٹھ گئے۔

( ١١٠٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحْمَدٍ عَنْ حَمُزَةَ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُدِى عَنْ آبِهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَهُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْبِرِ مَا بَالُ رِجَالِ يَقُولُونَ إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْفَعُ قَوْمَهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي اللَّذُنِيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّى أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطُ لَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْفَعُ قَوْمَهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي اللَّذُنِيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّى أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطُ لَكُمْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِنَّ وَحِمِي مَوْصُولَةٌ فِي اللَّذُنِيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّى أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطُ لَكُمْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِنَّ وَقَالَ آخُوهُ أَنَا فَكُونُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهُ عَرَفُتُهُ وَلَيْكُمُ الْحُدْلُنُمُ بَعُدِى وَارْتَدَدُنَّةُ الْفَهُ هُورَى اللَّهُ الل

(۱۱۱۵۵) حضرت ابوسعید بل تؤنے سے مردی ہے کہ میں نے اس منبر پر ہی الجڑا کو ایک مرتبہ بیفر ماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ نبی ہو بڑا کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی ، اللہ کی قتم! میری قرابت داری دیا اور آخرت دونوں میں جڑی رہے گی ، اور نوگو! میں حوض کوئر پر تربارا انظار کروں گا، جب تم وہاں پہنچو کے تو ایک آ دمی کے گایا رسول اللہ من فالی بن فلاں ہوں ، اور دومرا کے گا کہ میں فلال بن فلاں ہوں ، میں آنہیں جواب دوں گا کہ تمہا دانسے تو محصر معلوم ہو کیا لیکن میرے بعد تم نے دین میں بدعات ایجاد کر کی تھیں اور تم الے یا وَں واپس ہو گئے تھے۔ ( ١١١٥٦ ) حَدَّثَنَا زَكَوِيًّا بْنُ عَدِيٍّى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۱۵۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

١١٥٧١) حَدَّنَنَا أَبُو عَامِرِ حَدَّنَنَا فُلِيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اشْتَكَى أَبُو هُرَبُرَةَ أَوْ غَابَ فَصَلَى بِنَا آبُو سَعِيدٍ الْحَدْرِيُّ فَجَهَرَ بِالنَّكْبِيرِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَحِينَ رَكَعَ وَحِينَ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ فَامَ بَبْنَ الرَّكُمَتَيْنِ حَنَّى فَضَى صَلَاتُهُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا صَلَى قِيلَ لَهُ قَدْ مِنْ السَّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ فَامَ بَبْنَ الرَّكُمَتَيْنِ حَنَّى فَضَى صَلَاتُهُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا صَلَى قِيلَ لَهُ قَدْ الْحَنَافَ النَّامُ وَاللَّهِ مَا أَبْالِي الْحَنَافَ صَلَاكُمُ أَوْ اللَّهِ عَلَى مَلَاكِهُ مَا أَبْالِي الْحَنَافَ صَلَاكُمُ أَوْ لَهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْدَ الْمِنْبَرِ فَقَالَ آبُهَا النَّامُ وَاللَّهِ مَا أَبْالِي الْحَنَافَاتُ صَلَاكُمُ أَوْ اللَّهِ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُصَلِّى إِصححه البحارى (٢٥٥) وابن حريمة (٢٨٥٠)].

(1104) سعیدین حارث مکھنے کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہر میہ و انتخابیار ہو کے یا کہیں کے ہوئے تھے قو حضرت ابو سعید خدری وائٹ ہمیں نماز پڑھائی، انہوں نے نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے وقت بلند آ واز سے تجبیر کی ، مسمع الله لمن حمدہ کہتے وقت بی ، بحدہ سے مرافعا کر بحدہ میں جاتے وقت اور و ورکعتوں کے درمیان کھڑے ہوتے وقت بھی بلند آ واز سے تجبیر کی اور اس طرح اپنی نماز کمل کرئی ، نماز کے بعد کی شخص نے ان سے کہا کہ لوگوں میں آ ب کی نماز پر افتان ف ہو گیا ہے ، اس پر وہ تبر کے قریب کھڑے ہوئے اور فر مایا! بخشا بھے اس کی کوئی پر واونیس ہے کہ تبراری نماز بر اس سے مختلف ہو گیا ہیں ، اس بے وقت ہی یانیس، میں نے نی بائیا کوای طرح نماز پڑھے ہوئے دیکھا ہے۔

( ١١٠٥٨ ) حَذَّقَنَا أَبُو عَامِرٍ حَذَّقَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةً وَأَبِى سَعِيدٍ الْخُفْرِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمَّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا غَمِّ وَلَا غَمِّ وَلَا قَشَى الشَّوْكَة يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ (صححه البخارى وَلَا خَزَنٍ وَلَا غَمِّ وَلَا أَذَى حَتَى الشَّوْكَة يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ (صححه البخارى ٥٦٤١). (راجع: ١١٠٢٠).

(۱۱۱۵۸) حضرت ایو ہربرہ جھٹٹ اور ایوسعید خدری جھٹٹ سے مردی ہے کہ نبی طفیقائے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی، تنظیف غم، بیاری، دکھ حتی کہ وہ کا نٹاجوا سے چہتا ہے، اللہ ان کے ڈریعے اس کے گمنا ہوں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

( ١١٨٥٩ ) حَذَّنَا مَنْصُورٌ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْكَشْهَبِ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ أَبِى نَضَرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ انْتَشُوا بِى يَأْلَمُّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ فَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرُهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٢٨) )، وابن حزيمة: (٢٠ ١ ، ١ ، ١ ، ١١١١)]. [انظر: ١١٥٣١ ، ١١٩١١].

(۱۱۱۵۹) حضرت ابوسعید خدری پیشنزے مروی ہے کہ نبی پینیائے فرمایاتم میری افتذا وکیا کرو، بعد والے تمہاری افتذا وکریں کے، کیونکہ لوگ پیچھے ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ انہیں پیچھے کردےگا۔

( ١١١٦ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ حَطَبْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُبَةً بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ حَفِظَهَا مِنَّا مَنْ حَفِظَهَا وَنَسِيَهَا مِنَّا مَنْ نَسِيَّهَا فَحَمِدَ اللَّهَ قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ حَمَّادٌ وَٱكْثَرُ حِفْظِي أَنَّهُ قَالَ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى يَوْمِ الْفِيَامَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كُلِفَ تَعْمَلُونَ أَلَا لَاتَّقُوا الدُّنْ وَاتَّقُوا النِّسَاءَ أَلَا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا الَّهَ إِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تُوقَدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ الَّا تَرَوْنَ إِلَى خُمْرَةٍ عَيْنَيْهِ وَالْيَفَاحِ أَوْدَاجِهِ فَإِذَا وَجَدّ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَالْأَرُضَ الْكَرُضَ ٱلَّا إِنَّ خَيْرً الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِيءَ الْعَضَبِ سَرِيعَ الرِّضَا وَضَرَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِىءَ الرَّضَا فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ بَطِىءَ الْغَضَبِ بَطِىءَ الْفَيْءِ وَسَرِيعَ الْغَضَبِ وَسَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِنَّهَا بِهَا أَلَا إِنَّ خَبُرَ النُّجَارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ وَشَرَّ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيَّءَ الْفَضَاءِ سَيْءَ الطَّلَبِ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ حَسَّنَ الْقَضَاءِ سَيَّءَ الطُّلَبِ أَوْ كَانَ سَيَّءَ الْقَضَاءِ حَسَّنَ الطُّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا ٱلَّا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرٍ غَدْرَنِهِ آلَا وَٱكْبَرُ الْغَلْدِ غَدْرُ أَمِيرِ عَامَّةٍ آلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكُلُّمَ بِالْحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ ٱلَّا إِنَّ ٱفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةٌ حَقَّ عِنْدَ سُلْطَانِ جَائِرٍ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مُغَيْرِبَان الشُّمُسِ قَالَ ٱلَّا إِنَّ مِثْلَ مَا بَقِيَ مِنْ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِيَ مِنْ يَوْمِكُمْ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ [صححه الحاكم (٤/٥٠٥) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: ضعيف ويعضه صحيح (ابن ماحة: ۲۸۷۳ و ۱۰۰ کا و ۲۰۰۷). اراجع: ۲۵۱۰ کا.

(۱۱۱۲) حضرت ابوسعید بھاتئ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی المانا نے تماز عصر کے بعد سے لے کر غروب آفاب تک مسلسل خطب ارشاد فر مایا ، جس نے اسے یا در کھ لیا سور کھ لیا اور جو مجول گیا ، اس خطبے بیں نی اینتا نے اللہ کی جد و ثنا مرک نے کے بعد فر مایا اباعد! دیا سرسبز و شاداب اور شیریں ہے ، اللہ تہیں اس بی فلافت عطاء فر ماکر دیکھے گا کہ تم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ یا در کھو! دنیا اور عورت سے ڈرتے رہو، اور یا در کھو! کہ تی آدم کی پیدائش مختلف در جات بیں ہوئی ہے چنا تی بعض تو ایسے ہیں جو مؤسس پیدا ہوتے ہیں ، مؤسس ہو کر زند ورہ جے ہیں اور مؤسس ہو کر ہی مرجاتے ہیں ، بعض کا فر پیدا ہوتے ہیں ، کا فر ہو کر اور کے ہیں اور کا فر ہو کہ تا ہو ہو کہ اس کے بیا جو مؤسس پیدا ہوتے ہیں مؤسس ہو کر زندگی گذارتے ہیں اور کا فر ہو کر اور کے ہیں اور کو جو کر فر کر کی مرجاتے ہیں ، ہو کس مرجاتے ہیں اور کو مرجاتے ہیں اور کو خوا فر پیدا ہوتے ہیں ، کو کو افر پیدا ہوتے ہیں ، کو کس کا فر ہو کر اور کے ہیں اور کو اور خوا نے ہیں اور کو خوا فر بیدا ہوتے ہیں ، کو کس کا فر ہو کر اور کی کا فر ہو کر مرباتے ہیں اور کو کر ناور کو کا فر پیدا ہوتے ہیں کا فر ہو کر زندگی گذارتے ہیں اور کو کا فر پیدا ہوتے ہیں ۔ تم غصے کے وقت اس کی آتھوں کا سرخ ہوتا اور یا اور کھو! غسد ایک چنگاری ہو جو این آدم کے پیٹ ہیں سلکتی ہے ، تم غصے کے وقت اس کی آتھوں کا سرخ ہوتا اور

ر گول کا پھول جانا تی د کیلو، جبتم میں ہے کہی تخفی کو خصر آئے تو وہ زمین پر لیٹ جائے یار کھو! بہترین آ دی وہ ہے جے دیر سے خصر آئے اور دہ جلدی راضی ہو جائے ،اور بدترین آ دمی وہ ہے جے جلدی خصر آئے اور وہ دیر سے راضی ہو،اور جب آ دمی کو خصر دیر ہے آئے اور دیر بی سے جائے ، یا جلدی آئے اور جلدی بی چلاج نے توبیاس کے حق میں برابر ہے۔

یادر کھو! بہترین تاجروہ ہے جوعدہ انداز علی قرض ادا کرے ادرعمدہ انداز علی مطالبہ کرے ، اور بدترین تاجروہ ہے جو بھونڈے انداز میں ادا کرے اور ای انداز میں مطالبہ کرے ، اور اگر کوئی آ دی عمدہ انداز میں ادا اور بھونڈے انداز میں مطالبہ کرے یا بھونڈے انداز میں ادا اورعمدہ انداز میں مطالبہ کرے تو بیاس کے حق میں برابر ہے۔

یادر کھو! تیا مت کے دن ہر دھو کے باز کا اس کے دھوکے بازی کے بقدراکیہ جمنڈا ہوگا، یا در کھوسب سے زیادہ بڑا
دھو کہ اس آ دمی کا ہوگا جو پورے ملک کاعمومی تحکران ہو، یا در کھو! کسی تحق کولوگوں کا رعب د بد بدکار آئی کئے ہے رو کے جبکہ دہ
اسے اچھی طرح معلوم بھی ہو، یا در کھو! سب سے افعنل جہاد ظالم یا دشاہ کے ساشے کھے دی کہنا ہے، پھر جب غروب شس کا وقت
قریب آیا تو نبی مڈیلا نے فرمایا یا در کھو! دنیا کی جتنی عمر گذر گئی ہے، بقید عمر کی اس کے ساتھ وہی نبست ہے جو آج اسے گذر ہے۔
جو تا جا سے گذر ہے۔

( ١١٠٦) حَدَّقَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّقَنَا دَاوُدُ بْنُ آبِي هِنْدٍ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِى قَالَ جَاءَ رَجُلٌّ إِلَى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِآرُضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ بَلَغَنِى أَنَّ أُمَّةً مِنْ يَنِى إِسْرَائِيلَ مُسِخَتُ دَوَابَّ فَمَا أَدْرِى أَى الدَّوَابُ هِى فَلَمْ يَأْمُرُ وَلَمْ يَنْهُ [راحع: ٢٦ - ١١].

(۱۱۱۱) حفرت ابوسعید غائف مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگاہ نبوت میں بیسوال عرض کیا کہ یارسول اللّه تُخافِیُنا امارے علاقے میں کوہ کی بڑی کثرت ہوتی ہے ،اس سلسلے میں آ پ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی میں نے فرمایا کہ میرے سامنے بیہ بات وکر کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک جماعت کوسنے کر دیا گیا تھا ، ( کہیں بیدہ بی نہر ) اور نبی میں نے اسے کھانے کا تھم دیا اور نہیں تعالیم کیا۔

(۱۱۱۹۲) حَدَّقَا يَزِيدُ انْبَانَا دَاوُدُ عَنُ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُعُلُوحَى قَالَ اسْتَأَذَنَ آبُو مُوسَى عَلَى عُمَرً فَلَانًا فَلَمُ يَا شَأَنُكَ رَجَعْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَأَذَنَ لَلْهُ عُلَمْ يُوْذَنْ لَهُ فَلْيَرُجِعُ فَالَ لَتَأْتِينَ عَلَى هَذَا بِبَيْنَةِ آزُ لَافْعَلَنَ وَلَافْعَلَنَ فَاتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ مَنْ اسْتَأَذَنَ لَلَا فَلَمْ يُوْذَنْ لَهُ فَلْيَرُجِعُ فَالَ لَتَأْتِينَ عَلَى هَذَا بِبَيْنَةٍ آزُ لَافْعَلَنَ وَلَافْعَلَنَ فَاتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ مَنْ اسْتَأَذَنَ لَلْهُ عَزَوجَلَ فَقَلْتُ آنَا مَعْكَ فَشَهِدُوا لَهُ بِذَلِكَ فَحَلًا سَبِيلَهُمُ إسباني في سند ابي موسى: ١٩٧٩ ١ فَنَاشَلَهُمُ اللّهُ عَزُوجَلَ فَقُلْتُ آنَا مَعْكَ فَشَهِدُوا لَهُ بِذَلِكَ فَحَلًا سَبِيلَهُمُ إسباني في سند ابي موسى: ١٩٧٩ ١ فَنَاشَلَهُمُ اللّهُ عَزُوجَلَ فَقُلْتُ آنَا مَعْكَ فَشَهِدُوا لَهُ بِذَلِكَ فَحَلًا سَبِيلَهُمُ إسباني في سند ابي موسى: ١٩٧٩ ١ مَن مَعْرَت ابوسي في معرض الله عَنْ وَحَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ وَجَلَ اللهُ عَنْ اللّهُ عَنْ وَجَلَ اللّهُ عَنْ وَجَلَ اللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْ وَجَلَ اللّهُ عَنْ وَحَلَى اللّهُ عَنْ وَحَلَى اللّهُ عَنْ وَحَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ وَحَلَمْ اللّهُ عَنْ وَحَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ وَحَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

#### مِنْ مُنْ الْمُنْ الْم مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

انہوں نے کہا کریں نے نبی میڈا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جوفض تمن مرتب اجازت ماتنے اورا سے اجازت نہ ملے تو اس واپس لوٹ جانا جا ہے ، حضرت عمر بناڈنا نے فر مایا یا تو اس پر کوئی گواہ چیش کرو، ورنہ میں تنہیں سزا دوں گا، چنا نچہ وہ اپنی تو م ک ایک مجلس بیں آئے اور انہیں انٹھ کا واسطہ دیا ہتو میں نے کہا کہ میں آپ کے ساتھ چاتا ہوں ، چنا نچہ میں ان کے ساتھ چلا گیا اور جا کراس بات کی شہادت و رے دی اور حضرت عمر بخائز نے ان کاراستہ چھوڑ ویا۔

(١١٠٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنُ قَنَادَةً عَنُ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْحُدُوِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ آجِي السَّطُلِقَ بَعُلنهُ قَالَ اللَّهِ عَسَلًا قَالَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا السِّطُلَاقًا قَالَ اللَّهِ عَسَلًا قَالَ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا السِّطُلَاقًا قَالَ اللَّهِ عَسَلًا قَالَ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللَّهُ وَكَلَ بَعُنُ آخِيكَ [صححه البحارى (٢٦٨٤)، ومسلم (٢٦١٨)]. [انظر: ١٨٩٤، ١٨٩٤، ١١٨٩٤].

(۱۱۱۲۳) حضرت ابوسعید خدری افتان سے مروی ہے کہ ایک آ دی ٹی میٹا کے پاس آ یا اور کہنے لگا ارسول اللہ کا تھی ہے ہائی
کو دست لگ کئے ہیں؟ تی ملیٹا نے فر مایا جا کرا ہے شہد پلاؤ ، وہ جا کر دوبارہ آ یا اور کہنے لگا کہ ہیں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس
کی بیاری ہیں تو اورا ضافہ ہو گیا ہے؟ ٹی ملیٹا نے فرمایا جا کرا ہے شہد پلاؤ ، وہ جا کر دوبارہ آ یا اور کہنے لگا کہ ہیں نے اسے شہد
پلایا ہے لیکن اس کی بیاری ہیں تو اورا ضافہ ہو گیا ہے؟ ٹی ملیٹا نے فرمایا جا کرا ہے شہد پلاؤ ، وہ جا کر دوبارہ آ یا اور کہنے لگا کہ میں
نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیاری ہیں تو اورا ضافہ ہو گیا ہے؟ پڑھی سرتبہ پھر فرمایا کہ اسے جا کر شہد پلاؤ اس سرتبہ دہ میں تو اورا ضافہ ہو گیا ہے؟ پڑھی سرتبہ پھر فرمایا کہ اسے جا کر شہد پلاؤ اس سرتبہ دہ میں تو اورا ضافہ ہو گیا ہے؟ پڑھی سرتبہ پھر فرمایا کہ اسے جا کر شہد پلاؤ اس سرتبہ دہ میں تا ہوگیا ہے۔

(١١٦٦٤) حَدَّنَا حَسَنَ قَالَ حَدَّنَا شَيَّانُ عَنْ فَتَادَةً وَحَدَّثَ عَنْ أَبِى الصَّلَيْقِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُفْرِ فَ أَنَّ وَجُلَّا أَنِى أَخِى قَدْ عَرِبَ بَطْنَهُ فَقَالَ اسْقِ ابْنَ أَخِيكَ عَسَلًا قَالَ فَسَقَاهُ قَلَمْ لِنَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَرِدُهُ إِلَّا شِيدًا أَلَى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاثُ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاثُ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاثُ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ وَكَذَبَ يَطُنُ ابْنِ آخِيكَ قَالَ فَسَفَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ عَلَوْ وَجَلُ قَدْ صَدَقَ وَكَذَبَ يَطُنُ ابْنِ آخِيكَ قَالَ فَسَفَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلُّ قَدْ صَدَقَ وَكَذَبَ يَطُنُ ابْنِ آخِيكَ قَالَ فَسَفَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلُّ وَاحِرِحه النسانى في الكبرى (١٧٠١). قال شعب: اسناده صحبح إ

(۱۱۱۲) مفترت ابوسعید خدری افاظ سے مروی ہے کہ ایک آ دی تی الیا کے پاس آ با اور کہنے لگا یارسول اللہ کا گھڑا میرے بھینے کودست لگ مجے ہیں؟ نبی الیکا نے فر مایا جا کراہے شہد بلاؤ، وہ جا کردہ بارہ آ بااور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد بلایا ہے لیکن اس کی بیاری میں تو اور اضافہ ہو کیا ہے؟ تی الیا آئے فر مایا جا کراہے شہد بلاؤ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد بلایا ہے لیکن اس کی بیاری میں تو اور اضافہ ہو کمیا ہے؟ تیسری مرتبہ پھر فر مایا کہ اسے جا کرشہد بلاؤ اس مرتبہ وہ تندرست ہو گیا،

# مَنْ مُنْ الْمُنْ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنِ

نی طینا نے فر مایا اللہ نے کے کہا، تیرے بھتیج کے پہیٹ نے جموث بولا۔

( ١١٠٦٥) حَذَكَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيًّا عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَدُ أَعْطَى اللَّهُ كُلَّ يَبِي عَطِيَّةً فَكُلَّ فَدُ تَعَجَّلُهَا وَإِنِّي أَخُوثُ عَطِيْتِي شَفَاعَةً لِأَمْتِي وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمْتِي لَاللَّهُ كُلَّ يَبِي عَطِيَّةً فَكُلَّ فَدُ تَعَجَّلُهَا وَإِنِّي أَخُوثُ عَطِيْتِي شَفَاعَةً لِأَمْتِي وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمْتِي لَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلْقَيْدِيلَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلْقَيْدِيلَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلْقَلِمُ وَلِلرَّجُلَوْنَ الْمَجَنَّةُ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِللَّهُ لِللَّهُ لِللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلِلرَّجُلَقِ وَلِلرَّجُلَقِ وَلِلرَّجُلِ إِقَالَ النَّرَمَذَى: حسن وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢١٤٤٠). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيفٍ [ [انظر: ١٦٢٧]].

(۱۱۱۷۵) حضرت ابوسعید خدری پڑٹٹو سے مروی ہے کہ بی مایٹا نے فر مایا ہر نبی کو ایک عطیہ کی پیکٹش ہوئی اور ہر نبی نے اسے دنیا عی میں وصول کر لیا، میں نے اپنا عطیہ اپنی امت کی سفارش کے لئے رکھ چھوڑ ا ہے، اور میری امت میں سے بھی ایک آ وی لوگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور ہ اس کی برکت سے جنت میں واخل ہوں گے ،کوئی پورے قبیلے کی سفارش کرے گا، کوئی وس آ دمیوں کی ،کوئی تین آ دمی کی ،کوئی دو آ دمیوں کی اورکوئی ایک آ دمی کی سفارش کرے گا۔

( ١١٧٦٦) حَلَّاتُنَا يَزِيدُ أَخْبَرُنَا هِشَامٌ عَنْ يَخْيَى عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَمَ وَأَصْحَابُهُ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرً عُثْمَانَ وَآبِي قَنَادَةَ فَاسْتَغُفَرَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً [انظر: ١١٨٢٠ / ١٨٢٠].

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید خدری نظائیہ سے مروی ہے کہ حدید بیسیہ کے سال نبی طبیقا اور آپ کے تمام صحابہ جھاتھ نے اور''سوائے حضرت عثان نظائیا اورا بوقنا دو نظائی کے''احرام با ندھا، نبی طبیقانے حلق کرانے والوں کے لئے تین مرتبہا ورقع کرانے والوں کے لئے ایک مرتبہ مغفرت کی دعا وفر مائی۔

( ١١٠٦٧) حَدَّثِنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بُنِ مُسُلِمٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ قَالَ خَطَبَ مَرُوَانُ قَبُلَ الصَّلَاةِ فِي يَوْمِ الْعِيدِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتُ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ ثَرَّى ذَلِكَ يَا أَبَا فُلَانِ فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِى فَقَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ مَنْ رَآى مُنْكُرًا فَلُمُعَيْرُهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَهِلِسَائِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيِقَلْهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١١٠٨٩].

(۱۱۲۷) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے ہوتی ہے ،اس مجلس شہر ہوا تھا، یدد کی کر ایمو کر کہنے لگا نماز خطب سے پہلے ہوتی ہے ،اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چکی ہے ،اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری خات بھی ہتے ، انہوں نے کھڑے ہو کرفر مایا کہ اس مختص نے اپنی ذمہ داری پوری کردی ، میں نے بی طابقا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں ہے جو تشمی کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اورا سے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھا ہوتے ہوئے دیکھے اورا سے ہم نہیں کرسکا تو دل سے اس براسم ہے اوران سے ہمی نہیں کرسکا تو دل سے اے براسم ہے

اور بیا بیان کاسب ہے کمز ور درجہ ہے۔

( ١١٧٦٨ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَلَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِبِهِ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهُلَ النَّارِ الَّذِينَ لَا يُرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ لَا يَمُونُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوُنَ وَإِنَّ أَهُلَ النَّارِ الَّذِينَ يُرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ يُمِينُهُمْ فِيهَا إِمَاتَةٌ حَتَّى يَصِيرُوا فَحْمًا ثُمَّ يُخْرَجُونَ صَبَائِرَ فَيُلْقَوْنَ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ أَوْ يُرَشَّ عَلَيْهِمْ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ [راحع: ٢٩ ١٠٢].

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری بڑا تؤسے مروی ہے کہ نی طینا نے ارشاد فر مایا وہ جہنمی جواس بی بمینشد ہیں ہے، ان پر تو سوت آئے گی اور نہ بی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ، البنتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا اراد وفر مائے گا ، انہیں جہنم بی بھی سوت دے وے گا ، یہاں تک کہ وہ جل کرکوئلہ ہو جا کیں گے ، پھر وہ گروہ درگروہ وہاں سے تکالے جا کیں گے اور انہیں جست کی نہروں میں غوطرد یا جائے گا تو وہ ایسے اگ آئی سے جسے سالاب کے بہاؤ میں دا نہ اگ تا ہے۔

( ١١٧٦٩ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا فَضَيْلُ بُنَّ مَرُزُونٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَرْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَشَيَّعَهَا كَانَ لَهُ فِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَلَمْ يُشَيِّعُهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطُّ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ

(۱۱۱۷۹) حَتَرت الرسعيد الله المناز مروى بك في الله في الما المؤتف مما إجاز ولا مصاور قبرتك ما تعربات المدوق الما والمراوا و المحالات المحالة المحا

#### مُنْ اللَّهُ وَيُنْ لِيَهُ حَوْلًا كُولُولِكُ هِمْ ١٣ ﴿ وَهُلِكُ هُمْ لِلسَّدَانِ سَيْهِا لِمُذَرِّكُ اللَّهُ

أَحَدُّنُكُمْ إِلَّا مَا سَيِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَيِعْتُهُ أَذْنَاى وَوَعَاهُ قَلْبِي انَّ عَبْدًا قَالَ بِسُعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَهَلُ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَلَسَلَلَ عَنْ أَعْلَمِ الْمُلْ الْأَرْضِ فَدُلُّ عَلَى رَجُلٍ فَآنَاهُ فَقَالَ إِنِّي قَتَلْتُ بِي مِنْ تَفْسًا فَهَلُ لِي مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ بَعْدَ قَبْلِ يَسْعَةٍ وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَالَ فَانَتَصَى سَيْفَةً فَقَتَلَهُ بِي مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالُ وَمَنْ يَعُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ النَّوْبَةِ اخْرُجُ مِنْ الْفَرْيَةِ الْحَيْفَةِ الْتِي الْنَوْبَةِ الْقَالَ وَمَنْ يَعُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ النَّوْبَةِ اخْرُجُ مِنْ الْفَرْيَةِ الْحَيْفِةِ الْتِي الْمُوبَةِ الْقِي الْمَنْ فِي الْفَرْيَةِ الْطَالِحَةِ فَعْرَضَ لَهُ اجْلُهُ فِي الْفَرْيَةِ الطَّالِحَةِ فَعْرَضَ لَهُ اجْلُهُ فِي الْفَرْيَةِ الصَّالِحَةِ فَعْرَضَ لَهُ اجْلَهُ فِي الْفَرْيَةِ الصَّالِحَةِ فَعْرَضَ لَهُ الْمُعْمِقِ اللّهِ الْفَرْيَةِ الصَّالِحَةِ فَعْرَضَ لَهُ اجْلُهُ فِي الْفَرْيَةِ الصَّالِحَةِ فَلَى الْفَرْيَةِ الصَّالِحَةِ فَالَ الْمُعْمَلِ الْفَرْيَةِ الطَّولِي عَلَى الْمُولِي عَلَى الْفَرْيَةِ الطَّولِي عَلَى الْمُولِي عَلَى الْمُولِي عَلَى الْفَرْيَةُ الطَّولِي عَلَى الْمُولِي عَلَى الْمُولِي عَلَى الْمُولِي عَلَى الْمُولِي عَلَى الْمُولِي عَلَى الْمُولِي اللّهِ الْمُولِي عَلَى الْمُولِي اللّهِ الْمُؤْرِقُ السَّالِحَةُ وَالْمَالِحَةُ وَالْمَالِحَةُ وَالْمَالِحَةُ وَالْمَالِعَلَى الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقُ الْم

#### هُ مُنْ الْمَامُونُ لِيَسِيرُ إِلَى الْمُولِي فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا مُنْ مُنْ اللهُ مُنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

( ١١٧٧ ) حَدَّثُنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا فُضَيْلُ بْنُ مَوْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّحَى خَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا إِمَالِ الرمذى: حسن غريب، وقال الالباني: ضعيف (الترمذي: ٤٧٧)]. (انظر: ١٩٣٢).

(۱۱۱۷۳) معزت ابوسعید خدری پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی بالٹا بعض اوقات جاشت کی نماز اس تسلسل ہے پڑھتے تھے کہ ہم یہ سوپنے نگلتے کداب آپ اے نبیں چھوڑیں مے اور بعض اوقات اس تسلسل ہے چھوڑتے کہ ہم بیسوپنے نگلتے کداب آپ بینماز نہیں پڑھیں مے۔

(١١٧٣) حَدَّنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فُصَيْلُ بُنُ مَرُزُرِي عَنْ عَطِيَّة الْعَوْفِي عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْحُدُرِيِّ فَقُلْتُ لِفُصَيْلٍ رَفَعَهُ قَالَ الْحَبِهُ فَلْ مَنْ قَالَ حِينَ يَخُرُجُ إِلَى الصَّلَاقِ اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّالِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمُ شَائِكَ بِجَقِّ السَّالِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمُ صَاتِكَ مَا أَنْ اللَّهُ بِحَقِّ السَّالِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ مَمُ صَاتِكَ مَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا بَعُوا وَلَا رِبَاءً وَلَا سُمُعَةً خَوَجُتُ الثَّقَاءَ سَحَطِكَ وَالْبِعَاءَ مَوْصَاتِكَ السَّالُكَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ النَّارِ وَانْ تَغْفِرَ لِى ذُنُوبِى إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَكُلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ الْفَ مَلَكِ اللَّهُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى بَفُرَعَ مِنْ صَلَابِهِ وَاحْرِدِهِ الرَّرِدِهِ الرَّامِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى بَفُرَعَ مِنْ صَلَابِهِ وَاحْرِدِهِ الرَّامِ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى بَفُرَعَ مِنْ صَلَابِهِ وَاحْدِهِ السَّامِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى بَفُرَعَ مِنْ صَلَابِهِ وَاحْدِهِ السَّامُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ وَالْقِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى بَقُوعَ مِنْ صَلَابِهِ وَاحْرِدِهِ السَامَةِ وَالْمَالِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى بَقُورَ عِنْ صَلَابِهِ وَاحْرِدِهِ السَامَةِ وَالْمَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى بَقُورَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ صَلَابِهِ وَاحْرِدِهِ السَامِةِ وَالْمَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِو حَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ صَلَيْهِ اللَّهِ السَامِةِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْهُ عَلَيْهِ اللْهُ عَلَيْهِ اللْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ اللْهَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عِيلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْهُ عَلَيْهِ اللْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْهِ الْمَالَقِيلُ اللْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْهُ الْهُولُولُولُ اللْهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْهِ الْمُؤْمِ الْعَالِمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللْهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللْهُ الْمُؤْمِلُ اللْهُ اللْهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللْعِلْمُ اللْعَالِمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ ا

(۱۱۷۳) حضرت ابوسعید جائزے عالبام نو عامر دی ہے کہ جوشن نماز کے لئے نکلتے دفت بیکلمات کہد لے کہ اسالہ ایس اللہ ایس آپ ہے اس بی کا واسطہ دے کرسوال کرتا ہوں جو سائلین کا آپ پر بنمآ ہا اور میرے جلنے کا بی ہے ، کہ بی غرور دفخر اور دکھا وے اور دیا ، کاری کے لئے نبیس نکلا ، میں تو آپ کی نارائٹگی ہے ڈر کر اور آپ کی رضا مندی کی طلب کے لئے نکلا ہوں ، میں آپ ہے سوال کرتا ہوں کہ جھے جہنم ہے ، بچا لیجتے ، اور میر ہے گنا ہوں کو صحاف فر ما دیجئے ، کیونکر آپ کے علاوہ کوئی بھی میں آپ ہے سوال کرتا ہوں کہ جھے جہنم ہے ، بچا لیجتے ، اور میر ہے گنا ہوں کو صحاف فر ما دیجئے ، کیونکر آپ کے علاوہ کوئی بھی میں آپ ہے سوال کرتا ہوں کہ جھے جہنم ہے ، بچا لیجتے ، اور میر ہے گنا ہوں کو محاف فر ما دیجئے ، کیونکر آپ کے علاوہ کوئی بھی میں آپ ہے استعقار کرتے ہیں ،اورانشداس کی طرف خصوصی توجہ فرما تا ہے ، تا آ کہ وہ اپنی نماز سے فارغ ہوجائے۔

( ١١٧٧ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا هِشَامُ بُنُ آبِى عَبُو اللَّهِ اللَّسُتُوَائِنُ عَنْ يَخْيَى بُنِ آبِى كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بُنِ آبِى مَيْمُونَة عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَجِيدٍ الْخُنْوِى قَالَ حَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَعِدَ الْمَيْنَرَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا آخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِى مَا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الذُّنَ وَزِينَتِهَا فَقَالَ وَجُلَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَرَايَنَا اللَّهُ يَنْزِلُ وَجَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَايَنَا اللَّهُ يَعْنُولُ اللَّهِ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَعَلَ يَمُسَحُ عَنْهُ الرَّحَضَاءَ فَقَالَ آئِنَ السَّائِلُ وَكَانَهُ حَمِدَةً فَقَالَ إِنَّ الْمَعْرُ لَا يَأْلِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَعَلَ يَمُسَحُ عَنْهُ الرَّحَضَاءَ فَقَالَ آئِنَ السَّائِلُ وَكَانَهُ حَمِدَةً فَقَالَ إِنَّ الْمَعْرُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَعَلَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرَّحَضَاءَ فَقَالَ آئِنَ السَّائِلُ وَكَانَهُ حَمِدَةً فَقَالَ إِنَّ الْمَعْرُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَعَلَ إِنَّ الْمَعْرُولُ لَا يَأْلِى مَثَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَعَلَ إِنَّ الْمَعْرُولُ لَا يَأْلِى السَّلِيلُ وَكَانَهُ حَمِدَةً فَقَالَ إِنَّ الْمَعْرُولُ لَا يَأْلِى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَلَ يَوْمَ النَّهُ مِنْ وَيَعْمَ عَنَا اللَّهُ مَنَ إِلَى آكِلَةِ الْمَعْرَةِ أَنَا لَمُ لَوْ يَعْمَ صَاحِبُ خَاصِرَةً الْمَالَ حُلُولًا وَاسْتَقْبَلَتُ عَيْنَ الضَّالُ حُلُولًا وَيَالَ أَنْ يُولُولُ وَيَالًا لَهُ مُنْ وَيَعْمَ وَإِلَى الْمَالَ حُلُولًا وَالْمَالُ مُنْ وَلِي الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ عَلَى الْمَالُ حُلُولًا وَالْمَالُ عُلُولًا وَالْمَا فَالَ عَلَى اللَّهُ الْمَالُ عُلُولُ وَالْمَالُ عَلَى الْمُعَلِي الْمَالُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالُ عُلُولًا وَالْمَالُ عَلَى الْمُعْمَ وَالْمُولُ وَالْمُقَالِلُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِلَالًا وَالْمُعَلِقُولُ وَلِي الْمَالُ عَلَيْهُ وَالْمَالُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعْلَى الْمُعَلِقُولُ الْمَالُ اللْمُعَلِلُ وَلَالَتُهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ الْمُؤَالُولُ

الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْمَتِيمَ وَالْهَنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْمُسْكِينَ وَالْمَبْعُ فَيْكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البحارى الَّذِي أَخَذُهُ بِغَيْرِ حَقْمِ كَمَثْلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبُعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البحاري] . (واجع: ١١٠٤٩). وسلم (٢٠٥١)، وان حيان (٣٢٢٥، و٣٢٢٩). (واجع: ١١٠٤٩).

(۱۱۱۳) حضرت ابوسعید نگافت مروی ہے کہ نی میشا نے مغیر پرجلوہ افروز ہوکرا یک مرتبہ ہم سے فرمایا جھے تم پرسب سے زیادہ اندیشراس چیز کا ہے کہ اللہ تمہارے لیے زیمن کی نبا تات اور و نیا کی رفقیں نکال دے گا، ایک آ دمی نے بوچھا یا رسول اللہ! کیا خیر بھی شرکولاسکتی ہے؟ نی میٹیا خاموش رہے، ہم بھے گئے کہ ان پروتی نازل ہور ہی ہے چنا نچہ ہم نے اس آ دمی سے کہا کیا بات ہے؟ تم نی میٹیا ہنا ہوں ہو کہ بیت دور ہوئی تو نمی میٹیا اپنا پسینہ کی بات کر رہے ہواور وہ تم سے بات نہیں کر رہے؟ پھر جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نمی میٹیا اپنا پسینہ پونچھنے لگے، اور فرمایا وہ سرائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا جس یہاں موجود ہوں اور میرا ارادہ صرف خیر ہی کا تھا، نمی میٹیا نے فرمایا خیر ہی ہوئی ہو تھا ہوئی ہو نہی ہوئیا ہے اور کو پیٹ فرمایا کہاں ہے، البتہ بید و نیا ہوئی شا دا ب اور شیر یں ہے، اور موسم بہار جس ایکے والی خور رو گھائی جا تو رہ و ہوئی ہیں تو وہ سے کھا تا رہتا ہے، جب اس کی کو تیس بھر جاتی ہیں تو وہ سورن کے سامنے آ کرلیداور پیشا ہوئی ہے، پورو وہ اس قصلی کی طرح ہوتا ہے، جب نہی سے اور مسافر کے جس میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو خص ناحق اسے پائیٹ ہے، وہ اس قصلی کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیرا ب نہ ہواور وہ اس میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو خص ناحق اسے پائیٹ ہے، وہ اس قصلی کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیرا ب نہ ہواور وہ اس کھنلی کی خلاف تیا مت کے دن گوائی دے گا۔

( ١١٧٥ ) حَدَّقَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ السُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَسَارٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِثَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكُتُبُوا عَنِّى شَيْنًا إِلَّا الْقُرْآنَ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْنًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ [راحع: ١١١١].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی ملیّا انے فر مایا میرے دوالے ہے قر آن کریم کے علاوہ پکھے نہ لکھا کرو، اور چس شخص نے قر آن کریم کے علاوہ پکھاورلکھ رکھا ہو، اسے جا ہے کہ وہ اسے مثادے۔

( ١١١٧٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنُ آبِى نَصْرَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَثَيْتَ عَلَى رَاعِى إِبِلٍ فَنَادِ بَا رَاعِى الْإِبِلِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَاحْلُبْ وَاشْرَبْ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفْسِدَ وَإِذَا الْثَيْتَ عَلَى حَانِطٍ بُسُمَّانٍ فَنَادِ يَا صَاحِبَ الْحَانِطِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ [راحع: ١١٠٦٠].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ جناب رسول انڈیٹنٹیٹے نے ارشاد فر مایا جب تم ش سے کوئی مختص کی اونٹ کے باس سے گذر کے اور اس کا دورہ چینا جا ہے تو اونٹ کے مالک کو تین مرتبداً واز دے نے، اگروہ آجائے تو بہت امچھا، ورنداس کا دورہ پینا جا ہے تو بہت ام کے مالک کو تین مرتبد باغ میں جائے اور کھانا کھانے کے تو تین مرتبد باغ کے مالک کوآ واز دے کر بلائے ،اگروہ آجائے و بہت اچھا، ورنداکیلائل کھائے۔

#### من المائن ليوس المحالي من المحالي من المحالي من المحالي المحال

( ١١١٧٧م ) وقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ آيَّامٍ فَمَا زَادَ فَصَدَفَةٌ إراحع: ١٠٦٠م].

(٤ ١١١١م) اور ني اليناك فرمايا ضيافت تين دن تك بوتي بياس كے بعد جو محصروتا ب، ووصد قد بوتا ب\_

(١١٠٧٧) حَدَّثُنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنَا آبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ کُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي سَفَرٍ فَمَرَزْنَا بِنَهَرٍ فِيهِ مَاءٌ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ وَالْقَوْمُ صِيَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اشْرَبُوا فَلَمْ يَشْرَبُ آحَدٌ فَشَرِبَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ

[صححه ابن خزيمة (١٩٦٦)، وصححه ابن حبان (٢٥٥٠، و٣٥٥٦). قال شعبب: صحيح]. [انظر: ١١٤٤٣].

(۱۱۷۷) حفرت ابوسعیدخدری نگانڈے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک سفریس بی نظیا کے ساتھ تھے ، ہمارا گذر ایک نہر پر ہوا جس شیں بارش کا پانی جمع تھا ،لوگوں کا اس وقت روز ہتھا ، نبی نظیا نے فر مایا پانی پی لو ،لیکن روز رے کی وجہ سے کسی نے نہیں ہیا ، اس پر نبی علیا اے آئے برد مرخود پانی پی لیا ، نبی نظیا کود کھے کرسب تی نے پانی پی لیا۔

( ١١١٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الخُبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ أَهْلَهُ ثُمَّ أَزَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّا [راجع: ١٥١٥].

(۱۱۱۷۸) حفرت ابوسعید نگاتشہ مروی ہے کہ تبی طینا نے فر مایا اگر کوئی آ دی اپنی بیوی کے قریب جائے ، پھر دو ہارہ جانے ک خواہش ہونو دخوکر لے۔

( ١١١٧٩ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكْمِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئِ انَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَآرُسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَفُطُّرُ فَقَالَ لَهُ لَعَلَنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ أَللَّهِ فَقَالَ إِذَا أَعْجِلْتَ أَوْ أَفْجِطْتَ فَلَا غُسُلَ عَلَيْكَ عَلَيْكَ الْوُضُوءُ [صححه البحارى (١٨٠)، ومسلم (٣٤٩)، وابن حبان (١٧١١)]. (انظر: ١١٩١٦،١١٢١٥).

(۱۱۷۹) حضرت ابوسعید خدری نقشته سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طابقا کا گذر ایک انساری صحابی کی طرف سے ہوا ، ہی طابقا نے انہیں بلا بھیجا ، وہ آئے تو ان کے سرے پانی کے قطرے فیک رہے تھے ، ہی طابقا نے فرمایا شاید ہم نے تہہیں جلدی فرا فت پانے پرمجود کردیا؟ انہوں نے کہا تی ہاں یا دسول الفتران تھی طابقائے ہی طابقائے نے فرمایا جسب اس طرح کی کیفیت میں جلدی ہوتو صرف وضوکرلیا کرو پخسل نہ کیا کرد (بلکہ بعد میں اطمینان سے عسل کیا کرو)

( ١١١٨ ) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا آبَا الْحَوَارِى قَالَ سَمِعْتُ آبَا الصَّلَيقِ يُحَدَّثُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِى قَالَ حَشِبنَا آنُ يَكُونَ بَعْدَ نَبِيْنَا حَدَثُ فَسَالُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَخُرُجُ الْمَهْدِئَ فِي أُمَّتِى خَمْسًا آوْ سَبْعًا آوْ يَشْعًا زَيْدٌ الشَّاكُ قَالَ قُلْتُ آئَ شَيْءٍ قَالَ سِنِينَ ثُمَّ قَالَ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدُرَارًا وَلَا تَدَّخِرُ الْأَرْضُ مِنْ نَبَاتِهَا ضَيْنًا وَيَكُونُ الْمَالُ كُدُوسًا قَالَ بَحِيءُ الرَّجُلُ

### مَنْ مُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ ال

إِلَيْهِ فَيَقُولُ يَا مَهُدِئُ ٱغْطِنِي ٱغْطِنِي قَالَ فَيَخْتِي لَهُ فِي قُوْبِهِ مَا اسْتَطَاعُ أَنْ يَخْمِلَ (صححه الحاكم (٤/٥٥). حسنه النرمذي، وقال الألباني: حسن (ابن ماحة: ٨٠٤)، والنرمذي: ٢٢٣٢). اسناده ضعيف]. [انظر: ٢٢٠٠].

(• ۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری بی افتات مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیا تدبیشہ الآتی ہوا کہ کہیں ہی بیالا کے بعد تجیب وغریب واقعات نہ ہیں آئے گئی نے آئے گئی ہے۔ اس کے متعلق ہو چھا، آپ کی فی آئے فی مایا میری امت ہیں مبدی آئے گا جو پائی یاسات یا نوسال رہے گا، اس زمانے میں اللہ تعالی آسان سے خوب بارش برسائے گا، زمین کوئی نباتات اپنے اندر وغیر مرکبی یاسات کے اور مالی فراوانی ہو جا تی جی کی کہ ایک آری مبدی کے باس آ کر کہا کہ اے مبدی! مجھے دو، مجھے کے عطاء کرو، تو وہ اینے ہاتھوں سے بحر بحرکر اس کے کہ عطاء کرو، تو وہ اینے ہاتھوں سے بحر بحرکر اس کے کہڑے میں اتنا ڈال ویس کے جتنا وہ انتھا سے۔

(١١٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدٍ آبِي الْحَوَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصَّدِيقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْحَوَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصَّدِيقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُسَعِدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَا نَبِيعُ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم معيدٍ الْخَرْه، وهذا اسناد ضعيف].

(١١٨٨) حفرت ابوسعيد خدرى المُكَنَّ سِمروى بِهُ كَرَيْمُ لُوكَ بِي الْمُنَاكَ دور باسعادت مِمَى ام ولد (لون مَى) كون وياكرت شهـ (١١٨٨) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ زَبْدٍ أَبِى الْحَوَادِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَ الصَّدْيقِ يُحَدُّثُ عَنْ أَبِي مَعِيدٍ الْمُحَدِّدِي قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالثَّوْبِ

(۱۱۱۸۲) حضرت ابوسعید خدری بی فین سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طبیقا کے دور باسعادت بیں ایک کیڑ ابھی حعد نکاح میں دے دیتے تھے۔

( ١١٨٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ ثَقْتُلُكَ الْهِنَةُ الْبَاغِيَةُ (انظر: ١١٨٨٣).

(۱۱۱۸۳) حصرت ابوسعید ٹاکٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلائے حصرت ممار ٹاکٹڑ کے متعلق قرمایا کہ تہمیں ایک باغی گروہ شہید کر دے گا۔

(١١٨٤) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَرِ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ الطَّائِنِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ
وَرَآيْتَ النَّاسَ قَالَ قَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَتَمَهَا وَقَالَ النَّاسُ حَيْزُ وَآنَا وَأَصْحَابِي
حَيْزُ وَقَالَ لَا هِجْرَةً بَعُدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَيَنَّةً فَقَالَ لَهُ مَرُوانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ وَافِعُ بْنُ حَدِيجٍ وَزَيْدُ بُنُ
تَوْعَلَى اللَّهِ مِجْرَةً بَعُدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَيَنَّةً فَقَالَ لَهُ مَرُوانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ وَافِعُ بْنُ حَدِيجٍ وَزَيْدُ بُنُ
قَالَ لَهُ مَرُوانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ وَلَكُنْ هَذَا يَخَالُ أَنْ نَنْزِعَهُ

عَنْ عِرَافَةٍ فَوْمِهِ وَهَذَا يَخْشَى أَنْ تَنْزِعَهُ عَنْ الصَّدَقَةِ فَسَكُمَا فَرَفَعَ مَرْوَانُ عَلَيْهِ الدَّرَّةَ لِيَصْرِبَهُ فَلَمَّا رَأَيَا ذَلِكَ قَالُوا صَدَقَ إصحت الحاكم (٢٥٧/٢). قال شعب: صحيح لعبره، دون قوله ((الناس سن حيز)) وهذا استاد ضعيف]. [انظر: ٢١٩٦٧].

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری بنائی سے مردی ہے کہ جب ہی دائیلا پر سورۃ نفر نازل ہوئی تو ہی دائیلا نے وہ صحابہ کرام ہنائیلا کو مسلم سائی ،اور فرمایا کہ وقت میں اور میں ہیں ، اور فرمایا کہ وقت وہاں بھرت فرض نہیں رہی ، الیستہ جہاد اور نہیت کا تو اب باتی ہے ، یہ حدیث می کر مروان نے ان کی تحلہ یہ کی ، اس وقت وہاں حضرت رافع بین خدیج بن فلا کی تحلہ یہ بات کا بات رہ تھ تھی موجود تھے جو مروان کے ساتھ اس کے تحت پر جیشے ہوئے تھے ، حضرت ابوسعید جاتھ تھی گئز کہ کہ اگر یہ دونوں چا بیں تو تم سے یہ حدیث بیان کر سکتے ہیں لیکن ان میں سے ایک کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم ان سے صدقات روک لو اندیشہ ہے کہ تم ان سے اس کی تو ہر راہت چھین لو کے اور دوسرے کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ تم ان سے صدقات روک لو گئز کو بار نے کے گؤڑ اا تھا لیا ، یہ دکھ کر ان دونوں حضرات ابوسعید جاتھ کو بار نے کے گؤڑ اا تھا لیا ، یہ دکھ کر ان

فانده: الروايت كي صحت برراقم الحروف كوشرح صدرنبير، جويار بإ\_

( ١١١٨٥) حَذَّنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بُنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِي أَمَامَةَ بُنِ سَهْلِ قَالَ سَهِلُ قَالَ سَهْلُ قَالَ مُحَدِّرِيَّ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدِ فَاتَاهُ قَالَ نَوْلَ آهُلُ فَرَيْطَةً عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بُنِ مُعَافِر قَالَ فَآرُسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيْدِكُمْ أَوْ عَلَى حِمَادٍ قَالَ فَلَمَّ ذَنَا قَرِيبًا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُومُوا إِلَى سَيْدِكُمْ أَوْ خَيْرِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَوْلُاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ تَفْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيَّهُمْ قَالَ النَّبِي صَلَى خَيْمِكُمْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدُ قَضَيْتَ بِحُكْمِ اللَّهِ وَرُبَّمَا قَالَ فَضَيْتَ نِحُكُمِ الْمَلِكِ [صحت البحارى (٣٠٤)، وابن حبان (٢٠١٥). [انظ: ١١١٨٥ ١١١٨٥ ، ١١٨٥ ].

(۱۱۱۸۵) حضرت ابوسعید خدری بڑتن ہے مروی ہے کہ بنو تریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ بڑتن کے فیصلے پر ہنھیار ڈالٹ کے لئے رضامندی فلاہر کردی، نی طبیقائے حضرت سعد بن معاذ ٹرائٹ کو بلا بھیجا، و واپنی سواری پر سوار ہوکر آئے ، جب و وہ سجد کے قریب پہنچ تو نی طبیقائے فر مایا اسپ سردار کا کھڑے ہوکراستقبال کرو، پھران سے فرمایا کہ یہ لوگ آپ کے نیسلے پر ہمتھیارڈ النے کے لئے تیار ہو مجھ ہیں ، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگوا فراد کو آل کروا دیں ، اوران کے بچوں کوقیدی بنا کیس ، نی طبیقائے یہ میں کرفر مایا تم نے وہی فیصلہ کیا جواللہ کا فیصلہ ہے۔

( ١١١٨٦ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا شُغْبَةُ عَنْ آبِي مَسْلَمَةً قَالَ سَمِعْتُ آبَا نَصْرَةً بُحَدَّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَضِرَةً حُلُولَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخُلِفُكُمْ

## مَنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م

فِيهَا لِهَنْظُرَ كَيْفَ تَغْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أُوَّلَ فِينَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتُ فِي النِّسَاءِ وانظر: عَامَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّسَاءِ وانظر: ١١٤٤٦ ١١٢٨٤ ١١١١١ .

(۱۱۱۸۷) حضرت ابوسعید بڑگٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پڑتا نے فر مایا دنیا مرسز دشاداب اور شیریں ہے، انڈ تمہیں اس میں خلافت عطا وفر ما کردیکھے گا کہتم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ یا درکھو! دنیا اورعورت سے ڈریتے رہو، کیونکہ بنی اسرائنل ہیں سب سے پہلی آنے مائش عورت کے ذریعے میں ہوئی تھی۔

( ١١٨٧) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئَ حَدَّقَنَا شُعْبَهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِبة قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَة بُنَ سَهْلٍ يُحَدُّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ عُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَة فِى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَادٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَإِنِّى أَحْكُمُ أَنْ ثُقْتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ فَقَالَ لَقَدُ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللّهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكُمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ أَوْ الْمَلَكِ شَكَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ (راحع: ١١٨٥).

(۱۱۱۸۷) حضرت ابوسعید خدری بی فیند سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ بی فیند کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے رضا مندی طاہر کردی ، ( بی میں ان نے حضرت سعد بن معاذ بی ٹی بی او دائی سواری پر سوار ہو کر آئے ، جب وہ معجد کے قریب پہنچے تو تبی میں ان ایا ہے سر دار کا کمڑے ہو کر استقبال کر د، بھران سے فر مایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے تیار ہو مسمحے ہیں ) ، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگہوا فراد کوئل کروادیں ، اور ان کے بچوں کوقیدی بنالیس ، بی میں ان اور ان کے بچوں کوقیدی بنالیس ، بی میں کرفر مایا تم نے وہی فیملہ کیا جواللہ کا فیصلہ ہے۔

( ١١٨٨ ) وَحَدَّثَنَاهُ عَفَّانٌ فَمَالَ الْمَلِكُ

(۱۱۱۸۸) گذشته مدیث ای دوسری سند ہے بھی مردی ہے۔

( ١١٨٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ فَلَاكُرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ تُفْتَلُ مُفَاتِلَنَهُمْ وَتُسْبَى ذُرَّيَّتُهُمْ وَقَالَ فَصَيْتَ بِحُكُمِ الْمَلِكِ قَالَ آبُو أَمَامَةَ بْنُ سَهُلِ بْنِ حُنَيْفٍ

(۱۱۱۸۹) گذشته صدیث اس دوسری سند ہے بھی مردی ہے۔

( ١١١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ انْسِ بَنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ سُئِلَ عَنْ الْعَزُلِ آوُ قَالَ فِي الْعَزُلِ لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [صححه مسلم (١٤٣٨)]. [انظر: ١١١٩، ١١٤٧، ١١٤١٥، ١١٤٨).

(۱۱۱۹۰) حضرت ابوسعید خدری فرکھنا ہے مروی ہے کہ کسی خص نے نبی میٹا ہے تزل (مارہ منویہ کے باہری اخراج ) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی میٹا نے فرمایا اگرتم ایسانہ کروتو تم پرکوئی حرج تونبیں ہے ، اولا دکا ہونا تقدیر کا حصہ ہے۔ ( ۱۱۱۹۱ ) حَدَّقَنَا حُسَیْنَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ اُنْہَانَا اُنْسُ بُنُ سِیرِینَ عَنْ آجِیهِ مَعْبَدٍ فَلَا کُو نَعْوَهُ

(۱۱۱۹۱) گذشته حدیث اس دومری سندے بھی مروی ہے۔

( ١١١٩٢ ) حَدَّثُنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثُنَا فُضَيْلٌ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمُ الْقِيَامَةِ وَٱقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَشَدَّهُ عَذَابًا إِمَامٌ جَائِرٌ إِمَالَ الترمذي: حسن صحبح، وقال الألباني: ضعبف (الترمدي: ٣٢٩ ) ]. إنظر: ٤١٥ كا ].

(۱۱۱۹۲) حفرت ابوسعید رفت شخط سے مروی ہے کہ نبی میٹا نے فر مایا تیامت کے دن اللہ کے نزدیک تمام لوگول جی سب سے پہندید واورمجلس کے اعتبار سے سب سے قریب شخص منصف حکمران ہوگا اور اس ون سب سے زیاد ومبغوض اور بخت عذاب کا مستحق ظالم حکمران ہوگا۔

(١١١٩٠) حَدِّثُنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ إِلِى عَرُويَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَمَّنُ لَقِى الْوَفْدَ وَدَكُرَ أَبَا نَصْرَةً عَنُ إِلَى سَعِيدٍ أَنَّ وَفَدَ عَبْدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا حَيَّى مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُمُّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا حَدُنُنَا بِهِ دَحَلْنَا الْجَنَّةُ وَنَامُرُ بِهِ الْوَنَدُةِ وَالنَّذَا فَقَالَ آمُرُكُمْ بِارْبَعِ وَانْهَاكُمْ عَنْ آرْبُعِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا نَشْرِكُوا بِهِ شَيْنًا فَهَذَا لَلْسَ مِنْ الْمُؤْتِعُ وَالْقَالَ آمُرُكُمْ بِارْبَعِ وَانْهَاكُمْ عَنْ آرْبُعِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا نَشْرِكُوا بِهِ شَيْنًا فَهَذَا لَلْسَ مِنْ الْمُولِيقِ وَالْمَعْرِ وَالْمَعْرَةِ وَآتَوْا الرَّكَاةَ وَصُوهُوا رَمَصَانَ وَآغَطُوا مِنْ الْعَنَانِمِ الْحُمْسَ وَآنَهَاكُمْ عَنْ آرُبُعِ عَنْ اللّهَ عَلَيْهِ وَالْمُولُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلْهُ وَالْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّ

(۱۱۱۹۳) حضرت ابوسعید خدری فائن سے مروی ہے کہ جب بنوعبدالقیس کا دفد نجی طفیقا کی خدمت جس حاضر ہوا تو انہوں نے بتایا کہ ہماراتعلق قبیلۂ ربیعہ ہے ہے، ہمارے اور آپ کے درمیان کفارِمعٹر کا بیقبیلہ حاکل ہے اور ہم آپ کی خدمت جس اشہر حرم جس حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے آپ ہمیں کوئی ایسی بات بنا و بیجئے جس پڑھل کر کے ہم جنت جس واخل ہوجا کمیں اور اپنے چھے والوں کو بھی بتادیں؟

نی طالانے فرمایا میں تہمیں چار ہاتوں کا تھم اور چار چیزوں سے منع کرتا ہوں ،انٹد کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ تھمبراؤ ،نماز قائم کرتا ، زکوۃ ویتا ، رمضان کے روزے رکھنا اور مال غنیست کا یا نچواں حصہ بیت الممال کومجوانا ،اور میں

#### هي مُنظارَ فَهُ فَيْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ م مُنظارًا فَهُ فَيْ اللهِ مِنْ اللهِ

حمہیں دبا و بہتم بقیر اور سرخت نامی برتوں ہے مع کرتا ہوں ،لوگوں نے نبی طینا ہے 'تقیر'' کا مطلب ہو چھا تو نبی طینا نے فرمایا کری کا وہ نتا جے کھو کھلا کر کے اس میں کلاے ، تھجوریں یا پانی ڈال کر جب اس کا جوش ختم ہو جائے تو اے پی لیا جائے ، پھرتم میں ہے کوئی فض اسپنے بچازادی کو کھوارے مارنے گئے ،اتفاق ہے اس وقت لوگوں میں ایک آ دی موجود تھا جے اس وجہ ہے زئم لگا تھا ، میں شرم کے مارے اے چھیانے لگا ،

پر ان انوگوں نے ہو جہا کہ شروبات کے حوالے ہے آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نی طینا نے فرمایا ان مفکیزوں ہیں پیا کروجن کا منہ بندها ہوا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے علاقے ہیں چوہوں کی بہتات ہے، اس ہیں چیزے کے مفکیزے باقی رونہیں سکتے ، نی طینا نے دو تین مرتبہ فرمایا اگر چہ جے انہیں کتر لیا کریں ، اور وفد کے سردار سے فرمایا کہتم ہیں دو تھسکتیں الی جیں جوالندکو بہت پہند ہیں، ہرویاری اور و قار۔

( ١١١٩١) حَلَّنَا حَلَّنَا يَحْمَى عَنْ سَعْدِ بَنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّانَتِي زَيْنَبُ عَنْ أَبِي سِعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْمُضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاقَةِ آيَامٍ فَقَالَ فَقَدِمَ فَتَادَةُ بْنُ النَّعْمَانِ أَخُو آبِي سَعِيدٍ لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْمُضَاحِيُّ فَقَالَ كَانَّ هَذَا مِنْ قَدِيدِ الْمُضْحَى قَالُوا نَعَمْ فَقَالَ النِّسَ فَذُ نَهَى عَنْهُ لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّسَ فَذُ نَهَى عَنْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ آبُو سَعِيدٍ آوَقَدْ حَدَثَ فِيهِ آمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ آبُو سَعِيدٍ آوَقَدْ حَدَثَ فِيهِ آمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ آبُو سَعِيدٍ آوَقَدْ حَدَثَ فِيهِ آمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ آبُو سَعِيدٍ آوَقَدْ حَدَثَ فِيهِ آمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَهِى أَنْ نَحْمِسَهُ قَوْقَ ثَلَالَةِ آيَامٍ مُمْ رَحَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلُ وَنَذَخِرَ [صححه البحارى (٢٩٩٣)، وابن وَسَلَّمَ كَانَ نَهِى أَنْ نَحْمِسَهُ قَوْقَ ثَلَاقِهِ آيَامٍ مُمْ رَحَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلُ وَنَذَخِرَ [صححه البحارى (٢٩٩٣)، وابن حباد (٢٩٦)].

(۱۱۹۳) حضرت ابوسعید خدری بی نیستان مروی ہے کہ نبی میں ان دو ہی دن ہے زیادہ قربانی کا کوشت رکھتے ہے منع فر مایا ہے،
ایک مرتبہ حضرت ابوسعید فی نیستان میں کہ بھائی حضرت آلادہ ہی نعمان بی نیستان کی نیستان کے پاس آئے ، انہوں نے ان کے ساسنے قربانی کا کوشت لا کرد کھا، جے خشک کر لیا گیا تھا، حضرت آلادہ بی نامیا کہ ہے کہ بی قربانی کا گوشت ہے، انہوں نے جواب دیا تی کا کوشت ان کرد کھا، جے خشک کر لیا گیا تھا، حضرت آلادہ کی انگانہ کے کہ بی قربانی کا گوشت ہے، انہوں نے جواب دیا تی بال اس حضرت آلادہ کی بال اس حضرت آلادہ کی ایک اس کے مقالی کی ایک کے مقالی کا کوشت تیں بال سے مقالی کی ایک کے سے مقالی کی مقالی کی مقالی کے مقالی کی مقالی کی مقالی کی مایا تھا، کہا تھی مقالی کی مقالی کی کا جات ہے۔ مقالی کی مقالی کی کا جات ہے کہ میں ہے کوشت تیں بان سے زیادہ در کھنے ہے مقالی کی مقالی کی مقالی کا کوشت تیں بان سے زیادہ در کھنے ہے مقالی کی مقالی کی مقالی کی کا جازت دے دی تھی۔

( ١١٠٩٠ ) حَلَّقَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّكَيْنِي زَيْنَبُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ لَا يَعَىٰ الْمَدِينَةِ أَنْ يُغْضَدَ شَجَرُهَا أَوْ يُخْبَطُ [اعرجه النسابي في الكبرى (٢٨٣ ٤)]

(۱۱۹۵) حضرت ابوسعید بی فین مروی ہے کہ نبی طائبانے مدیند منورہ کے دونوں کنارے کے درمیان درخت کا منے ہے یاان کے بیتے جماڑنے سے منع کرتے ہوئے مدیند منورہ کوحرم قرار دیا ہے۔

( ١١١٩٦) حَدَّثَنَا يَخْتَى عَنْ أَنَيْسٍ بْنِ أَبِي يَحْتَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِبدٍ يَقُولُ الْحَتَلَفَ رَجُلَانِ أَوْ

### هي نناه مَن أن الله مَن أن الله من ا

الْمَتْرَيَا رَجُلُ مَنْ بَنِي حُدُرَةَ وَرَجُلٌ مَنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسْسَ عَلَى النَّقُوّى قَالَ الْمُحُدِيُّ هُوَ مَسْجِدُ وَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْعَمْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ قَبَاءَ فَآتِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ الْعَمْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلِّهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هُوَ هَذَا الْمَسْجِدُ لِمَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّالَ فِي ذَاكُ خَيْرٌ كَثِيرٌ يَعْنِى مَسْجِدَ قُبَاءَ [صححه ابن حبال (١٦٢٦)، والحاكم (١٩٨١) (١٤ الترمذي: عسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٢٣)]. (انظر: ١٨٨٦).

(۱۱۹۷) حضرت ابوسعید خدری بی شخط سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنو عمرہ بن عوف کے روآ دمیوں کے درمیان اس مجد کی تعیین میں اختلاف درائے پیدا ہو کمیا جس کی بنیاد پہلے ون سے بی تقویل پر رکھی گئی ،عمری کی رائے معجد قباء کے متعلق تھی اور خدری کی معجد نبوی کے متعلق تھی ، وہ دونوں نبی مائیں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق بوچھا تو نبی مائیں نے کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد میری معجد ہے اور معجد قباء کے متعلق فرمایا کہ اس میں خیر کھیرہے۔

(١١١٩٧) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ دَاوُدَ السَّرَّاجِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ وَالَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِى اللَّمْنِّ لَمْ يَلْبَسْهُ فِى الْأَخِرَةِ [صححه ابن حبان (١٩١/٥)، والحاكم (١/١٤). قال شعب: صحبح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۱۹۷) حفرت ابوسعید ٹائٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا جوفض و نیامیں رئیم پہنتا ہے، وو آخرت میں اسے نہیں پمکن سکے گا۔

( ١١٠٩٨ ) حَلَّقَنَا يَخْتَى عَنِ الْمُنْتَى حَلَّقَنَا فَنَادَةُ عَنْ أَبِى عِيسَى الْأَسُوادِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلُوِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَامْشُوا مَعَ الْجَنَائِزِ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ [صححه ابن حبان (٢٩٥٥). فال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١١٢٥-١١١٤، ٢٦٠١١].

(۱۱۲۹۸) حضرت ابوسعید جھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی میٹیائے فر مایا مربیش کی عیادت کیا کرداور جنازے کے ساتھ جایا کرو، اس ہے تہمیں آخرت کی یاد آئے گی۔

( ١١١٩٩ ) حَدَّقَنَا يَخْيَى عَنْ مَالِكٍ حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى صَغْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَغْدِلُ أَوْ تُغْدَلُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ [صححه البخاری (١٥ - ٥)، وابن حبان (٧٩١)]. [انظر: ١١٤١٢ (١٢٢١)].

(۱۱۹۹) حضرت ابوسعید جھٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی میں نے فر مایا سورہَ اخلاص ایک تبائی قرآن کے برابر ہے۔

( ..١٢٠) حَلَمَنَنَا يَخْيَى عَنْ دَاوُدَ يَغْيَى الْمَنَ قَيْسِ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ لَمْ تَزَلُ تُخْرَجُ زَكَاةُ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ إنظر: ١١٧٢١، ١٩٥٤،

#### هِ مُنالَّامَةُ فَانَ لِي يَبِي مِنْ الْمُحْرِي هِ مَنْ الْمَاسِينِ الْمَاسِينِ الْمَاسِينِ الْمَاسِينِ الْمَا مُنَالِمَامِنُ فَانْ لِي يَبِي مِنْ الْمِنْ فِي الْمِنْ الْمِنْ فِي الْمِنْ الْمُنْ فِي الْمُنْ الْمُنْ فِي ال

.[٣/١١٩٦،١١٩٥٥

(۱۱۲۰۰) حضرت ابوسعید نگانگذ ہے مردی ہے کہ بی ملیجا کے دور باسعادت میں ہمیشدا یک صاع محجور یا جو، یا پنیر یا تشمش صدق فطر کے طور یردی جاتی تھی ۔

(١١٦٨) حَدَّثُنَا يَخْيَى عَنْ سَغُدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيُنَبُ ابْنَةُ كَفْبِ بُنِ عُجْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آرَآيَتَ هَلِهِ الْمُوّاضَ الَّتِي تُصِيبُنَا مَا لَنَا بِهَا قَالَ كَفَّارَاتُ قَالَ إِنْ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا قَالَ فَدَعَا آبِي عَلَى نَفْسِهِ أَنْ لَا يُفَارِقَهُ الْوَعْكُ حَتَّى يَمُوتَ فِي آنُ لَا يَشْفَلُهُ عَنْ حَجْ وَلَا عُمْرَةٍ وَلَا جِهَادٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا صَلَاقٍ مَكُنُوبَةٍ فِي جَمَاعَةٍ فَمَا مَسَّهُ إِنْسَانٌ إِلَّا لَيْ يَشُولُونَهُ عَنْ حَجْ وَلَا عُمْرَةٍ وَلَا جِهَادٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا صَلَاقٍ مَكُنُوبَةٍ فِي جَمَاعَةٍ فَمَا مَسَّهُ إِنْسَانٌ إِلَّ

(۱۱۴۰۱) حضرت ابوسعید بھٹھنزے مروی ہے کہ ایک آومی نے نبی بلیٹا ہے ہو چھا کہ بھیں یہ جو بیاریاں گئی ہیں ، یہ بتا ہے کہ ان پر ہمارے لیے کیا ہے؟ نبی بلیٹا نے فر مایا یہ بیماریاں گنا ہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں ، حضرت انی بن کعب جھٹھنے عرض کیا اگر چہ بیاری چھوٹی بی بوء نبی بن کحب جھٹھنے نے عرض کیا اگر چہ بیاری چھوٹی بی بوء نبی کر حضرت الی بن کعب جھٹھنے نے متعلق یہ دعا ء کی کہ موت تک ان ہے کہی بھی بخار جدانہ ہو ایکن وہ ایہا ہو کہ جج وعرہ ، جہاد نی سبیل اللہ اور فرض نماز باجماعت میں رکاوٹ نہ ہے ، چنا نچہ اس کے بعد انہیں جو تھی بھی ہاتھ دگا تا ، اسے ان کا جسم تبہ آبوا ہی محسوس ہوتا ہی کہ کہ ان کا انتقال ہوگیا۔

( ١٣.٣ ) حَلَّكُنَا يَخْيَى حَلَّكُنَا عَوْفَ قَالَ حَلَّيْنِي أَبُو نَصْرَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اهُتَوَّ الْعَرُشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ [احرحه عبد بن حميد ( ٢٧٢) والحاكم ( ٢/٣ ). قال شعيب: اسناده صحيح].

(١١٢٠٢) معزت ابومعيد فالشري مروى بركتي طيفان فرما ياسعد بن معاذ في كن كاموت يرانه كاعرش ملنه لكا\_

(۱۲۰۲) حَدَّثُنَا يَحْبَى عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ قَالَ حَدَّثَنِى عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَ رُسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يُعْجِهُ الْعَرَاجِينُ آنَ يُمُسِكُهَا بِيَدِهِ فَلَاحَلَ الْمَسْجِدَ ذَاتَ يَوْم وَفِي يَدِهِ وَاجِدٌ مِنْهَا فَرَآى نُخَامَاتٍ فِي فِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهُنَّ بِهِ حَتَى الْفَاهُنَّ ثُمَّ الْمُلَلَ عَلَى النَّاسِ مُغْطَبًا فَقَالَ آلِيتِبُ الْحَدُكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقُيلُ رَبَّكُ عَنْ يَسِنِهِ فَلَا يَبْصُقُ فِي وَجْهِهِ إِنَّ أَحَدَكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقُيلُ رَبِّكُ فَيْسَلُوهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْتُكُمْ أَنْ يَسْتَقُيلُ رَبَّهُ عَنْ وَجَهِهِ إِنَّ أَحَدَكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقُيلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحَدِيثُ فَلَا يَبْعُضُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْتُهُمْ لَيْتُولُ مَنْكُولُ وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ وَتَقَلَ يَحْبَى فِي قُولِهِ وَوَلَكُهُ [صححه ابن عزيمة: عَجِلَتُ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلُ هَكُذَا وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ وَتَقَلَ يَحْبَى فِي قُولِهِ وَوَلَكُهُ [صححه ابن عزيمة: (۸۸۰ وابن حبان (۲۲۷۰) والحاكم (۲۷۰ و ابوداود (۲۸۰ فا) فال شعب: اساده فوى].[راحع: ۲۰۸ عن الشهر عن الشهر الله المُعردي الله عنه الشهر الله المُعردي الله عنه الشهر المناده فوى].[راحع: ۲۰۸ عنه الشهر المناد الله المناد المناد المناد النها المناد الله المناد ال

## 

( ١١٢.٥ ) حَدَّنَنَا يَخْتَى عَنْ حُمَيْدٍ الْحَرَّاطِ فَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بُنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَرَّ بِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِثُ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ آبَاكَ يَقُولُ فِى الْمَسْجِدِ الَّذِى أُسْسَ عَلَى التَّقُوَى قَالَ قَالَ أَبِى دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ بَعْضِ نِسَاتِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتُى الْمَسْجِدَيْنِ

#### هُمْ مُنزِا) مُنْ فَرَانِ اللهِ مِنْ اللهِ م مِنْ مُنزِاً) المُنْ فَرِيْنِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ

الَّذِي أُسْسَ عَلَى التَّقُوَى فَأَخَذَ كَفًّا مِنْ حَصَّى فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ فَالَ هُوَ هَذَا مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتَ أَبَاكَ هَكُذَا يَذُكُرُهُ إصحت سلم (١٣٩٨).

(۱۱۲۰۵) ایوسلمدین عبدالرحل بینظ کیتے ہیں کدایک مرتبہ عبدالرحل بن افی سعد بینظ کامیرے پاس ہے گذرہوا، ہی نے ان سے پوچھا کہ آپ نے والد صاحب ہے اس مجد کے متعلق کیا ستا ہے جس کی بنیا دتقوی پر رکھی گئی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میرے والد صاحب نے ویا اللہ مؤل ہے گئی ہیں مائیل کے کسی گھر ہیں گیا اور نبی طینا سے بوچھا یارسول اللہ مؤل ہی اللہ اللہ مؤل ہیں کسی میرے والد صاحب بوجھا یارسول اللہ مؤل ہی میں ہی طینا ہے کسی گھر ہیں گیا اور نبی طینا سے بوجھا یارسول اللہ مؤل ہیں کہا کہ میں مجد ہے جس کی بنیا د تقوی پر دکھی گئی ہے؟ ، نبی طینا نبی کے کسی میری اور انہیں زمین پر مار کر قرمایا وہ مہد بندورہ کی سے مہد ہوں کہ ہیں نے بھی آپ کے والد صاحب کو ای طرح ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

(١١٢.٦) حَدَّلَنَا يَخْيَى عَنْ أَسَامَةً قَالَ حَدَّلَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلْرِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَّابَ الْمُسْلِمَ مِنْ مُرَصٍ وَلَا وَصَب وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهُمَّ يُهِمُّهُ إِلَّا يُكَفِّرُ اللَّهُ عَزُّوجَلَّ عَنْهُ مِنْ حَطَايَاهُ [راحع: ١١٠١]:

(۱۱۲۰ ) حضرت ابوسعید خدری خانو سے مروی ہے کہ تبی مایٹھ نے فر مایا مسلمان کوجو پریٹانی ، تکلیف بنم ، بیاں کی و کھوجی کہ وہ خیالات' جواسے تک کرتے ہیں' مختیجے ہیں ، اللہ ان کے قرر سے اس کے کتا ہوں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

(۱۱۲.۷) حَدَّلُنَا يَخْتَى حَدَّلُنَا ابْنُ أَبِى ذِنْبٍ قَالَ حَدَّلَنِى سَعِيدُ بْنُ خَالِهٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُبَابُ فِي طَعَامٍ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ [صححه ابن حبان (۱۲٤٧) عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُبَابُ فِي طَعَامٍ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ [صححه ابن حبان (۱۲۵۷) وفال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٤ ٥٥٠)، والنسائي: ١٧٨/٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١١٦٦٦].

(۱۱۲۰۷) حضرت ابوسعید چھٹا سے مروی ہے کہ تی ملیا آئے قرمایا آگرتم میں سے کسی کے کھانے میں کمسی پڑ جائے تو اسے جائے کہ دواسے انجمی طرح اس میں ڈبودے۔

١١٢.٨) حَدَّنَا يَحْنَى حَدَّلْنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَا قَتَادَةٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاكَةٌ فَلْيَزُمَّهُمُ أَحَدُهُمُ وَأَحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقُرَوُهُمُ [صححه مسلم (١٧٢)، وابن حزيمة: عَلَيْهِ وَسَلَم (١٧٢)، وابن حبال (١١٤٢)، [انظر: ١١٨١٧،١١٢٧٤،١١٢٧٤،١١٢٢٤).

( ۱۱۲۰۸ ) حضرت ابوسعید ڈیا تھ سے مروی ہے کہ نبی پلیٹا نے قرمایا جہاں ٹین آ دمی ہوں تو نماز کے دفت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں ایامت کا زیادہ حقد ارو ہے جوان میں زیادہ قرآ ن جانے والا ہو۔

( ١١٣.٩ ) حَلَّاتُنَا يَتْحَيَّى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ خَرَجُنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

## من المامن المنافعة ال

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ ثَمَانِ عَشْرَةَ مَضَتُ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱلْعَلَ آخَرُونَ وَلَمْ يَعِبْ هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ وَلَا هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ إراجع: ٩٩ ١١].

(۱۳۰۹) حضرت ابوسعید بڑاٹؤ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طائبا کے ساتھ غزوہ حنین کے لئے ستر ویا اٹھارہ رمضان کو روانہ ہوئے ،تو ہم میں سے پکھلوگوں نے روز ور کھانیا اور پکھ نے ندر کھا،لیکن روز ہر کھنے والا مچھوڑنے والے پریا حجموڑنے والا روزہ ر کھنے والے پرکوئی عیب نیس لگا تا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آ دی میں روز ہر کھنے کی ہمت ہوتی ،وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

( ١١٢١٠) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ أَبِى سُلَيْمَانَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُوِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ أَمْرَاءُ تَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ أَوْ حَوَاشٍ مِنْ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكُذِبُونَ فَمَنْ دَخَلَّ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ مِكْذِيهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسْتُ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يَذْخُلُ عَلَيْهِمْ وَيُصَلِّفُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّى وَأَنَا مِنْهُ إصححه ابن حباد (٢٨٦). قال شعب: صحبح، وهذا اساد ضعيف]. [انظر: ١١٨٩٥].

(۱۲۱۰) حضرت ابوسعید خدری دفاتذ سے مروی ہے کہ ہی دیاہ نے فر مایا عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جن پرایسے حاشیہ بردار افراد چھا جا کمیں سے جوظلم وستم کریں گے اور جھوٹ بولیس سے ، جوشخص ان کے پاس جائے اور ان کے جھوٹ کی تقد یق کرے اور ان کے ظلم پر تعاون کرے تو اس کا بھھ ہے اور میرااس ہے کوئی تعلق نہیں ہے ، اور جوشخص ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے مجموث کی تقید یق یا ان کے ظلم پر تعاون نہ کرنا پڑے تو وہ بھے سے اور عیس اس سے ہوں۔

( ١٣٢١) حَلَّكَنَا يُونُسُ بُنُ مُنْحَمَّدٍ حَلَّلَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيُونَى عَنْ أَبِى نَضُرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُونَى أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُوْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَوْمَكُهُ بَيْضَاءُ مِسْكٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ (راجع: ١٠١٥).

(۱۱۲۱) حضرت ابوسعید خدری بڑتڑ سے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے ابن صائد ہے جنت کی مٹی کے متعلق ہو چھا تو اس نے کہا کہ وہ انتہائی سفیداور خالص مشک کی ہے ، تبی میٹھ نے اس کی تضدیق فر مائی۔

( ۱۱۲۱۲ ) حَدِّثْنَا

(۱۱۲۱۲) يهال جارك نسخ من صرف" حدثنا" كعابواب\_

( ١١٣١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنُ أَبِى سَلَمَةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَّازَةَ فَقُومُوا لَهَا فَمَنُ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقُعُدُ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البحارى ( ١٣١٠) ومسلم ( ٩٠٩)]. [انظر: ١١٤٩٦ (١١٤٧١ ) (١٣١٠)

## من الما مَن ثَل يَنْ مِن المُن اللهُ مِن اللهُ

(۱۱۲۱۳) معفرت ابوسعید النظام مروی ہے کہ نی طینیا نے فرمایا جبتم جنازہ دیکھا کرونو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو مخص جنازے کے ساتھ جائے، وہ جنازہ زمین پر سکے جانے سے پہلے خود نہ ہیئے۔

( ١١٣١٤ ) حَذَّتُنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ حَذَّتَنَا أَبُو نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَوِقُ أَمْنِى فِرُفْتَيْنِ فَيَتَمَرَّقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَقْتُلُهَا ٱوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [سحمه سلم ( ١٠٦٤ ) ، وأبن حبان ( ٢٧٢٥) ). [انظر: ١١٩٤٥ ، ١٢٦١ ، ١٤٣١ ، ١٤٣١ ، ١٦٣٤ ، ١٦٣٥ ) . [انظر: ١١٩٤٣ ، ١٢٩٢ ) .

(۱۱۲۱۳) حضرت ابوسعید ٹھا تھا ہے مروی ہے کہ ٹی پھانے فر مایا میری است دوفرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ فکلے کا جے ان دوفرقوں میں ہے تی کے زیادہ قریب فرقہ قرآ کرے گا۔

(١١٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلُّ الْمُسْجِة يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَدَعَاهُ فَامْرَهُ أَنْ يُصَلِّى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ دَحَلَ الْجُمُعَةَ النَّائِيَةَ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَدَعَاهُ فَامْرَهُ ثُمَّ وَخَلَ الْجُمُعَةَ النَّائِيَةَ فَامْرَهُ أَنْ يُصَلِّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ فَدَعَاهُ فَامْرَهُ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَلَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبِرِ مِثَا تَصَدَّقُوا أَنْهُ وَسَلَّمَ وَكُومَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ وَخَلَ الْمُسْجِدَ فِي هَيْنَةٍ بَلَّهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُومَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ وَخَلَ الْمَسْجِدَ فِي هَيْنَةٍ بَلَهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُومَ مَا صَنَعَ ثُمُ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ وَمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُومَ مَا صَنَعَ ثُمُ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ وَمُلَى الْمُولُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَكُومَ مَا صَنَعَ ثُمُ قَالَ الْمُؤْوا فَقُلُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُ وَالْمُولُومُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعُلُوا فَقُلُومُ اللَّهُ عَلَى الْمُولُومُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

(۱۲۱۵) حضرت ابوسعید خدری انگذاسے مردی ہے کہ ایک آدی جد کے دن مجہ نبوی جی دافل ہوا، اس دقت نی طبیقا منہر پر خطب ارشاد قرمار ہے جے، نی طبیقائے اسے بلا کردور کھنیں پڑھنے کا تھم دیا، پھر کے بعدو بھرے دو آدی اور آئے، اور نی طبیقا نے انبیں بھی بہی تھم دیا، پھر لوگوں کوصد قد دیے کی ترغیب دی ، لوگ صدقات دیے گئے، پھر نی طبیقائے ان صدقات جی سے وکپڑے لے کراس آنے والے کو دے دیے ، اور فر مایا کہ لوگو! صدقہ دو، اس پراس آدی نے ایک کپڑ اصدقات جی ڈال دیا، اس کی اس ترکست نا کوار گذری، چنا نچ آپ نگا تھا نے فر مایا کہ اس کہ میں اس ترکست پر نی طبیقائے اسے ڈا ثنا اور آپ نگا تھا تھا کہ اس کی اس ترکست پر نی طبیقائے اسے ڈا ثنا اور آپ نگا تھا تھی اسے تھے امید تھی کہ تم اے بھی دے کراس پرصد قد کرو گے اور اسے ساف کپڑے پہنا دو سے میکن تم نے ایسانہ کیا ، پھی امید تھی کہ تم اسے بھی دے کہا ، تم نے صدفہ کی ترغیب دی تو اس نے ان جس سے ایک کپڑ ااس میں شراف کی ترغیب دی تو اس نے ان جس سے ایک کپڑ ااس میں شراف کی دیا دو اس نے اسے دی ہے اسے دائی ہے کہا اس میں نے اسے دی ترغیب دی تو اس نے ان جس سے ایک کپڑ ااس میں شراف کی ترغیب دی تو اس نے ان جس سے ایک کپڑ اس

### 

(١١٢١٠) حَذَّتُنَا يَحْيَى حَدَّتُنَا ابْنُ أَبِي ذِنْبٍ حَدَّتُنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ فَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ الصَّلَوَاتِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ هَوِيًّا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ فِي الْقِنَالِ مَا نَزْلَ فَلَا حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ الصَّلَوَاتِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ هَوِيًّا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ فِي الْقِنَالِ مَا نَزْلَ فَلَا الْفَقَالَ وَذَلِكَ قَبْلُهُ وَكُفِي اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِنَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا أَمْرَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِلَالًا فَأَقَامَ الظَّهُرَ فَصَلَّاهَا كَمَا بُصَلِيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ أَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كَمَا يُصَلِّيها فِي وَقْتِهَا فَي وَقْتِهَا أَمْ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا كَمَا يُصَلِّيها فِي وَقْتِهَا أَنَّ اللّهُ الْمُغُوبِ وَسَلّمَ بِلَالًا فَأَقَامَ الظَّهُرَ فَصَلَّاهَا كُمَا يُصَلّيها فِي وَقْتِهَا أَنْ اللّهُ الْمُعْرِبِ فَصَلّرَهَا كُمَا يُصَلّيها فِي وَقْتِهَا إِللّهُ مَا أَلْمُعْرِبَ فَصَلّاهَا كُمَا يُصَلّيها فِي وَقْتِهَا إِلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُعْرِبِ فَصَلّاهَا كُمَا يُصَلّيها فِي وَقْتِهَا إِللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ ال

(۱۳۱۷) حضرت ابوسعید خدری بی تنظرت مردی ہے کہ غزوہ خندق کے دن ہم لوگوں کوئمازیں پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملا، یہاں

تک کہ مقرب کے بعد بھی پکھ دفت بیت گیا، اس وقت تک میدانِ قال بی نمازِ خوف کا دوطر بقد تازل نہیں ہواتھا جو بعد بی

تازل ہوا، جب قال کے معالمے بیں ہماری کفایت ہوگئی ' بینی اللہ نے بیفر مادیا کہ اللہ مسلمانوں کی قال بیسی کفایت کرے گا،

اور اللہ طاقتور اور غالب ہے' تو نبی بابلا نے حضرت بال چھٹو کو تھم دیا، انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کی ، نبی بابلہ نے نماز

پڑھائی جیسے عام وقت بی پڑھاتے تھے، پرنماز عصر بھی ای طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت بی پڑھاتے تھے، ای طرح مغرب

بڑھائی جیسے عام وقت بی پڑھاتے تھے، پرنماز عصر بھی ای طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت بی پڑھاتے تھے، ای طرح مغرب

بڑھائی جیسے عام وقت کی طرح بڑھائی۔

( ١١٣١٧ ) حَدَّقَنَا ٱبُو خَالِدٍ الْمُحْمَرُ عَنِ ابْنِ آبِي ذِنْتٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرِجَالًا أَوْ رُكْبَانًا

(۱۱۲۱۷) گذشته صدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(۱۱۲۸) حَدَثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَثَنَا عُنْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّنِي آبُو نَضُرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ يَعْرَضُ النَّاسُ عَلَى جِسُرِ جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَكٌ وَكَارِلِيبُ وَخَطَاطِيفُ تَخْطَفُ النَّاسَ قَالَ فَيَمُو النَّاسُ مِثْلَ الْبَرْقِ وَآخَرُونَ مِثْلَ النَّهِ وَآخَرُونَ مِثْلَ الْفَرِسِ الْمُجِلَة وَآخَرُونَ يَسْفَوْنَ سَغِيًّا وَآخَرُونَ يَمْشُونَ مَشْيًا وَآخَرُونَ يَخْبُونَ حَبُوا وَآخَرُونَ يَوْحَفُونَ وَخُفًا فَآمًا أَهْلُ النَّارِ فَلَا يَمُوتُونَ وَلَا يَحْبُونَ وَاللَّا يَسُولُونَ مَشْيًا فَيُو حَبُونَ وَلَا يَحْبُونَ وَلَا يَحْبُونَ وَاللَّا يَسْرُونَ مَثْلًا اللَّهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ وَلَا يَحْبُونَ وَآمَا نَاسٌ فَيُوْخُونَ يَلُمُونُ وَاللَّهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ صِنَاوَاتٍ ضِبَاوَاتٍ فَيَكُونُ عَلَى نَهْرٍ فَيَتُبُونَ كَمَا تُنْبُثُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ قَالَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي الشَّفَاعَةِ وَيُوجَدُونَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيُولُ وَعَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلُ وَلَائُونَ عَلَى نَهُولُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلُولُ وَعَلَى اللَّهِ فَي اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَي وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَي وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَالِقِ عَلَى اللَّهُ وَاللَهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا لَا عَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ

## مَنْ الْمُرْنُ لِي مَنْ الْمُرْنُ لِي مُنْ الْمُرْنُ لِي مُنْ الْمُرْنُ لِي مُنْ الْمُرْنُ لِي مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِّي اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُلِّمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ لِلّ

مِنْ لَمَرَبِهَا فَيَقُولُ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيَوَى النَّالِيَةَ فَيَقُولُ يَا رَبُّ حَوِّلُنِي إِلَى هَادِهِ الشَّجَرَةِ أَسْتَظِلُّ بِظِلْهَا وَآكُلُ مِنْ نَمَرَتِهَا قَالَ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيَوَى سَوَادَ النَّاسِ وَيَسْمَعُ أَصُواتَهُمْ فَيَقُولُ وَبُ الْدُخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ اللَّهِ سَعِيدٍ وَوَجُلُّ آخَوُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ وَيَسْمَعُ أَصُواتَهُمْ فَيَقُولُ وَبُ الْدُخِلُنِي الْجَنَّةَ فَلَى اللَّهُ سَعِيدٍ وَوَجُلُّ آخَوُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْحَتَلَقَا فَقَالَ آحَدُهُمَا فَيَدُخُلُ الْجَنَّةَ فَيْعُطَى الذُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَوُ يُدْخَلُ الْجَنَّةُ فَيْعُطَى الذُّنِيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَو لِيُونِهِ اللهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْقَالَ الْعَلَامُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْفَالِقُولُ الْعَلَقَالَ الْمُعَلِقُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَيْقِ وَسَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُوالِقَ السَّوادِهِ اللَّهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ الْمُعْلِقَ الْمُعْلِقَالَةُ الْعَلَالَ الْمَالِقَالِهُ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقَ الللَّهُ الْمَالَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقَ الْحَلَقُ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلُقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلُقُ اللَّهُ الْمُؤْلُقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ اللَّالِمُ ا

(۱۱۲۱۸) حضرت ابوسعید خدری نظافظ ہمروی ہے کہ لوگوں کوجہنم کے بل پرلایا جائے گا جہاں آئزے، کا نے اورا کھنے والی چیزیں ہوں گی، کچھ لوگ تو اس پر سے بکی کی طرح گذر جا کیں گے کچھ ہوا کی طرح ، کچھ تیز رفتار کھوڑوں کی طرح ، کچھ ووڑتے ہوئے ، کچھ چینے ہوئے ، کچھ کھیٹے ہوئے ، کچھ کھیٹے ہوئے اور کچھ اپنی سر یہ اور کچھ اپنی سوئے ہوئے گذریں ہے، باتی جبنی تو وہ اس میں زندہ ہوں کے شرم دہ ،البتہ کچھ لوگوں کو ان کے گنا ہوں کی وجہ ہے بکڑ نیا جائے گا اور دہ جل کرکوئلہ ہوجا کیں گے، بھرانش تعالی سفارش کی اجازت ویں مے اور انہیں کردہ درگروہ جبنم سے نکال لیا جائے گا، بھرانیس ایک نبری فوط ویا جائے گا اور وہ اس طرح اگ آئیں کے جیسے کچڑ میں دانداگ آتا ہے، اس کی مثال نی مایلائے 'مہانا ڈ' ہے دی۔

نی ایشان نے مزید قربایا کہ بل مراط پرتمن درخت ہوں ہے ، جہنم ہے ایک آ دی نکل کران کے کنارے پہنچ گا اور کہ گا کہ پرورد گارا جہرار ٹی جہنم سے پھیردے ، اللہ تعالی اس سے یعہد و بیان نے گا کرتواس کے بعد جھسے مزید بھی ما نئے گا ، اس اثناء بھی وہ ایک درخت و کیے گا تو کہ گا کہ پرورد گارا بھی اس درخت کر یب کردے تا کہ بٹی اس کا سابی حاصل کروں اور اس کے پیل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروی وعدہ لے گا ، اچ کس دو ایک اور درخت و کیے گا تو کہ گا کہ پرورد گارا بھے اس درخت کے بروی کا تو کہ گا کہ پرورد گارا بھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ بٹی اس کا سابی حاصل کروں اور اس کے پیل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروی وعدہ لے گا ، اچ کس دو اس سے بھی خوبصورت ورخت و کیے گا تو کہ گا کہ پرورد گارا بھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ بی اس کا سابی حاصل دو اس سے بھی خوبصورت ورخت و کیے گا تو کہ گا کہ پرورد گارا بھے اس درخت کے قریب کردے تا کہ بی اس کا سابی حاصل کردل اور اس کے پیل کھاؤں کا سابید کیے اور ان کی آ وازیں سے گا تو کہ گا تو کہ گا دو کہ دوسرے صحافی بڑیؤنے کے درمیان بیا ختلان کہ پرورد گارا بھے جنت بھی داخل فرما ، اس کے بعد حضرت ابو سعید بڑیؤنا اور ایک دوسرے صحافی بڑیؤنے کے درمیان بیا اختلان میں سے ایک کی مطابق اسے جنت بھی داخل فرما ، اس کے بعد حضرت ابو سعید بڑیؤنا اور اس سے ایک گنا مزید دیا جائے گا اور دوسرے معافی قراد راس سے ایک گنا مزید دیا جائے گا اور دوسرے کے مطابق اسے دیا اور اس سے ایک گنا مزید دیا جائے گا اور دوسرے کے مطابق اسے دیا اور اس سے دیا دراس سے دیا دراس سے دیا دوسرے گا ور دوسرے گا۔

( ١١٢١٩ ) حَذَّقَنَا رَوْحٌ حَذَّقَنَا عُنْمَانُ بُنُ غِبَاثٍ حَذَّقَنَا أَبُو نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُنْدِئَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَمُرُّ النَّاسُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ فَذَكَرَهُ قَالَ بِجَنْبَنَيْهِ مَلَابِكَةٌ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ مَثْلُمُ سَلَّمُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا رَأَيْنُمُ الطَّبْعَاءَ شَجَرَةٌ نَنْبُتُ فِي الْغُنَاءِ وَقَالَ وَآمًا آهُلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمُ

اهلها فلاكر معناه

(۱۱۲۱۹) گذشته مدیث اس دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ۱۱۲۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاتٍ وَالْمَلَاهُ عَلَيَّ فَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِثُ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَى جِسْرِ سَعِيدٍ الْخُدُرِثُ قَالَ إِنَّ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَمَ الشَّفَاعَةَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَلُ وَكَلَالِبُ يَخْطَفُ النَّاسَ وَبِجَنْبَتَهِ الْمَلَالِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَكَمْ صَلَّمُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (۱۱۲۲۰) كَذَشْتُ مِديثَ الرَّومِ رَحْدَ عَلَى اللَّهُ الْعَدِيثَ (۱۱۲۲۰) كَذَشْتُ مِديثَ الرَومِ رَحْدَ عَلَى مُروى ہے۔

(۱۱۲۲۱) ابوالمعنی بھتے کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس تھا کہ حضرت ابوسعید خدری جھی تشریف لے آئے ،
مروان نے ان سے بہتے گئے اگر کیا آپ نے ہی جائیا کوشروبات میں سمانس لینے سے تع فرماتے ہوئے ستا ہے؟ انہوں نے فرمایا
ہاں! ایک آدی کئے لگا میں ایک می سانس میں سراب نہیں ہوسکا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کوا ہے مند سے جدا کر
کے جمرسانس لے لیا کرو،اس نے کہا کہ اگر مجھاس میں کوئی تھا وغیرہ نظر آئے تب بھی چونک ندماروں؟ فرمایا اسے بہادیا کرو۔
کے جمرسانس لے لیا کرو،اس نے کہا کہ اگر مجھاس میں کوئی تھا وغیرہ نظر آئے تب بھی چونک ندماروں؟ فرمایا اسے بہادیا کرو۔
(۱۱۲۱۲) حَدِّثُنَا يَعْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ آبِی سَعِيدٍ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ فِی الْعَوْلِ قَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَکُمْ فَانِ قَدْرَ اللَّهُ شَیْنًا گانَ [اسرحہ الحدیدی (۲۵۷) مال شعب:
صحیح و هذا اسناد حسن فی الشواهد].

(۱۱۲۲۲) حضرت ابوسعید ٹائٹٹا ہے مردی ہے کہ ٹی نائٹا نے عزل کے متعلق فر مایا تم جومرضی کرتے رہو،اللہ نے تقذیر میں جولکھ دیا ہے، وہ ہوکرر ہے گا۔

( ١٩٣٧ ) حَلَّقَنَا يَخْتَى عَنْ مُجَالِدٍ حَلَّقِنِى أَبُو الْوَقَاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حُرِّمَتُ الْمُحَمُّرُ إِنَّ عِنْدَنَا خَمْرًا لِيَتِيمٍ لَنَا فَأَمْوَنَا فَالْهُرَقْنَاهَا (قال النرمذى: حسن صحبح، وفال الالبانى: صحبح (النرمذى: ٢٦ ١). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناده ضعيف].

(۱۱۲۲۳) معرت ابوسعید فائن سروی ہے کہ جب شراب حرام ہوگئی تو ہم نے بی طینا سے عرض کیا کہ ہمارے پاس ایک یتیم یچ کی شراب پڑی ہوئی ہے؟ ہی طائلانے ہمیں اسے بہانے کا حکم دیا، چنا نچے ہم نے اسے بہا دیا۔

#### مِيْ مَنْ الْمَالِمُونَ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِي مِنْ الْمُؤْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمِيْنِ الْمُؤْنِي الْم

- ( ١١٣٢٤ ) حَدَّثَنَا يَخْتَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِى آبُو الْوَذَّاكِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَوْنَ مَنْ فَوْقَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْكُوْكَبَ الدُّرِّى فِى أَفْقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ آبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَٱنْعَمَا إِنظر: ٢٣١ ١ ١ ٢ ١ ١ ٢٠ ١ ٢٠ ٢.
- (۱۱۲۲۳) حضرت ابوسعید نگانڈنے مروی ہے کہ نبی مڈیٹانے فر مایا جنت میں او نیچے درجات والے اس طرح نظرا سمیں سمے جیسے تم آسمان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر بڑگڑ وعمر بڑگڑ بھی ان میں سے ہیں اور یہ وونوں وہاں تازونعم میں مول مے۔
- ( ١١٢٣) حَلَثْنَا يَخْيَى عَنْ شُغْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ ذَكُوَانَ السَّمَّانِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَى مَنْزِلَ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَخَرَجٌ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ فَالَ لَعَلَنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ إِذَا أَعْجِلْتَ أَوُ اَقْحِطْتَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ غُسُلٌ [راجع: ١١١٧٩].
- (۱۱۲۲۵) حضرت ابوسعید خدری بختی مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بالیا ایک انصاری صحابی کی طرف مجے ، وہ آئے تو ان کے سرے پانی انصاری صحابی کی طرف مجے ، وہ آئے تو ان کے سرے پانی کے قطرے فیک رہے بتھے ، نبی بالیا نے فرمایا شاید ہم نے تہم ہیں جلدی فراغت پانے پر مجبور کر دیا ؟ انہوں نے کہا جی ہاں یارسول اللہ کا تفیقاً کا نبی بالیا نے فرمایا جب اس طرح کی کیفیت میں جلدی ہوتو صرف وضو کر لیا کر در بخشل نہ کیا کر و ( بلکہ بعد میں اطمینان سے تخسس کیا کرو)
- ( ١١٢٣٠ ) حَدَّثَنَا يَّكُونِي عَنْ مُحَمَّدٍ بَنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي آيِي أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ حَدَّنَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَاكَ قَالَ أَوْقِدُوا وَاصْطَيْعُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَاكَ قَالَ أَوْقِدُوا وَاصْطَيْعُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَاكَ قَالَ أَوْقِدُوا وَاصْطَيْعُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كُنُهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَكُمُ وَلَا مُذَّكُمُ [صححه الحاكم (٣٦/٣). قال الهيشمى في زوائده ٢٦/٩٠.: وَرَجَالُهُ وَنُقُوا وَفِي بَعْضَهُم حَلَافٍ. قال شعيب: اسناده حسن].
- (۱۱۲۲۲) حضرت ابوسعید خدری نگانئئے مروی ہے کہ تبی عینا نے غزوہ حدیبیہ کے دن صحابہ جنگیا ہے فر مایا رات کو آگ نہ جلانا ہاس کے پچھیم سصے بعد فر مایا اب آجگ جلالیا کرواور کھاتا پکالیا کرو، کیونکہ اب کوئی قوم تمہارے بعدتمہارے صاح اور ید کو نہیں پہنچ سکتی۔

## 

(۱۱۲۲۷) حضرت ابوسعید خدری بی تراث میں کدا یک مرتبہ جھے این صاکد طلاء اور کہنے لگا کہ نوگ میرے بارے طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں ، اوراے اصحاب میں تراث ہیں آئی کی بیٹر مائے ہوئی نہیں سنا کد و جال یہودی ہوگا ، جبکہ میں تو مسلمان ہوں ، وہ کا ناہوگا اور میں تقدرست ہوں ، وہ مکداور مدین نہیں جاسکے گا ، جبکہ میں تو جج کر کے آر ہا ہوں اوراب آپ کے ساتھ مدینہ منورہ جار ہا ہوں ، اس کی کوئی اولا و نہ ہوگی جب کہ میرے یہاں تو اولا دہمی ہے ، چر آخر میں کہنے لگا کداس کے ساتھ مدینہ منورہ جار ہا ہوں ، اس کی کوئی اولا و نہ ہوگی جب کہ میرے یہاں تو اولا دہمی ہے ، چر آخر میں کہنے لگا کداس کے باوجود میں بیجا نتا ہوں کہ و کہاں پیدا ہوگا ؟ کر ارباب کہاں ہے؟ بین کر جمھ پراس کا معاملہ پیر مشکوک ہوگیا۔

( ١٩٢٨ ) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَى عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِى عَيَّاشِ الزُّرُقِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبُدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مِسَبُّعِينَ خَرِيفًا [صححه البحارى (٢٨٤٠)، ومسلم (١٥٥٢)، وابن حزيسة: (٢١١٦، و٢١١٣)، وابن حبان (٢٤١٧). قال شعيب: صحيح، وهذا الاسناد معل]. [انظر: ١١٥١، ١١٥٨).

(۱۱۳۲۸) حضرت ابوسعید خدر می بین نتی شام وی ہے کہ نبی ملیٹا نے فرمایا جو مخص راہِ خدویس ایک دن کا روز ہ رکھے ،اللہ اس دن کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکر دیے گا۔

(١١٢٢٩) حَدَّلْنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّلْنَا عَبُدُ الْمَلِكِ يَغْنِى ابْنَ آبِى سُلَيْمَانَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدْ تَوَكُّتُ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا ٱكْبَرُ مِنْ الْآخِرِ كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجُلَّ حَبُلُ مَمُدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِنْرَتِى آهُلُ بَيْنِى آلَا إِنَّهُمَا لَنُ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدًا عَلَىَّ الْحَوْضَ وَعِنْرَتِى آهُلُ بَيْنِى آلَا إِنَّهُمَا لَنُ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدًا عَلَىَّ الْحَوْضَ الرَاحِةِ فَا مَا ١١١٢).

(۱۹۲۹) حضرت ابوسعید خدری بڑائٹا سے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے فر مایا بیس تم میں دواہم چیزیں بچھوڑ کر جار ہا ہوں جن میں سے ایک دوسر ہے ہے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو آ سان سے زمین کی طرف نگی ہوئی ایک ری ہے اور دوسرے میرے اہل میت ہیں، بیدونوں چیزیں ایک دوہرے سے جدانہ ہوں گی ، یہال تک کے میرے یاس حوض کوٹریر آ پہنچیں گی۔

( ١٩٢٣ ) حَكَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَغْنِى الْجُهَنِيَّ قَالَ سَيِغْتُ زَيْدًا الْعَمِّيِّ قَالَ 'لْعَمْقِيّ النَّاجِيُّ قَالَ سَيِمَعْتُ ابَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ أُمَّتِى الْمَهْدِيُّ فَإِنْ طَالَ عُمْرُهُ آوُ قَصُرَ عُمْرُهُ عَاشَ سَبْعَ سِنِينَ آوُ ثَمَّانِ سِنِينَ آوُ يَسْعَ سِنِينَ يَمُلُأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَذْلًا وَتُخْرِجُ الْأَرْضُ نَبَاتَهَا وَتُمْطِرُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا

(۱۱۲۳۰) حصرت ابوسعید خدری ڈائٹذ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ نگائٹ نے فرمایا میری است میں مبدی آ ہے گا جوست، آٹھ یا نوسال رہے گا، وہ زمین کوعدل وانصاف ہے بھر دے گا، اس زمانے میں اللہ تعالیٰ آسان سے خوب بارش برسائے گا، اور زمین اپنی تمام پیداد ارا گائے گی۔

### هي مُناكِ اللهُ مَنْ فَيْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ

(١١٤٣) حَدَّثُنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثُنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ سَعْدٍ بِبَابٍ هَذَا الْمَسْجِدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ الذَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيْرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَوَوُنَّ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ الذَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيْرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَوَوُنَ النَّامِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ الذَّرَاعِينَ الْعُلَى لَيْرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَوَوُنَ النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَرَاهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَرَاهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَرَاهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَرَاهُ وَالْعَرَاهُ وَالْعَرَاهُ وَالْعَرَاهُ وَالْعَرَاهُ وَالْعَرَاهُ وَعَدَا اللّهُ عَلَيْهِ وَعِدَا اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَرَاءُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَالَعُ فَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَرَاهُ وَالْتُوالِقُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْتَعْرِهُ وَعَمْرُ وَالْعَرَاقُ وَالْعَالِمُ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْتَمْ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَمْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ

(۱۱۲۳۱) حضرت ابوسعید ٹاکٹڑے مروی ہے کہ نبی پیٹائے فرمایا جنت میں او نیچے درجات والے اس طرح نظر آئیں مے جیسے تم آسان کے افق میں روٹن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر ٹاکٹڑ وعمر ٹاکٹڑ بھی ان میں سے جیں اور بیدونوں وہاں نازونعم میں ہوں مے۔

( ١٦٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ الْأَنْصَادِى عَنْ نَهَارِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ وَسُولًا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدُكُمْ لِيُسْأَلُ يَوْمَ الْقِبَامَةِ حَتَى يَكُونَ فِيمَا سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ قَالَ رَبِّ لَكُونَ فِيمَا يَسُأَلُ عَنْهُ أَنْ يُقَالُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُنْكِرَ الْمُنْكُرَ إِذْ رَائِنَهُ قَالَ فَمَنْ لَقَنَهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجَوْتُكَ وَحِفْتُ يُسُأَلُ عَنْهُ أَنْ يُقَالُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُنْكِرَ الْمُنْكُرَ إِذْ رَائِنَهُ قَالَ فَمَنْ لَقَنَهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجَوْتُكَ وَحِفْتُ النَّاسَ إصححه ابن حباد (٣٣٦٨) صحح اساده البوصيرى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠١٧). قال شعيب: اسناده حسن). [انظر: ١١٧٥٧، ١٦٢١٥].

(۱۱۲۳۲) حفرت ابوسعید خدری بڑھڑے مروی ہے کہ نبی بڑھائے فر مایا قیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حساب ہوگا جتی کہ بیہ سوال بھی پوچھا جائے گا کہ جسب تم نے کوئی ممناہ کا کام ہوتے ہوئے ویکھا تھا تواس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جے اللہ دلیل سمجھا دےگا ، وہ کہہ دے گا کہ پروردگار! مجھے آپ سے معانی کی امیدتھی لیکن لوگوں سے خوف تھا۔

( ١١٣٣٣ ) حَدَّثُنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ صَيْفِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ رَجَدَ رَجُلَّ فِي مَنْزِلِهِ حَيَّةً فَاخَدَ رُمْحَهُ فَضَكُهَا فِيهِ فَلَمْ تَمُتُ الْحَيَّةُ حَتَّى مَاتَ الرَّجُلُ فَأَخْبِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخَذَ رُمْحَهُ فَضَكُمْ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْنًا فَحَرِّجُوا عَلَيْهِ ثَلَاثًا فَإِنْ رَأَيْتُمُ وَمُنْهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ لَلَاثًا فَإِنْ رَأَيْتُمُوهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ إِفَالَ الإنباني: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٤٨٩ ، ١٩٦٢ مَنْ ١٤٨٤).

(۱۶۲۳۳) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹٹا ہے مردی ہے کہا کی آ دمی کواپنے گھر بیں ایک سانپ نظر آیا، اس نے اپنائیز واٹھایا اور سانپ کو مارا جس ہے وہ زخمی ہو گیالیکن مرانہیں ، بلکہ مملہ کر کے اس آ دمی کو ماردیا، نبی پیٹھ کواس واقعے کی اطلاع ہوئی تو فر مایا کر تمہار ہے ساتھ کچھالیک چیزیں بھی رہتی ہیں جو آیا وکرنے والی ہوتی ہیں، جب تم آئیس و بچھا کروتو پہلے تین مرتبہ آئیس نہجنے کی تلقین کیا کرو، اس کے بعد بھی آگر و ونظر آئیس تب انہیں مارا کرو۔

( ١٢٣٤ ) حَدَّلْنَا يَحْتَى بُنُ أَبِي بُكُيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ أَبِي الْعَيَّاشِ

عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْحُدُرِ مِّ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ آذَتَى آهُلِ الْجَنّةِ مَنْزِلَةً رَجُلٌ صَرَفَ اللّهُ وَجُهِهُ عَنُ النَّارِ قِبَلَ الْجَنّةِ وَمَثَلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ طِلَّ قَقَالَ آيُ رَبِّ قَلْمُنِى إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ الْحَوْنُ فِي ظِلْهَا وَآكُلُ مِنْ نَصَرِهَا فَقَالَ اللّهُ لَهُ شَجَرةً ذَاتَ ظِلْ وَتَمَو فَقَالَ آئَى رَبِّ قَلْمُنِى إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ آكُونُ فِي ظِلْهَا وَآكُلُ مِنْ نَصَرِهَا فَقَالَ اللّهُ لَهُ شَجَرةً أَنُونَ ظِلْ وَآكُلُ مِنْ نَصَرِهَا فَقَالَ اللّهُ لَهُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْالَئِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لاَ وَعِزْيِكَ فَيْقَلِمُهُ اللّهُ إِلَيْهَا فَتَمَنَّلُ لَهُ شَجَرةً أَخُرى عَنْ عَلَيْهَا وَآكُلُ مِنْ نَصَرِها وَلَهُ رَبُ قَلْمُنِى إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَكُونُ فِى ظِلْهَا وَآكُلُ مِنْ نَصَرِها وَلَهُ مَنْ مَنْ مَانِهَا فَيَقُولُ أَنْ مَسْالَئِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لاَ وَعِزْيَكَ لاَ اللّهُ اللّهُ إِلَيْهَا فَيَقُولُ أَنْ مَسْالَئِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لا وَعِزْيَكَ لا السَّالُكَ عَيْرَهُ فَيَقُولُ اللّهُ مِنْ عَنْوَلَ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللللللللّهُ اللّهُ اللللللللللللللللللّهُ اللللللللللللللللللللللللللللللللللل

# هي مُناهَ مَنْ الرَّيْنِ الرَّيْنِ مِنْ إِلَيْنِ الرَّيْنِ مِنْ إِلَيْنِ الرَّيْنِ فَيْنِ الْفَائِنِ وَالْفِيْنِ فَي مَنْ المُؤْنِّ الرَّفِي فَيْنِ الْفَائِنِ وَالْفِيْنِ وَالْفِيلِ وَالْفِيْنِ وَالْفِيْنِ وَالْفِيْنِ وَالْفِي

ہوں گی اور فر مایا جہنم میں سب سے ملکا عذاب اس مخفس کو ہوگا جسے آگ کے دوجوئے پینائے جائیں گئے جن کی حرارت کی وجہ ہے اس کاو ماغ ہنڈی کی طرح اہلآ ہوگا۔

(۱۱۲۲۵) حَدَّثُنَا سُوَيْدُ بُنُ عَمْرِو الْكُلِّيِيُّ حَدَّثُنَا أَبَانُ حَدَّثُنَا قَنَادَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى عُبُهَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ فَالَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْحَجَّنَّ الْبَيْثُ وَلَيْعُنَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ إصححالِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْحَجَّنَّ الْبَيْثُ وَلَيْعُنَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ إصححالِهِ (۱۹۳۶)، وابن حزيمة: (۲۰۲۷، ۱۹۳۷)، وابن حباد (۲۸۳۲)، والحاكم (۲۱۹۶۰)، وابن حزيمة: (۲۰۲۷)، وابن حباد (۲۸۳۲)، والحاكم (۲۱۹۶۰)، وابن حريمة (۲۱۲۲۰)،

( ۱۱۲۳۵ ) حضرت ابوسعید خدری پڑھٹنا ہے مروی ہے کہ ٹی طیٹا نے فرما یا خروج یا جوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا جج اور عمرہ جاری رہے گا۔

( ١١٣٣١) حَدَّثُنَا سُلِيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثُنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِى وَابُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلِيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ إِلَى جَنَازَةٍ فَمَشَى مَعَهَا مِنْ آلْهَلِهَا حَثَى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ فِيرًاطُّ وَمَنْ انْتَظَرَ حَتَى تُدُفِّنَ أَوْ يُفُرَعَ مِنْهَا فَلَهُ فِيرَاطَان مِثْلُ أُحُدِ النظر: ١١٩٤٢.

(۱۱۲۳۲) حفرت ابوسعید رفی نوس مروی ہے کہ نی رفیقا نے فرمایا جو تحض نماز جناز ویز سے اور قبر کک ساتھ جائے ،اسے دوقیراط
تو اب ملے گا اور جوسرف نماز جناز دیڑھے، قبرتک نہ جائے ،اسے ایک قبراطاقوا ب ملے گا اور ایک قبراطاحہ پہاڑ کے برابر ہوگا۔
(۱۱۲۳۷) حَدِّثَنَا سُلَیْمَانُ بُنُ دَاوُدَ آخُبَرَ نَا عِلْمِ انْ عَنْ فَعَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ آبِی عُنْهَا عَنْ آبِی سَعِیدِ الْمُحدُونِی عَنْ
النّبی صَلَی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَیْحَجَنَ هَذَا الْبَیْتُ وَلَیْعَتَمُونَ بَعْدَ حُرُوحٍ یَا جُوجَ وَمَاْجُوجَ إِراحِينَ ١١٢٥٥ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْحَجَنَ هَذَا الْبَیْتُ وَلَیْعَتَمُونَ بَعْدَ حُرُوحٍ یَا جُوجَ وَمَاْجُوجَ إِراحِينَ ١٢٢٥ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَيْحَجَنَ هَذَا الْبَیْتُ وَلَیْعَتَمُونَ بَعْدَ خُرُوحٍ یَا جُرَی یا جوج کے بعد بھی بیت اللّه کا فی اور عمره اللّه عَلَیْهِ اللّه عَدْدر کی ڈی اللّه اللّه عَدْدی ہے کہ نی میتائے فر ایا خروج یا جوج کے بعد بھی بیت اللّه کا فی اور عمره جاری رہے گا۔

جاری رہے گا۔

( ١١٢٨٨ ) خُدَّثُنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِبنَارٍ عَنُ آبِي حَازِمٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ آبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَفِيلَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ اصْحَابِي أَصْحَابِي فَفِيلَ إِنَّكَ لَا تَدُرِى مَا أَخُدَتُوا بَعْدَكَ قَالَ فَأَقُولُ بُغْدًا بُعْدًا أَوْ قَالَ سُخْفًا سُخْفًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي [سباني في مسند سهل بن سعد: ٢٣٢١٠].

(۱۱۲۳۸) حفزت اُبوسعیدخدری بڑا تُناسب مروی ہے کہ نی میٹانے فر مایا (حوش کوٹر پر پچھالو کوں کو پانی پینے سے روک دیا جائے گا) میں کہوں گا کہ بینو میرے ساتھی ہیں ، مجھے بتایا جائے گا کہ آپ نہیں جانے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعات ایجاد کر لی تھیں ، میں کہوں گا کہ دولوگ دور ہو جا کمیں جنہوں نے میرے بعددین کو بدل ڈالا تھا۔

### هي مناهامَهُ فَيْسَ رَبِيهِ مَنْ اللهُ وَهُو اللهُ وَهُو اللهُ وَهُو اللهُ وَهُو اللهُ وَهُو اللهُ وَهُو اللهُ

( ١١٣٧٩ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَمْوِه بُنِ دِينَارٍ عَنْ آبِي هِشَامٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُوِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَفْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَّةُ

(۱۶۳۳۹) حفرت ابوسعید بڑتنا ہے مروی ہے کہ نبی میٹا نے حضرت کمار بڑتنا ہے فر مایا تنہیں ایک یا فی گروہ شہید کروے گا۔

( ١١٢١٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْحُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُدْمِنٌ خَمْرٍ اِنظر: ١٨ ١ ١ ١ ١.

( ۱۱۲۴۰) حضرت ابوسعید میشندے مروی ہے کہ نبی میشائے فر مایا کوئی احسان جنانے والا ، والدین کا نافر مان اور عادی شراب خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(١١٢٤١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَطُرٌ وَالْمُعَلَى عَنْ آبِى الصَّدْيقِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ تُمْلَأُ الْأَرْضُ ظُلْمًا وَجَوْرًا ثُمَّ يَخُرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِثْرَتِي يَمْلِكُ سَبْعًا أَوْ يَسْمًا فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسُطًا وَعَدُلًا إِراحِ: ١١١٤٧.

(۱۱۲۳۱) حضرت ابوسعید خدری بڑگٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا زبین ظلم وجور ہے بھری ہوئی ہوگی ، بھرمیرے الل بیت میں ہے ایک آدی نکلے گا ، وہ زمین کواسی طرح مدل وانصاف ہے بھر دے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجور ہے بھری ہوگی ، اوروہ سامت یا نوسال تک رہے گا۔

( ١١٢:٢ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا آبِي وَعَفَانُ حَدَثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُحَادَةَ حَدَّثِي الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللّهِ الْبَهِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِثِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَطْمَيْنُ إِلَيْهِمُ الْقُلُوبُ وَتَلِينُ لَهُمُ الْجُلُودُ ثُمَّ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمْرَاءُ تَشْمَيْزُ مِنْهُمْ الْفُلُوبُ وَتَفْشَعِرُ مِنْهُمْ الْجُلُودُ فَقَالَ رَجُلُّ أَنْفَاتِلُهُمْ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ [انظر: ١٥٢٥].

(۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری واقتائے مردی ہے کہ نبی وہنائے فرمایا عنقریب تم پرایسے اوگ تکران :وں مے جن سے دل مطمئن ہوں مے اور جسم ان کے لئے زم ہوں کے داس کے بعد ایسے لوگ تکران بنیں سے جن سے دل تھبرائیں سے اور جسم مطمئن ہوں ہے اور جسم کا نہیں سے دل تھبرائیں سے اور جسم کا نہیں سے دائیں ہے۔ ایک وہ نماز کا نہیں سے داکھ نے فرمایا جب تک وہ نماز قائم کرتے رہیں۔

( ١١٢١٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثِنِي آبُو نَضُرَةً عَنْ أبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ أَنَّ جِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعَمُ سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ أَنَّ جِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ النِّي صَلَّى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعَمُ فَالَ بَعْمُ اللَّهِ الْوَقِيلَ إِسْعِ اللَّهِ الرَّقِيلَ إِسَعِ اللَّهِ الرَّقِيلَ إِسَعِ اللَّهِ الرَّقِيلَ إِسَعِم اللَّهِ الرَّقِيلَ إِسْعِ اللهِ اللهُ اللهِ ا

# هي نزيا) تؤين لي بيني سي المحرك هي مد المحرك هي مستدان سيريا كذرى الله المحرك ا

- (۱۱۲۳۳) حفرت ابوسعید خدری بی تنظیت مردی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت جریل میں آبادی بیابیا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بوچھا کہ اے محمہ! (منزانینیم) کیا آپ بیمار ہو محصے ہیں؟ نبی بیٹیانے فر مایا ہاں! اس پر حفرت جریل ملیٹا نے کہا کہ ہیں اللہ کا نام کے کرآپ پر دم کرتا ہوں ہراس چیز ہے جوآپ کو نکلیف پہنچائے ،اور ہرنفس کے نثر سے اور نظر بدھے ،اللہ آپ کوشفاء عطاء فرمائے ، ہیں اللہ کا نام لے کرآپ پر دم کرتا ہوں۔
- ( ١١٢٤٤) حَدَّثَنَا زَكُوِيَّا بُنُ عَدِى أَخْبَوَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَفِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَجِيدٍ الْخُدُرِ فِي قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلَّى سَجِيدٍ الْخُدُرِ فِي قَالَ أَنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلَّى فَيْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى فَلَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى فَلَا يَعْمَلُكُونَ إِصححه ابن عزيمة: (١٩٤٩) وقال الالباني: حسن (ابن ماحة: قَبْلَ الطَّذَةِ فَإِذَا قَطَى صَلَاتَهُ صَلَّى رَكُعَتَيْنِ (صححه ابن عزيمة: (١٩٤٩) وقال الالباني: حسن (ابن ماحة: اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ الل
- (۱۱۲۳۳) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی مائیا عبد الفطر کے دن عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلنے پچھ کھالیا کرتے تھے اور نماز عید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے ، جب نماز عید پڑھ لیتے تب دور کعتیں پڑھتے تھے۔
- ( ١١٢٤٥) حَدَّثُنَا مُحَاضِرُ بُنُ الْمُورِّعِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بُنُ سُلَيُمَانَ عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا غَشِى ٱحَدُّكُمُ ٱلْهَلَهُ ثُمَّ آرَادَ أَنْ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ (راحه: ١١٠٥٠).
- (۱۳۴۵) حضرت ابوسعید شانشنے سے دوی ہے کہ نبی ملینھ نے قر مایا اگر کوئی آ دی اپنی بیوی کے قریب جائے ، پھر دوبارہ جائے ک خواہش ہوتة رضو کر لے۔
- ( ١١٢٤٦) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ وَآبِى إِسْحَاقَ عَنْ آبِى الْوَدَّاكِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَنِي أَوْطَاسٍ لَا يَقَعُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضَعَ وَعَيْرٍ سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَنِي أَوْطَاسٍ لَا يَقَعُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضِيطُ وَعَيْرٍ سَعِيدٍ اللهِ عَلَى خَامِلُ حَتَّى تَضِيضَ حَيْضَةً [صححه ابن حبان (١٩١١) والحاكم (١/٥٥) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٥٧). قال شعيب: صحيح لغيزه ]. (انظر: ١١٥١٥) ١١٥٥.
- (۱۳۳۷) حفرت ابوسعید خدری پی شخت مردی ہے کہ ہی پیانا نے غز وہ اوطاس کے قید یوں کے متعلق فر مایا تھا کو کی شخص کس حالمہ باندی سے میاشرت نہ کرے، تا آ نکدوضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حالمہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت نہ کرے۔
- ( ١١٢١٧ ) حَدَّثَنَا هَارُونُ و سَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ قَالَ أَخْبَوَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْمُشَجِّ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئَى قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقْسِمُ شَيْنًا اقْبَلَ رَجُلْ فَأَكَبَ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونِ كَانَ مَعَهُ فَجُرِحَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ

### 

وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَامْتَقِدُ قَالَ قَدْ عَقَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إصححه الله حيان (٦٤٣٤)، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٣٦٠٤)، والنساني: ٣٢/٨)، قال شعيب: حسن لغيره إ.

(۱۳۳۷) حضرت ابوسعید خدری چی تؤسے مروی ہے کہ ایک دن نبی ملینا کچی تقسیم فر مار ہے تھے، ایک آوی سامنے سے آیا اور نبی مئینا کے سامنے جھک کر کھڑا ہو گیا، نبی میٹنانے اپنے پاس موجود چھڑی اسے چید دی، اس سے اس کے چیرے پرزخم لگ گیا، نبی مئینا نے اس سے فر مایا آ کے بڑھ کر جھے سے قصاص لے نو، اس نے کہایا رسول اللہ کا پینے ایس نے معاف کردیا۔

( ١١٢١٨ ) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِى الْهَيْثَمِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ آحَدَكُمْ يَعُمَلُ فِي صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لَيْسَ لَهَا بَابٌ وَلَا كُوَّةٌ لَحَرَجَ عَمَلُهُ لِلنَّاسِ كَانِناً مَا كَانَ

(۱۱۲۴۸) حضرت ابوسعید خدری ٹاکٹز سے مروی ہے کہ نبی طالبانے قرمایا اگرتم میں سے کوئی شخص کسی الیمی بند چٹان میں جیپ کر عمل کرے جس کا نہ کوئی دہانہ ہواور نہ ہی روشندان، تب بھی اس کاوہ عمل نوگوں کے سامنے آ کررہے گا،خواہ کوئی بھی عمل ہو (اجھایا برا)

( ١٧٤٤٩ ) عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوا مِنْ غَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَانْتَنَ آهُلَ الدُّنْيَا إِنَالِ الألباني: صعيف (الترمذي: ٩٨٤ ). فال شعيب: حسن لغيره|. إانظر: ١١٨٠٨ }.

(۱۳۹۹) اور نبی عزیقائے فرمایا کہا گر' غساق' (جہم کے پانی) کاایک ڈول زمین پر بہادیا جائے توساری دنیا میں بد ہو پھیل جائے۔

( ١١٢٥ ) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَأْكُلُ التَّوَابُ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ ذَنَيِهِ قِيلَ وَمِثْلُ مَا هُوَ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ حَبَّةٍ خَوْدَلٍ مِنْهُ تَنْبُتُونَ (صححه ابن حباد (٢١٤٠)، والحاكم (٢١٩٠٠). فال شعيب: حسن لعبره واسناده صعيف).

(۱۱۲۵۰) اور نی ﷺ نے فرمایا کمٹی انسان کی ہر چیز کھا جاتی ہے سوائے ریڑھ کی بڈی کے بھی نے بوجھایار سول اللہ! ریڑھ کی میہ بٹری کس چیز کے برابر ہاقی رہتی ہے؟ فرمایا رائی کے ایک وانے کے برابر ، اوراس ہے تم دوبارہ اگ آؤگے۔

( ١٦٢٥١ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ حَدَّثِنِي الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللّهِ الْبَهِيِّي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ أَمَرَاءُ تَلِينُ لَهُمْ الْجُلُودُ وَتَطْمَئِنَّ إِلَيْهِمُ الْقُلُوبُ وَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أَمَرَاءُ تَشْمَئِزُ مِنْهُمْ الْقُلُوبُ وَتَفْشَعِرُ مِنْهُمْ الْجُلُودُ قَالُوا أَفَلَا نَفْتُلُهُمْ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ

(۱۱۲۵۱) حضرت ابوسعید خدری بڑائنا سے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایا عنقریب تم پرایسے لوگ محکمران ہوں سے جن سے دل مطمئن ہوں سے اورجسم ان کے لئے زم ہوں سے ،اس کے بعد ایسے لوگ محکمران بنیں سے جن سے دل گھرا کیں سے اورجسم

#### مِنْ مُنْ الْمُنْ الْم مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللّ

- کائییں گے، ایک آ دمی نے بوچھایارسول اللہ! کیا ہم ایسے تکمرانوں سے قال نہ کریں؟ تی میں انے فر مایائییں، جب تک وہ نماز قائم کرتے رہیں۔
- ( ١٩٢٥٢ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَثَنَا ابْنُ لَهِيمَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنُ أَبِى الْهَيْنَمِ عَنْ أَبِى سَمِيدٍ الْخُفْرِيِّى عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ مَفْعَدُ الْكَالِمِ فِى النَّارِ مَسِيرَةُ لَلَالَةِ أَيَّامٍ وَكُلُّ ضِرْسٍ مِثْلُ أُحْدٍ وَفَحِدُهُ مِثْلُ وَدِقَانَ وَجِلْدُهُ سِوَى لَحْمِهِ وَعِظَامِهِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا
- (۱۱۲۵۲) حعرت ابوسعید خدری پڑٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی پڑیلانے فر مایا جہنم میں کا فر کے صرف بیٹھنے کی جگہ تین دن کی مسافت پر پھیلی ہوگی ، ہرؤاڑ ھاحد پہاڑ کے برابر ، رانیں در قان پہاڑ کے برابراور گوشت اور مڈیوں کو ٹکال کرصرف کھال چالیس گڑ کی ہوگی۔
- ( ١١٢٥٣ ) وَعَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ مِفْعَعًا مِنْ حَدِيدٍ وُضِعَ فِي الْأَوْضِ فَاجْتَمَعَ لَهُ الثَّفَلَانِ مَا أَقْلُوهُ مِنُ الْأَرْضِ
- (۱۱۲۵۳) اور نی طفظ نے فرمایا اگراو ہے کا ایک گرزجنم ہے نکال کرز مین پر دکھ دیا جائے اور سارے جن وانس استھے ہوجا کیں تب بھی دواے زمین ہے ہلاتک نہیں سکتے۔
- ( ١١٢٥٤ ) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِسُوادِقِ النَّارِ أَرْبَعُ جُدُرٍ كَثُفَ كُلُّ جِدَارٍ مِثْلُ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٤)، قال شعيب: حسن لغيره].
- (۱۱۲۵۳) اور نبی مینیا نے فرمایا جنم کی تنا تمیں جار جارو یواروں کے برابر بول گی جن بی ہے ہردیوار کی موٹائی جالیس سال کی مسافت کے برابر ہوگی۔
  - ( ١١٢٥٥) وَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيَاعُ حَوَامٌ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ يَعْنِي بِهِ الَّذِي يَغْنَزِعُ بِالْجِعَاعِ ( ١١٢٥٥) اور بِي الْجِنائِ فَرَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيَاعُ حَوَامٌ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ يَعْنِي بِهِ الَّذِي يَغْنَزِعُ بِالْجِعَاعِ ( ١١٢٥٥) اور بِي الْجِنائِ فَرَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّامِ المِ
- ( ١٦٢٥٦) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ ذَرَجَةٍ لَوْ أَنَّ الْعَالَمِينَ الجُتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ لَوَسِعَتْهُمُ [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٣٢)، قال شعيب: صحيح لغيره دوذ "لو ان....." فهذا اسناد ضعيف].
- (۱۱۲۵۲) اور تی پیان نے فر مایا جنت کے سوور ہے ہیں واکر سارے جہان والے اس کے ایک ورہے میں آ جا کیں تو وہ بھی ان کے لئے کافی ہوجائے۔
- ؛ ١٠٢٥٧) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّبْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبَّ لَا ٱبْرَحُ أُغْوِى عِبَادَكَ مَا دَامَتُ ٱزْوَاحُهُمْ فِي ٱلْجَسَادِهِمُ قَالَ الرَّبُّ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَزَالُ ٱغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي ووالحاكم

(۲۹۱/۶). [انظر: ۲۹۷/۱].

( ۱۳۵۷) اور نبی عَبُنگ نے فرمایا شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! مجھے تیریءُزے کی قتم! میں تیرے بندوں کواس وقت تک گمراہ کرتارہوں گاجب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پروردگارعالم نے فرمایا تھا مجھے اپی عزت اور جلال کی قتم! جب تک وہ مجھ سے معافی یا تکتے رہیں تے ، میں انہیں معاف کرتارہوں گا۔

۱۸۶۵۸) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ إِنَّهُ لِيَخْتَصِمُ حَتَّى الشَّاقَانِ فِيمَا انْنَطَحَا (۱۱۲۵۸) اور نِي مَيُنِهِ نِهُ مِهِ الآل وَاتِ كَاتِم جَس كَرَيْسَهُ قَدرت مِن مِيرِي جَانِ ہِ، تيامت كے دن لوگ جَمَّرُي ہے، حَقَّ كهوه دو بكريال بھى جنہوں نے ايك دوسر كوسينگ مارے ہوں گے۔

( ١١٢٥٩) وَعَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَهُ قَالَ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ فِي الْجَنَّةِ كَمَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً الخرجه عبد بن حميد (٩٢٧) قال الهيثمي في مجمعه: ورجاله وثقوا على ضعف فيهم. قال شعب: صحبح وسنده ضعيف إ

(۱۱۲۵۹) اور نی مینا نے فرمای جنت کے دروازے کے دونوں پیول (کواڑوں) کے درمیان جالیس سال کی مسافت ہے۔

( ١١٣٠ ) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ الرُّوْيَا بِالْأَسْحَارِ [انظر: ٢٠١٧٦٣]

(۱۱۲۲۰) اورنی مینا نفر مایاب سے زیادہ سے خواب وہ ہوتے ہیں جو سحری کے وقت دیکھے جائیں۔

(١١٢٦١) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوُ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّأْذِينِ لَتَضَارَبُوا عَلَيْهِ بِالسُّيُوفِ (احرجه عبد بن حميد (٩٣٥). اسناده ضعيف).

(۱۳ ۱۱) اور نبی نینانے فرمایا اگرلوگوں کوا ذان دینے کا نوّاب معلوم ہوجائے توا ذاؤ میں دینے کے لئے آپس میں تلوار دل سے لڑنے لگیس۔

( ١١٢٦٢) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ عَلْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي صَعِيدٍ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُورِيِّ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَّ الظَّهُرَانِ آذَنَنَا بِلِفَاءِ الْعَدُورُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُورِيِّ قَالُولُورَ الْمَحْدِدِهِ ابن عزيمة: (٣٨٠ ٢)، وابن حبان (٢٧٤٢) وفال الترمذي: حسن صحيح، وفال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٨٤٤). [انظر: ١١٨٤٨، ١١٨٤).

( ۱۱۳ ۶۳) حضرت ابوسعید خدری بڑھڑ ہے مروی ہے کہ تبی طابع نے فتح مکہ کے سال مرالظیمران پینچ کر دشمن ہے آ منا سامنا ہونے کی جمیں اطلاع دی اور جمیں روز وختم کر دینے کا تھم دیا ، چنانچہ ہم سب نے روز وختم کر لیا۔

( ١١٣٦٢ ) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثِنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آبِي سَلَمَةَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّقَهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنُحُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاءُ مِنْ

الْمَاءِ [صححه مسلم (٣٤٣)، وابن حباد (١١٦٨)].

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید ضدری پی تفظیت مروی ہے کہ نبی میانانے فرمایا وجوبیٹسل آب حیات کے خروج پر ہوتا ہے۔

( ١٣٦٤) حَدَّثَنَا آبُو سَلَمَةَ آخُبَرَنَا لِيُثُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍ و عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ إِيُلِيسَ قَالَ لِوَبِّهِ بِعِزَّيَكَ وَجَلَالِكَ لَا آبُرَحُ أُغُوى بَنِى آدَمَ مَا دَاسَتُ الْأَرُواحُ فِيهِمْ فَقَالَ اللَّهُ فَبِعِزَّتِى وَجَلَالِى لَا آبُرَحُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْنَفْفَرُ ونِي (انظر: ١٣٨٧).

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنڈے مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹا کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ شیطان نے کہا تھا کہ پرور دگار! مجھے ٹیری عزت کی قتم! میں تیرے بندوں کواس وقت تک گمراہ کرتا ریوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پرور دگارعالم نے فر مایا تھا بچھے اپنی عزت اور جلال کی قتم! جب تک وہ جھے سے معافی مانگتے رہیں ہے ، میں انہیں معاف کرتا رہوں گا۔

( ١١٣٠٥) حَدَّثَنَا الْبُو سَلَمَةَ الْحُبَرَانَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ الرَّحُمَنِ عَنْ نَهَارِ الْعَبُدِى الْهُ سَمِعَهُ يُحَدُّثُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَسُأَلُ الْعَبُدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَقُولَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَآيْتَ الْمُنْكُرَ تُنْكِرُهُ فَإِذَا لَقَنَ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّنَهُ قَالَ يَا رَبُّ وَيْفُتُ بِكَ وَهَرِفْتُ مِنْ النَّاسِ [راجع: ١٢٢٢].

(۱۱۳۷۵) حضرت ابوسعید خدری دین نظرت مروی ہے کہ نبی طبیقائے فر مایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندے ہے یو جھے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے ویکھا تھا تو اس ہے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھڑ جے اللہ دلیل سمجھا دے گا، وہ کہد دے گا کہ ہروردگار! مجھے آپ سے معانی کی امید تھی لیکن لوگوں ہے خوف تھا۔

( ١٦٣٦٠) حَدَّثَنَا أَيُّو أَخْمَة الزَّبَيُّرِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّو النَّعُمَانِ عَبُدُ الرَّحُمَنِ بَنُ النَّعُمَانِ الْأَنْصَارِیُّ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُرِیُّ قَالَ تُوكُفَی وَمَرَكَ عِبَالًا وَلِي عِبَالٌ الْمَهُرِیُّ قَالَ تُوكُفِی وَلَرَكَ عِبَالًا وَلِي عِبَالٌ وَعِبَالٍ أَيْحِى حَتَّى نَنْزِلَ بَعْضَ هَذِهِ الْأَمْصَارِ فَيَكُونَ أَزْفَقَ عَلَيْنَا وَلِي عَبَالٌ فَي مَعِيشَتِنَا قَالَ وَيُحَلَّ لَا تَخُرُجُ فِيلِيلِي وَعِبَالٍ أَيْحِى حَتَّى نَنْزِلَ بَعْضَ هَذِهِ الْأَمْصَارِ فَيَكُونَ أَزْفَقَ عَلَيْنَا فِي مَعِيشَتِنَا قَالَ وَيُحَلَّ لَا تَخُرُجُ فَإِلَى سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَيْ مَعِيشَتِنَا قَالَ وَيُحَلِّ لَا تَخُرُجُ فَإِلَى سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَلْهُ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَلْهُ وَسِلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَلْهُ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَلْهُ وَسِلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَلْهُ وَسُلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَلْهُ وَشِدَيْهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْهِمَامَةِ [راحع: ٢١٦٦].

(۱۳۷۷) ابوسعید مینین 'جومبری کے آزاد کروہ غلام ہیں' کہتے ہیں کہ میرے بھائی کا انتقال ہوا تو میں حضرت ابوسعید خدری ڈائٹز کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے ابوسعید امیرے بھائی کا انتقال ہو گیا ہے، اس نے بچ بھی چھوڑے ہیں،خود میرے اپنے بچ بھی ہیں اور رو پید پیدہ مارے پاس ہے نہیں میں یہ سوچ رہا ہوں کہ اپنے اور بھائی کے بچوں کو لے کر کی شہر ہیں فتقل ہوجاؤں تا کہ ہماری معیشت متحکم ہوجائے؟ انہوں نے قربایا تمہاری سوچ پرافسوں ہے، یہاں ہے مت جا تا

### هير المنظرة المنظرة

کیونکہ میں نے نمی می<sup>دیوں</sup> کو میفر ماتے ہوئے ستا ہے کہ جو تحض مدینہ خورہ ک تکالیف اور پر بیٹانیوں پرصبر کرتا ہے ، میں قیامت کے ون اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

( ١٣٦٧) حَدَّنَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّتَنِى حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ بِشُو بُنِ حَرْبِ أَنَّ ابُنَ عُمَرَ أَنَى أَبَا سَعِيدٍ اللَّهُ أُخْبَرُ النَّكَ بَايَعْتَ أَمِيرَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى أَمِيرٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمُ بَايَعْتُ ابْنَ الزَّبَيْرِ فَجَاءَ أَهُلُ الشَّامِ فَسَاقُونِي إِلَى جَيْشِ بْنِ دَلَحَةً فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهَا كُنْتُ آخَافُ بَايَعْتُ ابْنَ الزَّبَيْرِ فَجَاءَ أَهُلُ الشَّامِ فَسَاقُونِي إِلَى جَيْشٍ بْنِ دَلَحَةً فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهَا كُنْتُ آخَافُ وَمَدَّ بِهَا حَمَّادٌ صَوْتَهُ قَالَ آبُو سَعِيدٍ بَا أَبَا عَبُدِ الرَّحْمَنِ أَوَلَهُ تَسْمَعُ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ إِلَا مَعْلَى الْمَ مَنْ اسْتَعْلَاعَ أَنْ لَا يَنَامَ نَوْمًا وَلَا يُصْبِحَ صَبَاحًا وَلَا يُمْسِى مَسَاءً إِلَا وَعَلَيْهِ أَمِيرَ فَلَ لَكُمُ النَّامُ عَلَى أَيْلُ اللَّهُ عَلَى أَيْدٍ وَاجِدٍ وَلَكِنْ الْمُ الْمَعْلَى عَلَى اللَّهُ وَلَكُنْ الْمُعْلَى عَلْمُ اللَّهُ وَسَلَمَ قَالَ مَنْ السَعَطَاعَ أَنْ لَا يَنَامَ نَوْمًا وَلَا يُصْبِحَ صَبَاحًا وَلَا يَمُعْمِى مَسَاءً إِلَا وَعَلَيْهِ أَمِيرَ فَى اللَّهُ وَلَكُنْ الْمُ اللَّهُ مُولِقَالًا عَ أَنْ لَا يَنَامَ نَوْمًا وَلَا يُصْبِحَ صَبَاحًا وَلَا يُمُسِى مَسَاءً إِلَا وَعَلَيْهِ أَمِيرَ وَالِكُولُ اللَّهُ مُولِي وَالْمَالُ عَلَى أَلْمُ اللَّهُ مُولِى وَالْحِدِي وَالْمِيرِ وَاجِدِي

(۱۹۲۷) بشر بن حرب کتبے ہیں کہ ایک مرتبہ تعفرت عبداللہ بن عمر بڑتا اوسعید خدری بڑتا کے پاس آئے اور کہنے گئے کہ بھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے کسی ایک امیر پر اتفاق رائے ہونے سے قبل می ووامیروں کی بیعت کر لی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے مفترت ابن زبیر جھٹنا کی بیعت کی تھی، پھر اہل شام آ کر مجھے ابن دلچہ کے لئنگر کے پاس تھینے کر لے مجھے چنا نچے میں نے مجود آاس سے بھی بیعت کر لی معفرت ابن عمر بھٹنا نے فرمایا جھے بھی اسی کا خطرو ہے (وومرتبہ فرمایا)

پھر حضرت ابوسعید بڑنٹانے فر مایا کہ اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ نے نبی مڈیٹا کا بیفر ، ن نبیس سنا کہ جوشخص اس بات ک استطاعت رکھنا ہو کہ کوئی نیندالی نہ سوئے ، کوئی صبح اور شام الیمی نہ کرے جس بیس اس پر کوئی حکمران نہ ہوتو وہ ابیا ہی کرے؟ انہوں نے فر مایا کہ ہاں! سنا تو ہے کیئن میں اس چیز کو نا پہند مجھتا ہوں کہ کسی ایک امیر پر لوگوں کے اتفاق رائے ہونے سے قبل ہی دوامیروں کی بیعت کرلوں۔

( ١٦٦٨ ) حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدُّ لُوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ قَصِيصٌ أَوْ عِمَامَةٌ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمُدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرٌ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرٌ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرٌ مَا صُنِعَ لَهُ وَاعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرٌ مَا صُنِعَ لَهُ إِصحت ابن حبان (٢١١ه)، والحاكم (١٩٢/٤) وحسنه الترمذي وفال الألباني: صحبح (ابو داود: صبح داود: ١١٤٨٩). وانظر: ١١٤٨٩).

(۱۱۲ ۱۸) حضرت ابوسعید خدری افتان ہے مروی ہے کہ نبی عظا جب کوئی نیا کیڑا پہنے تو پہلے اس کا نام رکھتے مثلاً قیص یا عمامہ، مجربید دعا ، پڑھتے کہ اے اللہ! میں تجھے سے اس کی خیرا درجس مقصد کے لئے اے بنایا میں تجھے سے اس کی خیرا درجس مقصد کے لئے اے بنایا میں تجھے سے اس کی خیرا درجس مقصد کے لئے اے بنایا میں ہے ، اس کی خیر ما تکما ہوں ، اوراس کے شراورجس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شرسے تیری بناو ما نگما ہوں ۔ اس کے قبل اللہ بن الماش تج عن علیہ اس کے شرعے تیری بناو ما نگما ہوں ۔ ( ۱۲۲۹ ) حکاف ایس کے شرک اللہ بن الماش تج عن علیہ ا

## ﴿ مُنِهُ الْمُرْتَ لِي مِنْ اللَّهُ مِنْ لِي مِنْ اللَّهُ مِنْ لِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِ

الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ سُوَيْدِ السَّاعِدِي عَنُ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى أَمَّنِي جِبْرِيلُ فِي الطَّلَاقِ فَصَلَّى الظُّهُرَ حِينَ وَالَّتُ الشَّمْسُ وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ قَامَةً وَصَلَى الْمَعْرِبَ حِينَ غَابَتُ الشَّمْسُ وَصَلَى الْعَصْرَ وَالظَّلَ فَي الْعَصْرَ وَينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ جَاءَهُ الْمَعْرِبَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ جَاءَهُ الْمَعْرِبَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَى الْمَعْرِبَ حِينَ عَابَتُ الشَّمْسُ وَصَلَى الْعَلْمِ وَصَلَى الْمَعْرِبَ حِينَ عَابَتُ الشَّمْسُ وَصَلَّى الطَّلَقُ قَامَتُانِ وَصَلَّى الْمُعْرِبَ حِينَ عَابَتُ الشَّمْسُ وَصَلَى الْعُشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوْلِ وَصَلَى الطَّيْحَ حِينَ كَادَثَ الشَّمْسُ تَطُلُعُ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْوَقُعَيْنِ الْوَقُعَيْنِ الْوَقُعَيْنِ الْوَقُعَيْنِ الْوَقُعَيْنِ الْوَقُعَيْنِ الْوَقُعَيْنِ الْوَقُعِينَ الْمُعْرِبَ وَصَلَى الْعَلْمَ عَلَى الْعَلْمَ الْمَعْمِ اللَّهُ الْمَعْمِ الْمُعْرِبَ الْمُعْرِبَ الْمُعْرِبِ الْمُعْمِلُ وَالْمَالَاقُ الْمَعْمِ الْمُعْرِبِ الْمُعْلِقُولُ وَصَلَى الْمُعْرِبِ وَالْمَالَاقُ الْمَعْمِ اللْمُعْرِبِ الْمُعْرِبِ الْمُعْلِمِ اللْمُعْرِبِ الْمُعْرِبُ الْمُعْرِبِ الْمُعْرِبُ الْمُعْرِبِ الْمُعْرِبِ الْمُعْرِبُ الْمُعْلِمِ الْمُعْرِبُ الْمُعْمِلِيلُ الْمُعْرِبُ الْمُعْلِمُ الْمُعْرِبِ الْمُعْرِبِ الْمُعْمِ اللَّهُ الْمُعْرِبُ الْمُعْرِبُ الْمُعْرِبُ الْمُعْمِلُ اللْمُعْرِبِ الْمُعْرِبُ الْمُعْرِبُ الْمُعْرِبُ الْمُعْرِبُ الْمُ

(۱۱۲۷۹) حضرت ابوسعید خدر کی ٹائٹ سے مروی ہے کہ تی مائیلانے فر مایا ایک مرجہ حضرت جبریل طائیلانے نمازیل جبری امت کی ، چٹانچے انہوں نے ظہر کی نمازز والی آفاب کے وقت پڑھائی ،عمر کی نمازاس وقت پڑھائی جب سابیا لیک مثل کے ہرا ہر تھا، مغرب کی نمازغروب آفاب کے وقت پڑھائی ،نماز عبشاء غروب شفق کے بعد پڑھائی اور نماز فجر طلوع فجر کے بعد پڑھائی ، پھر اسکلے دن دوہارہ آئے اور ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سابیا لیک مثل ہو چکا تھا،عمر کی نماز دوشل میں پڑھائی ، مغرب کی نمازغروب آفاب کے وقت اور عشاء کی نماز رات کی پہلی تہائی میں پڑھائی اور فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج نکلنے کے قریب ہو گیا تھا اور فرمایا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔

(١١٢٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ ٱلْحَبَرَانَا النَّ لَهِيعَةَ عَنْ بُكْيْرٍ عَنْ آبِي بَكْرٍ بْنِ الْمُنكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ الزُّرَقِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسُلُ يَوْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَةِ عَلَى كُلِ مَعْدِلِهِ الْمُحْسَدِ الْمُحْسَدِ الْمُحْسَدِ الْمُحْسَدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُحْسَدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَاللَّهُ وَالنَّوَاكُ وَإِنَّهَا يَمَسُّ مِنْ الطَّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ (صححه مسلم المُحْسَدِ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ (صححه مسلم المُحْسَدِ اللهِ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ أَهْلِهِ (صححه مسلم (١٤٤٦)) و (انظر: ١١٦٨١)).

(۱۱۳۷۰) حضرت ابوسعید ڈنٹیؤ ہے مروی ہے کہ نبی پیٹانے فر مایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دبی پڑنسل کرتا ، مسواک کرتا ، ادرا پی مخبائش کے مطابق خوشبو **کا** ناخوا داہیے تکھر کی ہی ہو ، واجب ہے۔

( ١١٢٧١ ) حَدَّقَنَا يُونَسُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّقَنَا بِشُرُ بْنُ حَوْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِيَّ بَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْوِصَالِ قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ أَنْ تَفْعَلَهُ قَالَ إِنَّى لَسْتُ كَاْحَدِكُمْ إِنِّى أُطْعَمُ وَأَسُفَى

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید بن تنزیه مروی ہے کہ بی البیائی نے ایک بی محری ہے مسلسل کی روزے رکھنے ہے منع فرمایا ہے ، صحاب کرام جمائی نے عرض کیایا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ دوزے رکھتے ہیں؟ نبی مائیائے نے فرمایا اس سعالے ہیں ہیں تمہاری طرح نبیں ہوں ، ہیں تو اس حال ہیں رات گذار تا ہول کہ میرارب خود بی مجھے کھلا بلادیتا ہے۔

( ١١٢٧٢ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحٍ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى سَجِيدٍ

الْحُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدْهِ قَالَ كُنَّا نَتَاوَبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيتُ عِنْدَهُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ أَوْ يَطُولُهُهُ أَمْرٌ مِنَ اللَّلِلِ فَيَهُ فَنَا فَيَكُثُرُ الْمُحْتَسِبُونَ وَأَهْلُ النُّوبِ فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ فَخَرَجَ عَلَيْ رَسُولُ النَّوبِ فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ فَخَرَجَ عَلَيْ رَسُولُ اللَّهِ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا هَذِهِ النَّجُوى آلَمُ انْهَكُمْ عَنُ النَّجُوى قَالَ قُلْنَا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ يَا اللَّهِ إِنَّمَا كُنَّا فِي ذِكُو الْمُسِيحِ فَوَقًا مِنْهُ فَقَالَ آلَا أُخْيِرُكُمْ بِمَا هُوَ آخُونُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْمَسِيحِ عِنْدِى لَنَّ اللَّهِ إِلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَّهُ اللَّهُ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَسِيحِ عِنْدِى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَّهُ اللَّهُ إِلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهِ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ الْمُسْتِحِ عِنْدِى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ الْكُولُ اللَّهُ الْمُعْمَالُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَ

(۱۱۲۷۲) حطرت ابوسعید خدری بی تنوفر ماتے ہیں کہ ہم لوگ باری باری رات کے وقت ہی ملینہ کے پاس رکتے ہتے تا کہ اگر

نی ملینہ کورات کے وفت کوئی ضرورت یا کام ویش آجائے تو وہ ہمیں ہیں حکیں ، بعض او قات بی تو اب کمانے والے اور باری
والے افراد کافی تعدادیں اسمیے ہوجاتے ہے ، اس صورت میں ہم لوگ آپس میں یا تیم کرتے رہے ہے ، ایک مرتبرات کے
وفت ہی ملینہ ہمارے پاس تشریف لا سے اور فر ما یا کہ بیکسی سرکوشیاں ہیں؟ کیا ہیں نے تہمیں سرکوشیاں کرنے سے منع نہیں کیا؟
ہم نے کہا کہ اے اللہ کے بی تالین فیل ہم تو ہر کرتے ہیں ، درامسل ہم لوگ و جال کا تذکرہ کررہ ہے تھے ، ہمیں اس سے ڈرنگ رہا
ہے ، نی ملینہ نے فرما یا کیا میں جہمیں ایک چیز نہ بتاؤں جومیر سے زد کیے تبہارے لیے و جال سے بھی ذیادہ و خطر ناک ہے؟ ہم
نے عرض کیا کیوں نہیں؟ می ملینہ نے فرما یا وہ شرک خفی ہے کہ انسان کی تم سے کسی دوسرے انسان کی وجہ سے کھڑا ہو

( ١١٣٧٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِى الْعُمَرِئَ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ اَوَاقِ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ٱوْسُقِ صَدَقَةً

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید بھائنے مروی ہے کہ نی ملیانے ارشادفر مایا یا کی اونوں سے کم میں زکو ہنیں ہے، پانی اوقیہ سے کم جا ندی میں زکو ہنیں ہے اور پانی وس سے کم کندم میں بھی زکو ہنیں ہے۔

١١٢٧١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْنَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَادِى عَنْ آبِيهِ آنَهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحْدَرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمَ يَتُبَعُ بَيْنَةٍ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمَ يَتُبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجَبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَهِزُ بِدِينِهِ مِنْ الْهِنَنِ إراحِع: ١١٠٤٦).

( س کے ۱۱۲) حضرت ابوستید بڑا تُنڈے مروی ہے کہ ہی پانیا نے قر ما یا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال'' بحری'' ہوگی، جسے لے کروہ بہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات کرنے کی جگہ پرچلا جائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچاہے۔

( ١١٣٧٥ ) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرِ انْبَانَا الْمُعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُوَّةَ عَنْ آبِى الْبَخْتَرِى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْقِرَنَّ اَحَدُّكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى آمُرًا لِلَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا ثُمَّ لَا يَقُولُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ فَيَقُولُ رَبِّ خَشِيتُ النَّاسَ فَيَقُولُ وَآنَا آحَقُّ آنُ يُخْشَى إصحح البرصيرى

## من المنافق الله المنافق المنافق الله المنافق الله المنافق الله المنافق ال

استاده، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ١٠٠٨). [انظر: ١١٤٦٠،١١٤٦].

(۱۱۲۵) حفرت ابسعید خدری النظرے مردی ہے کہ نی طیا نے قرمایاتم میں ہے کوئی تخص اپنے آپ کو اتنا حقیر نہ سمجھے کہ اس پرانشکی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کائل ہولیکن وہ اسے کہ نہ سکے ، کو کھ الشداس سے بوجھے گا کہ تھے یہ بات کہنے ہے کس چیز نے روکا تفاج بندہ کہنے گا کہ پروردگارا میں لوگوں سے ڈرتا تھا ، الشفر ماسے گا کہ میں اس بات کازیا وہ حقد ارتفاک تو جھے شارت ا (۱۱۲۷۱) حَدَّدَ فَا مَن عُبَهُ وِ حَدَّفَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبیدِ عَنْ آبید سَعِیدِ الْعُدُورِی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِزْرَةُ الْمُؤْمَنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَمَا كَانَ إِلَى الْكُفْفِ فَلَا بَأْمَنَ وَمَا كَانَ تَعْتَ الْكُفْفِ فَفِي النَّارِ (راحع: ۲۲) ۱۱

(۱۱۳۷۱) حُصرت ابوسعید بڑائن سے مروی ہے کہ نبی طائلانے فر مایا مسلمان کی تبیند نصف پنڈلی تک ہونی جا ہے ، پنڈنی اور نخوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تبیند کا جو حصر مخنوں سے بنچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۱۲۷۷) حفرت ابوسعید بھنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ کی نے بی طینات ہو چھا کہ یارسول! کیا ہم ہر بعنا مدکے پانی ہے۔ وضوکر کتے ہیں؟ دراصل اس کو کی میں عورتوں کے گندے کیڑے، دوسری بد بودار چیزیں ادر کتوں کا کوشت بھینکا جاتا تھا، نی ملینا نے قرمایا پانی پاک ہوتا ہے، اے کوئی چیز تا پاک نین کر کتی۔

( ١١٢٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ قَالَ حَدَّثِنِي فِطُرٌ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رَجَاءٍ عَنُ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعُدُرِي قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْدِيلِ الْفُرُ آنِ كَمَا قَاتَلَ عَلَى تَنْزِيلِهِ (انظر: رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْدِيلِ الْفُرُ آنِ كَمَا قَاتَلَ عَلَى تَنْزِيلِهِ (انظر: ١١٧٩٦ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْدِيلِ الْفُرُ آنِ كُمَا قَاتَلَ عَلَى تَنْزِيلِهِ (انظر:

(۱۱۲۵۸) حفرت ابوسعید خدری المنظر سے مروی ہے کہم لوگ ایک مرتبہ نی طاب ہے ہوئے تھے کہ نی طاب سے اس بیٹھے ہوئے تھے کہ نی طاب تم میں ہے بعض لوگ قرآن کی تغییر وتا ویل پراس طرح قال کریں سے جیسے جس اس کی تغریل پراقال کرتا ہوں۔ ( ۱۱۲۷۸ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَیْدٍ حَدَّلْنَا الْکُفَرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ عَلِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُونِيَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَلَكَ الْمُفُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُفْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَنَا آنُ يَكُونَ قَدُ وَجَهَتُ فَقَالَ إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَنِيلٌ مَا هُمْ الصعف الموسسو

اسنادہ، وفال الاکبانی: حسن (ابن ماحدہ: ٢٩ ٦٤). فال شعیب: صحیح لغیرہ واسنادہ ضعیب اوانظر: ١١٥١١]. (١١٢٧٩) حفرت ابوسعید ٹائٹنے مردی ہے کہ ہی اینائے تین فرمایا مال ودولت کی ریل بیل والے لوگ ہلاک ہو مجے ،ہم ڈر مجے ، پھر نی طانا انے فرمایا سوائے ان لوگوں کے جوابیح ہاتھوں سے بھر بھر کردا کمی بائیں اور آ مے تقسیم کریں کیکن ایسے لوگ مہت تھوڑے ہیں۔

( ١١٢٨ ) حَدَّثَنَا يَخْتَى بُنُ زَكْرِيًّا بُنِ أَبِي زَائِنَةَ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ سَالْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ يَكُونُ فِي بَطْنِ النَّاقِةِ أَوْ الْبَقَرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةً أُمِّهِ (قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الإلياني: صحيح (ابو داود: ٢٨٢٧)، وابن ماحة: ٣١٩٩ (والترمذي: ٤٧٦)، قال شعيب: صحيح بطرفه وشواهده وهذان اسناد حسن]. إانظر: ١١٣٦٣، ١٥٥٥، ١١٢٥١.

(۱۱۲۸۰) حضرت ابوسعید خدری بی گفتندے سروی ہے کہ ایک سرتیہ ہم نے نی میٹوسے بیسسکلہ پوچھا کہ اگر کی اونٹی ، گائے یا بکری کا بچہاس کے پیٹ میں بی سرجائے تو کیانکم ہے؟ نبی میٹوانے فرمایا اگر تنہاری طبیعت جا ہے تو اسے کھا تکتے ہو کیونکہ اس کی ماں کا ذرج ہونا دراصل اس کا ذرج ہوتا تی ہے۔

(١١٢٨١) حَدَّثُنَا عَمَّارُ بُنُ مُحَمَّدِ بْنِ أُخْتِ سُفْيَانَ التَّوْرِيِّ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنْ آبِي صَالِح عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ فَالَ فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا فَوْمًّا صِغُّارَ الْمُغُونِ عِرَاصَ الْوُجُوهِ فَالَ فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا فَوْمًّا صِغُّارَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقَاتِلُوا فَوْمًا صِغُورَ اللَّهُ عَلَيْ عِرَاصَ الْوَجُوهِ كَانَ أَعُرَادٍ كَأَنَّ وَجُوهَهُمُ الْمُجَانُ الْمُطْرَقَةُ يَنْنَعِلُونَ الشَّعَرَ وَيَتَنِعِدُونَ الدَّرَقَ حَتَى يَرْبُطُوا خَوْلَ الْمُعْرَاقِ وَيَتَغِذُونَ الدَّرَقَ حَتَى يَرْبُطُوا خَوْلُولَ الْمُعْرَاقِ وَيَتَغِذُونَ الدَّرَقَ حَتَى يَرْبُطُوا خَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُجَانُ الْمُطْرَقَةُ يَنْنَعِلُونَ الشَّعَرَ وَيَتَغِذُونَ الدَّرَقَ حَتَى يَرْبُطُوا خَوْلُ النَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِ النَّذَةِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا لِللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعُلَالِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُولُهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللْعُلِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَ

(۱۱۲۸۱) حفرت ابوسعید خدری طائشے سردی ہے کہ نبی طیابی نے فرمایا قیامت اس دفت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم الی قوم سے قبال نہ کرلوجن کی آئٹھیں چھوٹی ، اور چبرے چپنے ہوں کے ، ان کی آٹٹھیں نڈیوں کے صلقۂ چٹم کی طرح ہوں گی اور چبرے چپٹی کمانوں کی طرح ہوں گے ، وولوگ بالوں کی جو تیاں پہنتے ہوں گے اور چڑے کی ڈھالیں استعال کرتے ہوں گے اورا بے کھوڑے درفتوں کے ساتھ با ندھتے ہوں گے۔

(١١٢٨٢) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا سُفْيَانُ عَنُ سُهَيْلِ بُنِ أَبِى صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِى سَعِيدٍ الْخَدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ إِذَا تَفَالَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكُظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ فِى فِيهِ [صححه مسلم (٢٩٩٥)، وابن حزيمة: (٩١٩)]. [انظر: ١١٩٢٨،١١١١١١١١١١].

(۱۱۲۸۲) معزت ابوسعید خدری پڑٹائے مروی ہے کہ تبی مائیا نے قرمایا اگرتم میں ہے کسی کو جمائی آئے ، تو وہ حسب طاقت اپنا منہ بندر کھے ور نہ شیطان اس کے مندیس داخل ہوجائے گا۔

## 

( ١٨٢٨ ) حَدَّثَنَا وَ كِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَرْحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَائِمًا عَلَى رِجُلَيْهِ [انظر: ١١٣٣، ١١٣٣، ١١٤٠١، ١١٥٧،

(۱۱۲۸۳) حضرت ابوسعید ٹاٹٹؤ ہے مروی ہے کہ نبی طبیعائے اپنے یا وَس پر کھڑے ہو کرخطبہ ارشاد فر مایا۔

( ١١٢٨٤ ) حَدَّثَنَا وَ كِيعٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدِ بُنِ أَسُلَمَ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ بَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيّ لَمَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ الْوَتْرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُوتِرُ إِذَا ذَكَرَهُ أَوْ اسْتَيْقَظَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٤٣١)، وابن ماحة: ١٨٨١)، والترمذي: ١٥٤٥). [انظر: ١٤١٥].

( ۱۱۲۸ ۴ ) حضرت ابوسعید (ڈیٹز ہے مردی ہے کہ نبی مائیلائے فرمایا جو مخص در پڑھے بغیرسو گیایا بھول گیاءاسے چاہئے کہ جنب يادآ جائي بيرار موجائي ،تب يره ك-

( ١١٢٨٥ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ [انظر: ١٨٣٨٥].

(۱۱۲۸۵) حضرت ابوسعید نگاتئا ہے مروی ہے کہ نبی ملائقا نے فرمایا انبیا و کرام بٹٹائے کے درمیان کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح اور

( ١١٢٨٦ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوُّمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبُّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا [فال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٧١ - ٣) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].[انظر: ١١٩٦٠] (۱۱۲۸ ) حفرت ابوسعید تنافظ سے مروی ہے کہ تی مایشائے فرمایا "بوم یاتی بعض ایت ربك" سے مراوسورج كامغرب

( ١١٢٨٧ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَشْرُوقٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُغْمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِي قَالَ كَانَ الْمُؤَلَّقَةُ قُلُوبُهُمْ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْبَعَةٌ عَلْقَمَةَ بْنَ عُلَاثَةَ الْجَعْفِرِيَّ وَالْمَاقُورَ عُ بْنَ حَابِسِ الْحَنْظَلِيُّ وَزَيْدَ الْخَيْلِ الطَّائِيُّ وَعُيَبُنَةً بُنَ بَدُرٍ الْفَزَارِيُّ قَالَ فَقَدِمَ عَلِيٌّ بِذَهَبَةٍ مِنُ الْبَمَنِ بِشُرْبَيْهَا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمُ (راجع: ١١٠٢١).

(١١٢٨٤) حصرت ابوسعيد النفرة سے مروى ہے كه نبي مايني كے دور باسعادت ميں مؤلفة القلوب جارآ دمى تنے، علقمہ بن علاقہ عامری، اقرع بن حابس، زید النیل اور میدینه بن بدر، ایک مرتبه حضرت علی زنانزیمن سے سونے کا ایک مکرا د باغت دی ہوئی کھال میں لیبیٹ کروجس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' تی الیا کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئے ، نبی الیا نے ندکورہ جاروں

( ١١٢٨٨ ) حَدَّثُنَا وَكِمْ حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِدُ الصَّدَقَةُ لِغَنِيِّ إِلَّا لِثَلَاثَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَتَصَدَّقَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْدِيدَةُ: (٢٣٦٨ ) وقال الآلباني: ضعيف (ابو داود: ٢٣٧٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. (انظر: ١١٢٧٨ ) 11/ ١٩٥١ ].

(۱۱۲۸۸) حفرت ابوسعید بڑنٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی طبیعائے فر مایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکو 8 علال نہیں ،سوائے تین مواقع کے، جہاد فی سبیل اللہ میں ، عالت سنر میں اور ایک اس صورت میں کداس کے پڑوی کوکس نے صدقہ کی کوئی چیز بھیجی اور دواسے مالدار کے پاس مدینۂ بھیجے دیے۔

(١١٢٨٩) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا شُعْبَةً حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بُنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَطْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَّ الْمِسْكُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ أَطْيَبُ الطَّبِ [صححه الحاكم (٢٦١/١) وقال الْمِسْكُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ أَطْيَبُ الطَّبِ [صححه الحاكم (٢٦١/١) وقال الشيائي: ٣٩/٤، الترمذي: ٩٩١، و٩٩١، والسائي: ٣٩/٤، الترمذي: ٩٩١، و٩٩١، و٩٩١، والسائي: ٢٩/٤، و٤٠٩). والسائي: ١١٨٥٤.

(۱۱۲۸۹) حضرت ابوسعید خدری نگاتئنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ٹبی مائٹلا کے سامنے'' مشک'' کا تذکرہ ہوا تو نبی مائٹلانے فر مایاوہ سب سے عمدہ خوشبوے۔

( ١١٢٩ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِي عِيسَى الْأَسُوَادِى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُوكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَاتَبِعُوا الْجَنَازَةَ تُذَكِّرُكُمُ الْآجِرَةَ (واحع: ١١١٩٨).

(۱۱۲۹۰) حضرت ابوسعید چن شخاہے مردی ہے کہ تی طبیائے فرمایا مریض کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرو،اس سے تنہیں آخرت کی یاد آئے گی۔

( ١١٢٩١ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُغْمَشُ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذُرِيِّ عَنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسَطُ الْعَدُلُ جَعَلُنَ كُمْ اُمَّةٌ وَسَطًّا (انظر: ١١٣٠٣).

(۱۲۹۱) حضرت ابوسعید خدری چینو سے مردی ہے کہ نبی مینوائے ''امیۃ وسطا'' کی تغییرامت معتدلہ سے فر مائی ہے۔

( ١٢٦٣ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِعَلِيٍّ ٱنْتَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّهَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِى

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید ضدری ڈکٹٹؤ سے مروی کے کہ نبی میں انے حضرت علی ڈکٹٹز سے فر مایا کہ تہمیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون ملیکھ کوحضرت موٹ میٹھا سے تھی ،البتہ فرق میرے کہ میرے بعد کوئی نبی ہیں ہے۔

## مَنْ مُنْ الْمُونِيِّ الْمُونِيِّ الْمُونِيِّ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهِ اللّ

- ( ١١٢٩٣) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ حَلَّكَ شَرِيكٌ عَنُ يَزِيدَ بُنِ آيِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعُمٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِرِي قَالَ سُيْلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَنْ الْمُحْرِمِ يَغْتُلُ الْحَيَّةَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ إراسي: ٣ - ١١).
- (۱۱۲۹۳) حضرت ابوسعید فدری بینفذ ہے مروی ہے کہ کی مخص نے نبی ملینا سے بید مسئلہ پوچھا کہ محرم سانپ کو مارسکتا ہے؟ نبی ماینا نے فرمایا کوئی حرج نہیں ۔
- ( ١١٢٩٤ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ فَوَظَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ اشْتَوَيْتُ كَبْشًا أُضَحَى بِهِ فَعَدَا الذِّنْبُ فَأَحَذَ الْمَالِيَةَ قَالَ فَسَالُتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم فَقَالَ ضَحْ بِهِ إضعف الساد، البوصيرى، وقال الألباني: ضعيف الاسناد جداً (ابن ماجة: ٣١٤٦) [. (انظر: ١١٧٦٥ ، ٢١٨٤٢).
- (۱۱۳۹۴) حفرت ابوسعید خدری چنتئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈ ھاخریدا، انفاق ہے ایک جھیٹریا آیا اوراس کے سرین کا حصدتوج کر کھا گھیا، میں نے نبی میٹا ہے پوچھا ( کداس کی قربانی ہوسکتی ہے یانہیں؟) نبی میٹا نے فرمایا تم اس کی قربانی کرلو۔
- ( ١١٢٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بُنُ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا آبُو نَصْرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُدِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمٌ تَمُرُّ فَي مَارِظَةً عِنْدَ فِرْ فَهْ مِنْ الْمُشْلِمِينَ يَفَتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ ( الحديد ١١٢٩٥). ( ١١٢٩٥) حفزت ابوسعيد التَّرُّ الصروى مِ كَهُ فِي البِيَّةُ فَيْ مَا إِلَى الرَّي المت دوفرة ول عن بث جائے كى اور ) ان دونوں كدرميان ايك كروه نظرى الحدان دوفرقوں عن سے فق كے زياد وقريب فرق كل كرے ا
- ( ١٢٩٦) حَدَّلُنَا وَكِيعٌ حَدَّلُنَا سُفُيَانُ حَدَّلُنَا أَبُو هَاشِمِ الرَّمَّائِيُّ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رِيَاحٍ بُنِ عَبِيدَةَ عَنُ آبِيهِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُلْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَعُ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلْنَا مُسْلِعِينَ إِنَالِ الألباني: صعبف (ابو داود: ١٥٥٥). إنطر: ٥٦٩ ٢٠١٩ ١ ١١٩٥٧.
- (۱۴۹۶) حضرت ابوسعید خدری ڈوٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی میٹھ جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اس اللہ کاشکر جس نے ہمیں کھلایا پلایا اورمسلمان بنایا۔
- ( ۱۱۲۹۷) حَنَّقَنَا وَكِيعٌ حَلَّقَنَا مِسْعَوْ عَنُ زَيْدٍ الْعَمْى عَنُ آيِي الصَّلَيْقِ عَنْ آيِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّوِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِوَجُلٍ قَالَ مِسْعَرٌ آظُنَّهُ فِي شَوَاتٍ فَضَوَّبَهُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعْلَيْنِ أَرْبَعِينَ وَحِسَهُ الترمذي: وقال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي: ١٤٤٢) قال شعيب: صحيح اسناد ضعيف إلى انظر: ٩٥٩ ١٠١. (١٢٩٤) معرت الوسعيد خدري الثانية سے مروى ہے كہ بي طابق کے پاس شراب کے نشتے ميں مدموش ایک آ دمي كولايا كيا، ني عيده
- ئے اسے چالیس جوئے مارے۔ ( ۱۲۹۸ ) حَلَّقَنَا وَکِیعٌ حَلَّقَنَا حَمَّامٌ عَنْ قَحَادَةً عَنْ أَبِی عِیسَی الْکُسُوَادِیِّ عَنْ أَبِی سَعِیدِ الْنُحُسُوِیِّ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ

## هي مُنااهَ فَهُن لِهُ يَوْمُ كُنُ وَهُمُ اللَّهُ هُمُ اللَّهُ مُنْ لَهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ لَهُ اللَّهُ الل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُوّبَ الرَّجُلُ قَانِمًا إصحت مسلم (٢٠٢٥) [انظر: ١٥/١١٩٦٢،١١٥٢٩،١١٢١) (١١٢٩٨) معزرت ايوسعيد خدرى التَّار عمروى بك ني النِهَا في مَرْ عهوكريا تي بينے سے فتی سے متع قرما يا ہے۔

( ١١٢٩٩) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكِ بَنِ آنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ بُنِ حَبِيبٍ مَوْلَى بَنِى زُهُوَةً عَنْ آبِى الْمُثَنَّى الْجُهَنِى قَالَ كُذُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ مَرُوَانَ بُنِ الْحَكَمِ فَلَاخَلَ آبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِى فَقَالَ لَهُ مَرُوَانُ ٱسَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفُحِ فِى الشَّرَابِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ فَإِنِّى لَا أُرُوَى بِنَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ آبِنُهُ عَنْ فِيكَ لُمُ تَنَظَّسُ قَالَ فَإِنْ رَآئِتُ قَذَاءً قَالَ فَآهُ وَرَاحِح: ١١٢١١}.

(۱۲۹۹) ابوالمثنی بینی بینی کی ایک مرتبہ بیل مروان کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابوسعید خدری بڑی ہی تشریف لے آئے ، مروان نے ان سے بوجھا کہ کیا آپ نے نبی مؤیا کو مشروبات میں سانس لینے ہے منع فرماتے ہوئے سناہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آدی کہنے لگا بی ایک میں سانس بیل سیراب نہیں ہوسکتا ، بیل کیا کردں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے پھرسانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر جھے اس میں کوئی تنکا وغیر ونظر آئے تب بھی پھو تک نہ ماروں؟ فرمایا اسے بہادیا کرو۔

( ١١٣٠٠) حَلَثُنَا الْمُطَّلِبُ بْنُ زِبَادٍ حَلَثُنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْعُمْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَشْكُو النَّاسَ لَمْ يَشْكُو اللَّهَ إحسن اسناده الهيشمي وقال النرمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح بما قبله الالترمذي: ٥٩٥١) فال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد صعيف إلنظر: ١١٧٢٦]. وقال الألباني: صحيح بما قبله الالترمذي: ٥٩٥١) فال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد صعيف إلنظر: ١١٧٢٦]. (١١٢٠٠) عفرت ابوسعيد خدري النَّمُ التي مروى هنه كه في طينها في ارشاد فرما يا جوفض لوكول كاشكر بيادا تبيل كرتا، وه الله كاشكر بيادا تبيل كرتا، وه الله كاشكر عبى والنه كاشكر ما والته كاشكر بيادا تبيل كرتا، وه الله كاشكر بيادا تبيل كرتا، وه الله كاشكر بيادا تبيل كرتا، وه الله كاشكر والنه كرتا.

( ١١٣.١ ) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِثِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي الشَّحُورِ بَرَكَةً

(۱۳۰۱) حضرت ابوسعید خدری التخذے مردی ہے کہ تبی مینا نے ارشادفر مایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

( ١١٣.١ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رَافِع عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّهِ وَاسِعِ بُنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِثْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ قَالَ الرَّجُلُ أَحَقٌ بِصَدُرِ دَائِتِهِ وَأَحَقُ بِمَجْلِيهِ إِذَا رَجَعَ

(۱۱۳۰۲) حضرت ابوسعید خدری پڑٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فرمایا آ وی اپنی سواری پرآ کے بیٹھنے کا خووزیا وہ حقد ار ہوتا ہے ،ادرمجلس سے جا کرواپس آئے برا بی نشست کا بھی وہی زیادہ حقد ار ہوتا ہے۔

( ١١٣.٣) حَذَّنْنَا وَكِيعٌ عَنِ الْآعُمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئْ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدُعَى نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَام يَوُمَ الْفِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ عَلْ بَأَلْفَتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُدُعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ

بَلَغَكُمْ فَيَقُولُونَ مَا آثَانَا مِنْ نَذِيهِ أَوْ مَا آثَانَا مِنْ أَحَدٍ قَالَ فَيُقَالُ لِنُوحٍ مَنْ بَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأَمَّتُهُ قَالَ فَذَلِكَ قُوْلُهُ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أَمَّةً وَسَطًّا قَالَ الْوَسَطُ الْعَذَلُ قَالَ فَيْدْعَوْنَ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالْبَلَاغِ قَالَ ثُمَّ أَشْهَالُ عَلَيْكُمْ [صححه البحاري (٢٣٣٩) وابن حبان (٦٤٧٧)]. [انظر:١١٥٧٩ ] [راجع:١١٠٨٠ ما ١١٢٩١]. ( ۱۱۳۰۳ ) حضرت ابوسعید خدری وی شخط سے مروی ہے کہ نبی منتیا نے فرمایا تیا مت کے دن حضرت نوح ملیا کو بلایا جائے گااور ان سے پوچھا جائے گا کہ آپ نے پیغام توحید پہنچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں کے تی ہاں! پھران کی قوم کو بلا کران سے پوچھا جائے گا کہ کیا انہوں نے حمہیں بیغام کہ بچا دیا تھا؟ وہ جواب ویں کے کہ جارے پاس کوئی ڈرانے والانیس آیا اور جارے پاس کوئی نہیں آیا، حضرت نوح طیا ہے کہا جائے گا کہ آپ کے تق میں کون کوائی دے گا؟ وہ جواب دیں مے کہ محمد ظافیر آا وران کی امت، كي مطلب باس آيت كا"كذلك جعلنكم احة وسطا" كراس ش وسط بمرادمع تدل ب، چاني اس امت كو بلایا جائے گااور و حضرت نوح الیا کے حق میں پیام توحید پنجانے کی کوائی دے کی ، پرتم پر میں کوا وین کر کوائی دوں گا۔ ( ١١٣٠٤ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْغِيَّامَةِ يَا آذَهُمْ قَامْعَتْ بَعْتَ النَّارِ فَيَقُولُ لَئِيَّكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ يَا رَبِّ وَمَا يَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ ٱلَّفِي بِسْعَ مِانَةٍ وَيَسْعَةً وَيَسْعِينَ قَالَ فَحِينَظِ يَشِيبُ الْمَؤْلُودُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَقَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ قَالَ فَيَقُولُونَ فَأَيُّنَا ذَلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُعَ مِاتَةٍ وَيَسْعَةً وَيَسْعِينَ مِنْ يُأْجُوجَ وَمَاجُوجَ وَمِنْكُمْ وَاحِدٌ قَالَ فَقَالَ النَّاسُ اللَّهُ اكْبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْلَهُ تَرُضَوْنَ أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَآرْجُو أَنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَآرْجُو أَنْ تَكُونُوا ثُلُكَ آهَٰلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَآرْجُو آنْ تَكُونُوا نِصْفَ آهُلِ الْجَنَّةِ قَالَ لَكَبَّرَ النَّاسُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ٱلنَّهُمْ يَوْمَنِيلٍ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي النَّوْرِ الْأَسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي النُّور اللَّابِيض [صححه البخاري (٣٣٤٨)، ومسلم (٢٢٢)].

(۱۱۳۰۴) حضرت ابوسعید خدری ناتش سروی ہے کہ نی طبیقا نے فرمایا تیا مت کے دن اللہ تعالیٰ فرما کیں گے اے آ دم!

کر ہے ہوجا کا اور جہم کی فرج تکا لوہ و لیک کہ کرع ش کریں گے کہ پروردگار! جہم کی فون سے کیا مراد ہے؟ ارشاد ہوگا کہ ہر ہزار
میں سے نوسونٹا نو ہے جہم کی فرج تکا لوہ بیروہ دفت ہوگا جب نومولود ہے بو جا کیں گے اور ہر حاملہ عورت کا وضع حمل
ہوجائے گا''اورتم و مجھو کے کہلوگ مد ہوش ہور ہے ہیں ، حالا تکہ وہ مد ہوش نہیں ہوں کے ایکن اللہ کا عذاب بہت ہوت ہے''
محابہ کرام ٹھائی نے ہو جھا یا رسول اللہ مُلْالِحَقِيْل وہ ایک خوش نصیب ہم میں سے کون ہوگا؟ نی عین اللہ خرا مایا نوسونا نو سے
آ دمی یا جوج ما جوج میں سے ہوں کے اور ایک تم میں سے ہوگا ، بیس کرصحابہ شائی نے اللہ اور کی مایا ہے تر نی عائی نے فرمایا

### ﴿ مُنا اللَّهُ مَن فَيْلِ المُعَدِّدِ فَي اللَّهُ مِن اللَّهُ مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّالِي اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِ

کیاتم اس بات پرراضی تبیں ہو کرتم تمام ابل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہوجاؤ ، بخدا! مجھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہو گئے ، بخدا! مجھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہو گئے ، بخدا! مجھے امید ہے کہتم اہل جنت کا نصف حصہ ہو گئے ، بخدا! مجھے امید ہے کہتم اہل جنت کا نصف حصہ ہو گئے ، اس پرصحابہ بخدائی نے بجرائلہ اکبر کا نعرہ لگایا ، بجرنی مایا ہم نے فرمایا تم لوگ اس دن کا لیے تبل میں سفید بال کی طرح یا سفید تبل میں سفید بال کی طرح یا سفید تبل میں سفید بال کی طرح یا سفید تبل میں کا لیے بال کی طرح ہوگے۔

(١٧٠٥) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكُومَةُ بُنُ عَمَّادٍ عَنُ عَاصِمٍ بُنِ شُمَيْحِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُلُونَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا حَلَفَ وَاجْتَهَدَ فِي الْبَهِينِ قَالَ لَا وَالّذِي نَفْسُ آبِي الْقَاسِمِ بِبَدِهِ لَبَخُرُجَنَّ قَوْمٌ مِنْ الْقَرْ آنَ لَا يُجَاوِزُ تَوَاقِيَهُمْ يَمُوقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمّا يَمُوقُ مِنْ الْقَرْ آنَ لَا يُجَاوِزُ تَوَاقِيَهُمْ يَمُوقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمّا يَمُوقُ اللّهُ مَنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَهَلُ مِنْ عَلَامَةٍ يُغْوَقُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ نُمُنَا الْإِسْلَامِ كَمّا يَمُوقُ السّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَهَلُ مِنْ عَلَامَةٍ يُغْوَقُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ نُكَيَّةٍ مُحَلِّقِي وُزُوسِهِمْ قَالَ السّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَهَلُ مِنْ عَلَامَةٍ يُغْوَقُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ وَجُلُّ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ نُعَلَى وَلَوْلُ وَسِهِمْ قَالَ أَوْرَائِكُ أَنْ مِضَعٌ وَعِشْرُونَ مِنْ أَصْحَابِ النَّيِّيِّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّ عَلِيَّا رَضِي اللّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَلِي قَتَلُهُمْ قَالَ فَوَائِثُ أَلَا سَعِيدٍ بَعْدَمَا كَبِوَ وَيَدَاهُ تُوتَهِشُ يَقُولُ فِقَالُهُمُ آخَلُ عِنْدِى مِنْ قِتَالِ عَنْهُمْ مِنْ النَّوْرَالِ الالبانى: ضعبف (ابو داود: ٣٢٦٤). وانظر: ١١٤٤).

(۱۳۰۵) حضرت ابوسعید خدری افتات مردی ہے کہ نی طفیا جب کی بات پر بری پختہ تسم کھاتے تو ہوں کہتے "لا و الذی نفس اہی الفاسم ببدہ" ایک مرتبہ بہی تسم کھا کر فر مایا میری امت میں ایک الی توم ضردر فلا ہر ہوگی جن کے اعمال کے سامنے تم اپنے اعمال کو تقریم بھو ہے ، و ولوگ قر آن تو پڑھتے ہوں مرکئین وہ ان کے طلق سے نیچ نہیں اتر ہے گا ، وہ لوگ اسلام سے اس طرح نکل جا کی عظمت بھی ہے جس سے انہیں سے اس طرح نکل جا کی عظمت بھی ہے جس سے انہیں ہے جب سے انہیں بھی اور ان لوگوں سے ساتھ پر مورت کی چھاتی کا نشان ہوگا ، اور ان لوگوں سے سر میٹ ہوں کے سر میٹ ہوں کے ہوئے ہوں کے برائی میٹ کے بور کے برائی کوئی عظامت بھی ہے جس سے انہیں بھیانا جا سے جن بیٹھ ان کوئی عظامت بھی ہے جس سے انہیں میٹھ کے بول کے برائی میٹ کے باتھ پر مورت کی چھاتی کا نشان ہوگا ، اور ان لوگوں سے سر میٹ ہوں گے۔

حعرت ابوسعید النظرة فرماتے ہیں کہ جھے ہیں یا اس سے بھی زیادہ صحابہ الفلائے بتایا ہے کہ ان لوگوں کو معرت علی النظر النہ تھے ہیں کہ جسے ہیں کہ جس میں حضرت ابوسعید خدری النظر کواس وقت و یکھا تھا جب ان کے ہاتھوں پہلی رعشہ طاری تھا، وہ فرماد ہے تھے کہ برے نزدیک اتن تعداد ہیں ترکوں آئل کرنے سے ان لوگوں کول کول کرنا زیادہ حلال تھا۔ ( ۱۱۲۰۸ ) حَدَّقَنَا وَ کِیعٌ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَعْمَی عَنْ آبِیهِ عَنْ آبِی سَعِیدِ الْنُعْدُدِی قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا تُحَبِّرُوا بَيْنَ الْآبِیَاءِ وَآنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُ عَنْهُ الْآرُصُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَافِیقُ فَاجِدُ مُوسَی مُنَعَلَقًا بِقَائِمَةٍ مِنْ قَوَائِمِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْدِی أَجُزِی بِصَعْقَةِ الطّورِ أَوْ أَفَاقَ قَبْلِی وَاسَدُ: ۱۱۲۸۰).

(۱۱۳۰۷) حطرت ابوسعید خدری بڑاٹ سے مردی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا انبیاء کرام میل کو ایک دوسرے پرترجیج شد یا کرو، قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور مجھے افاقہ ہوگا، تو میں دیکھوں گا کے حضرت موی ملیا عرش البی سے پائ

### ﴿ مُنْ الْمُنْ الْ

كُرْت كَمْرْت بِن الب بحص معلوم بين كرطور بها رُك سيه بوشى كوان كابدل قرارو ب ويا ميايا أبين بحص بهليه بوش آهيا بوالد المده (١١٢٠٧) حَدَّقْنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْوَانِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْآعَوُ أَبِي صَلِيمٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَي أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدًا عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْيهِ وَسَلّمَ أَنَهُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَيْهِمَا مَا قَعَدَ قُومٌ يَذُكُرُونَ هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدًا عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْيهِ وَسَلّمَ أَنَهُ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَيْهِمَا مَا قَعَدَ قُومٌ يَذُكُرُونَ اللّهُ نَعَالَى إِلّا خَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنَوَّلَتْ عَلَيْهِمُ السّبِكِينَةُ وَتَعَشَّنَهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ اللّهُ نَعَالَى إِلّا خَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَنَوَّلَتُ عَلَيْهِمُ السّبِكِينَةُ وَتَعَشَّنَهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَتَعَشَّنَهُمُ اللّهُ مَنْ مَنْ عَلَيْهِمُ السّبِكِينَةُ وَتَعَشَّنَهُمُ الرّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمِعَلَى إِلّا خَفَّتُ بِهِمُ الْمُلَاثِكَةُ وَتَنَوَّلَتُ عَلَيْهِمُ السّبِكِينَةُ وَتَعَشَّنَهُمُ الرّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّهُ فِيمَالُ عِنْدَهُ وَمَن عَلَيْهِمُ السّبِكِينَةُ وَتَعَشَّنَهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّهُ فِيمَالُولُ عَلَى اللّهُ مَعْمَالُهُ اللّهُ مَلْلُولُ اللهُ مِنْ اللّهُ مَعْمَلُهُ وَمَنْ المُعَمَّلُولُ وَاللّهُ الْهُ عَلَيْهِمُ السّبَعِيمَةُ وَلَا المُعْرَقِينَ عَلَيْهُ الْهُمُ الْمُعَلِيمَةُ الْمُعْلِيمُ الْمُعْمَى اللّهُ الْمُعْمِى اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْمَالُولُولُ المُعْمُ اللّهُ اللّهُ الْمُعْلِيمِ اللّهُ الْمُعْمِيمَةُ الْمُعْلِيمُ اللّهُ الْمُعْلِيمِ الْمُعْلِيمِ الْمُؤْمِنَ الْمُعْمُ الْمُعْمُومُ اللّهُ الْمُلْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْلِيمُ اللّهُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُعْمُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۱۱۳۰۷) حضرت ابوہریرہ بڑھٹو اور ابوسعید خدری بڑھٹو سے شہادۃ مردی ہے کہ نبی میلائے فریایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے تھیر لیتے ہیں وان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا ''ڈکرہ ملاً اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(١١٣.٨) حَلَّلْنَا وَكِيعٌ قَالَ حَلَّلَنِي عَلِيٌّ بُنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَخْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ فَوْبَانَ عَنْ آبِي مُطِيعٍ بُنِ رِفَاعَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيُّ قَالَ قَالَتُ الْبَهُودُ الْعَزُلُ الْمَوُوُودَةُ الصَّغْرَى قَالَ أَبِي مُطِيعٍ بُنِ رِفَاعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ أَبِي وَكَانَ فِي كِتَابِنَا آبُو رِفَاعَةً بُنَّ مُطِيعٍ فَعَيْرَهُ وَكِيعٌ وَقَالَ عَنْ أَبِي مُطِيعٍ بُنِ رِفَاعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ أَبِي وَكَانَ فِي كِتَابِنَا آبُو رِفَاعَةً بُنَّ مُطِيعٍ فَعَيْرَهُ وَكِيعٌ وَقَالَ عَنْ أَبِي مُطِيعٍ بُنِ رِفَاعَةً فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَنْ أَبِي وَكَانَ فِي كِتَابِنَا آبُو رِفَاعَة بُنَّ مُطِيعٍ فَعَيْرَهُ وَكِيعٌ وَقَالَ عَنْ أَبِي مُطِيعٍ بُنِ رِفَاعَة فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَنْ أَبِي وَكَانَ فِي كِتَابِنَا آبُو رِفَاعَة بُنَ مُطِيعٍ فَعَيْرَهُ وَكِيعٌ وَقَالَ عَنْ أَبِي مُطِيعٍ بُنِ رِفَاعَة فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَوْ أَزَادَ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَسْتَطِعْ آخَدُ أَنْ يَصُوفَهُ إِنَا اللَّهُ لَوْ أَزَادَ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا لَمْ يَسْتَطِعْ آخَدُ أَنْ يَصُوفَهُ إِنَا اللَّالِينِي صَعِيعٍ وهذَا اسنادضعيف]. (انظر: ١٧٧١). قال شعيب: صحيح وهذا اسنادضعيف]. (انظر: ١٧٧١)، قال شعيب: صحيح وهذا اسنادضعيف]. (انظر: ٢٧٧)، قال شعيب:

(۱۱۳۰۸) حضرت ابوسعید خدری بن تشت مروی ہے کہ بیودی کہا کرتے تھے عزل زندہ در کور کرنے کی ایک جھوٹی مسورت ہے، نبی میں نے فرمایا کہ بیودی غلا کہتے ہیں ،اگر انڈ کسی چیز کو پیر اکرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

( ١٧٣.٩ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِعُلُوْ عَنُ إِسْمَاعِيلَ أَنِ رَجَاءٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِهِ كَمَا فَاتَلْتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ قَالَ لَقَامَ آبُو بَكُو وَعُمَرُ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ خَاصِفُ النَّعُل وَعَلِيٌّ يَخْصِفُ نَعُلَهُ إِراحِينِ ١١٢٢٨.

(۱۳۰۹) حضرت ابوسعیدخدری بی تنویت مروی ہے کہ بی پیلانے فرمایاتم بیں ہے بعض لوگ قرآن کی تغییر و تاویل پراس طرح قال کریں سے جیسے بیں اس کی تنزیل پر قال کرتا ہوں ، اس پر حضرات ابو بکر وعمر بنالا کنزے ہوئے تو نبی پیلانے فرمایا نہیں ، اس سے مراد جوتی گانتھنے والا ہے اوراس وفت حضرت علی چھٹڑا ہی جوتی گاتھ دے تھے۔

( ١١٣٨ ) حَلَّافَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ الْمُغِيرَةِ بُنِ مُعَيْقِيبٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ سُلَيْمٍ قَالَ أَبُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَقَالَ غَيْرُ يَزِيدَ بُنِ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُنْوَارِتَى وَهُوَ أَبُو الْهَيْشَمِ

### هي مناه مَن فيل يَوْمِرُم اللهِ هِذِي اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن اللهُ مَن ال

وَكَانَ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيُّ وَعَنُ أَبِي الزَّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَجِدُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَا تُخْلِفُنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرَّ فَآتُ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ أَوْ شَتَمْتُهُ أَوْ قَالَ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلُهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرَّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ إِراحِيهِ \* ١٤٤٥، ١٩٤١، ٢٢٠٩

(۱۳۱۰) حضرت ابوسعید نظائزا ورا بو ہرمیرہ نظائزے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا اے اللہ! میں بچھ سے ایک عہد لیتنا ہوں جس کی تو مجھ ہے بھی خلاف ورزی نہیں کرے گا، میں بھی ایک انسان ہو آب اللہ! میں نے جس محض کو بھی (نا وائستگی میں) کوئی ایڈ او پہنچائی ہو یا کوڑا ما را ہو یا گائی اور لعنت ملامت کی ہوءا ہے اس فخص کے لئے باغث تزکیہ ورحمت بنا دے اور قبلے ہت کے دن اپنی قربت کا سبب بنادے۔

( ١٣٣١) حَدَّثُنَا يُزِيدُ حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ هَلْ سَمِعْتُ وَسُلَمَ يَذُكُرُ فِي الْحَرُورِيَّةِ شَيْنًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَذُكُرُ فَوْمًا يَتَعَمَّقُونَ فِي اللّهِ وَسُلّمَ يَذُكُرُ فِي الْحَرُورِيَّةِ شَيْنًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَذُكُرُ فَوْمًا يَتَعَمَّقُونَ فِي اللّهِ يَهُولُونَ مِنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ مَ وَصَوْمَهُ عِنْدَ صَوْمِهِمْ يَمُرُقُونَ مِنْ اللّهِي كَمَا يَمْرُقُ السّهُمُ مِنْ الرّمِيَّةِ يَحْقَقُ اللّهَ عَلَمْ يَنْ السّمَعْتُهُ فَتَظُرُ فِي تَصْلِيهِ فَلَمْ يَرَ شَيْنًا ثُمَّ يَوْ اللّهِ عَلَمْ يَوْ شَيْنًا أَمْ لَا (انظر: ١٥٥٨). التَّهُ فَلَمْ يَوْ الْفَارَ فِي الْفَلْ فِي الْفَلْ فِي الْفَلْ فِي اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَمْ يَوْ شَيْنًا أَمْ لَا (انظر: ١٥٥٨).

(۱۱۳۱۱) ابوسلمہ یوٹھ کہتے ہیں کہ ایک آ وی حضرت ابوسعید خدری ڈٹھٹا کے پاس آیا اور کہتے لگا کیا آپ نے نبی طبیقا کوفرق کر در ہے ہوئے سا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہیں نے نبی طبیقا کوایک الی قوم کا تذکر ہ کر تے ہوئے سا ہے جو دین ہیں تعمق کی راہ افغیار کر لیس مجے ، ان کی نماز وں کے آھے تم اپنی نماز وں کو ، ان کے روز وں کے سامنے تم اپنی روز وں کو مین ہے روز وں کو مین ہے ہو کہ سامنے تم اپنی روز وں کو مین ہے اور آ دمی اپنا تیر وکڑ کر اس کے بھی کو دیکھتا ہے تو ہیاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھراس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو ہیاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھراس کے بیگھتا ہے تو ہیاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھراس کے برکود کھتا ہے تو ہیاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھراس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو ہیاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھراس کے برکود کھتا ہے تو ہیاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھراس کے برکود کھتا ہے تو ہیاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ۔

( ١١٣١٢) حَدَّثُنَا يَزِيدُ الحُبَرَنَا اَبُو الْكُشْهَبِ عَنُ آبِي نَصُرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ رَآى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَصْحَابِهِ تَآخُوا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأَتَمُوا بِي وَلْيَأْتُمْ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ فَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّوَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْفِيَامَةِ [راحع: ٢١١٥].

(۱۱۳۱۲) حضرت ابوسعید خدری بی شخصے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملینا نے صحابہ بی کا کی کو دیکھا کہ وہ پچھے جی تو تو بی ملینا نے فرمایاتم آئے بڑھ کرمیری افتد او کیا کرو، بعد والے تمہاری افتد او کریں ہے ، کیونکہ لوگ مسلسل جیجے ہوتے رہیں ہے یہاں تک کہ اللہ انہیں قیامت کے دن چیھے کردے گا۔

### ﴿ مُنْ الْمُؤْنِّ لِيُوسِمُ ﴾ ﴿ وَهُ لِي هُ وَلَيْ هُ وَلَيْ كُولُولِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّ

(١١٣١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنَا الْهُ الْكُشْهَبِ عَنْ الِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى وَجُلٍ يَصُوفُ وَاحِلَتَهُ فِي نَوَاحِى الْقَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضُلَّ مِنْ ظَهْرٍ فَلْيَعُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضُلَّ مِنْ زَاهٍ فَلْيَعُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى وَآيَنَا أَنْ لَا حَقَّ لِأَحَدِ مِنَّا فِي فَصُلِ [صححه مسلم (١٧٢٨)، وابن حبان (١٩١٥)].

(۱۱۳۱۳) حفرت ابوسعید خدری بلانتان مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بلانات ایک آ دی کود یکھا جواپی سواری کولو کول کے آگے چھپے چکر لگوار ہاتھا، نبی بلانا نے فرما یا جس مختص کے پاس زائد سواری ہو، وہ اس مختص کودے دے جس کے پاس ایک بھی سواری نہ ہو، اور جس مختص کے پاس زائد توشہ ہو، وہ اس مختص کو دے دے جس کے پاس بالکل بنی نہ ہو، جی کہ ہم سیجھنے لگے کہ کسی زائد چیز بیں مارا کوئی تن بی بیں ہے۔

(۱۷۲۱) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَر وَعَقَانُ قَالَا حَدَّنَا شُعْبَهُ عَنْ عَيْدِ الْمَيْكِ بْنِ عُمَيْرِ عَنْ فَرَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدِ الْحُدْدِي قَالَ سَمِعْتُ مِنْ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرْبَعًا فَاعْجَبْنَنِي وَآيْنَفَنِي قَالَ عَفَانُ وَآنَفُنِي نَهِى أَنْ تُسَافِرَ الْمَرُأَةُ مَسِيرَةً يَوْمَنِي قَالَ عَفَانُ أَوْ لَيْلَتَنِي إِلّا وَمَعَهَا وَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْوَمِونَهَى عَنْ الصَّلَاةِ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَلَةِ حَتَى تَطُلُعَ الشّمُسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَى تَغِيبَ وَنَهَى عَنْ صِبّام يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِوقَالَ لَا تُشَدَّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى لَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي النَّوْمَ الْفِطْرِوقَالَ لَا تُشَدَّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى لَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِي اللّهُ عَلَى عَبْدُ الْمُعَلِي بُنُ عُمْهُ أَنْهَالِي فَلَا سَمِعْتُ فَوْعَةَ مَوْلَى وَيَاثِهِ [راجع: ٥٥ ١١٠]. هذا قالَ عَفَانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمْهُ أَنْهَانِي قَالَ سَمِعْتُ فَوْعَةَ مَوْلَى وَيَادِ إِرَاجِع: ٥٥ ١١٠]. هذا السَعْدُ فَوْعَةُ مَوْلَى وَيَادِ إِلَا حَلَى اللّهُ عَمْلُوا اللّهُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ

( ١١٣١٥ ) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْآغَرُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى آبِي هُرَيْرَةً وَآبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي النَّهُمَّا شَهِدًا عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُمْهِلُ حَتَّى يَذُهَبَ ثُلُثُ النَّحُدُرِ فَي النَّهُ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُمُهِلُ حَتَّى يَذُهَبَ ثُلُثُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى مِنْ مُدُنِي قَالَ لَهُ رَجُلٌ حَتَّى اللَّهُ عَلَى مِنْ مَدُنِي قَالَ لَهُ رَجُلٌ حَتَّى يَلُهُ عَلَى مِنْ مَائِلٍ هَلْ مِنْ مَائِلٍ هَلْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى مِنْ مُدُنِي قَالَ لَهُ رَجُلٌ حَتَى يَطُلُعُ الْفَجُورُ قَالَ لَهُ مَا وَحِده مسلم (٨٥٧)، وابن عزيمة: (١١٤١١). [انظر: ١١٩٥١ ١١ [ ونقدم في مَسْدابي مربرة: ٨٩٦٢].

(۱۱۳۱۵) حضرت ابوسعید ناتشوادر ابو ہریرہ نتاتو ہے مروی ہے کہ نی میشائے فرمایا جب رات کا ایک تبائی حصہ گذر جاتا ہے تو

## 

الله تعالیٰ آسان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعا ، کرے؟ کون ہے جو مجھ سے پخشش طلب کرے؟ کون ہے جوتو یہ کرے؟ ایک آ دی نے پوچھا میا علان طلوع فجر تک ہوتار ہتا ہے؟ تو فر مایا ہاں!

(١١٣١٦) حَدَّلُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُصْبَهَانِتَى عَنُ ذَكُوَانَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ
الْحُدْرِيِّ أَنَّ النِّسَاءَ قُلُنَ عَلَيْكَ الرِّجَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلُ لِنَا يَوْمًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَجْعِلُ فِيهِ
فَوَاعَدَهُنَّ مِيعَادًا فَأَمْرَهُنَّ وَقَالَ اللَّهِ عَالَمُكُنَّ الْمُرَأَةُ يَمُوتُ لَهَا قَلَالَةٌ مِنْ الْوَلَدِ إِلَّا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنْ
النَّارِ فَقَالَتُ الْمُرَأَةُ أَوْ اثْنَانِ فَإِنَّهُ مَاتَ لِى اثْنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ اثْنَانِ استحمه النَّارِ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ اثْنَانِ استحمه النَّارِ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ اثْنَانِ استحمه البحاري (١٠٢)، ومسلم (٢٦٣٣)، وابن حبان (٢٩٤٤).

(۱۱۳۱۷) حضرت ابوسعید بھٹھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پچھ خواتین نے نی میٹا سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کا ٹیٹرا آپ کی مجلس میں شرکت کے حوالے سے مروہم پر غالب ہیں ، آپ ہمارے لیے بھی ایک ون مقرر فرما و بیجئے جس میں ہم آپ کے پاس آسکیں؟ نی میٹیا نے ایک وقت مقررہ کا وعدہ فرما لیا اور دہاں آسکیں وعظ دہیجت فرمائی ، اور فرمایا کہتم میں ہے جس عورت سے تمن بیج فوت ہوجا کہ آگر دو ہوں تو کیا عورت نے بی جھا کہ آگر دو ہوں تو کیا تھم ہے؟ کہ میرے دو نیجے فوت ہوئے ہیں ، نی میٹیا نے فرمایا دو ہوں تو کیا تھم ہے۔

(۱۱۳۱۷) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْوَدَّاكِ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ أَبِى الْوَدَّاكِ يَقُولُ لَا أَشْرَابُ نَبِيدًا بَعْدَ مَا سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ أَبِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ بِرَجُلٍ نَشُوانَ فَقَالَ إِنِّى لَمْ أَشْرَبْ خَمْرًا إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيهًا وَتَمْرًا فِى دُبَّاءَةٍ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ فَنَّهِزَ بِالْأَبْدِى وَخُفِقَ بِالنَّعَالِ رَنَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ رَنَهَى عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ يَعْنِى أَنْ يُخْلَطَا إنظر: ١١١٤٣٨.

(۱۳۱۷) ابن وداک برئین کہتے ہیں کہ بیل نے جب سے حضرت ابوسعید خدری بڑٹٹؤ سے بیاحد بیٹ نی ہے، بیل نے عبد کرلیا ہے کہ نبیذ نہیں پیوں گا ، کہ نبی ملیٹ<sup>و</sup> کی خدمت ہیں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کولایا عمیا ، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں پی بلکہ ایک منظے میں رتھی ہوئی کشش اور مجور کا پانی بیا ہے ، نبی مؤیدا کے تھم پراسے ہاتھوں اور جوتوں سے مارا عمیا اور نبی مؤیدا نے منظے کی نبیذ ہے اور کشمش اور مجبور کو ملاکر نبیذ بنانے سے منع فرما دیا۔

( ١١٧١٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَسُنِلَ عَنُ الثَّلاثَةِ يَجْتَمِعُونَ فَتَحْضُوهُمْ الصَّلَاةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِى نَضُرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْجَنَمَعَ ثَلَاثُةٌ فَلْيَوُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَفْرَوُهُمْ (رَحِع: ١١٢٠٨).

(۱۱۳۱۸) حضرت ابوسعید بلائن ہے مروی ہے کہ نبی میٹا نے فر بایا جہاں تین آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دی امام بن جائے واوران میں امامت کا زیادہ حفقدار وہ ہے جوان میں زیاوہ قر آ ن جانے والا ہو۔

## هي نيام آذري ل يوسوم ( موجه هي سال الموجه هي سال الموجه هي المستدين الموجه هي المستدين الموجه الم

(۱۱۳۱۹) حفزت ابوسعید خدری پڑھٹا ہے مردی ہے کہ نی پڑھائے قربایا جب تم میں ہے کوئی محفص تماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے آگے ہے نہ گذرنے دے،اور حتی الا مکان اے رو کے،اگر وہ ندر کے تو اس سے ٹڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

( ١١٣٢. ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّخْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْغُضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ [صححه مسلم (٧٧)، وابن حباد (٧٢٧٤)]. [انظر: ١١٤٢٧ / ١١٤١٠ / ١١٤٧١].

(۱۱۳۲۰) حضرت ابوسعید نظافت مروی ہے کہ بی مان است ارشاد فرمایا جو آ دمی اللہ اور اس کے رسول پرایمان رکھتا ہو، وہ انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(١١٣٢١) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِ حَدَّلَنَا عَلِنَّى يَعُنِى ابْنَ الْمُهَارَكِ عَنْ يَخْتَى قَالَ حَدَّلَنِى آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعَثَ بَغُثَّ إِلَى لَخْبَانَ بْنِ هُذَيْلٍ قَالَ لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ. التَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُمَ بَارِكُ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ الْبَرَكَةَ بَرَكَتَيْنِ [صححه مسلم (١٩٥٦)، وابن حبان (٢٤٢٩)]. [انظر: ١١٨٨٩٠١١٥٥].

(۱۱۳۲۱) معنرت ابوسعید خدری ناتشناسے مروی ہے کہ نبی طینا نے بنولیمیان کے پاس بیر پیغام بھیجا کہ ہردو بیس ہے ایک آ دمی کو جہاد کے لئے نکلنا چاہیے اور دونوں کو تو اب ملے گا ، پھر فر ما پااے اللہ! ہمارے مداور صاع بیس برکت عطاء فر مااوراس برکت کو ودگنا فریا۔

( ١١٣٢٢ ) حَدَّثُنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٍّ عَنْ يَخْمَى حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُمْ أَنَّهُمْ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَثْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصَّبْحِ [راحج: ١١١٠١].

(۱۱۳۲۲) معزت ایوسعید خدری پی گفت مروی ہے کہ لوگوں نے نبی دلیا سے ورّ کے متعلق یو چھا تو آپ کی گفتا نے نر مایا در مجع ے پہلے پہلے پڑھالیا کرو۔

﴿ ١٧٣٢٧ ﴾ حَدَّثَنَا آبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعُبَهُ حَدَّلَنَا خُلَيْدُ بُنُ جَعْفَرٍ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُوِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْفِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ عِنْدَ اسْتِهِ إنظر: ٧ ؛ ١١ ، ١٣٩ ، ١١ .

( ۱۱۳۲۳) حفرت ایوسعید مختلاے مروی ہے کہ بی طیابانے فرمایا قیامت کے دن ہروموکے باز کی سرین کے یاس اس کے

وهو کے کی مقدار کے مطابق حینذ ابوگا جس سے اس کی شناخت ہوگی۔

( ١١٣٢٤) حَلَّنَا عَبُدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى حَلَّنَا إِسُوَائِيلُ عَنْ آبِي سِنَانِ عَنْ آبِي صَالِحِ الْحَنَفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِالْحُدُوِى وَآبِي هُوَيْرَةَ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى مِنْ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللّهِ وَاللّهُ مِثْلُ وَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَاللّهُ مِثْلُ وَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّهُ مِثْلُ وَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ مِثْلُ وَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّهُ مِثْلُ وَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ مِثْلُ وَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ مِثْلُ وَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ مِثْلُ وَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ مِثْلُ وَلَوْ مَنْ قَالَ اللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمُؤْلُ وَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمُؤْلُ وَلَا مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَمَنْ قَالَ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمَا أَوْ مُطَلّمُ عَنْهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْكُونَ مَاللّهُ لَا وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْكُونَ مَا لَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْكُونَ مَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ لَا اللّهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ لَلّهُ وَلَا لَاللّهُ وَلَالُونَ مَاللّهُ لَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلّهُ وَلَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَاللّهُ وَلّهُ وَلَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا لَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ وَلَا لَا لَاللّهُ وَلَا لَا لَاللّهُ وَلَا لَا لَا لَا لَاللّهُ وَلَا لَا لَاللّهُ وَلَا لَ

(۱۱۳۲۳) حفرت ابوسعید خدری جی تفاور ابو ہریرہ دی تفاقہ سے مروی ہے کہ بی طاقہ نے فرمایا اللہ نے جارتھ کے جملے نتخب فرمائے ہیں سُنٹ خان اللّهِ وَالْمُحَمْدُ لِلّهِ وَلَا إِلَٰهَ إِلَّا اللّهُ وَاللّهُ الْحَبَرُ جَوْفِق سِحان اللّه کے اس کے لئے ہیں نیکیاں تکسی جاتی ہیں یا میں گناہ معاف کرو ہے جاتے ہیں، جوفِق اللّهُ الْحَبَرُ اور لَا إِلَٰهَ إِلّا اللّهُ کے، اس کا بھی ہی تواب ہے اور جوفِق اپنی طرف سے الْمُحَمَّدُ لِلّهِ رَبِّ الْمُعَالَمِينَ کے، اس کے لئے تمیں نیکیاں تکھی جاتی ہیں یا تمیں گناہ معاف کرد ہے جاتے ہیں۔

(١١٣٢٥) قَرَأْتُ عَلَى عَيْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنِ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ أَنْ الْجَارَةُ أَنَّ المَا سَعِيدٍ قَالَ لَهُ إِنِّى ارَاكَ تُبِعِبُ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي عَنَمِكَ اوْ بَالْمَازِنِي عَنْ الْجِهِ أَنَّهُ الْخَبَرَةُ أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ وَالْبَادِيَةِ فَإِذَا كُنْتَ فِي عَنَمِكَ أَوْ بَالْمَازِقِي عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ وَالْبَادِيَةِ فَإِذَا كُنْتَ فِي عَنَمِكَ أَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ وَالْبَادِيَةِ فَإِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ وَالْبَادِيَةِ فَإِذَا كُنْتَ فِي عَنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ [صَححه البحاري (٢٠٩)، وابن حبان إلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ [صححه البحاري (٢٠٩)، وابن حبان (١٦٦١)]. (راجع: ١١٠٤٥).

(۱۱۳۲۵) ابن الې معصعه برنتهٔ اپنه والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری النونئے نے ایک مرتبہ مجھ سے فرمایا ہیں دیکھتا ہوں کہتم مجر بوں اور جنگل سے محبت کرتے ہواس لئے تم اپنی مجر بوں یا جنگل میں جب بھی اذان دیا کروتو او نجی آ واز سے ویا کرو، کیونکہ جو چیز بھی ' خواہ وہ جن وانس ہو، یا پھر'' اذان کی آ واز نتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گوائی دیے گ یہ بات میں نے نبی المیکا سے نب ہے۔

( ١١٣٣٦ ) فَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقُوا أَقُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَكَّدُهَا مِنْ السَّحَوِ فَلَمَّا أَصْبَعَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ الرَّجُلُ يَتَقَالُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُوْآنِ [راجع: ١١١٩٩].

(۱۱۳۲۷) حضرت ابوسعید رفین سے سروی ہے کہ ایک مرتبہ کئی شخص نے دوسرے کوساری رات سورہ اخلاص کو بار بار پڑھتے ہو ہے سنا تو مجے کے دفت وہ نبی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوا ادر بیہ بات ذکر کی ،اس کا خیال بیتھا کہ بیہ بہت تعوزی چیز ہے،

# هي مُنالَمَ أَمُن فَيْلِ مِنْ فَيْلِ مُن فَالِمِنْ فَيْلِ مِنْ فَيْلِمِ مِنْ فَيْلِ مِنْ فَي مِنْ فَيْلِمِ مِنْ فِي مِنْ فَيْلِمِ مِنْ فِي مِنْ فَي مِنْ فِي فَالْمِنْ فِي مِنْ مِنْ فِي مِنْ فِي مِنْ فِي مِنْ فِي مِنْ فِي مِنْ فِي مِنْ فِ

نی ملیا نے فرمایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

( ١٣٢٧ ) حَدَّثُنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِئٌّ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةٌ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بُنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثِنِي فَزَعَهُ قَالَ ٱتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَهُوَ مَكُثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا اسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَوُلَاءٍ عَنْهُ قُلْتُ ٱسْأَلُكَ عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ فَٱعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتُ صَلَاةً الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ فَيَتَوَصَّأَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنُ الرَّكَاةِ فَقَالَ لَا ٱذْرِى ٱرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا فِي مِائَتَىٰ دِرْهَمِ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَفِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذًا زَادَتُ وَاحِدَةً لَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِانَتَهُنِ فَإِذَا زَادَتُ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِائَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلِّ مِانَةٍ شَاةٌ وَفِي الْإِبِلِ فِي خَمْسٍ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَانَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَامٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَامٍ وَلِى خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاصِ إِلَى خَمْسٍ وَثَلَالِينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَةُ لُّتُونِ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً لَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِتِّينَ فَإِذَا زَادَتْ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبُعِينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَتَا لَبُونِ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقْتَانِ إِلَى عِشُوِينَ وَمِانَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِفَّةٌ وَفِي كُلِّ ٱزْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونِ وَسَأَلْتَهُ عَنُ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ فَالَ سَافَرُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ فَالَ كَنَوْكَنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ فَلَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُرٌ كُمْ وَالْفِطْرُ ٱلْوَى لَكُمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ رَمِنَّا مَنْ الْمَطَرَ ثُمَّ نَوَكَنَا مَنْزِلًا آخَرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَدُوَّكُمْ وَالْفِطُو اقْوَى لَكُمْ فَالْمَطِرُوا فَكَانَتْ عَزِيمَةٌ فَالْمَطُونَا ثُمَّ قَالَ لَقَدُ رَآلِيْتُنَا تَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ ذَلِكَ فِي السَّقَرِ [صححه مسلم (١٥٥، و ۱۱۲۰)، وابن خزيمة: (۲۰۲۳)].

(۱۱۳۲۷) تزید بھٹٹ کتے ہیں کدا یک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری ڈھٹٹ کے پاس آیا، اس وقت ان کے پاس بہت سے لوگ جع تھے، جب لوگ چھٹ مکے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ یہ ٹوگ آپ سے جوسوالات کررہے تھے، ہیں آپ سے ووسوال نہیں کروں گا، میں آپ سے نی طینوا کی فائد ونہیں ہے، نہیں کروں گا، میں آپ سے نی طینوا کی فائد ونہیں ہے، بالآ خرجیل و جمت اور بحرار کے بعد انہوں نے فرما یا کہ جس وقت ظہر کی نماز کھڑی ہوتی، ہم میں سے کوئی مختص بقیج کی طرف جاتا، تعناء حاجت کرتا، گھر آ کروضو کرتا اور پھر مسجد والی آتا تو نی ملینوا ایمی پہلی رکھت میں بی ہوتے تھے۔

پھریس نے ان سے ذکو ہے متعلق دریافت کیا، انہوں نے (نی طابھ کی طرف نسبت کر کے یا نسبت کے بغیر) فرمایا کددوسودرہم پر پارنج درہم داجب ہیں اور جالیس سے لے کرایک سومیں بکریوں تک ایک بکری داجب ہے، جب ایک سومیں

ے ایک بھی زیادہ ہوجائے تو دوسوتک اس میں دو بکریاں واجب ہوں گی، پھر اگر ایک بھی زیادہ ہوجائے تو تین سوتک تین بکریاں ہوں گی، پھر برسو پر ایک بکری واجب ہوگی ، اس طرح پانچ او توں پر ایک بکری واجب ہوگی ، دس میں دو، پندرہ می تمن ، بیس میں چاراور پھیس سے پنیٹیس تک ایک بنت مخاص ۳۱ سے ۴۵ تک ایک بنت لیون ، ۲۳ سے ۱۰ تک ایک حقہ ، ۱۱ سے ۵۷ تک ایک جذمہ ۲۷ سے ۹۰ تک دو بنت لیون ، ۹۱ سے ۱۲۰ تک دو حقے واجب ہوں مے ، اس کے بعد ہر پہاس میں ایک حقہ اور ہرچالیس میں ایک بنت لیون واجب ہوگی۔

پھر جس نے ان ہے روزے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی بیٹا کے ساتھ روزے کی طالت جس مکہ مرسکا سنر کیا ، ہم نے ایک منزل پر پڑاؤ کیا تو نبی بیٹا نے فرمایا ہم لوگ وشمن کے قریب پہنچ ہے ہوا وراس حال جس روز وشم کر دینا زیا وہ توت کا باعث ہوگا ، کو بایہ رخصت تھی ، جس پر ہم جس سے بعض نے اپناروز و برقر اررکھا اور بعض نے مشمن کر دینا گھر جب ہم نے اگلا پڑاؤ کیا تو نبی بائٹا نے فرمایا اب ہم وشمن کے سامنے آگے ہوا وراس حال جس روز وشم کر دینا کو اور اس حال جس روز وشم کر دینا کی مرتبہ سنریں ہم نے روز وشم کر دون ہے ہوئی کے احد ایک مرتبہ سنریں ہم نے روز وشم کر دیا ، پھر فرمایا کہ اس کے احد ایک مرتبہ سنریں ہم نے روز وشم کر دیا ، پھر فرمایا کہ اس کے احد ایک مرتبہ سنریں ہم نے اپنے آپ کو نبی بیٹا کے ساتھ حالت روز ہیں بھی دیکھا تھا۔

( ١١٣٢٨ ) حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ [انظر: ٤ ٥ ؛ ١ ١ ].

(۱۱۳۲۸) حفرت ابوسعید خدری پی پی شوت سے کہ تمی ماینا نے فر مایا وجوب شسل آب حیات کے فروج پر ہوتا ہے۔

(١١٣٦٩) حَدُّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا رُهَيْرٌ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَبْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُلَّا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَأَمَّا إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَآعُطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فَمَا حَقَّ الطَّرِيقِ مَقَالًا عَلَى الْمُعَرِّ وَسَعِيهِ أَلَا فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْرَاقِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْرَاقِ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ ال

(۱۳۲۹) حضرت ابوسعید خدری نفتن سے مروی ہے کہ بی المین نے قرمایاتم لوگ راستوں میں بیضنے سے کریز کیا کرو رصابہ جوائی فی عرض کیا یا رسول الله اجمارا اس کے بغیر گذارہ نہیں ہوتا ، اس طرح ہم ایک دوسر سے سے کپ شپ کر لیتے ہیں ، بی ملینہ نے فرمایا اگرتم لوگ جیشنے سے کریز تبیس کر بیکنے تو پھر راستے کاحق اوا کیا کرو رصحابہ جوائی نے بی بیارسول الله فی فی است کاحق کی ہے؟ نی ملینہ ان فی ایس جھا کررکھنا ، ایذا اور سال ہے بینا ، سلام کاجواب دینا ، اچھی یا سے کا تھا وہ کیا ہے دو کنا۔ ب ایس می فیل الله علی ہو گئی عید و میں میں جھا کررکھنا ، ایذا اور سرانی سے بینا ، سلام کاجواب دینا ، اچھی یا سے کا تھا وہ کی بات سے روکنا۔ ( ۱۱۳۳۰ ) حکوف عن میکن اور بری بات سے روکنا۔ اور سروی الگو مین میں الله علی ہو آئی میں گئی ہو گئی ہو کی اور کیا ہو کہ کار کی میں ہو گئی ہو کہ کو کہ ہو گئی ہو کہ کو کہ اور جگلان بی کے اور کہ کار یا تھا ہو گئی ہو کہ کو کہ کو کہ کہ کہ کہ کہ کہ کو کہ کو کہ کو کہ کو کہ کر کہ کو کہ کو کہ کو کہ کہ کر کر گئی ہو کہ کو کہ کا کہ کو کہ ک

#### هي مناه امنين له يوسوم المراه هي المراه هي المراه المراه هي المستقد ال استقد الما يوسوم المستقد الما يوسوم الم مناه امنين له يوسوم المراه الم

كَاشِفَانِ عَوْرَتَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ قَإِنَّ اللَّهَ يَمُقُتُ عَلَى ذَلِكَ [صححه ابن حزيمة: (٧١) وضعف اسناده البوصيري، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٥)، وابن ماحة: ٣٤٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۳۰) حفرت ابوسعید خدری انگفت سروی ہے کہ میں نے نبی میٹیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے دوآ دی آ لیس میں اس طرح با تنس کرتے ہوئے نہ تکلیل کدوواستنجاء کردہے ہوں اور ان کی شرم کا بین نظر آ رہی ہوں ، کیونکہ اللہ اس طرح کرنے ہے ناراض ہوتا ہے۔

( ١١٣٣١ ) حَلَّكَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَعِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ٱطْيَبُ الطَيبِ الْمِسْكُ (راجع: ١١٢٨٩).

(۱۳۳۱) معرت ابوسعید خدری بناتش مردی میک ایک مرتب نی مناان فرمایا مشک سب سے عد وخوشبو ب

( ١١٣٣٢) حَدَّثَنَا يَحْنَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ عَطِلِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطُّنْحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَتُرْكُهَا وَيَتُرُكُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا إداحع: ١١١٧٧.

(۱۱۳۳۳) حفرت ابوسعید خدری بی شخت مروی ہے کہ نبی پینا بعض ادقات جاشت کی نماز اس تسلس سے پڑھتے تھے کہ ہم ہے سوچنے لگتے کداب آپ اے نبیس چھوڑیں مجے اور بعض اوقات اس تسلس سے چھوڑتے کہ ہم بیسوچنے لگتے کہ اب آپ بیرنماز نہیں پڑھیں مجے۔

( ١٣٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفَ عَنُ آبِى الصَّدِيقِ النَّاجِىَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَمْتَلِىءَ الْأَرْضُ ظُلْمًا وَعُدُوَانًا وَعُدُوَانًا فَالَ لُمَّ يَخُوجُ رَجُلٌّ مِنْ عِثْرَتِى أَوْ مِنْ أَهُلِ بَيْتِى يَمْلَؤُهَا قِسْطًا وَعَذْلًا كَمَا مُلِنَتُ ظُلْمًا وَعُدُوَانًا (راحع، ١١١٤٧).

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری بی شخط سے مروی ہے کہ نبی طیاباتے فر مایا تیا مت اس وقت تک قائم نبیس ہوگی جب تک ووقلم و جورے بھرنہ جائے ، پھر میرے اہل ہیت بیس ہے ایک آ دمی نظے گا ، وہ زبین کواسی طرح عدل وانصاف ہے بھروے گا جسے تمل ازیں وظلم وجور ہے بھری ہوگی۔

( ١٧٣٧٤) حَدَّثَنَا آبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آبِي نَصُرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ فَلَالَةٌ فَلْيَوُمَّهُمُ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ ٱلْحَرُوُهُ [راسع: ١١٢٨].

(۱۱۳۳۳) حفرت ابوسعید خدری پی تو تنظیم وی ہے کہ تی طالبانے قر مایا جہاں تین آ دی جو ل تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حفد اردہ ہے جوان میں زیادہ قرآ ن جائے والا ہو۔

( ١١٣٣٥ ) حَدَّلْنَا أَبُو عَامِرِ حَدَّثْنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٍ عَنُ عِيَاضٍ بُنِ عَبُدٍ اللَّهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِي قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ يَوُمَ الْعِيدِ فِي الْفِطْرِ فَيُصَلِّى بِالنَّاسِ تَيْنِكَ الرَّكُعَنَيْنِ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَسْتَفْيِلُ النَّاسَ

وَهُمْ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا لَلاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَكَانَ أَكُثَرَ مَا يَتَصَدَّقُ مِنُ النَّاسِ النَّسَاءُ بِالْقُرُطِ وَالْخَاتَمِ وَالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَتُ لَهُ حَاجَةٌ فِي الْبَعْثِ ذَكَرَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنُ لَهُ انْصَرَفَ [صححه البخارى (٢٣٦١)]. [١١٢٨٢].

(۱۱۳۳۵) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طائلا عیدالفطر کے دن اپنے گھر ہے (عیدگاہ کے لئے ) نگلتے اور لوگوں کود درکعت نماز پڑھاتے ، پھر آ گے بڑھ کرلوگوں کی جانب رخ فر مالیتے ،لوگ بیٹھے رہتے اور نبی طائلا نہیں تین مرتب صدقہ کرنے کی ترخیب دیتے ،اکٹڑ عورتیں اس موقع پر بالیاں اورا گوٹھیاں وغیر وصدقہ کر دیا کرتی تھیں ، پھراگر نبی طائلا کولٹنگر کے حوالے ہے کوئی ضرورت ہوتی تو آ ہے نگافیڈ کھیان فرما دیتے ،ورندوا پس چلے جاتے۔

( ١١٣٣٦ ) حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَادِثِ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ فَلَاكَرَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَضْرِبَ عَلَى النَّاسِ بَعْثًا ذَكَرَهُ وَإِلَّا انْصَرَفَ [مكرر ما قبله].

(۱۱۳۳۷) گذشته مدیث ای دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(۱۳۳۷) حفرت ابوسعیدخدری بڑگڑا ہے مروی ہے کہ نبی بلیٹا کے دور باسعادت میں ایک آ دی نے پھل فرید ہے،لیکن اس میں اسے نقصان ہو گمیا اور اس پر بہت زیادہ قرض پڑھ گیا ، نبی بلیٹا نے صحابہ ٹائٹٹا کواس پرصدقہ کرنے کی ترغیب دی ،لوگوں نے اسے صدقات دے دیے ،لیکن وہ اسٹے نہ ہو سکے جن ہے اس کے قرضے ادا ہو سکتے ، نبی بلیٹا نے اس کے قرض خوا ہوں کو جمع کیا اور فریایا کہ جومل رہا ہے وہ لے لو ،اس کے علاوہ پچھیس لے گا۔

( ١١٣٦٨) حَكَنَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا مَعُمَوْ عَنِ الزُّهُرِيِّ قَالَ آخُبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ آبَا سَعِيدِ الْحُدُرِيَّ فَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِينًا طَوِيلًا عَنُ الدَّجَالِ فَقَالَ فِيمَا يُحَدُّثُنَا قَالَ يَأْتِى الدَّجَالُ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَبْرِهِمْ فَبَقُولُ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَبْرِهِمْ فَبَقُولُ وَهُوَ مَكُومٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدُحُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَخُوجُ إِلَيْهِ رَجُلٌ يَوْنَئِذٍ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَبْرِهِمْ فَبَقُولُ الشَّهِدُ أَنْكَ الدَّجَالُ الَّذِى حَذَّتَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَالُ الرَّائِشَمْ إِنْ فَتَلْتُ الشَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَالُ الرَّائِشَمْ إِنْ فَتَلْتُ الشَّهِ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَالُ الرَّائِيمُ إِنْ فَتَلْتُ الشَّهُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ اللَّهِ مَا كُنْتُ فَطُ آمَنَ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ فَطُ آمِنَ لَوْ فَيَقُولُ لَ يَعْرَبُهُ فَيْهُ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ اللَّهِ مَا كُنْتُ فَطُ آمِنَ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عِلَى الْلَهُ مَا كُنْتُ فَطُ آمِنَ لَا فَيَقُولُ وَلَ لَا يُسَلِّعُ عَلَيْهِ [صححه البحارى (١٨٨٨ ٢)، وسل ١٩٣٥).

(۱۳۳۸) حفرت ابوسعید خدری افزاند سروی ہے کدا یک مرتبہ ہی طیالات دجال ہے جارے جارے ماسے ایک خوال حدیث ان قربان قربانی اس میں آ پ کا فی آئے ہے می فر مایا کد جال مدید موزہ کی طرف آئے گائیت اس برمدید موزہ کی کی تقب ہے گا اندرداخل ہوتا ممنوع ہوگا ،اس دن اس کی طرف ایک آدی نکل کرجائے گا جوتمام لوگوں میں سب ہے ہجترین ہوگا اور وہ کہا کہ میں اس بات کی گوائی و بتا ہول کرتو وہ کہا کہ کہ میں اس بات کی گوائی و بتا ہول کرتو وہ اس جس کی بابت نی طیعاتے ہم سے بیان قربایا تھا، بین کر وجال لوگوں سے کہا گا ہوتمام لوگوں میں سب سے ہجترین ہوگا اور وہ کہ گا کہ میں اس معالے میں کو فی آئی ان فربالے تھا ہوگا ، اس من کر وہالے ہوگا ، اس من کر وہالے گا بخدا! بھے تیرے معالے میں اب سے پہلے اتی ایسیرت حاصل نہیں ، دجال غضب تاک ہوگرا ہو دوبار وہ لکر کرتا جا ہے گا بخدا! بھے تیرے معالے میں اب سے پہلے اتی ایسیرت حاصل نہیں ، دجال غضب تاک ہوگرا ہو دوبار وہ لکر کرتا جا ہے گا گئین اس منبا ہو گئی آئیں المنجور عن آئی المن کو گئی ہو گئی ہو کہا ہوگا ہو گئی ہو کہا ہوگا ہو گئی ہو کہا ہوگرا ہو گئی ہو کہا ہوگرا ہو گئی ہو کہا ہوگرا ہو گئی ہو گئی

(۱۳۳۹) حفرت ایوسعید خدری بڑتیؤے مروی ہے کہ نی ماہا نے غزوہ تبوک کے سال تھجور کے ایک ارخت کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا بھی تمہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے راستے بٹس اپنے تھوڑے ، اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے ، اور بدترین آ دی وہ فا برخض ہے جو گئا ہوں پ جری ہو ، قرآن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے پچھاڑ قبول نہ کرتا ہو۔

العَدَلَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحُبَونَا مَعْمَرُ عَنْ يَحْيَى بَنِ آبِى كَثِيرٍ قَالَ الْحُبَرَنِى هِلَالُ بُنُ عِنَاضِ اللهُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا شَبَّهُ عَلَى آخَدِكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِى صَلَابِهِ سَعِيدٍ الْخُدُوتَى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا شَبَّهُ عَلَى آخَدُكُمْ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِى صَلَابِهِ فَقَالَ آخُدَنُتُ فَلَيْهُ الْحَدُنُ عَلَى يَشْمِعُ صَوْتًا بِأَذُلَيْهِ آوُ بَحِدَ رِبِحًا بِالنَّهِ وَإِذَا صَلَى آحَدُكُمْ فَلَمْ يَدُرُ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ قَلْيَشْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُو جَالِسٌ [راحع: ٩٨].

(۱۱۳۳۰) عیاض مینید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ڈاٹھڈے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم بیس ہے ایک آ دی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا ونہیں رہتا کہ اس نے کننی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی طبیعائے ارشاوفر مایا ہے جب تم میں سے کوئی مختص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یاونہ رہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے جاہیے کہ ہیٹھے ہوکے دو سجد ہے کرنے ،اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر بوں کیے کہ تمہا را وضونوٹ کیا ہے تو اسے کہدو کر تو جھوٹ بول

ہے،الا بیکداس کی ناک میں بد ہوآ جائے یااس کے کان اس کی آ واز س لیس۔

( ١٦٣٤١) حَدَّقَنَا يَعْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَعْمَى بُنِ آبِي كَنِيدٍ عَنْ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ (١١٣٨١) كُذشِة مديث اس وومرى سند سے بھى مروى ہے۔

(١١٣٤٢) حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرُّهُوِىٰ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ مَعْمَرٌ شَكَّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِىٰ قَالَ قَالَ رَجُلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ آئَى النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْنَزِلٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرْهِ[راحع:١١٤]

(۱۱۳۴۲) معفرت ابوسعید خدری نافظ ہے مروی ہے کہ سی مختص نے نبی میں اسے بم چھا کہ لوگوں بیس سے بہترین آ دمی کون ہے؟ نبی میں این فرمایا وومؤمن جوابی جان مال سے راو خدا میں جہاد کرے ، سائل نے بوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا وو مؤمن جو کسی جھی محلے میں الگ تعلگ رہنا ہو، اللہ ہے ڈرتا ہوا درلوگوں کواپی طرف سے تکلیف کینجے سے بچاتا ہو۔

(١١٣٤٣) حَلَّانَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ أَبِى صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَاثَبَ آخَدُكُمْ فِي الطَّلَاةِ فَلْيَصَعْ بَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مَعَ التَّفَازُبِ [راحى: ١١٢٨].

(۱۱۳۴۳) حضرت ابوسعید خدری بنی تنزیت مردی ہے کہ نبی مایٹا نے فرمایا اگرتم میں ہے کسی کو جمائی آئے ،تو وہ اپنے مند پر اپنا ہاتھ رکھ لے ،شیطان اس کے مند میں وافل ہو جائے گا۔

( ١١٣٤٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرُّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنُ أَبِى نَضْرَةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصْبِحُوا [داحع: ٤ ١١٠١].

(١١٣٣٨) حفرت ابوسعيد خدري (التؤار مروى ب كدة ب التأثير أن فرما ياوتر عبي يهل بهل بإحاليا كرو-

( ١٧٣:٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ الْخُبَوْنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنُ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الصَّيَافَةُ ثَلَاكُ فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ (راحع: ١٠٠٠).

(۱۳۳۵) حضرت ابوسعید خدری بی تفظیرے مروی ہے کہ نبی طال نے فر مایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو رکھ ہوتا ہے، دہ صدقہ ہوتا ہے۔

١٣٠٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الْمُعَلَّى بُنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بُنُ بَشِيرٍ عَنْ أَبِى الصَّلَّىقِ النَّاجِىِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُشُرُكُمْ بِالْمُهُدِى يُبْعَثُ فِى أُمَّتِى عَلَى اخْينَلافٍ مِنْ النَّاسِ وَزَلَازِلَ فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ فِسُطًّا وَعَدُلًا كَمَا مُلِنَتُ جَوْرًا وَظُلْمًا يَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ

وَسَاكِنُ الْأَرْضِ يَقْسِمُ الْمَالَ صِحَاجًا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا صِحَاجًا قَالَ بِالسَّوِيَّةِ يَيْنَ النَّاسِ قَالَ وَيَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِنَى وَيَسَعُهُمْ عَدُلُهُ حَتَّى يَأْمُرَ مَنَاهِيًا فَيُنَادِى فَيَعُولُ مَنْ لَهُ فِى مَالِ حَاجَةٌ فَمَا يَقُومُ مِنْ النَّاسِ إِلَّا رَجُلٌ فَيَقُولُ اثْتِ السَّذَانَ يَغْنِى الْخَاذِنَ فَقُلُ لَهُ إِنَّ الْمَهْدِئَ يَأْمُوكَ أَنْ عَاجَةٌ فَمَا يَقُومُ مِنْ النَّاسِ إِلَّا رَجُلٌ فَيَقُولُ اثْتِ السَّذَانَ يَغْنِى الْخَاذِنَ فَقُلُ لَهُ إِنَّ الْمَهْدِئَ يَأْمُوكَ أَنْ لَمُ لِللَّهُ مِنْ النَّاسِ إِلَا رَجُلٌ فَيَقُولُ اثْتِ السَّذَانَ يَغْنِى الْخَاذِنَ فَقُلُ لَهُ إِنَّ الْمَهْدِئَ يَأْمُوكَ أَنْ اللَّهُ لِللَّهُ مَنْ النَّامِ إِلَا يَقُولُ اللَّهُ مِنْ النَّامِ وَالْمَرَدَةُ لَلْمَ فَيَقُولُ كُنْتُ الْجَنْتَعَ أَنَّةٍ مُحَمَّدٍ نَفْسًا لَهُ وَلَا يَقُولُ كُنْتُ الْجَنَعَ أَنَّةٍ مُحَمَّدٍ نَفْسًا الْوَعَجَزَ عَنِى مَا لَا فَيَوْدُلُ لَكُ اللَّهُ الْمُعَلِيقِ مَا لَا فَيَوْدُلُ فَلَا يَقُبُلُ مِنْهُ فَيْقُالُ لَهُ إِنَّا لَا نَاتُحُدُ ضَيْنًا الْمُعَلِينَاهُ فَيَكُونُ كَلَائِكَ مَنْهُ وَيُعْلَلُ لَهُ إِنَّا لَا ثَاكُدُ ضَيْنًا الْمُعَلِينَاهُ فَيَكُونُ كَلَائِكَ مَنْهُ وَلِيعَلَّهُ مَا وَسِعَهُمُ قَالَ فَيَوْ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَ لَا خَيْرَ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْعَيْقِ بَعْدَهُ إِلَا لَكُولُ اللْعَنَاقُ الْمُعَاقِ بَعْدَهُ إِنْ اللَّهُ لَهُ إِلَا لَكُولُولُ مَا اللَّهُ الْعَلَى الْعَيْقِ الْعَيْقِ الْعَيْقِ الْمُعَاقِ اللَّهُ الْعَلَى الْمُعَاقِ اللْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللْعَلَى الْعَلَى الْمُولُ اللَّهُ اللْعَلَى اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعَلَى الْعَلَاقُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعَلَالُ اللَّهُ اللْعَلَالُ

(۱۱۳۴۱) حضرت ابوسعید ضدری نگاؤے مروی ہے کہ نی بایا نے فرمایا علی جہیں مبدی کی خوشجری ساتا ہوں جو میری امت علی اس وقت خاہم ہوگا جب اختلافات اور زلز لے بکٹر ت ہوں کے ، اور وہ وہ بین کوائی طرح عدل وانصاف ہے ہجردےگا جیسے آبی ان والے بھی خوش ہوں کے اور زمین والے بھی ، وہ مال کو جھے مجھے تقدیم کرےگا ، اس ہے آسان والے بھی خوش ہوں کے اور زمین والے بھی ، وہ مال کو جھے مجھے تقدیم کرنے ہے کیا مراو ہے ؟ فرمایا لوگوں کے درمیان برابر برابر تقدیم کرےگا ، اور اس کے مدل ہے انہیں کشادگی عطاء فرمائے گا ، بھی کہ دہ ایک زمانے علی ہوں کو فواہ ہے جمروےگا ، اور اس کے عدل ہے آبیں کشادگی عطاء فرمائے گا ، بھی کہ دہ ایک منادی کو جمل اور وہ نداہ لگا تا چرے گا کہ جہ مال کی خرورت ہو، وہ ہمارے پاس جاؤ اور اس ہے کہ کہ کہ منادی کو جمل اور اس سے کہ گا کہ آج خازن کے پاس جاؤ اور اس سے کہ کہ کہ مناد کی ہوں ہے ہوں ہوں اس اس کے کہ کہ مناز کہ اور اس سے کہ گا کہ اس جاؤ اور اس سے کہ کا کہ شی تو امت جمد ہیں سب سے زیادہ جموکا لکلا ، کیا لیسٹ کر با تدعہ ہے گا تو اسے شرم آئے گی اور وہ اسپنے دل میں کہ گا کہ شی تو امت جمد ہیں سب سے زیادہ جموکا لکلا ، کیا لیسٹ کر با تدعہ ہے گا تو اسے شرم آئے گی اور وہ اسپنے دل میں کہ گا کہ شی تو امت جمد ہیں سب سے زیادہ جموکا لکلا ، کیا جبرے باس اتنائیں تھا جولوگوں کے باس تھا۔

یہ موج کروہ سارا مال واپس لوٹا و سے گائیکن وہ اس سے واپس ٹیس لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ہم لوگ د سے کرواپس ٹیس لیتے ،سات ، یا آٹھ یا توسال تک ہی صورت حال رہے گی ،اس کے بعد زندگی کا کوئی فائدہ ٹیس ہوگا۔

( ١٨٣٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِي سِنَانِ عَنْ آبِي صَالِحِ الْحَنَفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ وَالْحَمُدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ اللَّ

(۱۱۳۴۷) حضرت ابوسعید خدری فاتن اورابو جریره فاتن سے مروی ہے کہ نی ماینانے فرمایا اللہ نے جارتنم کے جملے متخب فرمائے

## مَنْ الْمَا مُنْ فَيْلُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِيلُولِي اللَّهُ مِنْ اللَّمُ مِنْ اللَّا مِنْ اللَّهُ

میں مسبق اللّهِ وَالْحَمْدُ لِلّهِ وَلَا إِلَهُ إِلَا اللّهُ اور اللّهُ الْحُبَرُ جُوْض سِحان الله كهداس كے لئے بیں نیکیاں لکسی جاتی میں یا میں گناہ معان كروئے جاتے ہیں، جوفض اللّهُ الحجرُ اور لَا إِلَهُ إِلّا اللّهُ كے، اس كا بھی بھی ثواب ہے اور جوفض اپنی طرف سے الْحَمْدُ لِلّهِ دَبِّ الْعَالَمِينَ كے، اس كے لئے تمس نیکیاں لکسی جاتی ہیں یا تمس گناہ معان كرد ہے جاتے ہیں۔

( ١١٣٤٨) حَدَّلْنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّلْنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ بُنِ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعْنُمْ جَنَازَةً قَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ [صححه مسلم (٩٥٩)، وابن حيا ذ(٢١٠٤)]. [انظر: ٢١٨٣٢ / ١١٤٢).

(۱۱۳۳۸) حضرت ابوسعید ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی نٹیا نے فر مایا جب تم جنازے کے ساتھ جاؤ تو جنازہ زیٹن پرر کھے جانے ہے پہلے خود نہ پیٹھا کرو۔

(١٧٣٤٩) حَلَّكُنَا يَحْتَى بُنُ آدَمَ حَلَّكَ ابُنُ مُبَارَكِ عَنُ أَسَامَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يَحْتَى بُنِ حَبَّانَ عَنْ عَقْهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَهَيْنَكُمْ عَنْ ذِيَارَةِ الْقَبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِيهَا عِبْرَةُ وَلَهَيْنُكُمْ عَنْ النَّبِيذِ فَاشْرَبُوا وَلَا أُحِلُّ مُسْكِرًا وَلَهَيْنَكُمْ عَنْ الْأَصَاحِيِّ لَكُلُوا [احرحه عبد بن حميد (٩٨٦). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۱۳۳۹) حفرت ابوسعید خدری نگانات مروی ہے کہ نی طابیا نے فر مایا میں نے تمہیں قبرستان جانے ہے منع کیا تھا،کیکن اب چلے جایا کروکیونکہ اس میں سامان عبرت موجود ہے،اور میں نے تمہیں نبیذ پینے سے منع کیا تھا کیکن اب بی سکتے ہو،تا ہم میں کس نشرآ ورمشر وب کی اجازت نہیں و بتا،اور میں نے تمہیں قربانی کا گوشت ( تمین دن سے زیادہ) رکھنے سے منع کیا تھا،اب تم اسے کھا سکتے ہو۔

( ١١٢٥ ) حَلَّاتُنَا الْأَسُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَكَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ النّبِيِّي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَى أَوْ ضَرَبَ أَحَدُكُمُ فَلْيَجْنَيْبُ وَجُهَ أَخِيهِ (احرجه عبدالرزاق (١٧٩٥١)، وعبد بن حميد (٩٩٠) قال شعب: صحيح بغير هذا اللفظ). (انظر: ١٩٠٨).

(۱۱۳۵۰) حضرت ابوسعید خدری پیچینز سے مروی ہے کہ نبی طبیا نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مختص کسی کو مارے تو اس کے چیرے برمار نے سے اجتناب کرے۔

( ١١٣٥١ ) حَذَّلْنَا أَشْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِلَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيُ يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيْنَكُلُمُ بِالْكُلِمَةِ لَا يُرِيدُ بِهَا بَأْمًا إِلَّا لِيُضْحِكَ بِهَا الْقَوْمَ فَإِنَّهُ لَيَقَعُ مِنْهَا أَبْعَدَ مِنْ السَّمَاءِ

(۱۳۵۱) حضرت ابوسعید خدری بینتیز سے مروی ہے کہ نبی پائیلانے فر مایا بعض اوقات انسان کوئی بات منہ سے لکا آ ہے ، اس کا مقصد صرف لوگوں کو ہنسانا ہوتا ہے جبکین و وکلمہ اسے آسان سے بھی دور لے جا کر پھینکراہے۔

( ١١٣٥٢) حَدَّقَنَا يَحْنَى بُنُ آدَمَ حَدَّقَنَا حَمْزَةُ حَدَّقَنَا آبُو إِنْ حَاقَ عَنِ الْآغَرُ آبِى مُسْلِمٍ عَنْ آبِى هُرَيُوةَ وَآبِى سَعِيدٍ
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَيْنَادَى مَعَ ذَلِكَ إِنَّ لَكُمُ آنُ تَحْيَوُا فَلَا تَمُوتُوا آبَدًا وَإِنَّ لَكُمُ أَنْ تَشْهُوا أَبَدًا قَالَ لَكُمْ أَنْ قَيْبُوا فَلَا تَهْرَمُوا آبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشْهُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ قَيْبُوا فَلَا تَهْرَمُوا آبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْاسُوا آبَدًا قَالَ يَشِيعُوا فَلَا تَشْهُوا فَلَا تَبْاسُوا آبَدًا قَالَ يَشْهُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ قَيْبُوا فَلَا تَهْرَمُوا آبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْاسُوا آبَدًا قَالَ يَتَعْمُوا فَلَا تَبْاسُوا آبَدًا قَالَ
 يُنَادَوُنَ بِهَوُلَاءِ الْلَّرُبَعِ [صححه سسلم (٢٨٢٧)]. [انظر: ١٩٢٧] ونقدم فى سندايى مربرة: ١٨٧٤]

(۱۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ فیکٹڑاور ابوسعید خدری جیکڑے مروی ہے کہ نبی ملیٹائے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت عمل میہ منادی کردی جائے گی کہتم زندہ رہو گے ، بمعی ندمرو گے ، ہمیشہ تندرست رہو گے ، بمعی بیار ند ہو گے ، ہمیشہ جوان رہو گے ، بمعی بوڑھے ند ہوئے ، ہمیشہ ننم توں میں رہو تھے ، بمعی غم ندو کچھو تھے میہ جارا افعا مات منا دی کر کے سنا کیں جا کمیں تھے۔

(١١٣٥٣) حَذَقَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحُمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بُنَ يَزِيدَ الْمُفُرِءُ حَدَّقَا حَبُوهُ وَابْنُ لِهِيعَةَ قَالَا أَبْآنَا سَالِمُ بُنُ غَلِلاَنَ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عَلِلاَنَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهُدُوقَ قَالَ اللَّهِ مِنْ الْكُفُرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَعُمْ وَصححه ابن حباد (١٠٢٥، ١٠٢٥) وقال اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَعُمْ وَصححه ابن حباد (١٠٢٥، ١٠٢٥) وقال اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَعُمْ وَصححه ابن حباد (١٠٢٥، ١٠٢٥) وقال اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَعُمْ وَصححه ابن حباد (١٠٢٥، ١٠٢٥) وقال

(۱۱۳۵۳) حفرت ابوسعيد خدرى المنظمة عروى ہے كدا يك مرتب ش في الك الديمية الله يه كتب بوت ساكه بش كفرا ورقرض سے الله كى بناه ش آتا ہوں ، ايك آدى نے به جها يارسول الند المنظمة الله كا قرض بھى تقر كے برابر ہوسكا ہے؟ بى مينه نے فرما يا بال الله كا الله الله على الله عبد الرّخمن حدّ قال سَعِفتُ أبا الله الله عبد الله عبد الرّخمن حدّ قال سَعِفتُ أبا الله عبد الله عبد

(۱۱۳۵۴) حفزت ابوسعید خدری ٹائٹو سے مروی ہے کہ ٹی طیفائے ارشاوفر مایا کافر پراس کی قبر ٹس ننا نوے اژو ہے مسلط کے جاتے میں جواسے قیامت تک ڈینے رہیں گے ،اگران میں سے ایک اژو ما بھی زمین پر پھو تک مارو ہے تو زمین پر بھی کھاس نہ اگ سکے۔

( ١٩٢٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بَنُ آبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بَنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ اللَّيْنِيِّ عَنُ اللَّهِ عَنْ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرْسِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرْسِ عَلَى اللَّهِ عَنْ النَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ آنَهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرْسِ عَلَى الْمُؤْمِنَ يَسُهُو فَمْ يَرْجِعُ إِلَى الْإِبمَانِ [صححه ابن حبان (١١٦). اختَرَتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسُهُو فَمْ يَرْجِعُ إِلَى الْإِبمَانِ [صححه ابن حبان (١١٦). انظر: ١١٥٤ ال

## هي مناه من المنافعة ا

(۱۳۵۵) حضرت ابوسعید خدری بڑٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طینیا نے قر مایا مؤسن اور ایمان کی مثال اس گھوڑ ہے کی سی ہے جو اپنے کھوننٹے پر بند معا ہوا ہو، کہ کھوڑا گھوم پیمر کراپنے کھونٹے ہی کی طرف واپس آتا ہے ادر مؤسن بھی گھوم پیمر کرایمان ہی ک طرف واپس آجاتا ہے۔

( ١١٣٥٦) حَدَّثَنَا آبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثِنِي سُلَيْمَانُ بُنُ آبِي ذِنْبٍ عَنْ يَزِيدَ بُنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ هَمُّ رَلَا حَزَنٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا وَصَبٌ وَلَا أَذَى إِلَّا كُفَّرَ بِهِ عَنْهُ

(۱۱۳۵۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروک ہے کہ نبی طائع نے قرمایا مسلمان کوجو پریشانی ، تکلیف،غم ، بیاری اور و کھ تکنجتے میں ،اللہ ان کے ذریعے اس کے گمنا ہوں کا کفار و کردیتے ہیں۔

( ١٧٣٥٧) حَدَّثُنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثُنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ فَيْسِ الشَّجِيبِيّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدِرِيِّ أَوْ عَنُ أَبِى الْهَيْشَعِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُجُدِرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصْحَبُ إِلّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلُ طَعَامَكَ إِلّا نَقِيًّى [صححه ابر حبان (١٥٥٥، و٥٥٥، و٥٠٥). والحاكم (٢٨/٤)، وقال الألباني: حسن (ابو دارد: ٤٨٣٢)، والترمذي: ٢٣٩٥).

(۱۱۳۵۷) حضرت ابوسعید خدری پڑھئے سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی طیق کو بیفر ماننے ہوئے سنا ہے کہ صرف موسمن ہی کواپنا جمنشین بناؤ ،ادرتمہارا کھانا کوئی متقی ہی کھائے۔

( ١١٣٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحُمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بُنُ عَيْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ يُحَدِّثُ عَنُ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا رَضِي عَنْ الشَّرِ الْهَبُدِ أَنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصُنَافِ مِنْ الشَّرِ الْهَبَدِ أَنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصُنَافِ مِنْ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ أَنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصُنَافِ مِنْ الشَّرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ أَنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصُنَافِ مِنْ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ أَنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الشَّرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ آنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ آنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ آنْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ آنَنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الْمَنْهِ مِنْ النَّذِي اللَّهُ عَلَيْهِ مَا لَمُ الْمُعَدِيدِ الْفَيْدِ آلَانَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعُولُ إِلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ إِلَيْهِ اللَّهُ عَلَى الْعَيْدِ الْعَلَى الْعَالِي السَّوْمِ اللَّهُ إِلَيْنَا وَلَيْهِ الْعَلَى الْعَلَاقِ مِنْ اللَّهِ الْمُعَلِّي الْعُولِ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَيْدِ الْعَلَيْهِ مَنْ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَيْقِ الْعَلَى الْعُولُونَا الْعَلَى الْعَلَيْهِ الْعَلَى الْعَلَيْهِ مَلْعُولُ الْعَلَى الْعَلَيْمِ الْعَلَى الْعَلَمُ الْعَلَاقِ الْعَلَى الْعَلَيْهِ الْعَلَيْدِ الْعَلَيْهِ الْعَلَاقِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَى الْعَلَاقِ الْعَلَيْمِ الْعَلَى الْعَلَيْهِ الْعَلَاقِ الْعَلَاقِ الْعَلَى الْعَلَيْهِ الْعَلَيْمِ الْعُلِي الْعَلَيْمِ الْعَلَى الْعُلَيْمِ الْعَلَى الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَى الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَى الْعَلَيْمِ الْعَلَى الْعُلَالِي الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمِ الْعَلَيْمِ الْعَلَى الْعَلَيْمِ

( ۱۱۳۵۸) حضرت ابوسعید خدری ڈگٹڈ ہے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا جب الڈیسی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام کچیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ،اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو شرکے سات کا ماس کی طرف کچیر دیتا ہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

( ١٩٣٥) حَدَّقَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبُدِ الُوَادِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنُ أَبِي نَضُرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الوَّمَانِ حَلِيفَةٌ يَغْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ [راحع: ٢٠١٥] ( ١٣٥٩) حضرت ابوسعيد بِثَاثِةَ اور جابر بِثَاثِؤَ سِي مروى ہے كہ تِي طَيْهَا نَے فرمايا آخرز مانے مِن ايك ظيفه موگا، جولوگوں كوشار كيے بغير خوب مال ودولت عطاء كيا كرےگا۔

(١١٣٨) حَدَّقَنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ حَدَّقَنَا حَيُوةً أَخْبَرَنِى بَشِيرُ بْنُ أَبِى عَمْرِ الْخَوُلَانِنَى أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّقَةً أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَى بَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ يَكُونُ حَلْفٌ بَعُدُ سِتِّينَ سَنَةً أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَبَعُوا الضَّهَوَاتِ فَسَوْقَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ثُمَّ بَكُونُ خَلْفٌ يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ لَا يَعْدُو سَنَةً أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَبَعُوا الضَّهَوَاتِ فَسَوْقَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ثُمَّ بَكُونُ خَلْفٌ يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ لَا يَعْدُو تَوَافِيقُهُمْ وَيَقُوأً الْقُورُآنَ ثَلَاقَةً مُؤْمِنُ وَمُنافِقَ وَقَاجِرٌ قَالَ بَشِيرٌ فَقُلْتُ لِلْوَلِيدِ مَا هَوُلَاءِ النَّلاقَةُ فَقَالَ الْمُنافِقُ تَوَافِيقُ وَقَاجِرٌ قَالَ بَشِيرٌ فَقُلْتُ لِلْوَلِيدِ مَا هَوُلَاءِ النَّلاقَةُ فَقَالَ الْمُنافِقُ لَا يَشِيرٌ فَقُلْتُ لِلْوَلِيدِ مَا هَوُلَاءِ النَّلاقَةُ فَقَالَ الْمُنافِقُ تَوْ اللّهُ عَلَى بَشِيرٌ فَقُلْتُ لِلْوَلِيدِ مَا هَوُلَاءِ النَّلاقَةُ فَقَالَ الْمُنافِقُ كَا لِهُ وَالْفَوْمِنُ يُؤُمِنُ وَلَاجِرٌ قَالَ بَشِيرٌ فَقُلْتُ لِلْوَلِيدِ مَا هَوُلَاءِ النَّلاقَةُ فَقَالَ الْمُنافِقُ كَالِهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْقَوْمِ لَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُو

(۱۱۳۱۰) حفرت ابوسعید خدری بی تفری مردی ہے کہ میں نے نی بینی کو بیفر باتے ہوئے ستا ہے ساتھ سال بعد حکر انوں کے جانشین ایسے ہوں گے جونماز کو ضائع کر دیں گے ، اپنی خواہشات کی چیروی کریں گے اور جہنم کے گڑھے میں جا پڑیں گے ، ان کے بعد ایسے لوگ جانشین ہوں گے جوقر آن تو پڑھیں کے بیکن وہ ان کے طف سے نیچ نہیں اتر سے کا ، اور قر آن کریم کی خلاوت نین طرح کے لوگ کرتے ہیں ، مؤمن ، منافق اور فاجر ، رادئ حدیث بشر کہتے ہیں کہ میں نے ولید سے پو جھا کہ بیتین لوگ کسے ہیں ؟ انہوں نے قربایا کہ منافق اور فاجر ، رادئ حدیث بشر کہتے ہیں کہ میں نے ولید سے پو جھا کہ بیتین لوگ کسے ہیں ؟ انہوں نے قربایا کہ منافق اور کو اس کا منظر موتا ہے ، فاجرآ وی اس کے ذریعے کا تا ہے اور مؤمن اس پرائیان رکھتا ہے ۔ کست میں ؟ انہوں نے قربایا کہ منافق انہو ایسکر موتا ہے ، فاجرآ وی اس کے ذریعے کہ تا ہے اور مؤمن اس پرائیان رکھتا ہے ۔ صلّی اللّه عَلَيْهِ وَ سَلّم فَلَيْ وَ سَلّم فَلَوْ عَلَيْهِ وَ سَلّم فَلَوْ وَ سَلّم فَلُو وَ سَلّم فَلَوْ وَ سَلّم فَلُو وَ سَلّم فَلُونَ وَ سَلّم فَلَا وَ وَ سَلّم فَلُونُ وَ وَسَلّم فَلُونُ وَ وَسَلّم فَلُونُ وَ وَ سَلّم فَلَوْ وَ سَلّم فَلُونُ وَ وَسَلّم فَلُونُ وَ وَسَلّم فَلَوْ وَ سَلّم فَلُونُ وَ وَسَلّم فَلُونُ وَ وَسَلّم فَلُونُ وَ وَسَلّم فَلُونُ وَ وَسَلّم فَلُونُ وَ وَسُلّم فَلَوْ وَ وَلَا فَلَا وَالْ وَسَلّم فَلَوْ وَ وَسَلّم فَلَوْ وَ وَلَا وَالْ وَلَا وَالْ وَلَا وَالْ وَلَا وَلَا وَالْ وَلَا وَالْ وَلَا وَالْ وَلَا وَالْ وَل

(۱۱۳۷۱) حَفزت اَبُوسعید خَدَری اَنْ تَقَدِّسے مروی ہے کہ نی مائیلائے دوبستیوں کے درمیان ایک آ دی کومتنول پایا ، نی مائیلائے تھم پردونوں بستیوں کی درمیانی مسافت کی پیائش کی گئی ، نبی مائیلائی وہ بالشت اب بھی میری نگا ہوں کے سامنے ہے ، پھر نبی مائیلائے و دونوں میں سے قریب کی بستی میں اسے بھواویا۔

( ١١٣٦٢) حَدَّلَنَا وَهُبُّ حَدَّلَنَا أَبِى قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهُوِى عَنْ أَبِى سَلَمَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُوِى عَنْ الزُّهُوِى عَنْ أَبِى سَلَمَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُوِى عَنْ الزَّهُوَى عَنْ أَبِى سَلَمَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُونَ عَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [صحح البحارى بِالْخَرُو وَتَحُطَّةً عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [صحح البحارى (٧١٩٨)، وابن حبان (٢١٧٢)]. [انظر: ١١٨٥٦].

(۱۱۳۷۲) حصرت ابوسعید خدری ڈیٹنزے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا اللہ نے جو نبی بھی مبعوث فر مایا یا جس فتف کو بھی خلاطت عطا مفر مائی ،اس کے قریب دوگروہ رہے ہیں ،ایک گردہ اسے فیر کا تھم دیتا اور اس کی ترخیب ویتا ہے ،اور دوسرا گروہ ا تھم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے ،اور بچتاوی ہے جسے اللہ بچالے۔

( ١١٣٦٢ ) حَدَّثَنَا أَبُو عُيَّدُةَ حَدَّثَنَا يُونُّسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ جَيْرٌ بُنُ نَوُفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

# هي مُنالِهِ أَمَانُ فِي لِي سِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ اللهُ وَيُعِينًا لِيْهِ

الْخُدُرِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاهُ الْجَيْنِ ذَكَاهُ أُمَّهِ (راحع: ١١٢٨).

(۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری التخاہے مروی ہے کہ ٹی میٹھانے فر مایا پیٹ کے بیچے کے ذریح ہونے کے لئے اس کی ماں کا ذرکے ہونا ہی کافی ہے۔

( ١٣٦٤) حَذَّنَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَذَّنَنَا هَمَّامُ بُنُ يَخْتَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُتُبُوا عَنِّى شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ فَقَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا فَلْيَمْحُهُ وَقَالَ حَلَّمُوا عَنِّى وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتِهَوَّا مَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ إراحِي: ١١١١١.

(۱۳۳۲۳) حضرت ابوسعید خدری بڑگؤئے مردی ہے کہ نبی ہوگئا نے فرمایا میرے حوالے سے قر آن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو، اور جس شخص نے قر آن کریم کے علاوہ کچھاورلکھ رکھا ہو، اسے جاہئے کہ وہ اسے مٹاوے اور فرمایا میرے حوالے سے حدیث بیان کرسکتے ہو، اور جوشخص جان بو جھ کرمیری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا، اسے اپنا ٹھ کا زجہنم میں بنالینا جاہئے۔

( ١١٣٦٥) حَدَّنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّنَا شَوِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَفِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحَدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ تَوْعُمُونَ أَنَّ لَرَايَتِي لَا تَنْفَعُ قَوْمِي وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ تَوْعُمُونَ أَنَّ لَرَايَتِي لَا تَنْفَعُ قَوْمِي وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي الْخُدُولُ الرَّجُلُ يَا مَوْصُولَةٌ فِي اللَّذُنِيَا وَاللَّهِ عِرَةِ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفَيَامَةِ يُرُفَعُ لِي قَوْمٌ يُؤْمَرُ بِهِمُ ذَاتَ الْيَسَارِ فَيَقُولُ الرَّجُلُ يَا مُنْ فَلَانِ وَيَقُولُ اللَّاخِرُ أَنَا فَلَانُ بْنُ فَلَانٍ فَاقُولُ أَنَّا النَّسَبُ قَلْدُ عَرَفْتُ وَلَكِنَكُمْ الْحَدَثُنَمُ مُحَمِّدُ أَنَا فَلَانَ بَنْ فَلَانَ إِنْ فَلَانَ وَيَقُولُ الْآخَوُ أَنَا فَلَانُ بُنُ فَلَانٍ فَاقُولُ أَنَّا النَّسَبُ قَلْدُ عَرَفْتُ وَلَكِنَكُمْ الْحَدَثُنَمُ بَعْدِى وَارْنَدَدُدُمْ عَلَى آغَةُ الِكُمْ الْقَهْفَرَى [انظر: ١٥٥١].

(۱۳۷۵) حفزت ایوسعید خاتئے سے مردی ہے کہ نی عظیمانے فرمایا تم پیسجھتے ہو کہ بیری قرایت داری نوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی ،اللہ کا قسمت کے دن میرے سامنے کچھاوگوں کو ،اللہ کا قسمت کے دن میرے سامنے کچھاوگوں کو ،اللہ کا قسمت کے دن میرے سامنے کچھاوگوں کو چیش کیا جائے گا جن کے متعلق ہائیں جانب کا تقلم ہو چکا ہوگا ، تو ایک آ دمی کیے گایارسول اللہ فائی فیڈ بیل فلال ہمن فلال ہوں ،ادر دوسرا کیے گائے رسول اللہ فائی ہمن فلال ہوں ، میں آئیس جواب دول گا کہ تمہارا نسب تو مجھے معلوم ہو گیا لیکن میرے بعد تم نے دین میں بدعات ایجاد کرلی تھیں ادرتم النے یا وُں واپس ہو مجھے شھے۔

( ١٩٣٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ لِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ ابِي سَعِيدٍ الْنُحُدْرِي عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْنَحِيُّلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْنَحَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِبَامَةِ [احرب البزار (١٦٨٦)]

(۱۱۳۱۷) حضرت ابوسعید خدری بی تنظرت مروی ہے کہ نبی میں ایک ایا تھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خیرر کھ دی گئی ہے۔

( ١٧٣٧ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ فَأَحْسَنَ الطُّهُورَ ثُمَّ آتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَلُغُ وَلَمْ يَجْهَلُ حَتَّى بَنُصَوِفَ الْإِمَامُ كَانَتْ كَقَارَةً لِمَا

#### مِنْ مُنْ الْمَنْ فَى لِيَسْ مِنْ الْمُولِي فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م مِنْ مُنْ المَنْ فَيْ لِيَسْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن

بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُؤْمِنٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْنًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَالْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتُ لِمَا بَيْنَهُنَّ [صححه ابن حزيسة: (١٨١٧). قال شعيب: صحبح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۷۷) حضرت ابوسعید خدری تا تین سردی ہے کہ نی مائیلا نے فر مایا جب کوئی قض دخوکرے اور خوب انہی طرح کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے اور کوئی لغو کام کرے اور نہ بی جہالت کا کوئی کام کرے، یہاں تک کہ امام واپس چلا جائے تو یہا تک اس کے گنا ہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور جمعہ کے دن میں ایک گھڑی الی ضرور آتی ہے جو اگر کسی مسلمان کوئل جائے تو وہ اس میں انتدے جو سوال کرے ، النداے خرور عطاء فر مائے گا اور فرض نمازیں درمیانی وقت کے لئے کفار وہن جاتی ہیں۔

( ١٣٦٨) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَنَّلَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُّبَ الشَّمْسُ وَلَا صِيَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْمُضْحَى [انظر: ١١٩٢٣].

(۱۱۳ ۹۸) حضرت ابوسعید خدری ناتش ہے مروی ہے کہ نبی الیا اے فر مایا تما زعصر کے بعد سے فروب آفاب تک اور تماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک کوئی نماز نہیں ہے اور عید الفطر اور عید الاضیٰ کے ون روز ونہیں ہے۔

( ١٧٣٦٩ ) حَلَّاتُنَا هَاشِمٌ قَالَ حَلَّانَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْوَهُمِ يُتَوَخَّى قَالَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا أَعْلَمُ (انظر: ١١٤٤٠).

(۱۱۳ ۱۹) حطرت ابوسعید خدری پی تؤے وہم کے بارے مردی ہے کہ اس کا قصد کیا جاتا ہے، ایک آ دمی نے راوی سے پوچھا کیا بیصدیث نبی طینا کے حوالے سے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے علم کے مطابق تو ایسا ہی ہے۔

( ١١٣٧ ) حَدَّثَنَا مُعَارِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا قَإِنَّ لَهُ بَيْتًا فِي النَّارِ إضعف اسناده البوصيرى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٧).

(۱۱۳۷۰) حضرت ابوسعید شخش مروی ہے کہ نبی طیالاتے فرمایا جو مخص جان بوجد کرمیری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے،اس کے لیے جنم میں ایک محمر تیار کر دیا حمیا ہے۔

( ١١٣٨ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِوَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرُفَعُ لِلْفَادِرِ لِوَاءٌ بِغَدْرِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذَا لِوَاءُ عَذْرَةِ فُلَانٍ }انظر: ١١٣٢٣ ].

(۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید ٹاکٹناہے مروی نے کہ قیامت کے دن ہروھو کے باز کی سرین کے پائل اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جینڈ اہوگا اور کہا جائے گا کہ بیفلاں آ دمی کا دھوکئے ہے۔

(١٧٣٧٢) حَدَّلَنَا مُعَاوِيَةً بْنُ هِشَامٌ حَدَّثَنَا شَيْكَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

#### هير مناه مَن فَيْل مِنْ عَنْ اللهِ هي اللهِ هي الله هي الله هي الله هي الله الله من الله الله الله الله الله ال

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَرَّ تَوْبَهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ قَالَ وَحَدَّقَنِي بِهَذَا ابْنُ عُمَرَ آيضًا إقال البوصيري: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صغيح (ابن ماحة: ٢٥٧٠)].

- (۱۱۳۷۲) معنرت ابوسعید ڈی ٹائنے سروی ہے کہ ہی مایٹھ نے فر مایا اللہ اس محض پر نظر کر مہیں فر مائے گا جوا پنا تہبند تکبرے زمین پر تھسینتا ہے۔
- ( ١٨٣٧٣) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً بُنُ هِ شَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَمْشِى بَيْنَ بُرُدَيْنِ مُخْتَالًا خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [انظر: ٢٧٣٧].
- ( ۱۱۳۷۳ ) حضرت ابوسعید خدری بڑنٹرز ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا ایک آ دمی دونفیس چا دروں میں تکبر کی جال چاتا ہوا جا رہا تھا کہ اچا تک اللہ نے اسے زمین میں دھنسادیا ،اب و وقیامت تک اس میں دھنستان کر ہے گا۔
- ( ١١٣٧٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِوَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَخُرُجُ عُمُثَلَّ مِنْ النَّارِ يَتَكَلَّمُ يَقُولُ وُكُّلْتُ الْيُوْمَ بِثَلَاثَةٍ بِكُلْ جَيَّارٍ وَبِمَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهَا آخَرَ وَبِمَنْ قَتَلَ نَفُسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَيَنْطُوى عَلَيْهِمْ فَيَقْذِفُهُمْ فِي غَمَرَاتِ جَهَنَّمَ [احرحه عبد بن حميد (٩٩٧) قال شعب: بعض صحبح لعبره وهمد استاد صعبف].
- (۱۱۳۷۳) حفرت ابوسعید خدری بیکٹر ہے مروی ہے کہ نبی نیشا نے ارشاد فرمایا جہنم ہے ایک گرون نظے گی جو کہا گی کہ مجھ آج کے دن تین تنم کے لوگوں پر منط کیا گیا ہے ، ہر نظا لمرپر ، اللہ کے ساتھ دوسروں کومعبود بنانے والوں پر ، اور ناحق کسی کوتل کرنے والے پر ، چنا نچہ و وان سب کو لیبیت کرج ہنم کی گھرائی میں بھینک ا ۔ گی ۔
- (١٣٧٥) حَدَّثَنَا زَكُوِيَّنَا بْنُ عَدِى قَالَ أَنْبَأْنَا عُبَدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِهِ عَنْ عَلِدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ أَنْ يَكُورُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِذَا فَضَى صَلَاتَهُ صَلَّى رَكُعَنَيْنِ [راحع: ١١٢٤٤].
- (۱۳۷۵) حضرت ابوسعید خدری جن شخنے مروی ہے کہ نبی بیٹھ عیدالفطر کے دن عیدگا ہ کی طرف نکلنے سے پہلے مجھ کھالیا کرتے تھا ورنما زعید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے، جب نماز عید پڑھ لیتے تب دور کھتیں پڑھتے تھے۔
- ( ١١٣٧٦) حَدَّثَنَا النَّضُرُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ الْقَاصُ حَذَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَيْنَا رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَ فِي بُرُادَيْنِ ٱخْضَرَيْنِ يَخْتَالُ فِيهِمَا أَمَرَ اللَّهُ الْأَرْضَ فَآخَذَتْهُ وَإِنَّهُ لَيَنَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (راجع: ١١٣٧٣).
- (۱۱۳۷۷) حطرت ابوسعید خدری شاشؤے مردی ہے کہ تی طابقانے فرمایا ایک آدی دونیس جا دروں میں تکبری حال جاتا ہوا جا

## هي مُنافَّانَ بَل مَعَدِ مِنْ الْمُحْرِي هِي اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ الللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِن

ر ہاتھا کہ اچا تک اللہ نے اے زمین میں وحنساویا،اب وہ تیا مت تک اس میں وحنتا ہی رہےگا۔

( ١٣٣٧ ) خَذَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّقَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ هَنْ يُوَانِي يُوَانِي اللَّهُ بِهِ وَهَنْ يُسَمِّعُ يُسَمِّعُ اللَّهُ بِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح غرب، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠٦٤)، والترمذي: ٢٣٨١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف).

(۱۱۳۷۷) حفرت ابوسعید بڑنٹو سے مروی ہے کہ بی دیجائے فر مایا جو مخص دکھاوے کے لئے کوئی عمل کرتا ہے، اللّٰدا سے اس عمل کے حوالے کر دیتا ہے، اور جو شہرت حاصل کرنے کے لئے کوئی عمل کرتا ہے، اللّداسے شہرت کے حوالے کر دیتا ہے۔

( ١٦٣٧٨) حَدَّثَنَا مُغَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِى إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ جَارٌ فَقِيرٌ فَيَدْعُوهُ فَيَأْكُلَ مَعَهُ أَوْ يَكُونَ ابْنَ سَبِيلٍ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راحع: ١١٢٨٨].

(۱۱۳۵۸) حفرت ابوسعید نظافت مروی ہے کہ بی نظائے فر بایا کی بالدار کے لئے صدقہ ذکا ہ طال نہیں ،الا یہ کداس کا کوئی ہمسایہ فقیر بواوروواس کی دعوت کرے اوروواس کے بہاں کھا تا کھا ہے ، یاوہ جہاوٹی میسل اندیش یا حالت سفریش ہو۔ ( ۱۲۲۷۹ ) حَدَّفَ مُعَاوِیّةُ حَدَّفَ هَمَا فَيْ مُعَالَيْ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِی سَعِيدٍ عَنْ نَبِی اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آنَهُ فَالَ لَحُدُوفَ مُعَ الصَّانِمِ الْمُنْتِ عِنْدَ اللّهِ مِنْ فَيْحِ الْمِسْكِ قَالَ صَامَ هَذَا مِنْ الْجَلِی وَ تَوَكَ شَهُوتَهُ عَنْ الطّعَامِ وَالشّرَابِ مِنْ الْجَلِی وَ تَوَكَ شَهُوتَهُ عَنْ الطّعَامِ وَالشّرَابِ مِنْ الْجَلِی قَالصَّوْمُ نِی وَآنَا أَجْزِی بِهِ [الغر: ۲۱،۲۲].

(۱۱۳۵۹) حطرت ابوسعید خدری دانش مردی بے کہ نمی ماہی خرمایاروز و دارے مندکی بھیک اللہ کے زویک مشک کی خوشبو سے زیاد وعمد و ہے ، اللہ تعالی فر ما تا ہے اس نے میری خاطر روز و رکھا ، میری خاطر اپنے کھانے پینے کی خواہش کورک کیا ، کویا روز و میری خاطر ہوااس لئے اس کا بدلہ میں خودی دول گا۔

( ١١٣٨ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَّةً بُنُ هِشَامِ حَدَّلُنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرُ آنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةُ افْرَأُ وَاصْعَدُ فَيَقُوّاً وَيَضْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ ذَرَجَةً حَتَّى يَقُوّاً آخِرَ شَيْءٍ مَعَهُ [احرحه ابن ملحة: (٣٧٨٠). قال شعيب: صحبح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۸۰) حفزت ابوسعیدخدری ڈگٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی میٹیانے ارشادفر مایا قیامت کے دن عامل قر آن ہے'' جب وہ جنت میں داخل ہو جائے گا'' کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور در جات جنت چڑھتا جا، چنانچےوہ ہرآیت پرایک ایک درجہ چڑھتا جائے گا، یبال تک کدووا ہے حافظے میں موجود آخری آیت پڑھ لے۔

( ١١٣٨١ ) حَدَّثَنَا مُغَاوِبَةً حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَامِي عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ شِبْرًا تَقَرَّبَ اللَّهُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ ذِرَاعًا تَقَرَّبَ إِلَيْهِ بَاعًا وَمَنْ أَثَاهُ (۱۳۸۱) حضرت ابوسعید خدری بیخ نے سروی ہے کہ نبی طینہ نے فر مایا جوشنس ایک بالشت کے برابر اللہ کے قریب ہوتا ہے، انٹدا یک گز کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہے اور جوایک گز کے برابراللہ کے قریب ہوتا ہے،اللہ ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہے،اور جواللہ کے پاس چل کرآتا ہے،اللہ اس کے پاس دوڑ کرآتا ہے۔

( ١٧٣٨٢ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ إِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَنَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَنْ لَا يَوْحَمُ النَّاسَ لَا يَوْحَمُهُ اللَّهُ (قال الترمذي: حسن صحيح عربب وفال الإلباني: صحيح (النرمذي: ٢٢١٨).

قال شعيب: صحيح لعيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۲۸۲) معترت ابوسعيد قدرى ميتنز عروى بكرني طيئة نے ارشا وفر بايا بوضى لوگول پردتم نيس كرتا ، الله اس پردتم نيس كرتا۔ (۱۱۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِم عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرِيْح حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّمْح دَرَّاجًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْهَبِيْقِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْسَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ النَّهُ لِمَ يَعْمَلُهَا وَإِذَا سَخِطَ عَلَيْهِ أَنْسَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافٍ مِنْ النَّمَ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْنَهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْنَعِيدِ الْحَدْدِي (۱۳۹۸)، وابن حباد (۱۲۳۷) [ راجع: ۱۱۳۵۸].

(۱۱۳۸۳) حضرت ایسعید خدری بانش ہے مردی ہے کہ تی باید ان نے نر مایا جب اللہ کسی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے بیات ایسے کام پھیردیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ، اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو شرکے سات ایسے کام اس کی طرف پھیردیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

١٣٨٤ ) حَذَنْنَا عُثْمَانٌ بُنُ عُمَرَ حَدَّنْنَا الْمُشْقِعِوْ بُنُ الرَّيَّانِ حَدَّنْنَا الْهُ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ صَلَى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ امْرَأَةً قَضِيرَةٌ فَصَنَعَتْ رِجُلَيْنِ مِنْ خَشَبِ فَكَانَتْ نَسِيرُ بَيْنَ الْمُرَآتَيْنِ قَضِيرَتَيْنِ وَاتَّحَدَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَحَشَتْ تَحْتَ فَصِّهِ اطْيَبِ الطَيبِ الْمِسْكَ فَكَانَتْ إِذَا الْمَرَاتَيْنِ قَضِيرَتَيْنِ وَاتَّحَدَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَحَشَتْ تَحْتَ فَصِّهِ اطْيَبِ الطَيبِ الْمُسْكَ فَكَانَتْ إِذَا الْمَرْتُنِ اللهَ اللهِ اللهَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ال

(۱۱۳۸۳) حضرت ابوسعید خدری پی تو کی سے کہ نبی ماہیا نے اسرائیل میں ایک منتظفے قد کی عورت تھی ،اس نے (۱۱۳۸۳) حضرت ابوسعید خدری پی تو کئیں ہوائیں ،اب جب وہ چلتی تو اس سے دائیں بائیں کی عورتیں چھوٹی (ابنا قد او نبی کرنے کے لئے ) لکڑی کی دومصنوئی ٹائیلیں بنوالیں ،اب جب وہ چلتی تو اس سے دائیں بائیل کی عورتیں چھوٹی اکتیں ، پھراس نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اور اس کے تکھنے کے بنچے سب سے بہترین خوشیومشک بھردی ،اب جب بھی وہ کسی مجلس سے بہترین خوشیومشک بھردی ،اب جب بھی وہ کسی مجلس سے گذرتی تو اپنی انگوشی کو حرکت و بتی اور وہاں اس کی خوشیو پھیل جاتی ۔

( ١١٣٨٥ ) حَدَّلَنَا أَبُو النَّصُرِ حَدَّلَنَا وَرُقَاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بُنَ يَخْيَى الْمَارِنِيَّ بُحَدَّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِقْ فَالَ جَاءَ يَهُودِثْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ قَدْ ضُرِبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ صَرَبَنِي رَجُلُّ

## المن المنافق المنتاب المنظم ال

مِنُ أَصْحَابِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ لِمَ فَعَلْتَ قَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ فَطَّلَ مُوسَى عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُفْضَلُوا بَغْضَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَى بَغْضٍ فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَفُونَ بَوْمَ الْفِيَامَةِ فَاكُونُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَنْبِيَاءِ عَلَى بَغْضٍ فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَفُونَ بَوْمَ الْفِيَامَةِ فَاكُونُ النَّيِّ مَنْ الْقَرَابِ فَاجِدُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْعَرْشِ لَا آذْرِى أَكُانَ فِيمَنُ صُعِقَ آمَ لَا أَوْلَ مَنْ يَوْفَعُ رَأْمَةُ مِنْ الْتَوَابِ فَاجِدُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدَ الْعَرْشِ لَا آذْرِى أَكُانَ فِيمَنْ صُعِقَ آمَ لَا [راحع: ١١٢٠٥٠ ١٨٥].

(۱۱۳۸۵) حفرت ایوسعید فدری الگفت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک میبودی، نی طینا کی فدمت بیل ماضر ہوا جس کے چہرے پر ضرب کے آفار تنے ،اوراس نے آکر کہا جھے آپ کے ایک محالی نے مارا ہے، نی طینا نے متعلقہ آوی ہے یو چھا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس نے حفرت مولیٰ طینا کو آپ پر نفسیلت دی تھی، نی طینا نے قر مایا انہیا و کرام ظیا کو آپ پر نفسیلت دی تھی ، نی طینا نے قر مایا انہیا و کرام ظیا کو آپ پر نفسیلت نہ دیا کروں کیونکہ قیامت کے دن سب لوگوں پر بے ہوئی طاری ہوجائے کی ،اورسب سے پہلے می سے مرافعانے والا بھی ہوں گا، بی اس وقت حضرت مولی طینا کو موش کے یاس دیکھوں گا، اب جھے معلوم نہیں کہ دو ہمی بیوش ہونے والوں بھی ہوں گا، اب جھے معلوم نہیں کہ وہ بھی بیوش ہونے والوں بھی ہوں گا ، اب جھے معلوم نہیں ۔

( ١١٣٨٦) حَدَّلُنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّلَنَا أَبَانُ عَنْ يَخْتَى عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِ فَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَايَّتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقُعُدُ حَتَّى تُوضَعَ (راجع: ١١٢١٣).

(۱۱۳۸۷) حفرت ابوسعید نگانئے سے مروی ہے کہ نبی مایا ابنے فر مایا جب تم جناز و دیکھا کروتو کھڑے ہو جایا کر د ، اور جو مخص جنازے کے ساتھ جائے ، و وجناز وزیمن پر رکھے جانے ہے پہلے خوونہ بیٹھے۔

(۱۷۲۸۷) حَدَّقَنَا يُونُسُ حَدَّنَا لَنْ عَنْ يَوِيدَ يَعْنِى ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو عَنْ آبِى سَعِدِ الْحُدْرِي قَالَ سَعِفْ رَسُولَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِي عَرَّفِكَ وَجَلَالِكَ لَا آبُوحُ أُغُوى يَنِى آدَمَ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِوَ بَهِ عَزَّ وَجَلّالِي لَا آبُرَحُ أَغُولُولُهُمْ مَا السَعْفُولُ وبِي [راحع: ١١٣٦٤] دَامَتُ الْلُرُواحُ فِيهِمْ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيعِزَيِي وَجَلَالِي لَا آبُرَحُ أَغُولُهُمْ مَا السَعْفُولُ وبِي [راحع: ١١٣٨٤] دَامَتُ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيعِزَيِي وَجَلَالِي لَا آبُرَحُ أَغُولُهُمْ مَا السَعْفُولُ وبِي [راحع: ١١٣٨٤] دَامَ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيعِزَيِي وَجَلَالِي لَا آبُرَحُ أَغُولُهُمْ مَا السَعْفُولُ وبِي [راحع: ١١٣٨٤] دعرت الوسعيد فقدرى ثَلَا فَلْ سَعِيرَى مِن اللّهُ عَلَيْهِ مَعْ مَا وَلَا عَلَيْهِ مَعْ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْهِ مِنْ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْكُ مَا عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ مَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْكُ مَ عَلَيْلُ مَا عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَلَ عَلَيْكُ مَ عَلِي اللّهُ عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَ عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ مَلَ عَلَيْكُ مَا عَلْمُ مَا عَلَيْكُ مَا عَلِي عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ مَا عَلَيْكُ مِنْ عَلَيْكُ

( ١١٢٨٨ ) حَدَّقَا يُونُسُ حَدَّقَا لَيْثُ عَنْ يَزِيدَ يَغْنِى ابْنَ الْهَادِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِثَى قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُدُوا الشَّهْكانَ آزُ آمْسِكُوا الشَّيْكانَ لَآنُ يَمْنَلِيءَ جَوْفُ الرَّجُلِ لَيْحًا خَيْر لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ١١٠٧٢].

ُ (۱۱۳۸۸) حضرت ابوسعید خدری نگافتا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طاقا کے ساتھ چلے جار ہے تھے کہ اچا تک ساسنے ہے ایک شاعراشعار پڑھتا ہوا آ گیا، نبی طاقا نے فر مایا اس شیطان کوروکو،کسی آ ومی کا پیٹ پیپ ہے مجر جانا ،اشعار سے بھرنے کی نسبت زیاوہ بہتر ہے۔

( ١١٣٨٩) حَدَّقَنَا يُولِسُ حَدَّقَنَا لَيْكُ عَنِ الْمِن عَجُلَانَ عَنْ صَيْفِتَى عَنْ آبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ آبِى السَّائِبِ آتَهُ فَالَ النَّبُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِىَ فَيَنَا آنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ إِذْ سَمِعْتُ تَحْتَ سَرِيرِهِ تَحْرِيكَ شَيْءٍ فَنَظُرْتُ فَإِذَا حَبَّةً فَقَلْتُ أَرِيدُ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ مَا لَكَ قُلْتُ حَيَّةٌ هَاهُنَا فَقَالَ لَتُرِيدُ مَاذَا فَقُلْتُ أَرِيدُ قَنْلَهَا فَاشَارَ لِي إِلَى بَيْتٍ فِي ذَارِهِ ثِلْقَاءَ يَبْتِهِ فَقَالَ إِنَّ الْمَن عَمِّ لِي كَان فِي هَذَا الْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى الْهُلِهِ وَكَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَآذِنَ لَهُ وَامْزَهُ أَنْ يَذْهَبَ بِسِلَاحِهِ مَعَهُ فَاتَى ذَارَهُ فَوَجَدَ الْمُرَاثَةُ قَالِمَةً عَلَى بَابِ الْبُيْتِ فَآشَارَ إِلَيْهَا بِالرَّمْحِ فَقَالَتُ لَا تَعْجَلُ حَتَى تَنْظُرَ مَا آخُورَجَنِي فَدَخَلَ فَوَامَلُوا الْمُولِ اللّهِ عَلَى الْمُولِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمْ فَقَالُوا اذْعُ النَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا اذْعُ اللّهَ أَنْ يَوْمُ اللّهُ عَلَى الْمُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ادْعُ اللّهَ أَنْ يَوْمُ اللّهُ عَلَى الْمُولِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَقَالُوا ادْعُ اللّهَ أَنْ يَرُدُوهُ فَالْمُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ادْعُ اللّهُ أَنْ يَرُدُ وَقَالُوا ادْعُ اللّهَ أَنْ يَوْدُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَالُوا ادْعُ اللّهُ أَنْ يَوْدُولُوا لِعَاجِيكُمُ مَوْتَنِي ثُمُ قَالَ إِنْ نَفَرًا مِنْ الْجِنْ السَّيْطُولُ الْإِنْ يَقَالُوا الْمَعْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الْحَدُالُولُوا الْمَالِقُ الْمُولُوا الْمُعَلِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الْمُعَلِي وَلَى الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُ وَيُعْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الْمُؤْلُولُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَلُهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَي

(۱۱۳۸۹) ابوالسائب بہنی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں دھزت ابوسعیہ خدری بی ڈائٹ کے پاس آیا، میں ابھی ان کے پاس بیٹا ہو افعا کہ چار پائی کے نیچے سے کمی چیز کی آ ہٹ محسوس ہوئی ، میں نے دیکھا تو وہاں ایک سانپ تھا، میں فوراً کھڑا ہوگیا، حضرت ابوسعیہ بی ٹی ڈائٹ نے بوچھا کہ کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ یہاں سانپ ہے ، انہوں نے بوچھا اہتم کیا کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا کہ میں اسے ماردوں گا ، انہوں نے اپنے گھر کے ایک کھرنے کی طرف ' جوان کے کھرے کے سامنے بی تھا'' اشار وکر کے فرمایا کہ میرا ایک چیا زاد بھائی یہاں رہا کرنا تھا ، غز و اکند تی کہ دن اس نے نبی میٹھا ہے اپنی فاند کے پاس واپس آنے کے اوران کے کہ کو کا دراسلی ساتھ نے جائے کا تھم ویا۔

دوائے کمر پہنچا تو دیکھا کہ اس کی بیری کھر کے دروازے پر کھڑی ہے، اس نے اپنی بیوی کی طرف نیزے سے اشاء
کیا تو اس نے کہا کہ مجھے مار نے کی جلدی نہ کرو، پہلے بید دیکھو کہ جھے گھر سے باہر نگلنے پر کس چیز نے مجبور کیا ہے؟ وہ گھر پیر واقل ہوا تو وہاں ایک بجیب وغریب سمانپ نظر آیا، اس نے اسے اپنائیزہ دے مارا، ادر نیزے کے ساتھوا سے کھیٹر آہوا ہاہر۔ آیا، مجھے نہیں خبر کہ دونوں میں سے پہلے کوبن مرا، وہ تو جوان یا دہ سانپ؟

اس کی قوم کے لوگ نبی عیدہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اللہ سے وعا وقربائے کہ وہ ہمارے ساتھی آ

ہمارے پاس لونا دے، نبی ملیجھ نے دومرتبہ فرمایا اپنے ساتھی کے لئے استنفار کرو، بھر فرمایا کہ جنات کے ایک گروہ نے اسلام قبول کرلیا ہے، اس لئے اگرتم میں ہے کو کی صحف کسی سانپ کودیکھیے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے ، پھربھی اگر اسے مارنا مناسب سمجھے تو تبسری مرتبہ کے بعد مارے۔

( ١١٣٩.) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بنِ ابِي سَجِيدٍ الْخُدُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُو السَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُو السَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُو السَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُو السَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُو السَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَضَوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُوا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُوا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَدِّعَ وَاللّهُ اللللّهُ عَلَيْهِ وَسَعْمِهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَعْمَ اللّهُ وَاللّهُ وَلَمْ لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عُلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الل

(۱۱۳۹۰) معزت ابوسعید خدری اللهٔ استروی ہے کہ بی طبیقائے فرمایا اس محض کا دخونیں ہوتا جواس میں اللہ کا نام نہ لے۔ (۱۱۲۹۱) حَدَّتُنَا آبُو آَحُمَدَ حَدَّثَنَا تَحِيْرُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَّتُحِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِی سَعِيدٍ الْحُدُدِی عَنْ آبِیهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّا وُصُوعَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُو اللهُ اللَّهِ عَلَيْهِ مِ مَدِد مِ اللهِ عَلَيْهِ مَا مَدِد اللهِ عَلَيْهِ مَا اللهُ كَانُم نَد لِهِ اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهُ كَانُم نہ لا وَصُوعَ لِمَانُ لَمْ يَذْكُو اللهُ عَلَيْهِ مِ مَدى ہے كہ بى عَيْنِا نے فرمايا اللهِ عَلَيْهِ مِن الله كانام نہ له ۔ (۱۱۳۹۱) معزت ابوسعید خدری الله كانام نہ له ۔

(١١٣٩٢) حَذَّنَنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْكُ قَالَ حَدَّثَنِى شَعِيدٌ بْنُ ابِى شَعِيدٍ عَنْ آبِيهِ انَّهُ سَمِعٌ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجَنَازُةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَافِهِمْ الْمُحَدُّرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجَنَازُةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَافِهِمْ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَعْنَافِهِمْ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَنَافِهِمْ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعَلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ قَالَتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ قَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۱۳۹۲) حفرت ایوسعید خدری جائز سے مروی ہے کہ بی میٹا نے فر مایا جب میت کو چار پائی پر رکھ دیا جاتا ہے اور لوگ اے
اپنے کندھوں پر اٹھا لیلتے ہیں تو اگر وہ نیک ہوتو کہتی ہے کہ بھے جلدی نے چنو، اور اگر نیک ندہوتو کہتی ہے کہ ہائے انسوس! بھے
کہاں لیے جاتے ہو؟ اس کی بیآ واز انسانوں کے علاوہ ہر چیز نتی ہے، اور اگر انسان بھی اس آ واز کوئن لینوٹ ہوجائے۔
(۱۲۹۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلٌ بُنُ مُحَمَّد حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ حُدَّثَنَا بِشُورُ بُنُ حَوْبٍ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْحُدُدِیِّ آنَ وَسُولٌ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِیَ بِحَسَّ فَقَلَبَهُ بِعُودٍ کَانَ فِی یَدِهِ ظَهْرَهُ لِبَطْنِهِ فَقَالَ تَاہَ سِبُطُ مِنْ بَنِی اِسْوائِیلَ فَانُ یَکُنُ فَهُو مَذَا النظر: ۱۱۲۹۱.

(۱۱۳۹۳) حفرت ابوسعید خدری بڑھڑ سے مروی ہے کہ بی طیاب کے پاس کو ولائی گئی ، بی طیاب کے وست مبارک میں جولکڑی تھی ، آ بِ ظُائِیْنِ کِسُنے اسے اس ککڑی سے الت بلیث کرد بکھاا ورفر مایا بنی اسرائیل کا ایک فنبیل سنٹے ہو گیا تھا ،اگر و وہاتی ہواتو بہی ہوگا۔ ( ۱۷۲۹۶) حَدَّفَنَا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَیْٹُ عَنْ یَزِیدَ بْنِ آبِی حَبِیبٍ عَنْ آبِی الْعَیْرِ

#### هُمْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م مُنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م

ي سَعِيدٍ الْخُلُوِى آلَهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسْئِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى لَخُلَةٍ فَقَالَ ٱلَّا أُخْيِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَضَرَّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ لَخُلَةٍ فَقَالَ ٱلَّا أُخْيِرُكُمْ بِجَيْرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا قَاجِرًا جَرِيئًا يَقُواً فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا قَاجِرًا جَرِيئًا يَقُواً كَوْسَابَ اللَّهِ لَا يَوْعَوى إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ إِراحِع: ١٢٣٩ ].

(۱۱۳۹۳) حفرت ایوسعید بھٹن ہے مروی ہے کہ نی بیٹا نے غزوہ تبوک کے سال مجور کے ایک درخت کے ساتھ فیک نگا کر خطیہ دیتے ہوئے ارشاد قرمایا کیا بھی تہمیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دی تو وہ ہے جواللہ کے راستے میں اپنے کھوڑے ،اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے ،اور بدترین آ دمی وہ فاجرفض ہے جو گنا ہوں پرجری ہوت آ ن کریم پڑھتا ہولیکن اس ہے بچھا کرتا ہو۔

( ١٣٩٥) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي النَّشْرِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ كَانَ يَشْتَكِى رِجُلِهِ رِجُلَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَخُوهُ وَقَدْ جَعَلَ إِخْدَى رِجُلَيْهِ عَلَى الْأَخْرَى وَهُوَ مُضْطَحِعٌ فَضَرَبَهُ بِيَدِهِ عَلَى رِجُلِهِ الْوَجِعَةِ فَأَوْجَعَهُ فَقَالَ أَوْجَعُتَنِى أَوَلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ رِجْلِي وَجِعَةٌ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَوْلَمُ تَشْمَعُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى عَنْ هَذِهِ إِاحْرِجِهِ الطيراني (١٣/١٩) قال شعب: مرفوعه صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف إ

(۱۱۳۹۵) ابونفر مینی کتے بین کدا یک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری دی نظافت کیا دُن میں در دہور ہاتھا، انہوں نے لیٹ کرایک تا تک دوسری پررکی ہوئی تھی کہ ان کے ایک بھائی صاحب آئے اور اپنا ہاتھا ای ٹا تک پر ماراجس میں ور دجور ہاتھا، اس سے ان کے در دمی اور اضافہ ہو گیا اور دہ کئے گئے کہ کیا تمہیں نہیں بعد کہ میرے ہا دَن میں در دجور ہا ہے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں ، حضرت ابوسعید جاتات نے بوچھا پھرتم نے ایسا کیوں کیا؟ وہ کہنے گئے کہ کیا تم نے نہیں سنا کہ بی ماہنا نے اس طرح لیننے سے منع فرمایا ہے؟

( ١١٣٩٦) حَدَّنَا يُونُسُ حَدَّقَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّقَنَا بِشُرُ بْنُ حَرُبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ يَقُولُ أَتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَنْبُ فَقَالَ الْحِلِيْهِ وَلَظَهْرِهِ فَقُلِبَ لِطَهْرِهِ فَقُلِبَ لِطَهْرِهِ فَقُلِبَ لِطَهْرِهِ فَقُلِبَ لِبَطْنِهِ فَقَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِنْ بَكُ فَهُوَ هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُوَ هَذَا إِراحِهِ ٢٩٩٢.

(۱۱۳۹۲) حضرت ابوسعید خدری بی شون سے کہ نبی طبیق کے پاس کوہ لائی گئی، نبی طبیق نے فرمایا اسے النا کرو، لوگوں نے اے النا کردیا، نبی طبیق نے فرمایا اب اسے بہین کی جانب پلٹو، چنا نبچہ لوگوں نے ابیا بھی کیا ، آپ نگا بی نافر مایا بنی اسرائیل کا ایک قبیلہ سنخ ہو گیا تھا، اگروہ باتی ہواتو یہی ہوگا یہ جملہ تین مرتبہ و ہرایا۔

#### هي مندا الأربي من المربي من المربي من المربي من المربي من المربي المنتدان كيواكن وي الم

( ١١٣٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَهُضَمْ يَعْنِى الْبَمَامِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمِّدِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ شَهُرِ بُنِ خَوْشَبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْأَنْعَامِ حَتَّى بُوسَعَ مَا فِي صُرُوعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ السَعَانِمِ عَنَى شُولُهِ الْعَالِمِ وَعَلْ اللهِ الدَمِدَى: غريب، وَقَالَ الانباني: صحبح (ابن ماحة: ١٩٦٦)، الشَّدَقَاتِ حَتَى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَوْبَةِ الْعَانِصِ إقال الدَمِدَى: غريب، وقال الانباني: صحبح (ابن ماحة: ١٩٦٦)، والمناده ضعيف حداً إِن

(۱۳۹۷) حفرت ابوسعید خدری ٹائڈ سے مروی ہے کہ نی بیٹھ نے وضع حمل سے پہلے جانوروں کے پیٹ بیں موجود بچے خرید نے سے اور باپے بغیران کے تفنوں میں موجود وود ه قرید نے سے ، بھگوڑا غلام اور تقسیم سے قبل مالی تغیمت اور قبضہ سے پہلے صدقات خرید نے سے منع فر مایا ہے ، نیز غوطہ خور کی ایک چھلا تگ پر جو ہاتھ ہیں آئے کی بنیاد پر معاملہ کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔

( ١١٣٩٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسُودِ عَنْ عُرُوّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمُشِيُ الرَّجُلُ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ أَوْ فِي خُفٌ وَاحِدٍ

(۱۱۳۹۸) حفرت ابوسعید فدری المقان سروی ہے کہ نی سینٹ نے سرف ایک پاؤں میں جوتا یا موزہ مین کرچلنے ہے متع فر مایا ہے۔
(۱۱۳۹۸) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبِ الْحُبَرَنِي عَمْرُو عَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِي سَعِيدِ الْحُدُرِي عَنْ آبِيهِ
انّهُ شَكَّا إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَاجَتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السّبِو ابْنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السّبِو ابْنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السّبِو ابْنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السّبُو اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السّبُولُ عَلَى الْوَادِى وَمِنْ الْحَلَى الْحَبَلِ إِلَى آسْفَلِهِ سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُر إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ السّرَعُ مِنْ السّبُولِ عَلَى الْوَادِى وَمِنْ الْحَبَلِ إِلَى آسْفَلِهِ سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُرَ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ آسُرَعُ مِنْ السّبُلِ عَلَى الْوَادِى وَمِنْ آغْلَى الْجَبَلِ إِلَى آسْفَلِهِ سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُر إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ آسُرَعُ مِنْ السّبُلِ عَلَى الْعَلَى الْوَادِى وَمِنْ آغْلَى الْجَبَلِ إِلَى آسْفَلِهِ سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُر إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ آسُرَعُ مِنْ السّبُلِ عَلَى آغْلَى الْوَادِى وَمِنْ آغْلَى الْجَبَلِ إِلَى آسْفَلِهِ سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُر إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ آسُرَعُ مِنْ السّبُلِ عَلَى آغُلَى الْوَادِى وَمِنْ آغْلَى الْحَبَلِ إِلَى آسَانَهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْمَلْمُ السّبَالِ عَلَى الْمَاسُولِ عَلَى الْمَاسُولِ اللّهِ الْمَاسُولِ عَلَى الْمُعَلِي مِنْ السّبَالِ عَلَى الْمَاسُولِ اللّهِ الْمَامُ الْمَاسُولِ اللّهُ الْمَاسُولِ اللّهُ الْمَاسُولِ الللّهُ الْمَاسُولِ اللّهُ الْمَاسُولِ اللّهُ الْمَاسُولِ اللّهُ الْمَاسُولِ الللّهُ الْمَاسُولُ الْفَالِقُولُ مِنْ السّبُولُ اللّهُ اللسّرَاتِ اللّهُ الْمَاسُولُ اللّهُ الْمَاسُولُ الْمَاسُولُ اللّهُ الْمُولُ اللّهُ اللّهُ الْفَالِي اللّهُ اللّهُ الْمَاسُولُ اللّهُ الْمَاسُولُ اللّهُ اللّهُ الْمَاسُولُ اللّهُ اللّهُ الْمَاسُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْفَالْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمَاسُولُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

ر ۱۹۷ ۱۱۱) سنرے ابو سید طدر بن کار سے سروں ہے تہ ایک سرمید ہوں سے بن کا استعادی کی سے ساد کی کا و بن کا جاتا ہے ابوسعید! صبر کرو ، کیونکہ مجھ سے محبت کرنے والول کی طرف فقر و فاق اس سیلا ب سے بھی زیاد و تیزی سے بڑھتا ہے جواو پر کی جانب سے پنچے آئے۔

( ١١٤٠٠) حَدَّثُنَا سُوَيْحُ بُنُ النَّعُمَّانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطِيَّةً بْنِ سَعْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ الْهَبَعَرَ آهُلُ الْإِبِلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي آهُلِ الْهَبِلِ عِنْدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي آهُلِ الْهَبِلِ الْعَرِينِ عِنْدَ مِن حَدِد ( ١٩٩٨) قال شعب: صحبح لغيره وهذا اسناد ضعيف إلى انظر: ١١٩٤٠ ].

(۱۱۳۰۰) حضرت ابوسعید خدری بن تنزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایٹا کے سامنے بچھاونٹ والے اپنے او پرفخر کرنے گئے، تو نبی مایٹا نے فر مایا سکون اور و قار بکریوں وانوں میں ہوتا ہے اور فخر و تکبراونٹ والوں میں ہوتا ہے۔

( ١١٤٨ ) حَدَّثَنَا ۚ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَّرَ آبُو الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ

آبِى سَوْحٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْفِطْرِ صَلّى بِالنّاسِ تَشِنكَ الرَّكُعَنَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ وَهُمْ جُلُوسٌ فَقَالَ تَصَدَّقُوا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَكَانَ اكْثَرَ مَنْ بَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرُطِ وَبِالْخَاتَمِ وَبِالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَاجَةٌ أَنْ يَضُوبَ عَلَى النّاسِ بَعْنًا ذَكْرَهُ لَهُمْ وَإِلَّا انْصَرَفَ (راحع: ١١٢٨٣).

(۱۱۴۰۱) حضرت ابوسعید بی نظرت ابوسعید بی نظرت اور آجی بی میدانفطر کے دن اپنے گھر سے (عیدگاہ کے لئے) نیکتے اور اوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے، بھرسلام کھیر کر کھڑے ہو جاتے اور آجے بڑے کر لوگوں کی جانب رخ فرما لیتے ،لوگ بیٹے رہے اور نبی میں انہیں تمن مرتبصد قد کرنے کی ترغیب دیتے ،اکٹرعور تیں اس موقع پر بالیاں اور انگونسیاں و فیرہ صدفۃ کردیا کرتی تھیں، پھراگر نبی میں کھنگر کے حوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ میں گھٹے کہیان فرماد ہے ،ورندوا پس سے جاتے۔

( ۱۷۶.۳ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي ثَوْبِهِ ثُمَّ دَلَكُهُ

(۱۱۴۰۲) حضرت ابوسعید خدری چین نے مروی ہے کہ ایک مرتب نی مینا نے کیڑے میں تھو کا ادراے اللا

( ١١٤.٣ ) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَكْمِ قَالَ حَدَّثَنَا آبُو نَصْرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ وَرَفَقَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا أَوْهَمَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَذْرِ أَزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدُ سَجْلَكُيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [احرحه عبد بن حسد (٨٧٣) قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۱۴۰۳) حضرت ابوسعید خدری بڑی تنہے مرفو عامروی ہے کہ جب سی صحف کواپنی نماز میں شک ہوجائے اور اسے یادند ہے کہ اس نے زیادہ رکعتیں پڑھ لی ہیں یا کم کردی ہیں تو اسے جا ہیئے بیٹے بیٹے ہوئے دو سجدے کرلے۔

( ١١٤،٤) حَدَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الصَّبَاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ زَكِرِيًا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُكُمِلٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ بَشِيرٍ الْمَانَصَارِئَ عَنْ أَيِي سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ لِلْحَدِ ثَلَاثُ بَنَانٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ أَوْ ابْنَتَانِ أَوْ أُخْتَانِ فَيَتَّقِى اللَّهَ فِيهِنَّ وَيُخْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا وَحَلَ الْجَنَّةُ إِنَالَ لِلْحَدِ ثَلَاثُ بَنَانٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ أَوْ ابْنَتَانِ أَوْ أُخْتَانِ فَيَتَقِى اللَّهَ فِيهِنَ وَيُخْسِنُ إِلَيْهِنَ إِلَّا وَحَلَ الْجَنَةُ إِنَالَ الْحَبَةُ إِنَالَ الْعَرْدِ وَهِ وَهُ اللَّهُ فِيهِنَ وَيُخْصِلُ اللَّهُ عِينَ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللهُ عَلَى اللَّهُ اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ال

۱ مَهُ اللّهِ مُنَ عَلَدِ اللّهِ مُنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِ عُمَّى يَغْنِى عُبَيْدَ اللّهِ بُنَ عَلْدِ اللّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ مَوْلَى لِأَبِى سَعِيدٍ الْخُلْرِى قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مُعَ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلْرِى مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذْ دَخَلْنَا الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌّ جَالِسٌ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًا

مُشَبِّكُ أَصَابِعَهُ بَعُضَهَا فِي بَعُضِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ بَغُطِنُ الرَّجُلُ لِإِشَارَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِى سَعِيدٍ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكُنَّ فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنْ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَزَالُ فِي صَلَاقٍ مَا دَامَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَى يَخُورُجَ مِنْهُ الطِّرِ: ١١٥٣٢].

(۱۱۲۰۵) حفرت ابوسعید خدری جی تؤکے ایک آزاد کردہ غلام کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حفرت ابوسعید جی تؤکو کی معیت میں نی طبیقا کے ساتھ مجد میں داخل ہوا، مجد کے درمیان میں ایک آدمی گوٹ مار کر بینیا ہوا تھا اور اس نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے میں پینسار کی تھیں ، نبی طبیقائے اسے اشارہ سے منع کیائیکن دہ نبی میں گاشارہ تہ بھو سکا ، نبی عبیقائے حضرت ابو سعید جی تؤکو کی طرف متوجہ ہو کرفر ما یا جب تم میں سے کو کی تخص مجد میں ہوتو انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے کیونکہ بیر شیطانی مرکب ہو اور جونص جب مک مجد میں دہتا ہے ، مجد سے نکھنے تک اس کا شارنماز پڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔

( ١١٤.٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا اللهِ عَوَانَةَ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ آبِي مُسْلِمٍ قَالَ الشُهَدُ عَلَى البِي سَعِيدٍ وَآبِي هُويُونَةَ النَّهُمَا شَهِدًا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمُهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ لُلُكُ اللَّيْلِ هَبَطُ فَيَقُولُ هَلُ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى هَلُ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مِنْ ذَنْبٍ هَلْ مِنْ دًا عِ فَيُسْتَجَابُ لَهُ إراحِع: ١١٣١٥.

(۱۱۳۰۷) حضرت ابوسعید جنیخ اور ابو ہر برہ جنیخ سے مروی ہے کہ نبی میٹا نے فر مایا جب رات کا ایک تہائی حصہ گذر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو بھی سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون سے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟

الد.١١٤. حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ الْحَنْفِى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِئَ قَالَ صَلَى رَجُلٌ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ بَرُكَعُ فَبْلَ أَنْ يَرْكُعَ وَيَرْفَعُ قَبْلَ أَنْ يَرُخُعُ فَلَمَّ قَالَ صَلَى النَّهِ عَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالَ أَنْ إِنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبَبْتُ أَنْ آعُلَمَ تَعْلَمُ وَلَى مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالَ أَنْ إِنَا مَ فَعَالَ اللَّهِ الْحَبَيْثُ أَنْ آعُلَمَ تَعْلَمُ وَلَا إِنَّا مُ فَارْ فَعُوا
 ذَلِكَ أَمْ لَا فَقَالَ النَّهُ وَالْحَلَاةِ إِذَا رَكِعَ الْإِمَامُ فَارْكُمُوا وَإِذَا رَئِحَ فَارْفَعُوا

(۱۳۹۷) حضرت ابوسعید خدری بی تنظیر سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بیٹھ کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے ایک آوی نے نبی بیٹھ کے رکوع سے قبل کوئ اور ان کے سرافھانے سے پہلے اپنا سرافھانیا ، نمازے فارغ ہوکر نبی بیٹھانے بوچھا کہ ابیا کس نے کیا ہے؟

اس فیض نے اپنے آپ کوچیش کرتے ہوئے کہایا رسول اللہ کا بیٹی نے ابیا کیا ہے ، وراصل میں بہ جاتنا جا بہتا تھا کہ آپ کو بید چانا ہے بہتری بنی بیٹھ نے فرمایا نماز کو ناکھل کرنے سے بچو ، جب امام رکوع کر ہے تو تم رکوع کر واور جب و وسرافھائے تو تم سرافھاؤ۔

( ١١٤.٨ ) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَقَالَ عَفَّانُ الْحَبَّرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطِيَّةً بُنِ سَعْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ

#### هي مناه آذين النواي الموجي هي الله المحالي الله المحالي الله المحالي المنت النسكة المنت النسكة المنت المنافعة الم

الْحُدْرِى آنَهُ قَالَ سَأَلُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ سَأَلَهُ رَجُلٌ فَفَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الذَّنُبَ قَطَعَ ذَنَبَ شَاةٍ لَهُ فَقَطَعَهَا الذَّنُبُ فَقَالَ أَضَعَى بِهَا قَالَ نَعَمُ واحرِ حَامِدُ وَ حَدِد وَ عَبِد وَ عَبْدِ وَعَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَمُ وَ قَالَ وَعَلَّمُ وَعَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَلْ عَلَمُ وَعَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ لَا عَلَمُ عَلَمُ وَعَلَمُ فَالَ عَلَ

(۱۱۴۰۸) حفزت الوسعيد خدرى بن تفت مروى ب كراك مرتبه على في يكسى اور في الميناك بيدستله يو جهاك يارسول الفرط القيظ الأيال المرسكة بورد الكراك بين المال المرسكة بورد الكراك بعيز ياميرى بكرى كي دم كاث كر بها كراكت بورد

اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَلَمَ أَن سَلَمَةً عَنِ الْجُوَيْرِى عَنْ أَبِى نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ خَالِصٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدْقَ إِراحِهِ وَ١١٠٠٥.
 اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدْقَ إِراحِهِ وَ١١٠٠٥.

(۱۱۳۰۹) حفرت ابوسعید خدری جزئز ہے مروی ہے کہ نی میتا نے ابن صائدے جنت کی مٹی کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا کہ دوانتہا کی سفیدا درخالص مشک کی ہے ، نمی میٹا نے اس کی تقید بی فرمائی۔

( ١١٤١٠) حَذَّنَنَا سُرَيَّجٌ حَدَّنَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِي عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِي قَالَ حَجَجْنَا فَنَزَلَنَا لَعَيْدٍ مَا نَحْتُ شَجَرَةٍ وَجَاءَ ابْنُ صَائِدٍ فَنَزَلَ فِى نَاحِيَتِهَا فَقُلْتُ إِنَّا لِلَهِ مَا صَبَّ هَذَا عَلَى قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفَي مِنْ النَّاسِ وَمَا يَقُولُونَ لِى يَقُولُونَ إِنِّى الذَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّهِ مِنْ النَّاسِ وَمَا يَقُولُونَ لِى يَقُولُونَ إِنِّى الذَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عِنْ الْمَدِينَةِ وَلَا مَكَةً قَالَ أَلْمَ لِينَةً وَلَا مَكَةً قَالَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنَّ آعُلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَى وَاللَّهِ إِنَّ آعُلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ قَالَ قَالَ قُلْتُ ثَبًا قَلْكَ سَائِرَ وَاللَّهِ إِنَّ آعُلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ إِنَّ آعُلَمُ النَّاسِ بِمَكَانِهِ قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ إِنَّ آعُلَمُ النَّاسِ بِمَكَانِهِ قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ إِلَى الْعَلَى وَاللَّهِ إِنَّ آعُلَمُ النَّاسِ بِمَكَانِهِ قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللْهُ عَلَى اللْهُ اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ الْعَلَى اللَّه

(۱۱۴۱۰) حضرت ابوسعید خدری جن شخر ایتے جی کہ ایک مرتبہ ہم تو گوں نے جج کیا، ہم ایک درخت کے نیچ اترے ،ابن صائد آیا ادرائی نے بھی اس کے ایک کونے میں پڑاؤ ڈال لیا، میں نے "افا للّه" پڑھ کرسوچا کہ یہ کیا مصیبت میرے گلے پڑگئی ہے؟ ای دوران دہ کہنے تکا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی با تیس کرتے ہیں، اور بچھے د جال کہتے ہیں کیا تم نے بی ایجنہ کو بیٹر ماتے ہوئے ہیں سنا کہ د جال کہتے ہیں کیا تم نے بی ایجنہ کو بیٹر ماتے ہوئے ہیں سنا کہ د جال کھا ور مدینہ میں جاسکے گا ،اس کی کوئی اولا د نہ ہوگی ہیں نے کہا کیوں نہیں ،اس نے کہا کہ پھرمیرے میباں تو اولا دبھی ہے ، اور میں مدینہ مورہ ہے نکا ہوں اور مکہ کرمہ جانے کا ارادہ ہے ، میرے ول میں اس کے لئے نرمی بیدا ہوگئی ،لیکن دوآ خرجی کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں بیرجا نتا ہوں کہ وہ اب کہاں ہے؟ بیس کر میں نے اس سے کہا کم بخت ! تو ہر ما دبو۔

( ١١٤١١ ) حَذَّثْنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِبِسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَعْبَعُ بِهَا

## هُمْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللَّ

شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطُرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ (راجع: ١٠٠٠).

(۱۳۹۱) حضرت ابوسعید بڑکٹنے سے مروک ہے کہ بی میٹانے فر مایاعتقریب ایک مسلم کاسب ہے بہترین مال' بھری' بوگی ، جسے کے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلاجائے اورفتنوں سے اپنے وین کو بچالے۔

( ١١٤١٢ ) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَادِ فَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِ فِي آنَ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارًا يَقُومُ اللَّيُلُ لَا يَقُرَأُ إِلَّا قُلْ هُوَ اللَّهُ آجَدٌ كَانَهُ يُقَلِّلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي تَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْدِلُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ اللَّهُ أَخَدُ كَانَهُ يُقَلِّلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي تَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْدِلُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي تَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْدِلُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ

۔ (۱۱۳۱۲) حضرت ابوسعید فاتن ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ کمی محض نے بارگاورسالت میں عرض کیا یارسول اللہ! میراایک پڑدی ہے، وہ ساری رات قیام کرتا ہے لیکن سورہ اخلاص کے علاوہ پھوئیں پڑھتا، اس کا خیال بیتھا کہ بیہ بہت تھوڑی چیز ہے، نمی ملیظ نے فر مایا اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ ایک تبائی قرآن کے برابر ہے۔

(١١٤١٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَالْحُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ الْحُزَاعِيُّ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِيُّ قَالَ لَهُ إِنِّى أَوَاكَ تُحِبُّ الْفَنَمَ وَالْبَادِيَةَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ لَهُ إِنِّى أَوَاكَ تُحِبُ الْفَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَارُفَعُ صَوْتَكَ بِالنَّذَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَقَالَ الْمُؤَدِّنِ وَقَالَ الْمُؤَدِّنِ جِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْحُوبَاعِيُّ فَلَ اللَّهِ إِرَاحِعِ: ١٤٠٤ أَلُو اللَّهِ إِرَاحِع: ١٤٠٤ إِنْ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَعِيدٍ لَلْهُ وَلَوْ اللَّهِ إِراحِع: ١٤٠٤ إِنْ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَعِيدٍ لَا يَشْهَدُ لَهُ يَوْمَ اللَّهِ إِراحِع: ١١٠٤ أَنْ أَلِكُ أَنْ أَبُو لَكُونُ عَنْ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَعِيدٍ وَلَا اللّهِ إِراحِع: ١٤٠٤ إِنْ وَلَا إِنْسُ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا اللّهِ إِراحِع: ١٤٠٤ إِلَى اللّهِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُو

(۱۱۳۱۳) این ابی صعصعه میشندهٔ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری جی تنظ کے مرتبہ بھے سے فرمایا میں ویکٹا ہوں کہتم بکریوں اور جنگل سے محبت کرتے ہواس لئے تم اپنی بکریوں یا جنگل میں جب بھی اذ ان دیا کروتو او خی آ واز سے دیا کرو ، کیونکہ جو چیز بھی'' خواہ و وجن وانس ہو ، یا پھر'' اذ ان کی آ واز شتی ہے ، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی و سے گی سے بات میں نے نبی مابیات سے نب ہے۔

( ١١٤١٤) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ قَالَ آخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرُّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلَّى فَلَا بَدَعُ آحَدًا بَمُرُّ بَيْنَ بَدَيْهِ وَلْبَدْرَأَهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلِيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيُطَانٌ إِرَاحِي: ١١٢١٩.

(۱۳۱۳) حفرت ابوسعید خدری و گزندے مردی ہے کہ نبی اینا نے فر مایا جب تم میں ہے کوئی فحف نماز پڑھ رہا ہوتو تھی کواپنے آگے سے نہ گذر نے وے ،اور حتی الا مکان اسے رو کے ،اگروہ ندر کے تواس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

( ١١٤١٥ ) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ يَعْنِي ابْنَ زَبْدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِي

## ه<u>﴿ نَنْهُ مَنْ نَبْلِ يَوْ حَلِي هِ ۚ يَهِ حَلِي هِ مِنْ مَنْ لَكُونِ كُنْ تَنْ الْسَعَنِ الْخُلْرَكُ مُنْ كُ</u>

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِىَ الْوَتْرَ أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلَّهَا إِذَا ذَكَرَهَا أَوْ إِذَا أَصْبَحَ [واحد: ١١٢٨٤].

- (۱۱۳۱۵) حضرت ابوسعید شرکت مروی ہے کہ نبی میٹائے قر مایا جو تنص وتر پڑھے بغیر سو کیا یا بھول گیا ،ا سے جا ہے کہ جب یا د آ جائے یا بیدار ہوجائے ، تب پڑھ لے۔
- ( ١١٤١٦ ) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِبسَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِدٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّحُورُ ٱكُلَّهٌ بَرَكَهٌ فَلَا تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنْ يَغْرَعَ أَحَدُكُمْ جَرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ وَمَلَاثِكَنَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُسَتَّحْرِينَ
- (۱۱۳۱۶) حضرت ابوسعید ہی تئاسے مردی ہے کہ نبی ماہلانے فر مایا بھری کھانا باعث برکت ہے اس لئے اسے ترک نہ کیا کرو،خواہ پانی کا ایک گھوٹٹ ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے بھری کھانے والوں کے لیے اپنے اپنے انداز میں رحمت کا سب بنتے ہیں۔
- ( ١١٤١٧) حَدَّفَنَا مُحَمَّدُ بُنُ حَفْقَرٍ حَدَّفَنَا شُعُبَةً قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بُنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ الِيهِ قَالَ سَالْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِئَ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْحَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُفْبَيْنِ فَمَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِي النَّادِ مَنْ جَرَّ إِذَارَهُ بَكُرًّا لَمْ يَنْظُو اللَّهُ إِلَيْهِ (راحع: ٢٢ / ١١).
- (۱۱۳۱۷)ایک مرتبہ کمی محض نے مصرت ابوسعید جی تنہ ہے از ار بے متعلق پو چیما تو انہوں نے فرمایا کہتم نے ایک ہا خبرة دی ہے سوال پو چیما، نجی مینٹانے فرمایا مسلمان کی تہیند نصف پنڈلی تک ہونی جائے ، پنڈلی اور مخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تنہبند کا جو حصہ مخنوں سے پنچے ہوگا و وجہتم میں ہوگا ، اور اللہ اس مخص پر نظر کرم تہیں فرمائے گا جو اپنا تنہبند تکبر سے زمین پر کھمینتا ہے۔
- ( ١١٤١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ آبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى آخْسِبُهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّهُ قَالَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُدُمِنٌ [راحم: ١١٢٤]
- (۱۱۳۱۸) حضرت ابوسعید بڑتی ہے مروی ہے کہ نبی پیٹانے فر مایا کوئی احسان جمانے والا ، والدین کا نافر مان اور عا دی شراب خور جنت میں نہیں جائے گا۔
- ( ١١٤٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي أَنَّ مَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوْا عَلَى حَيَّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقُرُوهُمْ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ

لُدِعَ سَيِّدُ أُولِنِكَ فَقَالُوا هَلُ فِيكُمْ دَوَاءٌ أَوْ رَاقٍ فَفَالُوا إِنَّكُمْ لَمْ تَقُرُّونَا وَلَا نَفُعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعَلًا فَجَعَلُوا لَهُمْ قَطِيعًا مِنْ شَاءٍ قَالَ فَجَعَلَ يَقُرَأُ أُمَّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَنْفُلُ فَبَرَأُ الرَّجُلُ فَاتَوْهُمْ بِالشَّاءِ فَقَالُوا لَا نَأْخُذُهَا حَتَّى نَسُالَ عَنْهَا رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَضَحِكَ رَقَالَ مَا أَذْرَاكَ آنَهَا رُقْيَةٌ خُذُوهَا وَاضْرِبُوا لِى فِيهَا بِسَهُم (راحى: ٩٩٨)

(۱۱۲۲۰) حصرت ابوسعید خدری بختیزے مردی ہے کہ نبی مینیانے فرمایا جو محض عفت طلب کرتا ہے، اللہ اے عفت عطاء فرما دیتا ہے، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے ، اللہ اسے غناء عطا وفر بادیتا ہے ، اور جو مختص ہم سے بچھے مائے اور ہمارے پاس موجو و بھی جو تو ہم اسے دست دیں گے۔

(١١٤١١) حَدَّثَ مُحَمَّدُ مِنَ جَعْفَرِ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ آبَا حَمْزَةَ يُحَدُّثُ عَنْ هِلَالِ بَنِ حِصْنِ قَالَ نَوْلُتُ عَلَى آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِي فَصَمَّنِى وَإِيَّاهُ الْمَجْلِسُ قَالَ فَحَدَّثُ آنَهُ آصْبَحَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَلْهُ عَصَبَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنْ الْجُوعِ فَقَالَتُ لَهُ امْرَاتُهُ أَوْ أَمَّهُ الْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلُهُ لَقَدْ آتَاهُ فَلَانٌ فَسَآلَهُ فَآغُظُهُ وَاتَاهُ فَلَانٌ فَسَآلَهُ فَآغُطَاهُ فَقَالَ قُلْتُ حَتَّى ٱلْنَمِسَ شَيْنًا قَالَ فَالنَمَسْتُ فَآتَيْتُهُ قَالَ حَجَّاجٌ فَلَمْ آجِدُ شَيْنًا فَآتَيْتُهُ وَهُو بَخُطُبُ فَآذَرَكُتُ مِنْ قَوْلِهِ وَهُو بَقُولُ مَنْ اسْتَعَفَّ يُعِقَهُ اللَّهُ وَمَنْ اسْتَغَنَى يُغْيِهِ اللَّهُ وَمَنْ سَالَنَا إِمَّا أَنْ نَبُذُلَ لَهُ وَإِمَّا أَنْ نُوَاسِيَهُ أَبُو حَمْزَةَ الشَّاكُ وَمَنْ يَسْتَعِفُ عَنَّا أَوْ يَسْتَغْنِى آخَبُ إِلَيْنَا مِشَنْ يَسْأَلُنَا قَالَ فَرَجَعْتُ فَمَا سَأَلُتُهُ شَيْنًا فَمَا زَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْزُفْنَا حَتَّى مَا أَعْلَمْ فِي الْأَنْصَارِ آهُلَ بَيْتٍ اكْثَرَ أَمُوَالًا مِنَّا

(۱۱۳۲۱) بلال بن حسن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری ہیں کے بیال تھیرا ہوا تھا ، ایک موقع پرہم وونوں ہیشے ہوئے تتے تو انہوں نے بیوک کی بجہ سے اپنے بیت پر پھر باند ور تھا تھا ، ان کی بول یا والد و نے ان سے کہا کہ فلال آوی نے ہی میٹا کے پاس جا کر اہدا دکی ورخواست کی تو ہی میٹا نے انہیں دے دیا بہذا تم بھی جا کران سے ورخواست کی تو ہی میٹا نے انہیں دے دیا بہذا تم بھی جا کران سے ورخواست کی وہ میں نے کہا کہ میں پہلے تلاش کرلوں کہ میر سے پاس بچھ ہے تو تہیں ، تلاش کے بعد جب بچھ بچھ نہ ملا تو بی ہیں تھی ہوتو کی مارٹ کی خدمت میں حاضر ہوا ، اس وقت ہی میٹا خطب و سے ہو کے ارشا وفر مار سے تھے ہو تخص عفت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے منا و مقل و بیا ہے ، اور جوخص ہم سے کرتا ہے ، اللہ اسے منا و مارٹ یا ہے ، اور جوخص ہم سے کہا ہو ایک آور ہار سے باس موجود بھی ہوتو ہم اسے و سے و یں گے ، یا پھر اس سے تمخواری کریں گے ، بیان کرآوی واپس آگیا ور ہار سے باس موجود بھی ہوتو ہم اسے و سے و یں گے ، یا پھر اس سے تمخواری کریں گے ، بیان کرآوی واپس آگیا ور نہار سے باس موجود بھی ہوتو ہم اسے و سے و یں گے ، یا پھر اس سے تمخواری کریں گے ، بیان کرآوی واپس آگیا ور نہار سے باس موجود بھی ہوتو ہم اسے و سے و یا گراہا کرا ہے بیان کرا ہوں کہ بیان کرا ہیں انسار میں ہم سے زیادہ مالیا کہ اس سے کھی نہ بانگا اس کے بعد اللہ نے ہمیں اتنا رزق عطا وفر مایا کرا ہی میر سے تم میں انسان میں ہم سے زیادہ میر انہ کی نہیں ہے۔

( ١١٤٣٢ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةً قَالَ أَنْبَأَنِي أَبُو حَمْزَةً قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ حِصْنِ أَخَا بَنِي قَيْسِ بْنِ لَعْلَيَةَ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ دَارَ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۳۲۲) گذشته صدیت اس دومری سند سے بھی مردی ہے۔

(١١٤٣٢) حَدَّفَ مُحَمَّدُ بُنُ جَفْفَرٍ حَدَّفَنَا شُغْبَةً عَنْ آبِي مَسْلَمَةً عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ لَايَمْنَعَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلِمَهُ (احد: ١١٠٢)

(۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید خدری بی تنفظ ہے مروی ہے کہ نبی پیٹا نے فر مایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دید بہتم میں ہے کسی کوخق بات کہنے ہے ندر د کے ،جبکہ وہ خو داسے د کھے لے ، یا مشاہد وکر لے یا من لے۔

( ١١٤٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا نَصْرَةَ يُحَدَّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبِ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَشِرَّأُ مَفْعَدَهُ مِنْ النَّادِ

(۱۱۳۲۳) معزے ابوسعید بھٹڑ ہے مردی ہے کہ نبی می<sup>رو نے</sup> قرمایا جو محف جان ہو جو کرمیری طرف کسی بات کی جمونی نسبت کرے،اے جہنم میں اپنا نھکانہ بنالینا جائے۔

( ١١٤٢٥ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

# هي مُناهُ مَنْ فَي مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّالِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الذَّرْهِ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسَةِ أَوْسَانٍ وَلَا خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ اللهجة: ١١٠٤٤.

(۱۱۳۲۵) حضرت ابوسعید بڑ تؤے مروی ہے کہ نبی میشانے ارشاد فر مایا پارٹج اد نول ہے کم میں زکو ہنیں ہے، پانچ وس سے کم کندم میں بھی زکو ہنیں ہے اور پانچ او تیہ ہے کم چاندی میں زکو ہنیں ہے۔

( ١١٤٣١ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِى صَالِحٍ عَنْ صَفُوَانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِى سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ وَجُهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سَبُعِينَ عَامًا إِفَالِ الْأَلْبَانِي: صحيح (النساني: ٤/١٧٢). ونكلم مِي اسناده [.

(۱۱۳۲۱) حضرت ابوسعید خدری بین تنزے مروی ہے کہ نبی پینا نے فر مایا جو محض راہِ خدا بیں ایک دن کاروز ور کھے مانڈ اس دن کی برکت ہے اسے جنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکرد ہے گا۔

( ۱۱۶۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مِنُ جَعُفَرٍ وَهَاشِمُ بِنُ الْقَاسِمِ قَالَا حُدَّثَنَا شُعُبَةً عَنْ سُلِّمَانَ عَنْ ذَکُوانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِي الْعُدُرِي عَنْ النَّبِي صَعِيدٍ الْحُدُرِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبْعُصُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راجع: ١٣٢٠] عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبْعُصُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راجع: ١٣٢٠] عَنْ النَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ الْمُعَامِوهِ وَالْعَارِ الْمُعَامِوهِ وَالْعَارِ الْمُعَامِدِهِ وَالْعَارِ الْمُعَامِدِهِ وَالْعَارِ الْمُعَلِّمِ لِيَعْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ فَالَ لَا يَبْعُصُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راجع: ١٣٣٤] اللَّهِ وَاللَّهِ وَالْمَارِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ فَالَ لَا يَبُعْصُ الْأَنْصَارَ رَجُولٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالِمُ وَالْعَالِمُ الْمُنْفَادِهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامِ وَالْصَالِ الْمُؤْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمِ اللَّهِ وَالْعَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ ال

( ١١٤٩٨ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ سُلَيُمَانَ عَنْ آبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَّ رَجُلًا دَحَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَنَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعْهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ إراسِي: ١١٠٣٢].

(۱۱۳۲۸) حضرت الوسعيد ضدى فاتن عروى بكرايك مرتبر بى ميناك أرام فالله كفار برحال ، فمار برحال ، فمار برحى و ايد آيا ، فى ميناك فرار برحال ، فالا كرا برحى و ايد آيا ، فى ميناك فرايك و الميناك و المي

مجد حرام ، مجد نبوی اور مجد اقصلی کے نصوصیت کے ساتھ کی اور مجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار ندکی جائے ، نبی الیدانے نماز مصر کے بعد سے فروب آفل پڑھنے ہے منع فر مایا ہے ، نیز آن مصر کے بعد سے فروب آفل پڑھنے ہے منع فر مایا ہے ، نیز آپ نائی فران کے مید الفراور عمد الفخل کے ون روز ورکھنے سے منع فر مایا ہے ، اور کوئی عورت تین ون کا سفرا ہے تحرم کے بغیر کرے۔ ( ۱۷۶۳ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَکُو الْحُبَرَ مَا هِ مِسْامُ بُنُ اَبِی عَبْدِ اللّهِ عَنْ فَتَادَةً عَنْ فَوْعَةً إِلَّا اللّهُ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ صَلَاقٍ اللّهِ عَنْ فَتَادَةً عَنْ فَوْعَةً إِلَّا اللّهُ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ صَلَاقٍ اللّهِ عَنْ فَتَادَةً عَنْ فَوْعَةً إِلَّا اللّهُ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ صَلَاقٍ اللّهِ عَنْ فَتَادَةً عَنْ فَوْعَةً إِلّهِ اللّهُ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ صَلَاقٍ اللّهِ عَنْ فَتَادَةً عَنْ فَوْعَةً إِلّهِ اللّهُ قَالَ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ صَلَاقٍ اللّهُ عَنْ مَنْ فَرَعَةً إِلّهُ اللّهُ عَنْ مُنْ اللّهُ عَنْ فَلَاتُ عَنْ صَلّاقٍ اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ مَنْ اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ مَنْ اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً إِلّا اللّهُ عَنْ مَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ مَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ مَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ مَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ مَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ مَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ مَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ مَالِكُونَا اللّهُ عَنْ مَنْ فَلَاعَةً اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ مَا لَائِلُونَا اللّهُ اللّهُ عَنْ مَالِهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَلْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الل

(۱۱۲۳۰) گذشته مدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

الاسمة المُحَمَّدُ بنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي عِبسَى قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي عِبسَى قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ فِي حَدِيثِهِ عَنْ آبِي عِبسَى الْحَارِلِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا إراحِينَ ١١٢٩٨.

(١١٣٣١) حضرت ابوسعيد خدري فاترائه عروي ہے كہ نبي مايند نے كمزے جوكرياني پينے ہے تني ہے منع فر مايا ہے۔

(١١٤٣٢) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ سَعِيدِ بَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَ رَكَانَ تَمْرُ نَبِي اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي بِتَمْرِ رَيَّانَ وَكَانَ تَمْرُ نَبِي اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا بَعْلًا فِيهِ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرًا بَعْلًا فِيهِ يَهُولُ النَّيْقُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُلُّعُ فَلِكَ وَلَكِنُ بِعُ تَمْرَكَ ثُمَّ الْبَتْعُ خَاجَتَكَ [صحح البحارى (٢٠٢١)، ومسلم (٩٣٥ هـ ١)، واس حباد (٢٠٢٠) والنساني: (٢٧٢/٧)]. [الطر: ١٦٦٣].

(۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری پی تئی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابع کی خدمت میں ریان تھجوریں پیش کی تکئیں، نبی طبعه کے یہاں خٹک'' بعل'' تھجوریں آتی تغییں، نبی طبعه نے بوچھا کہ بیتم کہاں ہے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دو صاح محجوریں دے کران عمدہ محجوروں کا ایک صاح لے لیا ہے، نبی طبعہ نے فر مایا بیطریقہ تصحیح نبیں ہے، سیجے طریقہ یہ ہے کہ تم اپنی محجوریں بچے دو،اس کے بعدایی ضرورت کی محجورین فریدلو۔

( ١١٤٣٣ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةَ عَنْ آبِى نَضُرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ خَوَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيسَنَى عَشُرَةَ لَيْلَةً بَقِيتُ مِنْ رَمَضَانَ مَخْرَجَةً إِلَى خُنَيْنٍ فَصَامَ طَوَّائِفُ مِنْ النَّاسِ وَٱلْعَلَ آخَرُونَ فَلَمْ يَعِبْ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ (راحع: ٩٩ ، ١١).

(۱۱۳۳۳) حفرت ابوسعید نافز کے مردی ہے کہ ہم لوگ نبی مائیلا کے ساتھ غز وات میں شرکی ہوتے تو ہم میں ہے آپھی لوگ روز ورکھ لیلتے اور پچھ شدر کھتے الیکن روز ور کھنے والا جھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روز ور کھنے والے پر کوئی احسان نہیں جماتا تھا، (مطلب میہ ہے کہ جب آ دمی میں روز ور کھنے کی ہمت ہوتی ، دور کھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ ویتا، بعد میں ( ١١٤٣٤ ) حَذَّتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعُفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ غَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْجَنِينِ ذَكَاتُهُ ذَكَاةً أُمِّدِ

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری بخانند ہے مروی ہے کہ تی مایا ہیں کے بیچے کے ڈیٹے ہوئے کے لئے اس کی مال کا ڈیٹے ہونا ہی کافی ہے۔

( ١١٤٧٥ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ لَمَالًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةَ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنُ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ أَمَرَنَا نَبِينًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ نَقُرَآ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [راحع: ١١٠١١].

(۱۱۳۳۵) حفزت ابوسعید خدری بڑھٹا ہے مروی ہے کہ جمیں ہمارے نمی ٹائٹیڈ کمنے تماز میں سورۂ فاتحہ اور جوسورت آسانی ہے پڑھ سکیس کی تلاوت کرنے کا تھم دیا ہے۔

( ١١٤٣٦ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آبِي نَضُرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ أُشِّتِي فِرُقَتِيْنِ بَخُرُجُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي فَعَلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ اراحع. ١١٢١٤).

(۱۳۳۷) حفزت ابوسعید ٹائٹڈے مروی ہے کہ نی پیٹانے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نگلے گاجے ان دوفرقوں میں ہے تق کے زیادہ قریب فرقہ تی کرے گا۔

الله عَدَّنَا بَهُزَّ حَدَّنَا هَمَّامُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةً عَلْ قَرَعَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا اللهُ عَدْنَا بَهُوْ حَدَّنَا بَهُوْ حَدَّنَا بَهُوْ أَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الل لَلْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ لَلّهُ لَا لَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

(۱۳۲۷) عفرت ابوسعید خدری کاتف مردی ہے کہ بی ملیا آنے اس بات سے منع فرما با ہے کہ سوائے تین مجدوں کے بعن معددرام ، مجد نبوی اور مجداتھ کی اور مجد انھی کے خصوصت کے ساتھ کی اور مجد کا سفر کرنے کے لیے سواری ٹیار نہ کی جائے ، نبی مائیا ان نماز معر کے بعد سے خطوط آ فاب تک دووتوں بی نوافل پڑھنے ہے منع فرما ہے ، نیز آ بہ فاؤ کا باز ہے میدالفغرا ورعیداللا کی کے دن روز در کھنے ہے منع فرما یا ہے ، اور کوئی عورت تین دن کا سفرا ہے بحرم کے بغیر کرے ۔ ایک فاؤ کا ان کا آشر ک نبیدا انفظرا ورعیداللا کی کے دن روز در کھنے ہے منع فرما یا ہے ، اور کوئی عورت تین دن کا سفرا ہے بحرم کے بغیر کرے ۔ المحتلق کا شفیل میں مند کہ اور کا شفیل کا آس کے بار کا انسر ک نبیدا بعد دما اللہ میں میں کہ بار کے انسر کا سفول اللہ میں کہ اللہ علیہ و سکم قال فائل این کا فیل ان بار کے کھا (راجع : ۱۱۳۱۷) و کوئی کوئی کے بار کے انسر کا انسر کے بہد کر لیا کے بہد کر لیا کا بین وواک بھند کہتے ہیں کے جس سے معرست ابوسعید خدری ڈائٹو سے بدین کے ، میں نے عہد کر لیا

#### هي منتدان عنيا عادي هي سي المحادث المعلى المحادث المعلى المعادي المعاد

۔ ہے کہ نبیذ نہیں ہوں گا، کہ نبی ملیٹھ کی خدمت میں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کولا یا گیا، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں پی بلکہ ایک منکے میں رکھی ہوئی کشمش اور محبور کا پانی بیا ہے، نبی ملیٹھ کے تھم پراسے ہاتھوں اور جونوں سے مارا گیا اور نبی میٹھ نے منکے کی نبیذ ہے اور کشمش اور محبور کو ملا کر نبیذ بنانے ہے منع فرمادیا۔

١١٤٣٩ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَآبُو النَّصْوِ قَالَا حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمِ آبِى عُلُوانَ قَالَ سَمِعْتُ آبِا سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِوِ أَنْ يَحِلُّ وَسَلَّمَ لِلَّا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِوِ أَنْ يَحِلُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهَا فَإِنَّهُ عَلَيْهَا فَإِنَّهُ عَلَيْهَا فَإِذَا كُنْتُمْ بِقَفْدٍ فَرَأَيْتُمُ الْوَطْبَ آوُ الرَّاوِيَةَ أَوْ السَّفَاءَ مِنْ اللَّهِ بِعَيْوِ إِذْنِ ٱلْهَلِهَا فَإِنَّهُ خَاتَمُهُمْ عَلَيْهَا فَإِذَا كُنْتُمْ بِقَفْدٍ فَرَأَيْتُمْ الْوَطْبَ آوُ الرَّاوِيَةَ أَوْ السَّفَاءَ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ الللَّهُ

(۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری بی از کتاب مردی ہے کہ نبی میشانے ارشاد فر مایا جو خص اللہ اور ہوم آخرت پرایمان رکھتا ہو،اس کے لئے حلال نبیں ہے کہ کمی اوختی کے ختوں پر بتدھا ہوا دھا گااس کے مالک کی اجازت کے بغیر کھولے، کیونگہ وہ ان کی مہر ہے، جب تم کسی جنگل میں ہواور وہال تمہیں دودھ کا کوئی مشکلیا مشکیز ونظر آئے تو تین مرتبدا دنٹ کے مالکان کو آواز وہ،اگروہ تمہیں پیا دیں تو پی لو، ورندمت ہیو،اوراگرتم ضرورت مند ہواور تمہارے پاس کھانے کے لئے پچھ نہ ہوتو اسے تم میں سے دو آدی ردک لیس، پھراسے بی لو۔

( ١١٤١ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُغْبَةً وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشُكُرِئِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْتُحَدِّرِيِّ آنَهُ قَالَ فِي الْوَهْمِ يُتَوَجَّى فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ عَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا الْ أَعْلَمُ [راجع: ١١٣٦٩]

(۱۱۳۳۰) حضرت ابوسعید خدری جن تؤے وہم کے بارے مردی ہے کداس کا قصد کیا جاتا ہے ، ایک آ دمی نے راوی ہے ہو چھا کیا بیصدیث نبی عیشا کے حوالے ہے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے علم کے مطابق تو ایسا ہی ہے۔

(١١٤١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَبُحِ قَالَ ٱلْحَبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى ۚ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَٱنْ يَتُحْتَبِى الرَّجُلُ فِى تَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرُجِهِ مِنْهُ شَىءٌ إراحِع: ١١٠٣٧}.

(۱۱۳۴۱) حضرت ابوسعید جن تفت مروی ہے کہ بی مینیائے ایک جاور میں لیٹنے سے منع فر مایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح کوٹ مارکر جیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑانہ ہو۔

١ ١١٤٦٢) حَذَّثَنَا يُونَسُ وَهَاشِمْ فَالَا حَذَّثَنَا لَيْتٌ فَالَ هَاشِمْ قَالَ حَدَّثِنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ عُنْهَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْنَبِى

الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

(۱۱۳۳۲) حضرت ابوسعید بنگذہ سے مروی ہے کہ تبی اینائے ایک جا در میں لیئنے ہے منع فر مایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح محوث مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑ اند ہو۔

(١١٤٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَهَرٍ مِنُ السَّمَاءِ وَالنَّاسُ صِيَامٌ فِي يَوْمٍ صَائِفٍ مُشَاةً وَنَبِيُّ اللَّهِ عَلَى بَعْلَةٍ لَهُ فَقَالَ اشْرَبُوا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَ فَابَوْا قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَيْسَرُكُمْ إِنِّى رَاكِبٌ فَابَوْا قَالَ فَنَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحِذَهُ فَنَزَلَ فَشَرِبَ وَشَوِبَ النَّاسُ وَمَا كَانَ بُرِيدُ أَنْ يَشُرَبَ الراحِعِ: ١٧١٧٧).

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی کے کہ ہم لوگ ایک سفر میں نیٹا کے ماتھ تھے، ہما را گذرا یک نبر پر ہوا جس میں بارش کا پانی جمع تفا، لوگوں کا اس وقت روز ہ تھا، نبی نیٹیا نے فر مایا پانی کی لو الیکن روزے کی وجہ ہے کس نے میں پیا، اس پر نبی مالیتا نے آگے ہو مدکرخود پانی کی لیا، نبی نائیٹا کود کھ کرسب ہی نے پانی لی لیا۔

( ١١٤١٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَّدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا زَيْدٌ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِ فَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدْثُوا عَنِّى وَلَا تَكُذِبُوا عَلَىَّ وَمَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَفْعَدَهُ مِنُ النَّارِ وَحَدِّثُوا عَنْ يَنِى إِسُوَّائِيلَ وَلَا حَرَجَ إِراجِعِ: ١١١٠١.

(۱۱۳۳۳) حفرت الاسعيد خدري چيخ سے مردی ہے کہ تبی پناا نے فرمایا میرے دوائے ہے تم حدیث بيان کر سکتے ہو، کیکن ميري طرف جيوئی نسبت ندکرنا کيونکہ جوخص ميري طرف جان ہو جھ کرجمونی نسبت کرے، اے اپنا ٹھکانہ جنم میں بنالینا جائ اور بی اسرائیل کے حوالے ہے بھی بیان کر سکتے ہو،اس میں کوئی حرج نہیں۔

( ١١٤١٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَبِى نَضُرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّ سِيْطَانِ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ فَٱرْهَبُ أَنْ تَكُونَ الصِّبَابَ إِراحِيَ: ٢١٠٢٦.

(۱۱۳۴۵) حفزت ابوسعید نگانزے مروی ئے کہ رسول اُلامٹانگانڈ آئی نے فر مایا بنی اسرائیل میں دو قبیلے گم ہو گئے تھے، مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ گووہی نہ ہو۔

(١١٤١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَعِرُّ بُنُ الرَّيَّانِ الْإِيَادِئُ حَدَّثَنَا آبُو نَصْرَةَ الْعَلْدِئُ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِئُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ الدُّنِيَا فَقَالَ إِنَّ الدُّنِيَا خَضِرَةٌ خُلُوهٌ فَاتَّقُوهَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ ثُمَّ ذَكَرَ بِسُوةٌ ثَلَاثًا مِنْ بَنِي إِسُرَائِيلَ امْرَآتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ تُعْرَفَانِ وَامْرَأَةً فَصِيرَةً لَا تُعْرَفُ فَاتَّخَذَتُ رِجُلَيْنِ مِنْ ذَكْرَ بِسُوةٌ ثَلَاثًا مِنْ بَنِي إِسُرَائِيلَ امْرَآتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ تُعْرَفَانِ وَامْرَأَةً فَصِيرَةً لَا تُعْرَفُ فَاتَتَخَذَتُ وَجُلَيْنِ مِنْ الْطَيْبِ الطَّهِي الْمُسْلِكِ وَجَعَلَتْ لَهُ عَلَقًا فَإِذَا مَرَّتُ بِالْمَلْإِ آوُ بِالْمَجْلِسِ خَصْبِ وَصَاغَتْ خَنْهُ فَقَاحَ رِيحُهُ قَالَ الْمُسْتَعِيرُ بِيخْصَرِهِ الْيُسْرَى فَاشَخَصَهَا دُونَ أَصَابِعِهِ الثَّلَاثِ شَيْئًا وَقَبَصَ

## هي مُنالَّا مُنْ أَنْ لِي مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

النگلاقة (صححه مسلم (۲۷۶۳) وابن عزیمه (۲۹۹۹) وابن حبان ۳۲۲۱) ما و ۱۱۲۳۳ و ۱۹۰۹ و ۱۹۰۹ و ۱۱۲۳۳۱) معرت ابوسعید خدری در شخت مروی ہے کہ نبی طینا نے دنیا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا دنیا برس سرسز وشاداب اور شیریں ہے، البندااس ہے اور عورتوں ہے بچو، پھر نبی طینا نے بنی اسرائیل کی تمن عورتوں کا ذکر کیا جن میں ہے دو کا قد ا تنالبا تھا کہ دور ہے بنی پیچان کی جاتی تھیں اور ایک شینگئے قد کی تھی ،اس نے (اپنا قد او نبیا کرنے کے لئے) کئڑی کی دومصوی ٹائمیں بنوا کیں ،اب جب وہ چلتی تو اس کے دائیں باکس کی عورتیں چھوٹی تگتیں ، پھراس نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اور اس کے تھینے کیں ،اب جب بھی دہ سی پھراس نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اور وہاں اس کی فرشہو پیل جاتی ہے۔

( ١١٤١٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضُرَةً عَنُ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلُّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرُفَعُ لَهُ بِقَدْرِ عَدْرَتِهِ أَلَا وَلَا غَادِرَ أَعْظُمُ مِنْ غَدْرَةِ أَمِيرِ عَامَّةٍ اصححه سلم (١٧٣٨) إ. (رامع: ١١٣٣٣).

(۱۱۳۴۷) معنرت ابوسعید ڈکٹڑ ہے مروی ہے کہ نجی مایٹ نے فر مایا قیامت کے دن ہر دھوکے بازگ سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جینڈا ہوگا اور تکر ان کے دھوکے ہے بڑھ کرکسی کا ڈھو کہ نہ ہوگا۔

( ١١٤٤٨ ) حَكَّلُنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَكَّلُنَا الْمُسْتَمِرُّ حَكَّلُنَا أَبُو نَصْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَوْ بَشَرٍ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلِمَهُ أَوْ رَآهُ أَوْ سَمِعَهُ (راجع: ١١٠٣٠).

(۱۱۳۴۸) حضرت ابوسعید خدری شانگذید مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایا لوقوں کی ہیبت اور رعب و دبد بہتم میں ہے کسی کوقق بات کہنے ہے ندرو کے ، جبکہ و وخودا ہے و کچھ لے ، یا مشاہدہ کرلے یاس لے۔

( ١٩٤٩ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِكَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ [راحع: ١١٠٧٧].

(۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید ضدری نظافت فرماتے میں کہ نبی مایٹا نے قرمایا سونا سونے کے بدلے اور جاندی جاندی جاندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کی بیٹی شکر د۔

( ١١٤٥٠ ) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فَكَيْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّحَبُ بِالذَّحَبُ بِالذَّحَبِ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ وَلَا تُفَضَّلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضِ [راجع: ٧٧ ١١.

(۱۱۳۵۰) حضرت ابوسعید خدری بڑا ٹھ فر ماتے ہیں کہ نبی میٹھ نے فر مایا سونا سوئے کے بدیے اور میا ندی میا ندی کے بدلے برابر

## هي مُنالِهُ مُزِينَ بُل يَنِيدُ مِنْ اللهِ مُزِينَ بُل يَنِيدُ مِنْ اللهُ مُزِينَ بُل يَنْ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ ال

سرابر بی بیچوءایک دوسرے میں کی بیش نے کرو۔

( ١١٤٥١ ) حَدَّثُنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِثْلَةً بِإِسْنَادِهِ

(۱۱۳۵۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١١٤٥٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بَغْنِى ابْنَ أَبِى كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُرِئَى قَالَ حَدَّثَنِى آبُو سَعِيدٍ الْنُحُدُرِئُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِى مُدْنَا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِى صَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبُوكَةِ بَوْكَتِيْنِ إِراجِع: ١١٣٢١ ).

(۱۱۳۵۲) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹوے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایا اے اللہ! ہمارے یہ جس برکمت عطاء فرماء اے اللہ! ہمارے صاع جس برکت عطاء فرمااوراس برکت کودوگیا فرما۔

( ١١٤٥٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ وَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَعْفَرِ الزَّهْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ اللَّهَ عَنْ اللَّهِ مُنَا إِلَى سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولُ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَدُ عَلِمُنَاهُ فَكُبْفَ عَبْدِ الطَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى الطَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ فُولُوا اللَّهُمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَمُسُولِكَ كَمَا صَلَيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَمَسُولِكَ كُمَا صَلَيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى اللّهِ مُعَلَّدٍ وَآلَ مُحَمَّدٍ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ [صححه البحارى (١٩٧٨)].

( ۱۱۳۵۳) حفرت ابوسعید خدری پڑھڑ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی پڑھا ہے بوچھا یا رسول انڈیٹا گھڑا! آپ کوسلام کرنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے، آپ پر درود کیے پڑھیں؟ نبی ماڑھ نے فرمایا یوں کہا کرو، اے اللہ! اپنے بندے اور پنیبر محد ( مثل فرڈ کے) پر اسی طرح درود نازل فرما جیے ابراہیم ماڑھ پر نازل کیا تھا اور محد و آل محد ( مثل فرک ابراہیم دآل ابراہیم ملڑھ پر کیا تھا۔

( ١١٤٥١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّلْنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَوِيكِ بْنِ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ آبِى نَمِرٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى سَعِيدِ الْخُدُرِى عَنْ أَبِيهِ فَالَ خَوَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قُبَاءَ يَوْمَ الِالْمَنْنِ فَمَرَرُنَا فِى بَعِيدِ الْخُدُرِى عَنْ أَبِيهِ فَالَ خَوَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِ ابْنِ عِنْيَانَ فَصَرَحَ وَابْنُ عِنْبَانَ عَلَى بَطُنِ الْمَرَأَيْهِ وَسَلَّمَ فِيالَ أَعْصَرَحَ وَابْنُ عِنْبَانَ عَلَى بَطُنِ الْمَرَأَيْهِ فَعَرَجَ يَجُورُ إِزَارَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجُلْنَا الرَّجُلَ قَالَ ابْنُ عِنْبَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَا الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّهُ الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمَاءُ مِنْ الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَاللَّهِ الْوَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنْ الْمُعْدَالُ النَّيْقُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمُعَامُ وَالْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّالَةُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَاءُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَ

(۱۱۳۵۳) حضرت ابوسعید بناتشاہ مردی ہے کہ ہم لوگ نی ملیا کے ساتھ ایک مرتبہ پیرے دن قباء کی طرف میے ، ہارا گذر ہو سالم پر ہوا تو نبی ملیا حضرت ابن متبان بناتشاہ وروازے پررک میے اور ان کا نام لے کرانہیں آ واز دی ،اس وقت این متبان اپی بیوی سے اپنی خواہش کی تحیل کررہے تھے ، وہ نبی ملیا کی آ واز من کرا بنا تہبند تھیٹے ہوئے نکلے ، نبی ملیا ہے انہیں اس حال

میں و کیچکر فرمایا شاید ہم نے انہیں جلدی فراغت پرمجبور کر دیا ، ابن عقبان بڑٹڑنے پومچھایارسول اللہ! یہ بتاہیے کہ اگر کوئی آ دمی اپنی بیوی کے پاس آئے اور انزال نہ ہوتو کیا تھم ہے؟

می میلیم نے فرمایا و جوبی شمل آب حیات کے فروج پر ہوتا ہے۔

( ١١٤٥٥ ) حَدَّثُنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِهِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ أَرْسَلَنِى آهُلِى إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السَّالَةُ طَقَامًا فَأَثَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُالُهُ طَقَامًا فَأَثَيْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَخْطُبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ يَصْبِرُ يُصَبِّرُهُ اللّهُ وَمَنْ يَسُتَعْنِ يُغْنِهِ اللّهُ وَمَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللّهُ وَمَا رُزِقَ الْعَبُدُ رِذْقًا ٱوْسَعَ لَهُ مِنْ الصَّبْرِ (راحع: ١١٧١٠).

(۱۱۳۵۵) حفرت ابوسعید خدر کی بی نظرت مردی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے اہل خانہ نے کہا کہ جاکر نبی ملینا سے امداد کی درخواست کرو، چنا نچہ میں نبی ملیئا کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی ملینا خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فر مارے تھے جوشخص مبرکرتا ہے اللہ اسے مبردے دیتا ہے اور جوشخص عفت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے عفت عطا وفر ما دیتا ہے، جواللہ سے عمّا ، طلب کرتا ہے ، اور انسان کومبرے زیاد دوسیج رزق کوئی ٹریس دیا گیا۔

( ١١٤٥١) حَذَّنَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِضَامٌ عَنُ زَيْدٍ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَالَمُ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدُّ نَنَحَدَّثُ فِيهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدُّ نَنَحَدَّثُ فِيهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرِيقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكُفُّ الْأَذَى وَالْأَمُو اللَّهُ قَالَ غَضُّ الْمُنْكُو إِراجِعِ: ١١٣٢٩.

(۱۳۵۱) حضرت ابوسعید خدری بی تؤسے مردی ہے کہ ہی بالیہ نے فرمایاتم لوگ راستوں میں بیٹھنے ہے گریز کیا کروہ معابہ شذیرہ نے مرضی کا استوں میں بیٹھنے ہے گریز کیا کروہ معابہ شذیرہ نے عرض کیایا رسول اللہ اہمارا اس کے بغیر گذار وہنیں ہوتا ، اس طرح ہم ایک دومرے سے گپ شپ کر لینے ہیں ، ہی بیٹھ نے فرمایا اگرتم لوگ ہیں ہے گریز نہیں کر سکتے تو پھر راستے کاحق اوا کیا کروہ صحابہ برائی نے پوچھایا رسول اللہ فائی بیارہ کا حق کر این میں جھا کر رکھنا ، ایذا ، رس فی سے بچنا ، سلام کا جواب دینا ، اچھی بات کا تھم و بینا اور بری بات سے رو کنا۔

( ١١٤٥٧ ) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُغَبَةً عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِى السَّفَرِ عَنِ الشَّغِينَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ قَالَ مُرَّ عَلَى مَوْوَانَ بِجَنَازَةٍ فَلَمْ يَقُمُ قَالَ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ إِنَّ رُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ قَالَ فَقَامَ مَرُوانٌ إِفَالِ الألِانِي: صحيح الاسناد (النساني: ١١٥٤) [[انظر: ٢٦ ١١].

( ے ۱۱۳۶) حضرت ابوسعید خدری بڑا تئا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ مردان کے سامنے ہے کسی جنازے کا گذر ہوالیکن وہ کھڑا نہیں ہوا، حضرت ابوسعید خدری بڑا تئا نے فرمایا کہ نبی مؤیلا کے سامنے ہے جناز وگذرا تھا تو آپ ٹڑا تھڑ کھڑے ہوگئے تھے، اس پر م وان کوچھی کھڑا ہونا پڑا۔

(۱۱۳۵۸) حضرت ابوسعید خدری داشت مروی ہے کہ ہمیں غزو و حنین کے موقع پر قیدی ملے ،ہم جا ہے تھے کہ انہیں فدید لے کرچھوڑ دیں اس لئے نبی میٹا سے عزل کے متعلق سوال ہو چھا ، نبی میٹا نے قرمایاتم جومرضی کرلو ،اللہ نے جوفیصلہ قرمالیا ہے وہ ہو کررہے کا ،اوریانی کے جرقطرے سے بچہ بیدانہیں ہوتا۔

( ١١٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ خُلَيْدِ بُنِ جَعْفَرٍ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ الْمِسْكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ ٱطْمِيْبُ الطَّبِ [راحع: ١١٢٨٩].

(۱۱۳۵۹) حفرت ابوسعید خدری بڑاتئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میانات مشک ' کا تذکر و ہواتو نبی میٹا نے فرمایا وہ سب سے عمد اخوشبو ہے۔

( ١١٤٦ ) حَكَثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفَيَانَ وَعَبُدِ الرَّزَاقِ قَالَ الْحَبَرَنَا سُفَيَانُ عَنْ زُبُدُدٍ عَنْ عَمْرِو بَنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَحْتَرِئُ عَنْ زُبُدُدٍ عَنْ عَمْرِو بَنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَحْتَرِئُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُوبِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْفِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى الْمُرَّا لِلَّهِ عَنْ أَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْفِرُ اللَّهِ عَلَيْهُ إِنَّا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْفِرَ أَنْ الْحَدِيثِ وَإِنِّى كُنْتُ أَخَقُ أَنْ تَخْفَى وَاحِع: ١١٢٧٥ ). احَقُّ اَنْ تَخْضَى وَقَالَ الْهُو نُعَيْمٍ يَغْنِي فِي الْحَدِيثِ وَإِنِّي كُنْتُ أَحَقُّ اَنْ تَخَافَنِي (راحع: ١١٢٧٥).

(۱۱۳۲۰) حضرت ابوسعید خدری فاقط سے مروی ہے کہ بی طینی نے فرمایاتم میں ہے کو کی فیض اپنے آپ کو اتنا تقیر نہ سمجے کہ اس پر اللہ کی رضا ہ کے لئے کو کی بات سمنے کا حق ہوئیکن و واسے کہ تہ سکے ، کو تکہ النہ کی رضا ہ کے لئے کہ بہت سے کم چیز اللہ کی رضا ہ کے لئے گئے کہ بہت کا کہ بہت کے کہ بہت کا کہ بہت کی اللہ کا کہ بہت کے کہ بہت کا کہ بہت کے کہ بہت کے کہ بہت کا کہ بہت کا کہ بہت کا کہ بہت کے کہ بہت کا کہ بہت کے کہ بہت کہ بہت کہ بہت کے کہ بہ

(۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید خدر کی نگانئاے مروی ہے کہ نبی مائیلائے ارشاد فرمایا پجھانوگ جہنم ہے اس وقت نگلیں سے جب وہ جل کر کوکلہ ہو چکے ہوں سے ، وہ جنت میں داخل ہوں سے توعشل کریں سے اور ایسے اگ آئیں سے جیسے سیلا ب کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے۔

( ١١٤٦٢ ) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلَى بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْآسُودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَبَيْحِ الْعَنَزِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْوِي قَالَ

#### هي نياه مَنْ فَيْل مَنْ عِنْ الْمُحْرِيْ فَيْ مَنْ مَنْ لَكُونِ وَمِنْ إِنْ مُنْ مَنْ لَكُونِ وَقَالَ الْمُعْ الله الله مَنْ فَيْلِ مُنْ فَيْلِ مُنْ فِي مُنْ مَنْ فَيْلِ مُنْ فَيْلِ مُنْ فَيْلِ مُنْ فَيْلِ مُنْ فَيْلِ مُ

فَيَنْبِتُونَ كُمَّا تَنْبُتُ السَّعْدَانَةُ

- (۱۱۳ ۹۳) گذشته حدیث این د دسری سند ہے بھی مروی ہے ادرای میں سعدانہ کھایں کا تذکرہ ہے۔
- ( ١١٤٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ شَوِيكٍ عَنُ سُهَيْلٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةً لَمْ يَجُلِسُ حَتَّى تُوضَعَ [راحع: ١١٣٤٨].
- (۱۱۳٬۹۳) حضرت ابوسعید بھٹنزے سر دی ہے کہ نبی ماینا نے قرمایا جوشخص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جناز و زبین پرر کھے جانے سے پہلے خود نہ ہیٹھے۔
- ( ١١٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ شُمَيْخِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْنَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لَا وَالَّذِى نَفْسُ أَبِى الْقَاسِمِ بِيَدِهِ (راحع: ٥ - ١١٢.
- (۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری وی شاخ کے مروی ہے کہ نی میں جسکسی بات پریزی پندھتم کھاتے تو یوں کہتے لا و اللّذِی نَفْسُ آبی الْقَاسِم بیدہ
- ( ١١٤٦٥ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهُزٌ قَالَا حُدَّثَنَا مُثَنَّى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ قَنَادَةً وَوَكِيعِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آبِي عِيسَى عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عُودُوا الْمَرْطَى وَاتَّبِعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةُ إراحِعَ: ١١١٨٨.
- (۱۳۷۵) حضرت ابوسعید ڈائٹزے مروی ہے کہ نبی طیبائے فر مایا مریش کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرو، اس سے تنہیں آخرت کی یاد آئے گی۔
  - ( ١١٤٦٦ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَبِي عِيسَى الْأَسُوَادِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَهُ قَالَ الْمَرِيضَ ( ١١٣ ١٢) كُذشت عديث الله ومرى مند سے بھى مروى ہے۔
- ( ١١٤٦٧ ) حَدَّقَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِيٍّ الرَّيْعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُفْتِي فِي الطَّرُفِ قَالَ فَٱفْتِثُ بِهِ زَمَانًا قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ قَرَجُعَ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَلِمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ رَأَيْ وَالْيَهُ حَدَّقِي آبُو سَعِيدٍ الْخُلْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَى عَنْهُ إِنَالِ الْأَلناني: صحبح (ابن ماحة: ١٢٥٨)]. وانظر: ١٤٩٩].
- (۱۱۳ ۱۷) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے سونے چاندی کی خرید وفروضت کے معالمے میں حضرت ابن عمیاس ڈائٹ سے ایک فتری سنا اورا لیک عرصہ تک لوگوں کو وہی فتو ٹی ویتا رہا، جب دویا روان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنے فتو ٹی سے رجوع کر لیا تھا، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فر مایا کہ دوصرف میرکی رائے تھی جو میں نے قائم کر کی تھی ، بعد میں مجھے حضرت ابوسعید خدری ٹائٹوزنے بتایا کہ تی میٹانے اس سے منع فر مایا ہے۔

فانده: اس کی تمل وضاحت کے لئے حدیث نبرووس ایک ترجمہ ملاحظ قرماہے۔

( ١١٤٦٨ ) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا ابُو نَصْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوُقُ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرُقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَفُتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راحع: ٢١٢١].

(۱۱۴۷۸) حضرت ابوسعید ٹاکٹڑ کے سروی ہے کہ نبی میٹائے فر مایا میری است دوفرنوں میں بٹ جائے گی اور ان وونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جے ان دوفرقوں میں ہے تق کے زیادہ قریب فرقہ قمل کرے گا۔

( ١١٤٦٩ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّلَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَوِيكٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ وَعَمَّهِ قَتَادَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا لُحُومَ الْأَصَّاحِيُّ رَّادَّ عِرُوا (انظر: ٤ ٦٣١ ، ٢٧٦ ٩٧ ). ( ١٣٣٥ ) > ( ١٤٠٤ من اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا لُحُومَ الْأَصَّاحِيُّ رَّادَّ عِرُوا (انظر: ٤ ١٣١ ، ٢٧٦ ٩٧ ).

(۱۹۳۹۹) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹز اور حضرت قنادہ ڈائٹز ہے مردی ہے کہ نبی میٹھ نے فر مایا قربانی کا گوشت کھا بھی سکتے ہواور ذخیرہ بھی کریکتے ہو۔

(۱۱۱۷۰) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِی حَدَّنَنَا زُهَیْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ حَلْحَلَةً عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي هُرَيْرَةً وَآبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا هُرَيُونَ وَلَا عَمَّ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا عَمَّ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا عَمَّ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا عَمَّ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبِ وَلَا عَمَّ حَتَى النَّهُ وَكَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ إِراحِمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ إِراحِمِ اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ خَطَايَاهُ إِراحِمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِن عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِي عَلَيْهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِلِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى الْمُ الْمُ الْمُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُولِى اللَّهُ وَلَا عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُ الْمُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُولِى الْمُولِى اللَّهُ الْمُولِى اللَّهُ عَلَى الْمُولِى الْمُؤْمِلُ الْمُعَلِي الْمُعُلِيلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلِ الْمُؤْمِلِ الْمُؤْمِلِ الْمُؤْمِلُوهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ عَلَيْهُ مِنْ الْمُولِ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

( ۱۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِنَامٌ عَنُ يَخْتَى عَنُ آبِى سَلَمَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحَدُوِى أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَآيَتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنُ اتَبَعَهَا فَلَا يَقْعُدُ حَتَّى تُوضَعَ إراحِع: ١١٢٦. المراد ( ١١٢٤) حضرت الرسعيد المُتَّذَب مروى ہے كہ في المِنا نے فرمايا جبتم جنازه و يكھا كرونو كھڑے ہوجايا كرو، اور جوش جنازے كے ساتھ جائے ، وہ جنازه زين پرد كھ جانے سے يہلے خود ند جيشے۔

( ١١٤٧٢ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِلِكِ بْنُ عَمْرٍ وَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَخْيَى بْنِ آبِى كَثِيرٍ عَنْ آبِى سَلَمَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النظر:

443111087111

(۱۱۳۷۲) حفرت ابوسعيد فدرى التأثنات مروى بكرنى الله اكدور باسعادت يم بمي للي مجوري كمان كركياتي تيس. (۱۱۶۷۲) حَدَّثَنَا أَسُبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا جَعْفَو بُنُ إِيَاسٍ عَنْ شَهْرِ بُنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَابِرٍ بُنِ عَبْدِ اللّهِ وَآلِي سَعِيدٍ الْخُدِي قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ الْكُمْأَةُ مِنْ الْمَنْ وَمَاؤُهَا شِفَاءً لِلْعَيْنِ وَالْعَجُوةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنْ السُّمْ العرجة ابن ماجة: ٣٤٥٣]

# هي المائن المنظم الم

- (۱۱۴۷۳) حضرت جابر ڈکٹڈاورابوسعیدخدری ڈکٹڈے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فرمایا کھٹی بھی''من'' کاایک جزو ہے،اوراس کاپائی آنجھوں کے لئے ہاعث شفاء ہےادر مجوہ جنت کی مجور ہےاوروہ زبرے بھی شفاء دے دیتی ہے۔
- ( ١١٤٧١ ) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بُنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى نَضْوَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُدِى أَنَّ بَيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاقَةً فَلْيَزُمَّهُمُ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُهُمْ بِالْإِمَامَةِ ٱلْحَرُّهُمْ [راحع: ١١٢٠٨].
- (۳۷ ۱۳۷) حضرت ابوسعید شخ تخت مروی ہے کہ نبی طفیق نے فر مایا جہاں تین آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دی امام بن جائے ،ادران میں امامت کا زیاد وحقد اردہ ہے جوان میں زیادہ قر آن جاننے والا ہو۔
- ( ١١٤٧٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ ابْنِ أَبِى عُنْهَةَ عَنْ أبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَيْحَجَّنَ الْبَيْتُ بَعُدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [راحع: ١٢٣٥].
- (۱۱۳۷۵) حضرت ابوسعید خدری بی شخط سے مروی ہے کہ نبی طیابہ نے فر مایا خروج یا جوج ما جوج کے بعد بھی بیت اللہ کا مج جاری رہے گا۔
- ( ١١٥٧٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدٍ عَنْ أَبِى نَضُرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَكُونُ بَعْدِى خَلِيفَةً يَحْدِى الْمَالَ حَذْيًا وَلَا يَعُدُهُ عَدًّا [راحع: ٢٥ . ١١].
- (۱۱۳۷۲) حضرت ابوسعید بڑگڑے مروی ہے کہ نبی طینائے فر مایا میرے بعدا یک خلیفہ ہوگا، جولوگوں کوشار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرے گا۔
- ( ١١٤٧ ) حَدَّثُنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا مِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْنَى بُنِ أَبِى كَتِيرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ قَالَ يَزِيدُ تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَى تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَى تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا سَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَا مَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا سَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَاللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا صَاعَى تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَاللّهِ مَلَا عَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا عَرْفَةً فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا عَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا عَامِ الللّهُ عَلَيْهِ وَصَاعٍ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ مِنْ إِلّهُ الْحَدْدِي (٢٠٨٠)، ومسلم (١٥١٥)، [راحع: ١١٤٧].
- (۱۱۳۷۷) حفرت ابوسعید ناتی سے مروی ہے کہ نبی بیٹا کے دور باسعادت میں ہمیں ملی جلی مجوری کھانے کے لئے ملی تھیں، ہم اس میں سے دوصاع مجوری مثلاً ایک صاع کے بدلے میں دے دیتے تھے، نبی بیٹا کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی بیٹا نے فرمایا دوصاع مجوریں ایک صاع کے بدلے دیتا تھے نہیں ،ای طرح دوصاع گندم ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں دیتا بھی تھے نہیں۔
- ( ١١٤٧٨ ) حَدَّلُنَا بَهُزُ حَدَّلَنَا شُعْبَةً قَالَ حَدَّلَنِي أَنْسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَجِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمُ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَبْكُمُ

#### هي مُنالاً مَنْ فَيْلِ بِينَةِ فَيْلِ مِنْ فَيْلِ بِينَاءِ فَيْلِ عَنْ وَقَالِمَةً فَيْلِ عَنْ وَقَالِمَةً فِي هي مُنالاً مَنْ فَيْلِ بِينَةِ فَيْلِ عِنْ وَهِي هِي هِي إِنْ اللّهِ فَيْلِ عَنْ وَقَالِمَةً فِي هِي مُنْسَدَ إِنْ سَوْلِ عَنْ وَقَالِمَةً فِي هِي

أَنَّ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ لَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ (راحع: ١١٩٠].

(۸۷/۱۱) حفزت ابوسعید خدری بین نظر سے سروی ہے کہ سی مخص نے نبی میٹا سے عزل (مارہ منوبیہ کے باہر ہی اخراج ) کے متعلق سوال بوج جاتو نبی مایٹانے فرمایا اگرتم ابیانہ کروتو تم برکوئی حرج تونبیں ہے،اولا و کا ہوٹا تقذیر کا حصہ ہے۔

( ١١٤٧٩ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثِنِي زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بُنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ يُصَلَّى فَلَا يَتُرُكُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَالِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانً (راحع: ١٣١٩).

(۱۳۷۹) حعرت ابوسعید فدری پینگذاسے مروی ہے کہ نبی مایٹھانے فر مایا جب تم جمل سے کوئی مختص نماز پڑ مدر ہا ہوتو کسی کواپنے آ کے سے ندگذرنے دے ،اور حتیٰ الا مکان اے رو کے ،اگر ووندر کے تو اس سے لڑے کیونکہ ووشیطان ہے۔

( ١١٤٨ ) حَدَّنَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَلَنَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بُنِ مُسْلِمِ عَنْ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ قَالَ آرَّلُ مَنْ قَدَّمَ الْمُعْلَبَةُ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَوْوَانُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مَرْوَانُ خَالَفُتَ السُّنَّةَ قَالَ تُوكَ مَا هُنَاكَ يَا أَبَا فَكَانِ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ آمًا هَذَا فَقَدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمُ مُنْكُرًا فَلْيُغَيِّرُهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسُتَطِعْ فَهِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسُتَطِعُ فَهِقَلْهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

(۱۱۳۸۰) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دیا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، بیدد کی کرایک آدی گئر اہو کر کہنے لگا مروان اہم نے خلاف سنت کام کیا ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متر دک ہو چکی ہے، اس مجلس میں معترت ابوسعید خدری جگڑ بھی تھے، انہوں نے گئر ہے ہو کر فر مایا کہ اس محف متح اور اسے ہوری کروی، میں نے نبی طبیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہتم میں سے جو ضعی کوئی برائی ہوتے ہوئے وکے اور اسے ہاتھ سے ہدلنے کی طاقت رکھتا ہوتو ایسان کر ہے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہوتو ایسان کر ہے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نبیل رکھتا تو زبان سے ہی نبیل کرسکا تو ول سے اسے برائے ہوئے اور ایسان کا سب سے کر دردرجہ ہے۔

( ١١٤٨١ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَرُّبُ بُنُ شَلَادٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ آبِى كَذِيرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُدِئَ حَدَّقَهُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِئِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَغُنَّ إِلَى بَنِى لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْكَجْرُ بَيْنَهُمَا (راجع: ١١١٢٦).

(۱۱۳۸۱) معزرت ابوسعید خدری بی شخت سروی ہے کہ نبی مؤیا نے بنولویان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہروو میں ہے ایک آ دی کو جہاد کے لئے نکلتا میا ہے اور دونوں بی کوٹو اب لیے گا۔

( ١١٤٨٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ أَصَبْنَا سَبُيًّا يَوْمَ خُنَيْنٍ فَجَعَلْنَا نَعْزِلُ عَنْهُمْ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْفِدَاءَ فَقَالَ بَعْضَنَا لِبُعْضِ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللّهِ

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَ شَيْئًا لَمْ يَمْنَعُهُ شَيْءٌ (راجع: ٥٥ ؛ ١١).

(۱۱۳۸۲) حضرت ابوسعید خدری و انتخذ ہے مروی ہے کہ جمیں غزوہ حنین کے موقع پر قیدی ملے ، ہم ان ہے عزل کرتے ہتے ، ہم چاہتے تھے کہ آئیں فدید لے کر چھوڑ دیں ہم نے ایک دومرے سے کہا کہ نبی مؤینا کی موجود گی ہیں بھی تم یہ کام کرتے ہواس لئے میں نے نبی مائینا سے عزل کے متعلق سوال پوچھا ، نبی مؤینا نے فرمایا تم جومرضی کر تو ، اللہ نے جو فیصلہ فرمالیا ہے وہ ہو کررہ ہے گا ، ادر بانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدائیس ہوتا۔

( ١١٤٨٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنُ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ أَبِى إِسُحَاقَ عَنِ الْآغَرُ آبِى مُسْلِمٍ قَالَ آشُهَدُ عَلَى آبِى هُرَيُرَةَ وَآبِى سَعِيدٍ انَّهُمَا شَهِدًا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذُكُوونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنُ عِنْدَهُ إِراحِح: ٧-١١٣.

(۱۱۳۸۳) حضرتُ ابو ہر یہ دیکٹنا اور ابوسعید خدری بی تؤسے شہاد ؤ مروی ہے کہ نی عینا نے فر مایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں وان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکر وسلا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

( ١١٤٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمُرُو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ عَنْ خَلِيطِ الْبُسُو وَالتَّمُرِ وَالرَّبِيبِ وَالتَّمُو إِراحِع: ١١٠٠٤].

(۱۱۳۸۳) حضرت ابوسعید فدری ژائز کے مردی ہے کہ نبی الیٹا نے پیکی اور بگی تحجور اور کشمش کوملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(١١٤٨٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي ذِنْبٍ وَحَجَاجٌ قَالَا آنَا ابْنُ آبِي ذِنْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِي عَنْ آبِيهِ قَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَعْدُرِي عَنْ آبِيهِ قَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى كَانِ بَعْدَ الْمُعْدِلِ بِهِوِي مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاقَامَ صَلَاةَ الظَّهْرِ فَصَلَّاهًا وَالْحَسَنَ صَلَاتَهَا كَانَ اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاقَامَ صَلَاةَ الظَّهْرِ فَصَلَّاهًا وَالْحَسَنَ صَلَاتَهَا كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاقَامَ صَلَاةً الظَّهْرِ فَصَلَّاهًا وَالْحَسَنَ صَلَاتَهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَاقَامَ صَلَاقَ الطَّهْرِ فَصَلَّاهًا وَالْحَسَنَ صَلَاتَهَا كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْمُ وَصَلَّاهَا وَالْحَسَنَ صَلَاتَهَ الطَّهْرِ فَصَلَّاهًا وَالْحَسَنَ صَلَاتِهَا كُمَا كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعُنَا وَالْحَدَى فَالَ وَذَلِكُمْ قَبْلُ أَنْ بُنْوِلَ اللَّهُ فِي صَلَاقِ الْمَوْفِ فَو جَالًا أَوْ وَكُبَانًا والْحِدَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ الْمُعْوَلِ فَعَلَامِ الْعَلَى فَا لَاللهُ عِلْمَا وَاللهُ عِلَيْقَا أَلْهُ وَلَيْكُمْ قَبْلُ أَنْ بُنْوِلَ اللّهُ فِي صَلَاقِ الْمُعْولِ فَو جَالًا أَوْ وَكُبَانًا والحِدِ الْمَاعِلَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَا الْحَدُولُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الْعَلَى اللهُ اللهُولِ اللهُ اللهُ

## اها يُون النَّهُ اللَّهُ اللَّ

کے لئے اقامت کی ، نی پیلائے خوب عمدہ کر کے نماز پڑھائی جیسے عام وقت بیں پڑھاتے تھے ، پھرا قامت کہلوا کر نماز عصر بھی ای طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت بیں پڑھاتے تھے ، ای طرح مغرب بھی اس کے اپنے وقت میں پڑھائی ، اس وقت تک نماز خوف کا علم نازل نہیں ہوا تھا۔

(١١٤٨٦) حَدَّنَا رَوْحٌ حَدَّنَا سُلِيْمَانُ بُنُ عَلِيَّ حَدَّنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ حَدَّنَا آبُو سَعِيدٍ الْحُدُرِيُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَبُ بِاللَّهَبِ وَالْفِضَةُ بِالْفِضَةِ لَا وَاللَّهِ مَا بَيْنِى رَبَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَبُ بِاللَّهَبِ وَالْفِضَةُ بِالْفِضَةِ وَالنَّمْ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَبُ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُ النِّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْرُ الْمِنْ وَالْفِضَةِ وَالْفَيْقِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَيْرُ الْمِنْ وَالْفَيْقِ وَالْمُعْتِيلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْتِيلُ وَالْمَعْتِيلُ عِلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُوعُ وَالْمُعْتِلُ مِالْمُ وَالْمُعْتِيلُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْتِيلُ وَالْمُعْتِى مِنْ وَالْمُعْتِى مِلْكُولُ وَالْمُعْتِى وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْتِى وَالْمُعْتِى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ وَالْمُعْتِيلُ عِلْهِ سَوَاءً وَالْمُعْلَى فِيهِ سَوَاءً (صَحِمَ مَسَلَمِ (١٥٥٤)]. [انظ: ١٥٥، ١١١٥، ١١٩٥، اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُ

(۱۱۳۸۷) حضرت ابوسعید خدری افتات مردی ہے کہ نبی بلیٹائے قربایا سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، محمد م گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے، محبور محبور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر سرابر بھاخر بدا جائے، جو خص اس عمل اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرے، و وسودی معاملہ کرتا ہے اور اس میں لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔ میں ماہیں و مرع و وور وروں ہوئیں۔ ویس و بروں میں اس میں میں میں میں میں میں بات کی دوروں میں اور وہ میں اور وہ

( ١٤٨٧ ) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَلَّلُنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِى ابْنَ آبِى حَالِدٍ عَنْ عَطِبَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَعْلَ عِلْيِينَ لِيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ ٱسْفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكُوْكِبُ فِى أَفْقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ آبَا بَكُو وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَٱنْعَمَا [راحع: ١١٢٣١].

(۱۱۳۸۷) حفزت ابوسعید بنانڈے مروی ہے کہ نی ملینا نے فرمایا جنت میں او نیچے درجات والے اس طرح نظر آئیں کے جیسے تم آسان کے افق میں روشن ستاروں کود کیلئے ہو، اور ابو بکر ڈٹانڈو عمر ٹٹانڈ بھی ان میں سے ہیں اور بیدونوں وہاں نازونعم میں ہوں کے۔

(١١٤٨٨) حَدَّلْنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّلْنَا شَهْبَانُ عَنْ يَحْيَى حَدَّلَنِى عِبَاضُ بُنُ هِلَالٍ الْأَنْصَادِئَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا صَلَى أَحَدُكُمْ فَسَيى كُمْ صَلَى أَوْ قَالَ فَلَمْ يَدُرِ زَادَ أَمْ نَفْصَ فَلْبَسُجُدُ سَجُدَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحُدَثُتَ فَلْيَقُلْ كَذْبُتَ إِلَّا مَا سَمِعَهُ بِأَذُنِهِ أَوْ وَجَدَ رِيحَهُ بِأَنْهِهِ إِراحِينَ ١٨٠٠٨.

(۱۱۲۸۸) عیاض مینی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید ضدری التفائل عرض کیا کر بعض اوقات ہم ہیں ہے ایک آ دی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اورا سے یادنیوں رہتا کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نی مینیا نے ارشاوفر مایا ہے جب تم میں سے کوئی مختص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا دنہ رہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں قو اسے جا ہے کہ جیتھے بیٹھے مہو کے دو مجد سے کر لے ،اور جب تم میں سے کی کے پاس شیطان آ کر یوں کے کہ تمہارادضونوٹ کیا ہے تو اسے کہ دو کہ تو جھوٹ بولا

ہے اللہ یک اس کی ٹاک میں بد ہوآ جائے بااس کے کان اس کی آ واز سن لیں۔

(١١٤٨٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ آخَبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ آخَبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيُرِيُّ عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْجُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً أَوْ قَمِيصًا أَوْ رَدَاءٌ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمُدُ أَنْتَ كَسَوْتَيْهِ أَسُالُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُبِعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّهِ وَمِنْ ضَرَّهُ مَا صُبِعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّهِ وَمِنْ ضَرُّ مَا صُبِعَ لَهُ وَاحْدِ: ١١٢٦٨).

(۱۱۲۸۹) حضرت ابوسعید خدری پڑتائنے مروی ہے کہ ہی سینی جب کوئی نیا کیڑا پہنٹے تو پہلے اس کا تام رکھتے مثلا قبیص یا عمامہ، پر یہ وعاء پڑھتے کہ اے اللہ اجیرا شکر ہے کہ تو نے مجھے بہاس پہنایا، میں تھے سے اس کی خیر اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا حمیا ہے، اس کی خیر ما تکنا ہوں اور اس کے شراور جس مقصد کے لئے اسے بنایا حمیا ہے اس کے شرسے تیری بنا وما تکتا ہوں۔ (۱۱۶۹۰) حَدَّلُنَا فَصَیْبَةً بُنُ مِسَعِیدٍ حَدَّلُنَا لَیْٹُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِیدٍ الْمُعَدّرِی آنَ

. ١١٤٨) حَمَدُنَا لَقَيْبُهُ بِنُ سَعِيلِمْ حَمَدُنَا لِيتَ عَنِ ابنِ الهَادِ عَنْ عَبِدِ اللهِ بنِ حَبَابٍ عَن ابِي سَعِيدٍ الخَدْرِى ان رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ آبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْقِهَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي ضَخْضَاحٍ مِنْ النّادِ يَمْلُكُ كَغَيْهِ يَغْلِي مِنْهُ دِمَاعُهُ (راحع: ٣٧ ١١).

(۱۳۹۰) حضرت ابوسعید عن تُشَوِّست مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹھ کے سامنے ان کے بیٹیا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی میٹھ نے فر ما ہا شاید تیا مت کے دن میری سفارش آئیس فائدہ دے گی اورانہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے گخوں تک پہنچے گی جس سے ان کا د ماخ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

( ١١٤٩١ ) حَذَّلْنَا عَلِيٌ بُنُ عَاصِمٍ الخَيَرَفَا سَعِيدُ بَنُ إِيَاسٍ عَنُ أَبِي نَصُرَةً عَنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَصَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [راجع: ٩٩ - ١١].

(۱۱۳۹۱) حضرت ابوسعید ڈائٹڑ ہے مردی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ ماہ دمضان میں سفر پر جاتے ہے تھے تو ہم میں ہے پکھ لوگ روز ہ رکھ لینتے اور پکھے نہ رکھتے ، لیکن روز ور کھنے والا چیوڑنے والے پر یا چیوڑنے والا روز ہ رکھنے والے پرکوئی عمیت ٹیس لگا تا تھا (مطلب یہ ہے کہ جب آ دی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیٹا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چیوڑ ویتا ، بعد میں قضاء کرلیت)

( ١١٤٩٣ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الزَّبَيْرِ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ النَّعْمَانِ أَبُو النَّعْمَانِ الْأَنْصَارِئُ بِالْكُوفَةِ عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ قَنَّةً عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَا فَكُنْتُ فِيهِمْ فَأَتَيْنَا عَلَى قَرْيَةٍ فَاسْتَطْعَمْنَا أَهْلَهَا فَآبَوْا أَنْ يُطْعِمُونَا شَيْنًا فَجَاءَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ فِيكُمْ رَجُلٌ يَوْفِى فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ مَلِكُ الْقَرْيَةِ يَمُوتُ قَالَ قَالَطَلَفْنَا مَعَهُ

#### ﴿ مُنْ الْمُنْ ﴿ مُنْ الْمُنْ الْمُنْ

قَرَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَرَدُّدُتُهَا عَلَيْهِ مِرَارًا فَعُوفِي فَيَعَتْ إِلَيْنَا بِطَعَامٍ وَبِفَنَمٍ تُسَاقُ فَقَالَ آصْحَابِي لَمْ يَعُهَدُ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا بِشَيْءٍ لَا تَأْخُذُ مِنْهُ شَيْئًا حَتَّى تأتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنَاهُ فَقَالَ كُلُّ وَأَطُعِمْنَا مَعَكَ وَمَا يُدْرِيكَ آنَهَا رُقْيَةً فَلَ اللَّهُ اللَّهُ الْفِيرَ فِي رَوْعِي قَالَ قُلْتُ ٱلْقِيَ فِي رَوْعِي

(۱۱۳۹۲) حضرت ابرسعید خدری افاقت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقائے ایک دستہ روان فرمایا، پی بھی جس پی شائل تھا،

ہم ایک بستی پی پنچا و رائل تبیلہ سے مہمان نوازی کی درخواست کی کین انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے انکار کردیا، تعوزی در بعدان بی سے ایک آ دمی آیا اور کہنے لگا کہ اے گروہ حرب! کیاتم بیں سے کوئی جماز پھونک کرنا جانتا ہے؟ بیل نے اس سے بی چھاکیا ہوا؟ اس نے کہا کہ ہماری بستی کا سر دار مرجائے گا، ہم اس کے ساتھ چلے گئے اور بیل نے گئی مرتبہ سورة فاتحہ پڑھ کر اسے دم کیا تو وہ فیک ہو گئی ، انہوں نے ہمارے ہاں کھانا اور اسپنے ساتھ لے جانے کے لئے بحریاں ہیں ہیں ، میرے ساتھ ہونے کہا کہ ہما کہ اس کے ساتھ لے جانے کہ کے لئے کریاں ہیں ہیں ، میر کے ساتھ لے جانے کے لئے کریاں ہیں ہیں ہیں ہم جب سے ساتھ ہوں نے کہا کہ ہما را واقعہ ذکر کیا ، نی طبیق کی خدست میں حاضر ہو کرسار اواقعہ ذکر کیا ، نی طبیق نے مسکرا کرفر ما یا جہیں کیسے پید بھالکہ وہ منز ہے ، پھر قربان کا دور ہوڑ لے لواورا ہے ساتھ اس میں میں اور میں ہیں ہی ہاتھ اس کی میں میں میں میں اس کے دوس نے عرض کردیا کہ میرے دل میں ہیں ہی تھا۔

کروجی نے عرض کردیا کہ میرے دل میں ہیں ہوئی تھا۔

( ١١٤٩٢) حَلَّقَ مُحَمَّدُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ أَنْسُ حَلَّنَا جَعْفَرْ يَغْنِى ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِى بُنِ عَلِى الْيَشْكُوكَ عَنْ آبِى الْلَيْلِ الْمُتُوكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ وَاسْتَفْتَحَ صَلَاتَهُ وَكَبُّرُ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلا إِلَهَ غَيْرُكَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْجِهِ وَمَ يَعُولُ اللَّهُ لَا اللهُ يَعْمُولُ اللهُ لَلَّا اللهُ تَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْجِهِ وَمَلَيْهِ إِمَا البَرمذي: أَكْبَرُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ الْقَي السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ مِنْ هَمُزِهِ وَنَفْجِهِ وَنَفْيِهِ إِمَال البَرمذي: أَكْبَرُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ الْقَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ مِنْ هَمُزِهِ وَنَفْجِهِ وَنَفْيِهِ إِمَال البَرمذي: أَكْبَرُ ثَلَاثًا ثُمَ يَقُولُ الْقَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ مِنْ هَمُزِهِ وَنَفْجِهِ وَنَفْيِهِ إِمَال البَرمذي: اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْهِ إِلَيْلُهِ السَّمِيعِ الْقَلِيمِ مِنْ الشَّيْطِيمِ مِنْ اللّهِ مِنْ السَّالِيمِ عَلَيْهِ وَمَال اللهِم عَلَمُ السَالَ عَلَيْ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ الْمُولِيمِ عَلَى اللّهِم عَبِرا ثَابِنَا. واحسن اسانيده حديث ابي سعيد. وقال المحديث ابي سعيد. وقال المحديث ابي سعيد. وقال الإنباني: صحيح (ابو داود: ٢٧٥٥)، والرمذي: ٢٤٢٢)، والنسائي: ٢٩٣٧)، قال شعيب: اسناده ضعيف؟. (انظر: ١٦٤٥)، والنسائي: ٢٤٣٧)، والرمذي: ٢٤٢)، والنسائي: ٢٤٣٧)، وقال شعيب: اسناده ضعيف؟. (انظر: ١٦٤٨)، والنسائي: ٢٤٣١)، والنسائي: ٢٤٣١)، والرسائية المناء الم

(١١٣٩٣) معنرت ايوسعيد خدرى ﴿ ثَنَّتُ عـمروى ہے كہ نمى عَيْهِ جب رات كو بيدار بوتے اور الله انحبو كہ كرنماز شروع كرتے توسُّهْ حَالَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَّهَ غَيْرُكَ كَهـكرتين مرتبہ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ كَتِ ، هجريوں كَتِّ آعُوذُ بِاللَّهِ السَّعِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّهْ كَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْيِعِهِ هُرَيْن مرتبہ اللَّهُ الْحُبَوُ كَتْحَ ، هُردوبارويوں

### هي منها مَن شَل يَدِينَ آلِهِ ﴿ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مُ

كَيْ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْذِهِ

( ١١٤٩٤) حَذَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعُفَرٌ عَنِ الْمُعَلَّى الْقُوْدُوسِيِّ عَنُ الْحَسَنِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ آنُ يَقُولَ بِحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ فَإِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ آجَلٍ وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقِ آنْ يَقُولَ بِحَقِّ آوُ يُذَكِّرَ بِعَظِيمِ (انظر: ١١٧١، ١١٨١)

(۱۹۴۳) حضرت ابوسعید خدری ڈی ڈیٹو سے مردی ہے کہ نبی مایٹھ نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دید بہتم میں سے کسی کوفق بات کئے سے نہ رد کے، جبکہ وہ خود اسے دکھ لے، یا مشاہرہ کر لے یاس لے، کیونکہ فق بات کئے سے یا اہم بات ذکر کرنے سے موت قریب نہیں آجاتی اور رزق دور نہیں ہوجاتا۔

( ١١٤٩٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُبَرَنَا هِ شَامٌ عَنْ يَخْيَى عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ وَقَالَ يَزِيدُ تَمُرٌّ مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبِيعُ الصَّاعَيُنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ فَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَى تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمِ إِراحِهِ: ١١٤٧٢].

(۱۱۳۹۵) حفرت ابوسعید ڈائٹڈ ہے مردی کے کہ نبی نائیل کے دور باسعادت میں ہمیں ملی جگوریں کھانے کے لئے ملی تھیں ،ہم اس میں ہے دوصاع مجوریں مثلاً ایک صاع کے بدلے میں دے دیتے تھے، نبی علیلا کویہ بات معلوم ہو کی تو نبی علیلانے فرمایا ووصاع محجوریں ایک صاع کے بدلے دینا محجے نہیں ،اسی طرح دوصاع محتدم ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے ہیں دینا بھی محجے نہیں ۔

( ١١٤٩٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْتَى عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَآيَتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقُعُدُ حَتَّى تُوضَعَ إِراحِع: ١١٢١٣. (١٣٩٢) حضرت الوسعيد الثَّيْزِ ہے مردی ہے کہ نی نَیْنِ نے فرمایا جب تم جنازہ دیکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو تخص جنازے کے مناتھ جائے ، وہ جنازہ زین پر رکھے جائے ہے پہلے خودنہ جیٹے۔

( ١١٤٩٧) حَلَثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بِنِ آبِى كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدٍ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّنِنِي آبُر رِفَاعَةَ أَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى وَلِيدَةً وَآنَا آغُرِلُ عَنْهَا رَآنَا أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ وَٱكْرَهُ آنَ تَحْمِلَ وَإِنَّ الْيَهُودَ قَزْعُمُ أَنَّ الْمَوْوُودَةَ الصُّفْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخُلُقَهُ لَمْ يَشِعَطِعُ أَخَدُ أَنْ يَصُرِفَهُ إِراحِينَ ١١٣٠٨.

(۱۱۳۹۷) حضرت ابوسعید خدری بنی شخط ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی پینوا کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ یارسول الله! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں دہی چاہتا ہوں جو ایک مرد چاہتا ہے ادر میں اس کے حاملہ ہونے کوا چھا

## هي منااا مَنْ نَ ليومزم كه هي ٥٥ كه هي ١٥٥ كه هي منذران سكنوالخذري وه

نہیں ہجتنا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ در گور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، تی مایٹھنے فرمایا کہ یہودی نلط کہتے ہیں ،اگراللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتن طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

( ١١٤٩٨ ) حَلَمَتُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُبَرَنَا هِضَامٌ عَنْ يَحْيَى حَلَّثَنَا عِيَاضٌ اللَّهُ سَأَلَ ابَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى فَقَالَ إِنَّ اَحَدَنَا يُصَلِّى فَلَا يَدُرِى كُمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى آحَدُكُمْ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلْيَسُجُدُ سَجُدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَخْدَثُتُ فِى صَلَامِكَ فَلْيَقُلُ كَذَبُتَ إِلَّا مَا وَجَدَرِيحًا بِٱنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْنًا بِأَذُنِهِ اراحِع: ١١١٠٨

(۱۲۹۸) عیاض بھٹی کتے ہیں کہ بیں نے حضرت ابوسعید خدری بڑتڑ سے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم جی ہے ایک آ دی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اوراسے یا زمیس رہنا کہ اس نے کئنی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی ملینا نے ارشاوفر مایا ہے جب تم میں سے کوئی فخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا د نہ رہے کہ اس نے کئتی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے جا ہے کہ بیٹھے ہیٹھے سہو کے دو سجد ہے کر لے ،اور جب تم میں ہے کس کے پاس شیطان آ کر ہوں کیے کہ تمہارا دضونوٹ کیا ہے تو اسے کہد دو کہ تو جھوٹ ہواتا ہے ،الا بیک اس کی ناک میں بد ہو آ جائے یا اس کے کان اس کی آ وازس لیس۔

(١١٤٩٩) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَلِيَّ الرَّبُعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوْزَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَلِيَّ الرَّبُعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوْزَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ لُمُّ حَجَجْتُ مَرَّةً عَبْ الطَّرُفِ فَقَالَ وَزُنَا بِوَاحِدٍ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ وَأَقَلُ قَالَ لُمُّ حَجَجْتُ مَرَّةً أَخْرَى وَالشَّيْخُ حَتَى فَأَتَيْنَ فِقَالَ لَا بَأْسَ بِلَالِكَ النَّيْنِ بِوَاحِدٍ أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ وَالشَّيْخُ حَتَى فَآتَيْنَ فَقَالَ إِنَّ فَقَالَ وَزُنَا بِوَزْنِ قَالَ فَقَلْتُ إِنَّكَ قَدْ أَفْتَيْنِي النَّيْنِ بِوَاحِدٍ فَقَالَ إِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَنْ رَأْبِي وَهَذَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِرَاحِهِ ١٦١٤٦٠.

(۱۱۳۹۹) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس بڑھ کے بیٹی کے ساتھ لیکن نقد سونے چاندی کی تاج کے متعلق بوج جاند اندوں نے فر مایا کہ دو کے ہدلے میں ایک یا کی بیٹی کے ساتھ نقد بوتو کوئی حرج نہیں ، پھی مسلد جھے دوبارہ ج کی سعادت نصیب ہوئی ،حضرت ابن عباس بڑھ اس وقت بھی حیات ہتے ، میں نے ان سے دوبارہ وہ ہی سکلہ یو چھا تو انہوں نے فر مایا کہ نقذ کے ساتھ دونوں کا وزن بھی برابرہو، میں نے ان سے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے جھے یہ فتوی دیا تھا کہ ایک بدلے دوبارہ وہ میں مسلد بتارہا ہوں ،انہوں نے فر مایا کہ یہ بیری دائے تھی ، بعد میں حضرت ابوسعید خدری بڑھڑنے بھے بیے حدیث سائی تو میں نے حدیث کے سامنے اپنی دائے کو ترک کردیا۔

( ..ه١٠ ) حَدَّثُنَا يَوِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنُ نَافِعِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ بِحَدِيثٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى فِي الصَّرُفِ قَالَ فَقَدِمَ أَبُو سَعِيدٍ فَنَزَلَ هَذِهِ الدَّارَ فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ بِيَدِى وَيَدِ الرَّجُلِ حَتَّى آثِينَا أَبَا سَعِيدٍ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا يُحَدُّثُنِي هَذَا عَنْكَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ نَعَمُ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي وَأَشَارَ

بِإِصْبَعِهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأَذُنَيْهِ فَمَا نَسِيتُ قَوْلَهُ بِإِصْبَعَيْهِ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَـٰلَمَ اللّهُ نَهَى عَنْ الدَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلِ اللّا لَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِفُّوا الْحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ [راجع: ١١٠١٩].

(۱۵۰۰) نافع مینی کتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر نافین کو حضرت ابوسعید خدری ٹائٹوز کے حوالے ہے سونے جاندی کی خرید و فروخت ہے متعلق حدیث ستار ہا تھا ابھی اس کی بات پوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید خدری ڈائٹوز بھی اس گھر ہیں آ گھر ہیں آ گھر ہیں آ گھر ہیں ہوکر سے بحضرت ابن عمر فائٹون کے ہیں ہوگئے گئے ، انہوں نے کھڑے ہوکر حضرت ابن عمر فائٹون کے ہاں ہوگئے گئے ، انہوں نے کھڑے ہوکر حضرت ابن عمر فائٹون کا استقبال کیا ، حضرت ابن عمر فائٹون نے ان سے فرمایا کہ انہوں نے مجھے آیک حدیث سنائی ہا اور ان کے حضرت ابن عمر فائٹون کے مطابق وہ حدیث آپ نے نے انہیں نی فائٹوں کے حوالے سنائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بیصدیث نی فائٹوں سے نی فائٹوں کے فواس سے نی فائٹوں سے نی فائٹوں کے مطابق کے جا کہ وہ من کہ مون سے کسی فائٹ کو صاضر کے بدلے اور جاندی جاندی جاندی جاندی جاندی جاندی جاندی جاندی کے مطاب کو صاضر کے بدلے میں میں بیٹوں ایک میں ہوئی شدکرواور ان میں سے کسی فائٹ کو صاضر کے بدلے میں مت نیو۔

(١١٥.١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُمِ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً قَالَ آبِي و حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْجَتَمَعَ فَلَاثَةٌ فَلْيَوُمَّهُمُ أَحَدُهُمُ وَأَحَقَّهُمُ بِالْإِمَامَةِ ٱقْرَوْهُمُ (راحع: ١١٢٠٨).

(۱۵۰۱) حضرت ابوسعید ڈیٹٹز سے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فر مایا جہاں تین آ وی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقداروہ ہے جوان میں زیادہ قرآ ان جائے والا ہو۔

(١٥.٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدُمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْآسُودِ بُنِ قَيْسٍ عَنْ رُبَيْحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَهُمْ حَرَجُوا
مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلُوا رُفَقَاءَ رُفُقَةً مَعَ فُلان وَرُفُقَةٌ مَعَ فُلان قَالَ فَلَزَلْتُ فِي رُفُقَةٍ أَبِى بَكُرٍ فَكَانَ مَعَنَا أَعْرَابِي مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَنَزَلْنَا بِأَهْلِ بَيْتٍ مِنُ الْأَعْرَابِ وَفِيهِمْ الْمَرَأَةُ حَامِلٌ فَقَالَ رُفُقَةٍ أَبِى بَكُرٍ فَكَانَ مَعَنَا أَعْرَابِي مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَنَزَلْنَا بِأَهْلِ بَيْتٍ مِنْ الْأَعْرَابِ وَفِيهِمْ الْمَرَأَةُ حَامِلٌ فَقَالَ لَهُ اللّهَ وَاللّهُ مَا أَعْرَابِي مُنْ اللّهُ مَا أَعْرَابِي مُنْ اللّهُ وَاللّهُ مَا أَنْ فَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنَا أَلُولُونَ قَالَ رَجُلُ آنَدُرُونَ مَا هَلِهِ الشّاةُ فَالْحَبْرُهُمْ قَالَ فَرَائِتُ آبَا بَكُومٍ مُنْبَدًى اللّهُ مُنْقَيْنًا مُسَامِعِ مُنَا اللّهُ وَاللّهُ مُنَافِقُومُ بَأَكُلُونَ قَالَ رَجُلُ آنَدُرُونَ مَا هَلِهِ الشّاةُ فَالْحَبْرُهُمْ قَالَ فَرَائِتُ آبَا بَكُومٍ مُنْبَرًى الللّهُ وَاللّهُ مُنْسَقِينًا لَا مُعْرَالًا فَالْحَبُولُكُ أَلُولُ اللّهُ مُنْ أَلُولُ مُنْ اللّهُ اللّهُ مُنَالًا فَلَا مُرَالًا فَاللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ مُنَالًا الللّهُ وَلَا لَا مُعْلَمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ وَاللّهُ وَلِهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَا مُعْلَالُولَ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِي اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ الللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْ مُنْ اللّهُ وَاللّهُ وَلَولُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ وَلَا الللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

(۱۱۵۰۲) تصرت ابوسعید خدری ناتی ہے سروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ لوگ نبی پایٹا کے ساتھ کسی سفر پر روانہ ہوئے اور جب پڑاؤ کیا تو مختلف ٹولیوں میں بٹ مجے ، میں اس ٹولی میں چلا کیا جہاں حضرت صدیق اکبر جن ٹٹے ، ہمارے ساتھ ایک ویہاتی آ وی بھی تھا ، ہم لوگ دیبا تیوں کے جس محر میں تغیرے ہوئے تھے وہاں ایک عورت' امید' سے تھی ، اس دیباتی نے اس

خانون سے کہا کہ کیا تمہاری خواہش ہے کہ تمہارے یہاں میٹا پیدا ہو؟اگرتم بھے ایک بکری دونو تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہوگا ،اس عورت نے اسے ایک بکری دے دی ،اور اس ویہاتی نے ایک وزن کے کئی ہم قافیدالفاظ اس کے سامنے (منتر کے طور پر) پڑھے ،اور پھر بکری ذیج کرلی۔

۔ جب؟ پھراس نے لوگوں کوسارا داقعہ سنایا تو جس نے دیکھا کہ حضرت ابو بمرصد بی ٹائٹڈا پے حلق میں انگلیاں ڈال کرتی کر دے ہیں اورا ہے باہر نکال رہے ہیں۔

(١/١٥٠٣) حَدَّقَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّقَا زُهَيْرٌ حَدَّقَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ حَدَّقِي فَزَعَهُ أَلَهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَأَعْجَنِي فَدَّنُوثُ مِنْهُ وَكَانَ فِي نَفْسِى حَتَّى الْخُدُرِى يُحَدِّنِي فَدَنُوثُ مِنْهُ وَكَانَ فِي نَفْسِى حَتَّى النَّهُ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَعَضِبَ عَصَبًا شَدِيدًا قَالَ فَأَحَدُثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَ لَهُ أَصَدُ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَا لَمُ السَّمَعُهُ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَكِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَكِيدِ النَّحْرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْكَوْمَ وَالْمَعْدِ الْكُومَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَالْمَسْجِدِي عَدَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْكَوْمَ وَالْمَسْجِدِ الْكَالِكُ فَى الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَا وَالْمَسْجِدِ الْعَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْكَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا مِنْ عَلَيْهُ وَالْمَسُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَكُمْ وَالْمُ لَالِهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْمُ عَلَيْهُ وَالْمَالِمُ عَلَيْهُ وَالْمَلْمُ عَلَيْهِ وَالْمَعُولُ لَالْمُ الْمُعِلِمُ الْمُؤْمِ وَالْمُعُولُ لَالَالَهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهُ وَالْمُ وَالْمُ عَلَيْهِ وَالْمُعَالِي اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعُولُ لَالَا الْمَالِمُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُؤْمِ عَلَيْهُ وَالَ

(۱/۱۵۰۳) قریر بینی کی بین کدایک مرتبدانهوں نے حضرت ابوسعید فدری پی فی ایک کے جوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے ساتو وہ جھے انجمی گئی ، بیل نے ان کے قریب جا کران سے بو چھا کہ کیا دافتی آپ نے بید بات ہی پیناسے تی ہے؟ اس پر وہ شدید تا راض ہوئے اور کئے گئے کیا بی کوئی الی حدیث بیان کروں گا جو بیں نے نی پینا سے ندنی ہو؟ إل! بیس نے نی پینا کے سومیت کے بیل بیس کے تصومیت کے میں نازی کی ساتھ کی اور میر اتعلیٰ کے تصومیت کے ساتھ کی اور میر کا سرکر نے کے لیے سواری تیارند کی جائے۔

( ٢/١١٥.٣) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلّا مَعَ زَرُجِهَا أَرُ فِي مَحْرَمٍ مِنْهَا ( ٢/١١٥٠٣) اور ش ن بي الله كوي فرمات موع مناه على المراه ٢/١١٥٠٣) اور ش ن بي الله كوي فرمات موع مناه كدكوني كورت احيث مريام م كابغير سفرند كر عد

(٣/١١٥.٣) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صِيَامٌ فِى يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْكَشَحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ٥٠٠١].

(٣/١١٥٠٣) اور من في الله كويفرمات موسة بحى سناب كدوون يعن عيد الفطر اورعيد الأخى كون روزه تدركها جائه - (٣/١٥٠٣) وَسَمِعُتُهُ بِعُولُ: لاَ صَلَاةً بَعْدَ صَلَاتَيْنِ: صَلَاقٍ الْفَجْدِ حَتَى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، وَصَلَاقِ الْعَصْدِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ، وَصَلَاقِ الْعَصْدِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ. [راحع: ٥٥ ١١]

(۳/۱۵۰۳) اور میں نے نبی طائبا کو پیفر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ ووٹماز ول یعنی نمازعمر کے بعد سے غروب آل آب تک اور نماز کچر کے بعد سے طلوع آلاب تک دووتتوں میں نوائل نہ پڑھے جا کیں۔ ( ١٥٠٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِى حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَى بُنُ زِيَادٍ الْمِعُولِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ بَشِيرٍ الْمُدُونِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدُونِيِّ عَنْ أَبِي الصَّلَّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُونِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدُونِيِّ عَنْ النَّامِ وَزَلازِلَ فَيَمَلَأُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى الْحَدَلا كَمَا مُلِتَتُ جَوْرًا وَظُلُمًا وَيَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ النَّارِضِ وَيَمُللَّ اللَّهُ قُلُوبَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ عِنَى فَلَا يَحْمَلُ اللَّهُ عَلَوْلِ اللَّهُ قُلُوبَ أَمَّةٍ مُحَمَّدٍ عِنَى فَلَا يَحْمَلُ اللَّهُ قَلُوبَ أَمَّةٍ مُحَمَّدٍ عِنَى فَلَا يَحْمَلُ اللَّهُ عَلَولَ لَهُ فَيُولُ لَهُ فَيُولُ لَهُ فَيُولُ لَهُ الْمَالِ حَاجَةً قَالَ فَيَقُولُ لَهُ فَيُقُولُ لَهُ الْمَعْلِى قَالَ لَكَ السَّادِنَ يَعْنِي السَّادِنَ فَيَقُولُ لَهُ فَيْقَالُ لَهُ الْحَيْقِى فَإِذَا الْحَرَدُهُ الْمُعَلِّى الْمَعْدِي لَقُلْمَ الْوَعِيمِ قَالَ فَيَقُولُ لَهُ فَيْقُولُ لَهُ فَيْقَالُ لَهُ الْحَيْقِى فَلَا لَيْ يَعْفِى الْمُعَلِّى فَلَا لَعَيْمُ اللَّهُ لِي الْمَعْلِي فَلَا لَكَ اللَّهُ الْمُولِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ الْمُولِي عَلَى السَّادِينَ فَيْقُولُ لَهُ فَيْقَالُ لَهُ الْحَيْقِ فَوْلِ اللَّهُ الْمُعْلِى اللْمُعْلِى الْمُعْلِى الْمُعْمَى الْمُعْلِى الْمُعْلَى الْمُعْلِى الْمُعْلِي الْمُعْلِى الْمُع

(۱۵۰۳) حضرت الوسعيد خدرى المتقذات مروى بے كه ني الانظارة فرمايا ميں تمہيں مبدى كى خوشجرى سنا تا بول جوميرى امت على اس وقت فلا بر ہوگا جب اختلافات اور زلز لے بكرت بوں ملے ، اور وہ زمين كواى طرح عدل وافعاف ہے ہردےگا بيسے قبل ازي و فظم وسم ہے بوگ ہوگى ، اس ہے آسان والے بھى خوش بول ملے اور زمين والے بھى ، اور اس كے زمانے ميں الله امت محمد ہے ولوں كوفناء ہے ہر دےگا ، اور كوئى كى كافتاج ندر ہے گا ، حتى كده ايك منادى كوفتم و ہے گا اور و و نداء ملى الله امت محمد ہے والى كوفناء ہے ہر وہ وہ ہمارے پاس آ جائے ، نؤ صرف ايك آ وى اس كے پاس آ ئے گا اور کوئاكہ ہم ضرورت ہو، وہ اس كے پاس آ ئے گا اور کوئاكہ ہم خورت ہوں ہوں ہمارے ہوں ہمارے ہم

(بیسوی کروہ سارا مال وابس لوٹا دے گالیکن وہ اس سے واپس ٹیس لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ہم لوگ دے کروابس ٹیس لینے ) سات ، یا آٹھ یا توسال تک ہی صورت حال رہ گی ، اس کے بعد زندگی کا کوئی فائد و نیس ہوگا۔ ( ١٥٥٠٠ ) حَدَّثَنَا الْمُعَلِّى بُنُ زِیَادٍ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ بَشِیرٍ الْمُزَنِیْ وَ اللهُ عَلَیْ بُنُ الْمُعَلِّى بُنُ زِیَادٍ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ بَشِیرٍ الْمُزَنِیْ وَ اللهُ وَ اللهُ عَلَیْ بُنُ اللهُ عَنْ اللهُ وَ زَادَ فِیهِ وَ كَانَ بَكُاءً عِنْدَ اللّهُ كُورِ شُعَاعًا عِنْدَ اللّهَاءِ عَنْ آبِی الصّدِیقِ النّاجِیِّ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْمُحَدِّرِی مِثْلَهُ وَ زَادَ فِیهِ وَ كَانَ بَكُاءً عِنْدَ اللّهُ وَ اللّهَاءِ عَنْ آبِی الصّدِیقِ النّاجِیِّ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْمُحَدِّرِی مِثْلَهُ وَ زَادَ فِیهِ فَیَادُ مُنْ اللّهَاءِ مَنْ آبِی الصّدِی اللّهَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ ا

(۱۱۵۰۵) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

( ١١٥.٦ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنِى فُضَيْلُ بْنُ مَرُزُوقٍ مَوْلَى بَنِى عَنْزِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ أَحَدٌ إِلَّا بِرَحْمَةِ اللَّهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَقَالَ بِيَدِهِ فَوْقَ رَأْسِهِ [اعرجه عبد بن حسد (٨٩٣) قال الهيشمي في زوائده: رواه احمد واسناده حسن وقال شعيب: صحيح لفيره وهذا اسناد ضعيف إ.

(۱۱۵۰۱) حعرت ابوسعید ناتیخ سے مروی ہے کہ نبی میڈا نے فر مایا کوئی تخص اللہ کی مہر یانی کے بغیر جنت بین نبیس جاسے گا ،سحابہ ّ کرام ٹرائی نے بوجمایا رسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فر مایا ہیں بھی نہیں ،الا یہ کہ میرا رب جھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈ ھانپ نے ، بیہ جملہ کہ کرآپ نگافی کھنے اپنا ہاتھ اسپنے سمر پر رکھا۔

( ١١٥.٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعُنِى ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَمَا كَانَ إِلَى الْكُفْبِ قَلَا بَأْسَ وَمَا تَحْتَ الْكُفْبِ فَفِى النَّارِ (راحح: ٢٢ ١١).

(۱۱۵۰۷) حفرت ابوسعید ٹھٹھ سے مروی کے کہ نی سینا کے قرمایا مسلمان کی تبیند نصف پندلی تک ہونی جائے ، پندلی اور مخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تبیند کا جو حصہ کخنول سے بنچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔

( ١٥٠٨) حَدَّثَ مُحَمَّدُ بْنُ عُنِيُدٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ يَوِيدَ الْفَقِيرِ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى إِنَّ مِنَّا رِجَالًا هُمْ الْفَرَوُنَا لِلْقُرُآنِ وَاكْفَرُنَا صَلَاةً وَاوْصَلْنَا لِلرَّحِمِ وَاكْفَرُنَا صَوْمًا خَرَجُوا عَلَيْنَا بِأَسْبَافِهِمْ فَقَالَ أَبُو سَجِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ يَقُرَنُونَ الْفُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ يَقْرَنُونَ الْفُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَنُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ يَقْرَنُونَ الْفُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ مِنْ الرَّمِيَةِ

(۱۵۰۸) بزیدالفقیر کہتے ہیں کدایک مرتبہ میں نے حضرت ابوسعید خدری الفائذے عرض کیا کہم میں پھوآ دمی ہے جوہم سب سے
زیادہ قرآن کی تلاوت کرتے ،سب سے زیادہ نماز پڑھتے ،صلاحی کرتے اور دوزے رکھتے ہتے، لیکن اب وہ ہمارے سامنے تلواری
سونت کرآ گئے ہیں، انہوں نے قرمایا کہ میں نے نی الجنا کویٹر ہاتے ہوئے سنا ہے کہ منظریب ایک الی توم کا ٹروخ ہوگا جوقر آن تو
پڑھے گی لیکن وہ اس کے حلق سے پنچ نیس اقرے گا اور دہ لوگ وین سے اس طرح تکل جائیں کے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے۔
﴿ حمد کی لیکن وہ اس کے حلق سے پنچ نیس اقرے گا اور دہ لوگ وین سے اس طرح تکل جائیں کے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے۔
﴿ حمد کی لیکن وہ اس کے حلق میں میں میں اور میں گئے ہوئے گئے ہوئے گئے آبی سیدید قال دُخلَتُ علی رَسُولِ
اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُوَ يُصَلّى عَلَى حَصِيدٍ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ اراحہ: ۱۱۰۸۷).

(۱۵۰۹) حضرت ایوسعید خدری الآفزیت مروی ہے کہ ایک سرتبدیش نبی میٹیا کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی میٹائے چٹائی پرنماز پڑھی اور اس پر مجد و کیا تھا۔

( ١١٥١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبْرِدُوا بِالظَّهْرِ فِي الْحَرِّ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَوْحٍ جَهَنَّمَ هَكُذَا قَالَ الْآعُمَشُ مِنْ فَوْحٍ جَهَنَّمَ [راحع: ١١٠٧٨].

## هُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّالِمُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّلَّ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّا مِن اللَّهُ مِنْ ا

(۱۱۵۱۰) حضرت ابوسعید خدری دلانظ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا (جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو) نما زظہر کو خصندے وقت میں بڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی نپش کا اثر ہوتی ہے۔

( ١٠٥١ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَكَ الْمُشْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُشْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُشُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ الْمُشْرُونَ قَالَ حَلَى الْمُشْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ الْمُشْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكُذَا وَهَكُذَا وَهَكُذَا وَقَلِيلٌ مَا هُمُ [راحع: ١١٢٧٩].

(۱۱۵۱۱) حصرت ابوسعید ٹانٹٹزے مروی ہے کہ نبی پیٹھنے فر مایا مال و دولت کی ریل تیل والے لوگ ہلاک ہو گئے ،ہم ڈ رمجے ، پھر نبی پائیھ نے فر مایا سوائے ان لوگوں کے جوا پنے ہاتھوں سے بھر بھر کر رائمیں بائمیں اور آ گے تقشیم کریں کیکن اِیسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(١١٥١٢) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَدٍ حَدَّنَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَوَّلُ مَنْ آخَرَجَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ مَوْوَانُ وَأَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الطَّلَاةِ فَقَامَ رَجُلَّ فَقَالَ يَا مَوُوَانُ خَالَفُتَ السُّنَّةَ ٱلْحَرَجُتَ الْمِنْبَرَ وَلَمْ يَكُ يُخْرَجُ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الطَّلَاةِ فَالَ آبُو سَعِيدٍ مَنْ هَذَا قَالُوا فَلَانُ بْنُ فَلَانِ قَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدُ وَلَمْ يَكُو يَعْرَجُ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الطَّلَاةِ قَالَ آبُو سَعِيدٍ مَنْ هَذَا قَالُوا فَلَانُ بْنُ فَكَانٍ قَالَ آمَّا هَذَا فَقَدُ وَلَمْ يَكُو بَعْدِهِ وَمَلِيمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكُرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ آنُ يُعَيِّرُهُ بِيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيِطِلْهِ وَقَلْهِ وَقَلِكَ آصُعَفُ الْإِيمَانِ إِراحِينَ ١٨٠٠٨ .

(۱۱۵۱۲) مردی ہے کہ ایک مرتبہ مردان نے عید کے دن منبر نگاوا یا جونیں نکالاً جاتا تھا اور نمازے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، یہ و کچھ کرایک آ دی کھڑا ہو کر کہنے لگا مروان! تم نے سنت کی تخالفت کی ،تم نے عید کے دن منبر نگلوایا جو کہ پہلے بھی نہیں نکالا جاتا تھا، اور تم نے نمازے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، اس بہل محترت ابوسعید خدر بڑا تؤا بھی ہے ، انہوں نے بوچھا کہ بیآ دی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلال بن فلال ہے، انہول نے فرمایا کہ اس فتص نے اپی و مدواری اور کی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلال بن فلال ہے، انہول نے فرمایا کہ اس فتص نے اپی و مدواری بوری کردی، میں نے نبی علیقا کو بیفرماتے ہوئے سنا ہے کہتم میں سے جو فتص کوئی برائی ہوتے ہوئے و کیمے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہوتو ایسانی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے براسمجھا وریدا بھان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔

( ١١٥١٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعُمَشُ عَنُ أَبِي سُفْيًانَ عَنُ جَابِرٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ دَحَلُتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى مُتَوَشِّحًا (راحع: ١٠٨٨).

(۱۱۵۱۳) حضرت ابوسعید خدری جی تُنتا ہے مروی ہے کہ ایک سرتبہ میں نبی علیا کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیا نے ایک کیڑے میں اس کے دوتوں پلو دونوں کندھوں پر ڈال کرنماز پڑھی۔

( ١٠٥١٤ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ٱخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ بَلَغَ ابْنَ عُمَرَ أنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِيُّ يَأْثُرُ حَدِيثًا

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّرُفِ فَآخَذَ بَدِى فَذَهَبْتُ أَنَا وَهُوَ وَالرَّجُلُ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِى عَنْكَ تَأْثُرُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّرُفِ فَقَالَ سَمِعَنْهُ أَذُنَاى وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا الْفِضَّةَ بِالْفِضَةِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُفَضَّلُوا بَعُضَهَا عَلَى بَعْضِ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ (راحع: ١١٠١).

(۱۱۵۱۳) نافع مینی کیتے ہیں کہ ایک فض معرت این عمر تا آب کو حضرت ابوسعید خدری فرا کے حوالے سونے جاندی کی خرید وفروخت سے متعلق مدید سنار ہا تھا، معرت ابن عمر بڑا اور اس آدی کا ہاتھ پڑا اور ہم معرت ابوسعید بڑا تھ کے انہوں نے کھڑے ، انہوں نے کہ المال کے مطابق وہ صدید آپ نے انہوں نی ایس کی ایس کے موال سے سنائی ہے ، کیا واقعی آپ نے انہوں نے بیا واقعی آپ نے بیا موجود کے سے سنائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بیا ہوگئی ہے ، کیا واقعی آپ کے بیا موجود کے بیا کہ بیا کو بیا کہ انہوں نے فر مایا کہ میں نے اپنی آ کھوں سے دیکھا اور اپنے کا توں سے نی میٹھا کو بیا کم انہوں کے بدلے براسرابر بی بیجوء ایک دوسر سے میں کی جشمی نے کرواور ان میں سے کسی غائب کو ماضر کے بدلے میں مت بیجو۔

( ١١٥١٥ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا آبُو الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ سَأَلُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَنِينِ النَّاقَةِ وَالْبَعَرَةِ فَقَالَ إِنْ شِنْتُمُ لَكُلُوهُ قَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةُ أُمَّهِ [راجع: ١٢٨٠].

(۱۵۱۵) حفرت ابوسعید خدری نگانگئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی طائبات بید مسئلہ بو چھا کہ اگر کسی اونٹی یا گائے کا بچہ اس کے پیٹ میں ہی مرجائے تو کیا تھم ہے؟ نبی طائبا نے فرمایا اگرتمہاری طبیعت جا ہے تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کی مال کا ذرج جونا درامسل اس کا ذرج ہونا ہی ہے۔

( ١١٥١٦ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنُ ذَكُوَانَ عَنُ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْنَدَّ الْحَرُّ فَٱبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرُّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ إنفذم فى مسندابى مربرة: ٨٨٨٧).

(۱۱۵۱۱) حضرت ابو ہریرہ نگائٹ ہے مردی ہے کہ نبی طائبائے فر مایا جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈ ہے دفت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

( ١١٥١٧ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْكُفْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ شِلَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَآثِرِ دُوا بِالصَّلَاةِ إِداسِع: ١١٠٧٨).

(۱۱۵۱۷) حفرت ابوسعید خدری پڑھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی پڑیا نے فر مایا (جب کری کی شدت بڑھ جائے تو ) نما زظیر کوشٹ ہے وقت میں بڑھا کرو کیونکد گری کی شدت جہنم کی نہش کا اثر ہوتی ہے۔

( ١١٥١٨ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّيْمِنَّى حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ

## هي مُناهَ مَن ليوسِق کِه ﴿ ٢١٠ کِه ﴿ ١١٠ کِه ﴿ مُسْتَدَانَ سَعَنْهِ الْخُذَرَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُ

ا تَحَدَّكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَمْ بِحَقَّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ فَقَالَ آبُو سَمِيدٍ وَدِدْتُ أَنَى لَمُ أَكُنْ سَمِعْتُهُ و قَالَ آبُو نَضْرَةَ وَدِدْتُ أَنِّى لَمُ أَكُنْ سَمِعْتُهُ [راحع: ١١٠٣].

(۱۱۵۱۸) حطرت ابوسعید خدری نظافت سروی ہے کہ نبی نظیانے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبد برتم میں ہے کسی کوخل بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ قودا سے وکھیے لے، یا مشاہرہ کرلے یاس لے، حضرت ابوسعید رفاقت کہتے ہیں کہ کاش! میں نے بیہ حدیث ندنی ہوتی۔

( ١١٥١٩ ) حَدَّثَنَا يَخْمَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَخْمَى عَنْ عِبَاضٍ أَنَّهُ سَالَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ أَحَدُنَا يُصَلَّى لَا يَدْرِى كُمْ صَلَّى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ أَنَاهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَخْدَثْتَ فَلْيَقُلُ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحًا بِأَنْهِمِ أَوْ صَوْتًا بِأَذْنِهِ

(۱۱۵۱۹) عیاض بینی کے بیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری بینی نے حض کیا کہ بعض اوقات ہم میں ہے ایک آ دمی نماز
پڑھ رہا ہوتا ہے اور اے یا ذبیس رہتا کہ اس نے کئی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی دبینا نے ارشاد فر مایا ہے جب تم
میں ہے کو کی شخص نماز پڑھ رہا ہوا ور اے یاد ندر ہے کہ اس نے کئنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اے چاہئے کہ جیٹھے جہو کے وو
سجد ہے کر لے ، اور جب تم میں ہے کی کے باس شیطان آ کر ہوں کے کہ تمہارا وضوا وٹ گیا ہے تو اسے کہددو کہ تو جموث ہواتا ہے ، اللہ یہ کہ اس کی ناک میں بد ہو آ جائے یا اس کے کان اس کی آ واز س لیں۔

( ١١٥٢. ) حَدَّثَنَا سُوِّيْدُ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ عِبَاضٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدْرِئَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَذَكَرَ مُغْنَاهُ

(۱۱۵۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١١٥٢١ ) حَدَّثَنَاهُ يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ عِبَاضِ

(۱۱۵۲۱) گذشته حدیث ای دوسری ستد بهی مروی بـ

( ١٦٥٢١م ) وحَدَّلْنَاه عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثْنَا مَهُمَرٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ آخَبَرَنِي عِيَاضُ بُنُ هِلَالٍ آنَهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ فَذَكَرَ مَهُنَاهُ إِراجِع: ١١٠٩٨ ].

(۱۵۲۱م) گذشته مدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٢٢) حُدَّثَنَا بَخْيَى حَدَّثَنَا مِشَامٌ حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ قُوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِى ابُو رِفَاعَةَ انَّ أَن سَمِيدٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي آمَةً وَآنَا آغْزِلُ عَنْهَا وَإِنِّى الْحُرَّهُ انْ لَكَ سَمِيدٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي آمَةً وَآنَا آغْزِلُ عَنْهَا وَإِنِّى الْحُرَّهُ الْمُ لَوْرُدَةُ الصَّغْرَى قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِذَا أَزَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقُهُ لَمْ تَسْتَطِعُ أَنْ تَعْدَرَى قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِذَا أَزَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقُهُ لَمْ تَسْتَطِعُ أَنْ تَعْدَرَى قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِذَا أَزَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقُهُ لَمْ تَسْتَطِعُ أَنْ تَعْدَرَى قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِذَا أَزَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقُهُ لَمْ تَسْتَطِعُ أَنْ

(۱۱۵۲۶) حضرت ابوسعید خدری پڑگئئ ہے مروی ہے کہ ایک آ دی تی میٹھ کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ یارسول اللہ! میری ایک بائدی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جو ایک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کواچھا نہیں مجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زئدہ ورگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نی میٹھ نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے جیں،اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتی طاقت تیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

( ١١٥٢٤ ) حَدَّكَنَا يَحْمَى عَنْ مَالِكٍ وَحَدَّكَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَنَا مَالِكٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَوِيدَ عَنْ آبِي سَهِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النَّذَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

(۱۱۵۲۳) حفرت ابسعید خدری التفت سروی ہے کہ نی پینا نے قربا پاجب تم او ان سنوتو وی جلے کہا کر وجومؤون کہتا ہے۔ (۱۱۵۲۵) حَذَّتُنَا يَحْمَى عَنْ مُجَالِدٍ حَذَّقِنِى آبُو الْوَذَاكِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى وَلَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَصُومُوا يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى وَلَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَصُومُوا يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى وَلَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا يَسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ وَلَا تُشَكُّ الرَّحَالُ إِلَّا إِلَى قَلَائَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِى وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِمِ النظر: ٥٠٠١].

(۱۱۵۲۵) حضرت ابوسعید خدری نگافتات مروی ہے کہ نی بیٹا کے فرمایا دو دن کا روز ہ اور دوموقع پر نماز نہ پڑھو، عبدالفطر اور عبدالفطر اور عبدالفطر اور عبدالفطر اور عبدالفطر اور عبدالفطر کے اور نماز عمر کے بعد طلوع آفل نہ پڑھو، کو لی عورت تمین دن کا روز ہ ندر کھو، نماز تجر کے بعد طلوع آفل نے پڑھو، کو لی عورت تمین دن کا سفر اپنے محرم کے بغیر نہ کرے ، اور سوائے نمین مسجد وں کے بعنی مسجد حرام ، مسجد نبوی اور مسجد اقتصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

( ١١٥٢٦) حَدَّكَنَا يَحْرَى وَوَكِيعٌ عَنُ زَكْرِيًّا حَدَّلِنِى عَامِرٌ قَالَ كَانَ آبُو سَعِيدٍ وَمَرُّوَانُ جَالِسَيْنِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَ آبُو سَعِيدٍ فَقَالَ مَرُّوَانُ الجَلِسُ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَامَ مَرُّوَانُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّتُ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ [راحع: ٧٠ ) ١١.

(۱۱۵۲۷) عام كتب بي كه ايك مرتبه حضرت ابوسعيد خدرى في تنذاه رمروان بينے بوئے تنے كه ماں سے كسى جنازے كا كذر بوا حضرت ابوسعيد في تن تو كھڑے بو محيّے ليكن مروان كتب لگا كه بينے جائے ، حضرت ابوسعيد خدرى في تنزنے فر مايا كه نبى طينا كے سامنے سے جنازہ گذراتھا تو آپ في تنظيم كھڑے ہو محتے تنے واس پرمروان كوبھى كھڑ ابونا پڑا۔

#### هِي مُنِهُ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ ال الله النَّهُ مُنِهُ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّهُ النَّ

(١١٥٢٧) حَدَّثُنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخَبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسِ آنَهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ آنَهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ يُصَلَّى تَبْدِكَ الرَّكُعَتَهْنِ [راحع: ١١٢٨٣].

(۱۵۲۷) حفزت ابوسعید بخانی سے مروی ہے کہ بی میڈیا عیدالفطر کے دن اپنے کھرے ( عیدگاہ کے لئے ) نکلتے اور لوگوں کودو رکعت نماز پڑھاتے۔

( ١١٥٢٨ ) حَدَّنَنَا يَخْيَى عَنْ دَاوُدَ بُنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّلَنِى عِيَاضٌ حَدَّنِنِى آبُو سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ قَالَ يَخْيَى لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى فَيُصَلِّى بِالنَّاسِ وَكُعَنَيْنِ فَيَقُومُ قَائِمًا فَيَسْتَقْيِلُ النَّامَ بِوَجْهِهِ وَيَقُولُ تَصَدَّقُوا فَكَانَ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ قَالَ عَبْدُ الوَّزَاقِ بِالْخَاتِمِ وَالْقُرْطِ وَالشَّيْءِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ فَإِنْ كَانَتُ لَهُ حَاجَةً أَوْ أَرَادَ أَنْ يَضَعَ بَعْنًا تَكُلَمَ وَإِلَّا انْصَرَفَ [راحع: ١١٢٨٣].

(۱۱۵۲۸) حفرت ابوسعید ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نی طبیقا عیدالفطر کے دن اپنے گھر نے (عیدگاہ کے لئے ) نکلتے اور تو گوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے ، پھر آ ملے بڑھ کرلوگوں کی جانب رخ فرما لیتے ،لوگ میٹھے رہتے اور بی طبیقانبیں نین مرتبہ صدقہ کرنے ک ترغیب دیے ،اکٹر عور تیں اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں دغیرہ صدقہ کردیا کرتی تھیں ، پھراگر نی ملیقا کوٹشکر کے خوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آ بے نافینظمیان فرمادیتے ،ورنہ واپس چلے جاتے۔

( ١١٥٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَفَّانُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ فَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةٌ عَنُ أَبِى عِيسَى الْأَسُوَادِئَ عَلْ أَبِى سَعِيدٍ الْنُحُدُوِئَ قَالَ زَجَرٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ النَّرُبِ قَائِمًا [راحع: ١١٢٩٨).

(۱۱۵۲۹) حضرت ابوسعید خدری پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نی میٹیائے کھڑے ہوکریانی بینے سے تن ہے منع فرمایا ہے۔

( ١١٥٢ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي فُضَيْلُ بُنُ مَوْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُونِي فَالَ سَآلَةُ رَجُلٌ عَنْ الْعُسُلِ

مِنْ الْمَجْنَابَةِ فَقَالَ قَلَاتًا فَقَالَ إِنِّي كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ آبُو سَعِيدٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُثَرُ هَنْ الْمُعَنَابَةِ فَقَالَ قِلْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُثَرُ هَنَّوا مِنْكَ وَأَطُيَّتِ إِقَالَ الأَلِهَ الى صحيح بِما بعده (ابن ماحة: ٢٧٥) قال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف المشعرُ المنظر والمؤلف وأطيت الموسعيد فقدرى الثانية على من المعنوب عن من المعنوب المعنوب الموسعيد فقدرى الثانية على من المنظر المنظمة عندول المنظمة عندول المنظمة عندول المنظمة المنظم

( ١١٥٣١ ) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأَتَمُّوا بِى وَلَيَأْتُمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَوَالُ فَوْمٌ يَتَأَخُّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّمَهُمْ اللّهُ [راحع: ١١١٥].

## ﴿ مُنْ الْمَا مُنْ مِنْ اللَّهِ حَلَّى ﴾ ﴿ ١٦٥ ﴿ هُمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّ

(۱۱۵۳۱) حضرت ابوسعید خدری نظافتات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نظیا نے سحابہ ڈولٹا، کودیکھا کہ وہ بچھے جی تو نبی نظیا نے فرمایاتم آگے بڑھ کرمیری افتداء کیا کرو، بعد والے تمہاری افتدا مریں مے، کیونکہ لوگ مسلسل چھے ہوتے رہیں مے یہاں تک کہ اللہ اندیس قیامت کے دن چھے کروےگا۔

(١١٥٢٢) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ حَدَّلْنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بَنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بَنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمْهِ عَنْ مَوْلَى لِأَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَحَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَحَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَحَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَى رَبُلُ مَعَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَبُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ وَسَلَّمَ فَلَا يُشَلِّيكُ مِنْ وَسَلَّمَ فَلَا يُعَلِينُ فَالَ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُشَلِّيكُ وَسَلَّمَ فَلَا يُشَلِّيكُ مِنْ السَّيْعِيدِ فَإِنَّ التَّشْعِيلُكُ مِنْ الشَّيطُانُ فَالَ فَالْ فَالَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ إِذَا صَلَّى الْحَدُّكُمُ فَلَا يُشَلِّى مَا يَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُسْتِيلِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُسْتِيلُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَا

(۱۱۵۳۲) حضرت ابوسعید خدری ای تین کے ایک آزاد کردہ غلام کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید بی تین کی معیت میں آئی کے ساتھ مبحد میں داخل ہوا، نبی بینا آئے دیکھا کہ مجد کے درمیان میں ایک آدی گوٹ مار کر بینھا ہوا تھا اوراس نے اپنے مائیس کے ساتھ کی الکیاں ایک دوسرے میں پھنسا رکھی تھیں اوراپ آپ ہے باتیں کر دہا تھا، نبی بینیا نے استان اور ہے تھے کیا لیکن وہ آئی کا شارہ مذہبھ سکا، نبی بینیا نے حضرت ابوسعید بینی کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا جب تم میں ہے کہ تحض نماز پڑھے آئے تو الکیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے کو مکہ بیر شیطانی حرکت ہے اور جو تھی جب مک مبحد میں دہتا ہے، مبحدے نگلنے مک اس کا شارنماز پڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔

(١١٥٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَخْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بُنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَّكُمْ الشَّيْطَانُ فِى صَلَاتِهِ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَخْدَثُتَ فَلْيَقُلُ كَذَبْتَ مَا لَمْ يَجِدُ رِيحًا بِأَنْهِهِ أَوْ يَسْمَعُ صَوْلًا بِأَذْنِهِ [راجع: ١١٠٨٧].

(۱۱۵۳۳) حفرت ابوسعید خدری نگاتُلا کے مروی کے نبی مالیّا کے ارشاد فر مایا ہے جب تم میں ہے کی کے پاس شیطان آ کر یوں کے کہتمہاراد ضوتو مث کمیا ہے تو اسے کہدد د کہتو جموٹ بولتا ہے ،الا میہ کداس کی ناک میں بدیوآ جائے یااس کے کان اس کی آواز من لیس۔

(١١٥٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بُنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطْبَةِ بَوْمَ عِيدٍ قَبْلَ الْضَّلَاةِ مَرُوَانُ بُنُ الْحَكُمِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌّ فَقَالَ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ مَرُوَانُ ثُوكَ مَا هُنَالِكَ أَبَا فُلَانِ فَقَالَ آبُو مَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ أَمَّا هَذَا فَقَدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ مَنْ رَأْى مِنْكُمْ مُنْكُرًا قَلْيُغَيِّرُهُ بِبَدِهِ قَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ قَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ قَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راحم: ٨٩].

(۱۱۵۳۳) طارق بن شہاب سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ مردان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی شہاب سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ مردان نے عید کے دن نماز سے پہلے ہوتی ہے ،اس بھل کہ یہ چیز متر وک ہو پھی ہے ،اس بھل میں حضرت ابوسعید خدری ڈوڈ بھی تھے ،انہوں نے کھڑ ہے ہو کر فر مایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری بوری کر دی ، بیس نے بی علیا کہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو تنظم کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسانی کرے ،اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسانی کرے ،اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زیان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے براسم جھے اور یہ ایسان کا مب سے کر وردرجہ ہے۔

( ١١٥٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ أَبِى صَالِحٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ و حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ ذَكُوانَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَوْأَةُ سَفَرَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ أَبِيهَا أَوْ أَعِيهَا أَوْ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ مَعَ ذِى مَحْرَمٍ الصححه مسلم (٣٤٠)، وابن حزيمة: (١٩ ٥ ٢٠ و ٢٥ ٢)، وابن حيان (٢٧١٩).

(۱۱۵۳۵) حضرت ابوسعید خدری پڑگئئا ہے مروی ہے کہ نبی نیٹا نے فر مایا کو کی عورت تین یا زیادہ دن کا سفراہے باپ، بھائی ، بیٹے ،شو ہریا محرم کے بغیر نہ کر ہے۔

( ١١٥٣٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَغْمَشُ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِى فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمُ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَذُرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمُ وَلَا نَصِيغَهُ [راحع: ١١٠٩٥].

(۱۱۵۳۱) حضرت ابوسعیدخدری بیختؤے مروی ہے کہ نبی میٹیائے فرمایا میرے سحابہ کو برا بھلامت کہا کروہ کیونکہ اس و ات متم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگرتم میں ہے کو کی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرج کر دیے تو و وان میں ہے کسی کے مد بلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں بیٹی سکتا۔

( ١١٥٣٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١١٥٣٨ ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۸) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١١٥٣٩ ) حَدَّلَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيغَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيَجْعَلُ طَرَّفَيْهِ

# هي مُناهَا مَرُينَ بِل يَنْ مِنْ الْ يَوْسِينَ الْ يَوْسِينَ الْمُعْلِينَ وَمِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

عَلَى عَالِقَيْهِ [راجع: ١١١٣٢].

(۱۱۵۳۹) حعزت ابوسعید خدری پیچنزے مروی ہے کہ نبی نائیا نے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے دونوں پلوایئے کندھوں برڈال لیے۔

( ١١٥٤ ) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ قَالَ حَيْوَةُ حَدَّثِنِي ابْنُ الْهَادِ آنَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَبَّابٍ حَدَّتَهُمْ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ آبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ آنُ تَنْفَعَهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي صَحْصَاحٍ مِنْ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْيَهِ يَعْلِى مِنْهُ دِمَاعُهُ إِراحِع: ١١٠٠٧٣.

(۱۱۵۳۰) حعزت ابوسعید طافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مگیٹا کے سامنے ان کے پتیا خواجہ ابوطانب کا تذکرہ ہوا تو نبی طاق نے فر ایا شاید تیا مت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے گی اور انہیں جہنم کے ایک کوئے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے ٹخوں تک پہنچے گی جس سے ان کا د ماغ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

( ١١٥٤١) حَذَنْنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ حَذَنَا ابْنُ رَهُبٍ قَالَ حَيْرَةً حَذَلَنِى ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَبِى مَعْدِ الْحَدْرِيِّى أَنَّهُ سَمِعٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةً الْجَمَاعَةِ تَفُصُلُ صَلَاةً الْفَلْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةً الْجَمَاعَةِ تَفُصُلُ صَلَاةً الْفَلْة الْفَلْة يَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّى أَنَّةً سَمِع رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةً الْجَمَاعَةِ تَفُصُلُ صَلَاةً الْفَلْة يَعْمُ إِلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةً الْجَمَاعِةِ تَفُصُلُ صَلَاةً الْفَلْة يَعْمُ مِن وَعِيدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةً الْمَدَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةً الْمَدِينَ فَرَجَةً [صححه البحارى (٦٤٦ ) وابن حبان (٢٠٤٩) والحاكم (١/١٥٨). والعاكم (١/١٥٠) والفرائح والمناكم (١/١٥٠) والفرائح والله والمناكم (١/١٥٠) والمناكم والمناكم (١/١٥٠) والمناكم والمناكم (١/١٥٠) والمناكم والمناك

( ١/٥١٢ ) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فَقَدُ رَآنِي الْحَقَّ قَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَكُوَّنُ مِي

(۱۱۵۳۳) اور گذشته سندی سے مردی ہے کہ تی طیائے فر مایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے سچا خواب دیکھا کیونکہ شیطان میری شاہت اختیار نہیں کرسکتا۔

( ١٠٥١٣ ) وَبِهَذَا الْمِسْنَادِ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَّابٍ أَنَّ آبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِئَ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ آنَهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ قَيْرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَامَرَهُ أَنْ يَتَوَصَّا ثُمَّ يَنَامَ

(۱۱۵ ۳۳) اور گذشتہ سند نبی سے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید جائٹٹ نے نبی مایٹا سے عرض کیا کہ اگر دات کو دو' ' ٹاپاک' ہوجا کیں اور پھرسونا جا ہیں تو کیا کریں؟ نبی مایٹا نے انہیں تھم دیا کہ دضو کر سے سوجا یا کریں۔

( ١١٥٨٨ ) حَذَّلْنَا عَلِيَّ بْنُ إِسْحَاقَ آخُيَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ مُبَارَكٍ آخُبَرَنَا يَحْنَى بْنُ ابَّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فُرَيْطٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يُسَارٍ حَدَّلَهُ أَنَّهُ صَمِعَ أَبَا صَعِيدٍ الْمُحَدُّرِئَ يَقُولُ صَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُودَهُ وَتَحَفَّظَ مِمَّا كَانَ يَنْبَعِى لَهُ أَنْ يَتَحَفَّظَ فِيهِ كَفَّرَ مَا كَانَ قَبْلَهُ

### هي مناه من المنافع الم

(۱۱۵۴۳) حضرت ابوسعید خدری جنگفاہے مروی ہے کہ میں نے نبی پیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مخض رمضان کے روزے رکھے، اس کی حدودکو پیچائے اور جن چیزوں سے بچتا چاہیے ان سے بچتو وہ اس کے گذشتہ سارے متا ہوں کا کفارہ بن جائے گا۔

( ١١٥٤٥ ) حَدَّلْنَا عَلِيَّ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَوَنَا عَبُدُ اللَّهِ آخْبَوَنَا الْفُصَيْلُ بُنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آخَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَٱشْدَّعُمْ عَذَابًا إِمَامٌ جَانِزٌ (واحع: ١١١٩٢). مَجْلِسًا إِمَامٌ مَحَادِلٌ وَإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَٱشْدَعُمْ عَذَابًا إِمَامٌ جَانِزٌ (واحع: ١١١٩٢).

(۱۱۵۴۵) حفرت ابوسعید جنگشت مروی ہے کہ نبی پایٹانے فر مایا قیامت کے دن اللہ کے نزویک تمام لوگوں میں سب سے بہتدیدہ اورمجلس کے امتیار سے سب سے قریب مخفس منصف حکمران ہوگا اور اس دن سب سے زیادہ مبغوض اور بخت عذاب کا مستحق ظالم حکمران ہوگا۔

( ١٥٤٦ ) حَدَّلْنَا يَغْمَرُ بُنُ بِشُو أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي أَبُوبَ حَدَّفَا عَبْدُ اللّهِ بُنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِي سُعِيدٍ الْحُدُرِي عَنْ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ سُلْمَانَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفُومِنِ فِي آخِيَّتِهِ يَجُولُ نُمَّ يَرُجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنِ يَسْهُو نُمَّ يَرُجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ فَأَطُعِمُوا كُمْ الْمُؤْمِنِينَ إِراحِع: ١١٣٥٥ ]. طَعَامَكُمُ الْآثَفِيَاءَ وَأَوْلُوا مَغْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ إِراحِع: ١١٣٥٥ ].

(۱۵۴۷) حضرت ابوسعید خدری بی شخ سے سردی ہے کہ نبی میں ایسے نے فر مایا مؤمن اور ایمان کی مثال اس محوڑے کی سی ہے جو اپنے محوینے پر بندها ہموا ہو، کہ محموڑ انگھوم پھر کر اپنے کھونئے ہی کی طرف واپس آتا ہے اور مؤمن بھی محموم پھر کر ایمان ہی کی طرف واپس آجا تا ہے بسوتم اپنا کھانا پر ہیزگاروں اور نیکو کارمسلمانوں کو کھلایا کرو۔

( ١٧٥١٧ ) حَدَّلْنَاه آبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ وَهَذَا النَّمُ

(۱۱۵۴۷) گذشته حدیث ای دومری سندے بھی مروی ہے۔

( ١٥٥٨ ) حَدَّنَنَا عَتَّابٌ حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ الْحَبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّنَنِى يَزِيدُ بْنُ ابِى حَبِيبٍ عَنُ يَزِيدَ بْنِ آبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْمُهْرِئُ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِئُ أَنَّ النَّبِئَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثُ بِغَنَّ إِلَى يَبِى لِخُيَانَ قَالَ يَغْنِى لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌّ وَقَالَ لِلْقَاعِدِ الْكُكُمَا خَلَفَ الْخَارِجَ فِى آهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ يَصْفِ الْجُرِ الْخَارِجِ (راسع: ١١١٢٦).

(۱۱۵۳۸) حفزت ابوسعید خدری انتخاب مروی ہے کہ نی مایا اے بولیان کے پاس یہ بیغام بھیجا کہ ہردویش ہے ایک آ دی کو جہاد کے لئے نکلنا میاہنے اور چیچے رہنے والے کے متعلق فر مایا کہتم میں سے جو مخص جہاد پر جائے والے کے چیچے اس کے اہل غانداور مال ودولت کا اجتماع سریقے سے خیال رکھتا ہے ،اسے جہاد پر نکلنے والے کا نصف تو اب ماتا ہے۔

#### مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م

( ١٥٤٩ ) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِي حَدَّقَهُ عَنْ النَّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ أَتِيَ بِتَمْرٍ فَٱغْجَبَهُ جَوُدَتُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّا آخَذُنَا صَاحًا بِصَاعَيْنِ لِنَطْعَمَهُ فَكُرِة ذَلِكَ وَنَهَى عَنْهُ

(۱۱۵۴۹) حفرت ابوسعید خدری نظامتنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا کی خدمت میں پچو تھجوریں پیش کی تمکیں جن کی عمد گ آ پ کو بہت اچھی تکی ،صحابہ بھائی نے مرض کیا کہ یا رسول اللہ طاق کی ایس نے آپ کے تناول فر مانے کے لئے وو صاح کے ید لے ایک صاح ٹی ہیں ، تو نبی طینانے اس پر نا پہند بدگی کا اظہار فر مایا اور اس سے منع فر مادیا۔

( .١٠٥٥) حَدَّثَنَا ٱخْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ ٱلْحَبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِى حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُوكَى أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفُضُّلُ صَلَاةً الْفَذْ بِخَمْسِ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ١١٥٥].

(۱۵۵۰) حفرت ابوسعید خدری ڈیٹنڈے مروی ہے کہ انہوں نے نبی مائیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ جماعت کے ساتھ نماز تنہا نماز پر مجھیں در ہے زیادہ فضیات رکھتی ہے۔

( ١١٥٥١ ) حَلَّثْنَا عَفَّانُ حَلَّلْنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَلَّثْنَا الْمُاعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ فَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةُ رَحْمَةٍ فَقَسَمَ مِنْهَا جُزْءًا وَاحِدًّا بَيْنَ الْحَلْقِ فَبِهِ يَتَوَاحَمُ النَّاسُ وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ إِمَالِ الالباني: صحيح (ابن ماحة: ٤٢٩٤).

(۱۱۵۵۱) حضرت ابوسعید بڑگٹڑ ہے مروی ہے کہ تی پڑتا نے فر ہایا اللہ تعالیٰ کے پاس سوختیں ہیں، جن میں ہے اللہ نے تمام جن واٹس اور جانوروں پرصرف ایک رحمت ٹازل فر ہائی ہے، ای کی برکت ہے وہ ایک دوسرے پرمہر ہائی کرتے اور رحم کھاتے ہیں،اورای ایک رحمت کے سبب وحثی جانورتک اپنی اولا و پرمہر ہائی کرتے ہیں۔

( ١١٥٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهُدَلَةَ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ مِانَةُ رَخْمَةٍ عِنْدَهُ يَسْعَةٌ وَيَسْعُونَ وَجَعَلَ عِنْدَكُمْ وَاحِدَةٌ تَوَاحَمُونَ بِهَا بَيْنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَبَيْنَ الْخَلْقِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِيَامَةِ صَمَّهَا إِلَيْهَا إِراجِح: ١٠٨٢٢]

(۱۵۵۲) حفزت ابو ہریرہ فکھٹڑے مردی ہے کہ نی طفظ نے فرمانیاں شاتعالی کے پاس سور ممتیں ہیں، جن بیس سے اللہ نے تمام جن وانس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت نازل فرمائی ہے، اس کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مہر ہاتی کرتے اور رحم کھاتے ہیں،اورای ایک رحبت کے سبب وحثی جانور تک اپنی اولا دپر مہر بانی کرتے ہیں،اور باقی ننانو سے ممتیں اللہ کے پاس ہیں اور تیامت کے دن وہ ایک رحمت بھی ان نتانو سے کے ساتھ ملادے گا۔

( ١١٥٥٣ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي أَنَّ

# هي المالية الم

رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ آسُواَ النَّاسِ سَوِقَةُ الَّذِى بَسُوقُ صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ بَسُوفُهَا قَالَ لَا يُرْبَعُ رُحُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا [احرجه عبد بن حسيد (١٩٩) فال شعيب: حسن وهذا اسناد صعيف] (١١٥٥٣) مفرت الوسعيد فدرى (فَاتَوَا عمروى ہے كہ نجی المينا ان فرما ياسب سے بدترين چوروه ہے جوتماز من چورى كرے، محابہ بخالتے نے بچھا يارسول الله إنماز ميں چورى كہے ہو مكتى ہے؟ فرما ياس طرح كرركوع وجود كوكمل اواندكرے۔

( ١٥٥٤) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا وُهَيْبٌ حَدَّثُنَا عَمْرُو مِنْ يَحْيَى عَنْ آبِهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِذَا دَحَلَ آهُلُ الْجَنَّةِ الْجُنَّةَ وَآهُلُ النَّارِ النَّارَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ كَانَ فِي اللّهِ عِنْهَ إِنَّ حَرِّدَلٍ مِنْ إِيمَانِ فَآخُوجُوهُ قَالَ فَيْخُوجُونَ قَلْ الْمُتَحَشُّوا وَعَادُوا فَحْمًا فَيْلُقُونَ فِي نَهَرِ فَلْلِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ حَرِدَلٍ مِنْ إِيمَانِ فَآخُوجُوهُ قَالَ فَيْخُوجُونَ قَلْ الْمُتَحَشُّوا وَعَادُوا فَحْمًا فَيْلُقُونَ فِي نَهْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَرُوا آنَهَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ أَوْ قَالَ فِي حَمِيلَةِ السَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آلُمْ تَوَوْا آنَهَا تَنْبُتُ صَغُرًاءَ مُلْتُويَةً (صححه البحارى (١٦٥٠)، ومسلم (١٨٤)، وابن حباد (١٨٢) و ٢٢٢).

(۱۱۵۵۳) حضرت ابوسعید خدری نیمتنزے مروی ہے کہ نی طینا نے ارشاد فر بایا جب جنتی جنت بیں اور جبئی جبنم میں داخل ہو جا کیں گے تو اللہ تعالیٰ فر ما کمیں مے کہ جس شخص کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی ایمان پایا جا جمہوء اے جبئم سے نکال لو، جب انہیں وہاں سے نکالا جائے گا تو وہ جل کر کو کلہ ہو بچکے ہوں مے، پھر دہ لوگ ایک خصوصی نہر ہیں 'جس کا نام نہر حیات ہوگا' انٹسل کریں مے اور ایسے اگ آئیں مے جیسے سیلا ب کے بہاؤ میں دانداگ آتا ہے، پھر نبی پیٹانے فر مایا ذراغور تو کروکہ در خت پہلے مبز ہوتا ہے، پھرز روہ وتا ہے۔

( ١١٥٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ حَدَّثَنَا آبُو نَعْمَوَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكُيْتَ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ بِسُمِ اللَّهِ آرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرَّ كُلِّ عَيْنٍ وَنَفْسٍ يَشْفِيكَ بِسُمِ اللَّهِ آرْقِيكَ [راحع: ٢١٣٤٣].

(۱۵۵۵) حفرت ابوسعید خدری نظائنے مردی ہے کہ آیک مرتبہ حفرت جریکی طینا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے تھے اے محمد اِسْکَالْیَتُونَا، کیا آ ب بیار ہیں؟ تی طینا نے فر مایا تی ہاں! تو حضرت جریل طینا نے کہا کہ'' میں اللہ کے نام ہے آپ کودم کرتا موں براس چیز کے شرسے جو آپ کو تکلیف پہنچائے ،نظر بد کے شرسے اورنٹس کے شرسے ،اللہ آپ کوشفاء دے ، میں اللہ کے نام سے آپ کودم کرتا ہوں۔

( ١٥٥٠ ) حَذَّكَ عَقَانُ حَدَّكَ سُلَيْمَانُ بُنُ كَثِيرٍ حَدَّكَ الزُّهُوِئُ عَنْ عَطَاءٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً عَطَاءُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قِبَلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ اغْتَزَلَ فِي شِغْبٍ مِنُ الشَّعَابِ أَوُ الشَّعْبَةِ كَفَى النَّاسَ شَرَّهُ (راجع: ١١١٤٢).

(۱۱۵۵۱) حضرت ابوسعید خدری ڈگاٹڈ ہے مروی ہے کہ کی شخص نے نبی علیہ سے پوچھا کہ لوگوں ہیں سب سے بہترین آ دمی کون ہے؟ نبی علیہ انے فر مایا و ومؤمن جواپنی جان مال سے را و خدا ہیں جہا دکرے ، ساک نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فر مایا وومؤمن جوکسی بھی محلے میں رہتا ہو، اللہ ہے فرتا ہوا ورلوگوں کواپٹی طرف سے تکلیف بھٹنے ہے بچاتا ہو۔

(١١٥٥٧) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا هَمَّامٌ الحُبَرَنَا زَيْدُ بْنُ السَّلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَسَارٍ عَنُ ابِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِي عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُتُبُوا عَنِّى شَيْنًا عَيْرَ الْقُرْآنِ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْنًا عَيْرَ الْقُرْآنِ فَلَيْمُحُهُ وَفَالَ حَدُّتُوا عَنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ حَدَّتُوا عَنِّى وَلَا تَكُذِّبُوا قَالَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَى قَالَ هَمَّامٌ ٱلْحَسَبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ (راحع: ١١١١).

(۱۱۵۵۷) حضرت ابوسعید غدری بخاش سے مردی ہے کہ تمی خالا نے فرمایا میرے دوالے سے قر آن کرمیم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرد ،اورجس شخص نے قرآن کرمیم کے علاوہ پچھا درلکھ رکھا ہو، اسے چاہیے کہ دہ اسے مٹاد سے اور فرمایا نی اسرائیل کے حوالے سے بیان کر سکتے ہواس میں کوئی حرج نہیں ،میرے حوالے سے بھی صدیت بیان کر سکتے ہوالبتہ میری طرف جھوٹی نسبت نہ کرتا، کیونکہ جومنص (جان ہو جھ کر) میری طرف جھوٹی نسبت کرے، اسے اپناٹھ کا نہ جہنم میں بنالینا جاہے۔

(١١٥٥٨) حَدَّنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرُّهُورِيِّ عَنْ إِلَى سَلَمَة بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ إِلَى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ اعْدِلُ يَا لَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُسِمُ فِسُمَّا إِذْ جَاءَهُ ابْنُ ذِى الْحُويُصِرَةِ التَّعِيمِيُّ فَقَالَ اعْدِلُ يَا لَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْدِلُ فَقَالَ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْأَذَنُ لِى فِيهِ وَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَمَنْ يَعْدِلُ إِذَا لَمُ الْعُدِلُ فَقَالَ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْأَذَنُ لِى فِيهِ فَلَانُوتِ عُنْقَلَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ دَعُهُ فَإِنَّ لَهُ اصْحَابًا يَحْتَقِرُ الحَدُّكُم صَلَامَةُ مَعْ صَلَامِ وَصِيَاعِهِ بَمُولُهُ وَمِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَعْ مِنَ الرَّعِيَّةِ لَيُنْظُرُ فِي قَلَايُو مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَنْ الرَّعِيَّةِ لَيُنْظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ شَيْءٌ لَمُ يُعْمَلُ فِي مِصَاعِهِ فَلَا يُوجِدُ فِيهِ شَيْءٌ لَمْ يُنْظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجَدُ فِيهِ مَنْ الرَّعِيَّةِ لَيُنْظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجِدُ فِيهِ مَنْ اللّهِ عَلَى عَلَيْهِ وَمَنْ النَّاسِ فَنَوْلَتُ فِيهِمْ وَمِنْهُمْ مَنْ يَلْعِرُكُ فِي الصَّدَقَاتِ الْآيَةَ فَالَ الْمُعْمَعُةِ تَذَوْدُ لَا يُعْجَدُ فِيهِ الْمُعْدُ تَذَوْدُ وَ اللّهُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاضُهُمْ مَنْ يَلُومُ لَى الْمَلَاقِ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاضُهُمْ مَنْ يَلُومُ لَا فَي الصَّدَقِاتِ الْآيَةَ فَالَ الْمُعْدِ الْمُعْدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاضُهَدُ أَنَّى مَنْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاضُهُمُ مَنْ يَلُومُ لَا فَالْمَ عَلَى السَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاضُهُمُ أَنْ عَلِيَا حِينَ فَتَلَهُ وَالْا مَعَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاضُهُ وَسَلّمَ وَاصِعَ الْمَالِ وَالْمُ الْمُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاضُهُمُ أَلَو عَلَى السَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاصُلُهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاصُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسُلُمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السَعْدَ الْمَعْدُلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ

(۱۵۵۸) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا کم تی تقسیم فرمار ہے نئے کہ ذوالخویصر وہمیں آسمیااور کہنے لگایارسول اللہ! انصاف سے کام لیجئے، نبی طینوانے فرمایا بدنھیب! اگر میں ہی انصاف سے کام نہیں لوں گا تو اورکون لے گا؟ حضرت عمر ڈاٹٹڑنے عرض کیایارسول اللہ! مجھے اجازت دہبئے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی طینوانے فرمایا اسے جھوڑ دو، اس

# هي مُنظامَةُن أَن يَنَا مِنْ أَن يَنِي مِنْ آلِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللّلِيلُولُ مِنْ اللَّهُ مِلَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن

کے پچھ ساتھی ہیں،ان کی نماز وں کے آگے تم اپنی نماز وں کوان کے روز وں کے سامنے تم اپنے روز وں کو تقیر سمجھو تے،لیکن بیہ لوگ دین سے ایسے نکل جا ئمیں تے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے اور آ دمی اپنا تیر پکڑ کراس کے پھل کو دیکھتا ہے تو پچھ نظر نہیں آتا، پھراس کے چھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا، پھراس کی کنڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا، پھراس کے پرکو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا۔

ان میں ایک سیاہ فام آ دمی ہوگا جس کے ایک ہاتھ مرجورت کی چھاتی یا چبائے ہوئے لقے جیسانشان ہوگا ،ان لوگوں کو خروج انقطاع زیانہ کے دفت ہوگا ،اور انہی کے متعلق بیر آ بیت نازل ہوئی''ان میں سے بعض وہ ہیں جوصد قات میں آ پ پر عیب لگاتے ہیں' حضرت ابوسعید ڈاٹنڈ فر ماتے ہیں میں اس بات کی گوائی و بتا ہوں کہ میں نے بیھد بہت نبی ملینیا ہے تی ہاور میں اس بات کی گوائی و بتا ہوں کہ میں نے بیھد بہت نبی ملینیا ہے تی ہاور میں اس بات کی بھی گوائی و بتا ہوں کہ میں نے بیھد بھی اور ایک آ دمی اس میں اس بات کی بھی گوائی و بتا ہوں کہ حضرت علی ڈاٹنڈ نے ان لوگوں سے قبال کیا ہے ، میں بھی ان کے مراہ تھا اور ایک آ دمی اس صلیے کا چوکر کر لا یا گیا جو نبی مؤید نے بیان فر ماہا تھا۔

( ١١٥٥٩) حَذَّنْنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ قَالَ وَاللهِ الْوَ رَجُلِ الشَّعَرَاهَا بِمَالِهِ آلُو رَجُلِ الشَّعَرَاهَا بِمَالِهِ آلُو رَجُلِ الشَّعَرَاهَا بِمَالِهِ آلُو اللهِ عَلَيْهَا اللهِ عَلَيْهَا آلُو رَجُلِ الشَّعَرَاهَا بِمَالِهِ آلُو عَلَيْهِ مِنْهَا لِقَامِلٍ عَلَيْهَا إِلَّهُ وَسَلَمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِعَنِي إِلَّا لِحَمْسَةٍ لِقَامِلٍ عَلَيْهَا آلُو رَجُلِ الشَّعَرَاهَا بِمَالِهِ آلُ عَلَيْهِ مِنْهَا لِقَامِلٍ عَلَيْهِ اللهِ آلُو مِسْكِينِ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَهْدَى مِنْهَا لِفَيْقَ [صححه ابن حزيسة: (٢٢٧٤) غَارِمٍ أَلُو عَلَيْهِ مِنْهَا لِفَيْقَى [صححه ابن حزيسة: (٢٢٧٤) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٣٦)، وابن ماحة: ١٨٤١). وقد احتلف في وصله وارساله].

(۱۱۵۹) حفرت الاسعيد فلا تفت مروى ہے كہ في الله النظام مالداركے لئے صدقة ذكوة طال نيس ، موات پائج مواقع كے ، ذكوة وصول كرنے والے كے لئے ، جهاوفى سيل الله مواقع كے ، ذكوة وصول كرنے والے كے لئے ، جهاوفى سيل الله ميں اورا كي اس صورت ميں كراس كے فريب پڑوى كوكى نے صدقة كى كوئى چيز جي اوروه اسے مالدارك پاس جدية بجيج و سر ميں اورا كي اس صورت ميں كراس كر يہ بين جي الله بين المتحاوث بي عبد الله بين عبد الله بين المتحد بين المتحد الله بين المتحد بين المتحد

(۱۱۵۹۰) حضرت ابوسعید ڈاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی میدالفطر اور عیدالاضیٰ کے دن خطبے سے پہلے نماز پڑھاتے ، پھر خطبہ ارشاد فرماتے اوراس خطبے میں نظر کے حوالے ہے احکام بیان فرماتے تھے۔

( ١١٥٦١ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٌ عَنُ زَيْدِ بُنِ آسُلَمَ عَنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي سَعِيدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنَحُدُرِى قَالَ سَمِعْتُ رُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ إِذَا أَزَادَ أَنُ يَمُرَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَ سُتُرَتِكَ أَحَدُّ قَارُدُدُهُ فَإِنْ أَبَى فَادْفَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [راجع: ١٣١٩].

(١١٥١١) حضرت الوسعيد خدري المنتظ سے مروى ہے كم من الله كوية فريات بوے سا ہے كد جب تم من ہے كوئي فض

# ﴿ مُنَا الْمُنْ الْمُنْفِلْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْل

نما زیژ ہر ہاہوتو کسی کواپنے آ مے سے نہ گذرنے دے ،اور حتیٰ الامکان اے رو کے ،اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

( ١١٥٦٢) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّلْنَا مَالِكُ عَنْ أَيُّوبَ بُنِ حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمُنَثَى يَقُولُ سَمِعْتُ مَرُّوَانَ يَسُالُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ أَسَمِعُتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْخِ فِى الشَّرَابِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ فَإِنِّى لَا أُرُوى يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَآبِنُ الْقَدَحَ عَنْ فِيكَ ثُمَّ تَنَقَّسُ قَالَ إِنِّى أَرَى الْقَذَى فِيهِ قَالَ فَآخُرِفُهُ [راحع: ١١٢٢].

(۱۱۵۷۲) ابوالمثنی بھٹٹ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے حضرت ابوسعید خدری بھٹٹ ہو چھا کہ کیا آپ نے نی میٹٹا کو مشروبات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے شاہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آ دی کہنے لگا میں ایک عی سانس میں سیراب نہیں ہوسکتا ، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ سے جدا کر کے پھر سانس لے لیا کرو ، اس نے کہا کہ اگر مجھاس میں کوئی تنکاو غیر ونظر آ ئے تب بھی چونک شماروں؟ فرمایا اسے بہاویا کرو۔

( ١١٥٦٢ ) حَدَّثَنَا عَهُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَهُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَهُدِ اللَّهِ بُنِ عَهُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ اَبِى صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ خَنْمُ يَتُبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَغِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ (راحع: ٢١٠٤٦).

(۱۱۵۲۳) حفرت ابوسعید نگانو کے مروی ہے کہ تی طالا کے قرمایا عقریب ایک مسلم کا سب ہے بہترین مال' مجری' ہوگ ، جے لے کروہ بہاڑوں کی چوٹیوں اور ہارش کے قطرات کرنے کی جگہ پر چانا جائے اور فتوں ہے اپنے وین کو بچالے۔

( ١١٥٦٤) حَلَّانَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْخُبَرَانَا مَعْمَرٌ عَنُ اَيُوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ وَعَنْ ابْنِ سِيدِينَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْدِئَ كَلَاهُمَا يَرُوبِهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ حَرَّمْتُ لُحُومَ الْكَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاقَةِ آيَّامٍ فَكُلُوا وَتَوَوَّدُوا وَادَّخِرُوا مَا شِنْتُمْ وَقَالَ الْآخَرُ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاذَّخِرُوا مَا شِنْتُمْ [صححه مسلم (١٧٢ )، وابن حبان (١٢٨٥)، والحاكم (٢٣٢/٤)].

(۱۱۵۲۳) حضرت ابوسعید خدری الگفتاے مروی ہے کہ نی طائبانے فرمایا میں نے تنہیں قربانی کا گوشت تین ون سے زیاد ہ ر کھنے ہے منع کیا تھا ،اب تم اسے کھا سکتے ہوا در جب تک جا ہو ذخیر ہ بھی کر سکتے ہو۔

( ١٥٦٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَزَّاقِ وَرَوْحٌ فَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ الْخَبَرَى ابُو قَوْعَةَ انَّ أَبَا نَصْرَةَ الْحَبَرَهُ وَحَسَنَا ٱلْحَبَرَهُمَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَفُدَ عَبُدِ الْقَبْسِ لَمَّا أَتُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَا تَكَ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَا تَكَ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَا تَكَ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَا تَكَ إِنَّ اللَّهُ فِذَا تَكَ أَنْ أَنْ اللَّهُ فِذَا لَكَ لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَا تَكَ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَا تَكَ أَنْ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ فِذَا تَكَ اللَّهُ فِذَا لَكَ وَلَا فِي النَّهِرِ فَا اللَّهُ فِذَا لَكَ اللَّهُ فِذَا لَكُونَا لَا لَهُ اللَّهُ فِذَا لَكُونُ مَا النَّقِيرُ قَالَ نَعَمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ فِذَا لَكُونَا فِي اللَّهُ إِلَى الْعَلْمُ وَلَا فِي النَّهُ فِذَا لَكُ

#### ﴿ مُنَالَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م ﴿ مُنَالَ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م

بِالْمُوكَا ِمُرَّنَيْنِ إصحته مسلم (١٨).

(۱۵۱۵) حطرت ابوسعید خدری پڑتڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنوعبد القیس کے وفد میں پچھلوگ نبی رہنائے پاس آئے ،اور کہنے گئے اے اللہ کے نبی اہم آپ پر قربان ہوں ،سٹر و بات کے حوالے ہے ہمارے لیے کیا سناسب ہے؟ نبی رہناؤ نے فرما یا ''تغیر'' میں کوئی چیز نہ بیا کرو، انہوں نے عرض کیا کہ اسے اللہ کے نبی! ہم آپ پر قربان ہوں، کیا آپ''نقیر'' کے بارے جانتے ہیں؟ نبی میٹانے فرما یا باں! ووکٹزی جو درمیان سے کھوکھٹی کرلی جائے ،ای طرح کدوا در منکے ہیں بھی نہ بیا کرو، بلکہ سر بندمنکینرے میں بیا کرو۔

( ١١٥٦٢) حَدَّلَنَا عَهُدُالوَّزَاقِ حَدَّلَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشِي عَنْ آبِي سَعِيدِالْخُدْرِئَ قَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزُلِ فَقَالَ آوَإِنَّكُمْ تَفْعَلُونَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَقْضِ لِنَفْسِ أَنْ يَخُلُفَهَا إِلَّا هِي كَائِنَةٌ واحرِح، عبدالرزاق (٢٥٧٦) فال ضعب: صحبح إ

(۱۱۵ ۱۲) حضرت ابوسعید خدّری دونیز ہے مروی ہے کہ کی مخص نے نبی دینا ہے مؤل (مادؤ منوبیہ کے باہری اخراج ) کے متعلق سوال بو چھا تو نبی ماینا نے فرمایا کمیاتم ایسا کرتے ہو؟ او کول نے عرض کیا جی بال! نبی مینا نے فرمایا اگرتم ایسانہ کروتو تم پر کوئی حرج تو نہیں ہے،اللہ تعالی نے جس نفس کو وجود عطا وفر مانے کا فیصلہ کرلیا ہو، و ودجو دیس آ کررہے گا۔

( ١١٥٦٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّرٌ عَنْ أَبِى عَمْرِو النَّذَبِيِّ قَالَ سَمِعُتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى البيتُ أَطُعَمُ وَأَسُقَى [راجع: ١٢٧١].

(۱۱۵۷۷) حضرت ابوسعید خاتین سے مروی ہے کہ انہوں نے تبی پیند کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ہی سحری ہے مسلس کی روز ہے رکھنے ہے اپنے آپ کو جو محفق ایسا کرنا ہی چا ہتا ہے تو وہ محری تک ایسا کر لے ،صحابۂ کرام جو ڈیٹٹ نے عرض کیا یا رسول انڈ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روز ہے دکھتے ہیں؟ نبی پائٹلانے فر ما یا اس معالمے میں بیس تمہاری طرح نہیں ہوں ، ہیں تو اس حال ہیں رات گذارتا ہوں کہ میرارب خود ہی مجھے کھلا بیا دیتا ہے۔

١١٥٦٨) حَدَّثَنَا إِلْرَاهِيمُ لِمُن حَالِدٍ حَدَّلُنَا رَبَاحٌ عَنْ مَغْمَرٍ عَنْ الْمُعُمْشِ عَلْ آبِي صَالِحِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ قَالَ الْجَمَعَ أَنَاسٌ مِنْ الْمَانُوا فَقَالُوا آثَرَ عَلَيْنَا غَيْرَنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُنْصَارِ اللَّمُ تَكُونُوا أَذِلَةً فَآعَزَّكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ آلَمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ اللَّمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَالَ اللَّمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ آلَمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ اللَّهُ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَائْكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ لَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُدُ عِلُونَةً بُيُوتَكُمْ لَوْ آنَ النَّاسُ بِالشَّاءِ وَالْبُغُرَانِ يَغْنِي الْبَقَرَ وَتَذْعَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُدُ عِلُونَةً بُيُوتَكُمْ لَوْ آنَ النَّاسُ بِالشَّاءِ وَالْبُغْرَانِ يَغْنِي الْبَقَرَ وَتَذْعَبُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُدْعِلُونَةً بُيُوتَكُمْ لَوْ آنَ النَّاسُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُدُعِلُونَةً بُيُوتَكُمْ لَوْ آنَ النَاسَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُدُعِلُونَةً بُيُوتَكُمْ لَوْ آنَ النَاسَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَدُعِلُونَةً بُيُوتَكُمْ لَوْ آنَ النَّاسُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَدُ عِلُونَةً بُيُوتَكُمْ لَوْ آنَ النَّاسُ إِلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَا عِلُولَهُ الْفَالُوالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ الْفَالِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَلْهَ اللْفَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْفَالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْفَالِقُوا اللَّهُ الْفَالَقُوا اللْفَالِقُوا الْفَالِقُوا الْفَالِولَ ا

#### هي مُنايَّا مَنْ يَنْ بُل مِنْ يَوْ مِنْ الْمَالِمُ يَنْ بُل مِنْ يَوْ مِنْ الْمَالِمُ يَنْ يَا يَانُونَ عَنْ مِنْ مُنايَّا مَنْ يَنْ بُل مِنْ يَوْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

سَلَكُوا وَادِيًّا أَوْ شُغْبَةً وَسَلَكُتُمُ وَادِيًّا أَوْ شُغْبَةً سَلَكُتُ وَادِيَكُمْ أَوْ شُغْبَنَكُمْ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأُ مِنْ الْمُنْصَادِ وَإِنْكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَغْدِى آثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِى عَلَى الْحَوْضِ العرمه عدالرزاق (١٩٩١٨) وعد بن حديد (٩١٦) قال شعيب: اسناده صحيح].

( ١٥٦٩) حَدَّثُنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثُنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَوٍ عَنْ قَنَادَةَ فِى قَوْلِهِ وَنَزَعْنَا مَا فِى صُدُورِهِمْ مِنْ عِلْ قَالَ لَنَا أَبُّو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّادِ لَيُخْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُغْتَصُّ لِبُعْضِهِمْ مِنْ بَعْضِ إراحِع: ١١١١١

(۱۵۱۹) معزت ابوسعید خدری پیکٹنا ہے مروی کے کہ تی بیٹیانے فرمایا قیامت کے دن جب مسلمان جنم سے نجات یا جا کیں مے تو آئییں جنت اور جنم کے درمیان ایک پل پرروک لیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا قصاص لیا جائے گا۔

١٥٥٠) حَدَّنَا حَجَّاجٌ حَدَّقَا لَيْكُ حَدَّقِنى يَزِيدُ بُنُ آبِى حَبِيبٍ عَنُ آبِى الْحَيْرِ عَنْ آبِى الْخَطَّابِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ الآهِ أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرَّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَوَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرٍ فَوَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرٍ فَتَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَنْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرُّ النَّاسِ رَجُلًا فَاحِرًا جَرِينًا يَقُولُ كِتَابَ اللَّهِ لَا يَتُعْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ لَا يَرْعُونَ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ إِلَا مِنْ مَنْ مَنْ شَرُّ النَّاسِ وَجُلًا فَاحِرًا جَرِينًا يَقُولُ كَتَابَ اللّهِ لَا يَرْعُونَ وَإِنَّ مِنْ شَرُّ النَّاسِ وَجُلًا فَاحِرًا جَرِينًا يَقُولُ كَتَابَ اللّهِ لَا يَرْعُونَ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ إِلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ مِنْهُ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ إِلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ لَهُ الللّهُ اللّهُ مِنْ مَنْهُ إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ إِلَى الللّهِ الللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الْحَلّا الللهُ اللهُ الللّهُ اللللّهُ اللللهُ اللللهُ اللللّهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللهُ الللللللمُ الللللّهُ الللهُ الللهُ الللللهُ الللللهُ الللللهُ الللهُ اللهُ اللللهُ اللللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللللهُ الللللهُ ا

### هي منظارَ مَنْ فَيْ لِيَسِيرَ فِي الْحِلْ الْحِلْ الْحِلْ الْحِلْ الْحَلْمُ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ ا

(۱۱۵۷۰) حفرت ابوسعید ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ بی طینا نے غز وہ تبوک کے سال تھجور کے ایک ورخت کے ساتھ فیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فر مایا کیا ہیں تمہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے رائے میں اپنے گھوڑے ،اونٹ یا اپنے یاؤں ہرموت تک جہاوکرتا رہے ،اور بدترین آ دمی وہ فاجرفخص ہے جو گنا ہوں پرجری ہو،قرآن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے بچھاٹر قبول نہ کرتا ہو۔

(١١٥٧١) حَدَّلُنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّلَنِى عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُوَيُوةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِىَّ أَخْتَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ وَآى نُخَامَةٌ فِى حَائِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمُ قِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَسِئِهِ لِيَبْصُقُ عَنْ بَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ فَدَهِهِ الْيُسُرَى [راحع: ٢٩ - ١١].

(۱۵۷۱) حطرت ابوسعید بڑنٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹیٹا قبلہ مسجد بیں تھوک یا ٹاک کی ریزش کئی ہو کی ریکھی، نبی میٹٹا نے اسے کنگری سے صاف کر دیا اور سامنے باوا کمیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ ہا کمیں جانب یاا پنے پاؤں کے بنچے تھوکنا جائے۔

( ١١٥٧٢) حَدَّقَنَا حَجَّاجٌ حَدَّقَنَا لَيْتُ حَدَّثَنِي بُكُيْرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى اللَّهُ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثِمَارِ الْتَاعَهَا فَكُنُرَ دَيْنَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَثْلُغُ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْثُهُ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ (راحع: ١١١٣٧).

(۱۱۵۷۲) حفزت ابوسعیدخدری بی تشریب مروی ہے کہ نبی بیٹھا کے دور باسعادت میں ایک آ وی نے کھل خریدے ،لیکن اس میں اے نقصان ہو گیا اور اس پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا ، نبی بیٹھ نے صحابہ بھائیٹر کواس پرصدقہ کرنے کی ترغیب دی ،لوگوں نے اسے صدقات دے دیے ،لیکن وہ استے نہ ہو سکے جن سے اس کے قریضے ادا ہو سکتے ، نبی پیٹھانے اس کے قریض خوا ہوں کو جمع کیا اور فرمایا کہ جول ریا ہے وہ لے لو ،اس کے علاوہ پھوٹیس ملے گا۔

( ١١٥٧٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ آبِي سَعِيدٍ عَنُ آبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُوِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً فَالَتْ فَلْمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ فَالَّتْ يَا وَيُلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُرنَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْنَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ [راحع: ١٣٩٢].

(۱۱۵۷۳) حفرت ابوسعید خدری پڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی نائیں نے قر مایا جب میت کو جار پاکی پررکھ دیا جا تا ہے اورلوگ اے اپنے کندھوں پراٹھا نیسے ہیں تو اگر وہ نیک ہوتو کہتی ہے کہ مجھے جلدی لے چلو، اورا گرنیک ندہوتو کہتی ہے کہ ہائے افسوس! مجھے

### هي مُنااا مَنْ فَيْلَ يَنْ مُرَّا الْمُورِي فَيْلًا اللهُ فَيْلِ اللهُ وَيَعْلِي فَيْلًا لِي اللهُ وَيَعْلِيدًا

کہاں لیے جاتے ہو؟اس کی بدآ واز انسانوں کےعلاوہ ہر چیز ختی ہے،ادرا کرانسان بھی اس آ وازکوئن لے تو بیہوش ہوجا ہے۔ ( ۱۷۵۷ ) حَدَّنْنَا الْمُعُزَاعِيُّ يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَصَعِقَ

(۱۱۵۷۴) گذشته صدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٠٥٧٥) حَدَّلْنَا حَجَّاجٌ حَدَّلْنَا لَهُ وَلَنَا الْمُحْزَاعِيُّ الْحَبَرَنَا لَيْتُ حَدَّلَنِي سَعِيدُ بُنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَي الْمَهْرِي آلَهُ جَاءَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحْدُرِيُّ لَيَالِي الْحَرَّةِ فَاسْتَضَارَهُ فِي الْمَهَلاءِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَشَكَّا إِلَيْهِ أَسْعَارَهَا وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ وَأَخْبَرَهُ أَلَنَّهُ لَا صَبُرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ لَا آمُرُكَ بِذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ وَآخُبَرَهُ أَلَنَّهُ لَا صَبُرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ لَا آمُرُكَ بِذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَصُبِرُ آحَدٌ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأُوائِهَا فَيَسُوتُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَغِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَشَهِيدًا وَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَصُبِرُ آحَدٌ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأُوائِهَا فَيَسُوتُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَغِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَصُبِرُ آحَدٌ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأُوائِهَا فَيَسُوتُ إِلّا كُنْتُ لَهُ شَغِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَيَعْ الْقَائِهُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَصُبِرُ آحَدٌ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأُوائِهَا فَيَسُوتُ إِلّا كُنْتُ لَهُ شَغِيعًا أَوْ شَهِيدًا فَي يَعْمُونُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا كُانَ مُسْلِمًا إِراحِعِ: ١٩٦٤ ا ).

(۱۱۵۷۵) ابوسعید بھینے '' جومبری کے آزاد کردہ غلام ہیں' کہتے ہیں کہ (میرے بھائی کا انظال ہوا تو ہیں) حضرت ابوسعید فدری دی تا کا فضال ہوا تو ہیں) حضرت ابوسعید فدری دی تا کا فدری دی تا کہ میں حاضر ہوا اور مدیند متورہ ہے ترک وطن کے بارے ان سے مشورہ کیا ، اہل وعبال کی کھڑت اور سفر کی مشکلات کا ذکر کیا ، اور سیر کرا ہ دید متورہ کی مشکلات ہوں ہے فر ما با تمہاری سوج پر افسوس ہے ، میں تو تمہیں مشکلات کا ذکر کیا ، اور میں دول گا ، کیونکہ میں نے نبی مائیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو تحض مدیند متورہ کی تکالیف اور پر بیٹا نبول ہو مسلمان بھی ہو۔

( ١١٥٧٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ أَبِيهِ قَالَ أَنْبَانِي أَبُو نَضُرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ صَاحِبَ النَّمُرِ أَنَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرَ وَ فَانْكُرَهَا فَقَالَ آنَى لَكَ هَذَا قَالَ اشْتَرَيْنَا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ بَيْتُمْ [راجع: ١١٠٠٥].

(۱۱۵۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ ہے مروی ہے کہ ایک مجوروالا نبی نائیلا کی خدمت میں پچو مجوریں لے کرآیا، نبی مائیلا کو وہ پچھاو پر اساسعا ملدلگا ،اس لئے اس ہے پوچھا کہ بیتم کہاں ہے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع مجوریں و بے کر ان عمدہ مجوروں کا ایک صاع لے لیاہے، نبی نائیلائے نے فرمایاتم نے سودی معاملہ کیا۔

( ١١٥٧٧ ) حَدَّثُنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ أَنَّ اَبْنَ عُمَرَ وَأَنِا هُرَيْرَةَ وَأَنِا سَعِيدٍ حَدَّثُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِاللَّمْفِ مِثْلًا بِمِثْلِ وَالْفِظَّةُ بِالْفِظَّةِ مِثْلًا بِمِثْلِ عَيْنًا بِعَيْنٍ مَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَلْهُ أَرْبَى قَالَ شُرَحْبِيلُ إِنْ لَمُ أَكُنْ سَمِعْتُهُ فَآدُ حَلَيْنِي اللَّهُ النَّارَ إانظر: ١١٠٧٧.

(۱۵۷۷) شرحیل کتے ہیں کہ حضرت ابن محر بڑگا ،ابو ہر یہ ہڑگا اور ابوسعید خدری بڑھا ہے مروی ہے کہ نبی مایا ان نے فرمایا سونے کوسونے کے بدلے اور جا ہمری کو جا ندی کے بدلے بعینہ برابر برابر بچا جائے ، جو محض اضافہ کرے یاا منافے کا مطالبہ کرے اس نے سووی معاملہ کیا ،شرحیل کہتے ہیں کہ اگر میں نے بیرحدیث اپنے کا نوں سے ندی ہوتو اللہ جھے جہنم میں وافل قرمائے۔

### هي مناه خين بل سيدس المحري هي مدا المحري هي المستدان سعير الخاري الله

( ١١٥٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ السُّعَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ فَرَقَاهُ فَقَالَ بِسُمِ اللَّهِ آرُقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ الشَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ فَرَقَاهُ فَقَالَ بِسُمِ اللَّهِ آرُقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ عَيْنِ وَحَاسِدٍ يَشْفِيكَ أَوْ قَالَ اللَّهُ يَشْفِيكَ [راحع: ١٣٤٣].

(۱۱۵۷۸) حفرت ایوسعید خدری بین شخت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائبا بیار ہو تھے ،حضرت جبر میل طائبا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے کہ'' میں اللہ کے نام ہے آپ کو دم کرتا ہوں ہراس چیز کے نثر سے جوآپ کو تکلیف پہنچائے ، نظر بدکے نثر ہے اور نفس کے نثر ہے ،اللہ آپ کوشفا ووے ، میں اللہ کے نام ہے آپ کودم کرتا ہوں۔

(١١٥٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعُمَشُ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدُوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِىءُ النَّبِيُّ يَوْمَ الْقِبَامَةِ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَٱكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ لَهُ مَلُ بَلَغَى وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَٱكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَيُقُولُ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلُ بَلَّغُ مَلَ بَلَغُى وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَاكْتُرُ مِنْ ذَلِكَ فَيُقُولُ فَيُقُولُ لَهُمْ هَلُ بَلَغُ هَذَا قَوْمَهُ فَيَقُولُ لَعَمْ فَيُقَالُ وَمَا عِلْمُكُمْ فَيَقُولُونَ لَعَمْ فَيُقُولُونَ لَكَ مُنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُونَ مَعْمُ فَيَقُولُ وَمَا عَلَمُكُمْ فَيَقُولُونَ لَعَمْ فَيُقُولُ وَمَا عَلَمُكُمْ فَيَقُولُ وَمَا عَلَمُكُمْ فَيَقُولُونَ لَعَمْ فَيَقُولُونَ لَعَمْ فَيُقُولُونَ لَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ ضَهِيدًا وَاحْدَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا قَالَ يَقُولُ عَذْلًا لِتَكُونُونَ الرَّسُولُ عَذْلِكَ مَعْلَاكُمْ أَنَا اللَّهُ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ ضَهِيدًا وَالْمَاعِلَى اللَّهُ مَا مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ ضَهِيدًا وَاللَّهِ وَسَلَّا قَالَ يَقُولُ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ ضَهِيدًا وَاللَّهُ وَلَاكُ وَاللَاكُ مُ اللَّهُ وَلِكُ وَلَالًا عَلْمَاكُمْ اللَّهُ وَلَالًا وَاللَّهُ وَلَكُولُولُ وَاللَّهُ وَلَلَى اللَّهُ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ ضَهِيدًا وَالرَّاحِةِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَالُولُ وَالْمُعَلِقُ وَلَالًا عَلَى اللَّهُ وَلَعُولُونَ الرَّاسُولُ عَلْمُ عَلَى اللَّهُ وَلَا لَوْلُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعُرْمُ فَيْعُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ الْمُؤْمِلُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَلَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَالُهُ وَاللَّةُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَالُولُ وَلَولُولُ وَلَا لَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَاللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَالُولُولُولُولُ اللَّهُ وَالِهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ و

(۱۹۵۹) حضرت ابوسعید خدری دی تفای مروی ہے کہ نی بایشانے فر بایا قیامت کے دن ایک نی آئیں گے، ان کے ساتھ صرف ایک آ دی ہوگا ہا ہے ان سے پوچھا جائے گا کہ آپ نے پیغام تو حید پہنچا رو آ دی ہوں گے، ان سے پوچھا جائے گا کہ آپ نے پیغام تو حید پہنچا رو ایس ان کا کہ کیا انہوں نے تہمیں پیغام پہنچا ویا تھا؟ وہ جواب دیں گے تی باں! پوران کی قوم کو بلا کر ان سے پوچھا جائے گا کہ کیا انہوں نے تہمیں پیغام پہنچا ویا تھا؟ وہ جواب دیں گے کہ کہ جائے گا کہ آپ کے حق میں کون کوائی وے گا؟ وہ جواب دیں گے کہ گر تا ایک کے اس ان سے پوچھا مات کا کہ آپ کے حق میں کون کوائی وے گا؟ وہ جواب دیں گے تی باں! ان سے پوچھا جائے گا کہ تہمیں کیسے پہنچ چلا؟ وہ جواب دیں گے کہ ہاں! ان سے پوچھا جائے گا کہ تہمیں کیسے پہنچ چلا؟ وہ جواب دیں گے کہ ہمارے پاس ہمارے نبی آ نے تھے اور انہوں نے ہمیں بتایا تھا کہ تمام بیغیروں نے پیغام تو حید پہنچا ویا تھا، بمی معلب ہے اس آ یت کا تکفیلک جَعَلْنَا کُمْ اُمّةٌ وَسَطًا کہ اس میں وسط سے مراد معتدل ہے۔

( ١١٥٨ ) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْمُأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِى أَرْطَاةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ [قال الألبانی: صحبح (النسانی: (٢٨٩/٨). قال شعب: صحبح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۵۸۰) حضرت ابوسعید خدری بی تنظیم وی ہے کہ نبی مایشانے کی اور کی مجور، یا مجور ادر کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے ہے ہمی منع فرمایا ہے۔

( ١١٥٨١ ) حَلَّاتُنَا ابْنُ نُمَيْرٍ الْخَبَرُنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقِ عَنِ سُمَّى عَنُ النَّعْمَانِ بْنِ آبِى عَبَّاشٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِى سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ حَرِيفًا [راحع: ١١٢٢٨].

(۱۱۵۸۱) حضرت اپوسعید ضدری پڑائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی پڑھانے فر مایا جو مخص راہِ خدا میں ایک دن کاروز ور کھے ،اللہ اس دن کی برکت ہے اسے چہنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکر دیےگا۔

( ١١٥٨٢ ) حَدَّلُنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّلُنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ آبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِي عَنْ آبِي سَجِيدٍ الْخُدُرِيّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنِّي قَدْ تَرَكُتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذُتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُوا بَعْدِى الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا اكْبَرُ مِنْ الْآخِرِ كِنَابُ اللّهِ حَبُلٌ مَمْدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِنْرَتِى آهُلُ بَيْتِي أَلَا وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَوِقًا حَتَّى يَرِدًا عَلَى الْحَوْضَ (راحع: ١١١٠٠).

(۱۱۵۸۲) حفزت ابوسعید خدری پڑھٹا ہے سروی ہے کہ ٹی پڑتا نے فر مایا ہیں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں جن می سے ایک دوسرے سے بڑی ہے ،ایک تو کتاب اللہ ہے جو آسان سے زمین کی طرف لٹکی ہوئی ایک ری ہے اور دوسرے میرے اہل بیت میں ، سیدونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدات ہول گی ، یہاں تک کرمیرے پاس حوض کوڑ پر آپنجیس گی۔

‹ ١١٥٨٣) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُغْمَشُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثِنِي آبُو سَعِيدٍ الْخُلْوِيُّ قَالَ وَحَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا [راحح: ٨٨-١١].

(۱۱۵۸۳) حفرت ابوسعید خدری نگاتیئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگا ہا نیوت میں حاضر ہوا تو تی میں ایک کپڑے میں اس کے دونوں پنجو دونوں کندھوں پر ڈال کربھی نماز پڑھی ہے۔

( ١١٥٨٤) حَدَّثَنَا يَعُلَى حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِى آبُو سَعِيدٍ ظَالَ دَخَلُتُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلَّى عَلَى حَصِيرٍ [راحع: ١١٠٨٧].

(۱۱۵۸۴) حعزت ایوسعید خدری ناتیز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں یارگا ہونیوت میں عاضر ہوا تو نبی مائیزا چٹائی پرتماز پڑھ رہے تھے۔

( ١١٥٨٥ ) حَلَّلْنَا يَعُلَى حَدَّثْنَا إِذْرِيسُ الْأُوْدِيُّ عَنُ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِى الْبَحْتَرِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ يَوْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى النَّبِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ يَوْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ حَمْسَةِ أَوْسَاقٍ زَكَاةً وَالْوَسْقُ سِتُونَ مَخْتُومًا [صححه ابن حزيسة: (٢٣١٠) وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٩٥٥١)، وابن ماحة: ١٨٣٢)، والنساني: ٥/١٠). فال شعبب: صحبح دون (والوسق سنون سحنوما) وهذا اسناد ضعيف]، [انظر: ١٨٥٧، ١١٩٥٢).

(١١٥٨٥) حضرت ابوسعيد التقاسيه مروى به كه ني مينات ارشا وفر مايا با في وسق سيم كندم مين زكوة أميس بـ

### هي منظامَرين ليوسرتم (موجهه هي ١٨٠ (موجهه هي منسَدَان سَدَوِالمُذَن عَنْظَ إِنْ

( ١١٥٨٦) حَدَّلَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِمَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ النَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْتِنْجَارِ الْآجِيرِ حَتَّى يَبَيْنَ لَهُ آجُرُّهُ وَعَنْ النَّجُشِ وَاللَّمْسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجَرِ [اخرحه عبدالرزاق ( ٢٣ - ١٥) قال شعب: صحبح لغيره دون (نهى. احره )فاسناده ضعيف}. [انظر: ١٩٢١ - ١٩٩١ ، ١ - ١١٦٩ ، ١

(۱۱۵۸۱) حفرت ابوسعید خدری ان ان شری ہے کہ بی مایڈا نے اس وقت تک کس محض کوم دوری پرد کھنے ہے منع فر مایا ہے جب تک اس کی اجرت ندواضح کردی جائے ہے نیری میں وہوکہ ہاتھ لگانے یا پھر کی کنے گرائے کرتے ہے ہمی منع فر مایا ہے۔ (۱۷۸۷) حَدَّقَنَا عُهَرُ بُنُ عُبَیْدٍ عَنُ آبِی اِسْحَاقَ عَنُ آبِی الْوَدَّاكِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَنْ الْعَدُو وَسَلّم عَنُ الْعَزْلِ فَقَالَ لَیْسَ مِنْ کُلُ الْمَاءِ یَکُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا آزَادَ اللّهُ أَنْ یَخُلُقَ مِنْهُ شَیْدًا لَمْ یَمُنَعُهُ مَنْ الْعَدْلُ وَاحِع ۱۱۶۵۸).

(۱۱۵۸۷) حضرت ابوسعید خدری ناتشہ سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی میٹا سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی مائیا نے فر ہایا یانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدائبیں ہوتا اور اللہ جب کسی کو پیدا کرنے کا ارادہ کر لے تواہے کوئی روک ٹبیس سکتا۔

( ١١٥٨٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْرَزَّاقِ الْخَبَرَانَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِى الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ إِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا (راحع: ١١١٢٨).

(۱۱۵۸۸) حَفْرت ابوسعید خدری پڑٹٹا ہے مردی ہے کہ بی طیا آنے فر ما پاجب تم میں ہے کوئی فخص مجد بیس نماز پڑھ بچکے اپنے محمر کے لئے بھی نماز کا حصد دکھا کرے ، کیونکہ نماز کی برکت ہے اللہ کھر میں خبرتاز ل فرما تا ہے۔

( ١١٥٨٩ ) حَدَّكُنَا مُعَاوِيَّةُ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّلُنَا زَائِدَةُ عَنِ الْمَاعْمَشِ عَنْ أَبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَصَى آحَدُكُمْ صَلَاقَةُ فِى الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِى بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

(۱۱۵۸۹) حفزت ابوسعید خدری بی گفتاسے مردی ہے کہ بی میں انڈ کر مایا جب تم میں ہے کوئی محض معجد میں نماز پڑھ بچکے ،اپنے محرکے لئے بھی نماز کا حصہ رکھا کرے ، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ کھر میں خیر تازل فر ما تا ہے۔

( ١١٥٩ ) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَصَى أَحَدُّكُمْ صَلَاتَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۵۹۰) گذشته مدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١١٥٩١ ) حَذَّثُنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ بِشُرِ بُنِ حَرْبٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْوِصَالِ فِى الصَّيَامِ وَهَذِهِ أُخْتِى تُوَاصِلُ وَأَنَا ٱنْهَاهَا [(احع: ١١٢٧١].

#### هِ مَنْ الْمَدِينَ لَ يَعْدِي هِ إِنْ الْمُولِي هِ إِنْ الْمَالِي الْمُولِي الْمُولِي الْمُولِي الْمُولِي الْم الله المُدِينَ لَ يَعْدِي اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ

- (۹۱ ۱۱۵) حضرت ابوسعید خدری بڑا ٹھڑے مروی ہے کہ نمی ہائیا نے صوم وصال سے منع فر مایا ہے ،میری بیر بہن اس طرح روز ہے رکھتی ہے اور میں اسے منع بھی کرتا ہول (لیکن ہید بازنہیں آتی)
- ( ١١٥٩٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقٌ بْنُ يُوسُفَ وَعَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرُنَا سُفُيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَهُخَيَى بُنِ حَبَّانَ عَنْ بَعْرَى بْنِ عَمَارَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي الْمَلَّ مِنْ حَبُسَةِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ أَفَلَ مِنْ حَبُسَةِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَبُسَةِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَبُسَةِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَبُسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَبُسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَبُسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلِيْسَ فِي أَقَلَّ مِنْ خَبُسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلِيْسَ فِي أَقَلَ مِنْ خَبُسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلِيْسَ فِي أَقَلَ مِنْ خَبُسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلِيْسَ فِي الْمَاقِ مِنْ حَبْسَةِ أَوْلَا مِنْ خَبْسَةِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي أَقَلَ مِنْ خَبْسَةِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلِيْسَ فِي أَقَلَ مِنْ خَبْسَةِ أَوْاقٍ صَدَقَةٌ وَلِيْسَ فِي أَقَلَ مِنْ خَبُسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلِيْسَ فِي الْقَالَ مِنْ خَبْسَ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلِيْسَ فِي الْقَالَ مِنْ خَبْسَ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلِيْسَ فِي الْقَالَ مِنْ خَبْسَ فَا وَالْعَ مِنْ خَلْسَاقِ مِنْ حَبْسُ فَالِكُولُ مِلْ اللّهُ مِنْ خَبْسَ فَلَى اللّهُ مُعْلَىٰ مِنْ خَلْمَ مِنْ فَى إِلَيْلُ مِنْ خَبْسُ فَالْوَاقِ مِنْ خَلْقُ مِنْ مَى الْقَلْ مِنْ خَلْسَالِهُ مِنْ مُسْتَاقًا وَالْمَاقِ مِنْ مَنْ مُعْلَى اللّهِ مِنْ مُنْ مُولِمُ مِنْ مَا مُولِيْسَ مِنْ مُلْ مِنْ مُ مُسْتَةٍ أَوْلَ مِنْ مُ مِنْ مِنْ مُعْمَلِكُونُ مِنْ مُعْلِمُ مِنْ مُعْمَدُونِ مِنْ مُ الْمُولِي مِنْ مُعْمُولُ مِنْ مُنْ مُولِيْسَ مِي مُنْ مِنْ مُنْ مُنْ مُولِمُ مِنْ مُولِمُ مِنْ مُنْ مُنْ مُعْمِيْكُولُ مُولِمِ مِنْ مُولِمُ مِنْ مُ مُعْمَلِهُ مِنْ مُعَلِّمُ مِنْ مِنْ مُعْمَدِهُ مُولِمُ مُولِمُ مِنْ مُولِمُ مُولِمُ مُنْ أَلِمُ أَلِيْ مُنْ مُولِمُ مُولِمُ مُنْ مِنْ مُعْمَلِهُ مُنْ مُعْمَالِهُ أَوْلُوا مُولِمُ مِنْ مُعَلِيْهُ مُنْ مُعَلِّقُ مِنْ مُعَلِمُ مُولِمُ مُنْ مُولِمُ مُنْ مُعَلِيْهِ مُنْ مُعُمْ مُنْ مُولِمُ مُنْ مُولِمُ مُنْ مُولِمُ مُنْ مُنْ مُعْمِقُولُ مُنْ مُولِمُ م
- (١١٥٩٢) حضرت الوسعيد التُنت مروى ب كه ني ملينا في ارشاد قر مايا يا في وسل س كم كندم يا مجور من زكوة نبيس ب، يا في المادي من الموق المين ب من والوق المين ب من والوق المين ب من والوق المين ب المين الموق المين المين الموق المين المين الموق المين ال
- ( ١١٥٩٣) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ آدَمَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ لَمَرٍ وَ قَالَ عَبُدُ الرَّزَّاقِ تَمُرٍ وَقَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ النَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ فَذَكَرَهُ
  - (١١٥٩٣) گذشته عديث اس دوسري سند يكي مروي ب\_
- ( ١١٥٩٤ ) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الشَّتَذَ الْحَرُّ فَآبُرِ دُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [راحع: ٧٨ · ١ ].
- (۱۱۵۹۳) حضرت ابوسعید خدری نگاتئز ہے مردی ہے کہ نبی عائیم نے فرمایا جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو شنڈے دفت میں پڑھا کرد کیونکہ گرمی کی شدت جنم کی تیش کا اثر ہوتی ہے۔
- ( ١١٥٠٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنُ زَائِدَةَ عَنُ عَبُدِ الْمَلِكِ عَنُ قَزَعَةً مَوْلَى زِبَادٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصَّبُحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبُ الشَّمْسُ [راحع: ٥٥ - ١١].
- (۱۱۵۹۵) حضرت ابوسعید خدری چانٹو سے مروی ہے کہ جل نے نبی طائیں کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔
- ( ١١٥٩٦) حَذَّلْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ أَبِى صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِقَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ صَدَقَّةً وَلَا خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةً وَلَا خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَلَةً [صححه البحاري (٩٥٩)، وابن حزيمة: (٢٣٠٢)].
- (۱۱۵۹۷) حصرت ابوسعید ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی طبیانے ارشاد فر ایا پانچ اوقیہ ہے کم جاندی میں زکو ہ نہیں ہے، پانچ اوتوں ہے کم میں زکو ہ نہیں ہے اور یانچ وس سے کم گندم میں بھی زکو ہ نہیں ہے۔

#### هي منظار مَوْنِ اللهِ مَوْمَ فِي هِ هِ اللهِ هِ اللهِ هِ اللهِ مَوْمَ فِي هُو اللهِ هِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَوْنِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

( ١١٥٩٧ ) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَمَالِكِ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةُ إِراحِع: ١١٠٤٤.

(۱۱۵۹۷) گذشته مدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١١٥٩٨) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّقَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بُنِ الْحُصَيْنِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُوَابَّنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُوَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرَةِ فِي رُوُوسِ النَّخُلِ بِالنَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَافَلَةُ فِي كِوَاءِ الْأَرْضِ [راجع: ٢٥ ، ١١].

(۱۱۵۹۸) حضرت ابوسعید خدری بی شخ سے مروی ہے کہ بی ناپٹائے تیج سزابند اور محاقلہ ہے منع فر مایا ہے، تیج سزابند ہے مراد بید ہے کہ درختوں پر گئے ہوئے پھل کو کی ہوئی تھجور کے بدلے ماپ کرمعالمہ کرنا اور محاقلہ نامطلب زمین کوکرائے پرویتا ہے۔

(١١٥٩٩) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ (ح) و حَدَّقَنَاه أَبُو سَلَمَةَ يَغْنِى الْخُوَاعِیَّ أَنْبَآنَا مَالِكَ عَنُ صَفُوّانَ بُنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُذُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ عُسُلُ الْجُمُعَةِ وَاحِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ (راحع: ١١٠٤١).

(۱۱۵۹۹) حضرت ابوسعید جھٹڑے مروی ہے کہ نبی پڑتائے فر مایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دی پرغنسل کرنا واجب ہے۔

(١٠٦٠٠) قُوَأَتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ يَحْمَى بْنِ سَجِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ النَّيْمِى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِى آنَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْحُورُ فَي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْحُورُ فَي النَّمُ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيَامَكُمْ مَعَ صِبَامِهِمْ وَآغُمَالَكُمْ مَعَ آغُمَالِهِمْ يَقُرَثُونَ يَعْدُ اللَّهِ مَعَ الْمُعْرَوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْنًا لَهُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِنِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْنًا وَيَنْظُرُ فِي الرَّيشِ فَلَا يَرَى شَيْنًا وَيَنْظُرُ فِي الرَّيشِ فَلَا يَرَى شَيْنًا وَيَنْظُرُ فِي الْوَقِقِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَذَا الْمُحْدِيثَ إِراحِينَ ١٥٠٥ ا ).

(۱۱۲۰۰) حضرت ابوسعید بڑاٹن ہے مروی ہے کہ جس نے نبی مؤینا کو یہ فرماتے ہوئے سا ہے کہتم جس ایک تو م نطکے گی ، ان کی نمازوں کو ان کو ان کی ان کی نمازوں کو ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے نکل نمازوں کو ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے نکل جاتا ہے اور آ دمی اپنا تیم پکڑ کر اس کے پھل کو دیکتا ہے تو بھی نظر نہیں آتا ، پھر اس کے پھے کو دیکتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھر اس کی نکڑی کو دیکتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھر اس کی نکڑی کو دیکتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھر اس کے برکو دیکتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھر اس کے برکو دیکتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ۔ پھر اس کے برکو دیکتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ، پھر اس کے برکو دیکتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا ۔

(١١٦٨) حَكَنَنَا إِسْمَاعِيلُ الْحُبَرَنَا حِشَامٌ الدَّسْتُوَائِنَّ عَنْ يَخْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةً قَالَ تَذَاكُوْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي نَفَرٍ مِنْ فُرَيْشِ فَاتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَّ وَكَانَ صَدِيقًا لِي فَقُلْتُ الْحُرُجُ بِنَا إِلَى النَّخُلِ فَخَرَجَ

# 

وَعَلَيْهِ خَمِيصَةً لَهُ فَقُلْتُ مَعِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَذُكُو لِبُلَةَ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمُ اعْتَكُفْنَا مَعُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَشْرِ الْوَسَط مِنْ رَمَضَانَ فَيَحَطَبَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَبِيحَةَ عِشْرِينَ فَقَالَ أَرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأَنْسِيتُهَا أَوْ قَالَ فَنَسِيتُهَا قَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآوَاحِرِ فِي الْوَثْرِ فَيْلُومِينَ فَقَالَ أَرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأَنْسِيتُهَا أَوْ قَالَ فَنَسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآوَاحِرِ فِي الْوَثْرِ فَيْلُ رَائِثُ أَنِّى السَّجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكُفَ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلْيَرْجِعُ فَي رَائِثُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلْيَرْجِعُ فَي السَّمَاءِ قَرْعَةً فَجَاءَتُ سَحَابَةٌ فَمُطِولُ اللّهِ صَلّى سَلُ سَفْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النّهُ عِلْهُ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتّى رَائِثُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتّى رَائِثُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتّى رَائِثُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتّى رَائِثُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتّى رَائِثُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتّى رَائِثُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتَى رَائعَة عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشْجُدُ فِي الْمُعْرِقِي مَنْ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتَى رَائعَة عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتَى رَائعَة عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَالْمَعْنَ فِي جَمْهُمَ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَالْعَيْ عَلَيْهِ وَالْمُونَ فِي جَمْهُمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَاءِ وَالْمُعْمَ فِي عَلَيْهِ وَالْمَاءِ وَالْمُؤْمِ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَاءِ وَالْمُعَلِي وَالْمُعَالِقُونَ فَي الْمُؤْمِقُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللْفُولُ وَالْمَاءِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا

(۱۱۰۱) حضرت ابوسعید فدری ناتش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مؤیدا نے رمضان کے درمیانی عشرے کا عشکاف فرمایا ،ہم نے بھی آ پ نظر نظر کے ساتھ اعتکاف کیا ، جب بیسوی تاریخ کی منع ہوئی تو نی مؤیدا ہمارے پاس ہے گذر ہے ،ہم اس وقت اپنا سامان منتقل کرر ہے تھے ، نی مؤیدا نے فرمایا جو فض محتلف تھا ، و واب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے ، میں نے شب قد رکود کھی ایا مان منتقل کرر ہے تھے ، نی مؤیدا دی گئی ، البتہ اس رات میں نے اپنے آ پ کو کچر میں بجد و کرتے ہوئے دیکھا ، اسے آ خری مقرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو ،اس زمانے میں مجد نوی کی جھت کنری کی تھی ، اس رات بارش ہوئی اوراس ذات کی تم مشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو ،اس زمانے میں مجد نوی کی جھت کنری کی تھی ، اس رات بارش ہوئی اوراس ذات کی تم جس نے اپنی کا ب اور ان پرا پی کتاب نازل فرمائی ، میں نے دیکھا کہ نی مؤیدا نے ہمیں اکیسویں شب کونماز مغرب برحائی تو ان کی ناک اور پیشائی پر کیچر کے نشان پر مجے ہیں۔

( ١١٦.٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ بَنُ يَزِيدَ عَنُ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُلَفَائِكُمُ خَلِيفَةٌ يَخْتِي الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُذُهُ عَذًا إراجع: ١١٠٠٥.

(۱۶۲۰۳) حضرت ابوسعید نظائفا سے مردی ہے کہ ٹی ویٹا نے فر ما یا تسہارے خلفا و بیں سے ایک خلیفہ ہوگا، جولو کوں کوشار کیے بغیر خوب مال وہ وفت عطا وکیا کرےگا۔

( ١١٦.٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ الْحُرَيْرِ فَى عَنْ أَبِى نَصْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ يَدْ بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا بَأْسَ فَقَالَ لَا بَأْسَ فَلَقَالَ لَا بَأْسَ فَقَالَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ الصَّرْفِ فَقَالَ لَا بَأْسَ فَقَالَ أَوَقَالَ ذَاكَ أَمَّا إِنَّا سَنَكُتُ إِلَهِ فَلَنُ يُفْتِبَكُمُوهُ قَالَ فَوَاللَّهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِي نَعْمُ فِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ السَّعْفُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَى الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَعْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَل اللَّذِى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى الْعَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُعْمِ اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللْمُوالِقِ اللْمُوالِقُلْمُ اللْمُعْلِي

(۱۱۲۰۳) ابونظر و مجنو کیتے ہیں کہ ایک مرتب میں نے حصرت این عباس ہی تو سے سونے جا ندی کی خرید وفر دخت کے متعلق

پوچھا انہوں نے فرمایا جبکہ معاملہ ہاتھوں ہاتھ ہو؟ میں نے کہا تی ہاں! انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے ، پھر حضرت ابوسعید خدری پڑھڑے سے سوال پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہا ہی بڑھڑے سے سوال پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہا ہی بھر کوئی حرج نہیں ، انہوں نے فرمایا کیا انہوں نے بیہ بات کی ہے؟ ہم آئیس خطاکھیں کے کہ وہ بہ نوٹی ندویا کریں ، بخدا تبی بھی کا ایک جوان نبی بھی کی خدمت میں چھے بھوریں نے کراتیا ، نبی بھیا کو وہ پچھا و پراسا معاملہ لگا ، اس لئے اس سے فرمایا کہ بیب بھی اور اس معاملہ لگا ، اس لئے اس سے فرمایا کہ بیب بھی دوصاع بھوریں دے کر ان میرہ مجموروں کا ایک صاح کے لیا ہے ، نبی بھینا نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا ، اس کے قریب بھی نہ جاتا ، جب تمہیں اپنی کوئی مجمورا نہمی نہ گئے تو اسے نکی پھرا بی مرضی کی خریداو۔

( ١١٠٠٠) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ الْحَبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعُدُ أَنْ فَيِحَتْ خَيْبُرُ وَقَعْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِبِكَ الْمَقُلَةِ فِي النَّوْمِ فَآكُلُنَا مِنْهَا أَكُلًا شَدِيدًا وَنَاسٌ جِبَاعٌ ثُمَّ رُحْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّبِحَ فَقَالَ مَنْ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقُلَةِ الْخَيينَةِ شَيْنًا فَلَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّبِحَ فَقَالَ مَنْ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقُلَةِ الْخَيينَةِ شَيْنًا فَلَا يَعُولُونَا فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ وَلَكُنَا فَيَا اللَّهُ وَلَكُنَا فِي النَّاسُ إِنَّهُ لِيَسَ لِى تَحْوِيمُ مَا أَحَلُ اللَّهُ وَلَكِنَهَا شَجَرَةً أَكُوهُ رِيحَهَا ( راحِينَ ١١٠٠ ).

(۱۱۲۰۴) حفرت ابوسعید خدری ڈائٹ ہے مروی ہے کہ فتح نیبر کے بعد بی ہم لوگ اس سبزی (لبسن) پر جھپٹ پڑے اور ہم نے اسے خوب کھایا، پچھلوگ ویسے بی خالی ہیٹ تھے، جب ہم لوگ سبجہ بی بہنچ تو ہی بائیلہ کواس کی بومسوس ہوئی ، آپ کا تیزیم نے فر مایا جو محض اس گندے در قت کا پھل کھائے وہ ہماری مجدول میں ہمارے قریب ندآئے ،لوگ یہ من کر کہنے لگے کہن حرام ہو کیا ،حرام ہوگیا، جب نی بائیلہ کواس کی فہر ہوئی تو آپ فائیڈ آئے نے فر مایا لوگوا جس چیز کوانڈ نے حلال قرار دیا ہو، بھے اسے حرام قرار دینے کا افتیار نہیں ہے ،البتہ بھے اس در شت کی بو پیند نہیں ہے۔

(١١٦٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَسَادٍ عَنْ آبِى سَعِبدٍ الْخُذُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ نَصَبُ وَلَا وَصَبُّ وَلَا سَقَمٌ وَلَا حَزَنٌ وَلَا اَذُى حَتَّى الْهَمُّ يُهِمُّهُ إِلَّا اللَّهُ يُكَفِّرُ عَنْهُ مِنْ سَيْنَاتِهِ إِرَاسِيَ

(۱۱۷۰۵) حعزت ابوسعید خدری ڈیٹنڈ کے مروک ہے کہ نبی میں ایٹھائے فرمایا مسلمان کو چو پریشانی ، تکلیف عظم ، بہاری ، دکھ چی کہ دہ خیالات' جواسے تک کرتے ہیں'' کینچتے ہیں ، اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

( ١٦٠٠ ) حَكَثْنَا إِسْمَاعِيلُ حَكَثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ وَأَنَّا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّنَنِى حَدِيثًا يَزُعُمُ انَّكَ تُحَدِّفُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَسَمِعْتَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَسَمِعْتَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلُ وَلَا تُشِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلُ وَلَا تَشِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلُ وَلَا تُسْتَفُوا بَعْضَهَا عَلَى

# هي مناه منان استواع الإهراك هي المدين الم

بَغْضِ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ إراحع: ١١٠١٩].

(۱۲۰۷) نافع بھٹا کتے ہیں کہ ایک مرجہ حضر ابن عرفان حضرت ابوسعید نظاف کیاں پہنچ گئے ، میں ان کے ساتھ تھا،
انہوں نے کوڑے ہوکر حضرت ابن عمر نظاف کا استقبال کیا ، حضرت ابن عمر نظاف نے ان سے فر مایا کہ انہوں نے جھے ایک حدیث
سنائی ہے اور ان کے ضیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں تی طیا کے حوالے سے سنائی ہے ۔ کیا واقعی آپ نے بید حدیث
نی طابع سے بی ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نی طیا کو یے فر ماتے ہوئے سنا کہ مونا سونے کے بدلے اور چا ندی جا ندی کے
بدلے براسرابری نتی و ایک دوسرے میں کی بیشی نے کرواور ان میں سے کی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت نیچو۔

(١١٦.٧) حَذَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ ٱخْبَرَنَا مَغْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بَنِ ٱسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ آنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطَّرِينِ وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ عَلَى الصَّّعَدَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا بُدَّ لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا قَالَ قَادُوا حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقَّهَا قَالَ رُدُّوا السَّلَامَ وَعُضُّوا الْبَصَرَ وِٱرْشِدُوا السَّائِلَ وَأَمُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنْ الْمُنْكُرِ [انظر: ١١٣٢٩].

المارة المنظمة المنظم

مُؤْمِنًا وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا ثُمَّ قَالَ فِي حَدِينِهِ وَمَا شَيْءً أَفْضَلَ مِنْ كَلِمَةٍ عَدْلٍ تُقَالُ عِنْدَ سُلُطَانِ جَائِرٍ فَلَا يَمُنَعَنَّ آخَدَكُمُ اتَّقَاءُ النَّاسِ آنُ يَتَكُلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا وَآثُولَهُ أَوْ مَنْ كَلِمَةٍ عَدْلٍ تُقَالُ عِنْدَ سُلُطَانِ جَائِرٍ فَلَا يَمُنَعَنَّ آخَدَكُمُ اتَّقَاءُ النَّاسِ آنُ يَتَكُلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا وَآثُ أَوْ شَهِيدَهُ ثُمَّ بَكَى أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ قَلْ وَاللَّهِ مَنْعَنَا ذَلِكَ قَالَ وَإِنَّكُمْ تُتِمُونَ سَبْعِينَ أَمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَآكُومُ مُنْ اللَّذُنِيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا يَقِيَ مِنْ وَآكُومُ مَنْ اللَّهُ نُهَ دَنْتُ الشَّمُسُ أَنْ تَعُرُبَ فَقَالَ وَإِنَّ مَا بَقِيَ مِنْ اللَّذُنِيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا يَقِيَ مِنْ اللَّهُ فَيَا لَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا يَقِيَ مِنْ اللَّهُ فَلَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا يَقِي مِنْ اللَّهُ فَي اللّهِ فَمْ دَنْتُ الشَّمُسُ أَنْ تَعُرُبَ فَقَالَ وَإِنَّ مَا بَقِيَ مِنْ اللَّذُنِيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا يَقِي مِنْ اللَّهُ فَيَا فَيْهَا مِثْلُ مَا يَقِي مِنْ اللَّهُ فَي اللّهُ فِيمَا مُضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا يَقِي مِنْ اللّهُ فَي اللّهُ فِيمَا مُضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا يَقِي مِنْ اللّهُ فَي اللّهُ فِيمَا مُضَى مِنْهَ [راحم: ٢٠٥٣].

(۱۲۰۸) حضرت ابوسعید التلائے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی ماہا نے ہمیں تمازعمر پڑھائی اور اس کے بعد سے لے کرخروب آفاب تک مسلسل قیا مت تک فیش آنے والے حالات بیان کرتے ہوئے خطبہ ارشاد فر مایا، جس نے اسے یا در کھ لیا سور کھ لیا اور جو بھول گیا سوبھول گیا ماس خطبے میں نی ماہا اللہ کی حمد و ثنا و کرنے کے بعد مجملہ دیگر باتوں کے یہ بھی فرما یا لوگوا و نیا سر سز وشا واب اور شیریں ہے ، اللہ جہیں اس میں خلافت عطاء فرما کرد کھے گا کہتم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ دنیا اور گورت سے فررتے رہوں یا در کھو! قیا مت کے دن ہروھو کے بازگا اس کے دھو کے بازی کے بعقد واکی جھنڈ اہوگا، یا در کھومی ہوجائے ، وھو کہ اس آدی کا ہوگا جو بورے ملک کا عمومی تھر ان ہو، بہترین آدی وہ ہے جے دیرے خصر آئے اور جلدی راضی ہوجائے ، یا اور بدترین آدی وہ ہے جے اور جائے اور دوری سے جائے ، یا جلدی آئے اور جائدی جائے اور دری سے جائے ، یا جلدی آئے اور جلدی ہو جائے وہ بالے اور جائے تو بیاس کے تن میں برابر ہے۔

پھراخلاق کا ذکرکرتے ہوئے فرمایا کہ غصدا یک چنگاری ہے جوائن آ دم کے پیٹ میں سلکتی ہے بتم غصے کے وقت اس کی آنکھوں کا سرخ ہونا اور رکوں کا پھول جانا ہی دیکھالو، جب تم میں سے کسی تخص کو غصر آئے تو وہ زمین پر لیٹ جائے۔

یا در کھو! بہترین تاجروہ ہے جوعمہ ہانداز بیل قرض ادا کرے ادرعمہ ہانداز بیل مطالبہ کرے ، ادر بدترین تاجروہ ہے جو بھونڈ ہے انداز بیل ادا کرے اور اس انداز بیل مطالبہ کرے ، اور اگر کوئی آ دی عمہ ہانداز بیل ادا اور بھونڈ ہے انداز بیل مطالبہ کرے یا بھونڈے انداز بیل ادا ادرعمہ ہانداز بیل مطالبہ کرے توبیاس کے حق میں برابرہے۔

پھرفر مایا کہ بی آ دم کی پیدائش مختلف درجات میں ہوئی ہے چنا نچ پعض تواسے ہیں جومو من پیدا ہوتے ہیں ہمو من ہو کرزندور ہے ہیں اور مومن ہوکری مرجاتے ہیں ، بعض کافر پیدا ہوتے ہیں ، کافر ہوکر زندگی گذارتے ہیں اور کافر ہوکری مر جاتے ہیں ، بعض ایسے ہی جوموس پیدا ہوتے ہیں مؤمن ہوکر زندگی گذارتے ہیں اور کافر ہوکر مرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو کافر پیدا ہوتے ہیں کافر ہوکر زندگی گذارتے ہیں اور مؤمن ہوکر مرجاتے ہیں ، یا در کھو! سب سے افضل جہا د ظالم باوشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے ، یا در کھو! کسی محفی کولوگوں کا رعب و دید ہے کلمہ حق کہنے ہے رو کے جبکہ دواسے اچھی طرح سعلوم بھی ہو، پھر جب غروب میں کا وقت قریب آیا تو نبی مائیلانے فرمایا یا در کھو! د نیا کی جننی عمر گذر گئی ہے ، بقید عمر کی اس کے ساتھ و دی فسیت

# هي مُنظَا الله مُؤين بل بهو سوم الله المنظم المنظم

ہے جوآئ اے گذرے ہوئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔

( ١١٦.٩ ) حَدَّقَنَا يَخْيَى بُنُ زَكَرِيَّا بُنِ أَبِى زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَالِدًا يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى آبِى الْوَدَّاكِ أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْجَنَّةِ لَبَرَوُنَ آهُلَ عِلْيِّنَ كَمَا تَرَوْنَ الْكُوْكَبَ اللَّرِّئَ فِى أُفُقِ السَّمَاءِ إِنَّ أَبَا بَكُمٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَٱنْعَمَا (راحع: ١١٢٢٤).

فَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ مُجَالِدٍ عَلَى الطَّنُفِسَةِ وَآنَا أَشُهَدُ عَلَى عَطِيَّةَ الْعَوْفِي آنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ (راحع: ١١٢٣١).

(۱۱۲۰۹) حفرت ابوسعید ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھنے فر مایا جنت میں او نبچ درجات والے اس طرح نظر آ کمیں مے بیسے تم آ سان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر بڑھٹڑ وعمر بڑھٹڑ بھی ان میں سے ہیں اور یہ دونوں وہاں ناز وہم میں ہوں مے۔

( ١١٦٠ ) حَلَّثْنَا يَخْيَى بُنُ زَكْرِيًّا بُنِ آبِى زَائِدَةً حَلَّثْنَا دَاوُدُ بُنُ آبِى هِنْدٍ عَنْ آبِى نَضْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا أَمُونَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَوْجُمَ مَاعِزَ بُنَ مَالِكٍ خَرَجُنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللَّهِ مَا حَفَوْنَا لَهُ وَلَا آوُنَفُنَاهُ وَلَكِنَّهُ قَامَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ وَالْخَزَفِ فَاشْتَكَى فَخَرَجَ يَشْتَذُ حَتَّى انْتَصَبَ لَنَا فِي عُرْضِ الْحَرَّةِ فَرَمُيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْجَنْدَلِ حَتَّى سَكَتَ (راحع: ١١٠١١).

(۱۱۷۱۰) حضرت ایوسعید خدری بی تنظیر کے مروی ہے کہ جب نبی طبیقائے ہمیں حضرتماعز بینٹیز کورجم کرنے کا تھم دیا تو ہم انہیں کے کربقیع کی طرف نکل گئے ، بخدا ہم نے ان کے لئے کوئی گڑھا کھودا اور نہ ہی انہیں یا ندھا ، و وخود ہی کھڑے رہے ،ہم نے انہیں ہڈیاں اور شکریاں ماریں انہیں نکلیف ہوئی تو و و بھا گے ، اور عرض حروص جا کر کھڑے ہو گئے ،ہم نے انہیں چنانوں کے بڑے پھر مارے یہاں تک کدوہ شعنڈے ہو گئے ۔ '

( ١١٦١) حَلَّكُنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثِنِي الْمُسْتَعِيرُ بْنُ الرَّيَّانِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا آبُو نَصْوَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُلْوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱطْلِبُ الطَّيبِ الْمِسْكُ [راسع: ١١٢٨٦].

(۱۱۲۱۱) حضرت ایوسعید خدری دکانتا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پایٹا نے فر مایا مشک سب ہے عمدہ خوشبو ہے۔

( ١١٦١٢) حَذَقَنَا زَكَرِيًّا بُنُ عَدِى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بَعْنِى ابْنَ عَلْمٍ وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى عَنُ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا بَالُ أَقْوَامٍ تَقُولُ إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِى لَمَوْصُولَةٌ فِى الدَّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّى أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطُّ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [راجع: ٥ • ١١١].

(١١٧١٢) حضرت ابوسعيد طائفة عروى ہے كديش نے اس منبر يرني عينه كوايك مرتبديفر ماتے مويد سنا كدلوكوں كوكيا موكيا

# هُوْرُ مُنِكُنَّةُ مِنْ الْمُنْ الْمُن مُنْ الْمُنْ ال

ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ ہی ماہلا کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی ، اللہ کی تسم! میری قرابت داری و نیا اور آ خرئے ووٹوں میں جڑی رہے گی ماورلو گو! میں حوش کوئڑ پرتمہاراا نظار کروں گا۔

- ( ١٧٦١٣ ) حَدَّثْنَا يَخْيَى بْنُ آهَمَ حَدَّثْنَا أَبُو بَكُو عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرَّأَةُ لَلاتًا إِلَّا مَعَ ذِي رَحِم إراجع: ٥٥٠٠٥ الْخُدُرِيُ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرَّأَةُ لَلاتًا إِلَّا مَعَ ذِي رَحِم إراجع: ٥٥٠٠٠
  - (۱۱۷۱۳) حضرت ابوسعید خدری پیشزاہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا کوئی عورت تین دن کا سفراینے محرم کے بغیر نہ کرے۔
- ( ١١٦١٤ ) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَيْلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ أَبِي كَذَا قَالَ يَخْتَى بُنُ آدَمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمُوَأَةُ فَوْتَى يُؤْمَيُنِ إِلَّا وَمُعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا إِراحِع: ١١٠٠٥٠.
- (۱۲۹۱۳) حضرت ابوسعید خدری پڑائٹز سے مروی ہے کہ نبی میکانے فرمایا کو اُن عورت دوون سے زیادہ کا سفرایے شوہریا محرم کے
- ( ١١٦١٥ ) وَجَدُّتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ وَأَخْسِبُنِي قَدْ سَمَعَتُهُ مَنَهُ في مواضع أُخَرَ حَدَّثُنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عُلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّدَ آيَةٌ حَتَّى أَصْبَحَ
- (١١٦١٥) حضرت ابوسعید خدری بیشنزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مینا سیاری رات ایک بی آبیت کو بار بار و ہراتے رہے جتی
- ( ١١٦١٦ ) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيِّم حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدًا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [راجع: ١١٠١٦].
- (۱۹۱۷) حضرمت ابوسعید خدری دیمین ہے مروی ہے کہ نبی مائٹانے فرمایاحسن دیمین اور مسین دیمین تو جوانان جنت کے سروار ہیں۔
- ( ١١٦١٧ ) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ آبِي سَلَّامِ الْحَبَشِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بُنَ ابِي كَئِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُفْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابّا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ إِنّي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَمْرٍ فَقَالَ مِنْ آيْنَ لَكَ هَذَا فَقَالَ كَانَ عِنْدِى تَمْرٌ رَدِىءٌ فَيِعْتُهُ بِهَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُوَّهُ عَيْنُ الرُّهَا عَيْنُ الرُّهَا فَلَا تَقُرَبَنَّهُ وَلَكِنُ بِعُ تَمُرَّكَ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ مَا بَدَا لَكَ (صححه البحارى
  - (۲۳۱۲)، ومسلم (۹۹۵)، واين حيان (۲۳، ۵، و ۲۹، ۵)[.
- (۱۱۲۱۷)حضرت ابوسعید خدری ٹائٹڑ ہے مروی ہے کہا یک مرتبہ حضرت بلال ٹائٹڑ، نبی ملیبا، کی خدمت میں پچھیمجوریں لے کر آئے ، نبی ملیٹا کووہ کچھادیراسامعاملہ لگا ،اس لئے اس ہے بوجھا کہ بیتم کہاں ہے لائے؟ انہوں نے کہا کہ پس نے اپنی رو

### 

صاع رومی مجوریں دے گران عمدہ محبوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی مائیلائے فرمایا اوہ! بیتو عین سود ہے، اس کے قریب بھی مت جاؤ ، البتہ پہلے اچی محبوروں کو چھوا کو بھراس قیت کے ذریعے جومرضی خرید و۔

( ١١٦١٨ ) حَكَثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ وَأَسُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَا أَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ وَقَيْسُ بُنُ وَهُمِ عَنُ أَبِى الْوَذَاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى سَبْيِ أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ قَالَ أَسُودُ حَتَّى تَصَعَ وَلَا غَيْرُ حَامِل حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً قَالَ يَحْيَى أَوْ تَسْتَبْرِىءَ بِحَيْضَةٍ [راجع: ١١٢٤].

(۱۱۷۱۸) حضرت ابوسعید خدری «کانتائے مروی ہے کہ نبی طبیع انے غز وۂ اوطاس کے قید یوں کے متعلق فر مایا تھا کوئی مخص کس حاملہ با تدی ہے میاشرت ندکرے، تا آئکدوضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حاملہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مماشرت ندکرے۔

( ١٦٦٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنُحَدْرِئُ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وِصَالَ يَعْنِى فِي الصَّوْمِ [صححه ابن حبان (٣٥٧٨). قال شعيب: صحيح لنبره].

(١١٢١٩) حفرت ايسعيد خدري الأفناس مروى بكرني المياك في الماك وصال منع قرما إبـ

( ١١٦٢ ) حَدَّثَنَا أَبُو سَمِيدٍ وَمُعَاوِيَةً فَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةً حَدَّثَنَا الْمَاغَمَشُ عَنْ مَالِكِ بُنِ الْحَارِثِ عَنْ آبِي سَمِيدٍ الْحُدُوكِيّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنُ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ لِسُلَيْمَانَ أَنْ يُنْبَذَا جَمِيعًا قَالَ نَعَمْ إِمَالِ الألباني: صحيح (النسائي: ١٩٠/٨)].

لِسُلَيْمَانَ أَنْ يَنْبَكَا جَمِيعًا قَالَ نَعَمُ [قال الألباني: صحبح (النساني: ١٩٠/٨)]. (١١٦٢٠) حفرت ابوسعيد خدرى التُقاسب مروى ہے كہ نبي اليّائي کي اور كي مجور، يا مجوراور تشمش كوملا كرنبيذ بنانے سے مجمى ثنع فرما يا ہے۔

( ١١٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ ثَنَا آبُو نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ أَعُرَابِنَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ فَقَالَ عَامَّةُ طَعَامِ آهُلِى يَعْنِى الطِّبَابَ فَلَمْ يُجِبُهُ فَلَمْ يُجَاوِزُ إِلَّا قَوِيبًا فَعَاوَدَهُ فَلَمْ يُجِبُهُ فَعَاوَدَهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِبْطٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَمُسِخُوا دَوَابَ فَلَا أَدْرِى لَعَلَّهُ بَعْضُهَا فَلَسْتُ بَآكِلِهَا وَلَا أَنْهَى عَنْهَا [راحع: ٢٦ - ١١].

(۱۱۲۳) حفرت ابوسعید بن تفتیت مروی ہے کہ ایک و پہاتی آ دمی نے بارگا و نبوت میں بیسوال عرض کیا کہ بارسول الله فَالْيَوْفَا الله الله فَالْيَوْفَا الله فَاللهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللهُ فَاللهُ فَاللهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَالللهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللّ وقالهُ مَا لِللللهُ الللهُ فَاللهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَاللّهُ فَا ( ١١٦٢٢) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ الْأَخُولُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ فَلَانُ بُنُ مُعَاوِيَةً أَوْ مُعَاوِيَةً بُنُ فَلَانِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُنُوثِي قَالَ الْمَيَّتُ يَغُوفُ مَنْ بُعَسُلُهُ وَيَحْمِلُهُ وَبُدَلِيهِ قَالَ الْمَيْتُ يَغُوفُ مَنْ بُعَسُلُهُ وَيَحْمِلُهُ وَبُدَلِيهِ قَالَ الْمَيْتُ يَغُوفُ مَنْ بُعَسَى اللَّهُ عَلَى ابْنِ عُمَرَ فَآخُهُوثَهُ فَمَوَّ آبُو سَعِيدٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنُ سَمِعْتَ وَبُدَلِيهِ قَالَ الْمَعْدِيثَ قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنُ سَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمٌ (راجع: ١١٠١).

(۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدری بی تین سے مروی ہے کہ میت اپنے اٹھانے والوں بخسل دینے والوں اور قبر بیں اتار نے والوں تک کو جانتی ہے ، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوسعید بی تین کے پاس سے اٹھ کر حضرت این عمر بی تین کے پاس کیا اور انہیں یہ بات بنائی ، اٹھا قام حضرت ابوسعید بی تین کہ جس کے قدرے تو حضرت این عمر بی تی نے ان سے بوچھا کہ آپ نے بیا حدیث کس سے سی ہے؟ انہوں نے قرمایا کہ نبی میں اسے۔

( ١٩٦٣ ) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ أَبِي فُدَيُكِ حَدَّثَنَا الطَّحَّاكُ يَعْنِى ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا تَنْظُرُ الْمَوْأَةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَوْأَةِ وَلَا يُفْضِ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي التَّوْبِ وَلَا تُفْضِ الْمَوْأَةُ إِلَى الْمَوْأَةِ فِي التَّوْبِ [صححه مسلم (٣٣٨)، وابن حزيمة: (٧٢)، وابن حباد (٤٧٥).

(۱۱۲۲۳) حطرت ابوسعید خدری بڑا تھ سے سروی ہے کہ نبی طائبا نے ارشاد فرمایا کوئی آدمی دوسرے آدمی کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، اور کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے بیں بر ہوجسم کے ساتھ نہ لینے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے بیس بر ہند جسم کے ساتھ نہ لینے۔

( ١٦٦٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الطَّخَاكُ عَنْ مُحَمَّدٍ بُنِ يَخْبَى عَنِ ابُنِ مُحَيْرِيزِ الشَّاعِيلَ الْخُدُرِى يَقُولَانِ أَصَبْنَا سَبَابًا فِي غَزُوّةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهِى الْغَزُوةُ الَّتِي أَصَابَ صِرُمَةَ الْمَازِنِيَّ وَلَهَ سَعِيدٍ الْخُدُرِى يَقُولَانِ أَصَبْنَا سَبَابًا فِي غَزُوّةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهِى الْغَزُوةُ الَّتِي أَصَابَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُويْرِيَةً وَكَانَ مِنَّا مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَتَخِذَ آهُلًا وَمِنَّا مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَمْنِعَ وَيَهِا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهَ وَيَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهَ وَيَبِيعَ فَتَوَاجَعُنَا فِي الْعَزْلِ فَذَكُونَا ذَلِكَ لِلنَّيِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهَ وَيَسَلَمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا يَوْمِ الْفِيامَةِ [احرحه النسائى في الكبرى (٩٠٥) قال شعيب: صحيح].

(۱۱۲۲) حفرت ابوسعید خدر کی ڈائٹنے مروی ہے کہ ہمیں غزوہ بی مصطلق کے موقع پرقیدی ملے ، بیروبی غزوہ تھا جس میں ہی مؤیدہ کا ارادہ ہو تھا کہ ان یا تدیوں کو اپنے گھروں میں رکھیں اور بعض کا ارادہ بدتھا کہ ان یا تدیوں کو اپنے گھروں میں رکھیں اور بعض کا ارادہ بدتھا کہ ان یا تدیوں کو اپنے گھروں میں رکھیں اور بعض کا ارادہ بدتھا کہ ان نہ کہ دو تھا کہ ان کہ ان اور بعضا کہ نہی مؤیدہ نہیں ہو تھا کہ تم عزل نہ کرد تو تو نہیں ہے ، اللہ نے جو فیصلہ فرمالیا ہے دہ ہو کر رہے گا۔

( ١٦٢٥ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي الْمُتَرَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

#### هُمْ مُنايَّا مَرْبَيْ بِلِيَةِ مِنْ إِلَيْهِ مِنْ إِلَيْهِ مِنْ الْمُعْلِي فَيْ الْمُنْ الْمُنْ مِنْ اللهِ مَ مُنايَّا الْمُرْبِي بِينِ مِنْ إِلَيْهِ مِنْ إِلَيْهِ مِنْ إِلَيْهِ مِنْ إِلْمُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهِ

اللَّهِ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ يَوُمَ الْفِيَامَةِ فَيُخْبَسُونَ عَلَى فَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُفَعَصَّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضِ مَطَالِمُ كَانَتُ بَيْنَهُمْ فِى الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُلَّبُوا وَنَقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِى دُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَذِى نَفُسِى بِيَذِهِ لَآحَدُهُمُ ٱلْهُدَى لِمَنْزِلِهِ فِى الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِى الدُّنْيَا [راحع: ١١١١].

(۱۱۷۲۵) حضرت ابوسعید خدری ناتیخاے مروی ہے کہ نبی مایا آئے فر مآیا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم ہے نجات یا جا نمیں کے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نحوی کا قصاص لیا جائے گا ، اور جب وہ پاک معاف ہو جا نمیں مجے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت وی جائے گی ، اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، ان میں سے جرفتص اینے دنیاوی گھرسے زیاوہ جنت کے گھر کا راستہ جات ہوگا۔

(١١٦٢٠) حَدَّتُنَا سَيَّارٌ حَدَّتُنَا جَعْفَرٌ حَدَّتَنَا الْمُعَلَّى بَنُ زِيَادٍ حَدَّتَنَا الْعَلَاءُ بَنُ بَشِيرٍ الْمُوزِيُّ وَكَانَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ شَجَاعًا عِنْدَ اللَّقَاءِ بَكَاءً عِنْدَ اللَّمُ عِنْ أَبِي الصَّلَيْقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِي قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ مِنْ الْأَنْصَارِ إِنَّ بَعُضَا لَيَسْتَورُ بِبَعْضٍ مِنْ الْعُرِي وَقَارِيءٌ لَنَا يَقُواً عَلَيْنَا فَنَحْنُ نَسْمَعُ إِلَى كِتَابِ اللّهِ إِذْ وَقَلْتَ عَلَيْنَا وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَلَدَ فِينَا لِيَعْدَ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُنَّ الْقَارِيءُ فَقَالَ مَا كُنْتُمُ وَقَلْنَا يَا رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَعَدَ فِينَا لِيَعْدَ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُنَّ الْقَارِيءُ فَقَالَ مَا كُنْتُمُ تَقُولُونَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَعْدَ فِينَا لِيَعْدَ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُنَّ الْقَارِيءُ فَقَالَ مَا كُنْتُمُ يَعْمُ فَكُنَّ الْقَارِيءُ فَقَالَ مَا كُنْتُمُ يَعْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِيلِهِ وَحَلَقَ بِهَا يُومٍ وَ لِلّهِ مَا أَنْ تَحَلَّقُوا فَاسُتَدَارَتُ الْحَلْقَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِيلِهِ وَحَلَقَ بِهَا يُومٍ وَ لِلّهِمْ أَنْ تَحَلَّقُوا فَاسُتَدَارَتُ الْحَلْقَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَرَفَ مِنْهُمُ أَحَدًا عَبْرِي قَلْ اللّهُ عِنْهُ عِلْهُ فَعَلَى اللّهُ عَلْهِ وَسَلّمَ عَرْفُونَ الْمَعْتَلَةُ فَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَ الْعَلْمُ وَلَا اللّهُ عَلْمُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ وَلَا اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ ع

(۱۱۲۲۷) حضرت ابوسعید خدری نظافت مروی ہے کہ میں انساری صحابہ شاہنے کے طلع میں بیضا ہوا تھا، ہم اوگ آیک دوسرے ہے اپنی شرمگا ہیں چھیا رہے تھے ،اور آیک قاری صاحب ہوارے ساسنے قر آن کریم کی خلاوت کررہے تھے اور ہم اسے سے اپنی شرمگا ہیں جھیا رہے تھے ،اس اثناء میں نہی بایٹ ہمی تشریف لے آئے اور ہوارے درمیان آ کر بیٹھ گئے تاکہ اپنے آپ کو ان کے ساتھ شارکر سکیس ، قاری صاحب آیک وم رک گئے ، نی بایٹا نے فر مایا تم لوگ کیا کہدرہ ہے تھے ؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ فائی فیا ہوارے قاری صاحب ہمیں قر آن کریم کی خلاوت سنارہ تھے ،اس پر نی بایٹا نے اپنے اتھ سے صلقہ بنانے کا اشارہ کیا ، وہ لوگ صلفے کی شکل میں محوم گئے ، میں نے دیکھا کہ نی بایٹا نے ان میس سے میرے علاوہ کی کوئیس بہیا تا اور فر مایا اے فر بیوں کے گروہ! کوش ہو جواد کرتم لوگ مالداروں سے یا نج سوسال ' جو قیا مت کا نصف دن ہوگا' نہیلے جنت میں واضل ہوگے۔

خوش ہو جاد کرتم لوگ مالداروں سے یا نج سوسال ' جو قیا مت کا نصف دن ہوگا' نہیلے جنت میں واضل ہوگے۔

ذوش ہو جاد کرتم لوگ مالداروں سے یا نج سوسال ' موقیا مت کا نصف دن ہوگا' نہیلے جنت میں واضل ہوگے۔

# هي مُنظامَةُ مَن بَل يَبِيِّ مِنْ فَي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللِّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللّلِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِى لَيَشْفَعُ لِلْفِئَامِ مِنْ النَّاسِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَأَهْلِ بَيْنِهِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلُ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَأَهْلِ بَيْنِهِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلُ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَأَهْلِ بَيْنِهِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ [راحع: 1113]. الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ [راحع: 1113].

(۱۷۲۷) حفزت ابوسعید خدری بینتنزے سردی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا میری است میں سے ایک آ دمی نوگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور ہ اس کی برکت سے جنت میں داخل ہوں تھے، کوئی پورے قبیلے کی سفارش کرے گا ، کوئی ایک آ وی کی اور کوئی پورے کھرانے کی سفارش کرے گا ،اور وہ اسکی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں تھے۔

(١١٦١٨) حَدَّلْنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا فَلَيْحٌ وَسُرَيْحٌ قَالَ ثَنَا فُلَيْحٌ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ قَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَعَهُ مَرَّ بِي ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ مِنْ أَبْنَ أَصْبَحْتَ غَادِبًا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي فَانُطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومٍ الْأَصَاحِيِّ وَالْمَخَارِهِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَنْفُومٍ الْأَصَاحِي وَالْمَوْرِ وَاللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَبُنكُمْ عَنْ أَشْبَاءَ مِنْ الْأَشْرِبَةِ وَالْمَانِيلَةِ فَاشْرَبُوا وَكُلُّ بَعْدَ ثَلَاتَةِ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَاذَخِرُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَبُنكُمْ عَنْ الْأَشْرِبَةِ وَالْمَانِيلَةِ فَاشْرَبُوا وَكُلُّ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْسُلَاءَ مِنْ الْآشِرِبَةِ وَالْمَانِيلَةِ فَاشُوبُوا وَكُلُّ مُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْولِ فَلْولُوا هُجُرًا إِانظِر: ١٩٥٨ وَالْمُؤْمُ عَنْ زِيَارَةِ الْفَبُورِ فَإِنْ زُرْنُمُوهَا فَلَا تَقُولُوا هُجُرًا إِانظِر: ١٩٥٨ وَالْمَانِيلُ اللَّهُ عَلَى إِيلَا أَنْ وَرُولَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالَةِ عَلَى الْمُؤْمُ وَاللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا الْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَلَوْلَ الْمُؤْمُ وَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُسْتَعِمِ حَرَامٌ وَلَوْلَ الْمُؤْمُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ وَلَا لَهُ مُولًا الللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُومُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُومُ وَالْمُؤْمُ وَلَوالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ والْمُؤُمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُ

(۱۹۲۸) حفرت ابوسعید خدری شاننگ مروی ہے کہ میں نے نبی میٹا کو پیفرماتے ہوئے سا ہے کہ میں نے تمہیں قربانی کا محوشت ( تمین دن سے زیادہ) رکھنے ہے منع کیا تھا، ابتم اسے کھا اور ذخیرہ کر سکتے ہو کیونکہ اللہ نے وسعت پیدا کروی ہے، نیز میں نے تمہیں کچوشرو بات اور نبیذوں ہے منع کیا تھا، اب انہیں لی سکتے ہولیکن (یا در ہے کہ ) ہرنشہ آور چیزحرام ہے، اور میں نے تمہیں قیرستان جانے سے منع کیا تھا، اب اگرتم وہاں جاؤ تو کوئی بیپودہ بات نہ کرتا۔

(١١٦٢٩) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ وَبَهُزٌ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ بَهُزٌ السَّمَّانُ عَنْ أَبِي سَالِحٍ الْخُدْرِيِّ فَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُّكُمُ قَالَ بَهُزٌ إِلَى شَيْءٍ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى أَحَدُّكُمُ قَالَ بَهُزٌ إِلَى شَيْءٍ بَسُتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَآرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْبَدُفَعُ فِي نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانُ بَسُتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَآرَادَ أَحَدٌ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْبَدُفَعُ فِي نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانُ وَسَعَم الْبَعَارِى (٩٠٥)، ومسلم (٥٠٥)، وابن حزيمة: (١٨٥، و ١٨٩).

(۱۱۹۳۹) حصرت ابوسعید خدری ثاثات سے مروی ہے کہ نبی ماینا نے قر مایا جب تم میں سے کو کی مختص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے آ کے سے ندگذرنے وے ماور حتی الا مکان اسے روکے ماگر وہ ندر کے تواس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

( . ١١٦٣ ) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فَالَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَلَوُ أَنَّ آحَدَكُمُ أَنْفَقَ مِنْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُذَّ أَحَدِهِمْ وَلَا تَصِيفَةُ إِراحِع: ٩٠ - ١١ .

(۱۱۲۳۰) حضرت ابوسعید خدری چینوئے سروی ہے کہ نبی پیاہنے فر مایا میرے صحابہ کو برا بھلامت کہا کرو، کیونکہ اگرتم میں سے کوئی صحف احدیماڑ کے برابر بھی سونا فرج کرد ہے تو و وان میں ہے کی کے مد بلکہ اس کے تصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (١١٦٢١) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ حَدَّئِنِي شَهْرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ وَدُّكِرَتْ عِنْدَهُ صَلَاةً فِي الطَّورِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْهِي لِلْمَطِلِّي الْ تُشَدَّ رِحَالُهُ إِلَى مَسْجِدٍ يَبْتَغَى فِيهِ الطَّلَاةُ عَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْمُقْصَى وَمَسْجِدِى هَذَا وَلَا يَنْبَعِي لِامْرَأَةٍ وَحَلَّتُ الْإِسْلَامَ أَنْ الصَّلَاةُ عَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْمُقْصَى وَمَسْجِدِى هَذَا وَلَا يَنْبَعِي لِامْرَأَةٍ وَحَلَّتُ الْإِسْلَامَ أَنْ تَخُرُجَ مِنْ بَرْتِهَا مُسَافِرةً إِلَّا مَعَ بَعْلِ أَوْ مَعَ ذِى مَحْرَمٍ مِنْهَا وَلَا يَنْبَعِي الصَّلَاةُ فِي سَاعَتَيْنِ مِنْ النَّهَادِ مِنْ بَعْدِ مَحْرَمِ مِنْهَا وَلَا يَنْبَعِي الصَّلَاةُ فِي سَاعَتَيْنِ مِنْ النَّهَادِ مِنْ بَعْدِ مَحْرَمِ مِنْهَا وَلَا يَنْبَعِي الصَّلَاةُ فِي سَاعَتَيْنِ مِنْ النَّهَادِ مِنْ بَعْدِ مَحْرَمِ مِنْهَا وَلَا يَنْبَعِي الصَّلَاةُ فِي سَاعَتَيْنِ مِنْ النَّهَادِ مِنْ بَعْدِ مِنْ بَوْمَ الْمُعْرِ إِلَى آنْ تَوْحَلَ الشَّمْسُ وَلَا يَنْبَعِي الصَّوْمُ فِي مَصَالَةِ الْفَخُورِ إِلَى آنْ تَوْحَلَ الشَّمْسُ وَلَا يَنْبَعِي الصَّوْمُ فِي

(۱۱۲۳) معزت ابوسعید فدری نافزے مروی ہے کہ نجی طبیع آنے فرمایا سوائے تین مجدوں کے بعنی مجد حرام ،مجد نہوی اور مجد اتھیٰ کے خصوصیت کے ساتھ نماز کے ارادے ہے کسی اور مجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار ندگی جائے ،کوئی عورت تمن دن کا سفرا ہے شوہر یا محرم کے بغیر ند کرے ، نماز عصر کے بعد سے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک دو وقوں میں نوافل پڑھنے ہے منع فرمایا ہے نیز آپ مالین کا میدالفطرا ورعید الاضیٰ کے دن روز ہ رکھتے ہے منع فرمایا ہے۔

( ١٦٦٣٣ ) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَانُ حَلَّاثَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ شَرُكَى مَوْلَى عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ شَرُكَى مَوْلَى عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ قَالَ خَدَّثِنِى آبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِئُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بُيْنَ قَبْرِى وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنُ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

(۱۱۲۳۳) مَعْرَتِ ابِهِسْعِيدِ ﷺ مَروَى بُ كُه نِي عَيْنَا اَنْ فَرَمَا إِمْرِى قَبْرُكُمُ اورَسَبِرَكَاوَرَمِ إِنَّى مَصَدِجَنَتَ كَا اَيِكَ بِاعْ بِ (۱۲۳۲) قال ابنى إِسْحَاقُ بُنُ شَرْفَقَى حَدَّثَنَا عَنْهُ مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ إِسْحَاقُ بْنُ شَرْفَقَى

(١١٢٣٣) گذشته مديث اس دوسري سندے بھي مروى ہے.

(۱۱۲۲) حَذَلَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِي قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي لِمُ فَقَانِ يَخُوجُ بَيْنَهُمَا مَارِ فَلَا يَلِي فَعَلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ (احد: ١١٢١)
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي أُمَّتِي لِمُ فَقَانِ يَخُوجُ بَيْنَهُمَا مَارِ فَلَا يَلِي فَعَلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ (احد: ١١٢١)
مَعْرَتَ ابِرسَعِيد ثَمَّتُ مِ وَى مِ كَنْ يَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ مِ وَى مَنْ عَلَيْهِ فَلَهَا مَا وَوْلَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ مُولِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ مُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْهُ إِلَيْهِ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى فَالَ فَالَ وَاللَّهِ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلِّمَ مَنْ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَعْنَ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُمُ مِنْ عَلَيْهِ وَلَالَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مُعْلَقُولُ مِنْ عَلَيْهُ فَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَى مَا عَلَا عَلَيْهِ مِلْكُولُ مِنْ عَلَيْهُ وَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ مَنْ مَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَا عَلَيْهِ وَلِي عَلَيْهِ مَا عَلَى فَالَ فَالَ وَاللَّهُ وَلِي عَلَى مَا عَلَى مُعْلَقُ مَلْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى فَالَا لَا لَا مُعْلَى مُولِولِ عَلَى مُعْلِمُ اللَّهُ وَلَا عَلَى مِلْكُولُولُ عَلَى مَا عَلَى مُعْلَقُولُ مُنْ مَا مُعْلِمُ فَا فَلَا مُعْلِمُ فَا فَالْمُولُولُ مُنْ فَالْمُولُولُ مُعْلَقُولُ مُلِي عَلَى مُعْلَمُ مُولِمُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ مُعْلَقُولُ مُعْلَقُ مُلِكُولُ وَالْمُ فَالْمُولُولُ مُعْلَقُولُ مُعْلِمُ اللَّهُ مِنْ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ اللَّهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ مُعْلِمُ اللَّهُ مُعْلِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ مُ

( ١١٦٧٥ ) حَدَّثَ عَفَّانُ حَدَّثَ الْبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحْدُوكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله اسنادًا ومتنا].

(۱۱۷۳۵) گذشته مدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١١٦٣٨ ) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا وُهَيِّبٌ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ الْأَسْوَدُ عَنْ أَبِي الْمُتَوِّكُل عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَلْه

# 

صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا رَجُلٌ بَنَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَبُصَلِّي مَعَهُ إراحع: ٢١٠٣٢.

(۱۹۳۷) حضرت ابرسعید خدری را تا سے مروی ہے کہ ایک آ دمی اس وقت آیا جب نبی ایشا تماز پڑھ بھکے تھے، نبی ایشانے فرمایا ہے کوئی آ دمی جواس پرصد قد کرے یعنی اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

(١٩٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا مَهْدِئُ بْنُ مَبْمُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ الِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِئُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ أَنَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَؤُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَشْرُفُونَ مِنْ اللّهِنِ كَمَا بَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهُمُ عَلَى فُوقِهِ فِيلَ مَا سِيمَاهُمُ قَالَ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ وَالتَّنْسِيدُ [احرجه البحارى: ١٩٨/٩]

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید بڑا تؤے مردی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا سٹرق کی جانب ہے ایک ایسی توم آئے گی جوقر آن تو پڑھیں مے کیکن دہ ان کے حلق سے بینچ بیس اترے گا ،اوروہ دین سے ایسے نکل جا کیں مے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اوروہ اس وقت تک والیس نیس آئیں مے یہاں تک کہ تیرا پی کمان میں واپس آ جائے ،کسی نے ان کی نشانی پوچھی تو تبی مائیلانے فرمایا ان کی نشانی ٹیڈ کرانا اور لیس دار چیز وں سے بالوں کو جمانا ہوگی۔

۱۱۹۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ فَنَادَةَ وَسَعِيدٌ الْجُوبُوثُ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُوثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّيافَةُ لَلَالَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَفَةٌ وراحِينَ ١١٠١.
(١١٢٣٨) حَعْرت ايوسعيد فعرى النَّفَ سے مروى ہے كہ بى النِّاسَةُ فَرايا فيافت تَن ون تك بولى ہے ، اس كے بعد جو يكه بوتا ہے ، ووصد قد بوتا ہے۔

( ١٦٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرِ عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلُّ عَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْفِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ [راسع: ١٢٢٣].

(۱۱۲۳۹) حضرت ابوسعید ٹاکٹوے مروی ہے کہ بی طفا نے فر مایا قیامت کے دن ہروموکے بازی سرین کے پاس اس کے دھوکے کا دی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق مجنڈ ابوگا۔

( ١٦٤٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا فَتَادَهُ عَنْ عَلْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى عُنْبَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُحَجَّنَ الْبَيْثُ وَلَيْعَتَمَرَّنَّ بَعْدَ خُرُوحٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [راحع: ١١٢٣٥].

(۱۱۲۴۰) حضرت ابوسعید خدری نتاتی سے سروی ہے کہ تی طیابانے فر مایا خروج یا جوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا جج اور عمرہ جاری رہےگا۔

( ١١٦٤١ ) حَلَّانَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا حَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّانَنَا يَزِيدُ بُنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيْدًا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَ فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ فِسَالِهِمْ إِلَّا مَا كَانَ لِمَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ (رامع: ١١٠١٢].

ِ (۱۹۲۱) حضرت ابوسعید خدری ٹاکٹڈ سے مروی ہے کہ تبی فیٹیانے فر مایاحسن ٹاکٹڈ اورحسین ٹاکٹڈ نو جوانان جنت کے سردار ہیں اور حضرت فاطمہ ٹاکٹی خواتین جنت کی سردار ہیں سوائے حضرت سریم بنت عمران کے۔

(١٦٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مِنُ مُصْعَبِ قَالَ ثَنَا الْآوُزَاعِیُّ عَنِ الزَّهْرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَزِیدَ اللَّذِیِّ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْمُحُدُرِیِّ آنَ آخُرَابِیًّا آتِی النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِی إِبِلَّا وَإِنِّی أُدِیدُ الْهِجُرَةَ لَمَا تَأْمُرُنِی قَالَ هَلُ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتُؤَدِّی زَکَاتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتَحْلِئُهَا بَوْمَ وِرُدِهَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ انْطَلِقُ وَاغْمَلُ وَرَاءَ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِولَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا وَإِنَّ شَأْنَ الْهِجُوةِ شَدِیدٌ [راحع: ١١١١]

(۱۱۲۳) مفرت اپوسعید خدری ناتنزے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی پانیا کی خدمت بین حاضر ہوکر بجرت کے متعلق سوال پو تیجاء نبی پانیا نے خدمت بین حاضر ہوکر بجرت کے متعلق سوال پو تیجاء نبی پانیا نے فر مایا ارہے بھٹ ا بہرت کا معاملہ تو بہت مخت ہے ، بیہ بناؤ کہ تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کیا ان کی ذکو قادا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی پانیا نے پوچھا کسی کو ہدیے کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا بھرسات ہاں! فر مایا بھرسات سمندریا درہ کربھی تمل کرتے رہو می تو اللہ تمہارے کی تمل کوضا کئے نہیں کرے گا۔

( ١٣٦٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةً عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُثُرُ الصَّوَاعِقُ عِنْدَ الْحِبَرَابِ السَّاعَةِ حَتَّى يَأْتِىَ الرَّجُلُ الْقُوْمَ فَيَقُولَ مَنْ صَعِقَ فَبْلَكُمُ الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُثُرُ الصَّوَاعِقُ عِنْدَ الْحِبَرَابِ السَّاعَةِ حَتَّى يَأْتِىَ الرَّجُلُ الْقُوْمَ فَيَقُولَ مَنْ صَعِقَ فَبْلَكُمُ الْعَدَاةَ فَيَقُولُونَ صَعِقَ فَلَانٌ وَفَلَانٌ

(۱۱۶۳۳) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کُٹاٹِٹی نے ارشاد قربایا قیامت کے قریب لوگوں پر ب ہوٹی کے دورے بوی بکٹرت سے پڑنے لکیس مے جتی کہ ایک آ دمی لوگوں ہے آ کر پو چھے گا کہ منع تم سے پہلے کون بیبوش ہوا تھا اور وہ جواب دیں مے کہ فلاں اور فلا ل محض ۔

( ١٩٦٤٤) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصُعَبٍ حَدَّفَ الْأُوْرَاعِیٌّ عَنِ الزُّهْرِیؒ عَنْ أَبِی سَلَمَةَ وَالطَّحَّاكِ الْمِشُوقِیؒ عَنْ آبِی مَعِیدٍ الْخُدْرِیؒ قَالَ بَیْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ ذَاتَ یَوْمِ یَفْسِمُ مَالًا إِذَ آثَاهُ ذُو الْخُویْشِورَ فِرَجُلٌّ مِنْ یَنِی تَمِیمٍ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اعْدِلْ فَوَاللّهِ مَا عَدَلْتَ مُنْذُ الْیَوْمَ فَقَالَ النّبِیُّ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ لَا تَجَدُونَ بَعْدِی آغْدَلَ عَلَیْکُمْ مِنْی تَلَاثُ مَوَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُ یَا رَسُولَ اللّهِ آثَاذَنُ لِی فَاضُوبَ عُنْفَهُ لَقَالَ لَا إِنَّ تَجِدُونَ بَعْدِی آغْدَلَ عَلَیْکُمْ مِنْی تَلَاثُ مَوَّاتٍ فَقَالَ عُمْرُ یَا رَسُولَ اللّهِ آثَاذَنُ لِی فَاضُوبَ عُنْفَهُ لَقَالَ لَا إِنَّ لَهُولَ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ يَعْدُونَ مِنْ اللّهِ كَالْبَصْعَةِ أَوْ كَعَدْی الْمَوْلَ السّهُمُ مَنْ الرّمِیْةِ یَنْظُرُ صَاحِبُهُ إِلَی فُوقِهِ فَلَا یَوی شَیْنًا آیَنَهُمْ رَجُلٌ إِحْدَی یَدَیْهِ کَالْبَضْعَةِ أَوْ کَتَدْی الْمُولَةِ یَنْظُرُ صَاحِبُهُ إِلَی فُوقِهِ فَلَا یَوی شَیْنًا آیَنَهُمْ رَجُلٌ إِحْدَی یَدَیْهِ کَالْبَضْعَةِ أَوْ کَتَدْی الْمُولَةِ یَنْ الرّمِیّةِ یَنْظُرُ صَاحِبُهُ إِلَی فُوقِهِ فَلَا یَوی شَیْنًا آیَنَهُمْ رَجُلٌ إِحْدَی یَدَیْهِ کَالْبَضْعَةِ أَوْ کَتَدْی الْمَالِهِ قَالَ الْو سَعِیدٍ فَاشْهَدُ الْنَی سَمِعْتُ هَذَا مِنْ یَنْ الرّمَوْنَ عَلَی فِرْ فَتَیْنِ مِنْ النّاسِ یَقَتُلُهُمْ اَوْلَی الطَّافِقَتَیْنِ بِاللّهِ قَالَ آلُو سَعِیدٍ فَاشْهَدُ الْنِی سَمِعْتُ هَذَا مِنْ

#### هي مُنزا) مَرْنُ بل يَهُو سُرِم ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ مُنسَدَ الْ سَمَنِهِ الْحُنْ رَبُّ اللَّهُ وَ اللَّهُ ال

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَى شَهِدُتُ عَلِيًّا حِينَ فَعَلَهُمْ فَالْتَمَسَ فِى الْقَتْلَى فَوَجَدَ عَلَى النَّعُتِ الَّذِى نَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٥٥ ٥ ١ ].

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید خدری بڑھ اسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیا کہ کوتقسیم فرمارہ سے کہ ذوالخویصر ہتیں آ گیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! انصاف سے کام لیجے ، نی طیا نے فرمایا بدنصیب! اگر میں بی انصاف سے کام نیس اوں گا تو اور کون لے گا؟ حضرت عمر بڑھ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی طیا نے فرمایا سے چھوڑ دو، اس کے کچھ ساتھی جیں ، ان کی نمازوں کے آھے تم اپنی نمازون کو ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے ، لیکن یہ نوگ دین سے ایسے نکل جا کیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اور آدی اپنا تیر پکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو پکھ نظر تہیں آتا، پھراس کے پیٹھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پکھ نظر تیں آتا، پھراس کی نکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پکھ نظر نہیں آتا، پھراس کے

ان میں ایک سیاہ فام آ دی ہوگا جس کے ایک ہاتھ پرعورت کی چھاتی یا چہائے ہوئے لقے جیسا نشان ہوگا ،ان لوگوں کو خرون انقطاع زیانہ کے وقت ہوگا ،اورانہی کے متعلق نیر آیت ٹازل ہوئی'' ان میں سے بعض وہ ہیں جوصد قات میں آپ پر عیب لگاتے ہیں'' حضرت ابوسعید ڈٹٹٹو فر ماتے ہیں میں اس بات کی گوائی ویتا ہوں کہ میں نے بیصد بیٹ نی فیٹٹا سے تی ہواور میں اس بات کی گوائی ویتا ہوں کہ میں نے بیصد بیٹ نی فیٹٹا سے تی ہواور میں اس بات کی بھی گوائی ویتا ہوں کہ حضرت علی ڈٹٹٹ نے ان لوگوں سے قبال کیا ہے ، میں بھی ان کے ہمراہ تھا اورا یک آ دی اس صلیے کا پکڑ کرلا یا گیا جو نی فیٹ نے بیان فر مایا تھا۔

( ١٨٦٤٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْحَسَنِ يَغْنِى ابْنَ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَلَّهِ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ يَغْنِى ابْنَ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَلَّهِ عَنْ أَبِي اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ [قال الألباني: ضعيف الاسناد ( ابو داود: سَعِيدٍ قَالَ لَكُنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ [قال الألباني: ضعيف الاسناد ( ابو داود: ٣١ ٢٨). قال شعيب: اسناده مسلسل بالضعفاء ).

(۱۱۲۵) حضرت ابرسعید خدری الآفزیہ سروی ہے کہ نبی مالیٹا نے نوحہ کرنے والی اور کان لگا کرلوگوں کی باتیں سننے والی عورت پرلعنت فرمائی ہے۔

( ١٦٦٤٦) حَدَثَنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبٍ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِئَ يُحَدُّنَ فَالَ عَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَدَكَ وَخَيْبَرَ قَالَ فَفَتَحَ اللّهُ عَلَى رَسُولِهِ فَدَكَ وَخَيْبَرَ فَوَقَعَ النّامُ فِى بَغُلَةٍ لَهُمْ هَذَا النَّوْمُ وَالْبَصَلُ قَالَ فَوَاحُوا إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَوَجَدَ رِيحَهَا فَتَاذًى بِهِ ثُمَّ عَادَ الْقَوْمُ فَقَالَ اللّا لَا تَأْكُلُوهُ فَمَنْ أَكُلُ مِنْهَا شَيْئًا فَلَا يَقُرَبَنَ مَجْلِسَنَا قَالَ وَوَقِعَ النّاسُ يَوْمَ خَيْبَرَ فِى لَحُومِ الْحُمُّرِ الْمُعْلِيَّةِ وَنَصَبُوا الْقُدُورَ وَنَصَبُتُ فِدْرِى فِيمَنْ نَصَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النّبِيَّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ اللّهُ عَنْهُ مَرَّتَهُو وَتَصَبُوا الْقُدُورَ وَنَصَبُتُ فِدْرِى فِيمَنْ نَصَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النّبِيَّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ اللّهُ عَنْهُ مَرَّتَهُونَ وَتَصَبُّتُ فِدْرِى فِيمَنْ نَصَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النّبِيَّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ الْهَاكُمْ عَنْهُ مَرَّتَهُونَ وَتَصَبُّتُ فِدْرِى فِيمَنْ نَصَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النّبِيَّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ النّهَاكُمْ عَنْهُ مَرَّتُهُونَ وَتَصَبُّتُ الْقُدُورُ وَتَصَابُوا أَلْقُدُورُ وَتَصَابُونَ وَتَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ النّهَاكُمْ عَنْهُ مَرَّتُهُونَ فَاتُونَتُ الْقُدُورُ وَتَطَلْقُ وَلُوكَ وَتَعَالَى اللّهُ عَلْمَ وَلَا اللّهِ عَنْهُ مَرَّتُهُ وَلَا فَالْدَالُولُولُ وَلَاكُولُولُ وَلَا فَكُولُولُ وَلَاكُولُولُ وَلَا فَالْعُولُولُ وَلَعُولُ اللّهُ عَلْهُ وَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ مَا لَهُ اللّهُ عَنْهُ مَاللّهُ عَنْهُ مَوْتُونُ فَاللّهُ اللّهُ وَلَى اللّهُ عَلْمَ لَيْنَا فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ مَالِلَهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ

# من الله من المن المنظم الم

(۱۹۳۷) حفرت ابوسعید خدری نگانئاے مروی ہے کہ کہ ہم لوگ فدک اور خیبر کے غزوے بیں نبی مایٹا کے ساتھ شریک تھے، اللہ نے اپنے تیفیبر کو دونوں موقعوں پر فتح عطاء فر مائی ، تو لوگوں نے بیلسن اور پیاز خوب کثرت کے ساتھ کھایا ، جب نماز کے وقت وہ سمجہ بیں نایٹا کے پاس جمع ہوئے تو نبی مایٹا کواس کی ہوئے اذبت محسوس ہوئی ، لوگوں نے جب دوبارہ اے کھایا تو نبی مایٹا نے فر مایا اے مت کھایا کرو، جو فنص اس بیس سے پڑھ کھائے تو وہ ہماری مجلس کے قریب ندا ہے۔

اسی طرح غزدہ نیبر کے موقع برلوگوں نے پالتو گدھوں کا گوشت بھی ھاصل کیا،اور ہنڈیاں چڑھادیں،ان میں میری ہنڈیا بھی شامل تھی، نبی علیبھ کواس کی اطلاع ہوئی تو نبی علیبھانے دو مرتبہ فر مایا کہ میں تنہیں اس سے منع کرتا ہوں،اس پر ساری ہانڈیاں الٹادی تمکیں،ان میں میری ہنڈیا بھی شامل تھی۔

(١٧٦٤٧) حَلَّتُنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَلَّقَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدُّنُنَا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ فِي صَلَاقٍ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ قَالَ وَظَلَّلَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ قَالَ فَلَمَّا تُؤَلِّي أَبُو هُرَيْرَةَ فَلُتُ وَاللَّهِ لَوْ جِنْتُ أَبَا سَعِيدٍ فَسَأَلُتُهُ عَنْ هَذِهِ السَّاعَةِ أَنْ يَكُونَ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَٱنْبَتُهُ فَأَجِدُهُ يُقَوِّمُ عَرَاجِينَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذِهِ الْعَرَاجِينُ الَّتِي أَرَاكَ تُقَوِّمُ قَالَ هَذِهِ عَرَاجِينُ جَعَلَ اللَّهُ أَنَا فِيهَا بَرَّكَةً كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ يُوجُهُمَا وَيَتَخَصَّرُ بِهَا فَكُنَّا نَفُومُهَا وَتَأْتِيهِ بِهَا فَرَأَى بُصَافًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَلِي يَدِهِ عُرْجُونٌ مِنْ يِلُكَ الْعَرَاجِينِ فَحَكَّهُ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَبْصُقُ أَمَامَهُ فَإِنَّ رَبَّهُ أَمَامَهُ وَلَيَبْصُقُ عَنْ يَسَادِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ فَإِنْ لَمْ قَالَ سُرَيْجٌ لَمْ يَجِدُ مَنْصَقًا فَفِي ثَوْبِهِ أَوْ نَعْلِهِ قَالَ ثُمَّ هَاجَتُ السَّمَاءُ مِنْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ فَلَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بَرَفَتُ بَرُفَةٌ فَرَأَى فَتَادَةَ بُنَ النُّعُمَان فَقَالَ مَا السُّرَى يَا فَتَادَةً قَالَ عَلِمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنَّ شَاهِدَ الصَّلَاةِ فَلِيلٌ فَٱخْبَيْتُ أَنْ الشَّهَدَعَا قَالَ فَإِذَا صَلَّيْتَ فَاثَيْتُ حَتَّى آمُرٌ بِكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَعْطَاهُ الْعُرْجُونَ وَقَالَ خُذْ هَذَا فَسَيُضِيءُ أَمَامَكَ عَشْرًا وَخَلْفَكَ عَشْرًا فَإِذَا دَخَلْتَ الْبَيْتَ وَقَرَاءَبُنَ سَوَادًا فِي زَاوِيَةِ الْبَيْتِ فَاضْرِبُهُ فَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ قَالَ فَفَعَلَ فَنَحْنُ لُحِبُّ هَلِهِ الْعَرَاجِينَ لِلَـٰلِكَ قَالَ قُلُتُ يَا أَبَا شَعِيدٍ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّقَنَا عَنُ السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْهَا عِلْمٌ فَغَالَ سَأَلْتُ النِّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ فَذَ أُعُلِمْتُهَا لُمَّ أَنْسِيتُهَا كَمَا أَنْسِيتُ لَيْلَةَ الْقَلْرِ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ [صححه ابن حزيسة: (٨٨١، و ١٦٦٠، و ١٦٢١). قال شعيب: بعضه صحيح وبعضه حسن].

(۱۱۹۳۷) حضرت ابو ہر ریوہ تالفظ سے مروی ہے کہ نی اکرم کا الفظ کے ارشاد قرمایا جعدے دن ایک ساعت الی بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بندؤ مسلم کواس حال میں میسر آجائے کہ وہ کھڑا ہوکر نماز پڑھ رہا ہوا ورانٹد ہے خیر کا سوال کر رہا ہوتو اللہ اسے وہ چیز ضرور

# هُمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ بُلِ مِنْ حَمْلِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ بُلُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِّمُ مُنْ اللَّهُ مُلِّ مُنْ اللَّهُ مُنَالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّ مُنْ اللَّهُ

عطا عفر ما دیتا ہے ،اور حضرت ابو ہر رہے و ڈی ٹیزنے اپنے ہاتھ سے اشار ہ کرتے ہوئے اس ساعت کامخضر ہونا بیان فر مایا۔

جب حضرت ابو ہریرہ بڑھٹن کی وفات ہوگئی تو ہیں نے اپنے دل میں سوچا کہ بخدا! اگر ہیں حضرت ابوسعید خدر کی بڑھڑنے کے
پاس میا تو ان سے اس گھڑی کے متعلق ضرور بوچھوں گا، ہوسکتا ہے انہیں اس کاعلم ہو، چنا نچہ ایک مرتبہ میں ان کی خدمت میں
حاضر ہوا تو ویکھا کہ وہ چھڑیاں سیدھی کر رہے ہیں، میں نے ان سے بوچھا اے ابوسعید! یہ کسی چھڑیاں ہیں جو ہیں آپ کو
میدھی کرتے ہوئے دیکے دہا ہوں؟ انہوں نے قر مایا کہ بیوہ چھڑیاں ہیں جن میں انڈ نے ہمارے لیے برکت رکھی ہے، نی مینا انہیں پیند قر ماتے تھے، ایک مرتبہ نی ماینا نے اس چھڑی ہے
مرک جانب تھوک لگا ہوا دیکھا، اس وقت نی ماینا کی ہوتو سا منے مت تھو کے کیونک سامنے اس کا رہ بہوتا ہے، بلکہ
اسے صاف کر دیا اور فر ایا کہ جب تم ہیں ہے کوئی شخص نماز میں ہوتو سامنے مت تھو کے کیونک سامنے اس کا رہ بہوتا ہے، بلکہ
باکس جانب یا یا ک رہ بے تھو کے۔

پھرای رات خوب زوروار ہارش ہوئی، جب نمازعشاء کے لئے نبی پایٹا باہرتشر بنی لائے تو ایک دم بیلی چکی ،اس میں نبی طفیا کی نظر حضرت قادہ بن نعمان ڈکٹٹٹر پر پڑی، نبی پایٹا نے پوچھا قادہ!رات کے اس وقت میں (اس ہارش میں) آنے کی کیا ضرورت تھی؟انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! مجھے معلوم تھا کہ آج نماز کے لئے بہت تھوڑ ہے لوگ آئیں گے تو میں نے سوچا کہ میں نماز میں شریک ہوجاؤں ، نبی پایٹا نے فرمایا جب تم نماز پڑھ چکوتو رک جانا ، یہاں تک کہ میں تمہارے پاس سے مگذر نے لگوں ۔۔

چنانچینمازے فارغ ہوکر نبی ملینا نے حضرت قنادہ زگائن کوایک چیڑی دی اور فرمایا یہ لے لو، یہتہارے دس قدم آگے اور دس قدم چیچے روشن دے گی، پھر جب تم اپنے گھر میں داخل ہواور وہاں کسی کونے میں کسی انسان کا سایہ نظر آئے تو اس کے پولنے سے پہلے اے اس چیڑی ہے مار دینا کہ وہ شیطان ہوگا، چنانچیانہوں نے ایسا بی کیا، اس وجہ ہے ہم ان چیڑ یوں کو پسند کرتے ہیں۔۔۔

میں نے عرض کیا کہ اے ابوسعید! حضرت ابو ہر پرہ ڈاٹٹٹنے جمیں ساعت جمدے حوالے ہے ایک حدیث سنائی تھی ، کیا آپ کو اس ساعت کاعلم ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی ہائیا ہے اس ساعت کے متعلق دریافت کیا تھا لیکن نبی ہائیا فرمایا کہ مجھے پہلے تو وہ گھڑی بتائی مجنی تھی نیکن بھر شب قدر کی طرح بھلا دی گئی ، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ پھر میں وہاں سے نکل کر حضرت عبداللہ بن سلام ڈیکٹنے کے باس چلا گیا۔

( ١٦٤٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فَكُنْحُ قَالَ سَمِعْتُ ابَا بَكُو بُنَ الْمُنْكِيدِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِقَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمِ الْغُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَلْبَسُ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ وَإِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ مَسَّى مِنْهُ [انظر: ١١٢٧].

### هي نيام آوري فيل ينيو سوم المراح هي ١٠٠٠ له هي هن النيام آوري النيار النيام آوري النيار النيام المراح المراح ا

(۱۱۷۴۸) حضرت ابوسعید ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی پیٹانے فرمایا جعد کے ون ہر بالغ آ دی پڑنسل کرنا واجب ہے اور بیا کہ و اس ون عمد ہ کپڑے بہنے ہو، اورا کرموجود ہونو خوشبو بھی لگائے۔

( ١٧٦٤٩ ) حَلَّتَنَا يُونُسُ حَكَّتَنَا لَيْكَ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ عَمْرَةَ هِيَ بِنْتُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ سَغْدِ بُنِ زُرَارَةَ الْكُنْصَارِيَّةُ ِ إِنَّ عَانِشَةَ زَوْجَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَتُ آنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يُفْتِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْلُحُ لِلْمَوْآةِ أَنْ نُسَافِرَ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ لَهَا [اعرِمه ابن حباد (٢٧٣٣)]

(۱۱۲۳۹) معزت عائشہ نظافی کو ہتا یا گیا کہ معزت ابوسعید خدری ڈیٹٹونٹو ٹل و سیتے ہیں کہ نبی ملیٹا نے فر ما یا کوئی عورت سفر اپنے محرم کے بغیر سفرنہ کرے۔

( ١٦٥٠) حَدَّتُنَا يُولُسُ حَدَّتُنَا فَلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثِنِي آبِي أَنَّ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ عُمَرَ مَرَّ بِهِ فَقَالَ لَهُ آبُنَ ثُويِدٌ يَا آبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ آرَدْتُ آبَا سَعِيدٍ الْحُدُوكَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا آبَا سَعِيدٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَصَاحِيِّ وَعَنْ أَشْيَاءَ مِنْ الْأَشْرِ بَهِ وَعَنْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَلِكَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ وَعَنْ إِنَّارَةِ الْفَبُورِ وَقَلْدُ بَلَقَنِي آنَكَ مُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكُلٍ لُحُومِ الْأَصَاحِيِّ بَعْدَ سَعِيدٍ سَمِعَتْ أَذْنَاىَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكُلٍ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ سَمِعَتْ أَذْنَاىَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَكُلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ عَمْ الْمُؤْدِ وَاللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ أَشْرَبَةٍ أَوْ الْمُؤْدِ وَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ أَشْرَبَةٍ أَوْ الْمُأْتُورِةِ قَالْ اللَّهِ مِنْ الْمُؤْدِ وَلَا أَتُهُ وَلُوا هُجُورًا وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عِلْمَ وَهُو لُوا هُجُورًا وَاللَّهُ وَالْمَعَلَمُ وَاللَّهُ وَلُوا هُجُورًا وَاحْمَ اللَّهُ وَلُوا عُمْرًا (راحع: ١٦٦٨ ٤).

(۱۲۵۰) عمروین ابت کہتے ہیں کہ ایک مرجہ حضرت ابن عمر فاقعان کے پاس سے گذر ہے، انہوں نے ابن عمر فاقعات ہے جہا کہ اے ابوعبد الرحمٰن! کہاں کا ارادہ ہے؟ انہوں نے فر مایا حضرت ابوسعید خدری فاقت کے پاس جار ہا ہوں، ہیں بھی ان کے ساتھ مال پڑا، حضرت ابن عمر فاقعات نے بھی فیقا کو قربانی کا گوشت کھانے، بھی مشروبات اور قبرستان جانے کی عمرافعت کرتے ہوئے سنا ہے، لیکن جھے پند چلا ہے کہ آپ اس حوالے ہے ہی مقتا کی کوئی حدیث بیان کرتے ہیں، انہوں نے فر مایا میں نے اپنی فیقا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بی رائی کا گوشت کرتے ہیں، انہوں نے فر مایا میں نے اپنی کا نواں ہے ہی مائیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بی رائی کا گوشت کرتے ہیں، انہوں نے فر مایا میں نے اپنی کا نواں ہے نی مائیا کو یہ فرماتے ہوئے کہ فاور نے بی کوئی دائلہ نے وسعت پیدا کروی ہے، نیز بیل ( تین دن ہے زیادہ) رکھنے ہے من کیا تھا، اب آئیں پی سکتے ہوئیکن ( یادر ہے کہ ) ہرنش آور چیز حرام ہے، اور میل نے حمیس تجویس کی مشروبات اور فیڈوں ہے، اور میل نے حمیس قبرستان جانے ہے منع کیا تھا، اب آئیں جائو کوئی بیبود د بات نہ کرتا۔

( ١١٦٥١) حَدَّلْنَا يُونُسُ حَكَنَنَا فَلَيْحٌ عَنُ شَعِيْدِ بُنِ عُبَيْدِ بُنِ السَّبَّاقِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نُوْذِنُهُ لِمَنْ حُضِرَ مِنْ مَوْقَانَا فَيَأْتِيهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَيَخْضُرُهُ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ وَيَنْتَظِرُ مَوْنَهُ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ رُبَّمَا حَبَسَهُ الْحَبْسَ الطّوِيلَ فَشَقَ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْنَ آرُفَقُ بِرَسُولِ اللّهِ أَنْ لَا

#### ﴿ مُنِهُ الْمُرْبِينِ لِيدِمْوْمِ كُولِهِ الْمُؤْرِقِينِ لِيدِمْوْمِ كُلُّ الْمُؤْرِقِينِ لِيدِمُومُ الْمُؤْرِقِينِ الْمُؤْرِقِينِ الْمُؤْرِقِينِ الْمُؤْرِقِينِ الْمُؤْرِقِينِ الْمُؤْرِقِينِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤمِنِ اللَّهُ وَلَيْنِ الْمُؤمِنِ الْمُؤمِنِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَلْمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلِي اللَّهِ مِنْ اللَّلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللْمِنْ لِلْمِنِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِلْ اللَّهِ مِنْ الللَّا

تُؤذِنَهُ بِالْمَئِينِ حَتَّى بَمُوتَ قَالَ فَكُنَّا إِذَا مَاتَ مِنَّا الْمَئِتُ آذَنَاهُ بِهِ فَجَاءَ فِى الْهَلِهِ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ إِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَنْصَرِفَ انْصَرَفَ قَالَ فَكُنَّا عَلَى ذَلِكَ طَبَقَةً أُخْرَى قَالَ فَقُلْنَا أَرْفَقُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْمِلَ مَوْتَانَا إِلَى بَيْتِهِ وَلَا نُشْخِصَهُ وَلَا نُعَنِّيَةً قَالَ فَفَعَلْنَا ذَلِكَ فَكُانَ الْأَمْرُ (صححه ابن حبان (٢٠٠٦). قال شعب: رحاله نقات ].

(۱۱۲۵) حضرت ابوسعد خدری بھاتھ سے مروی ہے کہ نجی نافید اجب یہ بینہ منورہ تشریف اے تو ہم قریب الرگ لوگوں کی اطلاع
نی مؤیدہ کو وے ویا کرتے تھے، نبی مؤیدہ اس کے پاس تشریف لاتے ،اس کے لئے استغفار فر ماتے اوراس کے مرفے تک ویسیں
بیٹے رہنے جس میں بعض اوقات بہت زیاوہ ویر یمی ہوجاتی تھی جس سے نبی نافیدہ کو مشقت ہوتی ، بالآ فرہم نے سوچا کہ نبی میلا
کے لئے آسانی اس میں ہے کہ کس کے مرفے سے پہلے ہم نبی مؤیدہ کواس کی اطلاع تذکریں، چنا نجیاس کے بعدہم نے میسمول
ایٹالیا کہ جب ہم میں سے کوئی فض فوت ہوجاتا تب ہم نبی مالیدہ کواس کی اطلاع کرتے، نبی مالیدہ اس کے اہل خاند کے پاس آکر
اس کے لئے استنفاد کرتے اوراس کی نماز جنازہ پر حادیج ، پھراگرد کنا مناسب بھتے تورک جاتے در نہوا ہیں جاتے ہاتے۔

کی تر صے تک ہم اس دوسر مصمول رعمل کرتے رہے، پھرہم نے نے سوچا کہ نی طینا کے لئے آسانی اس میں ہے کہ ہم جنازے کو نبی طانا کے تھرکے پاس لے جا کی اوراس کی تشخیص تعیمین نہ کریں، چتا نچہ ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کرویا اور اب تک ایسا ہی ہوتا چلا آر ہاہے۔

(١١٦٥٢) حَدَّلْنَا يُونُسُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٌ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْبَحْرِ حَوْلَةُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ [صححه مسلم (٢٩٢٥)]. وانظر: ١١٩٤٨].

(۱۱۲۵۲) حفرت ابوسعید خدری بین تشک سے مردی کے کہ ایک مرتبہ نی المینا نے ابن صائدے ہو چھا کہ تجھے کیا دکھائی دیتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں سندر پرایک تخت دیکھا ہوں جس کے اردگر دیہت سے سانپ ہیں، نی المینا نے فرمایا بدالجیس کا تخت دیکھتا ہے۔ (۱۲۵۲) و حَلَدُتْنَاه مُؤَمَّلُ عَنْ أَبِی نَصْرَةً عَنْ جَابِرٍ [سیاتی فی مسند حابر: ۲۳۲۲).

(١١٦٥٣) كذشة مديث الى دوسرى سند عصرت جاير التنظف بعى مروى بـ

( ١١٦٥٤ ) حَذَّنَا يُونُسُ وَسُرَيْعٌ قَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ صَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُدِى قَالَ نَهَى وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ صَلَاتَيْنِ وَعَنْ صِيَامٍ يَوْمَيْنِ وَعَنْ لِبُسَيَّنِ عَنْ الصَّلَاقِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعِيبَ الشَّمْسُ وَبَعُدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَعِيبَ الشَّمْسُ وَبَعُدَ الْعَيْدِينِ وَعَنْ الشَّيْمِ وَعَنْ الشَّيْمِ وَعَنْ الشَّعْمِ وَتَى الشَّمْسُ وَلَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمٍ الْعِيدَيْنِ وَعَنْ الشَّيْمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتِبِي الشَّمْسُ وَلَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمٍ الْعِيدَيْنِ وَعَنْ الشَّيْمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتِبِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عِلَى النَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ يُونُسُ فِي حَدِيثِهِ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ شَيْءٌ وَقَالَ سُرَيْحٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ صِيامٍ يَوْمِ الْمُحْتَى وَيَوْمِ الْمُولِي الْوَاحِدِ قَالَ يُونُسُ فِي حَدِيثِهِ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ شَيْءٌ وَقَالَ سُرَيْحٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ صِيامٍ يَوْمِ الْمُحْتَى وَيَوْم الْمُوادِ وَقَالَ سُرَيْحٌ فِي حَدِيثِهِ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ شَيْءٌ وَقَالَ سُرَيْحٌ فِي حَدِيثِهِ عَنْ صِيامٍ يَوْمِ الْمُعْرَوِ وَيَوْم الْمُعْودِ إِلْلَ الآلِالِ : صحيه (النسائي: ١٧٧٧/ ) فال شعيب: صحيح اسناده حسن (راحع: ٢١٠٤ ١١٠ عَنْ صِيامٍ )

# 

(۱۱۷۵۳) حفرت ابوسعید مختلفات مروی ہے کہ نی ملیکانے وووقت کی نماز ، وودن کے روزے اور دونتم کے لباس سے منع فرمایا ہے ، نمازعمر کے بعد سے فروپ آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک نماز پڑھنے ہے ،عیدین کے روزے ہے اورایک کپڑے میں لیننے سے یااس طرح کوٹ مارکر بیٹنے سے منع فرمایا ہے کہ انسان کی شرمگا د پر پجھی نہ ہو۔

( ١١٦٥٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَاعُلَى عَنُ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِئَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْنِي عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيّ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَهَى عَنْ لِبُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ الْلَّمَاسِ وَالْنَبَاذِ [راحع: ٢٦ / ١١].

(۱۱۷۵۵) حضرت ابوسعید بھاتھ سے مروی ہے کہ نبی طینی نے دوسم کے کہاس اور چپوکر یا کنکری پھینک کرفزید و فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٦٥٦) حَدَّتَ يَزِيدُ آخُرَنَا هِفَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِي الْعَلَائِيَةِ مُسْلِمٍ قَالَ سَالْتُ آبَا سَعِيدٍ الْمُعُلُوقَ عَنْ نَبِيدِ الْجَوِّ قَالَ قَلْتُ فَالْجُفُ قَالَ ذَاكَ آخَرُ وَآخَرُ وَآخَرُ الْجَوِّ قَالَ قُلْتُ فَالْجُفُ قَالَ ذَاكَ آخَرُ وَآخَرُ وَآخَرُ الْجَوْ قَالَ قُلْتُ فَالْجُفُ قَالَ ذَاكَ آخَرُ وَآخَرُ وَآخَرُ الإلامَا) ابوالعلانيه بَيَتُكُ كَبِي بِين كريل فَي عَرِب ابوسعيد خدرى المَّاتِّ عَلَى كَابِي مَعْلَى بِعِها تَواسِعِيد خدرى المَّاتِّ عَلَى كَابُول فَي الْوَانَهِ لَى فَي الْمَاكِلُول فَي الْمُولِ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْ اللهُ اللهُ عِلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْ اللهُ اللهُ عِلْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ يَا وَسُولَ اللّهِ إِلَّا بِالْوَالِي مُعْمَلُول وَلَمْ يَنْهُ وَالْمَ فَلَا مَلْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ فَيْ اللّهُ عِلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا وَسُولَ اللّهِ إِلّا بِالْوَالِ هِي قَالَ فَلَمْ يَأَمُولُ وَلَمْ يَنْهُ وَالْمَ اللّهُ عِلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عِلْهُ اللّهُ عِلَى اللّهُ عِلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ قَالَ عَلَى اللّهُ عِلَى اللّهُ عِلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللّهُ عِلْهُ اللّهُ عِلْهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عِلْهُ اللّهُ اللّهُ عِلْهُ عَلْهُ مُعْمَلُهُ عَلْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۱۹۵۷) حفرت ابوسعید نظافت مروی ب کدانیک آوی نے بارگاونیوت میں بیسوال عرض کیا کہ یارسول الله کا اُنتا کا اُنتا علاقے میں کوء کی بردی کثرت ہوتی ہے، اس ملسلے میں آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ ہی طبیقائے فرمایا کہ میرے سامنے یہ بات ذکر کی گئی ہے کہ بی اسرائیل میں ایک جماعت کوسنح کر دیا عمیا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون ساجا تورہ اور ہی طبیقائے اسے کھانے کا تھم دیا اور نہ دی منع کیا۔

(١٦٥٨) حَذَّنَا يَزِيدُ حَدَّنَا سُلَهُمَانُ بُنُ عَلِيٌّ حَدَّنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهَبُ بِاللَّعْبِ وَالْفِطَّةُ بِالْفِطَّةِ وَالنَّمُو بِالْتَمْو وَالْبُرُّ وِالشَّعِيرِ اللَّهِ عِلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْفِي سَوَاءً بِاللَّعْبِ وَالْفِطَةُ بِالْفِطَّةِ وَالنَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عِلَيْهِ وَالْفَعْبِ اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْفِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّ وَالْمَعْفِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْفِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْفِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْفِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالِ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللْ اللَّهُ ال

### 

الْخُدُرِيِّ وَعَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْمُغْرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ الْمَرَأُ مِنْ الْأَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ فِى وَادٍ أَوْ شِغْبٍ وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِغْبًا لَسَلَكُتُ وَادِى الْأَنْصَارِ وَشِعْبَهُمْ

(۱۱۷۵۹) حضرت ابو ہر برہ ڈاکٹڑ اور ابوسعید خدری ڈاکٹڑ سے مروی ہے کہ آیک مرتبہ تبی نائیٹائے فرمایا اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور انصار و دسرے راستے پر چل رہے ہوں تو میں انصار راستے کو اختیار کر دن گا ، اور اگر بھرت نہ ہوتی تو میں انصار بی کا ایک فر دہوتا۔

( ١١٢١) حَدُّنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنَا مُحَمَّدٌ وَمُحَمَّدُ بَنُ عُبَيْدٍ قَالَ نَنَا مُحَمَّدُ بَنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْفُوبَ بَنِ عُبَهَ عَنْ مِيامِ مَسْلَمَانَ بَنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْخُدُرِي قَالَ سَمِعْتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَنْهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمُ الْعَلْمِ وَعَنْ يَكَاحَنِي سَمِعْتُهُ يَنْهَى عَنْ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّبْحِ حَتَى تَطَلَّعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ يَوْمُ الْفِطْرِ وَالْأَصْحَى وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَوْأَةِ وَخَالِتِهَا وَبَيْنَ الْمَوْأَةِ وَعَمَّتِهَا حَتَى يَعْدُ الْعَصْرِ حَتَى يَعْدُ الْعَلْمِ وَالْمُوعِي وَالْمُ يَعْمَ اللَّهُ وَوروو و سَادَ وَلَا السَّمْسُ وَعَنْ صِيَامٍ يَوْمُ الْفِطْرِ وَالْأَصْحَى وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَوْأَةِ وَخَالِتِهَا وَبَيْنَ الْمَوْأَةِ وَعَمَّتِهَا عَنْ الْعَلْمِ وَالْمُوعِي وَالْمُ يَعْمَ اللَّهُ وَوروو و سَادَ وَلَا سَادُ وَلَ سَادُوهُ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَوْلِ وَالْمُوعِي وَالْمُوعِي وَالْمُوعِي وَالْمُوعِي وَالْمُ وَالْمُوعِي وَالْمُوعِي وَالْمُوعِي وَالْمُوعِي وَلَا عَمِولِهِ عَلَيْهُ وَمُعَلِمُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا لَكُومُ الْمُعْلِوعُ الْمُعْولِ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمُعْرَاقِ وَعَلَيْهِ الْمُوعُولِ وَالْمُولِ عَلَى الْمُعْرَاقِ وَالْمُوعُ الْمُوعُ وَمُومُ وَالْمُ وَالْمُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِعِي وَاللّهُ الْمُومُ وَلَا اللّهُ مِنْ اللّهُ وَالْمُهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَعْلَمُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُومُ وَاللّهُ وَالْمُعُومُ وَاللّهُ عَلَمُ اللّهُ الْمُوالِقُومُ اللّهُ وَالْمُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَالْمُعُومُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَال

( ١٦٦١ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَايَنَةِ

# مَنْ الْمُرْمَنِّ لِيَسِيْ مِنْ الْمُرْمِينِ لِيَسِيْ الْمُرْمِينِ الْمُرْمِينِ لِيَالِمُونَ اللَّهِ مِنْ اللّ

ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ أَنْ قَلِمُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمْ فِلْهُمْ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمُ مِنْهُمْ مِنْهُمُ وَقَالَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمُ وَلَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمُ وَلَا اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمُ مِنْهُمُ مِنْهُمُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمُ مِنْهُمُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمُ وَلِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمْرَكُمْ مِنْهُمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ أَمْرَكُمْ مِنْهُمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ أَمُوا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ أَمْرَكُمْ مِنْهُمُ مِنْ أَمْرَكُمْ مِنْهُمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ أَمْرَكُمْ مِنْهُمُ مِنْ أَمْرَكُمْ مِنْهُمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْهُمُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْهُمُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وَالّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمُ اللّهُ عَلَيْهُمُ اللّهُ عَلَيْهُمْ اللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ عَلَيْهُمْ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمُ وال

(۱۹۲۲) حضرت ایوسعید خدری پڑھٹنے سے مروی ہے کہ نبی پڑٹا نے ایک لٹکر'' جس میں بھی شامل تھا'' علقہ بن مجوز ٹرٹٹٹ ک آیادت میں رواند فرمایا ، جب ہم اپنی منزل پر پہنچ یا راستے ہی میں تھے تو حضرت علقمہ ٹڑٹٹڑ نے بچھ لوگوں کی ورخواست پر انہیں والیس جانے کی اجازت دے دی اور حضرت عبداللہ بن حذافہ سبی ٹڑٹٹ کو'' جو بدری سحابی ٹڑٹٹٹ تھے اور ان کے مزاج میں حس مزاح بہت تھی''ان کا امیر مقرد کرویا ، ان کے ساتھ والیس آئے والوں میں میں بھی تھا۔

راستے ہیں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا اور لوگوں نے کھانا پکانے کے لئے یا سردی دور کرنے کے لئے آگ جلائی،
حضرت عبدالله الله الله الله علی الله عربی ہوگا، وہ کرد گے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، اس پر دو کہنے گئے کہ ہیں تہہیں اپنے حق اور
اطاعت کی ہم دے کر کہنا ہوں کہ ہم اس آگ بھی کو د جاؤ، لوگ کورے ہوگر آگ میں کو د نے کے لئے کر کئے گئے، جب
اطاعت کی ہم دے کر کہنا ہوں کہ ہم اس آگ بھی کو د جاؤ، لوگ کورے ہوگر آگ میں کو د نے کے لئے کر کئے گئے، جب
انہوں نے دیکھا کہ بیتو واقعی آگ کی بھی چھانے گئا دی میں گو انہوں نے کہارک جاؤ، بھی تو تہارے ساتھ فداق کر رہا تھا، لوگوں
نے وائیسی پر نی طینا ہے اس کا تذکرہ کیا، تو تی طینا نے فر با چو تھی تھی گئی گئی کہ ہے۔ ان کی اطاعت مت کرو۔
زوائیسی پر نی طینا ہے اس کا تذکرہ کیا، تو نی طینا النّہ کو تھی گئی منظم و سندا آئی گئی ہو گئی گئی اللّه علیٰ و وَسَلّم آئی گئی ہو ہی ہو گئی و گئی گئی منظم اللّه علیٰ و وَسَلّم آئی گئی ہو ہی ہو گئی و گئی گئی ہو گئی ہو گئی گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی گئی ہو گئی ہو گئی گئی ہو گئی گئی ہو گئی ہو گئی گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی گئی ہو گئی گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی گئی ہو گئی ہو گئی گئی ہو گ

( ۱۱۶۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ زَيْدٍ الْعَقَى عَنْ آبِى نَضْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُلْرِی قَالَ جُلِدَ عَلَى عَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْخُلْرِی قَالَ جُلِدَ عَلَى عَفْدِ النَّبِی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحُمْرِ بِنَفْلَيْنِ آرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ جُلِدَ بَدَلَ كُلُّ نَعْلِ سَوْطًا عَلَيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحُمْرِ بِنَفْلَيْنِ آرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ جُلِدَ بَدَلَ كُلُّ نَعْلِ سَوْطًا اللهِ عَرْدَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحُمْرِ بِنَافِیْلَ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحُمْدِ بِنَافِیلَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحُمْدِ بِنَافِقَ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اللّهُ عَلَيْهِ مَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمِی ہِ کَامِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَرَدُى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَ عَلِي اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَمْرَتُهُ وَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُمُ وَلَى الْعَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا مُعَلِّمُ وَلَا عَلَيْهُ مَا مَا مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ ال اللّهُ اللّ

### هي مُنظامَدُن بليوسِي هي هي هي هي هي المنظل هي المنظل المنظل المنظل المنظل المنظل المنظل المنظل المنظل المنظل ا

( ١١٠٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَالْبُو النَّصُوعَنِ الْمِنِ آبِي ذِنْبٍ قَالَ يَزِيدُ أَخْبَوَنَا اللَّهِ أَنِي ذِنْبٍ عَنِ الزَّهُوِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنِ عَلْدِ اللَّهِ بْنِ عُنْبَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُخَلُوكِي قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْسِنَاتِ الْأَسْفِيَةِ قَالَ البُو النَّصُو أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفُواهِهَا [راجع: ١١٠٤].

(۱۱۷۷۵) حفرت ابوسعید بھٹٹڑے مروی ہے کہ نبی ملیا نے مشکیزے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے مندے مندلگا کر یا ٹی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

( ١١٦٦٦) حَلَانَا بَرْيدُ قَالَ حَلَانَا ابْنُ آبِى ذِنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى آبِى سَلَمَةً فَآتَانَا بِزُبْدٍ وَكُنْلَةٍ
 قَاسُقِطُ ذُبَابٌ فِي الطَّعَامِ فَجَعَلَ آبُو سَلَمَةً يَمْقُلُهُ بِأُصُبِعِهِ فِيهِ فَقُلْتُ بَا حَالُ مَا تَصْنَعُ فَقَالَ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ
 الْحُدْرِئَ حَدَّقِنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَ جَنَاحَى الذَّبَابِ سُمَّ وَالْآخَرَ شِفَاءٌ فَإِذَا
 وَقَعَ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ فَإِنَّهُ يُقَدِّمُ السَّمَّ وَيُؤخِّرُ الشَّفَاءَ [راحع: ١١٢٠٧].

(۱۱۹۷۷) سعید بن خالد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابوسلمہ پہنیٹ کے یہاں گیا، وہ امادے لیے کھین اور مجور دن کا مجھالے کر آئے ،اچا تک کھانے میں ایک کھی گر پڑی ،انہوں نے اپنی انگل سے اسے ڈبودیا، میں نے ان سے کہا کہ ماسوں! یہ آپ کیا کر دہرے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ جھے معفرت ابوسعید خدری ٹائٹٹ نے نبی طفیا کی بے حدیث سنائی ہے کہ کھی کے ایک پر میں زہراور دوسرے میں شفا ہ ہوتی ہے اس نے کھانے میں کھی پڑجائے تو اسے امچھی طرح اس میں ڈبو دو کیونکہ وہ زہروانے پر کو پہلے ڈالتی ہے اور شفاءوالے برکو چیچے کر لیتی ہے۔

( ١٩٦٧٠) حَدَّقَنَا يَزِيدُ وَحَجَّاجٌ قَالَا آنَا ابْنُ آبِي ذِنْبِ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حُيِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى ذَهَبَ هَوِيَّ مِنْ اللَّيْلِ حَتَّى كُفِينَا وَذَلِكَ قُولُ اللَّهِ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ وَكُلِكَ قُولُ اللَّهِ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَآمَرَهُ فَآقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ الْفَيْهُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَآمَرَهُ فَآقَامَ فَصَلَّى الطُّهُرَ وَالْحَسَنَ كُمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَقَيْتِهَا ثُمَّ إِلَّامَ لِلْمُصُورِ فَصَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَاكُ ثُمَّالًا فَاتَعَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَآمَرُهُ فَآقَامَ فَصَلَّى الطُّهُورَ وَأَخْتُونِ وَالْحَدُونِ فَلَا كَانَ يُصَلِّمَ فَي وَقَيْتِهَا ثُمَ اللَّهُ لِلْعَصُرِ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ اللَّهُ الْمُعْرِبِ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْرَبِ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عِي وَقَيْتِهَا ثُمُ اللَّهُ لِلْعُصُرِ فَصَلَاهًا كَذَلِكَ ثُمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَمْ الْعَلَيْنَ وَقَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ فِي صَلَاقٍ الْخَوْفِ قَالَ حَجَاجٌ فِي صَلَاقًا الْوَرْفِ قَالَ حَجَاجٌ فِي صَلَاقًا الْمُؤْمِلُونَ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ اللَّهُ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

(۱۱۲۱۷) حسنرت ابوسعید خدری پڑتن سے سروی ہے کہ غزد و خندق کے دن ہم نوگوں کونمازیں پڑھنے کا موقع بی بیس ملاء بہاں

تک کہ مغرب کے بعد بھی بچے وقت بیت گیا، جب قائل کے معاطے جس ہماری کفایت ہوگی '' بینی اللہ نے بیڈر ما دیا کہ اللہ

مسلمانوں کی قائل جس کفایت کر ہے گا، اور اللہ طاقتور اور غالب ہے'' تو نبی طابیہ نے حضرت بلال الائٹو کو تھم دیا، انہوں نے ظہر

کے لئے اقامت کہی، نبی طابیہ نے خوب عمد و کر کے نماز پڑھائی جیسے عام وقت جس پڑھاتے تھے، پھرا قامت کہلوا کرنماز عصر بھی اس طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت جس پڑھائے، اس وقت تک نمانے اس کے ایک اس وقت جس پڑھائے، اس وقت تک نمانے اس کے اس کا بینے وقت جس پڑھائی ، اس وقت تک نمانے اس کا بینے وقت جس پڑھائی ، اس وقت تک نمانے کا درانہ کا درانہ کا درانہ کا درانہ کا درانہ کی اس کے اپنے وقت جس پڑھائی ، اس وقت تک نمانے کے نمانے کا درانہ کا درانہ کی اس کے اپنے وقت جس پڑھائی ، اس وقت تک نمانے کا درانہ کی اس کے اپنے وقت جس پڑھائے وقت جس پڑھائے وقت جس پڑھائے کے درانہ کا درانہ کی درانہ کا درانہ کی درانہ کرنے کی درانہ کی درانہ

خوف كأتكم نازل نبيس بهوانقا\_

( ١٧٦٨) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آخِيهِ مَعْيَدٍ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِى سَعِيدٍ الْخُلْرِي هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ شَيْنًا فَقَالَ نَعَمْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ عَنُ الْعَزُٰلِ فَقَالَ وَمَا هُوَ قُلْنَا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْآةُ الْمُرْضِعُ فَيُصِبِ مِنْهَا وَيَكُوهُ أَنْ تَحْمِلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا وَتَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرَهَا فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَحْسِلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَلَرُ (راجع: ١١١٩٠).

(۱۲۲۸)معبد بن سیرین میکند کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ڈھٹڑ سے بع چھا کہ کیا آ ب نے نبی میٹھ ے عزل کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! ہم نے نبی مالیہ سے عزل کے متعلق سوال بوجھا تو نبی ملیّا نے فر مایا وہ کیا ہوتا ہے؟ ہم نے بتایا کہا یک آ دمی کی بیوی بیچ کودودھ پلارہی ہوتی ہے،ای زمانے میں وواس کے'' قریب'' جاتا ہے کیکن وہ اس کے دوبارہ امید سے ہونے کو بھی اچھانہیں جھتا للذا آپ حیات کو باہر ہی خارج کر دیتا ہے،ای طرح ایک آ دمی کی ایک بائدی ہوا دراس کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہ ہو، وہ اس کے قریب جاتا ہے لیکن اس کے امیدے ہوئے کوا جھانہیں سمجھتا ،لپذاوہ عزل كرتاب، ني مليُّا نے فر مايا اگرتم اس طرح نه كروتو كوئى فرق نبيس بڑے گا، كيونكها ولا د كا ہونا تو نقد رہے ساتھ وابستہ ہے۔ (١٧٦٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنَا شُفْيَةُ عَنَّ خُلَيْدِ بُنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرُ قَالَا سَمِعْنَا أَبَا نَضْرَةَ يُحَدَّثُ عَنَّ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَاثِيلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا وَالْمِسْكُ أَطْيَبُ الطَّيبِ [راجع: ١١٨٦].

(۱۱۲۹) حضرت ابوسعید خدری تلافظ سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا بنی اسرائیل میں ایک عورت نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اوراس کے تلینے کے نیچے مشک بھردی ،اور مشک سب سے بہترین خوشبو ہے۔

( ١١٦٧ ) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ (ح) و حَدَّلَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بُنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْنَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَأَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِي فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَٱلْتُهُ عَنُ الْعَزُلِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى غَزُورَةِ بَنِى الْمُصْطَلِقِ فَأَصَبُنَا سَبَايَا مِنْ سَبْيِ الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَكَاتُ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَٱخْبَبْنَا الْعَزْلَ وَآرَدْنَا أَنْ نَعْزِلَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ٱظْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهُ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَفْعَلُوا مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَالِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَّا وَهِيَ كَالِنَةٌ [صححه البخاري (٢٥٤٢)، ومسلم(٢٤٨)].

[انظر: ۱۱۲۱۱، ۱۸۸۱، ۱۸۲۴].

(۱۲۷۰)حضرت ابوسعید خدری ڈائٹۂ ہے مروی ہے کہ ہم لوگ غز وہ ہنومصطلق کے موقع پر نبی مایٹلا کے ساتھ روانہ ہوئے ،ہمیں

# 

قیدی ملے ہمیںعورتوں کی خواہش تھی اور تنہائی ہم پر بڑی شاق تھی ،اور ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدیہ لے کر چھوڑ دیں اس لئے نبی پایٹا سے عزل کے متعلق سوال ہو چھا، نبی پایٹا نے فر مایا اگرتم ایسانہ کر دتو کوئی فرق نہیں پڑے گا ، قیامت تک جس روح نے آتا ہے ووآ کررہے گی۔

(١٠٦٧٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْرَنَا سُفْيَانُ عَنُ آبِيهِ عَنِ ابْنِ آبِى نَعْمِ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْحُدُورِى قَالَ بَعَثَ عَلِيَّ وَهُوَ بِالْيَمْنِ إِلَى النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْهَ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَفْرَ عِ بُنِ حَابِسٍ الْحَنْظِلِيِّ ثُمَّ آخِدِ بَنِي مُخَاشِعِ وَبَيْنَ عُيَئِنَةً بُنِ بَدُرِ الْفَوَارِيِّ وَبَيْنَ عَلَقْمَةً بُنِ عُلاتِهِ الْغَيْمِ الطَّائِيُّ ثُمَّ آخِدِ بَنِي بَهُو الْفَوَارِيِّ وَبَيْنَ عَلَقْمَةً بُنِ عُلاتُهَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ آخِدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ وَيُدْ الْعَيْمِ الْفَوْرِيِّ وَبَيْنَ وَيُوسَتُ قُرْيُشُ وَالْأَنْصَارُ فَقَالُوا يُعْطِي صَنَادِيدَ آهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا قَالَ الْحَيْرِ الطَّائِينُ ثُمَّ آخِدِ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَقَالَ الْحَيْمِ الطَّائِقُ مُ قَالَ فَالْفَالِ وَجُلَّ عَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِيءُ الْحَيْمِ كُثُّ اللَّحْيَةِ مُشُوفُ الْوَجْنَيْنِ مَحْلُوقٌ قَالَ فَقَالَ إِنَّا مُصَعِدًا أَيْ اللَّهُ إِنَا عَصَيْبُهُ أَيْأَمَنِينِ كُثُّ اللَّحْيَةِ مُشُوفُ الْوَجْنَيْنِ مَحْلُوقٌ قَالَ فَقَالَ وَمُلْ الْمُونَدِينَ فَالَ فَصَالَ وَجُلَّ مِنْ الْوَيْمِ عَنْ اللَّهُ وَاللَّهُ فَالَ فَقَالَ اللَّهُ إِنَا عَصَيْبُهُ أَيْأَمَنِينِي عَلَى الْمُؤْلِقِ وَسَلَّمَ أَوْالُهُ فَيْلُونَ الْفَوْمِ فَلْمُ اللَّهُ إِنَّا الْمُوسَلِقِ مَا اللَّهُ عِلْمُ الْمُولِي الْمُؤْلِقِ وَسَلَّمَ أَوْلُولَ الْمُنْ الْولِيدِ فَمَنَعَهُ فَلَمَا وَلَى السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتَلُونَ آهُلَ الْمُ الْمُولِي لِينَ آنَ آذَرَكُتُهُمُ لَالْمُلْكُمْ وَيَدَعُونَ أَهُلَ الْمُولِي لِينَ أَنَا آذَرَكُتُهُمُ لَالْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ فَلَمُ عَلَى السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتَلُونَ آهُلُ الْمُولِي لِينَ آنَ الْمُولِي فِيلًا اللَّهُ وَلِي الْمُنْ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُونَ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللْمُؤْلُو

(۱۲۷۱) حفرت ابوسعید بناتلائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی بناتلائے کی سے ونے کا ایک مکڑا دیا غت دی ہوئی کھال میں لیب کر' جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی' ' ہی باتھ کی خدمت میں بھیجا، ہی باتھ نے اسے زیدالخیر، اقرع بن حابس، عبینہ بن حصن اور علقہ بن علاشہ یا عامر بن طفیل چار آ دمیوں میں تقلیم کردیا، بعض قربی سے ابد جو گلاگا ورانسار وغیرہ کواس پر کہھ یو جے محسوں ہوا کہ نبی باتھ اسا دیدِ نجد کو دیئے جاتے ہیں اور ہمیں چھوڑ ہے دیئے ہیں، نبی باتھ نے ان سے فرمایا آئی ویر میں گہری آئے تھوں، مرخ رخساروں، کشادہ پیشانی بھنی ڈاڑھی، تبہتد خرب او پر کیا ہوا اور سرمنڈ وایا ہوا ایک آ دی آیا اور کہنے لگایا رسول اللہ تجھے اہل خدا کا خوف سے بے میں بیٹھ نے فرمایا کہ اگر ہیں اللہ کی نافرمانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا اللہ تجھے اہل زہن پراہین بنائے اور تم مجھے اس کا ایمن نہیں بنا سکتے ؟

عالبًا حضرت خالدین ولید جوائد کہنے گلے یا رسول الله کا گھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن ماردوں؟ نبی میٹانے انہیں ردک دیا ،اور جب وہ چلا ممیا تو فر ما یا کہ اس محض کی نسل میں ایک ایک قوم آئے گی جوتر آن تو پڑھیں سے لیکن وہ ان کے حلق سے بینجیس از سے گا ،اوروہ وین سے ایسے نکل جا تا ہے وہ مسلمانوں کوئل کریں ہے اور بت پرستوں کوچھوڑیں ہے ،اگر میں نے انہیں پالیا تو توم عاد کی طرح قل کردن گا۔

( ١٧٦٠٢) حَدَّقَا سُرَيْجٌ حَدَّقَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ اسْنِنْجَارِ الْآجِيرِ حَتَّى بَيْنَ آجُرُهُ وَعَنُ النَّجْشِ وَاللَّمْسِ وَإِنْقَاءِ الْحَجَوِ (راحع:١١٥٨١)

# هي منظارتين لينوس المحالي هي المحالي هي المحالي هي المنظاري المنظا

(۱۱۷۷۳) حفرت ابوسعید طدری ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نی طائٹانے اس وقت تک کسی مخص کومز دوری پررکھنے سے منع فرمایا ہے۔ جب تک اس کی اجرت شدواضح کروی جائے ، نیرزیج میں وجو کہ ، ہاتھ لگانے یا پھر کیسننے کی شرط پر تن کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔ (۱۲۷۷ ) حَدَّثَ مُسرَیْج حَدَّثَ ابْنُ وَهُبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْع حَدَّثَهُ عَنْ آبِی الْهَیْسَمِ عَنْ

١١١٧) صنعت تسريج صنعت بهن وهمي عن عصور بي المحاوي الى دراجا اب المستميع عندنه عن ابيى الهيسج عر أبي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَصْدَقُ الرُّؤُيَّا بِالْأَسْحَارِ [راحع: ١١٢٦٠].

(۱۱۷۷۳) حفزت ابوسعید خدری بناتش مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر بایا سب سے زیادہ سیجے خواب و وہوتے ہیں جوسحری کے وقت دیکھے جائمیں۔

( ١١٦٧٤ ) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَآيَتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا عَلَيْهِ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا يَغْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [صحه ابن حزيمة: ( ٢ - ١٥)، وان حباد ( ١٧٢١)، والحاكم ( ٢١٢/١) وقال الترمذي: حسن غربب]. [انظر: ١١٧١٨].

(۱۱۲۷۳) اور گذشته سندیق سے مروی ہے کہ نبی علیٰ ارشاد فر مایا جب تم سمی مختص کو مجد میں آنے کا عاوی دیکھوتو اس کے ایمان کی گوائی دوء کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ کی معجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جواللہ پراور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

( ١١٦٧٥ ) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الرَّبُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْهِيَامَةِ سَيُعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ مِنْ أَهْلِ الْكُرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكُرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَجَالِسُ الذِّكْرِ فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن حبان ( ٨١٨). اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٧٤٥].

(۱۱۷۵) اورگذشته سند بی سے مروی ہے کہ نی طبیقائے فرمایا تیا مت کے دن القد تعالیٰ فرمائیں سے علقریب بہاں جمع ہونے والوں کومعزز لوگوں کا پیدیل جائے گا، کسی نے بوچھا یا رسول اللہ فاقی کی است کون لوگ مراوجیں؟ فرمایا مسجد وں میں مجلس ذکروا لے لوگ ۔

( ١١٦٧٦ ) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱكْثِيرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجُنُونَ إصحمه ابن حبان (١١٧)، والحاكم (٩/١). وعده الذهبي من الاحاديث المنكرة على دراج في مبزاه. اسناده ضعيف). [انظر: ١١٦٩٧].

(۱۲۷۲) اور گذشتہ سند ہی ہے سروی ہے کہ جناب رسول الله کا نظام ارشاد قر مایا اللہ کا ذکر اتنی کثریت ہے کرو کہ لوگ تہیں دیوانہ کہنے لگیس۔

( ١٦٧٧ ) حَدَّثُنَا يُونُسُ وَسُرَيِّجٌ قَالَا ثَنَا فَلَيْحٌ عَنُ آيُوبٌ بُنِ حَبِيبٍ عَنُ آيِي الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَرُوانَ وَهُوَ يَسْأَلُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِئَ هَلْ نَهِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَفَّسَ وَهُوَ يَشُرَبُ فِي إِنَاتِهِ

### هي مناها فري الربيوس في هي المنافق ا

فَقَالَ أَبُو سَمِيدٍ نَعَمُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّى لَا أُرْوَى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَإِذَا تَنَفَّسُتَ فَنَحُ الْمَاءَ عَنُ وَجُهِكَ قَالَ فَإِنِّى أَرَى الْقَذَاةَ فَأَنْفُخُهَا قَالَ فَإِذَا رَأَيْتَهَا فَآهُوفُهَا وَلَا تَنْفُخُهَا [راجع: ١١٢٢].

(۱۱۹۷۸) حضرت ایوسعید فدری شافت سے مروی ہے کہ بی عیدا نے فرمایا قیامت کے دن اللہ کے زو یک سب سے بڑی امانت اس محتی ہے ہا ہوں ہورہ فض کے پاس ہوگی جواپی بیوں سے جہاب ہوں ہورہ فض اپنی بیوی کی پوشیدہ باتیں ہے باتا ہیرے۔ (۱۱۹۷۹) حَدَّقَنَا سُرَیْج حَدَّقَنَا اللهِ لَیْنَ مَنْ اللهِ لَیْنَ مَنْ سَرَیْج عَدْدَ اللّهِ لَیْنَ مَنْ سَرَیْج عَدْدَ اللّه عَدْدِی بِالْمَدِینَةِ فَسَالُتُه عَنْ حَالَتِ وَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ الّذِی کَانَ لَیْنَ کَتِفَیْهِ صَلّی اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ الّذِی کَانَ لَیْنَ کَتِفَیْهِ صَلّی اللّه عَلَیْهِ وَسَلّمَ الدّرح الذرادی فی الشمائل (۲۲)

(۱۱۷۷) غیاث بمری بکتنے کہتے ہیں کہ ہم لوگ مدینہ منورہ بیں حضرت ابوسعید خدری پڑٹنز کی مجلس بیس شریک ہوتے تھے ، بی نے ایک مرتبدان سے نبی بابنیم کی مہر نبوت ''جو دو کندھوں کے درمیان تھی'' کے متعلق پو مچھا تو انہوں نے اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا کہ نبی بابنا کے دونوں کندھوں کے درمیان گوشت کا اتنابز انجرا ہوانکڑا تھا۔

( .١١٦٨ ) حَدَّقَنَا حَسَنُ بُنُ الرَّبِيعِ قَالَ ثَنَا جَعُفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيْ بُنِ عَلِيٍّ عَنُ آبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْحَسَّحَ الطَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمُدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ إِراحِع: ١١٤٩٣.

(١١٦٨٠) حفرت ايوسعيد خدرى المُتَوَّدُت مروى ہے كہ ني مَيْنا جب اللَّهُ الْحُبَرُ كِه كرنماز شروع كرتے توسُبْحَامَكَ اللَّهُمَّ وَمِحَمْدِكَ وَتَبَادُكَ اسْمُكَ وَمَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهُ غَيْرُكَ كَتِّ تِصْدِ

( ١٦٨٨ ) حَدَّلْنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بُنُ سَوَّارٍ فَالَ حَدَّثَ لَيْثٌ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِى ابْنَ يَوِيدَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ آبِي بَكُرِ بْنِ

# هي مندان سينواكن دي المنظم المنطق ا

الْمُنْكَدِرِ أَنَّ عَمُرُو بُنَ سُلَيْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْغُسُلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسَّوَاكَ وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ الطَّيبِ مَا يَقُدِرُ عَلَيْهِ إراجع: ١١٢٧٠).

(۱۱۲۸۱) حضرت ابوسعید بلاتیز ہے مروی ہے کہ نبی ایتا نے فر مایا جعہ کے دن ہر بالغ آ دی پر خسل کرتا، مسواک کرتا، اورا پنی مخبح اکش کے مطابق خوشبولگا تاخواہ اینے گھر کی ہی ہو، واجب ہے۔

(١٦٨٢) حَدَّقَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّقَنَا سَلَمَهُ بْنُ الْفَصْلِ حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَابِتِ بْنِ شُرَّحُبِيلَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِئَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِثِى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ بِالْمَدِينَةِ عَلَى لَأْوَائِهَا وَشِنَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِبَامَةِ (واحع: ١٦٢٦).

(۱۱۸۲) حضرت ابوسعید خدری دی گفتا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی ملائقا کو بیافر ، تے ہوئے سا ہے کہ جو محفق مدینہ منور ہ کی تکالیف اور پریشانیوں پرمبر کرتا ہے ، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

( ١٧٦٨٣ ) حَدَّثَنَا آبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَكَانَ أَحَدَ الصَّالِحِينَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكِدِرِ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ لَهُ أَفْرِهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّى السَّلَامَ

(۱۱۷۸۳) محمہ بن متلکہ ر مُیشق<sup>یم</sup> کہتے ہیں کہ میں حضرت جابر رفٹاؤ کے پاس ان کے مرض انوفات میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ تبی روٹ<sup>یوں</sup> سے میراسلام کبرد بیجئے گا۔

( ١١٦٨٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ذَرَّاجٍ عَنْ آبِي الْهَيْشَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو تَجُوبَةٍ [راحع: ١١٠٧١].

(۱۱۷۸) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی میٹانے فر مایا لغزشیں اور ٹھوکریں کھانے والا میں بر دیار بنآ ہے اور تجربہ کارآ دمی ہی ٹھمند ہوتا ہے۔

( ١٧٦٨٥) حَدَّقَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ آنُحَبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ حِ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهُوِئَ قَالَ حَدَّقِنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ النَّهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ انْحِينَاثِ الْأَسْقِيَةِ [راجع: ١١٠٤].

(۱۱۷۸۵) حضرت ابوسعید رفتاناے مروی ہے کہ میں نے ساہے کہ نبی ماہیا نے مشکیز ہے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے مندلگا کریانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

#### هي مُنايَّامَنَ فِي الْمُعْلَى فِي اللهُ وَهِي اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ م مِنْ مُنايَّامِنَ فِي اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ

ِ (١١٦٨٦) حَذَّكَ الْهُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِي الْمَوَالِ مَوُلَى لِآلِ عَلِيٌّ قَالَ ثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِي عَمْرَةَ قَالَ كَانَتُ جَنَارَةٌ فِي الْحِجْرِ فَجَاءَ آبُو سَعِيدٍ فَوَسَّعُوا لَهُ فَابَى أَنْ يَتَقَدَّمَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا إِراحِع: ٤ ١١٥٥.

(۱۲۸۷) عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ بینیز کہتے ہیں کہ ایک سرتبہ حضرت ابوسعید ڈھٹڈ کو کسی جنازے کی اطلاع دی حمٰی ، جب وہ آئے توانیس دیکی کرکوگوں نے اپنی جگہ ہے ہمنا شروع کر دیالیکن انہوں نے آگے بزھنے ہے انکار کر دیااور فر مایا کہ نی میٹانے فرمایا بہترین جنس وہ ہوتی ہے جوزیا دہ کشارہ ہو۔

(١١٦٨٧) حَذَّنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَذَّنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عُفْبَةً بْنِ عَبْدِ الْفَافِرِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ رَجُلًا مِشَنُ حَلّا مِنْ النّاسِ رَعَسَهُ اللّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَلَمّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَدَعَا بَنِيهِ فَقَالَ أَى آبِ كُنْتُ لَكُمْ فَالُوا خَيْرَ آبٍ قَالَ فَإِنّهُ وَاللّهِ مَا ابْتَارَ عِنْدَ اللّهِ خَيْرًا فَطُ فَإِذَا مَاتَ فَآخُو قُوعً جَنّى إِذَا كَانَ فَحُمّا فَاسْحَقُوهُ ثُمَّ أَذُرُهُ فِي يَوْمٍ يَعْنِي رِيحًا عَاصِفًا قَالَ رَقَالَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آخَذَ مَوَائِيفَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبّى فَقَعَلُوا وَرَبّى لَمّا مَاتَ آخُرَقُوهُ حَتَى إِذَا كَانَ فَحُمّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آخَذَ مَوَائِيفَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبّى فَقَعَلُوا وَرَبّى لَمّا مَاتَ آخُرَقُوهُ حَتَى إِذَا كَانَ فَحُمّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آخَذَ مَوَائِيفَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبّى فَقَعَلُوا وَرَبّى لَمّا مَاتَ آخُرَقُوهُ حَتَى إِذَا كَانَ فَحُمّا سَحَقُوهُ ثُمّ آذُرَوهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ قَالَ رَبّهُ كُنْ فَإِذَا هُو رَجُلُ قَالِمٌ قَالَ لَهُ رَبّهُ مَا حَمَلَكَ عَلَى الّذِى صَنَعْتَ سَحَقُوهُ ثُمّ آذُوهُ مُ فَى يَوْمٍ عَاصِفٍ قَالَ رَبّهُ كُنْ فَإِذَا هُو رَجُلُ قَالِمٌ غَيْرُهَا أَنْ عَقَرَ اللّهُ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ مَرّةً مَا تَكَلّاقُهُ عَيْرُهَا أَنْ عَقَرَ اللّهُ لَهُ قَالَ الْحَسَنُ مُ آبَاتُ فَاللّهُ فَالْمُؤْهُ عَيْرُهَا أَنْ عَقَرَ اللّهُ لِمُ مَعْافِيهِ [صحم المحارى تَلَاقًاهُ عَيْرُهَا أَنْ عَقْرَ اللّهُ لِمُ مُعَافِيهِ [صحم المحارى ومسلم (٢٤٧٧)، وامن حال (١٤٤٩، و١٥٥)، وانظر: ١٤٤٧) ومسلم (٢٤٧٧)، وامن حال (١٤٤، و١٥٠)، وانظر: ١٤٤٧) والفر: ١٤٤٧.

(۱۱۸۸) حضرت ابوسعید خدری بڑھڑ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله فُلُونِیْ نے ارشاد فرمایا پہلے زمانے ہیں ایک آوی تعا جے اللہ نے مال واولا دسے خوب نو از رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اسپینے جیؤں کو جلایا اوران سے

پوچھا کہ ہیں تبہاراکیسا باپ ٹابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیکن تبہارے باپ نے بھی کوئی نیکی کا کام نہیں

کیا، اس لئے جب ہیں مرجا دُن تو جھے آگ ہیں جلا کرمیری را کھ کوئیں لینا، اور تیز آندھی والے دن اسے سمندر میں بہادینا

اس نے ان سے اس پروعد ولیا، انہول نے وعدہ کرلیا اور اس کے مرنے کے بعد وعدے پڑھل کیا، اللہ نے ''کن' فرمایا تو وہ

ہینا جا گنا کھڑا ہو گیا، اللہ نے اس سے بو چھا کہ تونے بیر کت کوں کی؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ ہے ، اس

وات کی تم جس کے دست قدرت ہیں محمؤ اُلگھُنام کی جان ہے، اللہ نے اسے بیاد اورا کی مغفرت فرمادی۔

( ١١٦٨٨ ) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِى هَارُونَ الْعَبْدِيِّ وَمَطَرَّ الْوَرَّاقُ عَنْ آبِى الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُمُلَأُ الْأَرْضُ جَوْرًا وَظُلْمًا فَيَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِثْرَتِى يَمُلِكُ سَبْعًا أَوْ يَسْعًا فَيَمُلَأُ الْأَرْضَ فِسْطًا وَعَذْلًا (راحع: ١١١٤٧)

### هي مُناهُ امْرُينَ بل يَنْ حَرَّم كِهُ هِي اللهُ مِنْ لِيَالِمُ مُنْ لِيَالِمُ مُنْ كَانِينَ اللَّهُ مِنْ لِي

(۱۱۲۸۸) حفرت ابوسعید خدری جی شوئے سروی ہے کہ نبی طینی نے فرمایا زمین ظلم وجور ہے بھری ہوئی ہوگی ، پھر میرے اہل بیت میں سے ایک آوی نکلے کا ، وہ زمین کواس طرح عدل والصاف ہے بھردے کا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجورہے بھری ہوگی ، اور وہ سات یا نوسال تک رہے گا۔

( ١١٦٨٨ ) حَلَّتُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آبِى نَضُرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ البَيِّيُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَّاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ عَدْرَكِهِ آلَا وَلَا غَدْرَ أَعْظَمُ مِنْ إِمَامِ عَامَّةٍ [راجع: ١١٠٥٣].

(۱۱۱۸۹) حضرت ابوسعید بڑھؤے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا یا در کھو! تیا مت کے دن ہر دھوکے باز کااس کے دھوکے ہازی کے بیقد را یک جھنڈ ابوگاء یا در کھوسپ سے زیاد و ہڑاوھو کہاس آ دمی کا ہوگا جو اپورے ملک کاعمومی حکمران ہو۔

( ١١٦٩ ) حَدَّلَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِيُّ وَأَبِى هُرَيْرَةً قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ مَنْ يَخُرُجُ مِنْ النَّادِ رَجُلَانِ يَقُولُ اللَّهُ لِأَحَدِهِمَا يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعُدَدُتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ وَهُوَ أَشَدُّ الْهَلِ النَّارِ حَسْرَةً وَيَقُولُ لِلْآخَرِ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعُدَدُتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلُتَ خَيْرًا أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ نَعَمُ يَا رَبِّ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو إِذْ أَخْرَجْتَنِي أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا أَبَدًا فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَفِرَّنِي تَخْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَٱلسَّتَظِلُّ بِظِلْهَا وَآكُلٌ مِنْ تَمَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَانِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا بَسَالَهُ غَيْرَهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنْ الْأُولَى وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبُّ هَذِهِ لَا ٱسْأَلُكَ غَيْرَهَا ٱقِرَّنِي تَخْتَهَا فَٱسْتَظِلَّ بِظِلْهَا وَآكُلَّ مِنْ تَعَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَانِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آذَمَ اللَّمْ تُعَاهِدُنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يُسْأَلَهُ غَيْرٌهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَخْسَنُ مِنْ الْأُولَيَيْنِ وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا ٱسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَٱقِرَّنِي تَحْتَهَا فَٱسْتَظِلَّ بِظِلْهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ ٱللَّمْ تُعَاهِدُنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلُهُ غَيْرَهَا لَيَسْمَعُ أَصُوَاتَ أَهُلِ الْجَنَّةِ فَلَا يَتَمَالَكُ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ ٱذْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ ثَبَارَكَ وَنَعَالَى سَلُ وَتَمَنَّ وَيُلَقَّنَّهُ اللَّهُ مَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ فَيَسُأَلَ وَيَتَمَنَّى مِقْدَاوَ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ مِنْ آيَّامِ الدُّنيَّا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ لَكَ مَا سَالْتَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَخَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ حَذَثُ بِمَا سَمِعْتَ وَأَحَدُّكُ بِمَا سَمِعْتُ [احرجه عبد بن حميد (٩٩١) اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٧٣١].

(۱۱۲۹۰) حضرت ابوسعید خدری پی تواور حضرت ابو ہر یرہ پی تائیز ہے مروی ہے کہ بی میتا نے فرمایا جہم سے سب ہے آخریس دو

# هي مناه اَمَانُ الله عَنْ الله عَلْ الله عَلْ الله عَلْ الله عَلْ الله عَلْ الله عَلْ

آ دمی نکلیں کے ،ان میں ہے ایک ہے اللہ فرمائے کا کرا ہے این آ دم ا تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کو نیک عمل کیا ہے یا جھے سے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کہے گائیں پروردگار! چنا نچراللہ کے تھم پراسے دوبارہ جہنم میں داخل کردیا جائے گاور وہ تمام اہل جہنم میں سب سے زیادہ حسرت کا شکار ہوگا ، پھر دوسرے سے پوچھے گا کہا ہے این آ دم! تو نے آج کے ون کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی نیک عمل کیا ہے یا جھ سے کوئی امیدر تھی ہے؟ وہ کہے جی پروردگار! جھے امید تھی کراگر تو نے تھے ایک مرجہ جہنم سے نکا لا تو دوبارہ اس میں داخل نہیں کرےگا۔

ای اثناه یں وہ ایک ورخت و کیے گاتو کہے گاکہ پروردگار! مجھے اس ورخت کے قریب کروے تاکہ ہیں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں ، انشداس سے بیوعدہ لے گاکہ دہ اس کے علاوہ ہی تینیں مائے گا گا ورا سے اس ورخت کے قریب کردے گا ، اور دخت و کیے گاتو کہے گاکہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کرد سے تاکہ ہیں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں ، انشداس سے پھروہی وعدہ لے گا ، اچا تک وہ اس سے بھی خوبصورت ورخت و کیے گا کہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کرد سے تاکہ ہیں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس سے پھل کھاؤں ، انشداس سے پھروہی وعدہ لے گا ، پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کرد سے تاکہ ہیں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس سے پھل کھاؤں ، انشداس سے پھروہی وعدہ لے گا ، پروردگار! مجھے جنت میں واخل قریب انشداس سے پھروہی وعدہ لے گا ، پروردگار! مجھے جنت میں واخل قریب ان قریب انسان سے ایک گنا حزید دیا جائے گا اور مضرت ابو ہریرہ بھی تا اور سعید بھی تا عزید دیا جائے گا اور مضرت ابو ہریرہ بھی تا ہو ہوں اس سے دی گنا حزید دیا جائے گا اور مضرت ابو ہریرہ بھی تا مطابق اسے دنیا اور اس سے دی گنا حزید دیا جائے گا اور مضرت ابو ہریرہ بھی تا تو میں اسے دی گنا حزید دیا جائے گا اور مشرت ابو ہریرہ بھی تا تر میں اسے دی گنا حزید دیا جائے گا اور مشرت ابو ہریرہ بھی تا تو کہ تو میں اور اس سے دی گنا حزید دیا جائے گا ہوران میں سے ایک نے دو سرے سے کہا کہ آپ اپنی تی ہوئی صدیت بیان کرتے رہیں اور میں اپنی تی ہوئی صدیت بیان کرتے رہیں اور میں اپنی تی ہوئی صدیت بیان کرتے رہیں اور میں اپنی تی ہوئی صدیت بیان کرتا رہتا ہوں۔

(١٣٦٩١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ٱلْلَحَ الْٱنْصَادِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْٱنْصَارِ إِيمَانٌ وَبُغُضُهُمْ نِفَاقٌ

(۱۹۷۹) حضرت ابوسعید خذری بی شنزے سے مردی ہے کہ نبی میٹیانے فرمایا انصار کی محبت ایمان کی علامت ہے اور ان سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

(١٦٩٢) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بُنِ وَزُدَانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَلَسَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَلَسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَلَسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُونُ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَعَلَى الْمُؤْهُ فَأَتَى الْكُورَابِيُّ فِى آخِرِ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْكَعْتَ رَكُعَتَيْنِ قَالَ فَامْرَهُ فَآتَى الْوَحْبَةَ الْمِنْبَرِ فَرَكُعَ رَكُعَتَيْنِ [انظر: ١١٢١٥].

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری بین شاعر مردی کے کہا کیک سرتبہ جمعہ کے دن ہم نی این کا کے ہمراہ منے کہا کیک دیہاتی آ وی مجد نبوی میں داخل ہوا ،اس وقت نی ماید منبر پر خطبہ ارشا وفر مار ہے تھے ، وو چھیے ہی بینے گیا نی ایک اس سے بوچھا کہتم نے دور کعتیس

# 

پڑھی ہیں؟اس نے کہانہیں ، بی طبیعانے اسے دور کعتیس پڑھنے کا تھم دیا ، چنانچیاس نے منبر کے باس آ کر دور کعتیس پڑھیں۔

( ١١٦٩٣) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ هُبَيْرَةً عَنُ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ آنَهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِيَّ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَوَجَدَ رِبِحَ ثُومٍ مِنْ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ لَمَّا فَرَعَ يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ فَيَأْكُلُ مِنْ هَذَا الْخَبِيثِ ثُمَّ يَأْتِي فَيُؤْذِينَا [ينكرر بعده].

(۱۱۹۹۳) حضرت ایوسعید خدری پڑٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک ون نبی مائیٹا نے ہمیں نماز پڑھائی ، ایک آ دمی کے منہ ہے لہمن کی بو محسوس ہوئی ، آب سِکٹائیٹا کے نماز سے فارغ ہوکرفر مایاتم میں ہے ایک آ ومی جا کراس گندی چیز کوکھا تا ہے اور پھر ہمارے پاس آ کر ہمیں اذبیت و بتاہے۔

( ١٧٦٩٤ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشٍ قَالَ سَمِعْتُ ابَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ فَذَكَرَهُ

(۱۱۲۹۴) گذشته حدیث اس دوسری سند یجی مروی ہے۔

( ١١٦٩٥) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْفَعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَالْمُهُلِ قَالَ كَعَكْرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قَرُّبَ إِلَيْهِ سَقَطَتُ فَرُونُهُ وَجُهِهِ فِيهِ إِنَالِ الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨١، و٢٣٢٥)].

(۱۱۹۵) حفرت ابوسعید غدری دانشے سروی ہے کہ نبی طائبہ نے ''محالمهل'' کی تغییر میں فر مایا جیسے زیتون کے تیل کا تلچست ہوتا ہے، جب وہ کی جبنمی کے قریب کیا جائے گا تو اس کے چبرے کی کھال جنس جائے گا۔

( ١١٦٩٦) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ أَبُو السَّمْحِ أَنَّ أَبَا الْهَيْنَعِ حَدَّثَهُ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيِّ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِمَنْ رَآنِى وَآمَنَ بِى ثُمَّ طُوبَى ثُمَّ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَلَهُ يَرَبِى قَالَ لَهُ رَجُلٌ وَمَا بِكَ قَالَ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَلَهُ يَرَبِى قَالَ لَهُ رَجُلٌ وَمَا طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَلَهُ يَرَبِى قَالَ لَهُ رَجُلٌ وَمَا طُوبَى فَالَ شَجَوَةٌ فِى الْجَنَّةِ مَسِيرَةً مِائَةٍ عَامٍ فِيَابُ آهُلِ الْجَنَّةِ تَخُورُجُ مِنْ اكْمَامِهَا (صححه ابن حبان طوبَى قَالَ شَجَوَةٌ فِى الْجَنَّةِ مَسِيرَةً مِائَةٍ عَامٍ فِيَابُ آهُلِ الْجَنَّةِ تَخُورُجُ مِنْ الْحَمَامِهَا (صححه ابن حبان (۲۲۳). اسناده ضعيف ).

(۱۲۹۷) حضرت ابوسعید خدری افاقت مروی ہے کہ نبی ملیقا کی خدمت میں ایک آ دی نے حاضر ہو کرعرض کیا یا رسول النہ فاقتی او اوروں ہے کہ نبی ملیقا نے فر مایا واقعی النہ فاقتی اوروں آ پ پرایمان لائے ، نبی ملیقا نے فر مایا واقعی طونی (خوشخبری) ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے بچھے دیکھا اور بھے پرایمان لائے ، اورطو بی پھرطو بی پھرطو بی ہے ان لوگوں کے لئے جو بھے رہیں ویکھے ایمان لائیں گے ، اس آ وی نے بوچھا کہ '' طوبی'' ہے کیا مراد ہے؟ فر مایا کہ ہے جنت کے ایک ورخت کا تام ہے جس کی مسافت سوسال کے برابر ہے اور اہل بنت کے کیڑے ای کی تہدیں سے نکلیں گے۔

### هي مُنايَّا مَنْ مَنْ الْمُعَدِّمُ الْمُعَلِّمُ اللهُ مِنْ الْمُعَالِمُ اللهُ مِنْ اللهُ ا

- ( ١٦٩٧ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْءَجِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ ٱكْثِرُوا ذِكْرَ اللّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ إِراحِينَ ١١٦٧٦.
- (۱۱۹۹۷) معنرت ابوسعید خدری شخ اسے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰه کا فیلے ارشاد فریایا اللّٰہ کا ذکراتنی کثرت ہے کرو کہ لوگ تہمیں دیوانہ کہنے لکیں۔
- ( ١١٦٩٨ ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ٱبَانُ حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ أَبِى كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِى آبُو نَضْرَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ حَدَّثُهُ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيلَ عَنْ الْوَتُرِ فَقَالَ ٱوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ [راحع: ١١٠١].
- (۱۱۹۸) حفرت ابوسعید خدری بڑھڑے مروی ہے کہ کی مخف نے نبی میٹا سے ور کے متعلق پو چھاتو آپ کا بھڑا نے فرمایا ورضح سے پہلے پڑھ لیا کرد۔
- ( ١٦٩٩ ) حَدَّلْنَا حَسَنَّ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنُ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْتِنْجَارِ الْآجِيرِ حَتَّى يُبِيَّنَ لَهُ أَجُرُهُ وَعَنْ إِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَاللَّمُسِ وَالنَّجُشِ [راجع: ١٩٨٦].
- (۱۲۹۹) حَضَرت ابوسعيد خدرى النَّيَّة سے مروى ہے كہ ني النِها نے اس وقت تك كى فخض كومزد ورى پرر كھنے ہے منع فرمايا ہے جب تك اس كى اجرت ندواضح كروى جائے ، نيز تاج عمى وهوكه ، باتھ لگانے يا پَشَرَ پَينَظَى كُرُو لِهِ كَارَ خَرَجُنَا مِنْ الْسَدِينَةِ (۱۱۷۰۰) حَلَّقَنَا عَفَّانُ حَلَّقَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجُنَا مِنْ الْسَدِينَةِ نَصُرُ خُ يَالْحَجٌ صُرًاحًا فَلَمَّا فَدِهُنَا مَكَّةً قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْحَقَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ الْسَدِينَةِ كَانَ مَعَةُ الْهَدِينَةِ النَّرُويَةِ الْعَلْلَنَا بِالْحَجِّ إِراحِينَ ١١٧٠).
- (۱۷۰۰) حفرت ابوسعید خدری و گنزے مروی کے کہ ہم لوگ نبی طابع کے ساتھ سفر جج پر نظے، سارے راستے ہم ہآ واز بلند جج کا تلبیہ پڑھتے رہے، لیکن جب بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی طابع نے فر مایا اے عرو بنالو، الا یہ کہ کسی کے پاس ہری کا جانو ربھی ہو، (چنانچ ہم نے اسے عمر وینا کر احرام کھول لیا)، پھر جب آٹھوزی الحجہ ہوئی تو ہم نے جج کا تلبیہ پڑھااور منی کی طرف روانہ ہو گئے۔
- ( ١٧٧٨) حَدَّلُنَا عَقَّانُ حَدَّلُنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيُدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُذُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ يَعُومَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ ثُمَّ بَكَى آبُو سَعِيدٍ قَالَ قَدْ وَاللَّهِ شَهِدُنَاهُ فَمَا فُمُنَا بِهِ [راحع: ٩٤ ] ١١].
- (۱۰۱۱) حصرت ابوسعید خدری فاتن ہے مروی ہے کہ نبی طیا سفے فرمایا لوگوں کی جیت اور رعب و دبد ہتم میں ہے کس کوخل بات کتنے سے ندرو کے، جبکہ و واس کے علم میں آجائے، یہ کہد کر حضرت ابوسعید فاتنارو پڑے اور فرمایا بخدا ہم نے یہ حالات

(١٧٠٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنْ ابِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطْلَبُوا لَيْلَةَ الْقَلْرِ فِى الْعَشْرِ الْآوَاجِرِ مِنْ رَمَطَانَ فِى يَسْعٍ يَنْقَيْنَ وَصَبْعٍ يَنْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَنْقَيْنَ وَقَلَاثٍ يَنْقَيْنَ

(۱۱۷۰۲) حفزت ابوسعیدخدری فاشئے سے مروی ہے کہ نبی مائیجائے ارشاد فر مایا شب قدر کورمضان کے عشر واخیر و بیس تلاش کیا کرور جبکہ نورا تیں باتی رہ جا کیں ، یاسات ، یا بارچ یا تین ۔

(١١٧.٣) حَلَّلْنَا عَفَّانُ حَلَّلْنَا شُعْبَةُ قَالَ آخَبَرَنَا سَعُدُ بُنُ إِبْرَاهِهِمَ قَالَ سَمِعُتُ أَبَا أَمَامَةَ بُنَ سَهُلِ بُنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ أَهُلَ قُرَيْطَةَ لَمَّا نَوْلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيْدِكُمُ أَوْ إِلَى خَيْرِكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيْدِكُمُ أَوْ إِلَى خَيْرِكُمْ فَقَالَ إِنَّ هَوُلَاءِ نَوْلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ إِنِّى أَحْكُمُ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيَّهُمْ قَالَ لَقَدْ حَكَمُتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ [راحع: ١١١٨٥].

(۱۱۷۰۳) حضرت ابوسعید خدری بی نشخ سے مروی ہے کہ جب بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معافر بی نیخ کے فیصلے پر جھیا رڈ النے کے لئے رضا مندی طاہر کر دی، تو بی طینا نے حضرت سعد بن معافر بی نیڈ کو بلا بھیجا، و واپئی سواری پرسوار ہو کر آئے ، نبی طینا نے فر مایا ہے سردار کا کھڑے ہوکر استقبال کرو، پھران سے فر مایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیا رڈ النے کے لئے تیار ہو گئے ہیں، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگیوا فراد کو قبل کروادی، اوران کے بچوں کو قیدی بنالیں، بی طینا نے بیس کر فرمایا تم نے وہی فیصلہ کیا جواللہ کا فیصلہ ہے۔

(سم • کاآ) حضرت ابوسعید خدری الگذائے مروکی ہے کہ میں نے نبی دائیا کے چار چیزیں نی ہیں جو جھے بہت اچھی گئی تھیں، نبی دائیا نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی عورت وو دن کا سنراہے محرم شوہر کے بغیر کرے، نیز آپ آلٹی آئے عیدالفطراور عیدالانٹی کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک دووقتوں میں نوافل پڑھنے ہے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ سوائے تین مجدوں کے بعنی مجد حزام ، مجد نبوی اور مجد

# هي مناه النواي المنظم المنظم

- اقعیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار ند کی جائے۔
- ( ١١٧.٥ ) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا هَمَّامٌ حَدَّثُنَا فَعَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَهَى آنُ يُنْبَذَ الْبُسُرُ وَالثَّمْرُ جَمِيعًا وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا إِراحِينَ ٤ / ١١.
- (۱۱۷۰۵) مفرت ابوسعید خدری جھٹڑے مروی ہے کہ نبی مایٹیانے کچی اور کی تھجور، یا تھجوراور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے ہے بھی منع فر مایا ہے۔
- (١١٧.٦) حَدَّثُنَا بَهُزَّ حَدَّثُنَا شُعُبَةً آنُحَبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي عُتْبَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْقَلْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَوِهَ شَبْنًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجُهِهِ [صححه البحارى (٢٥٦٢)، ومسلم (٢٣٢٠)، وابن حبان (٣٠٦، و٢٠٧٠، و٢٠٠٨). إنظر:
- (۱۱۷۰۲) حضرت ابوسعید خدری پیچنز نام واری ہے کہ نبی پیجا سمی کٹواری گورت ہے بھی زیادہ'' جواپنے پردے بیں ہو'' باحیاء تھے ،اور جب آپ کی کینچاکوکوئی چیز نام کوارمحسوں ہوتی تو وہ ہم آپ کی کینچاکئے چیرے سے بی پیچان لیا کرتے تھے۔
- ( ١١٧.٧ ) حَدَّلَنَا بَهُزُّ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ حَدَّلَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئِ الْنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتِسْعَ عَشْرَةَ أَوْ سَبُعَ عَشْرَةً مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبْ هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ وَلَا هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ إراحِع: ١١٠٩٩.
- (۷- ۱۱۷) حضرت ابوسعید نژاتنا ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی پینا کے ساتھ غزوۂ حثین کے لئے سترہ یا افعارہ رمضان کو ردانہ ہوئے ، تو ہم میں ہے چکھلو گول نے روز ہر کھالیا اور پکھے نے ندر کھا، لیکن روز ہر کھنے والا چھوڑنے والے پریا تھوڑنے والا روزہ ر کھنے والے پرکوئی عیب نہیں لگا تا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)
- ( ١١٧.٨ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَذَّثَنَا شُعُبَةُ حَدَّثِنِى آنسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ آخِيهِ مَعْبَدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ شُعُبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِى الْعَزُلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ آنُ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ (راحع: ١١١٩).
- (۱۱۷۰۸) حصر ت ابوسعید خدری پڑتائن ہے مروی ہے کہ کی شخص نے نبی مابیلا ہے عزل (ماوہَ منویہ کے باہر ہی اخراج ) کے متعلق سوال یو مجمانو نبی مابیلا نے فرمایا آگرتم ایسا نہ کرونو تم برکوئی حرج تونہیں ہے،اولا دکا ہونا تقدیر کا حصہ ہے۔
- ( ١١٧.٩ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْرَّحْمَنِ بْنِ الْمُاصِّهَاٰنِيِّ فَالَ سَمِعْتُ ذَكْوَانَ يُحَدَّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَ النِّسَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ غَلَبَ عَلَيْكَ الرِّجَالُ فَمِدُنَا مَوْعِدًا فَوَعَدَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

# هي منها منه ن بل اين منها كذرى هي سال الموجه المستندان سنيدا كذرى الله المراجع المستندان سنيدا كذرى الله المرا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امُرَأَةٍ مِنْكُنَّ قَدَّمَتُ ثَلَاثًا مِنْ وَلَدِهَا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنْ النَّارِ قَالَتُ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ [راحع: ١١٣١٦].

(۱۱۷۰۹) حضرت ابوسعید التی تفای مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ خوا تمین نے نبی ملیٹا ہے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کا تفای آئی آ پ کی مجلس میں شرکت کے حوا ہے ہے مردہم پر عالب ہیں ، آ پ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر فرماد جیئے ، نبی ملیٹا نے ان سے ایک وقت مقررہ کا وعدہ فرمالیا اور وہاں آئیس وعظ وقصیحت فرمائی ، اور فرمایا کرتم میں ہے جس عورت کے تین نیچے فوت ہوجا کیں ، وہ اس کے لئے جہنم سے دکاوٹ بن جا کیں گئے ، ایک عورت نے پوچھا کہ میرسے دو نیچے فوت ہوئے ہیں ، نبی ملیٹا نے فرمایا دو ہوں تو بھی کہی تھی ہے۔

( ١٠٧٠) حَدَّقَا عَفَّانُ حَدَّقَا هَمَّامٌ حَدَّقَا فَقَادَةُ عَنْ ابِي الصَّلَىقِ عَنْ ابِي سَمِيدٍ الْحُدُرِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَتَلَ يَسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَهَلُ لَهُ مِنْ تَوْيَةٍ قَالَ لَقَدْ قَتَلَ يَسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَلَيْسَتُ لَهُ تَوْبَدُ قَالَ إِنْهُ فَقَلَ يَسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَلَيْسَتُ لَهُ تَوْبَدُ قَالَ إِنَّهُ فَقَلَ إِنَّهُ فَقَلَ إِنَّهُ فَقَلَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَيَشَى التَّوْيَةِ الْحُرُجُ مِنْ الْقُولَةِ الْحَيْدَةِ الْتِي الْنَّ بِهَا فَقَلَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَيَشَى التَّوْيَةِ الْحَرْجُ مِنْ الْقُولَةِ الْحَيْدَةِ الْتِيفِةِ الْقِلَ إِنَّهُ فَقَالَ إِنَّهُ فَقَالَ إِنِّهُ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَيَشَى التَّوْيَةِ الْحَرْجُ مِنْ الْقُولَةِ الْحَيْدَةِ الْتِيفَةِ الْتِيفَةِ الْتَيْفَى وَمَلْ يَعُولُ بَيْنَ التَّوْيَةِ الْحَرْجُ مِنْ الْقُولَةِ الْمَعْدِقِ الْتِيفَةِ الْتِيفَةِ الْتِيفَةِ الْتَيْفِقِ الْمَالِقِيقِ الْمَالِقِيقِ الْمَالِقِيقِ الْمَالِحُةُ وَكَذَا فَاعُبُدُ وَبَلَكَ عَرَّ وَجَلَّ فِيهَا قَالَ فَخَرَجُ وَعَرَضَ لَهُ اجْلُهُ فَاخْتَصَمَ فِيهِ مَلَالِكُمُ وَمَعْلَى اللّهُ مِنْهُ الْمَلْوقِ اللّهُ عَلَى الْمُولُولُ اللّهُ مِنْهُ الْقُولِيقُ الْمَالُولُ وَمَا لَعُولُولُ اللّهُ مَالِكُ عَلَى اللّهُ مِنْهُ الْقُولِيَةُ الْمَلْولُ وَمَ لَلْ الْمُؤُولُ اللّهُ مِنْهُ الْقُولِيَةَ الْمَسْلِحَةَ وَبَاعَة عَنْهُ الْقُولِيَةُ الْمَلْولُ وَاللّهُ اللّهُ مِنْهُ الْقُولِيَةُ الْقُولُةِ وَاللّهُ الْمَلْمُ وَاللّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُعِلَى الْمُؤْمِلُولُ الْمَلْمُ وَاللّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللّهُ مِنْهُ الْقُولُةُ وَاللّهُ الْمَلْمُ الْمُؤْمُ وَاللّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ وَاللّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمُ وَاللّهُ الْمُؤْمُولُ اللّهُ الْمُؤْمُ وَاللّهُ الْمُؤْمُ وَاللّهُ الْمُؤْمُ وَاللّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ وَاللّهُ الْمُؤْمُ الْمُلِمُ الْمُؤْمُ الْم

(۱۵۱۱) حفرت ابوسعید قدری باز کتے بین کے حضوراقد س فائی فی ارشاد فر مایا کہ بی اسرائیل بیں ایک آدمی تھا جس نے نانوے قل کے بھے۔اس کے بعد (تو بہ کرنے کے ارادہ سے) بدر یافت کرنے فکا کہ (روے زبین پر) سب سے براعالم کون ہے؟ لوگوں نے بتایا فلال شخص سب سے براعالم ہے، بی خفی اس کے پاس میا اور دریافت کیا کہ بیس نے نانو سے آدمیوں کو آل کیا ہے، کیا میری تو بیول ہو گئی ہے؟ عالم نے کہائیس،اس نے عالم کو بھی قبل کردیا اس طرح سوکی تعداد پوری ہو گئی،اور پھرلوگوں سے دریافت کرنے لگا کہ اب سب سے براعالم کون ہے،لوگوں نے ایک آدمی کا پینہ دیا بیاس کے پاس کیا اور اس سے اپنا دعا کہا ہے اس کا میں کو ایک آدمی کا پینہ دیا بیاس کے پاس کیا اور اس سے اپنا دعا کہا ہے اس کا دیا سے میں کو ایک کرفلاں گاؤں جس جاؤ (وہال تراس سے اپنا دعا کہا عالم نے کہاہاں اس میں کون می رکاوٹ ہے،اس گندے علاقے سے نکل کرفلاں گاؤں جس موت کا وقت آ تہماری تو بی تبول ہوگی) اور دہاں اپنے رب کی عبادت کرو، پیخش اس گاؤں کی طرف جن دیالیکن داستہ میں ہی موت کا وقت آ تھی اور عذا ب سے فرشتوں نے اس محفی کی نجات اور عذا ب

کے متعلق ہاہم اختلاف کیا، شیطان نے کہا کہ میں اس کا زیادہ حقدار ہوں کیونکہ اس نے ایک لیمے کے لیے بھی مہمی میری نافرمانی نہیں کی تھی،ادر رحمت کے فرنشتوں نے کہا کہ بیتو ہر کے نکلاتھا، (اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو بھیجا اور) اس نے بیہ فیصلہ کیا کہ دونوں بستیوں میں سے میتخص جس بستی کے زیادہ قریب ہو،اسے اس میں ہی شار کرنو، را دی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ اپنی موت کا وقت قریب دیکھ کر نیک گاؤں کے قریب ہوگیا تھا لہذا فرشتوں نے اسے ان بی میں شار کر لیا۔

(١١٧١) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّنَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ عُفْبَةً قَالَ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ يَحْيَى بُنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي غَزْوَةٍ بَنِى الْمُصْطَلِقِ أَنَّهُمْ أَصَابُوا سَبَايَا فَأْرَادُوا أَنْ يَسْتَمْتِعُوا بِهِنَّ وَلَا بَحْمِلُنَ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْفِيَامَةِ [راحم: ١١٦٧].

(۱۱۷۱۱) حضرت ابوسعید خدری نگافتئت سردی ہے کہ ہم لوگ غز و ہم بو مصطلق کے موقع پر نبی پیٹا کے ساتھ روانہ ہوئے ،ہمیں قیدی ملے ،ہمیں عورتوں کی خواہش تھی اور تنہائی ہم پر بڑی شاق تھی ،اور ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدید لے کر چھوڑ دیں اس لئے نبی پیٹا سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی پایٹا نے فرمایا اگرتم امیانہ کروتو کوئی فرق تمیں پڑے گا، قیامت تک جس روح نے آتا ہے ووآ کرد ہے گی۔

(١١٧١٢) حَدَّنَا يُونَسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَئِحٌ عَنُ زَيْدِ بُنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ بَسَادٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِى صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدُرٍ كُمْ صَلَّى قَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِى صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدُرٍ كُمْ صَلَّى قَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ وَسُلَمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْ يُسَلِّمُ فَإِنَّهُ إِنَّ كَانَتُ صَلَاحَةً وَنُوا صَارَتُ شَفْعًا وَإِنْ كَانَتُ صَلَاحَةً وَنُوا صَارَتُ شَفْعًا وَإِنْ كَانَتُ صَلَاحًا كَانَ ذَلِكَ تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ [صححه سلم ((١٧٥)، وابن حزيمة: (٢٠١٥)، و٢٠٠١)، و ١٠٠٤)، وابن حزيمة: (٢٠٦٥، و٢٦٦٤، و٢٦٦٤). [انظر: ٢١٨٥، ١١٨٥، ١١٥ م ١١٨٥).

( ۱۱۷۱۲) حضرت ابوسعید خدری نگانڈ سے مروی ہے کہ ہی ملیّہ انے ارشاد فر مایا ہے جب تم بیں سے کوئی مخص تماز پڑھ رہا ہواور اسے یاد ندر ہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ یقین پر بناءکر لے اور اس کے بعد ہیٹھے ہیں ہو کے دو سجد ب کر لے ، کیونکدا گراس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہو جائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

(١١٧١٣) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفُيَانُ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ عَطِيَّةً الْعَوْفِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آهُلَ الذَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَوَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَّا تَوَوْنَ النَّجْمَ فِي أُقُنِ السَّمَاءِ وَأَبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَٱنْعَمَا [راحع: ١١٢٣١].

( ۱۱۷۱۳) حضرت ابوسعید ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی عید ان مایا جنت میں او نجے در جات والے اس طرح نظر آئیں سے بیسے تم آسان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر ڈائٹڑ وعمر ٹائٹڑ بھی ان میں سے ہیں اور بیدونوں وہاں نازونعم میں

#### هي كروا) المؤن الربيوس المحرك هي الله المحرك هي المستدي المؤن المؤن المؤن المؤن المؤن المؤن المؤن المؤن المؤن ا المول كر

( ١١٧١٤) حَدَّلَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّلَنَا سُفَيَانُ عَنْ عُنُمَانَ الْبَتِّى عَنْ آبِي الْحَلِيلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ آصَبُنَا يَسَاءُ مِنْ سَبْيِ ٱوْطَاسِ وَلَهُنَّ أَزُواجٌ فَكِرِهُنَا أَنْ نَقَعَ عَلَيْهِنَّ وَلَهُنَّ أَزُواجٌ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْرَلْتُ هَذِهِ الْآبَةُ وَالْمُحُصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتُ آيْمَانُكُمْ قَالَ فَاسْتَحْلَلْنَا بِهَا فُرُوجَهُنَّ [صححه فَنَزَلْتُ هَذِهِ الْآبَةُ وَالْمُحُصَنَاتُ مِنْ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتُ آيْمَانُكُمْ قَالَ فَاسْتَحْلَلْنَا بِهَا فُرُوجَهُنَّ [صححه مسلم (٢٥٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد منفطع].

(۱۱۷۱۳) حضرت ابوسعید خدری دی شخطت مروی ہے کہ میں غزوة اوطاس کے قید بول بن مال غنیمت کے طور پرجورتی لیس،وہ عورتی شوہروں کا دالا) حضرت ابوسعید خدری دی تا تھے۔ عمروی ہے کہ میں غزوة اوطاس کے قدیروں کی زندگی بن ان سے تعلقات قائم کریں، چنانچہ جورتیں شوہروں کی زندگی بن ان سے تعلقات قائم کریں، چنانچہ ہم نے نبی خابیہ سے اس کے متعلق دریا فت کیا تو ہے آیت نازل ہوئی کہ شوہروالی عورتیں بھی حرام ہیں،البتہ جو تمباری بائدیاں ہیں،ان سے فائدہ اشانا طال ہے، چنانچہ ہم نے آئیس اپنے لیے طال سمجھ لیا۔

( ١١٧٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُنْفِيّانُ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنُ ذَكُوَانَ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُوِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْغَضَنَّ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ إِراسِم: ١١٣٢٠ ].

(۱۵۱۵) حضرت ابوسعید نظفتٔ ہے مروی ہے کہ نبی ماینیا نے ارشاد قرمایا جوآ دمی اللہ اوراس کے رسول پرا بیمان رکھتا ہو، وہ انصار ہے بغض نہیں رکھسکتا۔

( ١١٧٠٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرُنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي نُعْمٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَتَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِلُهُعَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظِلِيُّ لُمَّ آخِد بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَة بْنِ عُلَاثَةَ الْقَامِرِيُّ ثُمَّ آخِدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْرِ الطَّائِيُّ لُمَّ آخِدِ بَنِي نَبْهَانَ فَذَكَرَ الْحَذِيثَ [راحع: ٢١٠٢١].

(۱۱۵۱۱) حضرت ابوسعید ٹائٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی ٹائٹز نے یمن سے سونے کا ایک گلزاد باغت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر'' جس کی مٹی قراب نہ ہوئی تھی'' نبی طانیا کی خدمت میں جیجا، نبی طانیا نے اسے زید الخیر، اقرع بن حابس، جیپتہ بن حصن اورعلقہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل جارآ دمیوں میں تقشیم کرویا ، ..... پھرراوی نے کھمل حدیث ذکری۔

( ۱۷۷۷ ) حَدَّلْنَا يَهُوَيَى بُنُ آدَمَ حَدَّلْنَا فُصَيْلٌ يَهُوَى ابْنَ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُوتَى آنَ رَجُلًا سَالَةً عَنْ غَسُلِ الرَّأْسِ فَقَالَ يَكُفِيكَ فَلَاثُ حَفَنَاتٍ آوُ فَلَاثُ آكُفُ ثُمَّ جَمْعَ يَدَيْهِ فُمَّ قَالَ بَا أَبَا سَعِيدٍ إِنِّى رَجُلٌّ عَنْ غَسُلِ الرَّأْسِ فَقَالَ يَكُفِيكَ فَلَاثُ حَفَنَاتٍ آوُ فَلَاثُ آكُفُ فُمَّ جَمْعَ يَدَيْهِ فُمَّ قَالَ بَا أَبَا سَعِيدٍ إِنِّى رَجُلٌّ حَيْدُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آكُفُ وَشَعْرًا مِنْكَ وَأَطُبَ إِرَاحِعَ ١٩٥٠ ١ مِن حَيْدُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آكُفُو شَعْرًا مِنْكَ وَأَطُبَ إِرَاحِعَ ١٩٥٠ ١ مَن مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آكُفُ وَشَعْرًا مِنْكَ وَأَطُبَ إِرَاحِعَ ١٩٥٠ ١ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آكُفُو مَنْعُوا مِنْكَ وَأَطُبَ إِرَاحِعَ ١٩٥٠ مَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ مَا يَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا مُولِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْ وَاللّهُ مَا يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَمَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَمَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ وَالْمُلْكُ وَاللّهُ مَا عَمَى مَا مُعَلّمُ مَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ مَا مُولَ مَا عَلَيْهِ اللّهُ الْمَالِقُ مَا عَلَى اللّهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَى اللّهُ مُعَلَّمُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَى اللّهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا مُلْكُولُونُ اللّهُ مُنْ مُواللّهُ وَالْعُلْبُ مَا عَلَى اللّهُ مِنْ مُولِلْكُ مَا عَلَيْهُ مَلَى اللّهُ مُنْ مُولِلْكُولُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مَا مُعَلِى اللّهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَالُهُ مَا مُعَلِّمُ اللّهُ مُنْ مُولِلُكُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مُنْ مُولِلُكُ مُنْ عَلَيْهُ مُنْ أَلُولُ مُعَلَ

معطر تھے، (لیکن پھر بھی وہ تین مرتبہ تی جسم پریانی بہاتے تھے)

(١١٧٨) حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحَبَرَنَا سُفُهَانُ عَنُ أَبِيهِ عَنْ ابُنِ أَبِى نَعْمِ عَنْ أَبِى صَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَمَنِ بِذُهِ مَبُنْ عَلَقْمَةً بُنِ عُلاتَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمْ الْحَدِ بَنِي كَلابٍ وَبَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْبَمَنِ بِذُهُ مَنْ عَلَقْمَةً بُنِ عُلاتَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ الْحَدِ بَنِي كَلابٍ وَبَيْنَ عَلَقْمَةً بُنِ عَلَيْهِ الْفَوْارِيِّ وَبَيْنَ عَلَقْمَةً بُنِ عُلاتَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ الْحَدِ بَنِي كَلابٍ وَبَيْنَ وَالْمُوالِيَّ الْعَلَيْ الْعَلَيْ الْعَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدٌ بُنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ إِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدٌ بُنَ الْمَلِي عَلَى اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدٌ بُنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ إِنَّ مِنْ طِنْعِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدٌ بُنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَا وَلَى قَالَ إِنَّ مِنْ طِنْعِي عَلَى اللَّهُ عِلْمَ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدٌ بُنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ إِنَّ مِنْ طِنْعِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَاهُ خَالِدٌ بُنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَمَا وَلَى قَالَ إِنَّ مِنْ طِنْعِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْمُ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى عِلْهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلْمُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَ

(۱۱۵۱۱) حَنرت ابوسعید ناتُون مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی فیٹونٹ کیمن سے سونے کا ایک کلوا و باغت وی ہوئی کھال میں لپیٹ کر''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' نبی طبقہ کی خدمت میں بھیجا، نبی طبیہ نے اسے زیدالخیر، اقرع بن حابس، عیبنہ بن حصن اورعائق بن علاشیا عامر بن طفیل چار آ دمیوں میں تقسیم کر دیا بعض قریش صحابہ جمائیہ اور انصار و غیرہ کواس پر پچھ ہو جمیع حسوس ہوا کہ نبی طبیبہ منادید نجد کو دیئے جاتے ہیں اور بمیں چھوڑے دیئے ہیں، نبی طبیبہ نے ان سے فرمایا آئی در ہیں گہری آ تھموں ، مرخ رخساروں، کشادہ پیشانی بھی ڈاڑھی، تبہند خوب او پر کیا ہوا اور سرمنڈ وایا ہوا ایک آ دی آ یا اور کہنے لگایارسول اللہ کا اُلیْنی خدا کا خوف کیجئے ، نبی طبیبہ نے فرمایا کہ اگر میں اللہ کی نافرمانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا اللہ بھے الل خدا کا خوف کیجئے ، نبی طبیبہ نے فرمایا کہ اگر میں اللہ کی نافرمانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا اللہ بھے الل زمین برامین بنائے اور تم جھے اس کا امین نہیں بنا سکتے ؟

غالبًا حصرت خالد بن ولید بڑا تھ کئے یارسول اللہ کا بھے اجازت و بیجئے کہ اس کی قردن ہار دوں؟ نبی پڑتا نے انہیں روک دیا، اور جب و چلا گیا تو فر ہایا کہ ای محض کی تسل میں ایک الی توم آئے گی جوقر آن تو پڑھیں سے ٹیکن وہ ان کے حلق سے نیچ نہیں اتر ہے گا، اور وہ دین ہے ایسے نکل جائیں سے جیسے تیرشکارے نکل جاتا ہے وہ مسلمانوں کوقل کریں ہے اور بت پرستوں کوچھوڑیں ہے، اگر میں نے انہیں پالیا تو قوم عاد کی طرح قبل کروں گا۔

( ١١٧٧٩ ) حَدَّثَنَا عَهُدُ الرَّزَاقِ الْخَبَرَنَا سُفُيَانُ عَنُ الْآغُمَشِ عَنِ الْعَوْفِيِّ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَيُّفَ أَنْعَمُ وَصَاحِبُ الصَّورِ قَدُ الْتَقَمَ الصَّورَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى سَمْعَهُ يَنْقَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ (راحم: ١١٠٤].

(١١٤١) حفرت ابوسعید بن فنزے مروی ہے کہ نی مایند نے فر مایا میں نازونعم کی زندگی کیے گذارسکتا ہوں جبکہ صور بھو تکنے والے

### 

فرشتے نےصوراپ مندے لگارکھاہے ،اپنی پیٹانی جمکار کی ہاوراپ کانوں کومتوجہ کیا ہوا ہے اوراس انظار ٹیل ہے کہ کباےصور پھو تکنے کاتھم ہوتا ہے۔

( ۱۱۷۲۰) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّاقِ أَخْبَرُنَا سُفْهَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَخْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عَبَّانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عَبَانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عَبَانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عَبَانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عَبَانَ عَنْ يَعْمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيْسَ فِي عَبْ وَلَا يَهْمَ وَلَا يَجْدِد مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيْسَ فِي عَبْ وَلَا يَعْمَ وَلَا يَعْمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيْسَ فِي عَبْ وَلَا يَعْمَ وَلَا يَعْمَ عَلَى قَالَ قَالَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيْسَ فِي عَبْ وَلَا يَعْمَ وَلَا يَعْمَ وَلَا يَعْمَ وَلَا يَعْمَ وَلَا يَعْمَ وَلَا عَلَيْهِ وَمَلَاقًا وَالْمَالُولُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُولِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُولِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا يَعْمَ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَى الْمَالُولُ وَالْمَلُولُ عَلَيْهِ الْمُؤْلِقُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ وَالْمَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْم

( ١١٧٢٠) حَذَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخَبَرَنَا سُفَيَانُ عَنُ زَيْدِ بْنِ أَسُلَمَ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ آبِي سَوْحِ عَنْ آبِي سَوْحِ عَنْ آبِي سَوْدٍ وَلَنَا اللَّهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ أَلِيعِ مَاعًا مِنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّحَدُرِي قَالَ كُنَّا نُوكَى صَدَلَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ أَبِي سَعِيدٍ النَّعَدِرِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ الْفِطْ فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيَةً جَانَتُ السَّمْرَاءُ فَرَأَى آنَ مُلَّا يَعْدِلُ مَنْ قَيْمٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ صَاعًا مِنْ الْفِطْ فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيَةً جَانَتُ السَّمْرَاءُ فَرَأَى آنَ مُلَّا يَعْدِلُ مَعْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مِنْ الْمَعْرَاءُ وَلَا لَكُنَا يَعْدِلُ مُنَا يَعْدِلُ مُعَلِي مَا عَلَى اللَّهُ مِنْ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا مِنْ الْفَالِمُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى الْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى الْعَلَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَكُمْ وَالْعَلَى الْعَلَالَةُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ الْفُولُ عَلَيْهُ مِنْ لَلْهُ اللَّهُ الْمُعَلِي الْمُعَلِيْهِ وَلَا عَلَى الْعَلَمُ الْعَلَيْدِ لَوْمَ عَلَيْهِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُ لَلْمُ الْمُؤْلِقُ الْعَلَمُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ

(۱۱۷۳۱) حضرت ابوسعید ڈٹٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی طیالا کے دور باسعادت بیس ہم نوگ ایک صاع تھجوریا جو، یا پنیریا کشمش معدقۂ فطر کےطور پر دیتے تھے، پھر حضرت معاویہ ٹٹٹٹؤ کے دور بیس گندم آئٹ کی اوران کی رائے یہ ہوئی کہاس کا ایک مددو کے برابر ہے۔

(١١٧٦٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِ و بْنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْبَرِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَخْفِرَنَّ آخَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَزَى آمْرَ اللَّهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ فِيهِ \_\_\_ فَيْكَالُ لَهُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ مَا مَنعَكَ أَنْ تَكُونَ قُلْتَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَخَافَةُ النَّاسِ فَيَقُولُ إِيَّاىَ آخَقُ أَنْ تَخَافَ دَراحِهِ: ١١٧٧٥

#### هُوَ مُونِينَ لِيَوْسُونَ لِيَوْسُونَ لِيُوسِونِ الْهُولِيكِ هُونِ ٢٠٠٠ لِهُولِيكِهُ وَيَنِينَا لِيْهُ مُونِ مُونِينَ لِيَوْسُونَ لِيوَسُونِ الْهُولِيكِ هُونِ ٢٠٠٠ لِهُولِيكِهُ وَيَعْلِينَ لِيَّهُ مِنْ الْعَلَاقِ

قَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ [راحع: ١٩٠١٩].

(۲۳) ا) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طائبا نے فر مایا سوتا سونے کے بدلے اور جا ندی جا ندی کے بدلے برابر سرایر بی بیچو، ایک دوسرے میں کی بیش نہ کرو، اور ان میں ہے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیجو۔

( ١٧٢٤ ) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ أَوْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ و عَنْ نَافِعٍ عَنْ اَبْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يُصَلَّى عَلَى رَاحِلَيْهِ فِى النَّطَوُّعِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ يُومِىءُ إِيمَاءً وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخْفَصَ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَالصَّوَابُ عَطِيَّةً

(۱۱۷۲۳) حضرت ابوسعید فاتنوا دراین عمر باتنو ہے مردی ہے کہ نبی ماینوا اپنی سواری پر بی نفل نماز پڑھ لیا کرتے تھے تواہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہوتا اور یہ نماز اشارے ہے پڑھتے تھے ،ادر مجدہ ، رکوع کی نسبت زیادہ جھکتا ہوا کرتے تھے۔

(١١٧٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيَّعٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِ ثَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَغْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ (راحت: ١٦٣٢).

(۱۱۷۲۵) حفزت ابوسعید خدری ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا نما زعسر کے بعد سے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوح آفاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

( ١٧٧٦ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَبِيعَةَ عَنْ ابْنِ ابِي لَيْلَى عَنْ عَطِلَةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ ابِي سَعِيدٍ الْحُدْدِي قَالَ قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِراحِع: ١٣٠٠].

(۱۷۲۷) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی پیٹا نے ارشا دفر مایا جو محض لوگوں کاشکر بیا دائییں کرتا ، وہ اللہ کاشکر مجمی ادائییں کرتا۔

(١١٧٢٧) حَدَّثُنَا عَقَالُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِي كَنِيرٍ حَدَّثَنِى أَبُو سَلَمَة بُنُ عَبُدِ الرَّحُمَنِ بُنِ عَوْفٍ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَى آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِ فَى قَالَ قُلْتُ آلَا تَخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّحُلِ نَتَحَدَّثُ قَالَ فَخَرَجَ قَالَ قَلْتُ حَدَّثُنِى مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ اعْتَكُفْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدْرِ قَالَ اعْتَكُفْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدْرِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدْرِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفْ مَعَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ غَلِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَوَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ عَرَامُ وَلَا لَوْعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَعْمَامٌ الْحَسُرِهُ وَلَولَ وَمَا نَرَى فِى السَّعَاءِ قَالَ عَمَّامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ عَمَامٌ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَالَتُ مَا وَسُلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ع

#### هُمْ مُنْ لَكُ الْمُرِينَ بِلِي مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م مُنْ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَالْمُتُ الْرَ الطَّينِ وَالْمَاءِ عَلَى جَبُهَةِ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَوْنَبَتِهِ تَصْدِيقًا لِرُوْيَاهُ [واحد: ١١٠٤٨].

(۱۲۵۱) ابوسلمہ بیغظ کتے ہیں کرا یک مرتبہ میں معفرت ابوسعید خدری بڑتاؤ کے پاس عیاا در عرض کیا کہ باغ میں چل کر باتیں شکریں، وہ چل پڑے، میں نے ان ہے عرض کیا کہ شب لقدر کے حوالے ہے آپ نے نبی بیٹنا ہے جو پکھ سنا ہے وہ بیٹھ بھی بتا ہے ، انہوں نے فرما یا کہ اکہ مرتبہ نبی بیٹنا نے رمضان کے پہلے عشرے کا اعتکاف فرما یا، ہم نے بھی آپ بنگا فی کا ساتھ اعتکاف کر مایا، ہم نے بھی آپ بنگا فی کے ساتھ اعتکاف کیا، معفرت جریل ملیٹا ان کے پاس آئے اور عرض کیا کہ آپ جس چیز کو تلاش کر رہے ہیں وہ آگے ہے، (چنا نیے میٹنا نے درمیانی عشرے کا اعتکاف کیا اور اس بی بھی بھی بھی بھی بھی بی بوا) جب بیسویں تاریخ کی صحح ہوئی تو نبی بیٹنا، فطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرما یا جو فعل محکف تھا، وہ اب بھی اپنا اعتکاف میں ہی درہے، شرے شب قد رکود کھرلیا تھا لیکن پھر جھے اس کی تعین بھلا دی گئی، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کیچڑ میں بجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا، اس وقت آسان پر دور دور دور کہ اور نہیں ایک اور پیٹائی کر کیچڑ کے نشان بڑ گئے ہیں، یہ نبی بائیٹا کے فواب کی تھر این تھی، اپنا کی بادل آتے ، اس زمانے میں میے ہیں، یہ نبی بائیٹا کی خواب کی تھر این تھی۔

( ١١٧٠٨ ) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّثْنَا هُمَّامٌ حَدَّثْنَا فَتَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِى قَالَ عَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِسِتَّ عَشُرَةَ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفُطَرَ فَلَمْ يَعِبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفُطِرِ وَلَمْ يَعِبُ الْمُفُطِرُ عَلَى الصَّائِمِ (راجع: ١١٠٩).

(۱۱۷۲۸) حفرت ابوسعید نگافتات مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طابی کے ساتھ غز وہ حنین کے لئے ستر ویا افعارہ رمضان کوروانہ ہوئے ، تو ہم میں سے پچھلوگوں نے روز ور کھ لیا اور پچھ نے شدر کھا، لیکن روز ور کھنے والا چھوڑ نے والے پریا چھوڑ نے والا روز و رکھنے والے پرکوئی عیب نبیس لگا تا تھا، (مطلب سے ہے کہ جس آ دمی ہیں روز ور کھنے کی ہمت ہوتی ، وور کھ لیمآ اور جس ہی ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد ہی قضاء کر لیمآ)

(١١٧٢٩) حَلَّثَنَا عَفَانُ حَلَّنَا يَزِيدُ مِنُ زُرَيْعِ حَلَّنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى غِلَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُغْتَصُّ لِمُعْجِمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُغْتَصُّ لِمُعْجِهِمْ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُغْتَصُّ لِمُعْجِهِمْ مِنْ النَّارِ فَيَحْبَهُمْ فِي الدُّنِيَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الْمُؤْمِنَ مِنْ النَّارِ فَي اللَّهُ مَا يَشْبِهُ لَهُمْ إِلَا فَعَادَةُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَا يُشْبِهُ لَهُمْ إِلَّا فَالَا فَالَا قَالَ فَوَالَ بَعْضُهُمْ مَا يُشْبِهُ لَهُمْ إِلَا مُعَلِيهِ كَانَ فِي الدُّنِي فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِن الْمَوْمُ فَوا مِنْ جُمُعَتِهِمْ إِراحِعِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ مُ كَانَتُ الْمَعْرُ فُوا مِنْ جُمُعَتِهِمْ إِراحِعِ اللَّهُ إِلَا قَالَةُ أَوقَالَ بَعْضُهُمْ مَا يُشْبِهُ لَهُمْ إِلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُ مُ كَانَتُ مِنْ الْمُؤْمِلُهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ الْمُصُلِيلُهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَقِهُمْ الرَاحِعِ الْمُعْلِيلُهُ الْمُعْلَقِيلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَقِهُمْ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَقِهُمْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُهُ اللَّهُ الْمُنَالِقُومُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(۱۱۷۲۹) حضرت ایوسعید خدری پیشنز سے مروی ہے کہ نبی ماینا نے فر مایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم ہے نجات یا جا کمیں

### هي مُنظامَةُ فِي الْمُنظِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤْمِنِينِ الْمُؤم

گے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا تصاص لیا جائے گا ، اور جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی ، اس ذات کی تنم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، ان میں سے ہرخص اپنے دنیاوی گھرے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جانا ہوگا۔

( ١١٧٣٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ يَخْيَى عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُوِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ حَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسَاقِ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۱۷۳۰) حضرت ابوسعید نگانئنے مروی ہے کہ نبی فیٹیانے ارشاد فر مایا پانچ اونوں ہے کم میں زکو قانبیں ہے، پانچ او تیہ ہے کم جا تدی میں زکو قانبیں ہے اور پانچ وس سے کم گندم میں بھی زکو قانبیں ہے۔

(١٧٧١) حَدِّنَا عَقَانُ حَلَاثَا حَمَّادُ إِنْ سَلَمَةً عَنْ عَلِي بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَتَّبِ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدْرِي وَآبِي هُرَيْرَةَ النَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخِرَ رَجُلُنِ يَخْرَجَانِ مِنْ النَّارِ يَقُولُ اللَّهُ الْمُومِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَظُّ هَلْ رَجُولُتِي فَيَعُولُ لَا أَى رَبِّ فَيُؤْمَرُ بِهِ الْمَالَّا فَهُو الشَّذُ الْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُولُ لِللَّا مَرِيَّا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَيْرًا قَظُّ هَلْ رَجُولُتِي فَيَعُولُ لَا آنَى كُنْتُ أَرْجُوكَ قَالَ فَيَرَقَعُ لَهُ شَجَرَةً فَيَعُولُ أَى رَبِّ الْقِرْمِي تَحْتَ هَذِهِ الشَّيْحِرَةِ فَلْلُهُ اللَّهُ عَيْرَهَا وَلَمُونَ مِنْ مَالِيقًا وَيَعُولُ اللَّهُ عَيْرَةًا وَيُعْلِقُ اللَّهُ عَيْرَهَا فَيْقُولُ اللَّهُ عَيْرَةًا وَيُعْلَقُ اللَّهُ عَيْرَةًا وَيُعْلَقُ مَا اللَّهُ عَيْرَةًا وَيُعْلَقُ مَا عَلَيْعُولُ اللَّهُ عَيْرَةًا وَيُعْلَقُ مَا عَلَيْقُولُ اللَّهُ عَلَيْوا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ تَعْلَقُ اللَّهُ عَيْرَةًا وَيُعْلَقُ اللَّهُ عَلَيْمَ اللَّهُ عَيْرَةًا وَيَعْلَقُ اللَّهُ عَيْرَةًا وَيُعْلَقُ اللَّهُ عَيْرَةًا وَيُعْلَقُ اللَّهُ عَيْرَةًا وَيُعْلَقُ اللَّهُ عَلَوهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَيَعْلَقُولُ اللَّهُ عَلَوهُ لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَوهُ اللَّهُ عَلَوْمُ اللَّهُ عَلَوهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَوهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَقُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَ

(۱۱۷۳۱) حضرت ابوسعید قدری بانظا ورحضرت ابو بریره بانظات مروی ب کدنی بینات فرمایا جنم سے سب سے آخریس دو آخریک دو اگر میں دو آخریاں کی سے اللہ فرمائے گا کدا ہے این آدم اور نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی

# 

نیک عمل کیا ہے یا جھے ہے کوئی امیدر کی ہے؟ وہ کے گانیس پرورد کار! چنانچے اللہ کے تھم پراسے دوبارہ جہنم میں داخل کردیا جائے گا اور وہ تمام الل جہنم میں سب سے زیادہ حسر ت کا شکار ہوگا، گھر دوسرے سے پوچھے گا کہ اے این آ دم! تو نے آئ کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی ٹیک عمل کیا ہے یا جھے ہے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کہے بی پرورد گار! جھے امید تھی مجھے ایک مرتبہ جہنم سے نکا لاقو دوبارہ اس میں داخل نہیں کرے گا۔

ای اثناه ش وہ ایک ورخت و کیمے گاتو کے گاکہ پروردگار! مجھائ ورخت کے تریب کردے تاکہ شن اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے بید عدہ لے گاکہ وہ اس کے علاوہ کی تیس مانے گا اور اسے اس درخت کے قریب کردے گا، اچا تک وہ ایک اور درخت دیکے گاتو کے گاکہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کرد سے تاکہ ش اس کا سابیہ حاصل کردں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا، اچا تک وہ اس سے بھی خوبھورت درخت و کیمے گاتو کے گاکہ پروردگار! مجھے اس درخت درخت درخت درخت و کیمے گاتو کے گاکہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کرد سے تاکہ ش اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا، پھروہ لوگوں کا سابید کھے اور ان کی آدازیں سے گاتو کے گاکہ پروردگار! مجھے جنت میں وافل فرما، اس کے بھروہی وعدہ سے گارہ بھروہ نوائش فرما، اس سے بھروہی والی میں سے دھزت ابو سعید ڈاٹنڈ کے بعد معزت ابو سعید ڈاٹنڈ کے بعد معزت ابو سعید ڈاٹنڈ کے درمیان بیا متلاف درائے ہے کہ ان میں سے دھزت ابو سعید ڈاٹنڈ کے مطابق اسے و نیا اور اس سے دی گنا مزید و یا جائے گا اور دھزت ابو ہریرہ ڈاٹنڈ کے مطابق اسے و نیا اور اس سے ایک گنا مزید و یا جائے گا اور دھزت ابو ہریرہ ڈاٹنڈ کے مطابق اسے و نیا اور اس سے دی گنا مزید و یا جائے گا گوران میں سے ایک گنا مزید و یا جائے گا اور دھزت ابو ہریرہ ڈاٹنڈ کے مطابق اسے دی گنا مزید و یا جائے گا مور یہ بیان کرتے رہیں اور اس سے دی گنا مزید و یا جائے گا مور یہ بیان کرتا رہتا ہوں۔

( ١٧٧٣٢) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّانَنَا وُهَيِّبٌ حَلَّاتَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُخُ بِالْحَجِّ صُرَّاحًا فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ الجَعَلُوهَا عُمْرَةً قَلَمًا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَخْرَمُنَا بِالْحَجِّ (راحع: ٢٧ - ١١).

(۱۱۷۳۲) حضرت ابوسعید خدری بی تنظیر کے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی بیٹیا کے ساتھ سفر تج پر نکلے ، سارے رائے ہم با واز بلند ج کا تلبیہ بڑھتے رہے، لیکن جب بیت اللہ کا طواف کرلیا تو نبی بیٹیا نے فرمایا اسے مرو بنالو، چنانچہ جب آٹھ ذکی المجہ ہو لی تو ہم نے جج کا تلبیہ بڑھا۔

( ١١٧٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْنَكَى فَأَثَاهُ جِبْرِيلُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ ضَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَعَيْنِ اللَّهُ يَشْفِيكَ [راجع: ١١٢٤٣].

(۱۱۷۳۳) حضرت ابوسعید خدری فاتن سے مروی ہے کہ ایک مرت نی فاتن ایمارہوئ تو حضرت جریل فاتن نی فاتنا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں انٹد کا نام لے کرآپ پردم کرتا ہوں ہراس چیزے جوآپ کو تکلیف پینچائے ،اور ہرحاب دے شر

# هي مُنلاامَهُ فِي الْمُنافِقِ اللهُ وَهُمْ اللهُ اللهُ اللهُ وَهُمُ اللهُ اللهُ وَهُمُ اللهُ اللهُ وَاللهُ وَال

ے اور نظر بدے ، اللہ آپ کو شفاء عطا ، فریائے۔

( ۱۱۷۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ذَرَّاجٌ عَنُ أَبِى الْهَيْشَعِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ كُلُّ حَرْفٍ مِنْ الْقُرْآنِ بُذُكَرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُوَ الطَّاعَةُ إصحت ابن حبان ( ۹ - ۳ ) اسناده ضعيف المحتلق وَسَلَّمَ آنَةً قَالَ كُلُّ حَرْفٍ مِنْ الْقُرْآنِ بُدُكَرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُو الطَّاعَةُ إصحت ابن حبان (۹ - ۳ ) اسناده ضعيف المسلام (۱۱۷۳۳) معرف الموسيد خدرى النَّيْنُ سے مروى ہے كہ في مينيا نے فرمايا قرآن كا جروه حرف جس مين " قنوت" وَكرك كُن جو الله عند ہے۔

(١١٧٣٥) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةً حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلُّ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَهْوِي فِيهِ الْكَافِرُ الرَّبَعِينَ خَوِيفًا فَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ فَعْرَهُ وَالصَّعُودُ جَبَلُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلُّ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَهْوِي فِيهِ الْكَافِرُ الرَّبَعِينَ خَوِيفًا فَهُوى بِهِ كَذَلِكَ فِيهِ أَبَدًا إصححه ابن حبان (٤٦٧) وفال النرمذي: غرب. وفال النرمذي: ٢٥٧٦، و٢٤ ٢٣٠ و ٢٣٤ الله وقال الاباس: ضعيف (الترمذي: ٢٥٧٦، و٢٣٤ ٢١).

(۱۱۷۳۵) حضرت ابوسعید خدری بڑگڑ ہے مروی ہے کہ نبی مڈیٹانے فر مایا'' ویل'' جہنم کی ایک واوی کا نا ہے جس میں کا فر گرنے کے بعد گہرائی تک تُنجنے ہے قبل چالیس مال تک لڑھکنار ہے گااور''صعود'' آگ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جس پروہ سر سال تک چڑھے گا پھرنچے گریڑے گااور پرسلسلہ ہمیشہ چٹنار ہے گا۔

١١٧٣١) حَدَّثُنَا حَسَنٌ حَدَّثُنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثُنَا ذَرَاجٌ عَنُ أَبِى الْهَيْقَعِ عَنُ آبِى سَعِيدِ الْخُدْرِئَ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَكُيْرُوا مِنُ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ قِيلَ وَمَا هِى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمِلَّةُ فِيلَ وَمَا هِى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَكْبِيرُ هِمَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَكْبِيرُ وَمَا هِى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ وَالتَّهْ فِيلَ وَمَا هِى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَكْبِيرُ وَالتَّهْلِيلُ وَالتَّهْ فِيلَ وَمَا هِى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَكْبِيرُ وَالتَّهُ فِيلَ وَمَا هِى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمِلْلَةُ وَلَا عَوْلَ وَلَا قُولًا فَوْقَ إِلَّا فِاللَّهِ وَاستحدابِ حبان (٤٠٥). فال شعب: حسر لغره وَالتَّهُ لِيلُ وَالتَّهُ فِيلُ وَالْمُؤْهُ إِلَّا فِاللَّهِ وَاللَّهُ وَاسْتَعَلَى وَالتَّالُمُ وَالْمُؤْهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُولَةً إِلَّا فِاللَّهِ وَاسْتَحْدِيلُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَوْلَ وَلَا قُولَ وَلَا قُولًا فَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ فِيلُ وَاللَّهُ وَلَا عَوْلَ وَلَا قُولًا وَلَا قُولُ وَلَا قُولُ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَالَ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلْمَا لَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَا لَا عَلَالُهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ وَلَلْ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

(۱۱۷۳۷) حضرت ابوسعید خدری بی شخت مردی ہے کہ بی طینانے ارشاد قربایا" با قیات صالحات" کی کشت کیا کرو بھس نے بوجھا یا رسول الند مُنظَافِی کا اس سے کیا مراد ہے؟ بی طینانے فربایا لمت ،کس نے بوجھا اس سے کیا مراد ہے؟ بی طینانے فربایا لمت ،کس نے بوجھا اس سے کیا مراد ہے؟ بی طینانے فربایا لمت ،تمیری مرتبہ سوال بوجھنے پر فربایا کداس سے مراد تنجمیر جبلیل اور تبیع وجمیداورلاحول ولاقو قالا بالند ہے۔

( ١١٧٣٧) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ ابِي الْهَيْقَمِ عَنْ ابِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنْصَبُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ مِفْدَارُ خَمْسِينَ ٱلْفَ سَنَةٍ كَمَا لَمْ يَعْمَلُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّ الْكَافِرَ لَيْرَى جَهَنَّمَ وَيَظُنُّ أَنَّهَا مُواقِعَتُهُ مِنْ مَسِيرَةِ ازْبَعِينَ سَنَةً

(۱۷۳۷) حضرت ابوسعید ضدری بڑھڑ ہے مروی ہے کہ نبی ماینا نے ارش وفر مایا تیامت کا دن کا فرکو پیجاس بزار سال کے برابر محسوس ہوگا ، کیونکداس نے دنیا میں کو کی عمل نہ کیا تھا ،اور کا فر جب جالیس سال کی مسافت ہے جہنم کود کیھے گا تو اے ایسامحسوس ( ١١٧٢٨ ) حَدَّلُنَا حَسَنُ حَدَّلُنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّلْنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْمَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لِتَكِيءُ فِي الْجَنَّةِ سَبْعِينَ سَنَةً قَبْلَ أَنْ يَتَحَوَّلَ ثُمَّ تَأْمِيهِ الْمُرَاتَةُ فَتَصْرِبُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَيَنْظُرُ وَجْهَةً فِي حَلَّمَا آصْفَى مِنْ الْمِرُاةِ وَإِنَّ آذُنَى لُوْلُوَةٍ عَلَيْهَا تُضِيءً مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَيَرُدُّ السَّلَامَ وَيَسَالُهَا مَنْ آنْتِ وَتَقُولُ آنَا مِنْ الْمَزِيدِ وَإِنَّهُ لَيْكُونُ عَلَيْهَا سَبُعُونَ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَيَرُدُّ السَّلَامَ وَيَسَالُهَا مَنْ آنْتِ وَتَقُولُ آنَا مِنْ الْمَزِيدِ وَإِنَّهُ لَيْكُونُ عَلَيْهَا سَبُعُونَ وَالْمَعْرِبِ وَالْمَعْرِي فَيْكُونُ عَلَيْهَا مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ وَإِنَّ عَلَيْهَا مِنْ فَوْرَاءِ فَلِكُ وَإِنَّ عَلَيْهَا مِنْ وَلَا اللّهُ مَا لُكُونُ عَلَيْهَا مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ وَإِنَّ عَلَيْهَا مِنْ الْمَشْرِقِ وَالْمَعْرِبِ اصححه اس حان (٢٩٩٧)، والحاكم النِّيجَانِ إِنَّ آذْنَى لُولُولَةٍ عَلَيْهَا لَتُعْمَىء مُعِف (الترمذي: ٢٦٥ ٢))

(۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری جی شرک ہے کہ نی بیدائے ارشاد فر بایا ایک آدی جنت میں ستر سال تک فیک گائے رکھے گا اور پہلو نہ بدلے گا ، اس دوران ایک فورت آئے گی اور اس کے کدعوں پر ہاتھ رکھ دے گی ، دہ اس کے چرے پر نظر و الے گا قوہ آئینہ سے زیادہ مساف ہوگا اور اس محورت کے جم پر ایک ادفیٰ موتی بھی سٹرق اور مغرب کے ورمیان ساری جگہ کو درشن کرنے کے لئے کافی ہوگا ، دو آکر اس سلام کرے گی ، دہ فض اس کا جواب دے کر اس سے پوچھے گا کہ آپ کون ہیں؟ دہ کے گی کہ میں زائد انعام کے طور پر آپ کی ہوں ، اس کے جم پر ستر کیز ہوں گے ، جن میں سب سے کم تر کیز ابھی انتہا کی کہ میں زائد انعام کے طور پر آپ کی ہوں ، اس کے جم پر ستر کیز ہوں گی نگا ہیں چھن کر اس کے جسم پر بر ہیں گی اور اس کی مقرق و ملائم ہوگا اور وہ طو بی درخت سے بنے ہوں گے ، اس کے باوجود اس جنتی کی نگا ہیں چھن کر اس کے جسم پر بر ہیں گی اور اس کی مشرق و جند کی کا کوہ تک اس کے بیچھے سے اسے نظر آئے گا ، اور اس کے سر پر ایسا شا ندار تاج ہوگا جس کا ایک اونی موتی بھی مشرق و مغرب کی درمیانی جگہ کوروشن کرد ہے گا۔

( ١٧٧٩ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِبِعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْنَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ الشَّنَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ

(۱۱۷۳۹) حضرت ابوسعید خدری پی تنزیه سے مروی ہے کہ نبی مانیا نے فرمایا موسم سرما مؤسن کے لئے موسم بہار ہے۔

( ١٧٧٤ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ذَرَّاجٌ عَنُ أَبِى الْهَيْثَمِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُوكَى قَالَ قِيلَ لِوَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَانَ مِفْدَارُهُ خَمُسِينَ ٱلْفَ سَنَةٍ مَا أَطُولَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيْخَفَفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ أَخَفَ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ يُصَلِّيها عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيْخَفَفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ أَخَفَ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ يُصَلِّيها فِي اللَّذِيلَ إِصححه ابن حبان (٢٣٣٤). اسناده ضعبف إ.

(۳۰ کا ا) حضرت ابوسعید خدری الکٹائے مروی ہے کہ نبی مایا ہے کس نے بوجھا کہ قیامت کا دن' جو پیپاس ہزار سال کا ہوگا'' کتنا کمیا ہوگا؟ نبی مایا ہے فرمایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے،مسلمان کے لئے وہ دن اس فرض

# مي مُناهَامَزِينَ لِيَتَّةِ مِنْ الْمُنْ الْمِنْ لِيَّةِ مِنْ الْمُنْ لِيَّةِ مِنْ الْمُنْ لِيَّةِ الْمُنْ لِي

نمازے بھی ہلکا ہوگا جووہ و نیامیں پڑھتاہے۔

(١١٧٤١) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَجَالِسَ لَلاللَّهُ سَالِمٌ وَغَانِمٌ وَشَاجِبٌ إصححه ابن حباد (٥٨٥). اسناده ضعيف].

(اس ۱۱۷) اور نبی طیای نے فرمایا مجانس تین طرح کی ہوتی ہیں سالم (عمنا ہوں ہے محفوظ ) غانم ( نیکیوں کا مال فنیست بننے والی ) اور شاجب ( بک بک کرنے والی )

(١٧٧١٢) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّ ارْبَفَاعَهَا كُمَّا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمَيسِرَةُ خَفْسِ مِالَةٍ سَنَةٍ [صححه ابن حبان (٥٠٠٥) وقال الترمذي: عربب وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٤٠ و ٢٢٩٤)].

(۱۷۳۳) اور نی نیج نے "و فرش موفوعة" کی تغییر بی فرمایا اس ذات کی تئم جس کے تبضه قدرت بیس میری جان ہے، ان کی بلندی اتنی ہوگی جیے آسان اورز مین کے درمیان ہے اوران دونوں کے درمیان یا نچ سوسال کا فاصلہ ہے۔

(١١٧٤٣) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ آنَّةً قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آئَ الْعِبَادِ الْفَضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ الْفَازِى فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ فِي الْكُفَّارِ وَالْمُشْوِكِينَ حَتَّى يَنْكُسِرَ وَيَخْتَضِبَ دَمَّا لَكَانَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ أَفْضَلَ مِنْهُ دَرَجَةً [نال الترمذي: غريب وفال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٣٧٦)].

(۱۱۷۴۳) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ میں نے مرض کیا یارسول انڈنٹا پیٹٹی اقیامت کے دن انڈ کے تزویک سب بندوں میں سے افضل ترین آ دمی کون ہوگا؟ نبی پیٹا نے فرمایا کشرت سے انڈ کا ذکر کرنے والے اوگ، پھر میں نے پوچھایا رسول انڈمٹا پیٹٹی کیا ان کا درجہ مجاہد ہے بھی بڑھ کر ہوگا؟ نبی پیٹا نے فرمایا اگروہ کفاراور مشرکین میں اتنی کو ارچلائے کہ اس کی کلوار ٹوٹ جائے اوروہ خون شرکت بت ہوجائے تب بھی ذکر کرنے والوں کا ورجہ ان سے افضل ہی ہوگا۔

(١١٧٤٤) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ هَاجَرَ رَجُلَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَجَرُتَ الشُّولُ وَلَكِنَهُ الْجِهَادُ هَلُ بِالْيَمَنِ أَبَوَاكَ قَالَ نَعَمُ قَالَ آذِنَا لَكَ قَالَ لَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِعْ إِلَى أَبَوَيْكَ فَاسْتَأْذِنَهُمَا فَإِنْ فَعَلَا وَإِلَّا فَيرَّهُمَا [صحه ابن حبان رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِعْ إِلَى أَبَوَيْكَ فَاسْتَأْذِنَهُمَا فَإِنْ فَعَلَا وَإِلَّا فَيرَهُمَا [صحه ابن حبان (٤٢٢) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٣٠). اسناده ضعيف].

( ۱۱۷ ۱۱۷) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ ایک آ دی یمن سے بھرت کر کے نی طینا کے پاس آیا، نی طینا نے فر مایا تم نے شرک سے تو بھرت کرلی، البتہ جہاد باقی ہے ، کیا یمن بی تمہارے والدین موجود ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی طینا نے پوچھا کیا ان کی طرف سے تمہیں جہاد میں شرکت کی اجازت ہے؟ اس نے کہائیس، نبی طینا نے فر مایا اپنے والدین کے پاس والیس

# هي مناهامين النشوس في المنطق المنطق

جاؤ ،اوران سے اجازت لوراگر وہ اجازت دے ویں تو بہت اچھا ، ورنہ تم ان ہی کے ساتھ <sup>حس</sup>ن سلوک کرنا۔

( ١٧٤٦) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَذْنَى آهُلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً الَّذِى لَهُ ثَمَانُونَ الْفَ خَادِمٍ وَاقْنَانِ وَسَبْعُونَ زَوْجَةً وَيُنْصَبُ لَهُ قُبَّةً مِنْ لُوْلُهِ وَيَاقُوتٍ وَزَبَرُجَدٍ كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ وَصَنْعَاءَ [صححه ابن حبان (١ ٤٠٠) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٦٢)].

(۳۷) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ نی عینہ نے فرمایا جنت بیسب سے کم درجداس آ دی کا ہوگا جس کے آس ہزار خادم ہوں گے، بہتر بیویاں ہوں گی اوراس کے لئے موتیوں، یا قوت اور زبر جد کا اتنا ہز اخیمہ لگایا جائے گا جیسے جابیا ورصنعاء کا درمیانی فاصلہ ہے۔

( ١٧٧٤٧) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ دَرَجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَشْفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن يَجْعَلَهُ فِي عِلْيَيْنَ وَمَنْ تَكَبَّرَ عَلَى اللَّهِ دَرَجَةً وَضَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِي أَشْفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن حبان (١٧٨ ه). قال البوصبري: هذا اسناد ضعيف، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١٧٦ ٤)).

( ٧٧ ا) اور گذشته شدى سے مروى ہے كہ بى عافيان نے ارشاد فر مایا جوفض الله كى رضا كے لئے ایک درجہ تو اضع اعتبار كرتا ہے، الله اسے ایک درجہ بلند فرماد بتا ہے جتی كه اس طرح اسے "علیمن" میں بہنچا دیتا ہے اور جوفض ایک درجہ الله كے سامنے تكبر كرتا ہے ، الله اسے ایک درجے بیچے كرادیتا ہے جتی كه اسے استل سافلین میں پہنچا دیتا ہے۔

( ١٧٧٤ ) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنُ رَسُولِ الْلَهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْنَادُ الْمَسْجِدَ قَاشُهَدُوا لَهُ بِالْإِيمَانِ قَإِنَّ اللَّهَ قَالَ إِنَّمَا يَعْمُو مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راحع: ١٦٧٤].

(۴۸ کاآ) اور گذشته سندی سے مردی ہے کہ نبی میٹیانے ارشاوفر مایاً جب تم کسی فخض کوم جد میں آنے کاعادی و کیموتو اس کے ایمان کی گوائی دو، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ البند کی مسجدوں کو وہی لوگ آبا وکرتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

( ١١٧٤٩ ) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكُرِمُ ضَيْفَهُ قَالَهَا قَلَامًا قَالَ وَمَا كِرَامَةُ الطَّيْفِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثَلَالَةُ أَيَّامٍ فَمَا جَلَسَ بَعُدَ ذَلِكَ فَهُوَ عَلَيْهِ

صَدَقَةُ (انظر: ١٦٠٠٠).

(۱۱۷۳۹) اور گذشته شدی سے مردی ہے کہ بی مینا نے فرمایا جو تحص اللہ اور یوم آخرت پرایمان رکھتا ہو، اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، بی مینانے میہ بات تین مرتبہ دہرائی، کسی نے پوچھایا رسول اللہ! مہمان کا اکرام کب تک ہے؟ بی مینانے فرمایا تین دن تک، اس کے بعد اگر وہ وہ ان تھبرتا ہے تو وہ صدقہ ہے۔

( ١١٧٥ ) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ فَوَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَكُفَّارَتُهَا تَوْكُهَا

( • ۵ عاا ) اورگذشتہ ستدی ہے مروی ہے کہ نبی ملیٰا نے فر مایا جو محص کسی بات پرتئم کھائے اور بعد بیں اے کسی ووسری چیز میں خیر نظر آئے بتو اس کا کفار و بجی ہے کہ اسے ترک کر دے۔

( ١١٧٥١ ) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَبُ اللَّهُ الْعَبُدَ أَثْنَى عَلَيْهِ مِنُ الْحَيْرِ سَبُعَةَ أَضُعَافٍ لَمْ يَعْمَلُهَا وَإِذَا أَيْغَصَ اللَّهُ الْعَبُدَ آثْنَى عَلَيْهِ مِنُ الشَّرِّ سَبُعَةَ أَضُعَافٍ لَمْ يَعْمَلُهَا [راحع: ٢٥٣٥٨].

(۵۱) اور گذشته سند بی سے مروی ہے کہ بی میں نے فرمایا جب اللہ کسی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام پھیردیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ، اور جب کسی بندے سے تاراض ہوتا ہے تو شر کے سات ایسے کام اس کی طرف پھیردیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

( ١٧٥٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ إِسْحَاقَ آخْيَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ ذَرَّاجِ عَنْ أَبِى الْهَيْفَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ إِبْلِيسُ أَىْ رَبِّ لَا أَزَالُ أُغْوِى بَنِى آدَمَ مَا دَامَتُ أَرُواحُهُمْ فِى أَجْسَادِهِمْ قَالَ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي (راحع: ١١٢٥)

(۱۱۷۵۲) حفرت ابوسعید خدری بناتشاہے مردی ہے کہ بی میٹائے فرمایا شیطان نے کہاتھا کہ پر دردگار! بھے تیری عزت کی تشم! میں تیرے بندول کواس وقت تک ممراہ کرتار ہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پر درد گارعالم نے فرمایا تھا جھے اپلی عزت اور جلال کی تشم! جب تک وہ مجھ ہے معانی مانگتے رہیں ہے ، میں انہیں معاف کرتار ہوں گا۔

( ١١٧٥٣) حَدَّقَنَا يَعْفُوبُ حَدَّقَنَا أَبِى عَنُ الْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّلَنِى عَاصِمْ اللهُ عُمَرَ النِ فَقَادَةَ عَنُ مَحْمُودِ النِ لِبِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ لَمَّا أَعْطَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا أَعْطَى مِنْ يَلُكَ الْعَطَايَا فِى فَرَيْشٍ وَقَبَائِلِ الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى الْأَنْصَارِ مِنْهَا شَىٰءٌ وَجَدَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ فِى الْفُسِهِمْ حَسَّى فَرَيْشٍ وَقَبَائِلِ الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى الْأَنْصَارِ مِنْهَا شَىٰءٌ وَجَدَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ فِى أَنْفُسِهِمْ حَسَّى كَثَرَتُ فِيهِمْ الْقَالَةُ حَتَى قَالَ قَائِلُهُمْ لَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَوْمَهُ فَدَحَلَ عَلَيْهِ سَعُدُ بُنُ عُبَادَةً فَتَالَ يَا رَسُولُ اللّهِ إِنْ هَذَا الْحَى قَدْ وَجَدُوا عَلَيْكَ فِى الْفُسِهِمْ لِمَا صَنَعْتَ فِى هَذَا الْفَىٰءِ اللّهِ عَلَيْهِ مَا فَقَالَ يَا رَسُولُ اللّهِ إِنْ هَذَا الْحَى قَدْ وَجَدُوا عَلَيْكَ فِى الْفُسِهِمْ لِمَا صَنَعْتَ فِى هَذَا الْفَىٰءِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْحَى مِنْ الْأَنْصَارِ شَىءٌ قَالَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ مَا أَنْهُ لِهِ هُولَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْحَى مِنْ الْمَانُ عَطَايًا عِظَامًا فِى قَبَائِلِ الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْحَى مِنْ الْمُونِ اللّهُ عَلَيْهِ الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْحَى مِنْ الْمَانِي الْمَوْسِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْحَى مِنْ الْمَانِمُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْحَى مِنْ الْمَانِي الْعَرْبِ الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْعَلَى مِنْ الْمَانِ شَىءً قَالَ الْمَاسُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ الْمَالِمُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْمُولَى مِنْ اللْمُعَالِقُ الْمَالِ الْحَدْوا عَلْمُ اللّهُ عَلْمَا اللّهُ عَلَى مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِقُولُ الْمَالِقُولُ الْمَالَمُ عَلَى اللْفُولُ اللّهُ الْمُعْتِي الْمُعَالِقُ الْمُولُولُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُولُ اللْمُولُولُولُ الْمُولُولُ الْمُؤْلِقُ اللّهُ اللّهُ عَلَ

فَايْنَ أَنْتَ مِنْ ذَلِكَ يَا سَعُدُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَا أَنَّ إِلَّا الْمُؤُو مِنْ قَوْمِى وَمَا آنَا قَالَ فَجَرَجَ سَعُدُ فَالَى يَا رَسُولَ اللّهِ مَا يُعَلِّمُ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَجَاءَ رِجَالٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَتَرَكّهُمُ فَلَمَّا اجْتَمَعُوا آثَاهُ سَعُدٌ لَقَالَ قَدْ اجْتَمَعَ لَكَ هَذَا الْحَيَّ مِنْ الْمُنْصَارِ قَالَ فَا مَعْدَ اللّهِ مَلْوَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَيدَ اللّهَ وَالْحَيْمَ عَلَيْهِ بِاللّذِى هُوَ لَهُ أَهْلٌ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُنْصَارِ قَالَ اللّهُ وَعَلَيْهُ وَلِمَسْلِمُ اللّهُ وَعَلَيْهِ بِاللّذِى هُو لَهُ أَهْلٌ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُنْصَارِ فَاللّهَ مَا اللّهُ وَعَلْمَ عَلَيْهِ بِاللّذِى هُو لَهُ أَهْلُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْمُنْصَارِ فَاللّهُ وَعَلْمُ اللّهُ وَمَسُولُهُ أَلَمْ آتِكُمْ صُلّالًا فَهَدَاكُمُ اللّهُ وَعَلَيْهُ وَلِمَسُولُهِ الْمُنْ وَالْمَصْلُ قَالَ اللّهَ يَعْمَلُوا اللّهِ وَعَلْمُ وَلَا اللّهُ وَمَاللّهُ وَاللّهُ وَمُولِعِلًا فَالْوَالِمُ اللّهُ وَعَلْمُ اللّهُ وَعَلْمُ اللّهُ وَعَلْمُ اللّهُ وَعَلْمُ وَصُلّالُوا اللّهِ وَلَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمُؤْلِعُهُمْ وَصُلّالًا وَمَالِمُوا اللّهِ وَلَلّهُ مَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَعَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَمُلّالِهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَهُ واللّهُ عَلَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَهُ وَال

(۱۷۵۳) حضرت الوسعيد خدري بن تنزيب مردي ب كدا يك مرتبه في طيئا في آيان ورديگر قبال عرب بين بي چيد چيزي تقتيم كيس، انصار كے جھے بين اس بين سے بجيب شدة يا، يه چيز ان كو ابن مين آئى اور كثرت سے يہ باتى بونے كيس حتى كد ايك آدى في يہ بين كر حضرت سعد بن عباده التحذيار كا و ثبوت ميں حاضر بوئ ايك آدى في يہ بين كر حضرت سعد بن عباده التحذيار كا و ثبوت ميں حاضر بوئ اور عرض كيا يارسول الله! انصار كا يہ قبيل آپ كم متعلق اپنية ذبين مين بوجه كا شكار ب كد آپ في اس مال غيمت مين كيا طريقة اختيار فر مايا، آپ في اس مائي غيم كرديا اور قبائل عرب كو بزے بزے عظيے ديے اور انصار كا اس ميں سے بي بي كي اس الله! ميرى كيا حصد في بوجها كر سعد! اس معاط مين تم كس طرف ہو؟ انبول في اين ميا رسول الله! ميرى كيا حصد في مين قبل في قوم كا صرف ايك فرد بون، اور اس كے علاوہ ميں كيا بون؟ في طي اس بارے ميں اپني قوم كو دي۔

چنا نچہ حضرت سعد نگائز نظے اور انہوں نے سب کوجمع کرلیا، پھی مہاجرین بھی آئے اور حضرت سعد نگائز نے انہیں بھی جانے دیا چنا نچہ وہ اندر پہلے مجنے، پھی دیگرمہاجرین آئے تو انہوں نے انہیں روک دیا، الغرض! جب سب جمع ہو کئے تو حضرت سعد نگائڈ بارگا و نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ انسار جمع ہو کئے ہیں، نبی مائٹوان کے یاس تشریف لائے، اور اللہ کی حمد و

### هي المنافذين المنظم المنطق ا

شاہ بیان کرنے کے بعد فر ایا اے گروہ انسار! یہ کیا باتش ہیں جو بھے تہاری طرف ہے بی آری ہیں کہ تہہیں بھی نارافتگ ہے،

کیا تم گر ای جی نہ پڑے ہوئے تھے کہ اللہ نے تہ ہیں ہوا بت سے مر فراز فر مایا؟ کیا تم مائی تکدئ کا شکار نہ تھے کہ اللہ نے تہ ہیں

غزاء سے مر فراز فر مایا؟ تم ایک دوسر ہے کے وقم ن نہ تھے کہ اللہ نے تہارے دلوں ہیں ایک دوسر ہے کی مجت ڈ الی؟ انہوں نے

کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کا احسان اور مہر انی ہے، پھر تی بایش نے فر مایا تم میری بات کا جواب کیوں نہیں و ہے ؟ بخداا اگر تم

ھیا ہوتو تم ہیے کہ کے جو اور اس میں تم ہے ہو ہے، آپ ہمارے پاس اس حال میں آئے تھے کہ آپ کو آپ کو آپ اس بات پر قوش
ویا تفاء ہم نے آپ کو بناہ دی ، آپ ہمارے پاس خوف کی حالت جی آئے کہ اس من آئے ، ہم نے آپ کو اس ویا؟ کیا تم اس بات پر قوش
فیس ہوکہ لوگ گائے اور بحریاں لے جا کی اور تم پیٹے برخل اولے جا ڈاور اسے تر بھل رہے ہوتو میں

میں ہوکہ لوگ گائے اور بحریاں ان کے آئے اور کو گئے اور وہ کو بیٹے کہ ہم نہی بایش پر ایس ور سے دوسے گئے گئے اور وہ کو گئے اور وہ کو گئے گئے ہم نہی بیٹی ہی ہا دی ہم نے اور تقسیم کے احتبار سے راضی
میں ، اس کے بعد نبی بایش اور وہ کو گئے منتشر ہو گئے۔

میں ، اس کے بعد نبی بایش اور کی سے گئے اور وہ کو گئے منتشر ہو گئے۔

(۱۷۷۵) حَدَّقَنَا يَعْفُوبُ حَدَّقَنَا آبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّقِنِي عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ بُنِ قَنَادَةَ الْأَنْصَارِئُ ثُمَّ الطَّقَرِيُّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لِبِيدِ الطَّقَرِئُ آحَدِ يَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِی قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ يُفْتَحُ يَأْجُوحُ وَمَأْجُوحُ يَخُرُجُونَ عَلَى النَّاسِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلُ حَدَّبٍ يَشْسِلُونَ فَيَغُضُونَ الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَمُرُّ بِالنَّهِرِ فَيَشُوبُونَ مِينَاةَ الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَمُرُّ بِالنَّهِرِ فَيَشُوبُونَ مِينَاةَ اللَّهُ عَلَى إِنَّا مَعْمُونَ إِلَيْهِمُ مَوْلُونِ مِينَاةَ الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَمُرُّ بِاللَهِرِ فَيَشُوبُونَ مِينَاةَ اللَّهُ وَيَقُولُ قَدْ كَانَ هَاهُنَا مَاءٌ مَرَّةً حَتَى إِذَا لَمْ يَتُونَ مِينَا النَّهُمِ فَوْلُاءِ آهُلُ النَّرْضِ حَتَّى إِنَّ بَعْضَهُمْ لَيَمُو بِهِ اللَّهِرِ فَيَشَو قَالَ فَلَيْتُهِمْ فَوْلُاءِ آهُلُ النَّرْضِ قَدْ فَوَغُنَا مِنْهُمْ بَقِي آهُلُ السَّمَاءِ قَالَ لُهُمُ يَعُولُ الْمَسْطِيقِ فَالَ فَلِينَا هُمْ عَلَى ذَلِكَ إِنْ السَّمَاءِ فَلَوْ الْمَلْمُونَ اللَّهُ عُرَامِي النَّسُولُ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَولُ السَّمَاءِ فَلَو السَّمَاءِ فَلَولُ الْمَسْطِونَ الْعَلَولُ الْمَسْطِونَ الْعَلَى السَّمَاءِ فَلَوْلُ الْمَسْطِيقِ فَلَ الْمَلْولُونَ الْعَلَى مُنْسَلُونَ الْعَلَولُ الْمَسْطِيقِ فَلَ الْمَعْمُ عَلَى الْمَعْلَى السَّمَاءِ فَلَو الْمَلْولِ الْمَلُولُ فَلَى فَيْعَلِي مَا السَّمَاءِ فَلَ الْمَلْولُونَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْرَادِ الْمَلْولُونَ الْمَلْولُونَ الْمُولُولُ الْمَلْولُونَ الْمَلْولُونَ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى عَلْمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُلْلِلُكُ مُعْمُولُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعَلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى

لعيب: استاده حسن]،

(۱۳۵۷) حفرت ابوسعید خدری بین نظرے مروی ہے کہ بیں نے نبی طبیق کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب یا جوج ما جوج کو کھول
د یا جائے گا اور وہ لوگوں پر اس طرح خروج کریں ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ ہر بلندی سے بھسلتے ہوئے محسوس ہوں
سے ، تو وہ روئے زمین پر چھا جا کیں ہے ، اور مسلمان اپنے اپنے شہروں اور قلعوں میں سمٹ جا کیں ہے ، یا جوج ما جوج ان کے
مویشیوں کو پکڑلیس ہے اور زمین کا سارا یا فی فی جا کیں ہے ، جتی کہ ان میں سے بچھاؤگ ایک نہر کے یاس سے گذریں ہے تو اس کا سارا یا فی فی کرا سے خشک کرویں ہے ، پھران کے بعد ان بی سے بچھاؤگ وہاں سے گذریں مے تو کہیں ہے کہ کمی یہاں ہی یا فی ہوتا ہوگا۔

النزش! جبروے زین پرکوئی انسان نہ بچگا ، سواے ان لوگوں کے جوظلوں یا شہروں بیں اپ آ پ محقوظ کر لیس کے تو ان میں ہے ایک ہو لے گا کہ زمین والوں ہے تو ہم شنے لیے ، اب آ سمان والے رہ گئے ، یہ کہ کروہ اپ ٹیز کو ترکت رہ کر آ سمان کی طرف والی لوٹا در کر آ سمان کی طرف والی لوٹا دیا ہے گا ، ای ووران اللہ ان کی گرونوں پر ٹڈی کی طرح ایک کیڑ اسلط کردے گا جوان کی گرونوں کے پاس نکل آ ہے گا اور کی دو سمارے مرجا ئیں گرونوں پر ٹڈی کی طرح ایک کیڑ اسلط کردے گا جوان کی گرونوں کے پاس نکل آ ہے گا اور کی دو سمارے مرجا ئیں گے کوئی ایسا آ دی سے جوانی جان کی بازی لگا کرید کھی کر آ ہے کہ اس دشن کی وے گی ، مسلمان آئیں میں گئیں گے کوئی ایسا آ دی ہو جائے ہوان کی بازی لگا کر یہ کھی کر آ ہے کہ اس دشن کا کیا بنا؟ چنا نچہ ایک و وسب مرے پڑے جی ، اورا کی دوسرے کے او پر ان کی لاشیں پڑی ہوئی ہیں ، وہ گا ' قلعے سے نیچ اترے گا تو دیکھے گا کہ وہ سب مرے پڑے جی ، اورا کی دوسرے کے او پر ان کی لاشیں پڑی ہوئی ہیں ، وہ اس وقت پکارکر کم گا کہ اے گروہ مسلمین! تمہارے لیے تو شخبری ہے ، اللہ نے تمہاری کا ایت قرمانی ، چنا نچہ مسلمان این شہردں اورقلیوں سے نکل آ میں گئی گی ۔

جب ان کے جانور چ نے کے لیے تکلیم کے توان کے لئے یاجوج ماجوج کا گوشت ہی چ نے کے لئے ہر طرف پھیلا ہواہوگا، جے کھا کروہ استے صحت متداور فربہ وجا کیں گے کہی گھائی وغیرہ سے بھی استے صحت مندنہ ہوئے ہول گے۔ ( ۱۷۷۵) حَدَّفَنَا یَحْیَی بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا ابْنُ لَهِیعَةَ عَنْ آبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ آنَ آبَا سَعِیدِ الْمُحَدُّرِیَّ اخْبَرَهُ آنَهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ سَیَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ النَّادِ ظَدُ اخْبَرَقُوا وَکَانُوا مِنْلَ الْمُحَمَّمِ فَلَا يَزَالُ الْمُحَمَّمِ فَلَا يَزَالُ الْمُحَمَّمِ فَلَا يَزَالُ الْمُحَمَّمِ فَلَا يَزَالُ الْمُحَمَّمِ الْمَاءَ فَلِيَنْبُنُونَ كَمَا قَنْبُتُ الْفُفَاءُ فِی حَمِيلَةِ السَّيْلِ [انظر: ۱۱۸۷۸ م ۱۱۵۵].

(۱۱۷۵۵) حضرت ابوسعید خدری دی افزائے مروی ہے کہ انہوں نے نبی طیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کو عظر یب جہنم ہے ایک قوم نظے کی جوجل کر کوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی ، اہل جنت ان پرمسلسل پانی ڈالنے رہیں سے یہاں تک کہوہ ایسے اگ آئیں سے جیسے سالاب سے بہاؤیش کوڑا کرکٹ اگ آتا ہے۔

( ١٧٥٦ ) حَذَلَنَا عُثْمَانُ أَنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ أَنِ مُحَمَّدِ أَنِ أَبِي شَيْبَةَ حَذَلَنَا جَرِيرٌ عَنُ مُغِيرَةَ عَنْ

### هي منااامَن فيل بيوسيم كره هيكه هي است كره هيكه هي است كري هي المنت ان سينوالان وي الم

إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهُمَ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةً لَلاَنَّا إِلَّا مَعَ ذِى مَحْرَمٍ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَائَةٍ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَالْمَسْجِدِ الْمَقْصَى [راجع: ٥ - ١١].

(۵۱ کا ۱۱) حفرت ابوسعید خدری بنگز سے مردی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایا کوئی عورت تین دن کا سفرا ہے بھر کے بغیر نہ کرے، عید کے دن روزہ نبیس ہے اور سوائے تین معجد ول کے بعنی معجد حرام بمعجد نبوی اور معجد انصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور معجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

( ١٨٧٥٦ ) قَالَ وَوَدَّعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ أَيْنَ تُرِيدُ فَالَ أُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَقَالَ لَهُ اللَّهِ صَلَّةٍ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَاةً فِي هَذَا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ يَغْنِي مِنُ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ يَغْنِي مِنُ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ يَغْنِي مِنُ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ يَغْنِي مِنُ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ يَعْنِي مِنُ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ يَعْنِي مِنْ ٱلْفِ صَلَاةٍ فِي عَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَيْمِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ اللهُ عَلِيهِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ اللهُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَيْمِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَيْمِ إِلَّا الْمَسْجِدِ الْفَضَلُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الللهُ عَلَقُهُ اللهُ اللهُ عَلِيهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَاقًا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ إِلَى اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ إِلّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(۵۲) ام) اور مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیٹھ نے کئی گخص کورخصت کرتے ہوئے اس سے پوچھا کہ تمہارا کہاں کے سنر کا ارادہ ہے؟ اس نے بتایا کہ میراارادہ بیت المقدس کا ہے ، تو نبی مائیٹھ نے فرمایا اس مجد میں ایک نماز پڑھنے کا تواب ''مسجد حرام کو نکال کر'' باقی تمام مساجد کے مقالبے میں ایک بزرار درجہ افضل ہے۔

( ١١٧٥٧) حَذَّقَنَا عَفَّانُ حَذَّلَنَا وُهَيْبٌ حَذَّلَنَا يَحْتَى بْنُ شَعِيدٍ عَنْ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِى عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى الْعَبْدِي عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ اللَّهُ لِيَسْأَلُهُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَيْفُتُ بِكَ إِنَّهُ لَيَسْأَلُهُ مِنْ النَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَيْفُتُ بِكَ إِنَّهُ لَيَسُالُهُ مِنْ النَّامِ وَالْعَمْ وَاللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَيْفُتُ بِكَ إِنَّهُ لَكُولُوا اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَيْفُتُ بِكَ وَخِفْتُ النَّامِ وَاحِمْ الْعَالَ عَلَى اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَيْفُتُ بِكَ

(۱۱۷۵۷) حضرت ابوسعید خدری ڈھٹڑے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فرمایا قیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حساب ہوگا جتی کہ یہ سوال بھی پو مچھا جائے گا کہ جب تم نے کوئی عمنا و کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تواس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جسے اللہ دلیل سمجھا دے گا ، وہ کہہ دے گا کہ پروردگار! جمعے آپ سے معانی کی امید تھی لیکن لوگوں سے خوف تھا۔

( ١١٧٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعُتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَهُ عَنُ عُقْبَةً بُنِ عَبُدِ الْفَافِرِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا فِيمَنْ سَلَفَ أَنْ قَالَ فِيمَنْ كَانَ فَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ كَاللَّهُ مُعْنَاهَا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا قَالَ فَلَمَّا حَصَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِنِيهِ أَنَّ أَبِ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرً أَبِ قَالَ كَاللَّهُ عَيْرًا فَاللَّهُ عَلَيْهِ يُعَذِّبُهُ فَإِذَا فَإِنَّ مَنْتَاهًا أَعْطَاهُ اللَّهُ عَيْرًا فَطَلُهُ قَالُوا خَيْرًا فَاللَّهُ عَيْرًا وَإِنْ يَقُدِرُ اللَّهُ عَلَيْهِ يُعَذِّبُهُ فَإِذَا فَاللَّهُ عَيْرًا وَإِنْ يَقُدِرُ اللَّهُ عَلَيْهِ يُعَذِّبُهُ فَإِذَا أَنَا مُثَّ فَاخُو فُونِى حَتَّى إِذَا صِرْتُ فَحَمًا فَالسَحَقُرنِى أَوْ قَالَ فَاسْهَكُونِى ثُمَّ إِذَا كَانَ رِيحٌ عَاصِفَ فَاذُرُونِى فِيهَا قَالَ نَبِى اللّهِ فَالَدُ مَوَائِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَقَعَلُوا ذَلِكَ وَرَبِّى فَلَمَّا مَاتَ آخَرَقُوهُ ثُمَّ سَحَقُوهُ أَوْلُ

سَهَكُوهُ ثُمَّ ذَرُّوهُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ لَهُ كُنُ فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ فَائِمٌ قَالَ اللَّهُ أَى عَبْدِى مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَخَافَتَكَ أَوْ فَرَقًا مِنْكَ قَالَ فَمَا تَلَاقَاهُ أَنُ رَحِمَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى فَمَا تَلَافَاهُ غَيْرُهَا أَنْ رَحِمَهُ قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهَا أَبَا عُثْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سَلْمَانَ غَيْرَ مَرَّةٍ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ ثُمَّ أَذُرُونِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَذَّتُ

مه٧٠٠) حُدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً قَالَ حُدَّثِنِي ٱرْبَعَةُ رِجَالٍ عَنْ آبِي سَمِيدٍ الْخُدْرِي آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

۱۱۷۵۹) حضرت ايوسعيد خدرى المنظر عن مروى بكرني المنظم على المنظر على المنظر المنظر المنظم الكرنے سے تع فرمايا ہے۔ ۱۱۷۷ ) حَدَّفَنَا يَعْفُوبُ حَدَّفَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِلْسَحَاقَ حَدَّفَنَا أَبَانُ بُنُ صَالِح عَنْ فُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ عَنْ قَوْعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى لَلاَقَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِلِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْمَافَعَى وَمَسْجِدِى (راجع: ٥٥ ١١).

۱۱۷۲۰) حضرت ابوسعید خدری و انتفاعه مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹا کوفر ماتے ہوئے سا ہے کہ سوائے نئین معجدوں کے بینی عجد حرام بمعجد تبوی اور معجد اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور معجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیارند کی جائے۔

١١٧٦١) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِي عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُوِى آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ أَهُونَ أَهُلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ مُنْتَعِلٌ بِتَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِى مِنْهُمَا دِمَاعُهُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى رُكُبَتَهُم مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى رُكُبَتَهُم مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى رُكُبَتَهُم مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى أَرْنَبَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى مَدُدِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى صَدْدِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى آذُنْوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى مَدُوعِ اللّهِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى آذُنْوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى صَدْدِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى آذُنْوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى آذُنوتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّادِ إِلَى مَدْدِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ

١١٤١١) حضرت ابوسعيد خدري را التنزير مروى به كه تي ماين في أما الل جنم عن ال مخض كوسب سے منكا عذاب موكا جس

کے پاؤں میں آگ کی دوجو تیاں ہوں گی اور ان کی وجہ ہے اس کا دہائے ہنڈیا کی طرح اہلما ہوگا بعض لوگ دوسرے عذا ر کے ساتھ ساتھ تخوٰں تک آگ میں دھنے ہوں گے، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ گھٹوں تک آگ میں دھنے ہوا گے ، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ٹاک کے پانے تک آگ میں وہنے ہوں میے ، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ہوں میے ، بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ پورے کے پورے آگ میں دھنے ہوں میے۔ بورے گ

(١١٧٦٢) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بُنُ السَّائِبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُنْبَةَ عَ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُوِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَخَرِّتُ الْمُجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ أَيْ رَبُ يَدْخُلُنِى الْفُقَرَاءُ وَالْعُطَمَاءُ وَالْمُشْوَاكُ وَقَالَتُ الْجَنَّةُ أَيْ رَبِّ يَدْخُلُنِى الْفُقَرَاءُ وَالطَّعَفَ وَالْمُشَوَاكُ وَالْعُطَمَاءُ وَالْمُشْوَاكُ وَقَالَتُ الْجَنَّةُ أَيْ رَبِّ يَدُخُلُنِى الْفُقَرَاءُ وَالطَّعَفَ وَالْمُسَاكِينُ فَقَالَ بَهَارِكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِى أَصِيبُ بِكِ مِنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ آنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَدَ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ بَهَارِكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِى أَصِيبُ بِكِ مِنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ آنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَدَ كُلَّ شَيْءٍ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْوُهَا فَأَمَّ النَّارُ فَيُلْقَى فِيهَا أَهُلُهَا وَتَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ حَتَى يَأْتِيهَا بَهَارَا وَتَعَالَى فَيَصَعُ قَدَمُهُ عَلَيْهِ وَتَعُولُ قَلْنِي وَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقَى فِيهِا أَهُلُهَا وَتَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ حَتَى يَأْتِيهَا بَهَارَا وَتَعَالَى فَيَصَعُ قَدَمُهُ عَلَيْهِ وَتَعُولُ قَلْنِي وَأَمَّا الْمَارِدِ وَلَكُلُ فَتَعْمَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى لَمْ مُنْ الْمُعَلِي وَلَعْمَ عُلَمُهُ وَلَالَ حَسَنَّ الْلَّشِيبُ وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَتَهُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى [رامع: ١١٥٤].

(۱۲ کاد) حضرت ابوسعید نگاناسے مروی ہے کہ بی طابع ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحث ہوا، جنت کہنے گی کر براکیا تصور۔

پروردگار! براکیا تصور ہے کہ جھے میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ داخل ہوں ہے؟ اور جہنم کہنے گی کہ براکیا تصور۔

کہ جھے میں صرف جا بر اور محکم لوگ واخل ہوں مے؟ اللہ نے جہنم ہے فر مایا کہ تو میرا عذا ب ہے، میں جسے جا ہوں گا تیر۔

ور سے اے سر اوول گا اور جنت سے فرما یا کرتو میری رحمت ہے، میں جس پر جا ہوں گا تیرے ور سے درم کروں گا ، اور تم دونو ا
میں سے ہراکیک کو مجردوں گا ، چنا نچے جہنم کے اندر جے لوگوں کا ڈالا جا تار ہے گا ، جہنم کی کہتی رہے گی کہ پکھا ور بھی ہے؟ یہا ا
تک کہ اللہ تعالی اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ ویں کے ، اس وقت جہنم مجر جانے گی اور اس کے اجزاء سے کر ایک ورسے سے مل جا کی اور وہ کے گی اس بس ، بس اور جنت کے لئے تو اللہ تعالی اپنی شیست کے مطابق نی مخلوق پر

( ١٧٦٣) حَلَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّلُنَا يَزِيدُ يَعْنِى ابْنَ زُرَيْعِ حَدَّلُنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَلَثِنِى بَكُرُ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِ: رَآى رُوْيَا أَنَّهُ يَكُنُبُ صَ قَلَمًا بَلَغَ إِلَى سَجْدَتِهَا قَالَ رَأَى اللَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بِحَضْرَتِهِ انْقَلَمَ سَاجِدًا قَالَ فَقَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلُ يَسُجُدُ بِهَا بَعْدُ [انظر: ١١٨٢١].

( ۱۱۷ ۲۳) حضرت ابوسعید خدری میکنند سے مروی ہے کہ ایک مرتبدانہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ سورۂ حق لکھ رہے ہیں جب جب آیت سجد و پہنچ تو دیکھا کہ دوات ، کلم اور ہروہ چیز جو وہاں موجودتھی ،سب سجدے میں گر میے، بیدار ہوکر انہوں نے، واب نی منظارے بیان کیا تواس کے بعد نبی مایلی بیشداس میں مجدہ علاوت کرنے گئے۔

١٧٧١) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ عُنُلَرٌ حَلَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنَسٍ عَنِ الزَّهُرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدِالْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النَّذَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا بَقُولُ إِراحِع: ٢٢٠٠٣].

۱۲ ۲۱۱) حضرت ابرسعید خدری المنظمة عروی بے کہ نی المنظار نے فرایا جب تم اذان سنوتو وی جملے کہا کرو جومؤ ذن کہتا ہے۔ ۱۷۷۵ ) حکرت ابرسعید خدری المنظمة عن جانبہ قال سیعن محمد ان قرطة عن أبی سعید النحد ری فلائت سیعنه من آبی سعید النحد عن المنظمة علی المنظمة الله المنظمة المنظم

10-10) حضرت ابرسعید خدری الاتفات مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈ ھاخریدا، اتفاق سے ایک میٹریا آیا اور اس کی دم کا حصد نوج کر کھا ممیا، میں نے نبی طاب سے پوچھا (کداس کی قربانی ہوسکتی ہے یا نبیس؟) نبی طاب انے مایا تم اس کی قربانی ہوسکتی ہے یا نبیس؟) نبی طاب انسانے مایا تم اس کی قربانی کرلو۔

١١٧٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سُئِلَ عَنُ الْعَزْلِ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ الْحَسَنِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنُ ذَلِكَ فَقَالَ أَنْتَ تَخْلُقُهُ آتُتَ تَرُزُقُهُ آفِرَّهُ قَرَارَهُ أَوْ مَقَرَّهُ لَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راحع: ١٥٢٣].

۱۲ ۱۱۱) حضرت ابوسعید خدری نگافتات مروی ہے کہ بی الیہ سے 'عزل' کے بارے بوچھا گیا تو آپ نگافی ان فرمایا کیا اس مولودکوتم پیدا کرد ہے۔ مولودکوتم پیدا کرد ہے ؟ کیا تم اے رزق دو گے؟ اللہ نے اسے اس کے محکانے میں رکاد یا تو یہ تقدیر کا حصہ ہادر بھی تقدیر ہے۔ ۱۱۷۷۱ عَدَدُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَدَنَا شُعْبَةً عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ اللهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ تَقِيفٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَبُولِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ اللهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ تَقِيفٍ يُحَدِّثُ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآیَةِ ثُمَّ أَوْرُثُنَا رَبُحُلُونَ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآیَةِ ثُمَّ أَوْرُثُنَا الْکِتَابَ الّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِهَا فَعِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُفْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقَ بِالْحَيْرَاتِ قَالَ هَوْلُاءِ لُكُنَابَ الّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِهَا فَعِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُفْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْحَيْرَاتِ قَالَ هَوْلُاءِ كُلُّهُمْ بِمَنْوِلَةٍ وَاحِدَةٍ وَكُلُّهُمْ فِي الْجَنّةِ (قال الترمذي: حسن غريب وقال الالباني: صحبح (الترمذي: ٢٢٢٥).

١١٧٦٤) حفرت الوسعيد خدرى المنظرة سے مروى ہے كہ بى الينائے اس آيت كى تغيير ميں فرمايا " بھرہم نے اپنى كآب كا وارث نالو كوں كو بنا ديا جنہيں ہم نے اپنى كآب كا وارث نالو كوں كو بنا ديا جنہيں ہم نے اپنے بندوں ميں سے منتف كيا تھا، بھران ميں سے بعض اپنى جانوں برظلم كرنے والے ہيں ، بعض ياندو واور بعض نيكيوں ميں سيقت لے جانے والے ہيں " فرما يا يرسب ايك عن مرتبے ميں ہيں اور سب جنت ميں جائيں گے۔ ياندو واور بعض نيكيوں ميں سيقت لے جائے والے ہيں " فرما يا يرسب ايك عن مرتبے ميں ہيں اور سب جنت ميں جائيں گے۔ اسلام الله علي منظم الله عن الله عند الله عن

#### وي منظ مَرْن ليوسور المحري هي ١٣٨ المحري المعالم المعا

قَوْمًا بِذُنُوبِهِمُ أَوْ خَطَايَاهُمْ حَنَى إِذَا صَارُوا فَخَمًّا أَذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُخْرَجُونَ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَيُلْقَوْنَ عَ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا آهُلَ الْجَنَّةِ آهُرِيقُوا عَلَيْهِمْ مِنُ الْهَاءِ قَالَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّ [راحم: ٢٩ - ٢١].

(۱۸ کاا) مطرت ایوسعید خدری بڑنگذ ہے مردی ہے کہ نبی طبیقائے ارشاد فرمایا وہ جبنی جواس میں ہمیشہ رہیں گے ، ان ؛ موت آئے گی اور نہ بی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ،البنتہ جن لوگوں پرالندا چی رحمت کااراوہ قرمائے گا ،انہیں جبنم میں بھی مو دے دے گا ، پھرسفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں گے ،اوروہ گروہ درگروہ وہاں ہے نکلیں گے ، وہ لوگ ایک خصوصی میں غسل کریں گے اور کہا جائے گا کہ اے اہل جنت! ان پر پائی بہاؤ ، ایسے اگ آئیں گے جسے سیلا ب کے بہاؤ میں واندا آ آتا ہے۔

(١٧٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ أَنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو أَنِ يَحْنَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى عَنْ الذَّ صَدَّقَةٌ وَلَا فِي حَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ حَمْسِ أَنَ صَدَقَةٌ وَلَا فِي حَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ حَمْسِ أَنَ صَدَقَةٌ وَلَا فِي حَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ حَمْسِ أَنَ صَدَّقَةٌ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الذَّرْةِ صَدَّقَةٌ وَلَا فِي حَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ حَمْسِ أَنَ صَدَقَةٌ وَاللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَةً أَوْلَا عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الذَّرْةِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي حَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ حَمْسِ أَنَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الذَّرْةِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ حَمْسِ أَنْ اللهُ وَسَدَقَةٌ وَلَا فِي حَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ حَمْسِ أَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الذَوْهِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ خَمْسِ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالِ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَيْسَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ قَالَ لَهُ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَقَ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ قَالُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ لَا لَهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ وَيَعْمُ مِنْ اللّهُ وَالْعَلَقَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاقِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَالَالُهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ ع

(۱۱۷۹۹) حفزت ابوسعید جن شنت مروی ہے کہ نبی میں اے ارشاد فر مایا پانچ اونٹوں ہے کم میں زکو ہ نبیں ہے ، پانچ وس س مندم میں بھی زکو ہ نبیس ہے اور پانچ او قیہ ہے کم جاندی میں زکو ہ نبیس ہے۔

١١٧٧.١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ مُولِّى لِأَنَسِ بُنِ مَالِكِ بُحَدُّثُ عَنْ آبِى سَهِ الْحُدُرِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَةَ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِى جِذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَ عُرِفَ فِى وَجُهِدِ إِرَاحِينَ ١١٧٠).

( ۱٬۷۷۰) حضرت ابوسعید خدری چیمتز ہے مروی ہے کہ نبی طبیقا سمسی کتواری عورت ہے بھی زیادہ''جوا پنے پردے میں ' باحیا ، تھے،اور جبآ ہے منگانیز کی کوکر کی چیز تا گوارمحسوس ہوتی تو وہ ہم آ ہے تنگانیز کی کے چیرے سے بنی میجیان لیا کرتے تھے۔

(١١٠٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَدِّثَنَا عَوْقَ عَنْ أَبِى نَصُورَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ آقُبَلْنَا فِى جَيْشٍ الْمَهْدِيَةِ قِبَلَ هَذَا الْمَشْرِقِ قَالَ قَكَانَ فِى الْجَيْشِ عَبْدُ اللّهِ بْنُ صَيَّادٍ وَكَانَ لَا يُسَابِرُهُ أَحَدٌ وَلَا يُرَافِقُهُ وَيُوكِلُهُ وَلَا يُشَاوِبُهُ وَبُسَمُّونَهُ الدَّجَّالَ فَبَيْنَا أَنَا ذَاتَ يَوْمِ نَازِلٌ فِى مَنْزِلٍ لِى إِذْ وَآنِى عَبْدُ اللّهِ بْنُ صَدَّالِكُهُ وَلَا يُشَاوِبُهُ وَبُسَمُّونَهُ الدَّجَّالَ فَبَيْنَا أَنَا ذَاتَ يَوْمِ نَازِلٌ فِى مَنْزِلٍ لِى إِذْ وَآنِى عَبْدُ اللّهِ بْنُ صَدَّ جَالِسًا فَجَاءَ حَثَى جَلَسَ إِلَى قَقَالَ بَا آبَا سَعِيدٍ أَلَا تَوَى إِلَى مَا يَصْنَعُ النَّاسُ لَا يُسَايِرُنِي أَحَدٌ وَلَا يُوافِقُهُ اللّهِ بُونَ كِلْنِي أَعَدُ وَلَا يُوافِقُهُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ لَا يَدْخُلُ الْمُدِينَةَ وَإِنِّى وَلَدُ عَلِمْتَ أَنْتَ بَا أَبَا سَعِيدٍ أَنَّ وَسُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ لَا يَدْخُلُ الْمُدِينَةَ وَإِنِّى وَلِدُتُ بِالْمَدِينَةِ وَقَدْ سَيعِيدٍ أَنَّ وَسُلُمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَالَ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى قُواللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمّا يَصْنَعُ بِى هَوْلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَالَ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى قُواللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمّا يَصْنَعُ بِى هَوْلًا

#### هِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

النَّاسُ أَنْ آخُذَ خَبُلًا فَأَخْلُو فَأَجْمَلَهُ فِي عُنُفِي فَأَخْتَنِقَ فَأَسْتَرِيحَ مِنْ هَوُلَاءِ النَّاسِ وَاللَّهِ مَا أَنَا بِالدَّجَّالِ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَوْ شِنْتَ لَآخُبَرُتُكَ بِاسْمِهِ وَاسْمِ آبِيهِ وَاسْمِ أُمَّهِ وَاسْمِ الْقَرْيَةِ الَّتِي يَخُرُجُ مِنْهَا [صححه مسلم (۲۹۲۷) وقال النرمذي: حسن صحبح]. (راجع: ۲۱۲۷].

(۱۷۱۱) حضرت ابوسعید خدری بی افتان فر باتے ہیں کرا کی مرتبہ ہم لوگ مشرق کی طرف ہے لوگوں کی ایک جماعت کے ساتھ مدید منورہ ہے واپس آ رہے ہے ،اس لفکر میں عبداللہ بن صیاد بھی شال تھا، کوئی بھی اس ہے بات چیت کرتا تھا اور نہ ہی اس کے ساتھ کھا تا پیتا نہ تھا، بلکہ سب ہی اے '' و جال'' کہتے تھے ،ایک دن ہی کس بڑا و کے موقع پراہتے نیے ہی تھا کہ بجھے عبداللہ بن صیاد نے و کھولیا ،وہ میرے پاس آ کر بیش گیا اور کہنے لگا اے ابوسعید! آپ میرے ساتھ لوگوں کا رویہ نہیں و کھتے ؟ میرے ساتھ کوئی بھی بات چیت ، دفافت اور کھانے پینے کے لئے تیار نہیں ہوا ، اور سب بجھے و جال کہ کر پھارت ہیں ، جبکہ اے ابوسعید! آپ جانے ہیں کہ نی میٹھ نے فر مایا ہے کہ و جال مدید مورہ ہیں وافل میں بوان کی کوئی ساتھ کہ و جال کی کوئی ساتھ کی و جال کی کوئی اور بھی ہے ، بخدا! لوگوں کا رویہ و کھے کربھش او تات میرا دل چاہتا ہے کہ ایک راپیا گلا گھونٹ لوں اور ان لوگوں کا رویہ و کھے کربھش او تات میرا دل چاہتا ہے کہ ایک راپیا گلا گھونٹ لوں اور ان لوگوں کا رویہ و کھے کربھش او تات میرا دل چاہتا ہے کہ ایک راپی اگر آ پ چاہتا ہے کہ ایک راپی اگر آ پ چاہتا ہے کہ ایک راپی اگر آ پ چاہتا ہے گلے میں اس با ہے کا اور اس بستی کانا م بھی بتا سکتا ہوں ، جندا ایک روین کر ہے گا۔

( ١٧٧٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفُو حَدَّثَنَا عَوُكَ عَنُ آبِي نَصْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَفْتَرِقُ أَمْنِي فِرْقَتَيْنِ فَتَمُرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ فَيَقْتُلُهَا أُولَى الطَّائِفَنَيْنِ بِالْحَقِّ إراحِ: ١٢١٤].

(۱۱۷۷۳) حصرت ابوسعید ٹاکٹز سے مروی ہے کہ نبی پالیانے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ نگلے کا جسے ان دوفرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ فق کر سے گا۔

( ١٧٧٣ ) حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيًّا عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِثِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشُرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۱۷۷۳) حضرت ابوسعید خدری تفایزے مروی ہے کہ جناب رسول الله فایلی بخیرے فرمایا جوشف اس حال میں فوت ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کوشریک ناپھیرا تا ہو، و و جنت میں داخل ہوگا۔

( ١٧٧١) قَالَ عَبْد اللّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطْ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ الْأُمُوعُ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ آبِي الْوَذَّاكِ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ هَلْ يُهِرُّ الْحَوَارِجُ بِالدَّجَّالِ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى خَاتَمُ ٱلْفِ نَبِي وَأَكُثَرُ مَا بُعِثَ نَبِي يُتَعَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى خَاتَمُ ٱلْفِ نَبِي وَأَكْثَرُ مَا بُعِثَ نَبِي يُتَعَلّمُ لِلْمَا لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى خَاتَمُ ٱلْفِ نَبِي وَآكُمُ لَلْسَ بِأَعْوَرَ وَعَيْنُهُ إِلّٰ فَدْ حَذَرَ أُمَّتُهُ الدَّجَالَ وَإِنِّى قَدْ بُيْنَ نِي مِنْ آمْرِهِ مَا لَمْ يُبَيِّنُ لِأَحْدٍ وَإِنَّهُ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَعَيْنُهُ إِلَّا فَدْ حَذَرَ أُمَّتُهُ الدَّجَالَ وَإِنِّى قَدْ بُيْنَ نِي مِنْ آمْرِهِ مَا لَمْ يُبَيِّنُ لِأَحْدٍ وَإِنَّهُ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْورَ وَعَيْنُهُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ الْمُو لِللّهِ عَلَيْهِ وَمَا لَمْ يَتَنْ لِلْحَدٍ وَإِنَّهُ آغُورُ وَإِنَّ رَبّكُمْ لَيْسَ بِأَعْورَ وَعَيْنُهُ إِلَى اللّهُ عَلَيْنَ لِلْمَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ لِلْعَالَ وَإِنْ رَبّكُمْ لَيْسَ بِأَعْورَ وَعَيْنُهُ إِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ لَيْ اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَمْ يُسَلّى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعَلَمُ وَالْعِلَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

الْيُمْنَى عَوْرَاءُ جَاحِظَةٌ وَلَا تَخْفَى كَأَنَهَا نُخَامَةٌ فِي حَائِطٍ مُجَصَّصٍ وَعَيْنُهُ الْيُسْرَى كَأَنَهَا كَوْكَبْ دُرِّيٌّ مَعَهُ مِنْ كُلِّ لِسَانٍ وَمَعَهُ صُورَةُ الْجَنَّةِ خَصْرَاءً يَجْرِى فِيهَا الْمَاءُ وَصُورَةُ النَّارِ سَوْدًاءُ نَدَّاخَنُ

(۱۱۷۵۳) ابوالوداک کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جھے معرت ابوسعید خدری کا گذانے پوچھا کہ کیا خوارج و جال کے وجود کا قرار کرتے ہیں؟ ہیں نے کہانہیں ، تو انہوں نے فر مایا کہ ئی منظانے ارشاد فر مایا ہیں ہزاریاس ہے بھی زیادہ انہیاء کے آخر ہیں آبا ہوں ، جو نی متبوع بھی مبعوث ہوا ، اس نے اپنی امت کو وجال سے ضرور ڈرایا ، اور جھے اس کے متعلق ایک ایمی چیز ہتائی گئی ہے جوکی کوئیس بتائی گئی تھی ، یا در کھوا دو کا ٹا ہوگا اور تہما را رب کا تائیس ہے ، اس کی دا کیں آ کھوتو کا نی ہوگ ، اور تم پر بیا بات تخی نہ رہے کہ دہ کی چونے کی ویوار میں ملکے ہوئے تھوک یا تاک کی ریزش کی طرح ہوگی اور با کہا آ کھی کی روش ستار سے کی طرح ہو کی اور اس کے پاس ہرزبان اولئے کی صلاحیت ہوگی ، نیز اس کے پاس سرسبز دشاداب جند کا ایک تلس بھی ہوگا جس میں پائی

(١٧٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ ابْنُ صَيَّادٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ يَوْعُمُ أَنَّهُ لَا يَمُوَّ بِشَىءٍ إِلَّا كَلَّمَهُ

(۱۷۷۵) حضرت ابوسعید بڑھٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بابلائے سامنے ابن میاد کا تذکرہ ہوا تو حضرت عمر بڑھٹا کہنے لگے کہ دومیہ جھتا ہے کہ دوجہاں ہے گذرجا تا ہے، ہر چیز اس سے بات کرنے لگتی ہے۔

(۱۷۷۸) حَدَّثَنَا عُنْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُنْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْاَعُمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُّدِي قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَنَجُتُ الْحَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْحَنَجُتُ الْحَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ عَذَابِي الْحَنَّةُ فِي صَعْفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينَهُمْ قَالَ فَقَصَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْحَنَّةُ رَحْمَتِي الْحَبَّةُ وَلَيْكَ النَّارُ عَذَابِي الْحَنَّةُ وَى صَعْفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينَهُمْ قَالَ فَقَصَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْحَنَّةُ وَكُولَاكُمَا عَلَى مِلْوَقِ الْحَنَّةُ وَالْمَاءُ وَاللَّهُ النَّارُ عَذَابِي الْحَنَّةُ فِي صَعْفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينَهُمْ قَالَ فَقَصَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْحَنَّةُ وَكُولَاكُمَا عَلَى مِلْوَقِ الْمَعْفَاءُ النَّارُ عَذَابِي أَعَدُبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكِلَاكُمَا عَلَى مِلْوَعَ المَاءُ وَالْمَالِ النَّارُ عَذَابِي الْعَلَى الْمَاءُ وَلِكِلَاكُمَا عَلَى مِلْوَالِ الْمَاءُ وَالْمَالِ الْمَاءُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَاءُ وَلَا اللَّهُ عَمْمُ مِنْ الْمَاءُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمَاءُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَاءُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَعْلِقُولِ اللَّهُ وَلَمْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَامُ وَالْمَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْمَ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِقُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَى الْمَاعِلَى الْمُعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّ الْمُعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلَمُ اللَّهُ الْمُعُلِقُولُ الْمُعْلَامُ الْمُعَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ الْمُعْلَمُ الْمُعُلِقُولُولُ ا

ُ ( ١١٧٧٧ ) حَدَّثُنَا عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِبِرٌ عَنْ يَزِيدَ بُنِ أَبِى زِيَادٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِى نَعْمٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْآفُعَى وَالْعَقْرَبَ وَالْحِدَاءَ وَالْكُلْبَ الْعَقُورَ وَالْفُرَيُسِفَةَ قُلْتُ مَا الْفُويْسِقَةُ قَالَ الْفَأْرَةُ قُلْتُ وَمَا شَأْنُ الْفَأْرَةِ قَالَ إِنَّ النَّبِي

# 

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ المُنَيِّقَظُ وَقَدُ أَخَذَتُ الْفَيْهِلَةَ فَصَعِدَتُ بِهَا إِلَى السَّفُفِ لِتُحَرِّقَ عَلَيْهِ والسِيَابِ (اس ١١٠٠) حفرت ابوسعيد خدري ثاني عردي عبد أي طينا في فرما يا محرم سانب، بجود جربا، باؤلا كما، مارسكاب (اس حديث على جوب كے لئے ' فويد' كالغلاآ ما بالبندا) رادى كہتے إلى كري في الديكامين بوجها قوانبول في فرما يا جوبا، من في جها كر وب كاكور في النول في فرما يا كوا كم مرتب في طينة بيدار جوت قراك جوب جرائ كافية ليك مرتب في طينة بيدار جوت قرائي جوب جرائ كافية ليك حجيت برج عمل كافية المسئلة بي المول في الله وقت سال فويدة كما جائے لگا)

- ( ١١٧٧٨) حَدَّقَنَا عُثُمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثُمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى نُعْمٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ سَيْدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ (راحع: ١١٠١٢].
- (۱۱۷۷۸) حفرت ابوسعید ٹاکٹو ہے مروی ہے کہ ٹی ڈیٹانے فر مایا حفرت فاطمہ ٹاٹا تمام خواتین جنت کی'' سوائے حضرت مریم بیٹٹائے''سردار ہوں گی۔
- ( ١١٧٧٩ ) حَدَّلَنَا عُنُمَانُ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّلْنَا جَرِيرٌ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَمِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ عِنْدَ الْقِطَاعِ مِنْ الزَّمَانِ وَظُهُر إِ مِنْ الْفِتَنِ رَجُلَّ يُقَالُ لَهُ السَّفَاحُ فَيَكُونُ إِعْطَاؤُهُ الْمَالَ حَثْيًا
- (۱۷۷۹) حضرت ابوسعید ٹاکٹنا ہے مروی ہے کہ ٹی ڈیٹا نے فر ما یا اختیام زمانداد رفتنوں کے دور میں ایک آ دی نکلے گا جے لوگ ''سفاح'' کہتے ہوں گے ، وہ مجر مجر کرلوگوں کو مال وروات دیا کر ہےگا۔
- ( ١١٧٨ ) حَدَّلُنَا عُثْمَانُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّقَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ بَنُو آلِ فَكَانٍ لَلاَئِينَ رَجُّلًا اتَّخَذُوا مَالَ اللَّهِ دُوَلًّا وَدِينَ اللَّهِ دَخَلًا وَعِبَادَ اللَّهِ حَوَلًا
- (۱۱۷۸۰) حضرت ابوسعید ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی میٹا نے فر مایا جب فلان هخص کی نسل میں تمیں بیٹے بیدا ہوجا کیں تولوگ اللہ کے مال کواپٹی دولت سیجھے لکیس مے ماللہ کے دین میں وقل اندازی کرنے لکیس مے اور اللہ کے بندوں کے ساتھ اللمی اور تھٹھہ کرنے لگیس مے۔
- ( ١١٧٨١ ) حَلَّانَا عُفْمَانُ قَالَ عَبُد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُفْمَانَ حَدَّثَنَا جَوِيرٌ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنُ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ جَاءَتُ الْمُرَاةُ صَفُوانَ بُنِ الْمُعَطَّلِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحُنُ عِنْدَهُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زُوْجِى صَفُوانَ بُنَ الْمُعَطَّلِ يَضُوبُنِى إِذَا صَلَّتُ وَيُقَطِّرُنِى إِذَا صَلَّمَتُ وَلَا يُصَلَّى صَلَاةَ الْفَجُرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ قَالَ وَصَفُوانُ عِنْدَهُ قَالَ فَسَالَةُ عَمَّا قَالَتْ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آمَّا قَوْلُهَا يَضُوبُنِي

إِذَا صَلَيْتُ فَإِنَّهَا تَفُواً سُورَتِيْنِ فَقَدُ نَهَيْتُهَا عَنْهَا قَالَ فَقَالَ لَوْ كَانَتْ سُورَةٌ وَاحِدَةٌ لَكُفَتْ النَّاسَ وَآمَّا فَوْلُهَا يَعْمَدُ إِنَى فَإِنَّهَا تَصُومُ وَآنَا رَجُلٌ شَابٌ فَلَا أَصْبِرُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَنِذٍ لَا تَصُومَنَ امْرَأَةٌ إِلّا بِإِذِن زَوْجِهَا قَالَ وَآمَّا فَوْلُهَا بِأَنِّى لَا أُصَلّى حَتَّى تَطُلُعَ الشّمْسُ فَإِنّا أَهُلُ بَيْتٍ قَدْ عُولَ تَصُومَنَ امْرَأَةٌ إِلّا بِإِذِن زَوْجِهَا قَالَ وَآمَّا فَوْلُهَا بِأَنِّى لَا أُصَلّى حَتَّى تَطُلُع الشّمْسُ فَإِلَّا الْمَلِّى حَتَّى تَطُلُع الشّمْسُ فَإِلَّا الْمَدِيثَ الْمَالِ وَآمَّا فَوْلُهَا بِأَنِّى لَا أُصَلِّى حَتَّى تَطُلُع الشّمْسُ فَإِلَّ الْمَدِيثَ الْمَالِقَ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الله وَالْمَالِ المِديثَ الله والمَا المَديثُ الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ. فصار الحديث ظاهر والحاكم (٢/٢٦١) وقال البزار: هذا الحديث كلامه منكر عن النبي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ. فصار الحديث ظاهر استاده حسن وكلامه منكر. وليس للحديث اصل عندى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٤١)، وابن ماحة: استاده حسن وكلامه منكر. وليس للحديث اصل عندى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٤٥٦)، وابن ماحة:

(۱۱۷۸۱) معرت ابوسعید خدری بی تنزی مروی بر کدایک مرتبه صفوان بن معطل کی بیوی نبی بینا کی خدمت پس حاضر بوئی،

اس وقت بم لوگ و پینی سے ،اور کہنے گی یا رسول اللہ! جب بھی نماز پڑھتی ہوں تو بیرا شوہر صفوان بن معطل بھے مارتا ہاور ورقتی ہوں تو تر واقت بم لوگ و پینی سے ،اورخود جرکی نماز نبیں پڑھتا تھی کہ سورج نکل آتا ہے ،مفوان بھی وہاں موجود ہے ، نبی بینا فی ان سے اس کے متعلق پوچھا تو وہ کہنے گئے یا رسول اللہ فائے گئے گا اس نے جو یہ کہا ہے کہ جب بھی نماز پڑھتی ہوں تو یہ بھے مارتا ہے ان سے اس کے متعلق پوچھا تو وہ کہنے گئے یا رسول اللہ فائے تھی کیا تی بینا ان نے آبا کہ ایک سورت تمام لوگوں کے لئے بھی تو یہ بھی ہوتا ہوں تو یہ بھی نے اس کا روز و فرم کر واد بتا ہوں تو یہ نفیا روز میں نوجوان آدی ہوں ، جھ سے مبر کا فی ہوتی ہو بھی اس کا روز و فرم کر واد بتا ہوں تو یہ نفیا روز و ندر کھی 'اور رہا اس کا یہ کہنا کہ جس لوگ سورج نگلی موز و ندر کھی 'اور دہا اس کا یہ کہنا کہ جس لوگ سورج نگلے نماز نبیس پڑھتا یہاں تک کہ سورج نگل آتا ہے تو ہمار موال خاندے حوالے سے یہ بات ہر جگہ مشہور ہے کہ ہم لوگ سورج نگلے خوالے و جدی سوکر اٹھتے ہیں ، نبی میں نواز ان قربایا تم جب بیدار ہوا کر وتو نماز پڑھلیا کرو۔

( ١١٧٨٢ ) حَدَّنَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّنَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ وَهُبِ قَالَ آخَبَرَنِي قُرَّةُ بُنُ عَبْدِ الرَّحُمَنِ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَبْدَ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي آنَهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الشَّوْبِ مِنْ ثُلُمَةِ الْقَدْحِ وَآنُ يُنْفَخَ فِي الشَّوَابِقَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْنُهُ آنَا مِنْ هَارُونَ [صححه ابن الشَّوْبِ مِنْ ثُلُمَةِ الْفَدْحِ وَآنُ يُنْفَخَ فِي الشَّوَابِقَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْنُهُ آنَا مِنْ هَارُونَ [صححه ابن حبن]. حبال (٣١٥ ). وتكلم العنذري في اسناده وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٢٦). قال شعب: حسن].

(۱۱۷۸۲) حفرت ابوسعید خدری التخذے سروی ہے کہ نبی طاق انے برتن کی ٹوٹی ہوئی جکہ نے پانی پینے اور اس میں پھونکیں مارنے (سانس لینے) منع فر مایا ہے۔

( ١١٧٨٣ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بِنُ عَبِّدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُشَيِّمْ قَالَ مُجَالِدٌ اخْبَرُنَا عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَالَةٌ يَضُحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ الرَّجُلُ يَقُومُ مِنْ اللَّيْلِ وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُوا لِلْهِنَالِ إِقَالَ البوصيري هذا اسناد في مفال، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٢٠٠٠).

#### هُوْرُ مُنِهُمُ مُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ مُنْ مُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ فَالْمُنْ

( ۱۱۷۸۳) معزت ابوسعید فدری نگافذے سروی ہے کہ نبی عالم انے قرمایا تمان آ دمیوں کود کھے کر اللہ کوہنی آتی ہے ،ایک وہ آ دمی جورات کو کھڑا ہو کرنماز پڑھے ، دوسرے وہ لوگ جونماز کے لئے صف بندی کریں اور تیسرے وہ لوگ جو جہاد کے لئے صف بندی کریں۔

ا ١١٧٨٤) حَدَّثَنَا عَلِي بُنُ بَحْرِ حَدَّثَنَا عِيسَى بُنُ يُونُسَ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ آلَا إِنَّ آخْرَمَ الْأَيَّامِ يَوْمُكُمْ هَذَا وَإِنَّ آخْرَمَ الشَّهُورِ شَهْرُكُمْ هَذَا وَإِنَّ آخُرَمَ الْمُعَلِي وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ آلَا إِنَّ آخْرَمَ الْأَيَّامِ يَوْمُكُمْ هَذَا وَإِنَّ آخُرَمَ الْمُلادِ بَلَدُكُمْ هَذَا آلَا وَإِنَّ آمُوَالَكُمْ وَدِمَانَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرُكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا آلَا هَلُ بَلَاثُ ثَالُوا نَعُمْ قَالَ اللَّهُمَّ الشَهَدُ إِنال البوصيرى: هذا اسناد صحبح. .
 وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٩٣١)]. [انظر: ١٥٠٥].

(۱۱۷۸۳) حفزت ابوسعید خدری الفظ سے مروی ہے کہ نمی طبیعانے جو الوداع بیل فر مایا یادر کھوا تمہارا سب سے معزز دن آج کا ہے، سب سے معزز مہیند آج کا مہینہ ہے، اور سب سے معزز شیرید والا ہے، یادر کھوا تمہاری جان و مال کی حرست ایک دوسرے پرای طرح ہے جیسے اس دن کی حرست اس مہینے بین اور اس شیریش ہے، کیا بیس نے پیغام پہنچا و یا ؟ لوگوں نے کہا تی بال! نبی علینا نے فرمایا اے اللہ انوگوا ور و۔

( عد١٧٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحُو فَلَاكُو مَعْنَاهُ إسباني في مسند حابر بن عبد الله: ١٥٠٥٤،١٤٤١٨.

(١١٤٨٥) كذشته حديث ال دوسرى سند الصحفرت جاير التنزيك بمى مروى ب-

( ١١٧٨٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَلَّثُنَا مُعَاذُ قَالَ حَذَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرِ الْأَحُوّلِ عَنْ آبِي الصَّدْيقِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ الْمُؤْمِنُ الْوَلَذَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضَعُهُ وَسِنَّهُ فِي سَاعَةٍ كَمَا يَشْتَهِي [راحع: ١١٠٧٩].

(۱۱۷۸۲) حضرت ابوسعید خدری پڑھٹنے ہے مروی ہے کہ نبی پلیٹا نے فر مایا اگر کسی مسلمان کو جنت میں بچے کی خواہش ہوگی تو اس کاحمل، وضع حمل اور مرتمام مراحل ایک لیمے میں اس کی خواہش کے مطابق ہوجا نمیں گے۔

( ١١٧٨٧) حَدَّثُنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِئٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سَعْدِ بُنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمَّيْهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى إِخْدَى حِصَالٍ ثَلَالَةٍ تُنْكُحُ الْمَرُأَةُ عَلَى مَالِهَا وَكُنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى جَمَالِهَا وَتُنْكُحُ الْمَرْأَةُ عَلَى دِينِهَا فَخُذْ ذَاتَ اللَّينِ وَالْحُلُقِ تَرِبَتُ يَعِينُكُ وصححه ابن حبان (٢٠٢٧)، والحام (١٦١/٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا سند حسن إ.

(١١٤٨٤) حضرت الوسعيد خدري فالفاس مروى ب كه نجا فاللهائة ارشاد فر ماياعورت سے شادى تنن مى سے كسى آيك وجه

# هي منيارن المنافران المنا

ہے کی جاتی ہے ، یا تو اس کے مال کی وجہ ہے یا اس کے حسن و جمال کی وجہ ہے یا اس کے دین کی وجہ ہے تم اس عورت ہے شدی کر دجودین واخلاق والی ہو،تمہارا ہاتھ خاک آلود ہو۔

(١١٧٨٨) حَدَّثُنَا يَعْفُوبُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنُ يَزِيدَ بُنِ الْهَادِ أَنَّ عَبُدَ اللّهِ بُنَ خَبَّبِ حَدَّنَهُ أَنَّ أَسَيْدَ بُنَ حُصَيْرٍ بَيْنَمَا هُوَ لَيْلَةً يَقُواً فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتُ فَرَسُهُ فَقُوا نُمَّ جَالَتُ أَخْرَى فَقَرَا نُمَّ الشَّلَةِ فَوْقَ رَأْسِي فِيهَا الْمَالُ جَالَتُ الْحَدِي إِنْهُ فَافَعْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا مِثُلُ الظَّلَةِ فَوْقَ رَأْسِي فِيهَا الْمَالُ السَّرُحِ عَرَجَتُ فِي الْجَوِّ حَتَى مَا أَوَاهَا قَالَ فَعَدُوْتُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُلْتُ يَا السَّرُحِ عَرَجَتُ فِي الْجَوِّ حَتَى مَا أَوَاهَا قَالَ فَعَدُوْتُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُلْتُ يَا وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقُلُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَالُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْهُولُ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَالُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَلُهُ فَوْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَكُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَوْ فَرَأْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَوْ فَرَاتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَوْ فَرَاتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَوْ فَاللّهُ وَلَا لَكُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَوْ فَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ فَوْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَلَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَلُولُولُ

(۱۱۷۸۸) حفرت ابوسعید خدری خاتلائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسید بن تغییر خاتورات کے وقت اپنے اونوں کے باڑے بیل آن کریم پڑھ دری خات اپنے اونوں کے باڑے بیل آن کریم پڑھ دری جاتے ہوں ہوں چوں چوں پڑھنے جاتے ، دومزید برکتا جاتا، حضرت اسید جاتھ کہتے جی کہ بھے خطر و ہوا کہ کہیں دومیرے بینے کچی کوئی ندروند ڈالے، چنا تج میں اس کی طرف چلا کمیا، اچا تک جھے اسید جاتھ کہتے ہوں کہ جاتے ہوں کہ بھے اس کی طرف چلا کمیا، اچا تک جھے اسید جاتھ کہتے ہوں ہوا کہ بھی چیزیں تھیں، ووآ سان کی طرف بلند ہوا تی کہ میری نظروں سے او جھل بو گیا۔

( ١١٧٨٩ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْشَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِي عَنْ النَّبِيّ

# 

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مُوسَى قَالَ أَى رَبِّ عَبُدُكَ الْمُؤْمِنُ مُقَتَّ عَلَيْهِ فِى الدُّنَيَا قَالَ فَيُفْتَحُ لَهُ بَابُ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا قَالَ يَا مُوسَى هَذَا مَا أَعْدَدُتُ لَهُ فَقَالَ مُوسَى آئَى رَبُ وَعِزَيْكَ وَجَلَالِكَ لَوْ كَانَ أَقْطَعَ الْجَنَّةِ وَيَالُو جَلَالِكَ لَوْ كَانَ أَقْطَعَ الْجَنَّةِ وَالرَّجُلَيْنِ يُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ مُنْدُ يَوْمَ خَلَقْتَهُ إِلَى يَوْمِ الْفِيَامَةِ وَكَانَ هَذَا مَصِيرَهُ لَمْ يَرَ بُوْلًا قَطَّ الْبَدَيْنِ وَالرَّجُلَيْنِ يُسْحَبُ عَلَى وَجْهِهِ مُنْدُ يَوْمَ خَلَقْتَهُ إِلَى يَوْمِ الْفِيَامَةِ وَكَانَ هَذَا مَصِيرَهُ لَمْ يَرَبُ عَيْدُكَ الْكَافِرُ تُوسَّعُ عَلَيْهِ فِى الدُّنِيَا قَالَ فَيْفُتُ لِهُ بَابٌ مِنْ النَّارِ فَيُقَالُ يَا مُوسَى قَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۷۸۹) حضرت ابوسعید خدری بڑھڑنے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایا ایک مرتبہ حضرت موٹی طبیقائے بارگاہ خداوندی ہیں: عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے بندہ موس پر دنیا ہیں بوس تکالیف آتی ہیں؟ اللہ نے انہیں جنت کا ایک درواز ہ کھول کر دکھایا اور قرمایا کدا ہے موسی ابیسب میں نے اس کے لیے تیار کررکھا ہے، حضرت موسی طبیقائے عرض کیا کہ پروردگار! تیری عزت اور جلال کی قتم ! اگر کوئی آ دی اپنی بیدائش کے دن سے قیامت تک اسپنے چبرے کے بل جلتار ہے اور اس کے ہاتھ پاؤس کئے ہوئے بول لیکن اس کا ٹھکا نہ میہ ہوتو بھی وہ اس میں پھے تکلیف محسوس نہ کرے گا۔

پھر حضرت موٹی طینا نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے کافر بندہ پرونایش بڑی وسعت ہوتی ہے؟ اللہ نے انہیں جہنم کا ایک درواز و کھول کر دکھایا اور فرمایا کہ موٹی! یہ جس نے اس کے لئے تیار کر رکھا ہے، حضرت موٹی طینا نے عرض کیا کہ پروردگار! تیری عزیت اور جلال کی تنم! اگر اسے اپنی پیدائش سے لے کر قیامت تک کے لئے و نیا دے دی جائے لیکن اس کا ٹھکا نہ یہ ہوتو اے کوئی اچھائی نہلی ۔

( ١٩٧٨) حَلَّمُنَا يَغْفُوبُ حَلَّمُنَا آبِي عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ حَلَّمُنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِبْرَاهِمَ بُنِ الْحَارِثِ التَّبِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ وَآبِي هُرَيْرَةً فَالَا سَلَمَة بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰ بْنِ عَوْفٍ وَآبِي أَمَامَة بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ وَآبِي هُرَيْرَةً فَالَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنُ اغْنَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاسْتَاكَ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلِيسَ مِنْ أَخْسَنِ ثِهَابِهِ ثُمَّ حَرَّجَ حَتَى يَثْمِي الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكِعَ مَا شَاءً أَنْ يَرْكَعَ ثُمَّ وَلِيسَ مِنْ أَخْسَنِ ثِهَابِهِ ثُمْ حَرَّجَ حَتَى يَثْمِي الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكِعَ مَا شَاءً أَنْ يَرْكَعَ ثُمَّ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكِعَ مَا شَاءً أَنْ يَرْكَعَ ثُمَّ الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي لَلْمَا الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ وَتَهُولُ وَلَالَاقَهُ إِلَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الَّتِي قَلْمَ اللّهَ عَلَى اللّهُ مُلْفَى وَيَقَلَ الْمُعُولُ وَلَالَاقًا إِسحِمِهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمُعَلِيقَا إِسحِمِهِ الْمِي وَلَاللّهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمُوالِقَ اللّهُ عَلَى الْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُسَلِيلُهُ اللّهُ عَلَى الْمُعَمِّقِ الْمُ الْمُعَلِقُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْمُعَلِقُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعْلِقُ الْمُولُ وَلَاللّهُ الْمُسْتِقِ اللّهُ الْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۹۰) حعزت ابوسعیدخدری ٹائٹڈاورابو ہر ہر ہو ٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی مائٹائے ارشادفر مایا جوشن جمعہ کے دن مسل کرے، مسواک کرے ،خوشبولگائے بشرطبیکہ موجود بھی ہو،اورا چھے کپڑے پہنے ، پھرنگل کرمجد میں آئے ،لوگوں کی گردتیں نہ پھلا تکے اور حسب منشاونوافل پڑھے ، جب امام نگل آئے تو خاموثی اختیار کرے ،اور تمازے فارغ ہونے تک کوئی بات نہ کرے تو یہ

### هي نيايا الذي المراق ا

اں جعداور پچھلے جعہ کے درمیان کے تمام گنا ہوں کا کفارہ بن جائے گا،حضرت ابو ہریرہ بڑٹڑوا مکلے تین دن بھی شائل کرتے تھے ، اور فرماتے تھے کہ اللہ نے ہر ٹیک کا ثواب دس گنامقرر فرمار کھا ہے۔

(١١٧٩١) حُدَّنَا يَعُقُوبُ حَدَّنَا آبِي عَنُ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّقِنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ
الْحُدُرِيِّ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ لَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَثُ الْمَلَائِكَةُ عَلَى آبْوَابِ
الْمُسْجِدِ فَيَكُنَّهُونَ النَّاسَ مَنْ جَاءَ مِنُ النَّاسِ عَلَى مَنَازِلِهِمْ فَرَجُلَّ فَلَمْ جَزُورًا وَرَجُلٌ فَلَمْ بَقَوَةٌ وَرَجُلٌ فَلَمْ عَلَى مَنَازِلِهِمْ فَرَجُلٌ فَلَمْ جَزُورًا وَرَجُلٌ فَلَمْ بَقَوَةٌ وَرَجُلٌ فَلَمْ عَلَى الْمَامُ عَلَى شَاوِلِهِمْ فَرَجُلٌ فَلَمْ جَزُورًا وَرَجُلٌ فَلَمْ بَقَوَةٌ وَرَجُلٌ فَلَمْ عَصْفُورً \* وَرَجُلٌ فَلَمْ بَيْصَةً قَالَ فَإِذَا آذَنَ الْمُؤَدِّنُ وَجَلَسَ الْإِمَامُ عَلَى الْمُعْرَبُورُ وَرَجُلٌ فَلَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَرَجُلٌ فَلَمْ وَوَجُلُوا الْمَسْجِدَ يَسْتَمِعُونَ اللَّاكُورَ

(۱۱۷۹۱) حضرت ایوسعید خدری بی تؤنیے مروی ہے کہ نی مؤیلائے فرمایا جب جمعہ کا دن آتا ہے قوفر شیخے مسجد کے درواز وں بینے جاتے ہیں ،ادر درجہ بدرجہ آنے والوں کا تواب لکھتے رہتے ہیں ،کسی کا تواب اونٹ صدقہ کرنے کے برابر ،کسی کا گائے ،کسی کا مجری ،کسی کا سرغی ،کسی کا چڑیا اورکسی کا ایٹر وصد قہ کرنے کے برابر ، پھر جب مؤذن اذان وے دیتا ہے ادرامام منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو نامہ 'انمال لیبٹ ویے جاتے ہیں اور فرشتے مسجد میں داخل ہوکر ذکر سفنے لگتے ہیں۔

( ١١٧٩٣ ) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي بَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ فَسَيْطٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَوْبَانَ آخُبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُذُرِيَّ يُحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ يَيْنَهُمْ طَعَامًا مُخْتِلِفًا بَمُضُهُ أَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ قَالَ فَلَمَبْنَا نَتَوَايَدُ بَيْنَنَا لَمَنَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبْنَاعَهُ إِلَّا كَيْلًا بِكَيْلِ لَا زِيَادَةَ لِيهِ

(۱۱۷۹۳) حضرت ابوسعید خدری بی تو یک مروی ہے کہ نبی میں نے ایک مرتبہ لوگوں میں پیچھکھانے کی چیزیں تقسیم فر مائیں جن میں ہے بعض ، دوسروں سے عمد و تعیس ، ہم آپیں میں ایک دوسرے سے بولی لگانے بھے، نبی میں اسے منع فر مادیا کہ صرف ماہے کری تنج کی جائے ،اس میں پیچوزیادتی نہ ہو۔

( ١١٧٩٤ ) حَدَّثَنَا يَغُقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ آجِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِم قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ

#### هِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م

أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ حَذَّقَهُ مِثْلَ ذَلِكَ حَدِيثًا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عُمَوَ فَقَالَ بَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذَا الَّذِى تُحَدُّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهَبُ بِاللَّهَبِ مِثْلًا بِعِنْلٍ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ إصححه البحارى (٢١٧٦)].

(۱۱۷۹۳) ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری دافتہ ای مضمون کی ایک حدیث بیان کر دہے تھے کہ ان سے حضرت عبداللہ بن عمر داللہ اللہ علیہ مرتبہ حضرت ابوسعید فدری دافتہ اللہ علیہ عدیث ہے جوآپ نبی دائی کے اس کے ایان کر دہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ بنی سائی کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سونا سونے کے بدلے برابر سرابر بیجواور جا ندن جا ندی کے یدلے برابر سرابر بیجواور جا ندن جا ندی کے یدلے برابر سرابر بیجواور جا ندن جا ندی کے یدلے برابر سرابر بیجو۔

(١١٧٩) حَلَّانَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَا فِطُوْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءِ الزَّبَيْدِى عَنْ أَبِهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِ يَعُولُ كُنَا جُلُوسًا نَسَطُرُ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بَعْض بَيُوتٍ يَسَائِهِ وَمَعْيَنَا مَعَهُ فَا فَطَعَتْ نَعُلُهُ فَتَحَلَّفَ عَلَيْهَا عَلِي يَعْصِفُهَا فَمَضَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمَعْيَنَا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ بَنْسَظِرُهُ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ مِنكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ هَذَا الْقُرْآنِ كَمَا فَتَلْتُ عَلَى تَأْوِيلِ هَذَا الْقُرْآنِ كَمَا فَتَلْتُ عَلَى تَنْوِيلِهِ فَاسْتَشْرَقُنَا وَفِينَا أَبُو بَكُو وَعُمَّو فَقَالَ لَا وَلِكِنَّةُ خَاصِفُ النَّعْلِ قَالَ فَجِئْنَا بُشُوهُ قَالَ رَكَانَةً قَدْ سَيْعِهِ سَيْعِهُ حَلَّنَا مُعَمَّدُ عَلَيْنَا مِنْ بُعْضِ بُبُوتٍ يَسَائِهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بَعْضِ بُبُوتٍ يَسَائِهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بُعْضِ بُبُوتٍ يَسَائِهِ وَمُعَمَّ نَعْلُهُ فَتَخَلَّفَ عَلَيْهَا عِلِي يَخْصِفُهَا فَمَضَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بُعْضِ بُبُوتٍ يَسَائِهِ وَسُلّمَ فَعَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بُعْضِ بُهُوتِ يَسَائِهِ وَمَعَمَّ فَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَرَجَ عَلَيْنَا مِعْهُ فَمَ يَسْعِلُوهُ وَقُمْنَا مَعَهُ فَعَمْ وَعِينَا مَعْهُ فَعَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى تَأْويلِ هَذَا الْهُونَ وَكُمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَعَمَرُ فَقَالَ لَا وَلَكِنَهُ خَاصِفُ النَّعْلِ قَالَ فَجِئْنَا نَبُطُوهُ قَالَ الْهِيمَ وَعُمَلُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى تَأْويلُ هَذَا الْفَوْآنِ كَمَا فَالَ وَكَانَةً قَلْمُ وَلَيْكُمُ مِنْ يُقَالِلُ عَلَى تَأْويلُ هَذَا الْمَعْمُ وَمَالًا المَلِيعِ وَمَا المِنْ المِيمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّه عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّه

(۱۱۷۹۵) حضرت ابوسعید خدری ناتی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے ہی باہ کا انتظار کررہے تھے کہ ہی باہ ا اپنی کسی اہلیہ محتر مدکے گھر سے تشریف لے آئے ،ہم ہی باہ ہے ساتھ جل پڑے ،راستے میں ہی باہ کی جوتی ٹوٹ گئی، حضرت علی باہ تارک کرجوتی سینے گے اور ہی باہ ہ آئے جل پڑے ،ہم بھی جلتے رہے ، ایک جگہ بیٹنی کر ہی باہ ہم کھڑے اور حضرت علی باہ تا انتظار کرنے گئے ،ہم بھی کھڑے ہو گئے ،اسی دوران نبی باہ انتظار کرنے وی ایسا بھی ہوگا جوقر آن کر یم کی بائی بائی بائی ہوگا جوقر آن کر یم کی بائی بائی بائی بائی بھی ہوگا جوقر آن کر یم کی بائی بائی بائی بائی بائی بھی ہوگا جوقر آن کر یم کی بائی بائی بائی بائی بھی بھی کھڑے گئے ،اس

# هي مناه من المنافض المنطق الم

وقت ہارے درمیان حضرت ابو بکر وعمر بھی بھی موجود تھے،لیکن نبی میٹا نے فرمایا دوجو تی سینے والا ہے، اس پر ہم حضرت علی جھڑ کو یہ خوشخبری سنانے کے لئے آئے تو ایسا محسوس ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی یہ بات من کی ہے۔

السَّلَمِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَجُلًا جَانَهُ فَقَالَ آوْصِنِى لَقَالَ سَأَلُتَ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ السَّلَمِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَجُلًا جَانَهُ فَقَالَ آوْصِنِى لَقَالَ سَأَلْتَ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ السَّلَمِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَجُلًا جَانَهُ فَقَالَ آوْصِنِى لَقَالَ سَأَلْتَ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ قَبْلِكَ أُوصِيكَ مِتَقُوَى اللَّهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلُّ شَيْءٍ وَعَلَيْكَ بِالْحِهَادِ فَإِنَّهُ رَهْجَانِيَّةُ الْمُسْلَمِ وَعَلَيْكَ بِالْحِهَادِ فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ وَذِكُولَةَ فِي الْأَرْضِ
 الْإِسُلَامِ وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللَّهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ وَذِكُولَةَ فِي الْأَرْضِ

(۹۷ ما) حضرت ابوسعید خدری بنات کی باس ایک آ دی آیا اور کہنے لگا کہ جھے کوئی وصیت فر ما دیجئے ، انہوں نے فر مایا کہتم نے وہی درخواست کی جویس نے نبی ملینا سے کی تھی ، میں تنہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ دہ ہر چیز کی بنیاد ہے ، جہاد کواسپے اوپر لازم کرلو کہ دواسلام کی رہبا نبیت ہے ، اور ذکر اللہ اور تناویت قرآن کواسپے اوپر لازم کرلو کہ وہ آسان میں تمہاری روح اور زمین میں تمہارا ذکر ہے۔

(١٧٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمِ حَدَّثَنَا فِطْرٌ حَدَّثَنِى إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ آبِى بَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا تَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاتَيْتُهُ لِأَبُشِرَهُ قَالَ فَلَمْ بَرُفَعْ بِهِ رَأْسًا كَانَهُ فَدُسَمِعَهُ (راحح: ١١٢٧٨).

(۹۷ ا) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ جیٹے ہوئے نبی طائع کا انتظار کر رہے تھے .... پھر راوی نے بوری حدیث ذکر کی ادر آخر جمل کہا تو ایسا محسوس ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی یہ بات س کی ہے۔

(١١٧٩٨) حَدَّثَنَا آثِو نَعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْمٍ قَالَ آخَرَنِى آثِو سَلَمَةَ عَنُ ابِى سَعِيدٍ الْخُدُرِثِى قَالَ آتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ابْنَ صَبَّادٍ وَهُوَ يَلْقَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ قَالَ آتَشْهَدُ آتَى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ هُوَ آتَشُهَدُ آتَى رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَدْ حَبَأَتُ لَكَ حَبِينًا قَالَ دُخُّ قَالَ الْحَسَأَ فَلَنْ تَعْدُرُ قَدْرُكَ

(۱۷۹۸) حفرت ابوسعید خدری ٹائٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائٹ این صیاد کے پاس تشریف لائے ،اس وقت وہ بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، نی مائٹ اس سے فرمایا کیا تو اس بات کی کوائی دیتا ہے کہ میں انشکا رسول ہوں ، اس نے پہنے کر نی مائٹ کے ساتھ کھیل رہا تھا، نی مائٹ اس سے فرمایا کیا تو اس بات کی کوائی دیتا ہے کہ میں انشکا رسول ہوئے ہے ہے اپ ذبحن میں ایک میں نے تیرے لیے اپ ذبحن میں ایک بات سوچی ہے ، بتاوہ کیا ہے ؟ اس نے کہا'' درخ'' نی مائٹ نے فرمایا دور ہو، تو اپ مقام سے ہرگز آ کے نیس بو صکا۔ ایک بات سوچی ہے ، بتاوہ کیا ہے گائ سُفہ ان عَنْ قَرِیدَ بُنِ آبِی زِیَادٍ عَنِ ابْنِ آبِی مُعْمِ عَنْ آبِی سَعِیدِ الْحُدُرِی قَالَ قَالَ وَالْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ سَیّدًا شَبّ ہِ الْحَدُدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ سَیّدًا شَبّ ہِ الْحَلَقُ الْحَدِدَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ سَیّدًا شَبّ ہِ الْحَلّ الْحَدَدُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ سَیّدًا شَبّ ہِ الْحَلّ الْحَدِدُ وَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ سَیّدًا شَبّ ہِ الْحَدُدُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَنُ مُ سَیّدًا شَبّ ہِ اللّهِ الْحَدُدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَيْنُ سَیّدًا شَبّ ہِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَنُ مُ سَیّدًا شَبّ ہِ اللّهِ اللّهُ عَلْمَ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَنُ مُ سَدِيدًا شَبّ ہِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَسَنُ وَ الْحُسَنُ مُ سَدِيدًا اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّه



(۱۱۵۹) حضرت ابوسعيد خدرى الآفذىت مروى بكر بي مايشات فرما ياحسن الآفذا ورحسين الآفذا و جوانا اب جنت كروار بيل الآ (۱۱۸۰۰) حَدَّثَنَا الْبُو نُعَيْم حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنِي آبُو الْوَدَّاكِ جَبْرُ بُنُ نَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي آبُو سَعِيدٍ قَالَ اَصَبَا سَبَايَا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَكُنَّا نَعُولُ عَنْهُنَّ نَلْتَهِسُ آنَ نُفَادِيَهُنَّ مِنْ آهَلِهِنَّ فَقَالَ بَعْضَنَا لِتَعْضِ تَفْعَلُونَ هَذَا وَفِيكُمْ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْتُوهُ فَسَلُوهُ فَاتَيْنَاهُ آوُ ذَكُونَا ذَلِكَ لَهُ قَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا فَضَى اللَّهُ آمُوا كَانَ (راحع: ۱۱٤٥٨).

(۱۱۸۰۰) حضرت ابوسعید خدری جن شخت مروی ہے کہ ہمیں غزوہ حنین کے موقع پر قیدی ملے ،ہم ان سے عزل کرتے تھے ،ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدید لے کرچیوڑ دیں ہم نے ایک دوسرے ہے کہا کہ نبی بایدہ کی سوجودگی میں بھی تم بیکا م کرتے ہواس لئے میں نے بی بایدہ سے عزل کے متعلق سوال ہو چھا ، بی بایدہ نے فرمایا تم جومرضی کرلو، اللہ نے جوفیصلہ فرمانیا ہے وہ ہوکر دے گا ،اور یانی کے ہرقطرے سے بچہ پیدائیں ہوتا۔

﴿ ١٨٨٠م/١) رَمَرَرُنَا بِالْقُدُورِ وَهِيَ تَغُلِى فَقَالَ لَنَا مَا هَذَا اللَّحْمُ فَقُلْنَا لَحُمُ خُمُرٍ فَقَالَ نَنَ أَهْلِيَّةٍ أَوْ وَحُشِيَّةٍ فَقُلْنَا لَهُ بَلُ ٱهْلِيَّةٍ قَالَ فَقَالَ لَنَا فَاكْفِئُوهَا قَالَ فَكُفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِيَاعٌ نَشْنَهِيهِ

(۱۸۰۰م/۱) پھر ہمارا گذر بچھ ہنڈیوں پر ہوا جوائل رہی تھیں ، نی طینا نے ہم سے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ ہم نے عرض کیا گدھوں کا ، نبی طینا نے پوچھا پالتو یا جنگلی؟ ہم نے عرض کیا پالتو گدھوں کا ، نبی طینا سے فرمایا میہ ہانڈیاں الٹا دو ، چنا نچہ ہم نے انہیں الٹادیا ، حالا نکہ ہمیں اس وقت بھوک تکی ہوئی تھی اور کھانے کی طلب محسوس ہور ہی تھی۔

( ١٨٠٠ م / ٢ ) قَالَ وَكُنَّا نَوُمَرُ أَنْ نُوكِيءَ الْأَسْقِيكَةَ

( ۱۸۰۰ م ۱۱ م/۲ ) اورجمیس اینے مشکیز ول کامنہ بندر کھنے کا تھم دیا جاتا تھا۔

(١٨٨١) حَدَّقَ البُو آخْمَدَ حَدَّقَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بُنِ آبِي قَابِتٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِ فَي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ذَكْرَهُ قَوْمٌ يَخُرُجُونَ عَلَى فُرُقَةٍ مِنْ النَّاسِ مُخْتَلِفَةٍ يَفْتُلُهُمْ ٱقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ إِلَى الْحَقِّ [صححه مسلم (٦٤ ١٠)].

(۱۱۸۰۱) حضرت ابوسعید ٹاکٹڑے مروی ہے کہ ٹی طیابانے فر مایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک کروہ لکے گاجے ان دوفرقوں میں ہے تن کے زیادہ قریب فرقہ قبل کرے گا۔

الكَّنِيَّ قَائِمًا يُصَلَّى مُعْتَمًا بِعِمَامَةٍ مِنْ مَعْتَدٍ حَدَّنِي آبُو عُيَّدٍ صَاحِبُ سُلِمَانَ قَالَ رَآيْتُ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ
 الكَّنِيَّ قَائِمًا يُصَلَّى مُعْتَمًّا بِعِمَامَةٍ سَوْدَاءَ مُرْحٍ طَرَفَهَا مِنْ خَلْفٍ مُصَفَّرً اللَّحْيَةِ فَذَهَبْتُ آمُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَرَذَنِى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمُحْدَدِي آمُو اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ قَصَلَى صَلَاةَ الصَّبْحِ وَهُوَ ثُمَّ قَالَ حَدَّتِي آبُو سَعِيدٍ الْمُحُدُدِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ قَصَلَى صَلَاةَ الصَّبْحِ وَهُوَ خَلْقَهُ فَقَرًا فَالْتَهَسَتُ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ لَوْ رَآئِتُمُونِي وَإِيْلِيسَ فَٱهُويُتُ بِيَدِى فَمَا ذِلْتُ

# 

أَخْنَقُهُ حَنَّى وَجَدُتُ بَرُدَ لَعَاهِمِ بَيْنَ إِصْبَعَىَّ هَاتَيْنِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا وَلَوْلَا دَعُوَةً آجِي سُلَيْمَانَ لَأَصْبَعَ مُرْبُوطًا بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِى الْمَسْجِدِ يَتَلَاعَبُ بِهِ صِبْيَانُ الْمَدِينَةِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ آحَدُ فَلْيَفْعَلُ

(۱۱۸۰۲) ابوعبید بینت کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ بی نے عطاء بن بزید لیٹی بینت کودیکھا کہ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں ، انہوں نے سے سیاہ رنگ کا تمامہ با ندھا ہوا تھا اوراس کا ایک کنارہ بیجے لئکا ہوا تھا اوران کی ڈاڑھی ڈرد ہوری تھی۔ ہیں ان کے آگے ہے گذر نے لگا تو انہوں نے جھے روک دیا، پھر نماز کے بعد کہنے گئے کہ جھے ہے معز ت ابو سعید خدری ہی تی نہ ان کی آئے ہیں نہ بائی ہے کہ جناب رسول اللہ کا بیجا کہ ان نماز بھر پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے کہ وہ بھی نی بیٹ ان کہ بچھے کھڑے ہے ، نماز بی بائی برھا کہ بوخ کہ بندہ کی بائیا ہے وہ کی بائیا ہی ہوگیا ، نماز ہے فارغ ہونے کے بعد نی بائیا نے فر بایا اگر تم و کی سکت تو ہیں نے ہاتھ برھا کر اس کے مندے نگلے والے تعوک کی تعدد کی بیٹوں تو وہ اس المجلس کو کیڑلیا تھا ، اور بی نے اس کا گلا محوشا شروع کردیا تھا ، اگر میر ہے بھائی معز سلیمان مائیا کی وعا ہے نہ ہوتی تو وہ اس مجد کسی ستون سے بندھا ہوتا اور مدید کے بیجاس کے ساتھ کھیلتے ، اس لئے تم میں سے جس فیض میں اس چیز کی طاقت ہو کہ اس کے اس کے اور قبلہ کے درمیان کوئی چیز حاکل نہ جوتو اسے ایسان کی تا جا ہے۔

(١١٨.٢) حَدَّقَنَا يَحْيَى بْنُ إِبِى بُكْيُرٍ حَدَّلَنِى مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّلَنِى الْأَغْمَشُ عَنْ سَعْدٍ الطَّاتِيِّ عَنْ عَطِلَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْخُلُ الْجَنَّةُ صَاحِبٌ حَمْسٍ مُدْمِنُ حَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِحُرٍ وَلَا فَاطِعُ رَجِعٍ وَلَا كَاهِنَّ وَلَا مَنَّانٌ [راحع: ١١١٢٣].

(۱۱۸۰۳) مُعفرت ابوسعید خدری ڈائٹز سے مروک ہے کہ نبی ملائل نے قر مایا ان پانچ میں سے کوئی آ وی بھی جنت میں وافل نہ ہو گا، عاوی شراب خور، جاد و پریفین رکھنے والا ،قطع رحی کرنے والا ، کا بن اوراحسان جمانے والا ۔

( ١١٨٠٣ م ) حَلَّانَنَا ابو الجواب عمار بن رُزَيق عَنْ الْاعْمَشُ عَنْ سَفْدٍ الطَّالِّي عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنَّ بِسِخْرٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا كَاهِنَّ وَلَا مَنَانٌ إسغط من السينبة إ

( ۱۱۸۰۳ م ) حضرت ابوسعیدخدری بینشندے مروی ہے کہ نبی پینائے فر مایان یا بچے بیس ہے کوئی آ دی بھی جنت بیس داخل نہ ہو گا،عادی شراب خور ، جاد و پریفتین ر کھنے والا ، قطع حمی کرنے والا ، کا بین اوراحسان جمانے والا۔

( ١١٨.٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بَنُ بِلَالٍ عَنُ زَبْدِ بْنِ آسُلَمَ عَنُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ آحَدُكُمْ فِي صَلَابِهِ فَلَمْ يَدْرٍ كُمْ صَلَّى ثَلَاقًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطُرَحُ الشَّكَ وَلْيَبُن عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْتُ

# 

كَانَتُ شَفْعًا لِصَلَابِهِ قَالَ مُوسَى مَرَّةً فَإِنْ كَانَ صَلَّى حَمُسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِنْعَامَ أَوْبَعِ كَانَنَا تَوْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ [واحع: ١١٧١٢].

- (۱۱۸۰۴) حضرت ابوسعید خدری بی شخت مروی ہے کہ نی طفیا نے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی فخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یاد ندر ہے کداس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے جائے کہ یقین پر بناء کر لے ادراس کے بعد ہیٹے ہیٹے سہو کے دو تجد ب کر لے ، کیونکدا گراس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہوجائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔
- ( ۱۸۸۰) حَلَّقَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنُ مُوسَى بْنِ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُلْرِى بَقُولُ قَالَ
  دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسِيلَةُ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ فَوُقَهَا دَرَجَةٌ فَسَلُوا اللَّهَ أَنْ يُؤْيِنِي الْوَسِيلَةَ
  دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسِيلَةُ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ فَوُقَهَا دَرَجَةٌ فَسَلُوا اللَّهَ أَنْ يُؤْيِنِي الْوَسِيلَةَ
  ( ۱۱۸۰۵) حَمْرَت ابوسعيد خدرى النَّذِ عمروى ہے كہ جناب رسول الله اللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ كَ يَهال اللهُ وَسِيلَةُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ الل
- (۱۱۸۰۱) حَدَّقَنَا أَخْمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بَنِ يَحْمَى بُنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الْأَرْضِ مَسْجِدٌ وَطَهُورٌ إِلَّا الْمَقْبُرَةَ وَالْمَحْمَامَ وَصَحَمَ ابن عزيمة: (۷۹۱، و۲۲۲۱، و۲۲۱، و۲۲۲۱، و۲۲۲۱) وقال المُمَقْبُرَةَ وَالْمُحَمَّامَ وصححه ابن عزيمة: (۷۹۱، و۲۲۲۱، و۱۲۲۱، و۲۲۲۱، و۲۲۲۱ وقال الثرمذي: فيه اضطراب وقال الدارقطني: والمرسل المحفوظ، وضعفه النووي، وقال ابن دقيق الْعِيد: حاصل ما اعلى به الارسال وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۹۱)، وابن ماحة: ۵۷۵ والترمذي: ۳۱۷]. [انظر: ۱۸۸۱، ۱۸۸۱.
- (۱۱۸۰۷) حضرت ابوسعید مندری خانف سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ منگافی نے ارشا دفر مایا ساری زیمن مسجد اور طہارت کا ذریعہ ہے ،سوائے قبرستان اور تمام کے۔
- ( ١١٨.٧) حَدَّثَنَا أَخْمَدُ بْنُ عَبِّدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنِ ابْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ عَمْرِ و بْنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِئَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِئَ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسْقُ سِتُونَ صَاعًا إراحي: ١١٥٨٥).
- (١١٨٠٤) حضرت ابوسعيد خدري تلاتف مروى ہے كہ جناب رسول الله تلائق أنے ارشاد قرمايا ايك وس سانحه صاع كا بوتا ہے۔
- ( ١١٨.٨) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ آخَبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجِ عَنْ أَبِى الْهَبُتَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلُوكَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صُرِبَ الْجَبَلُ بِقَضْعٍ مِنْ حَدِيدٍ لَتَفَتَّتَ ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ وَلَوْ أَنَّ دَلُوًا مِنْ غَسَّاقِ يُهَرِّاقُ فِي اللَّمُنَ لَكُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَّمَ لَوْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ
- (۱۱۸۰۸) حفرت ابوسعید خدری نگاتئاسے مردی ہے کہ نبی میانا نے فرمایا کداگر پہاڑوں پرلوہے کا ایک گرز مار دیا جائے تو وہ ریزوریز وجوجا نمیں اوراکر''عشاق'' (جہم کے پانی ) کا ایک ڈول زمین پر بہادیا جائے تو ساری دنیا بیس بد بوچیل جائے۔

# هي منداران سينوالي من المنافق المن المنافق المن المنافق المنا

(۱۸.۹) حَدَّنَ يَوِيدُ الْحَبَرَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ الْحِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيوِينَ عَنْ الِي سَعِيدِ الْحُدُوِى قَالَ نَوْلُنَا مَنْوِكُ فَاتَنَا الْوَاقَ فَقَالَتُ إِنَّ سَيَّدَ الْحَى سَلِيمٌ فَهَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَاقٍ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّ نَطْنَهُ بُحْسِنُ رُفْيَةً فَالَوْ الْمُقُولَا لِنَّا فَلَمَّا رَجَعَ إِلِيْنَا قُلْنَا لَهُ فَانَظَلَقَ مَعْهَا فَرَقَاهُ فَيْرِىءَ فَأَعْظُوهُ فَلَاثِينَ شَاةً قَالَ وَآخْسَبُهُ قَدُ قَالَ وَالشَقُولَا لِنَا فَلَمَّا رَجَعَ إِلِيْنَا قُلْنَا لَهُ اللّهِ مَلَى مَعْهَا فَرَقَاهُ فَيْرِىءَ فَأَعْظُوهُ فَلَاثِينَ شَاةً قَالَ وَآخُسَبُهُ قَدْ قَالَ وَالْمُعْلِومُ لَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا ظَيْمُ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا ظَيْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا ظَيْمُ وَسُلْمَ فَلَمَّا فَيْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكَ لَهُ فَقَالَ مَا كُنْ يُدُومِهِ أَنَهَا رُقْيَةٌ الْحُيمُ وَسَلّمَ فَلَمَّا ظَيْمُ وَسُلُم وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَكُ لَهُ فَقَالَ مَا كُنْ يُدُومِهِ أَنَهَا رُقْيَةٌ الْحُيمُ وَا وَاضُوبُوا بِسَهْعِي مَعَكُمُ (صححه البحارى (۲۰۰٥)، ومسلم (۲۲۰)، واس حباك (۲۱۱۲).

(۱۱۸۰۹) حضرت ابوسعید خدری بن تنظیت مروی ہے کہ ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا، ہمارے پاس ایک عورت آئی اور کہنے گئی کہ ہمارے سردارکوکسی زہر لی چیز نے وس لیا، کیا آپ ہیں ہے کوئی جماڑ پھو تک کرنا جا تنا ہے؟ اس کے ساتھ ایک آوی ہال پڑا، ہم نہیں بھے تھے کہ بیا تھی طرح جماڑ پھو تک کرسکنا ہوگا، اس نے اس آوی کے پاس جا کرا ہے دم کردیا، وہ تندرست ہوگی، ان لوگوں نے انہیں تمیں بحریوں کا ایک ریوڑ ہیں کیا اور ہمیں دود ھے بھی چاہا، جب وہ واپس آیا تو ہم نے ان سے کہا کہ کیا تم جماڑ پھو تک کرنا جائے ہو؟ اس نے کہا کہ کیا تم جماڑ پھو تک کرنا جائے ہو؟ اس نے کہا نہیں، میں نے تواسے مرف سور وَ فاتح پڑھ کردم کیا ہے، میں نے ان سے کہا کہ تی مینا ان کے باس ویتی ہے۔ پہلے کوئی نیا کام نہ کرو، چنا نچے ہم نے بی مینا آئی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ وَ کر کیا واس پر نی مینا ان کے ان اس کے باس ویتی ہے چاک کہ وہ منز ہے، پر فرم مایا کہ بحریوں کا وہ ریوڑ لے لواور اسے ساتھ اس میں میر و نصر بھی شامل کرو۔

( ١١٨١ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِئُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ آبِيهِ قَالَ حَمَّادٌ فِى حَدِيثِهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِئُ وَلَمْ بَذُكُرُ سُفْيَانُ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسُجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ (راحع: ١٨٠١).

( ۱۱۸۱۰) حضرت ایوسعید خدری بیانتیز سے مروی ہے کہ جناب رسول الند فیانتیکا نے ارشاد فر مایا ساری زمین میجدا ورطہارت کا قرر بعدہے ،سوائے قبرستان اور جمام کے۔

( ١١٨١١ ) حَدَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَقَالَ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ فِيمَا يَحْسَبُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [مكرر ما فبله].

(۱۱۸۱۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٨٨٢ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ سُهِيْلِ بْنِ آبِي صَالِحٍ عَنِ النَّهْمَانِ بْنِ آبِي عَيَّاشٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِيْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوُمَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ مَسِيرَةً سَبْعِينَ حَرِيفًا [راحع: ١١٢١٨].

### ﴿ مُناكَامُرُنَّ بِلَ يَتَوَالِي مَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ م

(۱۱۸۱۳) حضرت ابوسعید خدری نگزندے مروی ہے کہ ٹی میٹانے قرمایا جو مخص راہِ خدا میں ایک دن کاروز ورکھے ،انڈوس دن کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت بردورکروے گا۔

( ١١٨١٣ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرُزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ الْفَرَحُ بِتَوْبَةِ عَبُدِهِ مِنْ رَجُلِ اصَلَّ رَاحِلَتَهُ بِفَلَاةٍ مِنْ الْأَرْضِ فَطَلَبَهَا فَلَمْ يَفُدِرْ عَلَيْهَا فَتَسَجَّى لِلْمَوْتِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجُبَةَ الرَّاحِلَةِ حِينَ بَرَكَتْ فَكَشَفَ عَنْ رَجُهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ وضعف لِلْمَوْتِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجُبَةَ الرَّاحِلَةِ حِينَ بَرَكَتْ فَكَشَفَ عَنْ رَجُهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ وضعف

اسنادہ البوصیری، و فال الألبانی: منکر بھذا اللفظ (ابن ماجعۃ: ۶ ۲ ۶)، قال شعیب: صحبح و هذا اسناد ضعیف].
( ۱۱۸۱۳) حضرت ابوسعید خدری بڑا تیز ہے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فر ما یا اللہ تعالی اپنے بندے کی تؤیہ ہے اس شخص ہے بھی زیادہ خوش ہوتے ہیں، جنگل میں جس کی سواری کم ہوتی ہو، وہ اسے تلاش کرتا پھر کے کین اسے دہ کہیں نیل سکے، اور وہ موت کے لئے کیڑا اوڑ مدکر لیٹ جائے ، اچا تک اس کے گان میں اپنی سواری کی آ واز پہنچے اور دہ اپنا چرہ کھول کر دیکھے تو وہ اس کی ان میں اپنی سواری کی آ واز پہنچے اور دہ اپنا چرہ کھول کر دیکھے تو وہ اس کی ان میں اپنی سواری کی آ واز پہنچے اور دہ اپنا چرہ کھول کر دیکھے تو وہ اس کی ان میں اپنی سواری کی آ

( ١٨٨٤) حَدَّثَنَا بَزِيدُ الْحَبُونَ الْقَاسِمُ بُنُ الْفَصُٰلِ الْحُدَّالِيُّ عَنْ أَبِي نَصُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُورِيُ قَالَ عَدَا الدُّنْبُ عَلَى شَاةٍ فَأَخَذَهَا فَطَلَبُهُ الرَّاعِي فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ فَأَفْتِي اللَّهُ عَلَى ذَبَيهِ قَالَ الْا تَنْفِي اللَّهُ تَنْفِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ مِنْهِ يَكُلُمُنِي كَلَامَ الْإِنْسِ فَقَالَ الدُّنْبُ الَا أُخْبِرُكَ بِأَعْجَبَ مِنْ ذَلِكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِيَثْمِ بَ يُخْبِرُ النَّاسَ بِأَنْبَاءِ مَا قَدْ سَبَقَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْعِ بَنْ زَوَابَاهَا ثُمَّ الْتَي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَنُودِي الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ ثُمَّ خَوَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي آخْبِوهُمُ فَلَالَ وَسُكَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَنُودِي الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ ثُمَّ خَوَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي آخْبِوهُمُ فَلَالَ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَنُودِي الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ ثُمَّ خَوَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي آخْبِوهُمُ فَلَالَ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَدَى وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يُكُلِمَ السَّبَعُ الْإِنْسَ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَدَى وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يُكُلَمَ السَّبَعُ الْإِنْسَ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ صَدَى وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يُكُلَمَ السَّبَعُ الْإِنْسَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَيُخْبِرَهُ فَيْحِدُهُ بِمَا الْحَدَثُ الْمُلَاثُ بَعْدَهُ إِسَامَ عَلَيْهِ وَيُخْبِرُهُ فَيْحِدُهُ بِعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَيُعْلِقُ وَيُخْبِرُهُ فَيْحِدُهُ إِنْ الْعَلَالَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُولُولُولُكُونَ الْعَلَيْمُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَالِولُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُهُ عَلَيْهُ وَلَالَهُ الْعَلَيْلُولُولُولُ الْعُلِقُ وَلِمُ الْعَلَقُولُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَقُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ الْعَلَمُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِهُ عَلَيْهُ الللَّاعِ الْعَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى

(۱۱۸۱۳) معزت ابوسعید خدری فاقت مروی ہے کہ ایک بھیڑ ہے نے ایک ایک بحری پر تملہ کیا اور اس کو پکڑ کر لے کیا، چرواہاس کی تلاش میں نکلا اور اسے بازیاب کرالیا، وہ بھیڑیا اپنی دم کے بل بینے کر کہنے لگا کہتم النہ ہے نہیں ڈرتے کہتم نے جھے سے میرارزق 'جواللہ نے جھے دیا تھا'' چمین لیا؟ وہ چرواہا کہنے لگا تعجب ہے کہ ایک بھیڑیا اپنی وم پر بینے کر بھے سے انسانوں کی طرح یات کررہاہے؟ وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ میں جمہیں اس سے زیادہ تبجب کی ہات نہ بتاؤں؟ محد الگائی بڑے میں لوگوں کو ماضی کی خبریں بتارہے ہیں، جب وہ چرواہا ہی بھریوں کو ہا مکتا ہوا کہ بید منورہ والیس بہجا تو اپنی بھریوں کو ایک کونے میں چھوڑ کرنی میں ا

### 

کی خدمت میں حاضر ہوا، اور سارا واقعہ گؤش گذار کر دیا ، ٹی ملینا کے تھم پر'' الصلوٰ قاجامعۃ'' کی منادی کردی گئی ، ٹی ملینا اسپنے کھر

سے فکلے اور چروا ہے سے فرمانیا کہ لوگوں کے سامنے اپنا واقعہ بیان کرو، اس نے لوگوں کے سامنے سارا واقعہ بیان کردیا ، ٹی ملینا کے فرمایا اس نے کی کہا ، اس قات تک قائم نیس ہوگی جب نے فرمایا اس نے بچ کہا ، اس قات تک قائم نیس ہوگی جب تک در تھے اندا اول سے باتمی نہ کرنے گئے ، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوتے کا تعمہ باتی نہ کرنے گئے ، اور اس کی ران اے بتائے گی کہاس کے بیجیے اس کے اہل خانہ نے کیا گیا۔

(١٨٨٥) حَلَكُنَا يَوِيدُ بُنُ هَارُونَ الْخَبَرُنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُوَّةً عَنْ آبِي الْبُخْتَوِى عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُومِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَوْ عَلِمَهُ قَالَ شُعْبَةُ فَحَدَّثُتُ هَذَا الْحَدِيثَ قَتَادَةً فَقَالَ مَا هَذَا عَمُو و بُنُ مُوَّةً عَنْ آبِي الْبُخْتَرِى عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ حَلَيْنِي ابُو نَصُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُولِي أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ حَلَيْنِي ابُو نَصُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُولِي أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا يَمُنَعَنَّ آخَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَوْ عَلِمَهُ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَحَمَلَئِي عَلَى ذَلِكَ أَنِي تَصُرَةً قَالَ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ أَنِي مُعَالِقَةً وَالْجُورُيْرِي قَلْ أَنْهُ مُ وَجُعْتُ قَالَ شُعْبَةً خَذَيْنِي هَذَا الْحَدِيثَ آرْبَعَةُ نَفْرٍ عَنْ آبِي نَصْرَةً قَالَةً وَالْجُورُيْرِي وَوْ مَسْلَمَةً وَالْجُورُيْرِي وَرَجُلٌ آخَرُ إِراحِع: ١١٠١٠١.

(۱۱۸۱۵) حصرت ابوسعید خدری و انتخاب مروی ہے کہ نبی طالا نے فر ما یا لوگوں کی ہیب اور رعب و و بدیرتم میں ہے کسی کوخل بات کہنے سے ندرو کے ، جبکہ وہ اس کے علم میں آجائے ، یہ کہ کر حضرت ابوسعید و انتخار و پڑے اور فر مایا بخدا ہم نے یہ حالات دیکھے میکن ہم کھڑے ندہوئے۔

(۱۸۸۱) حَذَّنَا يَوِيدُ وَابُو النَّصْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَوْمِ بِنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ

بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِى عَنْ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا شَكَّ آحَدُكُم فِى الصَّلَاةِ فَلَمْ يَدُودِ

فَلَا صَلَى أَمْ اللَّهُ عَلَى الْمُعَدِّرِي عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذِيدُ حَتَّى يَكُونَ الشَّكَ فِى الزِّيَادَةِ لُمَ لِيَسْجُدُ سَجْدَتَى السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَى أَرْبَعًا فَهُمَا يُرْغِمَانِ الشَّيطانَ (احد ١١٧١ اللَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَى أَرْبَعًا فَهُمَا يُرُغِمَانِ الشَّيطانَ (احد ١١٧١ عن ١١٧١ عرف عن الإيكامُ عن المُعلقانَ (احد) ١١٧١ عن السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَى أَرْبَعًا فَهُمَا يُرْغِمَانِ الشَّيطانَ (احد) ١٩٥١ عن المَالِي عَمْلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلِلِي اللَّهُ اللَّ

الْحُدْرِق عَنْ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنّ اجْنَمَع ثَلَاثَةٌ فَلْيَوْمَهُمْ آحَدُهُمْ وَآحَقُهُمْ بِالْإِمَامَةِ آقُرَوْهُمْ
 الْحُدْرِق عَنْ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِذَا اجْنَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَوْمَهُمْ آحَدُهُمْ وَآحَقُهُمْ بِالْإِمَامَةِ آقُرَوْهُمْ
 الاحة: ١١٢٠٨).

# من المائين بن المنظم ا

(۱۱۸۱۷) حعزت ابوسعید ٹناٹنا سے مروی ہے کہ تی دینا انے فرمایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے واوران میں امامت کازیاد وحقدار و ہے جوان میں زیاد وقر آ ن جانے والا ہو۔

( ١١٨١٨ ) حَذَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِئًى عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا إِنَّ اللَّمْنِيَا خَضِرَةٌ خُلُوَةً آلَا فُاتَّقُوا النَّهُ يَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ آلَا وَإِنَّ لِكُلُّ عَادِرٍ لِوَاءً وَإِنَّ الْكُثَرَ ذَاكُمُ غَدُرًا آمِيرُ الْعَامَّةِ فَمَا نَسِيتُ وَلْعَهُ بِهَا صَوْلَةُ

(۱۸۱۸) حضرت ابوسعید نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا نے فر مایا یا در کھوا دنیا سرمبز دشاداب اور شیریں ہے ، یا در کھوا قیامت کے دن ہردھوکے باز کااس کے دھوکے بازی کے بقدرا یک جھنڈ ابوگا ،اورسب سے زیاد ہ بردا دھوکہ اس آ دمی کا ہوگا جو مچدرے ملک کاعمومی تھران ہو۔

(۱۷۸۹) حَدَثَنَا ابْنُ ابِی عَدِی عَنْ سَعِیدِ عَنْ قَنَادَةً عَنْ صَالِح آبِی الْحَلِیلِ عَنْ آبِی عَلْقَمَةً عَنْ آبِی سَعِیدِ
الْحُدُدِی آنَ اَصْحَابَ رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ أَصَابُوا سَبَایًا یَوْمَ آوْطَاسِ لَهُنَّ آزُواجٌ مِنْ آهُلِ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ کُفُوا وَتَأَثَمُوا مِنْ عِشْیَانِهِنَّ قَالَ فَنَوْلَتُ الشّرُكِ فَكَانَ أَنَاسٌ مِنْ آصُحَابَ رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ کُفُوا وَتَأَثَمُوا مِنْ عِشْیَانِهِنَّ قَالَ فَنَوْلَتُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ کُفُوا وَتَأَثَمُوا مِنْ عِشْیَانِهِنَّ قَالَ فَنَوْلَتُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ کُفُوا وَتَأَتَمُوا مِنْ عِشْیَانِهِنَ قَالَ فَنَوْلَتُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیهِ وَسَلّمَ کُفُوا وَتَأَتَّمُوا مِنْ عِشْیَانِهِی قَالَ فَنَوْلَتُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیهِ وَسَلّمَ کُفُوا وَتَأَتَّمُوا مِنْ عِشْیَانِهِی قَالَ فَنَوْلَتُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَیهِ اللّهُ عَلَی وَاللّمَ مُصَلّمَ مِنْ النّسَاءِ إِلّهُ مَا مَلَکُتُ ایْمَالکُمُ [محمده سلم (۵۰) ]. [انظراء ۱۸۹۰] معزت ابوسعید فدری شات مولی الله علی می الفیاری الله می الله الله می می الله الله می ا

‹ ١١٨٢ ) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَبِى الْحَلِيلِ عَنْ أَبِى عَلْفَمَةَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِسَاءً

(۱۱۸۲۰) گذشته مدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

( ١٨٨١ ) حَدَّثَ ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ الْمُزَنِّى قَالَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِئُ رَآبُتُ رُوْبَا وَآنَا أَكْتُبُ سُورَةَ ص قَالَ فَلَمَّا بَلَغْتُ السَّجُدَّةَ رَآبُتُ الدُّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ نَشَيْءٍ بِحَصْرَتِي انْقَلَبَ سَاجِدًا لَالَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَوَلْ يَسْجُدُ بِهَا [راحع: ١١٧٦٣].

(۱۱۸۲۱) حضرت ابوسعید خدر کی بینشناسے مروی ہے کہ ایک سرتبدانہوں نے خواب میں دیکھا کہ دہ سورۂ میں لکھ رہے ہیں ، جب آےت بجد دیر پہنچ تو دیکھا کہ دوات ، قلم اور ہروہ چیز جو دہاں موجودتمی ، سب بجدے میں گر کئے ، بیدار ہوکر انہوں نے بیخواب نی طیفا سے بیان کیا تو اس کے بعد نی طیفا بمیشداس میں بجدۂ تلاوت کرنے لگے۔

### هي منيان بن بيوس يوم الموري و الموري الموري الموري الموري الموري المنيان الموري المنيان الموري المو

(۱۱۸۲۲) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ بَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَتَتَبِعُنَّ سَنَنَ الّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوُ وَسُولَ اللّهِ الْبَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ إصححه البحارى (۲۰۱۹). وَمَا وَمُولَ اللّهِ الْبَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ إصححه البحارى (۲۰۱۹). ومسلم (۲۱۹۹)، وابن حبان (۲۷۰۳)، وانظر: ۱۱۹۱۹، ۱۱۸۹ وانظر: ۱۱۹۹۹، ۱۱۸

(۱۱۸۲۳) حفرت ابوسعید خدری دفیمیز سے مروی ہے کہ نبی پیندانے فرمایا تم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر،اور گز گز بھر عادات کی پیروی کرو مے حتی کدا کروہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں ہے تو تم بھی ایسا بی کرو ہے،ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! اس سے مراد یہودونصاری ہیں؟ نبی مایندانے فرمایا تو اورکون؟

(۱۱۸۲۲) حَدَّثَنَا آسُودُ بَنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا آبُو بَكُمِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ آبِي صَالِحِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ جَانَتُ امْرَاةً صَفْوَانَ بُنِ مُعَطَّلٍ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ إِنَّ صَفْوَانَ يُفَطُّرُنِي إِذَا صَمْتُ وَيَضْرِ بُنِي إِذَا صَمْتُ وَيَضُو بُنِي إِذَا صَمْتُ وَلَا يُصَلِّى الْفَدَاةَ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَارْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ آمَا قَوْلُهَا بُفَطُرُنِي إِنَّا فَوْلُهَا بُنَ تَصُومَ قَالَ فَيَوْمَنِذٍ نَهِى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْ مَصُومَ الْمَرْآةُ إِلَى رَجُلٌ شَابٌ وَقَدُ نَهَيْتُهَا أَنْ تَصُومَ قَالَ فَيَوْمَنِذٍ نَهِى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْ مَصُومَ الْمَرْآةُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْ مَصُومَ الْمَرْآةُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْ مَصُومَ الْمَرْآةُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَكُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْ مَصُومَ الْمَرْآةُ وَلِهُا إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَكُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَكُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَكُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ

( ١١٨٣٤ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بُنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ آبِي بِشُو عَنْ آبِي الصَّدْيقِ عَنْ آبِي سَجِيدٍ الْخُدُرِكُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ فِي الظَّهْرِ فِي الزَّكْعَتَيْنِ الْأُولَئِينِ فِي كُلُّ

## هي منطقه التفريق المنظم المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطقة ال

رَكُعَةٍ قَدْرَ قِوَاءَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِى الْأَخْرَيَشِ فِى كُلِّ رَكُعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشُرَةَ آيَةً وَكَانَ يَقُومُ فِى الْعَصْرِ فِى اللَّكُعَيِّنِ الْأُولَتَيْنِ فِى كُلِّ رَكُعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِى الْأَخْرَتَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ الْعَصْرِ فِى اللَّخْرَتَيْنِ الْأُرْلَتَيْنِ فِى كُلِّ رُكُعَةٍ قَدْرَ قِرَاءَةٍ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِى الْأَخْرَتَيْنِ قَدْرَ نِصْفِ ذَلِكَ (راحع: ١٠٩٩٩.

(۱۱۸۲۳) حضرت ابوسعید خدری بیختنے مروی ہے کہ (ہم لوگ نمازظہراور عصری نی پینا کے قیام کا اندازہ لگایا کرتے تھے، چنانچہ ہمارا اندازہ بینھا کہ ) نبی عینا ظہر کی مہلی وورکعتوں میں تمیں آیات کی تلاوت کے بقدر قیام فرماتے ہیں اور آخری دو رکعتوں میں اس کا نصف قیام فرماتے ہیں، جبکہ نمازعصر کی مہلی دورکعتوں میں اس کا بھی نصف اور آخری دورکعتوں میں اس کا مجھی نصف قیام فرماتے ہیں۔

( ١١٨٢٥ ) حَدَّلْنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعُنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشُرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةَ هَكَذَا يَعْنِى بِطَاهِرٍ كَفَّهِ (راحع: ١١١١٩.

(۱۱۸۲۵) حضرت ابوسعید خدری بیختائے مروی ہے کہ نبی مینا میدان عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح وعا وکررہے تھے کہ ہتھیلیوں کی بشت زمین کی جانب کررکھی تھی ۔

( ١٨٥٢ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةً عَنْ بِشْرٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِ فَي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمٍ يَوْمٍ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَصْحَى [احرجه النسائي في الكبرى (٢٧٩٤) قال شعب: صحبح وهذا اسناد ضعف].

(۱۱۸۲۷) حفرت ابوسعید فدری شختے مردی ہے کہ نی مینا نے عید الفطر اور عید الانکی کے ون روز ورکھنے سے منع قرمایا ہے۔ (۱۱۸۲۷) حَدَّثَنَا بُونُسُ وَسُرَیْجٌ فَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشْرٍ عَنْ أَبِی سَعِیدٍ الْخُدْرِیِّ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ نَهِی عَنْ الْکُرَّاتِ وَالْبُصَلِ وَالنَّومِ فَقُلْنَا أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهُ عَنْهُ مَنْهُ

(۱۱۸۲۷) حضرت ابوسعید خدری جی شخف سے مروی ہے کہ نبی میجائی نے گندنے بہن اور بنیاز سے منع فرمایا ہے، ہم نے ان سے یو چھا کہ کیا یہ چیزیں حرام ہیں؟ انہوں نے فرمایا کے نبیں! البتہ نبی میٹائے اس سے منع فرمایا ہے۔

( ١١٨٣ُ٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ فَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ بَقُولٌ وَقَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِعَرَفَةَ فَجَعَلَ يَدُعُو هَكَذَا وَجَعَلَ ظَهْرَ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِي وَجُهَهُ وَرَقَعَهُمَا فَوْقَ ثَنْدُوتَنْهِ وَالسُّفَلَ مِنْ مَنْكِئِيْهِ [راحع: ١١١٩].

( HA ۲۸) حضرت ابوسعید خدری الگفتات مروی ہے کہ نبی طبیع میدان عرفات میں کمزے ہوکراس طرح دیا ، کررہے ہے کہ آپ نگافین کے اپنے ہاتھائے سینے کے سامت اور کندھوں سے بینچ بلند کرد کھے متصاور بھیڈیوں کی پشت زمین کی جانب کردھی تھی۔

#### هي مُنظامَدُن بَل مَنظِي الْمُعَلِّي الْمُعَلِّي الْمُعَلِّي الْمُعَلِّي الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِّينَ الْمُعَلِ

( ١٨٢٩ ) حَدَّلَنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنِي الْحَكُمُ يَغْنِي ابْنَ آبَانَ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِي آبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِئُ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ وَشِيقِ الْحَجْ حَتَّى يَكَادَ يَحُولُ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

(۱۱۸۲۹) حضرت ابوسعید خدری پڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ ہم لوگ قج کے بچے ہوئے سامان کوزادِ راہ کےطور پر استعال کرتے تھے ،اورقریب قریب بوراسال!س پرگذر جاتا تھا۔

( ١١٨٢٠) حَدِّقَنَا عَلِي بُنُ عَاصِمِ آخُبَرَنَا سُلَيْمَانُ النَّاجِيُّ آخُبَرَنَا آبُو الْمُتَوَعِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِي قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ الظُّهْرَ قَالَ فَدَحَلَ رَجُلَّ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَبَسَكَ يَا فَلَانُ عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ فَذَكَرَ شَيْنًا اعْتَلَ بِهِ قَالَ فَقَامَ يُصَلَّى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيْصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْفَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ إِراحِهِ ٢٠١١ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيْصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْفَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ إِراحِهِ ٢٠١١ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيْصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْفَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ إِراحِهِ ٢٠١١ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيْصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْفَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ إِراحِهِ ٢٠٤١ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْا وَمَا رَجُلُ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيْصَلِّى مَعْهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْفَوْمِ فَصَلَى مَعْهُ وَسَلَّمَ الْاللَهُ مِعْلَى اللَّهُ مُ اللَّهُ مِنْ الْعَالِ وَمَا يَعْلَى مَعْهُ وَلَى اللَّهُ الْمُعَلِي عَلَى اللَّهُ مُن الْمَعْلَى اللَّهُ مُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُقَالِ مُنْ اللَّهُ مُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ مَا وَمُعَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَ

( ١١٨٦١) حَذَّثَنَا عَلِيَّ بُنُ عَاصِمِ آخُبَرَنَا الْجُرَيْرِئَ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السَّعُرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمُ فَقَالُوا لَهُ لَوْ قَوَّمُتَ لَنَا سِعْرَنَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُقَوِّمُ أَوْ الْمُسَتَّعَرُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَفَارٍ قَكُمْ وَلَيْسَ آحَدٌ مِنْكُمْ يَطُلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي مَالٍ وَلَا نَفْسٍ [قال البوصيرى: هذا اسناد فيه مقال. وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠١١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف}.

(۱۱۸۳۲) حضرت ابوسعید الآتؤے مروی ہے کہ نبی نیکھانے فرمایا جو مخص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جنازہ زمین پررکھے جانے سے پہلے خود نہیٹھے۔

( ١١٨٦٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بُنُ عَطَاءٍ آخْبَرَنَا الْمُجَرَيُونَى عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ٱكْلِ لُكُومٍ الْأَصَاحِى فَوْقَ ثَلَاقَةِ أَيَّامٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا عِبَالَا قَالَ كُلُوا وَالْحَينُوا وَسَلَّمَ عَنْ ٱكْلِ لُحُومِ الْأَصَاحِى فَوْقَ ثَلَاقَةِ أَيَّامٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَمَا عِبَالًا قَالَ كُلُوا وَالْحَينُوا [صححه مسلم (٩٧٣ ا)، وابن حباد (٩٢٨ ٥)، والعاكم (٩٣٢/٤)].

### مَنْ الْمَرْنَ بِلِي سِيمَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي اللَّهِ مِنْ اللَّ

(۱۱۸۳۳) حضرت ابوسعید خدری چیخ ہے مردی ہے کہ نبی پینا نے نین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانے ہے منع فرمایا تھا الوگوں نے آ کرعرض کیا یا رسول اللہ ٹاکٹیلٹرا ہمار ہے ول بچے بھی تو میں؟ اس پر نبی میٹنا نے فر مایا کہ تم کھا بھی سکتے ہو، ذخیرہ مجھی کر سکتے ہوا ورعدگی کے ساتھ کرو ۔

( ۱۸۲۱) حَدَّفَ عَلِي بَنُ عَاصِم حَدَّفَ سَعِيدُ بَنُ إِيَاسٍ الْجُرَيُرِي عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُلُوِي قَالَ أَرَاهُ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَانِطٍ فَنَادِ صَاحِبُهُ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَحَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ مِنْ عَنْدِ أَنْ تَفْسِدَ عَلَى الْحَابَكَ وَإِنَّا أَتَعْتَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ وَاصْرَبُ مِنْ عَنْدِ أَنْ تُفْسِدَ عَلَى رَاعٍ فَنَادِهِ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ وَاصْرَبُ مِنْ عَنْدِ أَنْ تُفْسِدَ عَلَى الْعَارِدُ مَن اللَّهُ عَلَى وَالْمَوْلِ اللَّهُ عَلَى وَالْعَرَاعِ فَقَادِهِ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلْ وَاصْرَبُ مِنْ عَنْدٍ أَنْ تُفْسِدَ عَلَى وَاعْ اللَّهُ عَلَى وَاعْدَى وَإِلَّا فَكُلْ وَالْوَرَاعِ فَا الْعَلَى وَاعْ اللَّهُ عَلَى وَالْعَلَى وَاعْدَى وَالْعَلَى وَالْعَرَاعِ فَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَى وَالْعَرْ اللّهُ عَلَى وَالْعَلَالُ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى مَا عَلَى مَلْ اللّهُ عَلَى مِلْكُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَلْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلْمَ عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ اللّهُ عَلَالَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَالْعَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مِلْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الل

( ١٨٣٤ م ) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعْدُ فَصَدَفَةٌ إراسي: ١٠٠٠. ١٠ إ. ( ١٨٣٨ م ) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعْدُ فَصَدَفَةً إراسي: ١١٠٠. ١٠ إ. ( ١٨٣٨ م ) أورتِي المِنْ فَيْ فَرِمَا إِنْ فِي التَّهِ مِنْ وَنَ تَكُ بُولَ جَرَاسٍ كَهُ بَعِد جَوَ بَكُوبِونَا جِهِ وَمِعد قَدْ بُونَا جِهِ .

( ١٨٨٣ ) حَدَّثَنَا يَغْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْمِن إِلْسَحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ يَخْيَى بُنِ حَبَّانَ وَمُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي صَغْصَعَةً وَهُمَا رَجُلَانِ مِنْ الْمُأْتَصَارِ مِنْ بَنِي مَاذِنِ بُنِ النَّجَّارِ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ يَخْيَى بُنِ عُمِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِغْتُ بُنِ عُمِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِغْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَبْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ النَّهُ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ إقال الالبانى: صحيح (ابن ماحة: خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ إقال الالبانى: صحيح (ابن ماحة: عَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ إقال الالبانى: صحيح (ابن ماحة: 1945)، والنسائي، ٢٦٥٥ و ١٧ فال شعيب: اسناده وهذا اسناد حسن}. [انظر: ١١٨٤١].

(۱۱۸۳۵) حضرت ابوسعید بڑھناہے مروی ہے کہ بمل نے نبی میں کو بیفر ماتے ہوئے سناہے کہ پانچ اوقیہ ہے کم جاندی بیں زکو ہ نہیں ہے، پانچ اومنوں سے کم میں زکو ہ نہیں ہے اور پانچ وسن ہے کم محبور میں بھی زکو ہ نہیں ہے۔

(١٨٣٦) حَذَّثُنَا يَعْفُوبُ حَدَّنَنَا آبِى عَنْ صَالِحَ قَالَ ابْنُ شِهَابِ حَدَّثِنِى آبُو أَمَامَةَ بُنُ سَهُلِ آنَهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ
الْمُحُدُرِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَا آنَا نَالِمٌ رَآيَتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ

مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّذِي وَمِنْهَا مَا يَبُلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَىَّ عُمَرُ بُنُ الْمُحَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُوَّهُ قَالُوا فَمَا

وَمُنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّذِي وَمِنْهَا مَا يَبُلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَىَّ عُمَرُ بُنُ الْمُحَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُونُهُ قَالُوا فَمَا

ازَّلْتَ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ اللّهِنَ قَالَ يَعْفُوبُ مَا أَخْصِى مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

[صححه البحارى (٢٣)، ومسلم (٢٣٩٠)، وابن حبان (١٨٩٠).

# من المنافق الم

(۱۸۳۷) حضرت ابوسعید خدری بڑگٹا ہے مروی ہے کہ نبی بیٹھنے فر مایا ایک مرتبہ میں سور ہاتھا تو میں نے خواب میں ویکھا کہ لوگ میرے سامنے ہیٹ کیے جارہے ہیں اور انہوں نے قیصیں پہن رکھی ہیں ، لیکن کسی کی قیص چھاتی تک اور کسی کی اس سے نیچے تک ہے، جب عمر بن خطاب بڑگٹا میرے پاس ہے گذر ہے تو انہوں نے جوقیعں پہن رکھی تھی وہ زمین پڑھمس رہی تھی ، نبی بیٹھ ہے محابہ بڑائی نے بوچھا کہ یارسول اللہ منگ تا ہا بھر آپ نے اس کی کیا تعبیر لی جنی ملیٹھنے نے فر مایا وین۔

( ١٨٣٧) حَدَّنَنَا يَعُقُوبُ حَدَّنَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّنَنِي سَلِيطٌ بْنُ آيُّوبَ بْنِ الْحَكْمِ الْأَنْصَادِئُ عَنْ عُبَيْدِ
اللّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ الْأَنْصَادِئُ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي عَدِى بْنِ النَّجَادِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قِيلَ
لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا رَسُولَ اللّهِ كَيْفَ يُسْنَقَى لَكَ مِنْ يِنْرٍ بُضَاعَةً بِيثْرِ بَنِي سَاعِدَةً وَهِيَ بِنُو يُطُورُ فِيهَا مَحَائِضُ النَّسَاءِ وَلَحْمُ الْكِلَابِ وَعُذَرُ النَّاسِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنْجَسُّهُ شَيْءً إِراحِينَ ١١٢٧٧

(۱۱۸۳۷) حضرت ابوسعید بنتش مروی ہے کہ ایک مرتبہ کی ہے ہی جہا سے ہوچھا کہ یارسول! کیا ہم بیر بعنامہ کے پانی ہے وضو کر سکتے ہیں؟ دراصل اس کنو کی میں مورتوں کے گندے کیڑے، دوسری بد بودار چیزیں اور کتوں کا گوشت بھیکا جاتا تھا، نبی بیکانے فرمایا پانی پاک ہوتا ہے، اسے کوئی چیز تا پاک تبیس کرسکتی۔

(۱۱۸۲۸) حَدِّثُنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ سَمِعَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَغُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّى قَدْ أُرِيتُ لِيَلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَنْسِينُهَا وَرَآيْتُ أَنَّ فِي ذِرَاعِي يَخْطُبُ النَّاسَ عَلَى مِنْبَرِهِ وَهُو يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّى قَدْ أُرِيتُ لِيلَةَ الْقَدْرِ ثُمَّ أَنْسِينُهَا وَرَآيْتُ أَنَّ فِي ذِرَاعِي سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكُوهُ مَنْهُمَا فَعَلَوا فَأَوْلَتُهُمَا هَذَيْنِ الْكُذَّابَيْنِ صَاحِبَ الْيَمَنِ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ لَيْ الْكُذَابَيْنِ صَاحِبَ الْيَمَنِ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكُوهُ مِنْهُمَا فَعَلَوا فَأَوْلَتُهُمَا هَذَيْنِ الْكُذَّابَيْنِ صَاحِبَ الْيَمَنِ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهِبٍ فَكُوهُ مِنْهُمَا فَعَلَوا فَأَوْلَتُهُمَا هَذَيْنِ الْكُذَّابَيْنِ صَاحِبَ الْيَمَنِ وَصَاحِبَ الْيَمَامِةِ الْيَمَامِةِ الْمَامِلِ لَهُ مِنْ ذَهِبٍ فَكُوهُ هُو مُعْلَى الْمُعَالِ الْمَامِدِ وَلَيْ الْمُدُولِ مِي الْمُلِولُ الْمُسَلِّحِ عَلَى الْمَامِلُ وَمِي مِن مَا عَلَى اللّهُ اللّهُ مِن يَلْمُ اللّهُ وَمُ اللّهُ اللّهُ مَلْمُ اللّهُ اللّهُ مِن عَلَى اللّهُ مُن فَيْهُ مِلْ مَا وَلَا اللّهُ وَلِي اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَمْ اللّهِ اللّهُ مِن يَسْ مَا وَلَى الللّهِ مِن عَلْمُ اللّهُ وَلِي اللّهِ اللّهِ وَمُولَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ الللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللللهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ ا

( ١١٨٣٩ ) حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّنِنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَفْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَفْبٍ وَكَانَتْ عِنْدَ أَبِي شَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اشْتَكَى عَلِيًّا النَّاسُ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا خَطِيبًا قَسَمِغْنَهُ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَشْكُوا عَلِيًّا فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَاخْضَنُ فِي ذَاتِ اللَّهِ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(١١٨٣٩) حفرت ايوسعيد خدري بي تن اي مردي ب كدايك مرتب كيدلوكول نے ني ماينا كے سائے حفرت على التي كا ك شكايت

### هي مناه فرين المنافي المنافي

لگائی ہتو نمی ملینا ہمارے درمیان خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور میں نے انہیں پے فرماتے ہوئے ستا کہ نوگو!علی سے شکوہ نہ کیا کرو، بخدا! وہ اللہ کی ذات میں یا اللہ کی راہ میں ہڑا سخت آ دمی ہے۔

الدَّحْمَنِ أَنِ مَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنُ الْوَلِيدِ أَنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ مُنُ آبِى سَلَمَةَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ أَنَ عَبْدِ اللَّهِ مُنَ آبِى سَلَمَةَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ أَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنِ رَافِعِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِئَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَا رَسُولُ اللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ أَتْنَوَضَّا مِنْ بِثْرِ يُضَاعَةً وَهِى بِئُرٌ يُظُورَ ثُونِهَا الْمَحِيضُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ وَالنَّسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ مَنَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُعَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ مَنَى اللَّهُ عِلْهُ وَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ مَنِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الْمُعَةِ وَهِ هِ إِلَّا لَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ الْمُعَامِلُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ الْمُعَامِلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى الللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَاللْعَاءَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعُلِيْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللْعُولُ وَالْعَلَى اللَّهُ ال

(۱۱۸۴۰) حفرت ابوسعید بھٹڑنے مروی ہے کدایک مرتبہ کی نے نبی میں سے بوچھا کہ یارسول! کیا ہم بیر بینا ہے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟ دراصل اس کنو کیں ہیں عورتوں کے گندے کیڑے، دوسری بد بودار چیزیں ادر کتوں کا کوشت پھیٹا جاتا تھا، نبی ماہیں نے فرمایا پانی پاک ہوتا ہے،اسے کوئی چیز تا پاک نہیں کر سکتی۔

( ١١٨٤١) حَدَّثَنَا يَغْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابُنِ إِسُحَاقَ قَالَ حَدَثَنِى مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى صَغْصَعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ يَخْيَى بُنَ عُمَارَةَ بُنِ أَبِى حَسَنِ وَعَبَّادَ بُنَ تَمِيمٍ يُحَدِّنَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يُحَدِّنُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا ذُونَ خَمْتِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الْإِيلِ [راحع: ١١٨٣٥].

(۱۱۸۴۱) حضرت ابوسعید طِانِیْ کے مردی ہے کہ نِی طِنِیانے ارشادفر مایا پانچ دسی ہے کم تھجور میں زکو ۃ نہیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم جاندی میں زکو ۃ نہیں ہے ادریا کچ اونٹوں سے کم میں زکو ۃ نہیں ہے۔

( ١٨٤٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ قَرَظَةَ بُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّهُ اشْتَرَى كَبْشًا لِيُصَحِّى بِهِ قَاكُلَ الذَّنُّ مِنْ ذَنِهِ ٱوْ ذَنِهُ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَتُهُ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ [راحع: ١١٢٩٤].

(۱۱۸۳۲) حضرت ابوسعید خدری ڈی ٹائنے سے مروی ہے کہ ایک مرحبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈھاخر بداء اتفاق ہے ایک جھیڑیا آیا اور اس کی دم کا حصہ نوج کر کھا گیا، میں نے جی مینٹا ہے یو چھا ( کہ اس کی قربانی ہوسکتی ہے یا نہیں؟) جی مائیٹا نے فرمایا تم اس کی قربانی کرلو۔

(١١٨٤٣) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ آبِى الْوَدَّاكِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَصْرِبَنَّ مُصَرُّ عِبَادَ اللَّهِ حَتَّى لَا يُغْبَدَ لِلَّهِ اسْمُ وَلَيْضُرِبَنَّهُمْ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى لَا يَمْنَعُوا ذَنَبَ تَلْعَةٍ

( ۱۱۸۳۳) حضرت ابوسعید خدری بخشن سے مروی ہے کہ نبی مینا نے ارشا دفر مایا قبیلہ مصر کے لوگ اللہ کے بندوں کو مارتے

# المنظرة المنظ

ر ہیں مے تا کہ اللہ کی عبادت کرنے والا کوئی تام ندر ہے ، یامسلمان انہیں مارتے رہیں ہے تا کہ وہ ان ہے کسی برتن کا چیزہ انجمی نہ روک شکیل ۔

- ( ١٧٨١) حَذَّنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدُّنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فَفَالَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بُكُّ مِنْ الْوِصَالِ فَلْيُوَاصِلُ مِنْ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَهَبْقِينِكُمْ إِنِّى السِّحُ مِلْعِمْ يُطْعِمُنِى وَسَاقِ يَسُقِينِى (راجع: ١١٠٧).
- (۱۱۸۴۴) حفزت ایوسعید نظافت مروی ہے کہ انہوں نے نبی طبیقا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ہی بحری ہے مسلسل کی روزے رکھنے سے اپنے آپ کو جوفخص ایسا کرنا ہی جاہتا ہے تو وہ سحری تک ایسا کر لے ، سحابۂ کرام بھائیڈنے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی طبیقانے فر مایا اس معالمے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرارب فود ہی مجھے کھلا بلادیتا ہے۔
- ( ١٨٤٥) حَدَّلْنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّلْنَا شَوِيكٌ عَنُ أَبِي إِسُحَاقَ عَنُ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ وَقَيْسٌ بُنُ وَهُبٍ عَنُ أَبِي الْوَذَاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ الْحُبُلَى حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمُلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً [راجع: ١١٢٤٦].
- (۱۱۸۴۵) حضرت ابوسعید خدری جی شخص مروی ہے کہ نبی پیلانے غزوہ اوطاس کے قیدیوں کے متعلق فریایا تھا کوئی شخص کسی حاملہ باندی سے میاشرت نہ کرے، تا آ نکہ وضع ممل ہو جائے اور اگر وہ غیر حاملہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت نہ کرے ۔
- ( ١٨٤٦ ) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بُنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُلْوِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا رَهْبَةُ النَّاسِ إِنْ عَلِمَ حَقًّا أَنْ يَقُومَ بِهِ إراحِعِ: ١١٤٩٤.
- (۱۱۸۳۷) حضرت ابوسعید خدری بڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی میٹیا نے فر مایا ٹوگوں کی جیبت اور رعب و و بد بہتم میں ہے کسی کوھن بات کہتے ہے ندر و کے ،جبکہ اسے اس کا یقین ہو۔
- ( ١٨٤٧ ) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبُدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِى عَطِيَّةُ بُنُ لَيْسٍ عَمَّنُ حَدَّثَةً عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِكَى قَالَ آذَنَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفَتْحِ فِي لَيْلَتَيْنِ حَلَتَا مِنُ رَمَضَانَ فَخَرَجُنَا صُوَّامًا حَتَّى إِذَا بَلَفْنَا الْكَدِيدَ فَآمَرُنَا رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَآصَبَحَ النَّاسُ مِنْهُمْ الصَّائِمُ وَمِنْهُمُ الْمُفْطِرُ حَتَّى إِذَا بَلَعَ آذْنَى مَنْزِلِ تِلْقَاءَ الْعَدُو وَامَرْنَا بِالْفِطْرِ فَٱفْطُرْنَا آجُمَعِينَ راحِي اللّهَ الْعَدُو وَامَرْنَا بِالْفِطْرِ فَٱفْطُرْنَا آجُمَعِينَ راحِي اللّهَ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَآصَةً عَلَيْهِ وَالْمَالَةِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُفْعِلُومُ وَمَنْهُمْ الْمُفْطِرُ حَتَّى إِذَا بَلَعَ آذْنَى مَنْزِلٍ تِلْقَاءَ الْمَدُوقُ وَامَرْنَا بِالْفِطْرِ فَآفُولُوا لَا أَجْمَعِينَ اللّهَ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْهُمْ الْمُفْطِرُ حَتَّى إِذَا بَلَعَ آذْنَى مَنْزِلٍ تِلْقَاءَ الْمَدُوقُ وَامَرْنَا بِالْفِطْرِ فَآفُطُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَالْمَالِيْلُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْهُمْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللْعَلَالَ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّ

# من المائين المنتوعي المنتوعي المنتوال ا

(۱۱۸۴۷) حفرت ابوسعید خدری بڑگڑنے مروی ہے کہ تی طابق نے رمضان کی دوتاریخ کوہمیں کوچ کے حوالے سے مطلع کیا ،ہم روزہ رکھ کرروانہ ہو گئے ،مقام کدید پیل بڑنج کرنبی پڑنا نے ہمیں روزہ ختم کردینے کا حکم دیا ، جب مبح ہوئی تو پچھلوگوں نے روزہ رکھ لیا اور پچھ نے نہیں رکھا ،اور جب وشن کے ساسنے پڑنج کرنبی طیفا نے ہمیں روزہ ختم کروینے کا حکم دیا ، تو ہم سب نے روزہ ختم کرلیا۔

( ١١٨٤٨) حَدَّثُنَا الْحَكُمُ مِنْ نَافِعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ مِنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ مِن قَلِسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفَتْحِ فِي لَيْلَيْنِ خَلَتَا مِنْ وَمَضَانَ فَخَرَجُنَا صُوَّامًا حَتَّى بَلَغْنَا الْكَدِيدَ فَآمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَأَصْبَحَ النَّاسُ شَرْحِينَ مِنْهُمُ الصَّائِمُ وَالْمُفُطِرُ [راحع: ١١٢٦٦].

(۱۱۸۴۸) حفزت ابوسعید خدری ڈکھٹوے مروی ہے کہ نبی ایٹھانے رمضان کی دوتا ریخ کوہمیں کوج کے حوالے سے مطلع کیا، ہم روز ہ رکھ کرروا نہ ہوگئے ، مقام کدید جس پہنچ کر نبی ڈپھانے جمیں روز ہٹتم کردیئے کا حکم دیا، جب مبع ہوئی تو پچھالوگوں نے روز ہ رکھ لیا اور پچھ نے نہیں رکھاءاور جب وٹمن کے سامنے پہنچ کر نبی ہیٹھانے ہمیں روز ہٹتم کردیئے کا حکم دیا، تو ہم سب نے روز ہٹتم کرلیا۔

(١١٨٤٩) حَدَّلْنَا اللهِ الْمُغِيرَةِ حَدَّلْنَا سَعِيدُ بُنُ عَبِّدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِى عَطِيَّةُ بُنُ قَيْسٍ عَمَّنْ حَدَّلَةٌ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَةً قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلَّةَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلُءَ مَا شِنْتَ مِنْ ضَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ النَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُنَا لَكَ عَبُدُ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ إِنظر: ما بعده إ

(۱۱۸۳۹) حغرت ابوسعید فدری ڈائٹنٹ مروی ہے کہ ٹی طائٹ جب "سمع الله لمعن حمدہ" کہتے تو اس کے بعد بیڈر ماتے کرا ہے ہمارے پروردگار! اے اللہ! تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں، زمین وآسان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ چاہیں، ان کے پرکرنے کی بفقر ر، آپ ہی تعریف اور بزرگی کے لائق ہیں، بندے جو کہتے ہیں تو ان کا سب سے زیاوہ حقد ارہ مادرہم سب آپ کے بندے ہیں، جے آپ کھروے ویں اس سے وہ چیز کوئی روک نہیں سکتا، اور کسی مرتبہ والے کی بزرگی آپ کے سامنے کوئی فائدہ نہیں ویکنیں سکتا، اور کسی مرتبہ والے کی بزرگی آپ کے سامنے کوئی فائدہ نہیں وی سکتی۔

( ١١٨٥ ) حَلَثُنَا الْحَكُمُ بُنُ نَافِعِ حَلَثَنَا سَعِيدٌ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِلَةَ بُنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بُنِ بَخْيَى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُنْوِيِّ قَالَ كَانَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ ضَىٰءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ المحمد مسل (٤٧٧)، وابن عزيمة:

(٦١٣)، وابن حبان (١٩٠٥)].

( ١١٨٥١ ) خَذَنَنَا عَلِيَّى بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا اَبُو حَازِمٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُوِى قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَحَابِّينَ لَتُرَى غُرَّفُهُمْ فِى الْجَنَّةِ كَالْكُوْكِ الطَّالِعِ الشَّرْقِيِّ أَوْ الْعَرْبِيِّ فَيُقَالُ مَنْ هَوُلَاءِ فَيُقَالُ هَوُلَاءِ الْمُتَحَابُونَ فِى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۱۸۵۱) حضرت ابوسعید خدری بڑھڑ ہے مردی ہے کہ نبی عیندہ نے ارشاد فر مایا اللہ کی رضاء کے لئے ایک دوسرے ہے محبت کرنے دالوں کے بالا خانے جنت میں اس طرح نظر آئیں مے جیسے مشرق یا مغرب میں طلوع ہونے دالا سمارہ ، پوچھا جائے گا کہ بیکون لوگ ہیں؟ تو جواب و یا جائے گا کہ بیالٹد کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے ہیں۔

( ۱۱۸۵۲) حَدَّقَنَا عَلِي بُنُ عَيَّانِي حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ أَمْلَمَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ بَسَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْحُدْدِی قَالَ قَالَ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِی صَلَاتِهِ فَلْيُلُقِ الشَّكَ وَلَيْنِ عَلَى الْيَقِينِ

وَلِيُصَلِّ سَجُدَتَيْنِ فَإِنْ كَانَتْ نَحَمْسًا شَفَعَ بِهِمَا وَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبُعًا كَانَنَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ إِراسَ ١٧١٢ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبُعًا كَانَنَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ إِراسَ ١٧١٢ اللَّهُ عِلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبُعًا كَانَنَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ إِراسَ ١٧١٢ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا وَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبُعًا كَانَنَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ إِراسَ ١١٥٤ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ مَا وَيَعْ مَعْ مَعْ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَي

(۱۷۸۵۲) حَدَّثَنَا حَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْحُرَيْرِ فَى عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِبِ الْمُحَدُرِى فَالَ فَالَ
رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا لَا يَمُنعَنَّ أَحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ بَقُولَ الْمَحَقَ إِذَا رَآهُ (مَعَ: ٣٠٠٣) رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آلَا لَا يَمُنعَنَّ آحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ بَقُولَ الْمَحَقَ إِذَا رَآهُ (مَعَ: ٣٠٠٠) (١٨٥٣) مَرْتَ ابْوسَعِيد خدرى بِي اللّهُ عَلَيْهِ مِن اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِن اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللللللّهُ الللّهُ الللللللللّهُ ا

( ١٨٥٤ ) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُغبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرِ قَالَ صَيعَتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ ذُكِر الْمِسْكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوْلَيْسَ مِنْ أَطْبَبِ الطَّيبِ (راحع: ١١٢٨٩).

(١١٨٥٣) حضرت ابوسعيد خدري بني تناسب مروى ب كرايك مرتب في الينات سامن "مثل" كالذكره بواتو تي الأناف في مايا

ودسپ سے تھ و توشیو ہے۔

( ١٨٥٥ ) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَادَةَ عَنِ ابْنِ إِلِى عُنَبَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [راحع: ٢٠١٧٠].

(۱۱۸۵۵) حضرت ابوسعید خدری پڑٹٹا ہے مردی ہے کہ نبی مایٹا سمس کنواری عورت ہے بھی زیادہ' اجوابیے پردے میں ہو'' یا حیاء تھے ،اور جب آپ ٹڑٹٹٹ کوکوئی چیز تا کوارمحسوں ہوتی تو وہ ہم آپ ٹڑٹٹٹ کے چیزے ہے ہی پہچان لیا کرتے تھے۔

( ١١٨٥١ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ ٱخْبَرَنَا عَبُدُاللَّهِ ٱخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهُوِئَ حَدَّثَنِى آبُو سَلَمَة بْنُ عَبُدِالرَّحْمَنِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُوِئِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْنُخُلِفَ مِنْ حَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتُ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْنَحَيْرِ وَتَحُشَّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةً تَأْمُوهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضَّهُ عَلَيْهِ فَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [راسع: ٢٠٣١].

(۱۱۸۵۲) حَضرتُ ابوسعید خدری جِهْتَوْ کے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے فر مایا اللہ نے جس فخص کو بھی خلافت عطاء فر مائی ،اس کے قریب دوگروہ رہے ہیں ،ایک گروہ اسے خیر کا تھم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے ،اور دوسرا گردہ اسے شرکاتھم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے ،اور پچتا و بی ہے جسے اللہ بچا ہے۔

( ١١٨٥٧) حَدَّنَنَا عَلِيُّ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنُ زَيْدِ بُنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِلْغَلِ الْجَنَّةِ يَا آغُلَ الْجَنَّةِ فَلَ الْجَنَّةِ يَا آغُلَ الْجَنَّةِ فَلَ الْجَنَّةِ يَا آغُلَ الْجَنَّةِ فَكُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدُ الْحَلِيْتَنَا مَا لَمْ تُغُطِ آحَدًا فَكُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى وَقَدُ الْحَلَيْتَنَا مَا لَمْ تُغُطِ آحَدًا مِنْ خَلْفِكَ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَأَيْ شَيْءٍ الْحَمَّلُ مِنْ ذَلِكَ قَالُ أَحِلَ عَلَيْكُمْ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَأَيْ شَيْءٍ الْحَمَّلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلَّ عَلَيْكُمْ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَنَا فَاتَى شَيْءٍ الْحَمَّلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلَّ عَلَيْكُمْ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَنَا فَاتَى شَيْءٍ الْحَمَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالُ أَحِلُ عَلَيْكُمْ وَمَا لَنَا لَا يَوْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالُ أَحِلُ عَلَيْكُمْ وَمَا لَا اللّهَ عَلَيْكُمْ أَنْ أَنْ أَعْطِيكُمُ الْمُعْلَ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَنَا فَاتَى شَيْءٍ الْعَظَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلَى عَلَيْكُمْ وَمَا لَى مَعْدِيلُكُ فَاللّهُ مِنْ ذَلِكُ قَالُوا يَا رَبّنَا فَاتُمْ وَمِلْكُولَ مِنْ ذَلِكُ قَالُهُ وَلَا اللّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالُ أَنْهُ لَا أَسْخَطُ بَعْدَهُ لَهُ لَكُوا إِللْهُ عَلَيْكُمْ وَمِالِكُولُ اللّهُ مِنْ ذَلِكُ فَاللّهُ وَمِلْكُولُولُ اللّهُ مِنْ ذَلِكُ فَالُولُولُ مِنْ فَاللّهُ مِنْ فَلَا أَسْمَالُولُولُ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مَا لَمُعْلِقُ مُنْ مُنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مُلْكُولُ مُنْ فَاللّهُ مُلْكُولُ فَلْكُولُولُ مُلْكُولُولُ مُعْلِقُ مِنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مُلْكُولُ مِنْ فَاللّهُ مِنْ فَلْكُولُ مِنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مُنْ فَاللّهُ مُنْ فَلَا أَنْعُولُ مُنْ فَلِكُ مُلْكُولُ مِنْ فَلْكُولُ مِنْ مُنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مُنْ فَاللّهُ مُنْفُولُ مُنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مُنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مُنْ فَاللّهُ مِنْ فَالِمُ مُنْ فَاللّهُ مِنْ فَاللّهُ مِلْ مُولِلِكُ فَاللْولُولُ مُنْل

(۱۱۸۵۷) حفرت ابوسعید خدری بڑی ٹوئٹ سے مردی ہے کہ نبی پائیا نے ارشاد فر با پاللہ تعالی اہل جنت سے قربائے گا کہ اے اہل جنت! دہ کئیں ہے "لمبیلک دہنا و صعد بلک" اللہ فرمائے گا کیائم خوش ہو؟ وہ کمیں ہے کہ پر دردگار! ہم کیوں خوش تہ ہوں گے جبکہ آپ نے ہمیں وہ مجمد عطاء فرمایا جو اپنی مخلوق میں سے کسی کوعطا نہیں فرمایا ہوگا ،اللہ فرمائے گا کہ میں تہہیں اس سے بھی افضل چیز دوں گا، وہ کمیں مے کہ پر وردگار! اس سے زیادہ افضل چیز اور کیا ہوگی؟ اللہ فرمائے گا کہ آئ تی می تم پر اپنی خوشنو دی نازل کرتا ہوں ،اور آج کے بعد می تم سے بھی تاراض نہ ہوں گا۔

( ١٩٨٥ ) حَدَّثُنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ آخُبَرُنَا سَعِبدُ بُنُ يَزِيدَ آبُر شُجَاعٍ عَنْ آبِى السَّمْحِ عَنْ آبِى الْهَيْشَعِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِى عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ لِيهَا كَالِحُونَ فَالَ نَشُويِهِ النَّارُ فَتَقَلَّصُ شَفَتُهُ الْعُلْيَا حَتَى تَبُلُغَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَتَسْتَرُجِى شَفَتُهُ السُّفُلَى حَتَّى نَصُوبَ صُرَّنَهُ (صححه احاكم (٢٤٦/٣) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الآلباني: ضعيف (الترمذي: ٥٨٧، و٢١٧٦)].

(۱۱۸۵۸) حفرت ابوسعید خدری جیمنزے مروی ہے کہ نبی پیٹائے ''وہم فیھا کالمحون'' کی تقبیر بی فرمایا ہے کہ جہتم کی آگ اے مطلبادے گی جس کی وجہ ہے اس کا اوپر والا ہونٹ سوج کر وسطِ سرتک پینچ جائے گا اور ینچے والا ہونٹ لنگ کر ناف تک آ جائے گا۔

( ١١٨٥٩) حَدَّنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبِ بُنِ أَبِي حَمُوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الزَّهْ وَسَلَّمَ وَآيَ نُحَيَدُ بُنُ عَبْدِ النَّحْمَةِ بَنَ أَبَا هُرِيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْحُنْدِيّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَحَّمَ أَحَدُكُمْ وَهُو كَانِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَحَّمُ أَحَدُكُمْ وَهُو يَصَلَّى فَلَا يَتَنَحَّمُ قِبَلُ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْصُقُ عَنْ يَسَادِهِ أَوْ نَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُوى [راحع: ٢٩ ١١٠]. يُصَلِّى فَلَا يَتَنَحَّمُ قِبَلُ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْصُقُ عَنْ يَسَادِهِ أَوْ نَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُوى [راحع: ٢٩ ١١]. يُصَلِّى فَلَا يَتَنَحَّمُ فِيلًا وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْصُقُ عَنْ يَسَادِهِ أَوْ نَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُوى [راحع: ٢٩ ١١]. وهم ره الله عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْتُصُلُى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْسُونُ عَنْ يَسَادِهِ أَوْ نَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُوى [راحع: ٢٩ مَلُ عَلَى مَعْرَبُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِولِكُ عَلَى مِولَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْ يَعْمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَعْمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُولُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْه

( ١٨٦١) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْهَانَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِى أَخْبَرَنِى عَبُدُاللَّهِ بُنُ مُحَيْرِيزِ الْجُمَحِى أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَنْكُمْ الْمُعَنِّ أَنَّ أَبُو اللَّهِ إِنَّا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَادِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لُهُ إِنَّا مُنْفَعَلُونَ فَقِلَ اللَّهِ إِنَّا مُنْفِعَلُونَ فَيْكُمْ لَنَفْعَلُونَ فَيْكُمْ لَنَفْعَلُونَ فَيْكُمْ لَا عَلَيْكُمْ أَنُ لَا تَفْعَلُوا فَلِكُمْ أَوْلَتُهَا لَيْسَتُ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَخْرُجَ إِلَّا هِى خَارِجَةٌ [راحى: ١١٠١٠].

(۱۱۸۷۱) حضرت ابوسعید خدری بن تو کشیر می وی ہے کہ ایک مرحبہ وہ نی پینا کے پائس بینے ہوئے تھے کہ ایک انعماری آ دمی آیا اور کہنے لگایارسول اللہ! ہمیں قیدی ملے، ہم چاہتے ہیں کہ انہیں فعدیہ لے کرچھوڑ دیں تو عزل کے متعلق آپ کی کیارائ نی پینا نے فر مایا کیا تم ایسے کرتے ہو؟ اگرتم ایسانہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا کیونکہ اللہ نے جس روح کو وجود عطاء کرنے کا

# هي مُنالَّا الْمِيْنِ لِيَتِ مِنْ الْمُولِي هِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ ا

نصله فرمالیا ہوہ آ کرد ہے گی۔

(۱۸۸۲) حَلَّنَنَا مُعَاوِيَةُ حَلَّنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَلَّكَا الزُّهُرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ مَنَالَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ ٱلْمُصَلُّ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ شُعَيْبٍ [راحع:۲ ۲ ۱۱۱] (۱۸۲۲) حديث نُبر ۲ ۱۱۸ ال دومرى مند ہے مجمی مروی ہے۔

المَّذِنَ النَّهُ عَنْ النِّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَعْرَابِيٌّ فِي يَغْصِ نَوَاحِي الْمَدِينَةِ فِي عَنَمِ لَهُ عَدَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَعْرَابِيٌّ فَاسْتَنْفَلْهَا مِنْهُ وَهَجُهَجَهُ فَعَائِدَهُ الذَّنُبُ يَمُشِي لُمَّ الْعَي اللَّهُ قَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ وَاعْجَبًا مِنْ ذِنْبِ مُقْعِ مُسْتَلْفِرِ بِذَنِيهِ يَخَاطِئِي اللَّهُ قَالَ أَعَجَبَ مِنْ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُعْرَابِي عَنْ فَلِكَ قَالَ وَمَا عَنْ مَنْ وَلِكَ قَالَ وَمَا عَنْ فَالَ وَمَا يَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ فَمَعَ الْمُعْرَابِي فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَالَ قَنْ الْمُعْرَابِي فَعَلَى وَمَا يَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى صَرَبَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَتَعْمِ وَمَا يَعْرَبِي مُعْمَلِكُ النَّاسَ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى صَرَبَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّاسُ مِمَا وَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَالَيْنَ فَعْلُمُ وَسَلَّمَ عِنْهُ فَقَالَ السَّاعَةُ وَالْنِي نَفْسِى بِيدِهِ لَا تَعُومُ السَّاعَةُ وَالَيْ مَعْلُولُ السَّاعَةُ وَالْنِي نَفْسِى بِيدِهِ لَا تَعُومُ السَّاعَةُ وَالَيْنَ مُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنْهُ وَاللَّمِ الْمُؤْلِقُ وَسُلُمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا السَّاعَةُ وَاللَّهُ عَلَ

(۱۱۸۲۳) حضرت ابوسعد خدری بڑات ہے مروی ہے کہ ایک بھیڑ ہے نے ایک ایک بھری پر تعلا کیا اور اس کو پھڑ کر لے گیا،
چوالہاس کی تلاش میں نکلا اور اے بازیاب کر الیا، وہ بھیڑیا اپنی وم کے بل بیش کر کہنے لگا کہ تم اللہ سے نیس ڈر سے کہ تم نے جھ سے میراوز ق' جو اللہ نے بھی دیا تھا' بھین لیا؟ وہ جو والم کہنے لگا تجب ہے کہ ایک بھیڑیا اپنی وم پر بیٹھ کر جھے ہے انسانوں کی طرح بات کر رہا ہے؟ وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ میں تہمیں اس سے زیادہ تجب کی بات ندبتا دُل؟ میں گائیڈ آئی رس میں لوگوں کو ماشی کی خبر میں بتارہ ہمیں، جب وہ چروا ہا ہی بحریوں کو ہا نکی بوالہ بید منورہ والیس پہنچا تو اپنی بکریوں کو ایک کونے میں جھوڑ کر نبی بیٹھا کے مگر میں بتارہ ہمیں ما متر ہوا ، اور سرار اور اقد بیان کرویا ، نبی بیٹھا کے مگر کے فاور چروا ہے ہے فر بایا کہ کوک کے سامنے اپنا واقد بیان کرو ، اس نے لوگوں کے سامنے سارا واقد بیان کرویا ، نبی بیٹھا کے مگر نے فر بایا اس نے بی کہا ، اس ذات کا تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، قیا مت اس وقت تک قائم نہیں ہوگ جب سے در ند ساندا ورج ہے کا تمہ با تمی نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کوڑے کا دست اور جوتے کا تمہ با تمی نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کوڑے کا دست اور جوتے کا تمہ با تمی نہ کرنے گئیں ، اور انسان سے اس کوڑے کا دست اور جوتے کا تمہ باتمی نہ کرنے گئے ، اور کی ران اسے بتائے گی کہاس کے جیسے اس کے اہلی خانہ نے کہا کیا۔

( ١١٨٦٠) حَدَّثُنَا يَحْيَى بْنُ آبِى بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْفُصَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّة الْعَوْفِيْ قَالَ آلُو سَعِيدٍ قَالَ رَجُلُ مِنْ الْأَنْصَارِ لِمَاصَحَادِهِ أَمَا وَاللّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَحَدِّفُكُمْ أَنَهُ لَوْ قَدُ اسْتَقَامَتُ الْأُمُورُ قَدْ آثَرَ عَلَيْكُمْ قَالَ فَرَدُّوا عَيْنِهُ مَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَهُمْ ضَيْنًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ فَكُنْتُم لَا تَرْكُبُونَ الْحَيْلَ قَالَ فَكُلّمَ قَالَ لَهُمْ ضَيْنًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ الْفَهِ قَالَ اللّهِ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا فَكُلّمَا قَالَ لَهُمْ ضَيْنًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ الْفَلَا يَقُولُونَ قَاتَلُكَ قَوْمُكَ فَتَصَرْفَاكَ وَأَخْرَجَكَ قُومُكَ فَآوِينَاكَ قَالُوا يَعْمُ ضَيْنًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ يَعْمُونَ أَنْ يَشْهِ وَالْمَالِ اللّهِ قَالَ يَا مَعْضَو اللّهِ قَالَ يَا مَعْضَو اللّهِ قَالَ يَا مَعْضَو اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ يَا مَعْضَو اللّهِ قَالَ يَا مَعْضُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَوْدُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَدَّقَنَا أَنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

حضرت ابوسعید بھٹا کہتے ہیں کہ بٹس نے ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ جھٹائے کہا کہ نجا ہلیا اپنے آتے ہمیں پہنے ہی بتا دیا تھا کہ ہم نبی مایٹا کے بعد ترجیحات دیکھیں گے، حضرت معاویہ ڈٹائٹ نے بوچھا کہ پھرنبی مایٹا نے تنہیں کیا تھا، میں نے کہا

اہل خانداور میراٹھ کا نہ ہیں ہتم ان کے گنا ہگار ہے درگذ رکرواوران کے نیکو کاروں کو قبول کرو۔

## هي مندا المنافذ ال المنطقة المنظمة الم

كه نبي طبيلان بمين مبركاتهم وياتها ومعرت معاويه الاتفان فرمايا يمرآب مبركادامن تفايد اير-

(١٨٦٥) حَلَثَنَا رَوْحٌ حَلَّثَنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَلَّثَنَا زَيْدُ بُنُ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُلْدِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ لَتَتَبِعُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوُ دَخَلُوا جُحْرَ صَبِّ لَتَبِعْنُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ إِراحِ: ١١٨٢١].

(۱۱۸۷۵) حفرت ابوسعید خدر کی نی فتر کے مروی ہے کہ نبی مائیلا نے قربایاتم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بحر واور گز گز بحر عادات کی پیروک کرو مے حتی کے اگر دو کسی گوہ سے بل بیں داخل ہوئے ہوں سے تو تم بھی ایسا بی کرو تے ، ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! اس سے مراد یہود ونصاری ہیں؟ نبی مائیلانے فرمایا تو اور کون؟

(١١٨٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصُرِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِى شَهْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِئُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنْ السُلَمَ فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ يَهُشُّ عَلَيْهَا فِي بَيُداءِ ذِى الْحُلَيْفَةِ إِذْ عَدَا عَلَيْهِ ذِنْبٌ فَانْتَزَعَ شَاةً مِنْ غَنَيهِ فَجَهُجَاهُ الرَّجُلُ فَرَمَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى اسْتَنْفَذَ مِنْهُ شَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ اللَّنْبَ ٱلْذَلَ حَتَّى ٱلْعَى مُسْتَذُفِرًا بِذَنَهِ مُقَابِلَ الرَّجُلِ فَذَكَرَهُ نَحُو حَدِيثِ شُعَيْبٍ بْنِ أَبِي حَمُزَةَ (راحِي: ١١٨٦٣).

(۱۱۸ ۲۱) حفرت ابوسعید خدری بی شناسے مروی ہے کرایک بھیڑ ہے نے ایک ایک بحری پر ملکیا اوراس کو پی کرکر کے گیا ، چروا اس کی طاش پی نظا اوراس کو پی کرک مدیث ذکری۔
اس کی طاش پی نظا اورا سے بازیاب کرالیا ، وہ بھیڑیا اپن وم کے بل پیٹر کہنے لگا ..... پی راوی نے پوری حدیث ذکری۔
۱ ۱۸ ۱۸ ۱ حَدَّثَنَا آمُنُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا آبُو إِسُو آئِيلَ إِسْمَاعِيلُ الْمُلَامِیُ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِی صَعِيدٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِدَ قَتِيلٌ بَيْنَ قَرْيَتُنِ آوْ مَبْتُ قَامَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُوعَ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجِدَ قَتِيلٌ بَيْنَ قَرْيَتُنِي آوْ مَبْتُ قَامَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجِدَ قَتِيلٌ بَيْنَ قَرْيَتُنِي آوْ مَبْتُ فَامَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ الْمُرَبَ وَمُنْ الْمُورُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الْفُورُ إِلَى شِيْرِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الْفُورُ إِلَى الْمُؤْدِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى الْفُورُ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى الَّذِى كَانَ الْفُرْبَ إِلَى الْجَدِهِمَا بِيشِهُمْ قَالَ فَكَانِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى الَّذِى كَانَ الْفُرْبَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى الْمُورِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى الْهُورِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَهُ عَلَى الَّذِى كَانَ الْمُورَادِ الْمَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا عَلَى الْكُورُ الْهُ وَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۱۸۶۷) حضرت ابوسعید خدر کی بی پی شوک ہے کہ نبی میں استوں کے درمیان ایک آ دی کومقتول پایا ، نبی میں استے کے می تھم پر دونوں بستیوں کی درمیانی مسافت کی پیائش کی ٹنی ، نبی میں است اب بھی میری نگا ہوں کے سامنے ہے ، پھر نبی میں ا نے دونوں میں سے قریب کی بستی میں اسے مجوادیا۔

(١٨٦٨) حَدَّثُنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ أَبِى آنَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ و حَدَّثَنَاه قَعَيْبَةُ عَدَّنَا لَيْتُ عَنْ الْبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ثَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ حَدَّثَنَا لَيْتُ قَالَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هُوَ مَسْجِدِي هَذَا (راجع: ١١٠٦).

(۱۱۸۲۸) حضرت ابوسعید خدری التش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دوآ دمیوں کے درمیان اس مجد کی تعین میں اختلاف رائے

#### هُوَ مُنِينَ الْمَارِينَ الْمُرْجِدِينَ إِنْهِ هِي مِنْ الْمَارِينِ الْمُرْجِدِينَ الْمُرْجِدِينَ الْمُرْجِدِي مُنْ الْمُارِينِ الْمُرْجِدِينَ الْمُرْجِدِينِ الْمُرْجِدِينِ الْمُرْجِدِينِ الْمُرْجِدِينِ الْمُرْجِدِينَ الْم

پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے بی تقوی پر رکھی گئی ، ایک آ دمی کی رائے معبد تن ، کے متعلق تھی اور و دسرے کی معبد نبوی کے متعلق تھی ، نبی میٹیانے فیصلہ کرتے ہوئے فر مایا کہ اس سے مرادمیری معبد ہے ۔

- ( ١٨٦٩) حَدَّثَنَا رَوُحٌ وَعَهُدُ الصَّمَدِ وَابُو عَامِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِى عَبُدِ اللَّهِ عَنْ يَحْنَى بْنِ أَبِى كَيْدٍ عَنْ أَبِى إِبْرَاهِيمَ قَالَ الْبُو عَامِرٍ عَنْ أَبِى إِبْرَاهِيمَ الْمَانُصَادِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ حَلَّقُوا رُنُوسَهُمْ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ وَآبِى قَتَادَةَ فَاسْتَغُفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ حَلَّقُوا رُنُوسَهُمْ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ وَآبِى قَتَادَةَ فَاسْتَغُفَرَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثَ مِزَادٍ وَلِلْمُفَصِّوِينَ مَزَّةً [راحع: ١٦١١٦].
- (۱۱۸ ۱۹) حضرت ابوسعید خدری بی تنظیرے مروی ہے کہ حدیبہ کے سال تبی مؤیلا اور آپ کے تمام صحابہ جوائی نے سوائے حضرت عثمان بی تنظیرا ابوقیا وہ بی تنظیر کے وصلتی کروایا، نبی مؤیلا نے طلق کرونے والوں کے لئے تین مرجبہ اور قصر کرانے والوں کے لئے ایک مرجبہ مغفرت کی وعا وفر مائی۔
- ( ١٧٨٧ ) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْتَى أَنَّ أَبَا إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَادِئَ مِنْ بَنِى عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ إِنَّ أَبَا شِعِيدٍ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ
  - (۱۱۸۷۰) گذشته صدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔
- ( ١٨٨٧) حَكَّثَنَا رَوْحٌ حَكَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ آبِي عَبُدِ اللَّهِ عَلْ فَتَادَةً عَنْ آبِي نَصْرَةً عَنْ أبِي سَعِيدٍ الْحُدُدِي أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ حَلِيطِ الرَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسُرِ وَالتَّمْرِ إِراحِي: ٤ ١١٠٠.
- (۱۱۸۷۱) حفرت ابوسعید خدری بھڑ ہے مروی ہے کہ تبی مینائے کی اور کی مجور، یا مجور اور کشش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فر مایا ہے۔
- ( ١٨٧٢ ) حَدَّقَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنَّ فَنَادَةَ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ نَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ رَآنُ يُخْلَطُ بَيْنَ الرَّبِيبِ وَالنَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالتَّمْرِ [صححه مسلم(١٩٨٧)]. (راحع ١١٠٠٤)
- (۱۱۸۷۲) حضرت ابوسعید ضدری بینتناے مروی ہے کہ نبی پیتائے نے کدو، منکے ، کھوکھلی ککڑی اور لگ کے برتن بیں نبیذ بنانے او، استعال کرنے ہے منع فرمایا ہے اور پکی اور کچی کھجور، یا کھجورا ورکشش کو طاکر نبیذ بنانے ہے بھی منع فرمایا ہے۔
- ( ۱۸۷۷ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشَعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْحُدُدِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْحَنْدَ وَالنَّهُ وَالْمَالَقُولُ وَالْعُولُولُولُ وَالْمُولُولُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمَالِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُ

### هِي مُنْلِهَ الْمِيْنَ لِيَنِي مِنْ الْمِيْلِ اللهِ الْمِيْلِ اللهِ الْمِيْلِ اللهِ الل

( ١١٨٧٤ ) حَلَّانُنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ اللَّهَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ وَقَالَ انْتَبِذْ فِي سِقَائِكَ رَأَوْكِهِ

(۱۱۸۷۳) حضرت ابوسعید خدری نظامت مروی ہے کہ نبی طالبانے و باء، تقیر اور مزفت سے منع کرتے ہوئے فر مایا ہے کہ اپن مشکیزے میں نبیذ بنالیا کرواوراس کا مند بند کر دیا کرو۔

(١٨٧١) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّرْبِ فِي الْحَنْتَمَةِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّفِيرِ [صححه مسلم (١٩٩٦)].

(٧١٨٤) حضرت ابوسعيد خدري جائز سے مروى ہے كه جي طابق خصتم ء دياء ، تقير من چينے ہے متع فرمايا ہے۔

( ١٨٧٧) حَلَّاتُنَا رَزُحْ حَلَّانَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّبَيْرِ عَنْ أَبِى سَعِيدِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخُرُجُ فَاسٌ مِنْ النَّارِ قَدْ أَخْتَرَفُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحُمَّمِ ثُمَّ لَا يَزَالُ آهُلُ الْجَنَّةِ يَرُضُونَ عَلَيْهِمْ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبُتُونَ لَبَاتَ الْغُثَاءِ فِي السَّيْلِ إِنظر: ١١٧٥].

(۱۱۸۷۷) حضرت ابوسعید خدری الانتخاص مروی ہے کہ انہوں نے نبی مالیقا کو یے فرمائے ہوئے سنا ہے کہ مختریب جہنم سے ایک قوم نکلے کی جوجل کرکوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی ، اہل جنت ان پر سلسل پانی ڈوالتے رہیں سے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئی سے جسے سیلاب کے بہاؤیمں کوڑا کرکٹ اگ آتا ہے۔

( ١١٨٧٨ ) حَدَّثُنَا مُوسَى ٱلْبَالَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ آبِى الزُّبَيْرِ عَنُ جَابِمٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ ٱخْبَرَهُ أَنَّهُ سَعِيعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخُرُّجُ نَاسٌ مِنُ النَّارِ فَلَاَكْرَهُ [راجع: ١٧٥٥].

(۱۱۸۷۸) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٧٧٩) حَلَكُنَا رَوْحٌ حَلَكُنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُلُوِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخُرُجُ صُبَارَةٌ مِنْ النَّادِ قَلْ كَانُوا فَحُمَّا قَالَ فَيُقَالُ بَيُّوهُمْ فِي الْجَنَّةِ وَرُشُوا عَلَيْهِمْ مِنْ الْمَاءِ قَالَ فَيَنْبُنُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ كَانَكَ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ [راحع: ٢٩ - ١١].

### هي مُنظارَ مُن شَلِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ الله

(۱۱۸۷۹) حفرت ابوسعید خدری جنگزے مروی ہے کہ انہوں نے نبی میٹیٹا کویے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عفریب جنہم ہے ایک قوم نکھے کی جوجل کرکوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی ، اہل جنت ان پرمسلسل پانی ڈالنے رہیں گے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئیں سے جیسے سیلاب کے بہاؤمیں کوڑا کرکٹ اگ آتا ہے۔

( ۱۱۸۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنْسٍ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ أَنَ رَافِعَ بُنَ إِسْحَاقَ أَخْبَرَهُ قَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّهِ وَحَلْتُ أَنَا وَعَبُدُ اللّهِ بُنُ أَبِي طَلْحَةً عَلَى آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ نَعُودُهُ فَقَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَذْخُلُ بَيْنًا فِيهِ نَمَائِيلُ أَوْ صُورَةٌ شَكَّ إِسْحَاقَ لَا يَدْرِى أَبَتَهُمَا قَالَ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَذْخُلُ بَيْنًا فِيهِ نَمَائِيلُ أَوْ صُورَةٌ شَكَ إِسْحَاقَ لَا يَدْرِى أَبَتَهُمَا قَالَ أَنُو سَعِيدٍ (صححه ابن حبال (۹۸٤۹) وقال النومذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الونعدى: ١٨٨٥) أَبُو سَعِيدٍ (صححه ابن حبال (۹۸٤٩) وقال النومذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الونعدي: ١٨٨٥) اللهُ عَلَيْهِ إِلَى اللّهُ بِنَ الْحَالَ بُولِ عَلَى مُنْ الْمَلَائِكَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ كُلْهُ عَلَى مُنْ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَعْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَالُهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ الْمُعَلِّمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عِلْمُ الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ الل

(١١٨٨١) حَدَّثُنَا الصَّحَّاكُ بُنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَبُدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِى آبِى عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُمَيْرِ الْأَنْصَادِى قَالَ جَلَيْمَا لِصَاحِبِهِ إِنِّى سَعِيدُ الْأَنْصَادِى قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ إِنِّى سَعِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَنَى جَلَسْتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَآبِى سَعِيدٍ الْخُذْرِي فَقَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ إِنِّى سَعِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُو أَنَهُ يَبُنُعُ الْعَرَقُ مِنْ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ آحَدُهُمَا إِلَى شَحْمَتِهِ وَقَالَ الْآحَوُ يُلْجِمُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُو أَنَهُ يَبُنُعُ الْعَرَقُ مِنْ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ آحَدُهُمَا إِلَى شَحْمَتِهِ وَقَالَ الْآحَوُ يُلْجِمُهُ فَقَالَ مَا أَرَى ذَاكَ إِلَّا سَوَاءً

(۱۱۸۸۱) سعید بن عمیرانصاری بی تنزیک می کی ایک مرتبه می حضرت این عمر بی تنزا در ابوسعید خدری بی تنز کے ساتھ ہیں اس اللہ ان عمل سے ایک نے دوں اوگوں کوخوب پیپنہ ان عمل سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ میں نے نبی ماہیا، کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن اوگوں کوخوب پیپنہ آئے۔ کا گا، ان میں سے ایک نے فرمایا ''کان کی لونک' اور دوسرے نے بتایا ک'' اس کے مند میں وہ پیپنہ لگا سکی طرح ہوگا' کچر معظم سے ایک نے فرمایا ''کان کی لونگ' اور دوسرے نے بتایا ک'' اس کے مند میں وہ پیپنہ لگا سکی طرح ہوگا' کم معظم سے ایک کے سے منہ تک ایک کیسر تھینج کرفر مایا میں تو اس جھے کو برابر سمجھتا ہوں۔

( ١١٨٨٢ ) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ٱلْحَبَرَنَا مَالِكٌ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزَّهْرِى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشِي عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى ۚ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ الْمُؤَذِّنَ وَقَالَ مَالِكُ الْمُنَادِى فَقُولُوا مِثْلَ يَقُولُ زَادَ مَالِكُ الْمُؤَذِّنَ [راحع: ٢٣ - ١١].

(١١٨٨٢) حفرت الوسعيد فدرى المُنْ النَّ عَن حَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلا بُنِهِ عَلِي الْطَلِقَا إِلَى آبِي (١١٨٨٢) حَدَّثُنَا مَحْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلا بُنِهِ عَلِي الْطَلِقَا إِلَى آبِي ١١٨٨٢) حَدَّثُنَا مَحْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلا بُنِهِ عَلِي الْعَلَقَا إِلَى آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِينِهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُو فِي حَالِطٍ لَهُ فَلَمَّا رَآنَا أَخَذَ رِدَاللَهُ فَعَالَا فَقَعَدَ سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِينِهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُو فِي حَالِطٍ لَهُ فَلَمَّا رَآنَا أَخَذَ رِدَاللَهُ فَعَالَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ

#### هي مناه مناه المناوض المناه من المناوض المناه المناوض المناوض

لَمِنتَيْنِ قَالَ فَرَآهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التَّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ يَا عَمَّارُ اللّا تَحْمِلُ لَبَنَةً كَمَا يَحْمِلُ الشَّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ وَيْحَ عَمَّارٍ تَفْتُلُهُ كُمّا يَحْمِلُ النَّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ وَيْحَ عَمَّارٍ تَفْتُلُهُ الْفَعَيْدُ الْمَاخِيَةُ وَيَدُعُونَهُ إِلَى النَّارِ فَالَ فَجَعَلَ عَمَّارٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْ الْفِئَنِ الْفِئَنِ الْمَاخِرَى (٤٤٧) و الله عنه ١١٨٣]. [راجع: ١١١٨٣].

(۱۱۸۸۳) عکرمہ مینی کیتے ہیں کہ ایک مرجہ حضرت ابن عباس طائٹ نے ان سے اور اپنے بیٹے علی سے فرما یا کہتم دونوں السمحید خدری الائٹ کے پاس جا کران سے حدیث کی ساعت کرو، ہم دونوں چلے گئے، اس وقت وہ اپنے ایک باغ بیل عقے، ہمیں دیکھ کرانہوں نے اپنی چا در پکڑلی اور ہمارے پاس آ کر بیٹھ گئے اور احادیث بیان کرنے گئے، اس ووران چلئے چلئے نظیر مجد کاذکر آ باتو انہوں نے فرما یا کہ ہم ایک ایک این اشا کرلا تے تھے اور حضرت عمار بائٹ دودوائیش اٹھا کرلا ہے تھے، نہیں دیکھ انوان کے مرسے مئی جھاڑنے کے اور اور فرما یا عمار اسم اسمی جھاٹو ان کے مرسے مئی جھاڑنے کے اور فرما یا عمار اسم استھوں کی طرح ایک ایت کوں نہیں نی ملی اس کے مراہوں نے کہا کہ بیل آؤاں کے مراہوں، نی ملی اس کے مرکو جھاڑتے جاتے ہوں اٹھا کرلا تے؟ افسوس کہ کہا کہ بیل آئی کروہ شہید کردے گا ، تم انہیں جنت کی طرف اوردہ تہمیں جہنم کی طرف بلاتے ہوں ہے کہ این سمیہ! افسوس ، کہ تہمیں ایک باغی کروہ شہید کردے گا ، تم انہیں جنت کی طرف اوردہ تہمیں جہنم کی طرف بلاتے ہوں ہے ۔ اس یہ حضرت عمار بھائٹ کہنے گئے کہ بیل برطرح کے فتوں سے دھائن کی بناہ بیل آ تا ہوں۔

( ١٨٨٨ ) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُغْبَةً عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّهِ بْنَ أَبِى عُنْبَةَ يُحَدَّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِكِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَذُرَاءِ فِى جِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ الشَّيْءَ عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [راحع: ١١٧٠٦].

(۱۱۸۸۳) حفرت ابوسعید خدری ٹائٹا ہے مردی ہے کہ نبی طالیا سمی کنواری عورت ہے بھی زیادہ'' جوابیے پردے میں ہو'' باحیام تھے،ادر جب آپ ٹائٹی کاکوکوئی چیز تا گوارمحسوں ہوتی تو دہ ہم آپ ٹائٹی کے چیرے سے بی بیجان لیا کرتے تھے۔

( ١١٨٨٥) حَدَّثَنَا صَفُواْنُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَنَبُسُ بُنُ آبِى يَخْيَىٰ عَنُ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمُحَدُوِى قَالَ خَرَجَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي مَرْضِهِ اللّهِى مَاتَ فِيهِ رَهُوَ عَاصِبٌ رَأْسَهُ قَالَ فَاتَبَعْنَهُ حَتَى صَعِدَ عَلَى الْمُنْبَرِ قَالَ إِنَّى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى الْحُوْضِ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ عَبُدًا عُرِضَتْ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى الْحُوْضِ قَالَ ثِمَّ قَالَ إِنَّ عَبُدًا عُرِضَتْ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْعِنْبَرِ فَهَا رُئِي عَلَيْهِ حَتَى السَّاعَة اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْعِنْبَرِ فَهَا رُئِي عَلَيْهِ حَتَى السَّاعَة [صححه ابن حبان قال ثُمَّ قَالَ بُنِي عَلَيْهِ حَتَى السَّاعَة [صححه ابن حبان عالى ثَلُ ثُمْ قَبَطُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْعِنْبَرِ فَهَا رُئِي عَلَيْهِ حَتَى السَّاعَةِ [صححه ابن حبان عالى 1997). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۱۸۸۵) حفرت ابوسعید بھٹا سے سروی ہے کہ ایک سرتبہ نی بھٹا اپنے مرض الوفات میں سر پرپی با ندھ کر ہا برتشریف لائے اور منبر بررونق افروز ہوئے ، میں بھی حاضر ہوگیا ، نی ملیٹا نے فر مایا اس وقت میں اپنے حوض پر کھڑ ابول ، پھرفر مایا اللہ تعالیٰ نے

#### هي مناه منين النيوسيم يوه هي المحالي هي المحالي هي المحالي المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق الم

آ پٹے ایک بندے کو دنیا اور اپنے پاس آئے کے درمیان اختیار دیا ،اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کوتر جی وی ،ساری تو م میں حضرت ابو بکر دلائٹنے کے یہ بات کو کی شریمی سکا اور دو کہنے گئے کہ میرے مال باپ آپ پر قربان ہوں ،ہم اپنی جان ، مال اور اولا دکوآپ پر نچھا درکر دیں ہے ، پھرنبی پیٹا منبر ہے اترے اور دو ہارہ کبھی اس پر نہ نظر آئے۔

( ١١٨٨٦) حَدَّثَنَا صَفُوَانُ حَدَّثَنَا أُنِسُ بُنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِى آنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَمْوِو بُنِ عَوْفٍ وَرَجُلًا مِنُ بَنِي خُدْرَةَ امْتَرَيّا فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسَّسَ عَلَى النَّقُوَى فَقَالَ الْعَوْفِيُّ هُوَ مَسْجِدُ فُبَاءٍ وَقَالَ الْمُحَدُّرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هُوَ مَسْجِدِى هَذَا وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ (راحة: ١١٩٦).

(۱۱۸۸۷) حضرت ابوسعید خدری بی گذاہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنو ممرو بن عوف کے دوآ دمیوں کے درمیان اس مسجد کی تعیین میں اختلاف دائے پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن ہے ہی تقوی پر رکھی گئی ، عمری کی رائے مسجد قبا ، کے متعلق تھی اور خدری کی مسجد نبوی کے متعلق تھی ، وہ دونوں نبی مؤینا کی خدمت میں حاضر ہوئے ادر اس کے متعلق ہو چھا تو نبی مؤینا نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے اور مسجد قبا ، کے متعلق فرمایا کہ اس میں فیرکٹیر ہے۔

(١١٨٨٧) حَذَقَ إِسْمَاعِلُ حَدَّنَا الدَّسْتُوائِيُّ حَدَّنَا يَحْيَى بُنُ آبِي كَيْبِمِ عَنْ هِلَالِ بُنِ آبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلُوِى قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْرِ وَجَلَسُنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّمَا آخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِى مَا يُعْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ اللَّذُيّا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوَيَأْتِي الْحَيْرُ بِالشَّرِّ يَا وَسُلَمَ فَقِبلَ لَهُ مَا شَأَنُكَ ثُكِلُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ لَهُ مَا شَأَنُكَ ثُكُلُمُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَكُلُمُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ لَهُ مَا شَأَنُكَ ثُكُلُمُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَكُلُمُ وَلَا يَكُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَكُلُمُ وَلَا يَكُلُمُ وَلَا يَكُلُمُ وَلَا يَكُلُمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَعْمُولُ الْوَيْمُ وَلَا الْمَالَ خَصِرَةً وَكَالَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَ الْمُنْ السَّيْلُ وَكُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ حَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعَلِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ الْمُولُ اللَّهُ عَلَى وَالْمَالُ خَصِرَةً وَيَعْمَ صَاحِبُ الْمُسُلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمُرْمِينَ وَالْمَلُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُولُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُولُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْذِي يَأْمُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَإِنَّ الْمُنْكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُولُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُولُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ وَلَا اللْمُعَلِي وَلَا الْمُعَلِي عَلَيْهِ وَلَا يَشْبَعُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُولُ عَلَيْهِ وَلَا يَشْبُعُ وَلَا يَشْبُعُ وَلَا يَشْبَعُ وَلَا يَسُلُونُ عَلَيْهِ وَلَا يَسْتُولُ وَلَا يَشَعُولُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَسُعُونُ عَلَيْهِ وَلَا يَشْبُعُ وَلَا يَشَعُلُوا وَلَا يَشْبُعُ وَلَا يَسُلُونُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللْهُ

(۱۱۸۸۷) حفرت ابوسعید انتخف مردی ہے کہ نی ملینا نے منبر پرجلوہ افروز ہوکر ایک مرتبہ ہم سے فرمایا مجھے تم پرسب سے زیادہ اندیشداس چیز کا ہے کہ اللہ تمہار سے لیے زمین کی نباتات اور و نیا کی رونفیس نکال دے گا، ایک آ دمی نے پوچھایا رسول اللہ! کیا خیر بھی شرکولائش ہے؟ نبی ملینا خاموش رہے، ہم مجھ کئے کہ ان پر دمی تا ذل ہور ہی ہے چنا نچہ ہم نے اس آ دمی سے کہا کیا بات ہے؟ تم نبی میں ہے بات کر رہے ہواور وہ تم سے بات نہیں کر رہے؟ پھر جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی ملینا اپلیسید

#### هي منداا مرين المنظم ال

پونچھنے گئے، اور فرمایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور بیرا ارادہ صرف خیر بی کا تھا، نبی سائلہ فرمایا خیر ہمیشہ فیر بی کولاتی ہے، البتہ بید دنیا بڑی شاداب اور شیریں ہے، اور موسم بہاریں اگنے والی خوور وگھاس جانور کو پیٹ مجھلا کریا بدہنسی کرکے ماردی ہے۔ لیکن جو جانور عام گھاس چرتا ہے، وہ اسے کھاتا رہتا ہے، جب اس کی کو کھیں بھر جاتی ہیں تو وہ سوری کے سامنے آ کرلیداور چیٹا ب کرتا ہے، پھروو بارہ آ کر کھالیتا ہے، چنانچے سلمان آ دی تو مسکین ، پیتم اور مسافر کے حق میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو تھی تاحق اسے پالیتا ہے، وہ اس محض کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا جائے کیکن سیراب نہ ہواور وہ اس کے خلاف قیا مت کے ون گوائی وے گا۔

( ١١٨٨٨) مَدَّثُنَا سُرَيْحٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِمَّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ ذَاتَ يَوْمٍ فَفَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَفْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِراحِع: ١١٠٠٤.

(۱۱۸۸۸) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(۱۷۸۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّقِي عَلِي بُنُ الْمُبَارَكِ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا يَسْمَى بُنُ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِي أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثُ إِلَى بَنِى لَا يُعْدِرِي أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثُ إِلَى بَنِى لَا يُحْدَرِي أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدْنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبُرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ راحع: ١٦١١ ورُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدْنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبُرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ راحع: ١٦١١ ورَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدْنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبُرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ راحع: ١٦١١ ورَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِي مُدْنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبُرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ راحع: ١٦١ وروفول اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَا يَسْمُ مِيلًا فَي بَوْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَا يَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَا يَعْ مُعْمَالًا عَلَاهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَا يَعْلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَا إِلَا عَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَ عَلَامُ مَا المَالَكُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُ الْعَلَى مُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّ

( ١١٨٨ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ مِنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بِْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِى الْبَخْتَرِى عَنْ رَجُلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْفِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى أَمْرَ اللَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ بِهِ فَيَلْقَى اللَّهَ وَقَدْ أَضَاعَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَا مَنَعَكَ فَيَقُولُ خَشِيتُ النَّاسَ فَيَقُولُ أَنَا كُنْتُ أَحَقَ ـ أَنْ تَخْضَى إِرَاحِهِ: ١ ١٨٨١ .

(۱۱۸۹۰) حضرت ابوسعید خدری و ان است مروی ہے کہ نی مایٹ انے فر مایاتم میں سے کو فَ فَصَ اپنے آ ب کو اتنا حقیر نہ سیھے کہ اس پر اللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کا حق ہولیکن و واسے کبدت سکے ، کوفکہ اللہ اس سے بو چھے گا کہ تھیے یہ بات کہتے ہے کس چیز نے روکا تھا؟ بندہ کے گاکہ پروردگار! میں لوگوں سے ڈرٹا تھا ، اللہ فر مائے گاکہ میں اس بات کا زیادہ حقد ارتھا کہ تو بھے سے ڈرٹا۔ ( ۱۱۸۹۸ ) حَدَّفَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّفَنَا شُعْبَةً وَ حَجَّاجٌ حَدَّفَنِي شُعْبَةً عَنْ فَتَادَةً عَنْ آبِي نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ

#### هي منيان المنظم المنطق المنطق

اللَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ آحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ لَقَالَ آبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ فَمَا زَالَ بِنَا الْبَلَاءُ حَتَّى قَطَّرُنَا وَإِنَّا لَنَبْلُغُ فِي الشَّرُ و قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا نَضُرَةَ [راجع: ٢٠٠٣].

(۱۱۸۹۱) حضرت ابوسعیدخدری ڈگٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی عبیا نے فر مایا لوگوں کی جیبت ادر رعب و دبد بہتم میں ہے کسی کوخن بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ و واس کے علم میں ہو، حضرت ابوسعید ڈگٹؤ کہتے ہیں کہ ہم پر اتنی آ زمائشیں آ کی کہ ہم اس میں کوتا ہی کرنے گئے ،البند شرکے کاموں میں ہم پہنچ جاتے ہیں۔

(١٨٩٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثَمَانِ عَشَرَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثَمَانِ عَشَرَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبُ هَوْلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِى بِهَذَا الْحَدِيثِ ٱرْبَعَةٌ أَحَدُهُمُ قَتَادَةً وَهَذَا حَدِيثُ فَنَادَةً (راحه: ٩٩ ، ١١).

(۱۱۸۹۲) حضرت ابوسعید بڑگڑ ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی عظیا کے ساتھ غزوہ حنین کے لئے ستر ہیا اٹھارہ رمضان کو روانہ ہوئے ، تو ہم میں ہے چھلوگوں نے روزہ رکھ لیا اور پکھ نے ندر کھا، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا جھوڑنے والا روزہ ر کھنے والے پرکوئی عیب تبیں لگا تا تھا، (مطلب رہے کہ جس آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت شہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں تضاء کر لیتا)

(١١٨٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ فَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَيِعْتُ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءً رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي الْطَلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ إِنَّ الْحِي الْفَلِقَ بَطْنُهُ فَقَالَ إِنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ عَسَلًا فَسَفَاهُ فَقَالَ إِنِّى سَفَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا الْمَيْطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ فَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَانَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ النَّهِ عَسَلًا فَقَالَ قَدْ سَفَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا السَيْطُلَاقًا وَلَا لَهُ لَكُومَ مَرَاتٍ ثُمَّ جَانَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ النَّهِ عَسَلًا فَقَالَ قَدْ سَفَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا الْسَيْطُلَاقًا وَقَالَ وَلَا لَكُومَ لَا لَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطُنُ آخِيكَ فَسَفَاهُ فَيَرِىءَ [راجع: ١١١١٦٣].

(۱۱۸۹۳) حفرت ابوسعید خدری بی تنظیف مروی ہے کہ ایک آ دی نبی طابقا کے پاس آ یا اور کہنے لگا یا رسول الله تنظیفاً المیرے بھائی کو دست لگ گئے ہیں؟ نبی طبقائے اسے شہد بلاؤ، وہ جا کر دوبارہ آ یا اور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد بلایا ہے لیکن اس کی بیناری بیس تھی تو اور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد بلایا ہے لیکن اس کی بیناری بیس تو اور اصاف میرہ کیا ہے؟ تنین مرتبہ اس طرح ہوا، چوتھی مرتبہ نبی بلائیا نے بھر فر مایا کہ اسے جا کرشہد بلاؤ اس مرتبہ دہ تندرست ہو گیا، نبی طبقائے نے کہا، تیرے بھائی کے پیٹ نے جھوٹ بولا۔

( ١٨٩٤ ) حَذَّتَنَا رَوِّحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

#### مِيْ مُنْ الْمُنْ الْم مِنْ مُنْ الْمُنْ الْم

(۱۱۸۹۳) گذشته مدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١٨٩٥) حَلَكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَكَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ بُحَدَّثُ عَنْ سُلَيْمَانَ أَوْ أَبِي سُلَيْمَانَ (ح) وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِي شُعْبَةُ وَقَالَ رَجُلَّ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَالَمُ عَلَى ظُلْمِهِمْ أَنَّهُ قَالَ سَيَكُونُ أَمْرًاءُ يَغْشَاهُمْ عَوَاشٍ أَرُ حَوَاشٍ مِنْ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكُذِبُونَ فَمَنْ أَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ وَلَمْ يَحِدُهُمْ وَكُمْ يُحِنَّهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَلَّقُهُمْ بِكُذِيهِمْ وَلَمْ يُحِنَّهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَلِّقُهُمْ بِكُذِيهِمْ وَلَمْ يُحِنَّهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمُو وَمَنْ لَمْ يُصَلِّقُهُمْ بِكُذِيهِمْ وَلَمْ يُحِنَّهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَلِّقُهُمْ بِكُذِيهِمْ وَلَمْ يُحِنَّهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَلِّقُهُمْ بِكُذِيهِمْ وَلَمْ يُحِنَّهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَانَا مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يُصَلِّقُهُمْ بِكُذِيهِمْ وَلَمْ يَعْلَى ظُلْمُ عَلَى طُلْمَعِمْ فَانَا مِنْهُ وَمُنْ لَمْ يُصَلِيهِمْ وَلَمْ يُحِنَّهُمْ عَلَى ظُلْمَ عَلَى ظُلْمَ عَلَى طُلْمُهُمْ وَلَوْلَ وَمُنْ لَمْ يُصَلِيهِمْ وَلَمْ يَحِمُونَ لَهُ مِنْهُمْ وَلَمْ يَعْلَى ظُلْمَ عِلْمُ عَلَى طُلْمَ عَلَى طُلْمَ عَلَى طُلْمَ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّه مِنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللّهُمْ عَلَى طُلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعْمَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِمْ عَلَى اللّهُ الْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى ال

(۱۱۸۹۵) حضرت ابوسعید خدری بی شخط ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے قربایا مختریب ایسے حکمران آئیں ہے جن پرا پسے حاشیہ پردار افراد چھا جائیں ہے جوظلم وستم کریں ہے اور جموٹ بولیں ہے، جوشن ان کے پاس جائے اوران کے جموٹ کی تقمد بق کرے اوران کے ظلم پر تعاون کرے تو اس کا مجھ ہے اور میرااس ہے کوئی تعلق نہیں ہے، اور جوشن ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے جموث کی تقمد بق یان کے ظلم پر تعاون نہ کرنا بڑے تو وہ مجھ ہے ہوادر میں اس سے ہوں ۔۔

( ١١٨٩٦) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُغُبُهُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا فَتَادَةُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي عُنَهَ قَالَ حَجَّاجٌ ابْنُ عُنْبَةَ مَوُلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِئَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدًّ حَيَاءً مِنْ عَلْوَاءَ فِي خِلْرِهَا وَكَانَ إِذَا كُرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [راحع: ١١٧٠٦].

(۱۱۸۹۷) حفرت ابوسعید خدری بنگزے مردی ہے کہ نبی طاق کسی کواری عورت سے بھی زیادہ'' جواہے پروے علی ہو'' با حیاہ تھے،اور جب آپ کُلْنْظُ کُوکُوکی چیز نا گوارمسوں ہوتی تو وہ ہم آپ کُلْنْظُ کے چیرے سے بی پیچان لیا کرتے تھے۔

(١٨٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَو حَدَّثَنَا شُعْبُهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِى مُسْلِمِ أَنَّهُ قَالَ أَسْمِعُتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِى مُسْلِمِ أَنَّهُ قَالَ لَا يَفْعُدُ قُوْمٌ أَنْشَهَدُ عَلَى النِّي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَفْعُدُ قُومٌ يَدُكُونَ اللَّهَ إِلَّا حَقَّتُهُمُ الْمَكْمِكُةُ وَغَشِيَتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ (احد: ١١٣٠٧).

(۱۱۸۹۷) حضرت الو ہریرہ نظافۃ اور ابوسعید خدری نظافۃ سے اوق مروی ہے کہ ٹی بیٹھ نے فر مایالوکوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں ، ان پرسکینہ ناز ل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈ معانب لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکر ومطا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

( ١١٨٩٨ ) حَذَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَذَّتَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابِ أَنَّ مَرُّوَانَ خَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلُّ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطُبَةِ فَقَالَ لَهُ مَرُّوَانُ ثُرِكَ ذَاكَ يَا أَبَا فَكَانٍ فَقَالُ أَبُو سَعِيدٍ أَنَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكُرًا فَلَيُنْكِرُهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ

### ﴿ مُنْ الْمَا مُونَيْ بِل بِيوِ مِنْ ﴾ ﴿ وَهِلْ هِا لَهُ هِلْكُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّلُولُ مُنْ اللَّهُ مُلِّلُهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّلِهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِي مُلِّ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ ا

فَيِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسُنَطِعُ فَيِقَلِّيهِ وَذَاكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ إراحِع: ١١٠٨٩.

(۱۱۸۹۸) طارق بن شہاب ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ وینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا ہید کی کھر اہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چکی ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری ڈٹٹ بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کرفر مایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی ، میں نے بی طفیا کو یہ فرماتے ہوئے شاہ ہے کہم میں سے جو شخص کوئی پر ائی ہوتے ہوئے ویکھا وراسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کر سکتا تو دل ہے اسے پر اسمجھے اور یہ ایک اس سے محرور دردرجہ ہے۔

(١١٨٩٨) حَذَّقَنَا آبُو كَامِلِ حَذَّقَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّقَنَا آبُو نَعَامَةَ السَّعْدِيُّ حَذَّقَنَا آبُو نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا كَانَ فِي بَغْضِ صَلَاتِهِ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَلَى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَضَى صَلَاتَهُ قَالَ مَا بَالْكُمُ الْفَيْخُمُ بِعَالَكُمْ قَالُوا رَايْنَاكَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ مَا بَالْكُمُ الْفَيْخُمُ الْفَيْخُمُ الْفَيْخُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبُرِيلَ آتَانِي فَاخْتَرَنِي آنَ فِيهِمَا قَذَرًا الْقَيْتُ نَعْلَيْكَ فَالْقَيْخُمُ الْفَيْخُمُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبُرِيلَ آتَانِي فَاخْتَرَنِي آنَ فِيهِمَا قَذَرًا الْوَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبُرِيلَ آتَانِي فَاخْتَرَنِي آنَ فِيهِمَا قَذَرًا الْوَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبُرِيلَ آتَانِي فَاخْتَرَا إِنَّ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَى الْمُسْتِحِيلُ فَلْكُولُ وَلَى الْمُعْتَرِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِنْ رَاى فِيهِمَا قَدَرًا أَوْ قَالَ آذَى فَلْكُمُ مَا لَا أَنِي فِيهِمَا قَلَلَ آبِي لَمْ يَجِيءُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيَانُ مَا كَانَ فِي النَّعْلِ الرَاحِينَ ١١٠٧٠ إِن اللَّهُ عَلَيْهِ مَا وَلُولُ فَى النَّعْلِ الرَاحِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَيْلُ مَا كُانَ فِي النَّعْلِ الرَاحِينَ ١١٠٥٠ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا وَلُولُولُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَكُولُ الْمُعْتَعِيلُهُ مَا وَلَوْلَ الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِنِيثُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَلْهُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِ عَلَا اللَّهُ عَلَى الْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ

(۱۸۹۹) حضرت ابوسعید خدری کی ترای بروی بے کہ ایک مرتبہ نی پیشانے نماز پر حالی تو درمیان میں جو تیاں اتار کر با کی طرف رکھ دیں، لوگوں نے بھی اپنی جو تیاں اتار دیں ، نماز سے قارغ ہو کرنی پیشانے فرمایا تم لوگوں نے اپنی جو تیاں کیوں اتار دیں، نوگوں نے عرض کیا یارسول الشنگان اللہ تم نے آپ کو جوئی اتار سے ہوئے و یکھا اس لئے ہم نے بھی اتار دی، نی پیشانے فرمایا میرے پاس تو جریل آئے تھے اور انہوں نے جمعے بتایا تھا کہ میری جوتی ہیں پھھ کندگی گئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی جو بہت میں سے کوئی شخص سجد آئے تو وہ پائے کرا بی جو تیوں کو د کھے لے، اگر ان میں کوئی گئدگی کی ہوئی نظر آئے تو انہیں زمین پر رگڑ دے، میران میں نماز میڑھ لے۔

( ..١٩.٠) حَدَّثَنَا ٱبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ٱبْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُنْهَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْنُحُدُرِى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزُلِ فَقَالَ إِنْ نَفْعَلُوا ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ نَسَمَةٌ قَضَى اللَّهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِى كَائِنَةٌ

(۱۹۰۰) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹھ سے مروی ہے کہ کسی مخض نے نبی میں سے عزل (مادہ منوبیہ کے باہری اخراج) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی میں ایسا نے فر مایا کیا تم ایسا کرتے ہو؟ اگرتم ایسانہ کروتو تم پرکوئی حرج تونہیں ہے، کیونکہ اللہ نے جس جان کے دنیا عمل آنے کا فیصلہ فرمالیا ہے وہ پیدا ہوکررہےگی۔

#### 

( ١٠٩٠ ) حَدَّلَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَاسَعِيدٍ أَخْبَرَهُ وَٱبُوهُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةٌ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَخَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ آحَدُكُمُ فَلَا يَتَنَخَّمَنَّ قِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَعِينِهِ وَلْيَنْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راحع: ٣٩٠] (۱۹۰۱) حضرت ابوسعید نظافۂ سے مروی ہے کہ ایک مرجبہ نبی ملیٹا نے دیوارِسجد بیں تموک یا ناک کی ریزش کلی ہوئی دیکھی ، نی ملاہ نے اے کنگری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیں جانب یا اپنے یا وُل کے نیچ تھو کنا جا ہے۔

( ١١٩.٢ ) حَدَّثَنَا سَكُنُ بُنُ نَافِعِ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِي ٱلْحَبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ٱنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةً وَٱبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَقُولَانَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِى الْقِبْلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكُّهَا بِهَا ثُمَّ قَالَ لَا يَتَنَخَّمُ أَحَدٌ فِي الْقِبُلَةِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبُصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجُلِهِ الْيُسُرَى [مكرر ما قبله].

(۱۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ ڈپھٹواورابوسعید جھٹو ہے سردی ہے کہ ایک سرتیہ نی مڈیٹا نے قبلۂ مسجد میں تھوک یا تاک کی ریزش کھی ہوئی دیکھی، نبی مؤملانے اسے کنگری ہے صاف کر دیا اور ساہتے یا دائمیں جانب تھو کئے ہے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیں

جانب یا ہے یاؤں کے پنچ تمو کنا جاہیے۔

( ١١٩.٣ ) حَدَّثَنَا مَوْرَانُ بْنُ شُجَاعِ حَدَّثَنِي خُصَيُفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ الذَّحَبُ بِالذَّحَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزُنَّا بِوَزْنِ

(۱۱۹۰۳) حفرت ابوسعید خدری ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ٹی ایٹا کودومرتبہ منبریر بیقرماتے ہوئے ستاہے کہ مونا سونے كے بداور جاندى جاندى كے بدلے برابروزن كے ساتھ نيكى فريدى جائے۔

( ١١٩٠٤ ) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ بَعْنِي ابْنَ آبِي حَفْصَةَ وَالْمَاعْمَشُ وَعَبْدُ اللّهِ بْنُ صُهْبَانَ وَكَثِيرٌ النّوَّاءُ وَابْنُ آبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْلِينَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْذَرَجَاتِ الْعُلَى لَيْرَاهُمْ مَنْ تَخْتَهُمْ كُمَّا تَرَوْنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِي أُفِّقٍ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ ٱلَّا وَإِنَّ أَبَا بَكُورٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَٱلْعُمَا إِراحِعِ: ١١٢٣١].

(۱۱۹۰۳) حضرت ابوسعید التخذے مروی ہے کہ ہی مائیلانے فر مایا جنت میں او نیجے درجات والے اس طرح نظراً کیں سے جیسے تم آ سان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر بڑتنڈ وعمر بڑننڈ مجھی ان میں سے میں اور یہ دونوں وہاں تاز وقعم میں ہوں محے۔

( ١٠٩٠٥ ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا لَيْتٌ عَنْ شَهْرٍ قَالَ لَقِينَا أَبَا سَعِيدٍ وَنَحْنُ نُرِيدُ الطُّورَ فَفَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نُشَدُّ الْمَطِئُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَبَيْثِ

# 

الُمَقُلِسِ (راجع: ١١٦٣١).

- (۱۱۹۰۵) حصرت ابوسعید خدری الفخذے مروی ہے کہ میں نے نبی ماہیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تمین مسجدوں کے لیمی مسجد حرام مسجد نبوی اورمسجد اقتصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔
- ( ١١٩.٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ عُبَيُدٍ عَنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سُتِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَزَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَ ضَيْنًا لَمُ يَمْنَعُهُ هَنْيُّ اراحِهِ ١١٤٥٨).
- (۱۹۰۱) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ کمی شخص نے نبی مؤنا سے عزل کے متعلق سوال ہو چھا، مبی مائیا نے فرمایا یانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدائیس ہوتا اور اللہ جب کسی کو پیدا کرنے کا اراد ہ کرلے تواسے کوئی روک ٹبیس سکتا۔
- ( ١١٩.٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ الْخَبَرَنَا سُفْيَانُ وَهَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنِ الْكُفَشِ عَنُ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ هَاشِمٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْبَوْمِ الْآخِرِ [راحع: ١٢٢٠].
- (ے-119) حضرت ابوسعید بڑھٹنا ہے مروی ہے کہ نبی میٹنائے ارشا دفر مایا جو آ دمی انشدا در اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انعسار ہے بغض نہیں رکھ سکتا۔
- ( ١١٩.٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ الْحُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْكَفْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيْ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَلَ آحَدُكُمُ آحَاهُ قَلْيَجُنَيْبُ الْوَجْةَ [راجع: ١٣٥٠].
- (۱۱۹-۸) حصرت ابوسعید خدر کی نظافتات مروی ہے کہ نبی نظافیائے فرمایا جب تم میں سے کو فی محض کس کو مارے تو اس کے چیرے پر مار نے سے اجتناب کرے۔
- ( ۱۱۹۰۸) حَدَّقَا عَبُدُالرَّزَاقِ حَدَّقَا مَعُمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسُلَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُونَى قَالَ آمَرَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آنُ لَا نَتُوكَ آحَدًا يَهُو بَبْنَ آيْدِينَا فَإِنْ أَبِي إِلّا أَنْ نَذْفَعَهُ أَوْ نَحْوَ هَذَا [راحع: ١٦٠١] ( ١٩٠٩) حضرت ابوسعيد خدري فِل تُقلع عروى ہے كرني فيا ان جيس تھم ديا ہے كہ جب كوئى فض نماز پڑھ د بابوتوكى كوا پ آ كے سے ندگذرنے وے واور حتى الامكان اسے روكے واگر وہ فدركے قوائل سے لڑے۔
- ( ١١٩١٠) حَلَّكَ عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّرٌ عَنِ الزَّهْرِى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْرِى وَقَالَ عَبُدُ الْآعْلَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِبدَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاتِ الْآسُقِيَةِ [راحم: ١١٠٤٠].
- (۱۱۹۱۰) حعرت ابوسعید بالتؤے مروی ہے کہ ہی طالبائے مشکیزے کوالٹ کراس جس سوراخ کر کے اس کے مندے مندلگا کر

یانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(١١٩١١) حَذَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّتَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلٍ بُنِ آبِي صَالِح عَنِ ابْنِ آبِي سَعِيدٍ الْخُلُوِيُ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَانَبَ آحَدُكُمْ فَلْيَضَعُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْحُلُ مَعَ الْتَنَاوُبِ [راجع: ١١٢٨٢].

(۱۱۹۱۱) حضرت ابوسعید خدری ٹڑٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا اگرتم بٹس سے کسی کو جمائی آئے ، تو وہ حسب طاقت اپنا مند بندر کھے کیونکہ شیطان جمائی کے ساتھواس کے مندیس واخل ہوجا تا ہے۔

(١١٩١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِئ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ النَّشِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِيّ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَالُوهُ فَآعُطَاهُمْ قَالَ لَمَجَعَلَ لَا يَسْأَلُهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَالُوهُ فَآعُطاهُمْ قَالَ لَمَجَعَلَ لَا يَسْأَلُهُ أَحَدُ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ أَنْفَق كُلَّ هَيْءٍ بِيدِهِ وَمَا يَكُونُ عِنْدَنَا مِنْ حَيْرٍ فَلَنْ نَذَخِرَهُ عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعْفِف يُعِفّهُ اللّهُ وَمَنْ لَقَعْدُ مُعْدُوا عَطَاءً خَيْرًا أَوْسَعَ مِنْ الصَّبُرِ (صححه البخارى يَسْتَغْنِ يُغْفِيهِ اللّهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرُ يُقَيِّرُهُ اللّهُ وَلَنْ تُعْطُوا عَطَاءً خَيْرًا أَوْسَعَ مِنْ الصَّبُرِ (صححه البخارى (١٩٤٠)، ومسلم (١٩٥٣)، وابن حبان (٣٤٠٠). وانظر: ١٩٩٣).

(۱۹۹۲) حضرت ابوسعید خدری بی تا اور چون ہے کہ انصار کے پچھلوگ نبی طبیقا کی خدمت میں عاضر ہوئے اور تعاون کی درخواست کی ، نبی طبیقا نے انہیں پچھ عظا وفر ما دیا ، اور چونفس ما آلما جاتا ، نبی طبیقا ہے جاتے یہاں تک کہ نبی طبیقا کے پاس جو پچھتا کر جو پچھتا کہ جو بھتا ہے ہوں ہو دونت آئے گی ، ہم اسے تم سے چھپا کر و تجھتا کر میں ہے ، البتہ جو پچتا جا ہے ، اللہ اسے بھتا ہے ، اللہ اسے بھتے ہونئی غزا وطلب کر لے ، اللہ اسے فنی کر دیتا ہے ، اور جو میرکا واس تھا م لے ، اللہ اسے میرد سے دیتا ہے ، اور تیل میرکا واس تھام لے ، اللہ اسے میرد سے دیتا ہے ، اور تیل جی تیل میں ، ان میں میر سے زیاد و بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں میر سے زیاد و بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں میر سے زیاد و بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں میر سے زیاد و بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں میر سے زیاد و بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں میر سے زیاد و بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں میر سے ذیا دو بہتر اور وسیح کوئی ہیں ، ان میں میر سے ذیا دو بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں میر سے ذیا ہیں کہ دیا ہو کہ دیا ہو دی گئی ہیں ، ان میں میر سے ذیا ہو بہتر اور وسیح کوئی ہیں ، ان میں میر سے ذیا ہو بہتر اور وسیح کوئی ہیں ، ان میں میر سے ذیا ہو بہتر اور وسیح کوئی ہیں ، ان میں میر سے ذیا ہو بہتر اور سے کوئی ہیں ، ان میں میر سے ذیا ہو بہتر اور کر ہیں ہو جو بیا ہو بہتر اور کر ہیں ہو ہو ہو بھی ہو ب

( ١١٩١٣ ) حَذَلْنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بُنَ آنَسٍ عَنِ الزَّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ اللَّيْشِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَلَاكُرَ مِثْلَ مَعْنَاهُ

(۱۱۹۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

( ١١٩١٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ أَبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرُ أَبِى مُسْلِم عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْنَمَعَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتُهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَفَشَّتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَوْلَتُ عَلَيْهِمُ الشَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [راحع: ٢ - ٢١٣]

(۱۱۹۱۳) معفرت ابو ہریرہ پڑٹنڈ اور ابوسعید خدری ٹٹٹٹ سے شہاد ہ مروی ہے کہ نبی پٹیانے قربایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹمن ہے، قرشتے اسے تھیر لیتے ہیں ، ان پرسکینہ ٹازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا

تذكره ملأ اعلى ميس كرتا ہے۔

( ١١٩١٤م ) وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ نَوَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى هَذِهِ السَّمَاءِ فَنَادَى هَلُ مِنْ مُذْنِبٍ يَتُوبُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ دَاعِ هَلْ مِنْ سَائِلٍ إِلَى الْفَجْرِ [راسع: ١٣٠٧].

(۱۹۱۳م) اور نی مینا نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باتی پچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسان و نیا پرنز ول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ ہے کوئی گنا ہمگار جو تو ہرکر ہے؟ کوئی ہنٹیش مائنگنے والا؟ ہے کوئی وعا مرکر نے والا؟ ہے کوئی سوال کرنے والا؟ یہ اعلان طلوع فجر تک ہوتار ہتا ہے۔

( ١١٩١٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا مَغْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلُوِى قَالَ وَطَعَ رَجُلٌ بَدَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُطِيقُ أَنْ أَضَعَ يَدِى عَلَيْكَ مِنْ شِذَةٍ حُمَّاكَ فَقَالَ النَّبِيُّ مِنْ الْمَنْبِيَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ الْمَنْبِيَاءِ بُضَاعَفُ لَنَا الْبَلَاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا الْمَابِيُّ مِنْ الْمَنْبِيَاءِ بُضَاعَفُ لَنَا الْبَلَاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا الْمُجَوِّلِهِ وَسَلَمَ إِنَّا مَعُشَو الْمَنْبِيَاءِ بُضَاعَفُ لَنَا الْبَلَاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا الْمُبَاعِقُ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنْ كَانَ النَّبِيُّ مِنْ الْمُلْفِياءِ لَيُبْعَلَى بِالْفَقْرِ حَتَى يَأْخُذَ الْعَبَافَةَ فَيَخُونَهَا وَإِنْ كَانَ النَّبِي مِنْ الْمُلْفِياءِ لَيْبَعَلَى بِالْفَقْرِ حَتَى يَأْخُذَ الْعَبَافَةَ فَيَخُونَهَا وَإِنْ كَانَ النَّبِي مِنْ الْمُلْفِياءِ لَيُبْعَلَى بِالْفَقْرِ حَتَى يَأْخُذَ الْعَبَافَةَ فَيَخُونَهَا وَإِنْ كَانُوا لَيُوا لَا اللهِ اللهِ عَلَى بِالْفَقْرِ حَتَى يَأْفُولَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللهُ اللهِ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُونَ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِونَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهِ صَالَى اللهُ اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلِي اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى الْمُعْمَلُونَ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ الْمُعَلِى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۱۹۱۵) حضرت اپوسعید خدری بینتناسے مردی ہے کہ ایک آ دی نے ایک مرتبه اپنا ہاتھ نی بینا کے جسد اطہر پر رکھا تو کہنے لگا کہآ پ کوجس شدت کا بخار ہے، بخدا! آپ پرزیادہ دیر تک ہاتھ دکھنے کی بھی میں طاقت نہیں، نبی مینا نے فر مایا ہم گروہ انہیاء کو جس طرح اجر وٹو اب دو گنا و یا جاتا ہے، اس طرح مصیبت بھی دوگئی آئی ہے، کسی نبی کی آ زمائش جوؤں سے ہوئی اور وہ انہیں مارا کرتے تھے، کسی نبی کی آ زمائش فقر و فاقد ہے ہوئی، یہاں تک کہ دہ ایک عما و لیتے اور اس میں پوراجسم لیٹیتے تھے، اور وہ لوگ مصائب برای طرح خوش ہوتے تھے جیسے تم لوگ آسانیوں برخوش ہوتے ہو۔

( ١١٩١٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا التَّوْرِيُّ عَنِ الْمُأْخَمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ أَجَدُكُمُ أَوْ ٱقْحَطَ قَلَا يَفْتَسِلَنَّ إراجع: ١١١٧٩.

(۱۱۹۱۷) حضرت ابوسعید خدری بیجوزی میروی ہے کہ نبی پیجائیے فرمایا جب اس طرح ( خلوت ) کی کیفیت میں جندی ہوتو عنسل نہ کیا کرو( بلکہ بعد میں اطمینان سے عنسل کیا کرو )

( ١٠٩١٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّقَنَا مَعُمَّرٌ عَنْ يَخْتِى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى سَلِيمة الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ رَأَى الطَّينَ فِي أَنْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱذْنَبَتِهِ مِنْ أَثْرِ السُّجُودِ وَكَانُوا مُطِرُّوا مِنْ اللَّيْلِ [راحع: ١١٠٤٨.

(١١٩١٤) حضرت ابوسعيد خدري الأشف مروى ب كرايك مرتبدائبول في ديكها كرني ماينه كي ناك اور پيتاني يركيز ك

# 

نشان برا مے میں کیونکہ رات کو ہارش ہو اُن تھی۔

(١١٩١٨) حَذَنَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّنَنَا مَفُمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةً عَنْ آبِي سَلَمَة بْنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ
الْخُدْرِ فَى قَالَ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُوا بِالْقِرَاءَةِ وَهُوَ فِي
الْخُدُرِ فَى قَالَ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُوا بِالْقِرَاءَةِ وَهُو فِي
الْخُدُرِ فَى قَالَ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَعْضَكُمْ بَعْضَ وَقَالَ الآلا كُلُّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّةً فَلَا يُؤْذِينَ بَعْضُكُمْ بَعْضَا وَلَا يَوْفَعَنَّ بَعْضَكُمْ
عَلَى بَعْضِ فِي الْقِرَاءَةِ أَوْ قَالَ فِي الطَّلَاةِ [سححه ابن حزبه: (١١٦١ )، والحاكم (١/-٣١)، وفال الألباني:
صحبح (ابو داود: ٢٣٢١)).

(۱۹۱۸) حضرت ابوسعید خدری بڑتیزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طینا نے مجد میں اعتکاف کیا، اس دوران آپ تُلَّا اَیْنَاک کانوں میں لوگوں کے او ٹی آوازے قرآن کریم پڑھنے کی آواز گئی، اس وقت آپ ٹُلُٹُٹُڑا ہے نجے میں تنے، نی میٹانے اپنا پردوا مُعاکر فرمایا یا در کھو! تم میں ہے ہم محق اپنے رب ہے مناجات کررہا ہے، اس لئے ایک دوسرے کو تکلیف ندود، اور ایک دوسرے پراپی آوازی بلندند کرو۔

( ١١٩١٩ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسُلَمٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَبِعُنَّ سُنَنَ بَنِى إِسُرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوُ دَحَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ جُحْرَ طَنَبٌ لَيَغْتُمُوهُمْ فِيهِ وَقَالَ مَوَّةً لَشِغْتُمُوهُ فِيهِ إنْطَرَ: ١١٨٢٢.

(۱۱۹۱۹) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹز سے مروی ہے کہ بی مائٹ نے فر مایاتم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر، اور گز گز بحر عادات کی پیروی کرو کے حتی کہ اگر و مکمی کود کے بل میں داخل ہوئے یوں کے تو تم بھی ایسانی کر د کے۔

( ١٩٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّوَّاقِ آخُبَرَنَا مَعُمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ آسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَجِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْفَيْامَةِ وَآمِنُوا فَمَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي اللّهُ مَنَا أَشَدً مُجَادَلَةً لَهُ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ لِوَتْهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ اللّهِينَ أَدْحِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَنَا إِغُوانِنَا كَانُوا يُصَلّونَ مَعْنَا وَيَصُومُونَ مَعْنَا وَيَحُجُونَ مَعَنَا فَادْحَلْتَهُمْ النَّارَ قَالَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَلَى اللّهُ مِنْ الْحَدَّتُهُ إِلَى كَغَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَنَا الْحَرْجُوا مَنْ عَرَفْهُمْ مَنْ آخَدَتُهُ إِلَى كَغَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَنَا الْحَرْجُوا مَنْ عَرَفْهُمْ مَنْ آخَدَتُهُ إِلَى كَغَيْهِ فَيْخُرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَنَا آخُرَجُنَا مَنْ الْمَرْتَنَا لُمْ يَقُولُ آخُرُ عَلَى اللّهُ وَمُعْمَ مَنْ آخَدَتُهُ إِلَى كَغَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَنَا آخُرَجُنَا مَنْ الْمَرْتَنَا لُمْ يَقُولُ آخُولُ الْحَرْجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْمِهِ وَرُفُقُ وَمِنْهُمْ مَنْ آلْمُ لِي اللّهُ لِي فَلْهُ وَمُولَى مَنْ كَانَ فِي قَلْمِهُ وَرُفُ يُعْلَى مُولِولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْمِهُ وَرُفُ يُعْلَمُ وَمُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْمِهُ وَيُولُونَ وَيَقَلَ فَي اللّهُ لِمَا مُؤْمُ وَإِنْ قَلْكَ حَسَنَةً مُولُونَ وَيَقَى الْمُؤْمِنُ وَوَانَ فَلَى مُؤْمِلُ اللّهُ مُنْ لَعْمُ اللّهُ وَمُؤْمِلُ اللّهُ مُعْمَلًا مُولِي اللّهُ لَولُونَ وَيَقَى الْمُولِي وَاللّهُ مِنْ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ لَهُمْ وَلَولُونَ وَيَقِي الْمُؤْمِدُونَ وَيَقِى الْمُولِي وَالْمُولِي وَاللّهُ مُعْمَلًا مُؤْمُولُ اللّهُ مُعْمَلًا اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ وَمُولُونَ وَالْمُؤْمُونَ وَالْمَالُولُ وَاللّهُ مُؤْمُولُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ وَاللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

#### 

قَبْضَةً مِنْ النَّارِ أَوْ قَالَ قَبْضَتَيْنِ نَاسٌ لَمْ بَعْمَلُوا لِلَّهِ عَيْرًا قَطَّ قَدُا حُتَرَقُوا حَتَى صَارُوا حُمَمًا قَالَ فَيُؤْتَى بِهِمْ إِلَى مَاءٍ يُقَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَاةِ لَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ فَيَنْبُثُونَ كَمَا تَنْبُثُ الْحِبَّةُ فِى حَمِيلِ السَّيْلِ فَيَخُرُجُونَ مِنْ أَجْسَادِهِمْ مِثْلَ اللَّوْلُو فِى أَغْنَاقِهِمْ الْخَاتَمُ عُتَقَاءُ اللَّهِ قَالَ فَيُقَالُ لَهُمُ اذْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا تَمَنَيْتُمْ أَوْ رَايْتُمْ مِنْ أَجْسَادِهِمْ مِثْلَ اللَّوْلُونَ رَبَّنَا وَمَا أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا وَمَا أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَيَقُولُ وَصَانِى عَلَيْكُمْ فَلَا أَشْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا [راجع: ١١١٤٤].

(۱۹۲۰) حفرت ایوسعید خدری افاقزے مردی ہے کہ نی دائیں نے فرمایا جب مسلمان قیامت کے دن جہنم سے نجات پا جا کیں گے اور مامون ہوجا کیں گے و نیا جس تم بی ہے کسی صاحب تی کا اثنا شدید جھڑا آئیں ہوگا جھنا و واپنے رب کے سامنے اپنے ان ہمائیوں کے متحلق اسرار کریں مج جہنہیں جہنم جس داخل کردیا گیا ہوگا ، اور وہ کہیں گے کہ پروردگار! بیرہارے بھائی تھے ، ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ، روز ورکھتے اور تج کرتے تھے اور تو نے انہیں جہنم جس داخل کر دیا؟ اللہ تعالی فرمائے گا کہ تم جاؤا ور جن نوگوں کو پہلے نئے ہو ، آئیس جہنم سے نکال او ، چنانچہ و و آئیس کے اور انہیں ان کی صورت سے پہلے ان لیس کے کونکہ آگ نے ان کے چیرے کوئیس کھایا ہوگا ، کسی کوفصف پنڈ لی تک آگ نے کر رکھا ہوگا ، اور کی گھنٹوں تک ، انہیں نکال کر و و کہیں گے کہ ور دگار! ہم نے ان لوگوں کونکال لیا ہے جنہیں نکال کر و کھیں گے کہ ور دگار! ہم نے ان لوگوں کونکال لیا ہے جنہیں نکالے کونے تو نے ہمیں تھم و یا تھا۔

الند فربائے گاکران لوگوں کو بھی جہتم ہے نکال لوجن کے دل ہیں ایک دینار کے برابرایمان موجود ہو، پھرجس کے دل ہیں ایک درے کے برابرایمان ہو، اے بھی نکال ہو، مینان سف دیناد کے برابرایمان ہو، اے بھی نکال لوجنز تا ابوسعید دیکٹون فربائے ہیں کہ جو فض اس بات کو چا تسبجھا ہے یہ پڑھ لی چا ہے " ویکسالفد فردہ برابر بھی ظام نیس کرے گا اورا کرکوئی تیلی ہوئی تو اے دو گان کردے گا اورا پڑھی مطافر فربائے گا' وہ کہیں گے کہ بروردگار! ہم نے ان تمام لوگوں کو نکال لیا ہے جہنیوں نکا لئے کا تو نے ہمیں تھم دیا تھا، اورا بہنم میں کوئی ایسا آ دی ٹیس رہاجس میں کوئی فیر ہو۔ کیراند فربائے گا کو فرشنوں نے سفارش کی، انبیاہ ظالجہ نے سفارش کی، انبیاہ ظالجہ نے سفارش کی، اور سلمانوں نے سفارش کی، اب ارجم الراجمین کوگا، بود کو گرائی برابرا دی تک کا کوئی کا م زی کا موٹی ہوں کے برابرا دی نام نیم رہا گا ، بود اوگ ہوں کے جنہوں نے بھی تکی کا کوئی کا م زی کی ہوگا، وہ جل کرکوئلہ ہو بچے ہوں گے، انبین " ما جو جات" نامی نہر پر لا یا جائے گا، ان پر پانی بہایا جائے گا اوردہ ایسے آگا۔ تا ہے، اور ان کے جم موتوں کی طرح پہلار ہوکر نگلی بہایا جائے گا اوردہ ایسے آگا۔ تا ہے، اور ان کے جم موتوں کی طرح پہلدار ہوکر نگلیں گے، ان کی گردنوں پر" اللہ کے گا وہ کہی ناراض نہیں گئی گئی ہو جو گئی اور دی آلے گا میری رضا مندی، آج کے بعد جس تم ہے بھی ناراض نہیں کہیں گے کہ پروردگار! اس سے افضل اور کیا ہوگا؟ اللہ فربائے گا میری رضا مندی، آج کے بعد جس تم ہے بھی ناراض نہیں موری ہوگا ہوں گئی ہوں گئی ہو دی گئی ہو گئی ہو دی گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو گئی ہو دی گئی ہو گئی ہو

( ١١٩٢١ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَغْدِ بْنِ أَبِى وَقَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

#### مِعْ مُنِيامَنِيْنِ بِيدِيثِمَ كِهُولِكِهِ مِن اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ ال

سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ عَنُ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ يُمَسُّ التَّوْبُ لَا يُنْظَرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَدَةِ وَهُوَ طَرْحُ الثَّوْبِ الرَّجُلُ بِالْبَيْعِ قَيْلَ أَنْ يُقَلِّبَةُ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِ

(۱۱۹۲۱) حفرت ابوسعید فدری نظافت مروی ہے کہ نبی طائبانے تعقی ملاسد ہے منع فر مایا ہے جس کی صورت بدہے کہ آ دمی اچھی طرح کپڑ ادیکھے بغیراسے ہاتھ لگا دے (اوروہ اسے فرید ناپڑ جائے ) نیز تاج منابذہ سے بھی منع فر مایا ہے جس کی صورت بدہے کہ آ دمی کپڑے وغیرہ کودیکھے اوراج بھی طرح الٹ پلٹ کرنے ہے قبل بی اسے مشتری کی طرف پھینک دے۔

( ١١٩٢٢ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ وَابُنُ بَكُرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابُنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَحَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَوِيدَ الْجُنْدَعِثْي سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يَقُولُ سَمِغْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةِ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَقَالَ ابْنُ بَكُمٍ حَتَّى تَوْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ (صححه البحارى (٥٨٦)، ومسلم (٨٢٧)].

(۱۱۹۲۳) حضرت ابوسعید خدری نظفت مروی ہے کہ ٹیں نے تبی ملیٹا کو بیفرماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفناب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(١٩٢٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ وَابُنُ بَكُمٍ قَالَا آنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ آخَيَرَنِى عُمَرُ بُنُ آبِى عَطَاءِ بْنِ آبِى الْمُحُوارِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِرِيِّ الْهَمَّا سَمِعَاهُ عَبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضٍ وَعَطَاءِ بْنِ بُخُتِ كِلَاهُمَا يُخْيِرُ عُمَرَ بْنَ عَطَاءٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَهُمَا سَمِعَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ آبَا الْفَاسِمِ يَقُولُ لَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةِ الصَّيْحِ حَتَى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى لَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى اللَّيْلِ وَاعرِمِهِ عبدالرزاق (٩٥٩٣)

(۱۱۹۲۳) حفرت ابوسعید خدری نظائظ ہے مردی ہے کہ ٹیل نے نبی ملیلا کو بیرفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

( ١١٩٢٤) حَلَّكُنَا يَعْقُوبُ قَالَ قَنَا آبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَلَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْحَبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنُ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ التَّوْبِ لَايُنْظَرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَلَةِ وَالْمُنَابَلَةُ طُوْحُ الرَّجُلِ لَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ [صححه البحاري (٢٠١٥)، ومسلم (١٥١٥)].

(۱۹۲۳) حفرت الوسعید خدرگ ٹاٹٹو کے مردی ہے کہ نبی طالا آئے تاج ملامہ سے منع فرمایا ہے جس کی صورت ہے ہے کہ آ دی اچھی طرح کیٹر ادیکھے بغیرا سے ہاتھ لگا دے (اوروہ اے خرید تا پڑجائے ) نیز تاج منابذہ ہے بھی منع فرمایا ہے جس کی صورت میہ ہے کہ آ دی کیٹرے وغیر وکودیکھے اوراچھی طرح الٹ بایٹ کرنے ہے قبل ہی اے مشتری کی طرف بھینک دے۔

( ١١٩٣٥ ) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّلَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ فَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّلَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدْرِئَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ يَغْنِى مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

### 

وَابُنِ بَكُو عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ حَتَّى قَرْتَفِعَ الشَّمْسُ (راحع: ١١٩٢٢).

(۱۱۹۲۵) حدیث نمبر (۱۱۹۲۴) آس دوسری سند ہے بھی مردی ہے۔

(١٩٣١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ ثَنَا مَعُمَّرٌ عَنِ الزُّهُوِى عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ اللَّيْتِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ نَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِيُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا اللَّهُسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ أَنْ يَشْنَعِلَ فَيْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِيُستَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا اللَّهُسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ أَنْ يَشْنَعِلَ فِي قَوْبٍ فِي قَوْبٍ عَلَى عَاتِفِهِ الْآيْسَرِ وَيَتَّزِرَ بِشِقْهِ الْآيْمَنِ وَالْمُؤَى النَّوْبِ عَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنَابَدَةُ وَالْمُنَابَدَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَدَةُ أَنْ يَقُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَيْرُهُ وَيُفْضِى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَأَمَّا الْيَقْعَتَانِ فَالْمُنَابَدَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَدَةً أَنْ يَقُولُكُ وَالْمُنَابَدَةُ وَالْمُنَابَدَةُ وَالْمُنَابَدَةً وَالْمُنَابَدَةً أَنْ يَقُولُ لَى السَّمَاءِ وَأَمَّا الْيَقْعَتَانِ فَالْمُنَابَدَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَدَةً أَنْ يَقُولُ لَا يَلِيْعِيهِ وَلَا يَلْبَسَهُ وَلَا يَقُلْبُهُ إِذَا مَسَّةً وَالْمُلَامَلُومَ اللَّهُ الْمُنْ يَعْتُلُهُ وَلِكُمُ اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى السَّمَاءِ وَأَمَّا الْيَقُعَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلَى الْعَيْقِ الْمُنْ اللَّهُ وَالْمُلَامَةُ وَالْمُعَلَى الْمُنْ الْمُنْعُلِقُ الْمُؤْمِنِ وَلَا يَلُومُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُؤْمِنِ الْمُعْتَلِقُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْفَالِهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْفِى الْمُؤْمِنِ الْمُنْ الْمُنْفِقِيلُ الْمُنْسَلِقُ الْمُؤْمِنِي الْمُنْفَالِمُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْلَى الْمُعْلِقُ الْمُنْفِيلُهُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الْمُنْفَالِمُ الْمُنْفَالِمُ الْمُنْ الْمُعْلَى الْمُنْ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِ الْمُنْ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُعْلَى الْمُعُمِلُونُ الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُؤْمِنِي الْمُعْلِقُ الْمُ

(۱۹۲۷) حضرت ابوسعید خدری بی تنظیرے مروی ہے کہ نبی میٹیٹانے دوشتم کے لہاس اور دوشتم کی تجارت ہے منع فرمایا ہے، لہاس کی تفصیل تو میہ ہے کہ ایک کپڑے ہیں اس طرح کپنا کہ کپڑے کا ایک کونا بائیں کندھے پررکھے: ور دائیں کونے سے تہبند بنائے ، اور دوسرا میہ کہ ایک کپڑے ہیں اس طرح گوٹ مارکر بیضے کہ اس کی شرمگاہ نظر آ ربی ہو، اور ووشتم کی شجارت سے مراو منابذ واور ملاسمہ ہے، منابذ وتو میہ ہے کہ آ دمی یوں ہے کہ جب میں یہ کپڑا بھینک ووں تو تنج ہوگئی اور ملاسمہ میہ ہے کہ آ دمی اسے ہاتھ سے جھوٹے لیکن بہن کریا لیٹ کرند دیکھے، کہ جب چھوٹے تو تنج ہوجائے۔

( ١٩٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَقَالَ قَالَ القَّوْرِئُ فَحَدَّنِي أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّ الْأَغَرَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُوَيُوَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ يُنَادِئِي مُنَادٍ أَنَّ لَكُمُ أَنْ تَخْيَوُا فَلَا تَمُوثُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ نَصِخُوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ نَشِبُوا وَلَا تَهْرَمُوا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا وَلَا تَهُولِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا أَنْ يَلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ قَعْمَلُونَ [راحع: ١١٣٥٢].

(۱۱۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ بھی فاور ابوسعید خدری بھی نے سردگی ہے کہ نی میں نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں بیرمنادی کردی جانے گی کہتم زندہ رہو گے ، بھی ندمرو گے ، جمیشہ تندرست رہو گے ، بھی بیار ندہو گے ، جمیشہ جوان رہو گے ، بھی بوڑھے ندہو گے ، جمیشہ نعمتوں میں رہو گے ، بھی غم ندد مجھو گے مبی مطلب ہے اس ارشاد یاری تعالی کا کہ'' انہیں پیکار کر کہا جائے گا کہ بی وہ جنت ہے جس کا تنہیں تمہارے انکال کی وجہ ہے وارث بنادیا گیا ہے۔''

( ١١٩٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِى نَصُرَةً فَالَ سَمِعَتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَفْتَولَ فِثَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعُوَاهُمَا وَاحِدَةٌ تَمُونُ بَيْنَهُمَا مَارِظَةٌ يَقُتُلُهَا أَوْلَاهُمًا بِالْحَقِّ إاحرِجه عبدالرزاق (١٨٦٥٨) والحسدى (٢٤٩). فار صعب: صحيح وهذا اساد ضعيف].

#### مِيْ نَنْهُ مِنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

(۱۹۲۸) حضرت ابوسعید بڑٹڑے مردی ہے کہ انہوں نے نبی دیٹیا کو بیفر ماتے ہوئے سناہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں بمو گی جب تک دویزے گروہوں میں جنگ نہ ہمو جائے جن دونوں کا دعویٰ ایک ہی بموگا اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نگلے گا جے ان دوفرقوں میں ہے جن کے زیادہ قریب فرقہ قبل کرے گا۔

( ١١٩٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّوِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَتُعَظِّرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِقَ أَوْ يُحْدِثُ فَقَلْتُ مَا يُخدِثُ فَقَالَ كَذَا قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ فَقَالَ يَقْسُو أَوْ يَضُرِطُ [راجع: ١١٠٠٧].

(۱۱۹۲۹) حضرت ابوسعید خدری نگانئز سے مروی ہے کہ نبی پینا نے فر مایا وہ فض مسلس نماز میں ہوتا ہے جوا پے مصلی پرنماز کا انظار کرر ہا ہواور فرشتے اس کے فق بیل بیدعاء کرتے ہیں کدا ہے اللہ! اسے معاف فرماد ہے، اسے اللہ! اس پر حم فرماد یہاں تک کدوہ دوائیں چلا جائے یا اسے حدث لاحق ہوجائے، بیل نے حدث کا مطلب پوچھا تو فرمایا آ ہستہ سے یا آ واز سے ہوا کا خارج ہونا۔

( ١١٩٣. ) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا آبُو الصَّهْبَاءِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ أَعْضَانَهُ تَكَفِّرُ لِلْسَانِ نُقُولُ اتَّقِ اللَّهَ فِينَا فَإِنَّكَ إِنْ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَأَنُ اغْوَجَجُتَ اغْوَجَجُنَا

(۱۱۹۳۰) حضرت ابوسعید خدری الفتوے (غالبًا) مرفوعاً مروی ہے کہ جب ابن آ دم میح کرتا ہے تو اس کے جسم کے سارے اعضاء زبان سے کہتے میں کہ جارے معاطع میں خدا کا خوف کرنا، اگرتم سیدھی رہیں تو ہم بھی سیدھے رہیں سے اور اگرتم نیزھی ہوگئیں تو (خمباری برکت ہے ) ہم بھی نیز سے ہوجا کیں گے۔

( ١١٩٣١ ) حَدَّلُنَا عَفَانُ حَدَّلُنَا هَمَّامٌ قَالَ آخُبَرَنَا فَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آنُتَ تَخْلُقُهُ آنْتَ تَرُزُقُهُ فَالْمُرِرُهُ مَقَرَّهُ فَإِنَّمَا كَانَ قَدَرٌ (راحع: ٢٣ ه ١١).

(۱۹۳۱) حَفَرَت ابِسعيد خدرى النَّقَ سَعُروى مَهُ كَنِيَّا مَعْنَ اللهِ اللهِ اللهُ عَفْلُور مَعْ بُوسَ فَرَايا كَيَاسَ نُومُ لُودُ وَكَ اللهُ اللهِ اللهُ عَفْلُ وَ هَذَا عَفَانًا وَهَنْ مَ حَلَمُنَا عَفْرُ و بُنُ يَحْتَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ حِيامٍ يَوْمَنِ يَوْمِ الْفِطْوِ وَيَوْمِ الْآضَحَى وَعَنْ لِنُسَيِّنِ العَسَمَّاءِ وَآنُ يَحْتَى الرّجُلُ مَلَا اللّهِ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ حِيامٍ يَوْمَنِ يَوْمِ الْفِطْوِ وَيَوْمِ الْآضَحَى وَعَنْ لِنُسَيِّنِ العَسَمَّاءِ وَآنُ يَحْتَى الرّجُلُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ حِيامٍ يَوْمَ الْفِطُو وَيَوْمِ الْآضَحَى وَعَنْ لِنُسَيِّنِ العَسَمَّاءِ وَآنُ يَحْتَى الرّجُلُ عَمْدُو وَيَوْمِ الْمَصْوِقِ وَيَوْمِ الْآضَحَى وَعَنْ لِنُسَيِّنِ العَسَمَّاءِ وَآنُ يَحْتَى الرّجُلُ عَمْدُو وَيَوْمِ الْمَصْوِقِ وَيَوْمِ الْمَصْوِقِ وَيَوْمِ الْمَصْوِقِ وَيَوْمِ الْمَصْوِقِ وَيَوْمِ الْمَصْوِقِ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ يَعْدَ الصَّبُحِ وَبَعْدَ الْعَصْوِ وصححه المحارى (١٩٩١)، ومسلم في القُوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ صَلَاقٍ فِى سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّبُحِ وَبَعْدَ الْعَصْوِ وصححه المحارى (١٩٩١)، ومسلم ومَال المَرمذى: حسن صحيح ع

#### مِنْ مُنِلُهُ مَنْ بَلِيهِ حَقِي الْمُحْرِي فِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ ع مُنِلُهُ مُنِينُ بِلِيهِ حَقِي الْمُحْرِينِ فِي هِمَ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ ال

(۱۱۹۳۲) معنرت ابوسعید بڑاٹن سے مروی ہے کہ نی بیٹیانے دو وقت کی نماز، دو دن کے روزے اور دوتھم کے لباس سے منع فر مایا ہے، نماز مصر کے بعد سے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک نماز پڑھنے سے، محیدین کے روز ہے سے اورایک کچڑے میں لیٹنے سے یااس طرح محوث مارکر جیٹنے سے منع فر مایا ہے کہ انسان کی شرمگاہ پر پچھانہ ہو۔

( ١١٩٢٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنَ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشُو بُنِ حَرْبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَدُعُو بِعَرَفَةَ قَالَ حَسَنَّ وَيَرُفَعُ يَدُيْهِ هَكَذَا يَجْعَلُ ظَاهِرَهُمَا قَوْقَ وَبَاطِنَهُمَا أَسْفَلَ وَوَصَفَ حَمَّادٌ وَرَفَعَ حَمَّادٌ يَدَيْهِ وَكَفَيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ (راحه: ١١١٠).

(۱۹۳۳) حفرت ابوسعید خدری بڑائڈ سے مروی ہے کہ نبی پیٹا میدان عرفات میں کھڑ ہے ہوکراس طرح دعا وکررہے تھے کہ آ پ ٹُٹائٹٹانے اپنے ہاتھا ہے مینے کے سامنے بلند کرر کے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کرد کمی تھی۔

( ١٩٣٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةً عَنُ عَلِيٌ مِنِ زَيُدٍ عَنْ سَعِيدٍ مِنِ الْمُسَبَّبِ عَنْ آيِي سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلَابِهِ فَيَأْخُذُ شَعْرَةً مِنْ دُبُرِهِ فَيَمُدُّهَا فَيَرَى اللّهُ قَدْ أَخْدَتُ فَلَا يَنْصَرِفَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْلًا آوْ يَجِدَ رِيحًا

(۱۱۹۳۳) حفرت ابوسعید خدری بینتو سے مردی ہے کہ نبی مایشا نے ارشاد فرمایاتم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اس کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کی میچنی شرمگاہ کا ایک بال پکڑ کرا سے مینچتا ہے ، وہ آدی سے متا ہے کہ اس کا دضونوٹ کیا ہے ، اگر کسی کے ساتھ ایسا ہوتو وہ اپنی نمازنہ تو ڑے تا آئکہ آوازین لے یابد بومسوں کرنے لگے۔

( ١١٩٢٥ ) حَدُّنَا

(١٩٣٥) بمارے ننے میں يبال مرف لفظا "صد تنا" كا بواب\_

١ ١٩٩٣ ) حَدَّثَ عَفَّانُ حَدَّقَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ عَنْ آبِى نَضْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحَدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْعَفَّ اللَّهُ عَزَّ رَجَلٌ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةً يَخْفِى الْمَالَ حَنْيَّ وَلَا يَهُدُّهُ عَدَّا (راحع: ٢٠١٥).

(۱۶۹۳۷) معتربت ابوسعید ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر ما یا اللہ تعالی اس است میں ایک انیا خلیفہ ضرور مبعوث فر مائے گا، جولوگوں کوشار کیے بغیر خوب مال ورولت عطاء کیا کرےگا۔

(١٩٣٧) حَدَّثَ عَفَّانُ حَدَّثَ هَمَّامٌ آخَبَرَنَا الْمُعَلَّى بُنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثِنِى الْعَلَاءُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى مُزَيِّنَةَ عَنْ آبِى الصَّدِّيقِ النَّاجِىِّ عَنْ آبِى شَمِيدٍ الْخُدْرِى النَّهُمُ كَانُوا جُلُوسًا يَقْرَؤُونَ الْقُرُآنَ وَيَدْعُونَ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَقَّا رَابِّنَاهُ سَكُتُنَا فَقَالَ النِّسَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ كَذَا وَكَذَا قُلْنَا نَعَمْ قَالَ قَاصْنَعُوا كُمَّا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ وَجَلَسَ مَعَنَا ثُمَّ قَالَ أَبْشِرُوا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْذِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ عَلَى قَاصْنَعُوا كُمَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ وَجَلَسَ مَعَنَا ثُمَّ قَالَ أَبْشِرُوا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْذِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ عَلَى

#### هي منظارة في المنظارة المنظار

الْأَغْنِيَاءِ بِحُمْسِ مِالَةٍ أَحْسَبُهُ قَالَ سَنَةً [راحع: ١٦٢٦].

(۱۱۹۳۷) حفرت ابوسعید خدری ڈلٹوڈ ہے مروی ہے کہ صحابہ جمائیڈ بیٹھے قرآن کریم کی تلاوت اور دعا وکر ہے تھے ، اس اثناء بیس نبی ماہندہ بھی تشریف نے آئے ہم انہیں و کچے کر خاموش ہو گئے ، نبی ماہندا نے فرمایا کیاتم لوگ اس اس طرح نہیں کر دہے تھے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول الله فالیڈ فار بی ہاں! اس پر نبی ماہندہ نے فرمایا اسی طرح کرتے رہو جیسے کر دہے تھے ، اور خود بھی ہمارے ساتھ بیٹھ گئے اور تھوڑی دیر بعد فرمایا اے فریبوں کے گروہ! خوش ہو جاؤ کہتم لوگ مالداروں سے پارٹج سوسال ''جو قیامت کا نصف دن ہوگا'' پہلے جنت میں داخل ہوگے۔

( ١١٩٣٨ ) حَدَّلُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ ابْنِ آيِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ آبِيهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَانَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ [راجع: ٢١٢٨٢].

( ۱۱۹۳۸) حضرت ابوسعید خدری بڑھڑے مروی ہے کہ نبی میٹانے فر مایا اگرتم میں سے کی کو جمائی آئے ،تو وہ حسب طاقت اپتا مند بندر کھے ورند شیطان اس کے مند میں داخل ہو جائے گا۔

( ١١٩٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ مَلَمَةَ الْحَبَرَةَ بِشُرُّ بُنُ حَوْبٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِئَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فِى الصَّوْمِ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ أَصْحَابُهُ حَتَّى رَخَّصَ لَهُمْ مِنْ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ [راحع: ١١٢٧١].

(۱۱۹۳۹) حفزت ابوسعید ٹاکٹڑ سے مروی ہے کہ نی مٹیٹانے ایک ہی سحری سے مسلسل کی روزے رکھنے سے منع فرمایا نمیکن سحایہ ٹاکٹڑ مسلسل اصرار کرتے رہے تو نی ملیٹائے انہیں بحری سے حری تک کی اجازے دے دی۔

( ،١٩٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخُبَرُنَا حَجَّاجُ بُنُ آزُطَاةً عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَغُدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ افْتَخَرَ أَهْلُ الْإِبِلِ وَالْغَنَمِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخُورُ وَالْخُيَلَاءُ فِي آهُلِ الْإِبِلِ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي آهُلِ الْغَنَمِ [راحح: ١١٤٠٠].

(۱۱۹۴۰) حضرت ابوسعید خدری بی تین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا کے سامنے پکھاونٹ والے اسپینے او پر گخر کر نے لگے ، تو نبی مرینا نے فر بایا سکون اور و قار بکر یول والول میں ہوتا ہے اور فخر و تکبراونٹ والول میں ہوتا ہے۔

﴿ ١٩٩٤، م ﴾ وقال رَسُولِ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثَ مُوسَى عليه السلام وَهُوَ يَرْعَى غَنَمَّا عَلَى أَهُلِهِ وَيُعثت أَنَا وَأَنَا أَرْعَى غَنَماً لا هلى بجياد [احرجه عبد بن حميد (١٨٩٩)]

(۱۱۹۳۰م) اور نبی مینان نے فرمایا کے حضرت موئ مینا کوجس وقت مبعوث کیا گیا، اس وقت ووایت افل خاند کے لئے بھریاں چراتے تھے، اور مجھے بھی جس وقت مبعوث کیا گیا تو ہیں بھی اپنے الل خاند کے لئے مقام جیاد پر بھریاں چرایا کرتا تھا۔ (۱۱۹۶۱) حَدَّثَنَا آبُلُو مُعَاوِیَةَ الْعِلَامِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بُنُ ذِیَادٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ بَحْیَی الْأَنْصَادِیِّ عَنْ آبِیهِ عَنْ

### هي المنافق المنتاب المنافق ا

آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرُةَ [راحع: ١٨٠٦].

(۱۹۹۱) حضرت ابوسعید خدری نگانئز سے مروی ہے کہ جنا ب رسول اللّٰہ کُاٹھائے ارشاد فر مایا ساری زمین مسجد اور طہارت کا ذریعہ ہے،سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(١٩٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يُوسُفَّ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةٌ فِى الْفَلِهَا لَمَسِعَهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ مَضَى مَعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَان مِثْلُ أُحُدٍ [راجع: ١١٢٣].

(۱۹۳۳) حفرت ابوسعيد النافذ سيمروى بك تي الناسك أنه ما يوفض نما زَجنازه برُ سيماور تبرتك ساته وجائه اسيدو قيراط ثواب ملح كااور جومرف نماز جنازه برسيم، قبرتك ندجاسك است ايك قيراط ثواب ملح كااورا يك قيراط احد بها أكبرابر موكا ( ۱۸۹۶۳) حَدَّثُنَا عَفَانُ أَخْبَوَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُعْلُوِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُونَى مَا رِقَةً عِنْدُ فِرْ فَهِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ تَفْتُلُهَا أَوْلَى الطّائِفَة يَنْ بِالْحَقِّ إراجع: ١١٢١٤.

(۱۱۹۳۳) حضرت ابوسعید بڑگٹا کے مروی ہے کہ نبی طائلانے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گرد و نکلے گا جسے ان دوفرقوں میں ہے حق کے زیاد وقریب فرقہ قبل کرے گا۔

( ١١٩٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ الْحَبَرَنَا فَتَنادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ آهَرَنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ نَفْرَآ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَهَسَّرَ [راجع: ١١٠١١].

(۱۱۹۴۴) حضرت ابوسعید خدری جناتی مروی ہے کہ میں جارے نبی تافیق نے نماز میں سور ، فاتحداور جوسورت آسانی ہے پڑھ کیس کی تلاوت کرنے کا تھم دیا ہے۔

( ١٩٤٥ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ مِنُ سَلَمَةَ أَخْرَزَنَا سَعِيدٌ الْحُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ حَجْرَةٍ وَجَاءَ ابْنُ صَائِدٍ فَنَزَلَ إِلَى جَنْبِي قَالَ فَقُلْتُ مَا صَبَّ اللَّهُ هَذَا عَلَى حَجْجُنَا فَنَزَلَ إِلَى جَنْبِي قَالَ فَقُلْتُ مَا صَبَّ اللَّهُ هَذَا عَلَى فَجَاتَنِي فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَمَّا تَرَى مَا الْفَي مِنُ النَّاسِ يَقُولُونَ أَنْتَ الذَّجَّالُ أَمَا سَمِعْتَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالُ إِنَّ الدَّجَّالُ لَا يُولَدُ لَهُ وَلَا يَدْخُلُ الْمَدِينَة وَلَا مَكَّةً وَقَدْ جِنْتُ الْآنَ مِنْ الْمَدِينَةِ وَأَنَ هُو ذَا هُو ذَا اللَّهِ إِنَّ الْمُدِينَةِ وَأَنَ هُو اللَّهِ إِنَّ الْمُدِينَةِ وَأَنَا هُو ذَا لَكُ مَا اللَّهِ إِنَّ الْمُدِينَةِ وَأَنَا هُو ذَا اللَّهِ إِلَى مَكُةً وَقَدْ وَلِدَ لِي حَنِّى رَقَقْتُ لَهُ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ الْمُدِينَةِ وَأَن هُو لَا لَكُ مَا لِوَ اللَّهِ إِنَّ الْمُدَالِي النَّاسِ بِمُكَانِهِ السَّاعَةَ أَنَا فَقُلْتُ ثَبًا لَكَ سَائِرَ الْيُومُ (راحع: ١١٢٧).

(۱۱۹۳۵) حضرت ابوسعید خدری دی فرات بین که ایک مرتبه بم لوگوں نے جج کیا، بم ایک درخت کے بینچ اترے، ابن معالمه آیا اوراس نے بھی اس کے ایک کونے بیس پڑاؤ ڈال لیا، بیس نے ''افا لله" پڑھ کرسوچا کہ بیکیا مصیبت میرے کے پڑ

#### هِي مُنالِمَةُ مِنْ الْمُنْ ال مِنْ مُنالِمُ الْمُنْ الْمُنْ

گئی ہے؟ ای دوران وہ کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی باتمی کرتے ہیں، اور جھے دجال کہتے ہیں کیا تم نے نئی ہیں اس کی کوئی اولا دندہوگی میں نے کہا کیول نہیں ،اس نئی ہیں اولا دندہوگی میں نے کہا کیول نہیں ،اس نے کہا کہ گرمہ جانے کا ارادہ ہے، میرے ول میں اس نے کہا کہ گھرمیرے مہاں تو اولا کہ میں ہے، اور میں مدینہ منورہ سے لگلا ہوں اور مکہ کرمہ جانے کا ارادہ ہے، میرے ول میں اس کے لئے زی پیدا ہوئی، لیکن وہ آخر میں کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں بیجا نتا ہوں کہ وہ اب کہاں ہے؟ بیمن کر میں نے اس سے کہا کم بخت ! تو ہر بادہو۔

(١٩٩١٦) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَالِدٌ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ آبِي صَالِح عَنْ سَعِيدٍ الْأَعْشَى عَنْ أَبُوبَ بُنِ بُشَيْرٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُشْرِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاتَ بَنَاتٍ فَآذَبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ وَأَخْسَنَ الشَّعِيدِ الْخُشْرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ مَاتَ خَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِي الطَّخَانَ وَمَالِكُ بُنُ آنَيٍ إِلَيْهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ آبِي رَحِمَهُ اللَّهُ مَاتَ خَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِي الطَّخَانَ وَمَالِكُ بُنُ آنَي الْسِي وَاللَّهُ مَاتَ خَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الطَّخَانَ وَمَالِكُ بُنُ آنَي السَّي وَاللَّهُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ مَالِكًا مَاتَ قَبْلَ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ آبِي وَيُسْعِينَ إِلَّا أَنْ مَالِكًا مَاتَ قَبْلَ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ آبِي وَعِيلِ قَالَ الْمَعَانِ وَمَالِكُ فَجَاءَ وَيَسْعِينَ إِلَا أَنْ مَالِكُمْ مَاتَ قَبْلَ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ آبِ عُشَيْمِ وَهُوَ يُمْلِي عَلَيْنِ إِمَّا قَالَ الْمَعَالِينَ آلُو الْمَنَاسِكَ فَجَاءَ وَبُولِ الْمَا الْمَعَالِينَ آلُو الْمَنَاسِكَ فَجَاءَ وَلِي مِلْكَ السَّنَةِ طَلَمَ مَاتَ حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ إِراحِم: ١١٤٤٤].

(۱۱۹۴۷) معترت ابوسعید خدری پڑھؤ سے مروی ہے کہ ٹی طیبا نے فرمایا جس مخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ انہیں ادب سکھائے وان پرشفقت کرے اوران سے عمدہ سلوک، کرتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

( ١١٩٤٧) حَلَّتُنَا عَفَانُ حَلَّتُنَا شُعْبَةُ حَلَّتَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعَتُ أَبِي يُحَلِّثُ قَالَ سَأَلُتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْحَبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَةُ وَبَيْنَ الْكُفْبَيْنِ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ الْكُفْبَيْنِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَمَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًّا لَمْ يَنْظُولُ اللَّهُ إِلَيْهِ إِراحِع: ٢٣ - ١١].

(۱۱۹۴۷) ایک مرتبہ می فخص نے حضرت ابوسعید ڈاٹن سے ازار کے متعلق ہو چھا توانہوں نے فرمایا کہتم نے ایک باخر آ دی سے سوال ہو چھا، میں نے نبی طبیع اور نبی اور نبین سے سوال ہو چھا، میں نے نبی طبیع اور نبیل اور نبین سے مسلمان کی تبہند نصف پنڈلی تک ہوئی جائے ، بنڈلی اور نبین درمیان ہوئے میں کوئی حرج نبیس ہے لیکن تببند کا جو حصر مخنوں سے بیچے ہوگا دوجہنم میں ہوگا ، اور اللہ اس خفس پر نظر کرم نبین فرمائے گا جوابنا تببند کھیرسے زمین ربھی تی ہے۔

( ١١٩٤٨ ) حَلَّانًا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادُ بْنُ مُسَلَمَةَ ٱلْحُبَرَانَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ آبِى نَضُرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ آزَى عَرْثًا عَلَى الْبُحْرِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ ذَاكَ عَرْشُ إِيْلِيسَ

( ۱۱۹۴۸ ) حضرت ابوسعید خدری تکافئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایشا نے این میا کہ سے بوجھا کہ تھے کیا دکھائی دیتا ہے؟

### هُمْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ م

اس نے کہا کہ بیں سندر پرایک تخت و کیکتا ہوں جس کے اروگر و بہت ہے سانپ ہیں، ٹی میٹیٹ نے اس کی تقید میں کرتے ہوئ فرمایا بیالبیس کا تخت و کیکتا ہے۔

( ١١٩٤٩) حَدَّلْنَا رَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِنْبٍ عَنِ الْمَقْبُوِيُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ مَرُوَانَ فَمَرَّثُ جِنَازَةٌ فَمَرَّ بِهِ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ فُمْ أَيُّهَا الْأَمِيرُ فَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ إِذَا نَبِعَ جِنَازَةٌ لَمْ يَجْلِسُ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البخاري (٢٠٩١)].

(۱۱۹۳۹) ایک مرتبہ حضرت ابو ہر پر و بڑائنا مروان کے پاس میٹھے ہوئے تھے کہ وہاں ہے ایک جناز وگذرا ،اس کے ساتھ حضرت ابوسعید خدر کی ٹائنا بھی تھے ، وہ کئے لگے گور نرصاحب! کھڑے ہوجا کمیں ، یہ جانتے ہیں کہ نبی ویٹا جب کس جنازے کے ساتھ جاتے تھے تو اس وقت تک نہیں ہٹھتے تھے جب تک جنازے کور کھ نیس دیا جاتا تھا۔

( ۱۱۹۵ ) حَدَّلُنَا وَ كِيعٌ حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُسْلِمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّلُنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْحُدُرِيُّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّعَبُ وِالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ وِالنَّعِيرُ بِالنَّعِيرِ وَالتَّمُرُ بِالنَّعِيرِ وَالتَّمُ بِالنَّعِيرِ وَالتَّمُ بِالنَّعِيرِ وَالتَّمُ بِالنَّعِيرِ وَالتَّمُ بِالنَّعِيرِ وَالتَّمُ بِالْمَعْدِ وَالْمُعْلِي اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَوَاءً واحى ١١٦٨٠ و وَالْمَعْرِ وَالْمُعْرِ وَالْمُعْرِ وَالْمُعْرِ وَالْمُعْرِ وَالْمُعْرِ وَالْمَعْرِ وَالْمُعْرِ وَالْمُوالِ وَوَلَى بِاللَّهِ وَالْمُعْرِ وَالْمُعْرِقِ وَالْمُعْرِقِ وَالْمُعْرِ وَالْمُعْرِقِ وَالْمُعْرِقِ وَالْمُعْرِقِ وَالْمُوالِ وَالْمُعْرِقِ وَالْمُعْرِقِ وَالْمُعْرِقِ وَالْمُعْرِقِ وَالْمُوالِ وَلَى بِالْمُعْمِ وَالْمُولِ وَالْمُولِ وَالْمُ وَالْمُ اللَّهِ وَلَى اللَّهُ وَالْمُولِ وَالْمُ وَاللَّهُ وَالْمُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُولُ ول

( ١١٩٥١ ) حَدَّثَنَا رَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُنُ آلِي لَيْلَى عَنُ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنُ آلِي سَعِيدٍ الْخُدُرِكَى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا تَحِلُ الصَّدَقَةُ لِفَينِي إِلَّا ثَلَاثَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ الْبِ السَّبِيلِ أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌ فَعُصُدُق عَلَيْهِ فَأَهْدَى لَهُ إِراحِهِ: ١١٢٨٨).

(۱۹۵۱) حضرت ابوسعید ڈھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ماہیں نے قرمایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکو ۃ طال نہیں ،سوائے ٹین مواقع کے، جہاد فی سمبیل اللہ میں ،حالت سفر میں اور ایک اس صورت میں کہ اس کے پڑوی وکسی نے صدقہ کی کوئی چیز بھیجی اوروہ اسے مالدار کے پاس ہدینۂ بھیجے دے۔

(۱۱۹۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِدُرِيسٌ بْنُ يَزِيدَ الْآزُدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةٌ عَنْ أَبِى الْبَخْتَرِي عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِيمَا دُونَ خَصْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ إِراحِينَ ١١٥٨٥) (١٩٥٢) معزب ابرسعيد نُتَّةُ سِيمُ وى بِكُرِي لِيُهِ الشَّادِلِ الثَّادِلِ الذِي الثَّارِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَ

( ١١٩٥٣ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسُمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ يَخْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أبى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقِ مِنْ تَمْرٍ وَلَا

حَبُّ صَدَفَةٌ (راحع: ١١٠١٤).

(١١٩٥٣) حفرت ابوسعيد جي تنز عروي ہے كہ تى مايا اے ارشادفر مايا يا نج وسل سے كم كندم يا محجور بي زكو و نيس ہے۔

(۱۱۹۵۶) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا دَاوُدُ بَنُ لَيْسِ الْفَوَّاءُ عَنْ عِيَاضِ بَنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ أَبِي اللّهِ مَن أَبِي الْمُعَامِ أَوْ صَاعًا مِنْ أَبَعِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامِ أَوْ صَاعًا مِنْ أَبِي اللّهِ مَن أَبِي اللّهِ مَن أَبِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامِ أَوْ صَاعًا مِنْ أَبِي اللّهِ مَن أَبِي اللّهِ مَن اللّهِ مَن اللّهِ مَن اللّهِ مَن اللّهِ مَن اللّهِ مَن أَبِي اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامِ أَوْ صَاعًا مِنْ أَبِي اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَاعًا مِنْ طَعَامِ أَوْ صَاعًا مِنْ أَنْ اللّهِ مَن اللّهِ مَن اللّهِ مَن اللّهِ مَن اللّهِ مَن أَبِي اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَن اللّهِ مَن أَبِي اللّهِ مَن أَبِي اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّه اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مُن اللّهُ مِن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ مِن اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ مِن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ مِن اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ مِن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَن اللّهُ مَن اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

( ١١٩٥٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسِ الْفَرَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ بْنَ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَرْحٍ آنَهُ سَمِعَ آبًا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ قَذَكَرَ الْحَدِيثَ (مكرر ما نبله ).

(۱۱۹۵۵) گذشته مدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

( ١١٩٥٦ ) حَدَّلَنَا وَكِيَّعٌ حَدَّلْنَا سُفْيَانُ حَدَّلْنَا آبُو هَاشِمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ دِيَاحٍ عَنْ آبِيهِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَعَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى الطُعَمَـنَا وَسَفَانَا وَجَعَلْنَا مُسْلِمِينَ (راجع: ٢٩٦ ).

(۱۹۵۷) حطرت ابوسعید خدری پیجنزے مروی ہے کہ بی پایٹا جب کھاٹا کھا کرفارغ ہوتے تو بیاد عام پڑھتے کہ اس اللہ کاشکر جس نے ہمیں کھلایا طابع اورمسلمان بنایا۔

(١٩٥٧) حَلَمْنَا وَكِيعٌ حَدَّثْنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَةُ|اسناده ضعيف].

(۱۱۹۵۷) گذشته صدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١١٩٥٨ ) حَدَّثَنَا رَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْهِ الْوَدَّاكِ جَبْرُ بْنُ نَوْفٍ عَنْ الِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَبُنَا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَتُ الْفُدُورُ تَغْلِي بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ فَقُلْنَا حُمُرٌ اصْبُنَاهَا فَقَالَ وَحُشِيَّةٌ الْوَ الْهَلِيَّةُ قَالَ قُلْنَا لَا بَلُ أَهْلِيَّةٌ قَالَ اكْفِئُوهَا قَالَ فَكَفَأَنَاهَا

(۱۱۹۵۸) حضرت ابوسعید خدری پی فی سے سروی ہے کہ غزوہ نیسر کےون جمیں کچھ کد حصل سے ،اہمی ہاغ یاں اٹل رہی تغییں ، کہ تی مایٹا نے ہم سے بوچھا کہ بیکسا کوشت ہے؟ ہم نے عرض کیا گدھوں کا ، نی طابع نے بوچھا بالتو یا جنگلی؟ ہم نے عرض کیا پالتو گدھوں کا ، نی مایٹا نے فرمایا بیہ ہانڈیاں الٹا دو، چنا نچے ہم نے انہیں الٹا دیا ، (حالانکہ ہمیں اس وقت بھوک کی ہوئی تھی اور

کھانے کی طلب محسوس ہورہی تھی )۔

١١٩٦٠) حَذَلْنَا وَكِيعٌ حَلَّكُنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُعُلُوِي عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَوْلِهِ يَوْمَ يَأْمِي بَعْضُ آيَاتٍ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغُوبِهَا [راحع: ١١٢٨].
 (١٩٩٠) مَعْرَت ابِسعيد ثَنَّاتُنَ سِي مروى ب كر بي طَيْبًا فَ قَرَمَا يا" يوم يأتى بعض ايت ربك" سے مرادسور ج كا مغرب سے طلوع ہونا ہے۔

( ١١٩٦١) حَدَّثَنَا ۚ وَكِيعٌ عَنُ الْمُعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَعْدٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنُ أَسُفَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوُنَ الْكُوْكَبُ الطَّالِعَ فِي الْأَفْقِ مِنُ آفَاقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راحع: ١٢٣١].

(١٩٩١) عفرت ابسعيد فَيْ قَوْت مروى بكر بَي الجِنَات عَلَى او فَي وربات والله المرافر الظرة كيل محية من المان كافق على روش منارول كود يحت بوداورا او بكر فَيْنُو عمر فَيْنُو بحى النه على النه عن الله عن المي سعيد المنحذري قال محمد المعان عدّ الله عن المي سعيد المنحذري قال المعان عدّ الله عن المي سعيد المنحذري قال فَلْتُ وَاللّهِ مَا يَأْتِي عَلَيْنَا أَمِيرُ إِلّا وَهُو شَرٌ مِن المُعَاضِى وَلَا عَامٌ إِلّا وَهُو شَرٌ مِن الْمَاضِى قالَ لَوْلا شَيء فَلْ مَا يَعُولُ وَلَكُنْ سَعِعتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ القُلْتُ مِعْلَ مَا يَعُولُ وَلَكِنْ سَعِعتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ القُلْتُ مِعْلَ مَا يَعُولُ وَلَكِنْ سَعِعتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَعُولُ وَلَكِنْ سَعِعتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْكُولُ وَلَكِنْ سَعِعتُ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْكُولُ وَلَكِنْ سَعِعتُ كَانَتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ وَسَلّمَ مِلْكُولُ وَلَكُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْكُولُ وَلَكُنْ مَن اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَلْكُولُ وَلَكُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْمُعَلّةٌ غَلِيظَةٌ كَانَتُ عَلَيْهِ يَعْدَى صَيْعِ الرّجُلُ فَي مُعْفِقٌ غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْمُفَعَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْمُفَعَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا لَكُونُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا لَكُونُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَلْمُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا لَكُونُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا لَكُونُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُونُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُونُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا لَوْ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَل

(۱۱۹۷۳) ابوالوداک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ٹڑٹٹٹ عرض کیا کہ بخدا! ہمارا جو بھی حکمران آتا ہے وہ پہلے سے بدتر ہوتا ہے اور ہرآنے والاسال و پچلے سال ہے یہ تہ ہوتا ہے، انہوں نے فر مایا اگر میں نے نبی ملیٹا سے ایک حدیث ندگی وتی تو میں بھی کہمالیکن میں نے نبی ملیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہتمہارے حکمرانوں میں ایک خلیفہ ہوگا، جولوگول کوشار کے بغیرخوب مال ودولت عطاء کیا کرےگا۔

ایک آ دی اس کے پاس آ کرسوال کرے گاوہ اس سے کے گا کدا تھا او، وہ ایک کیڑ ابچھا کے گا اور خلیفہ اس میں دونوں

#### ﴿ مُنْهَامُرُنُ لِهُ حِنْهِ ﴾ ﴿ وَهُنْ لِهُ حَلَيْهُ هُمْ النَّهُ مِنْ لِهُ حَلَيْهُ هُمْ النَّمَالُ النَّهُ ال

ہاتھوں سے بھر بھر کر مال ڈالے گا، نبی مایٹھ نے اپنی موٹی جا درا تا رکراس کی کیفیت منی طور پر پیش کر کے دکھائی ، پھراسے اکٹھا کر لیا ،اور فرمایا کہ ووآ دمی اسے لے کرجانا جائے گا۔

- (١٩٦٢) حَلَّالَنَا يَخْتَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَلَّقَا صَيْفَى عَنْ أَبِى السَّائِبِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُذُرِئَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفُراً مِنَ الْجِنِّ أَسُلَمُوا فَمَنْ رَأَى مِنْ هَذِه العَوَامِرِ شَيْئًا فَلْيُؤُذِنْهُ ثَلَاثًا فَإِنْ بَدَا لَهُ فَلْيَعْنَلُهُ فَإِنَّهُ شَبْطَانٌ [سفط من العيمنية. راجع: ١١٢٣].
- (۲/۱۹۱۳) حفزت اُبوسعید فدری انگاؤ کے مروی ہے کہ نبی طابع نے فرمایا یہ پیزمنورہ میں جنات کے ایک گروہ نے اسلام قبول کرلیا ہے، اس لئے اگرتم میں ہے کوئی فخص کسی سانپ کو دیکھے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے، پھر بھی اگراہے مارنا مناسب سمجے تو تیسری مرتبہ کے بعد مارے کیونکہ وہ شیطان ہے۔
- (١٩٦٢) حَدَّلُنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيد عَنْ ابْنِ عَجُلَانَ حَدَّلُنَا عِيَاضُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ لا أُخرِجُ أَبِداً إِلَّا صَاعاً مِنْ نَعْمِ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِيطٍ أَوْ زَبِيبٍ [صححه ابن حبان (٣٣٠٧) وابو داود: (١٦١٨)]. [سقط من المينية، من الاطراف، واجع: ١٦٠٠].
- (٣/١١٩٦٢) حفرت ابد معيد نگائز نے مروی ہے کہ بی تو ہیشہ ایک صاع مجور یا جو، یا پیر یا تشش عی صدفہ فطر کے طور پرادا کردن گا۔
- ( ١٩٦٢ ) حَكَّلْنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ حَلَّثْنَا عِهَاصُ بْنُ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلاً ذِخُلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُّهَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَأَمْرَهُ أَنْ يُصَلَّى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ النَّانِيَةَ فَأَمْرَهُ أَنْ يُصَلِّى رَكُعَنَيْنِ ثُمَّ دَحَلَ النَّالِئَةَ فَأَمْرَهُ أَنْ يُصَلَّى رَكُعَتَيْنِ [سغط من البعيدة، داحع: ١١٢١٢].
- (۱۱۹۲۳) معزمت ابوسعید خدری بینشنات مروی ہے کہ ایک آ دی جعد کے دن منجد نبوی بی داخل ہوا ،اس وقت نبی باینا منبر پر شطبہ ارشاد فرمار ہے تھے، نبی باینا نے اسے بلا کر دور کعتیں پڑھنے کا تھم دیا ، پھر کیے بعد دیگرے دوآ دی اورآ نے ،اور نبی باینا نے آئیں بھی بھی تھم دیا۔
- ( ١٩٦٢ ) حَكَّنَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ شُعبَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَبِي عِيسَى الْآسُوَادِيِّ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدَدِيِّ أَنَّ النَّبَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الشُّرُبِ قَائِمًا [سقط من السيسنة، داحع: ١١٢٩٨ ).
  - (١١٩٦٢) حفرت ابوسعيد فدري المنظرت مروى ب كرني ويناك كرب موكر باني بين ي المنظر المام منع فرمايا بـ
- ( ١٩٦٢ ) حَدَّنَا يَحْنَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِى الوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُندِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُّكُم يُصَلَّى فَلَا يَدَعُ أَحَدًا بَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنّهُ شَيْطَانٌ [سفط من السبنية].
- (۲/۱۹۲۲) حضرتُ ایوسعید خدری انتشاہے مروی ہے کہ تبی طالانے قرمایا جب تم میں ہے کوئی فخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کو

#### هي ننايَ مَنْ بَل بَنَهُ مِنْ اللهِ هِي اللهِ عَلَى هِي اللهِ عَلَى هِي اللهِ اللهِ هِي اللهِ اللهِ هِي اللهِ اللهِ اللهُ مَنْ بُل بَنَهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ الله

ا ہے آ گے ہے نہ گذرنے دے ،اورحیٰ الا مکان اے روے ،اگر دہ ندر کے آل سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

( ١٩٦٢ ) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِى الوَقَالِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَوْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعِي واحدٍ وَالكَّافِوُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ الْمُعَاءِ (سنط من السيسنية).

(۷/۱۹۹۲) معزت ابوسعید پھٹڑے مردی ہے کہ بی پیٹھنے فرمایا مؤمن ایک آنت بیں کھا تا ہے ادر کافرسات آنوں ٹیں کھا تا ہے۔

( ١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَحْتَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنَ ابِى يَحْتَى حَدَّثَنَى ابِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُوِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ مَالٌ يَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ بَغْضُهُ يُعْظِيهِم فَجَاءَهُ رَجُلٌ مِنْ قُريْشٍ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ فِي طَرَّفِ ثُوْبِهِ أَوْ رِدَانِهِ لُمَ قَالَ زِدْنِي الحديث إسنط من السِمنية إ.

(۱۹۱۲) حضرت ابوسعید بالتُنت مردی ہے کہ بی طفائے پاس کہیں سے مال آیا، آپ نُلَفِظ نے اسے پی لوگوں کے درمیان تقسیم فریا دیا، اسی دوران قریش کا ایک آدمی آیا اور اس نے بھی سوال کیا، نی طفائ نے اسے بھی کیڑے یا جا در کے ایک کونے میں لیسٹ کردے دیا ایکن اس نے مزید کا مطالبہ کیا، مجررادی نے پوری حدیث ذکری۔

( ١١٩٦٢) حَدَّثَنَا إِسُماعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ اللَّسْتَوَائِنَى عَنْ يَخْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ نُوْبَانَ عَنْ أَبِى رِفَاعَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدرِى انَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى وَلِيدَةً وأَنَا أَغْزِلُ عَنْهَا وَإِنْ أَبِيدُ مَّا يُرِيدُ الرَّجُلُ وأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وإِنَّ الى الْيَهُودَ تَزَعْمُ أَنْ الْمَوْوُودَةُ الصَّغْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ وَإِنْ الْمَا أَيْهُ وَلَا أَعْزِلُ فَقَالَ عَلَيْكُ أَنْ الْمَوْوُودَةُ الصَّغْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ كَالَةً أَنْ يَخْلُقُهُ لَمْ يَسْتَطِعُ أَحَدٌ أَنْ يَضُوفَهُ إِسقط مِن الميمنية، استدرك الإحاديث السابغة محفقو طبعة عالم الكب ].

(۱۱۹۲۲) حضرت ابوسعید خدری ڈیکٹو سے مروی ہے کہ ایک آ دی ٹی طیفا کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ یارسول اللہ! میری ایک بائدی ہے، بی اس سے عزل کرتا ہوں ، میں وہی چاہتا ہوں جو ایک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حالمہ ہونے کو اچھا نہیں ہجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ درگور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، ٹی طیفانے فرمایا کہ یہودی نلط کہتے ہیں، اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ادادہ کرلے تو کسی میں اتنی طافت نہیں ہے کہ و واس میں رکاوٹ بن سکے۔

# هي مُنظَاهِ مَهُونَ بُل مُنتِ مَرِّم اللهِ هِن اللهِ اللهِ

# مُسْنَدُ أنْسِ بَنِ مَالِكِ الْأَثْنَةُ حضرت انس بن ما لك الْأَثْنَةُ كَي مروبات

( ١٩٦٣ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱنْبَانَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتُ الْآمَةُ مِنْ آهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ فِي حَاجَتِهَا وانظر: ١٣٢٧٤ ، ١٣٢٧٤ ].

(۱۱۹۷۳) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ مدینہ منور و کی ایک عام با ندی بھی ٹی نٹیٹا کا دست مبارک پکڑ کر اسپنے کام کاج کے لئے ٹی میٹا کو لے جایا کرتی تھی۔

( ١٩٦٤ ) حَدَّثُنَا هُشَيْمٌ حَكَثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ إِنْ صُهَيْبٍ وَإِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ إِنْ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُعَعَمِّدًا فَلْيَنَبُوّاً مَقْعَدَهُ مِنْ النّارِ (صححه البحاری (١٠٨)، ومسلم (٢)).

(۱۱۹۲۴) مطرت انس بالنوسية مروى بركه ني طايع ارشاد قرمايا جوفض ميرى طرف جان بوجه كركسي جمو في بات كي نسبت كريب، است اپنا محكانه جنم من بناليما واسية -

( ١٩٦٥ ) حَدَّثَنَا هُنَهُمْ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشِ أَوْلَمَ قَالَ فَأَطْعَمَنَا خُبُرًا وَلَحُمَّا

(۱۱۹۷۵) حضرت انس پڑٹنڈ سے مروی ہے کہ ٹی پیٹھانے حضرت زینب بنت بھش بھی سے نکاح کے بعد ولیمہ کیا اور ہمیں روٹی اور گوشت کھلایا۔

( ١٩٦٦ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخَبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ يَرْفَعُ الْحَدِيثُ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرْفَعَ الْحَدِيثُ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ إصححه الْعِلْمُ وَيَظُهَرَ الْجَهُلُ رَيْفِلُ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ النَّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ إصححه البحارى (٨١)، ومسلم (٢٦٧١)، وابن حبان (٢٧٦٨)]. [انظر: ٢٢٢٢، ٢٦٨٢، ٢٨٣٨، ٢٢٨٢، ٢٢٦٢٠]. النظر: ٢٢٦٢، ٢٢٦٢، ٢٢٦٢، ٢٢١٢١، ٢٢٦٢٢.

(١١٩٢٢) حضرت انس التفظ سے مرفوعاً مروى ہے كه قيامت اس وفت تك قائم نبس موكى جب تك علم افغان ليا جائے واس وقت

#### هي مُنظارَيْن بن يَوْسِن مَالكُ عَيْنَ لِهُ هِلَي هُمْ يَوْسُونَ بِي مَالكُ عَيْنًا لِيْ اللَّهُ عَيْنًا لِيْ

جہالت کا غلبہ ہوگا ، مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اورعورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتیٰ کہ بچپاس عورتوں کا ذ مہدارصرف ایک آ دی ہوگا۔

- ( ١٠٩٦٧ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ رَضِيّ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بُرْدَةِ حِبَرَةٍ قَالَ أَحْسَبُهُ عَقَدَ بَيْنَ طَرَقَيْهَا
- (۱۱۹۷۷) حضرت انس بڑگٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹا نے ایک یمنی چا در میں نماز پڑھی اور غالبًا اس کے دونوں ملوؤں میں گرونگالی تھی۔
- ( ۱۱۹۶۸ ) حَدَّقَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِى لَيْلَةٍ بِقُسُلٍ وَاحِدٍ [صححه ابن حبان (١٢٠٦، و١٢٠٧) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٨)، والنسائي: ١/٢٤٢)]. إانظر: ١٢٩٩٨].
- (۱۱۹۲۸) حضرت انس ٹڑٹٹ سے مردی ہے کہ نبی طابع مجمعی بھارا پی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عنسل ہے چلے جایا کرتے تھے۔
- ١٩٦٩ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ذَخَلَ الْحَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُبُّثِ وَالْحَبَائِثِ (صححه البحاري (١٤٢)، ومسلم (٣٧٥)، وابن حبان (١٤٠٧). [انظر: ١٤٠٤، ١٢٠٠].
- (۱۱۹۷۹) حضرت انس بڑاٹنا ہے مروی ہے کہ نبی طائدا جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو بید عاء پڑھتے کہا ہے اللہ! میں ضبیث جنات مردوں اور مورتوں ہے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔
- ( ١١٩٧٠) حَدَّنَا هُنَيْمٌ أَنْهَانَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكُو بْنِ آنَسٍ عَنْ جَدْهِ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى
  اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ إِذَا سَلَمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البحارى ( ١٥٤ ٢ ) ، ومسلم ( ٢١ ٦٢) اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ إِذَا سَلَمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البحارى ( ١٥٤ ٢ ) ، ومسلم ( ٢١ ١٦٥) عفرت الس التَّهُ عَلَيْهُ مَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ مِنْ الْجَسَنِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ مُنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ مَنْ الْعَرْدَا عَنْ آنَسٍ وَيُولُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ انْصُرُ آخَاكَ فَالِمَّا أَوْ مَظْلُومًا فِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَذَا أَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ ٱلْصُرُهُ إِذَا كَانَ
- طَالِمًا قَالَ تَحْجُونُهُ أَوْ نَمْنَعُهُ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصْرُهُ [صححه البحارى (٢٤٤٣)]. (١١٩٤١) معرَت انس بالفؤسة مروى ب كه بي طيئات فريايا الهذيج بحائى كي مدوكيا كرو يقواه وه فالم بويا مظلوم بكي ن بوجها يا رسول الله فَالْفَيْظُ المُطلُوم كي مدوكر نا توسجه من آتا ب، ظالم كي كيه مدوكرين؟ فريايا التظلم كرنے سے روكو ، يمي اس كي مدوب -(١٩٩٢) حَدَّقَنَا هُسَيْمٌ أَخْبَرَ مَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ

، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَجَّرُوا قَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [صححه البخارى (١٩٢٣)، ومسلم (٩٥، ١)، وابن خزيمة: - (١٩٣٧)]. وانظر: ١٣٧٤، ١٣٧٤، ١٤٠٤].

(۱۹۷۲) حضرت انس ڈھٹڑ سے مروی ہے کہ نی ملینائے ارشاد فر مایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٩٧٣) حَذَاتُنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَبِيعُتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَآبُتُ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَةٍ

(١١٩٤٣) حضرت انس الأشراع مروى بي كديس نے ني اليا كي جا ندي كي الكوفي ديكھي ہے۔

( ١١٩٧٤) حَدَّلْنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّلُنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ أَقَامَ عِنْدَهَا قَلَالًا وَكَانَتُ لَيْبًا إِنَالِ الألباني: صحيح (ابر دارد: ٢١٢٣)].

(۱۹۷۳) حضرت انس ٹاکٹنٹ مروی ہے کہ نبی مایشانے جب حضرت صفید ٹاکٹا سے نکاح کیا تو ان کے بہاں تین را تیں آیا م فرمایا ، وہ پہلے سے شوہر دید وقتیں ۔

(۱۹۷۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَكَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدَّنَ قَالَ شَهِدْتُ وَلِيمَتَيْنِ مِنْ فِيهَا خُبُرًا وَلَا لَحْمًا قَالَ قُلْتُ فَمَدُ ظَالَ الْحَيْسَ فِيهَا خُبُرًا وَلَا لَحْمًا قَالَ قُلْتُ فَمَدُ ظَالَ الْحَيْسَ فِيهَا خُبُرًا وَلَا لَحْمًا قَالَ قُلْتُ فَمَدُ ظَالَ الْحَيْسَ فِيهَا خُبُرًا وَلَا لَحْمًا قَالَ قُلْتُ فَمَدُ ظَالَ الْحَيْسَ فِيهَا الْحَيْسَ الْحَيْسَ وَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا فَيْرًا وَلَا لَهُ لَمُعَلّم اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا فَيْرًا وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهِا وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْلُولُكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ اللّه اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُمْ عَلَا عَلَا عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ الْعُلّمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ اللّهُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

( ١١٩٧٦) حَدَّثُنَا هُشَيْمٌ ٱلْحَبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّلْنَا الْأَزْهَرُ إِنْ رَاشِيدٍ عَنْ آنَيْنِ بَنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَانْهَانِي: صَعِيدُوا بِنَادِ الْمُشُوكِينَ وَلَا تَنْقُشُوا خَوَ اِتِهِمَكُمْ عَرَبِيًّا [خال الانباني: صعيف (النسائي: ١٧٦/٨)] (١٩٤٧) حضرت انس بن ما لک انگرن ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله ظُافِیْم نے ارشاد فرمایا مشرکین کی آگ ہے روشنی حاصل ندکیا کردا درا بی انگونمیوں میں ' عرفی' نقش نہ کروایا کرد۔

( ١١٩٧٧ ) حَدَّلُنَا هُشَيْمٌ الْحُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خِشْخَشَةٌ بَيْنَ يَدَى قَإِذَا هِيَ الْعُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أَمُّ آنسِ بْنِ مَالِكِ (انظر: ١٢٠٥٨، ١٢٠٥١).

(۱۹۷۷) حضرت انس بن ما لک الاتو سے مروی ہے کہ جتاب رسول الله مَثَالِيَّةُ الله مِن الله على منت ميں واقعل بوا تواپيخ

آ مے کی گی آ ہٹ نی ود یکما تو دوغمیصاء بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس پڑھڑ کی والدو تھیں۔

( ١١٩٧٨ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ الْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِلِيُ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُيسرَّتُ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشُجَّ فِى جَبْهَتِهِ حَتَّى سَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ كَيْفَ يُفُلِحُ قَوْمٌ لَعَلُوا هَذَا بِنَيِيِّهِمُ وَهُوَ يَدُعُوهُمُ

# هُمْ مُنْلُو التَّهُ اللَّهُ اللَّ

والترمدى: ٣٠٠٣،٢٠٠٢). إنظر: ١٨٦٢،١٤،١٢٨٦٢ إ.

(۱۹۷۸) حضرت انس فائت سے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن نبی مین کے ایکھے چاردانت نوٹ کئے تھے اور آپ کا پینائی کے ایک جائی کا اس کے ایک میں ان کے ایک جی ایک میں ان کے ایک جی ایک کے ایک کے ایک کے بیات کی بہت نگا ، اس پر نبی میں نے قربایا وہ قوم کیے فلاح پائے گی بیٹانی پر بھی زخم آیا تھا ہتی کہ اس کے دب کی طرف باہ رہا ہو؟ اس پر بید آیت نازل ہوئی کہ '' آپ کو کسی مقتم کا کوئی اختیار نبیل ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے ، یا نبیل سزادے کہ وہ فلائم ہیں۔''

( ١١٩٧٩ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَعْتَوَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُبَى وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَاقَهَا (صححه البحاري (٣٧١)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٩١٠) عنال الترمذي: حسن صحيح إ. إانظر: شعيب، وعبد العزيز وثابت: ١٤٠٤٣ ١١٤٠٤٣ ١١٤٠٤ ١١.

(۱۱۹۷۹) حضرت انس چھٹڑ سے مروی ہے کہ بی ملیٹھ نے حضرت منیہ بھٹھ بنت جی کوآ زاوکر دیا اوران کی آ زاوی بی کوان ؟ مبرقرار دیے دیا۔

( ١١٩٨ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ الْحَبَرَنَا يَحْيَى بُنُ آبِي إِسْحَاقَ وَعَبُدُ الْقَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكُ الْقَرْمِزِ بُنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا يَقُولُ لَيَّكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا يَقُولُ لَيَّكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (١٢٥١) وابن حزيمة: (٢٦١٩) والحاكم (٢٦١٩) عُمْرَةً وَحَجُّا إصححه مسلم (١٦٥١) وابن حزيمة: (٢٦١٩) والحاكم (٢٦٧٣) إنظر: ٢١٤١) والخار (٢٦١٩)

(۱۱۹۸۰) حضرت انس بھٹن سے مردی ہے کہ بی نے نبی مؤیدا کو جج وعمرہ کا تلبیدا کٹھے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ اللیظ بوار فرمار ہے تھے "لبیك عصوة و حجا"

(١١٩٨١) حَدَّفَنَا هُشَيْمٌ قَالَ وَآنَا جُمَيْدٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ وَأَظُنَّنِى قَدْ سَمِعْتُ مِنْ أَنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْحَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْحَبُهَا مَرَّتَيْنِ آوُ ثَلَاثًا إصححه سلا (١٣٢٣)). النظر: ١٢٠٦٣).

(۱۱۹۸۱) حضرت انس بڑھڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ تی میں کا گذرایک آ وی پر ہوا جوقر بانی کا جانور ہا گئے ہوئے چلا جار تھا، نبی میں نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ بیقر بائی کا جانور ہے ، نبی ایک نے ووقین مرتبہ اس سے فر ما کہ سوار ہوجاؤ۔

( ١٩٨٢ ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱلْحَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ

### هي مُناهَ اَمُنْ مُنْ لِهُ مِنْ مِنْ مَا لِيُهِ هِي هِي اللهِ عَلَيْهِ مِنْ مَا لِكَ يَوْمُ لِي اللهِ مُؤَلِّ

يُضَحِّى بِكُنْشَيْنِ ٱقْرَئِينِ ٱمُلَحَيْنِ وَكَانَ بُسَمِّى وَيُكُنِّرُ وَلَقَدْ رَآلَتُهُ يَذُبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ إصححه البحاري (٥٥٥٨)، ومسلم (١٩٦٦)، وابن حريمة: (٢٨٩٥، و٢٨٩٦)، وابن حبان (٥٩٠٠، و٥٩٠)، وابن حبان (٥٩٠٠) انظر: ٢٨٩٥)، وابن حبان (٢٣٢١٧، ١٣٢٣٤، ١٣٩٩، ١٣٩٢)، (٥٩٠١)

(۱۱۹۸۲) حفرت الس الما تقات مروى ہے كہ بى مائيدا و پہتكبر ہے بينگ وارمين فرح قربانى بى جُنُ كيا كرتے ہے ، اور الله كانام ہے كہ كہر كہم ہے ہے ۔ ہى ہے ، بى نے و يكھا ہے كہ بى مائيدا أبيل البين البين باتھ ہے وَنَّ كَر تَے ہے اور الن كے پہلو پراپنا پاؤل ركھتے ہے ۔ ١١٩٨٨) حَدَّنُنَا هُ شَيْم أَخْبَونَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ آخْبَونَا بَكُو بُنُ عَيْدِ اللّهِ الْهُوزِينُ قَالَ سَمِعْتُ اَنْسَ بُنَ مَائِلِي يُحَدِّنُهُ وَسَلَمَ يُكُو بُنُ عَيْدِ اللّهِ الْهُوزِينُ قَالَ سَمِعْتُ اَنْسَ بُنَ مَائِلِي يُحَدِّنُهُ وَسَلَمَ يُكُو بُنُ عَيْدِ اللّهِ الْهُوزِينَ قِالَ سَمِعْتُ اَنْسَ عُمَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُكُولُ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَا إِلّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَا إِلّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَا إِلّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ ابْنِ عُمْرَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَا إِلّا صِبْيَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ ابْنِ عُمْرَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَا إِلّا مِنْهَانًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَيْكَ عُمُورَةً وَحَدًّا [صحت البحارى (٢٥٦٤)، وسلم (١٢٢٢ ص، وابى حزيمة: عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَكُنْ عَمْرَةً وَحَدًّا [صحت البحارى (٢٦١٥)، واراحع: في مسند ابن عمر: (٢٩٩٤) ٥ ، ٥ ، ٥ ٥ ).

( ۱۰۰۰ و ۲۰۱۱). [انظر: ۲۱۹۱ (۲۲۸۲۹).

(۱۱۹۸۳) حضرت انس والتنز مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقا کی مجلس میں دوآ ومیوں کو چھینک آئی ، نبی طبیقانے ان میں سے ایک کواس کا جواب (میو حصل افلاء سمبہ کر) و ہے دیا اور دوسر کو چھوڑ دیا ،کسی نے پوچھا کہ دوآ دمیوں کو چھینک آئی ، آپ نے ان میں سے ایک کوجواب دیا ، دوسر کو کیوں نہ دیا ؟ فرمایا کہ اس نے المحمد للله کہا تھا۔

. ١١٩٨٥) حَدَّثْنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْمُنْصَارُ فِى الصَّلَاةِ [صححه ابن حَبان (٧٢٥٨). وقال البوصيرى: هذا استاد رحاله ثفات وقال الألباني: صحيح (ان ماجة: ٩٧٧)]. [انظر: ١٣٨١٠،١٣٠٩٥].

#### مَن اللهُ مَن لَي مِن اللهُ عَلَى اللهُ ال

- (۱۱۹۸۵) حصرت انس چین سے مروی ہے کہ بی مائیا اس بات کو پستد فرماتے سے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار مل کر کھڑ ہے ہوں۔
- ( ١٩٨٨ ) حَلَّقَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَقَطَتُ لُقُمَةُ آحَدِ كُو فَلْيَأْخُلُهَا وَلْيُمْسَحُ مَا بِهَا مِنُ الْمُآذَى وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ
- (۱۱۹۸۷) حضرت انس نگافتہ ہے سروی ہے کہ ٹی مائیلانے فر مایا جب تم میں ہے کی کے باتھ سے لقمہ گر جائے تو و واس پر تکنے والی چیز کو ہٹا دے اورا سے شیطان کے لئے نہ چھوڑ ہے۔
- ( ١٩٨٧ ) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ فِي رَأْسٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً يَيْضَاءَ وَخَصَبَ أَبُو بَكُرٍ بِالْجِنَّاءِ وَالْكُنَمِ وَخَصَبَ عُمَرُ بِالْجِنَّاءِ
- (۱۱۹۸۷) حضرت انس ٹاکٹنا ہے مروی ہے کہ نی ملیا کی مبارک ڈاڑمی ہیں ہیں بال بھی سفید نہ تھے، حضرت صدیق اکبر بڑتر مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر بڑکٹؤ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔
- ( ١١٩٨٨ ) حَلَّثْنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ حَجَمَ آبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآعُطَاهُ صَاعً مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَخَفَّفُوا عَنْهُ [انظر: ١٤٠٤٨٠١٢٠٦٨ ، ١٤٩٤].
- (۱۱۹۸۸) حعزَ ت انس ڈٹٹٹا ہے مروی ہے کہ ابوطیبہ نے نبی مائیلا کے مینگی لگائی، نبی مائیلا نے اسے ایک معان گندم دی اور اس کے مالک سے بات کی توانہوں نے اس مرتخفیف کروی۔
- ( ١٩٨٨) حَلَّاتُنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَنْمُ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزِهِ [صححه ابن حبان (١٧٥٩). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٩٥، ١٣٩٥].
  - (١١٩٨٩) حفرت الس تُكَفَّرُ عروى بكرني ملينا الوكول من سب سن ياده نماز كوكمل اور مخفر كرت والي يقيد
- ( ١١٩٩ ) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْأَخْضَرَ بْنَ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أنْسِ بْنِ مَالِلِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ قَدْحًا وَجِلْسًا فِيمَنْ يَزِيدُ إِنظر: ١٩٨٨ ).
  - (۱۹۹۰) حضرت انس التنزيات مروى ہے كه تي مايندائے يولي لگا كرايك بياله اورايك نام يہا تھا۔
- ( ١١٩٩١ ) حَدَّقَنَا يَخْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ الْآخْصَوِ (ح) قَالَ وحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُنْمَانَ يَغْنِى صَاحِبَ شُعْبَا عَنْ الْآخْصَوِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِى بَكُو ٍ الْحَنَفِى عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [سكرر ما قبله].
  - (۱۱۹۹۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔
- ( ١٩٩٢) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَطَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبُ الْقُطَّانُ عَنْ بَكِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنَّا نُصَلَى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعُ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجْهَهُ مِنْ الْأَرْضِ بَسَطَ ثَوْبَا

#### المَّا اللهُ اللهُ

**فَيَسُجُدُ عَلَيْهِ [صححه البخاري (٣٨٥)، ومسلم (٢٢٠)، وابن خزيمة: (٢٧٥)، وابن حبال (٢٣٥٤)].** 

- (۱۱۹۹۲) حفزت انس ٹاٹھ کے سروی ہے کہ ہم لوگ خت گری ہیں بھی نی مؤنٹا کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے ،اگر ہم ہیں ہے سمی ہیں زہن پراپنا چپرور کھنے کی ہمت نہ ہوتی تو وہ اپنا کپڑا بچھا کراس پر مجدو کر لیٹا تھا۔
- (١١٩٩٢) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِئُ حَدَّثُنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَالْهَذَوُوا بِالْعَشَاءِ [صححه البحاري (٣٥١٥)، وابن حبان (٢٠١٩، و٢٠١٠). [انظر: ٢٢٤٥، ١٣٤١، ١٣٤٥].
- (۱۱۹۹۳) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ نبی طیبہ نے فرمایا جب رات کا کھا تا سامنے آ جائے اورنماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھا تا کھالو۔
- ( ١١٩٩٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ ٱحَدُّكُمُ فِي صَلَامِهِ فَلْيَنُصُوفَ فَلْيَنَمُ [انظر: ١٢٤٧٣، ١٢٥٤٦ ١١ ٢٥٤٦.
- (۱۹۹۳) اور نی طاا نے قربا ایمب تم میں سے کی کوتما لڑ ہے ہوئے اوگھ آئے گئے آوا سے جائے کہ واپس جا کرسوجائے۔ (۱۹۹۵) حَدَّنْنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُومُنُفَ الْمَازُوقُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةُ وَيَزِيدَ بْنِ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةً عَنْ آلَادَةً عَنْ آلَامَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا قَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اَسْحِد بُنِ هَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا قَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اَلَٰ يَعْدَلُهُ وَسَلَمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا قَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اَلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا قَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اَللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاقًا أَوْ نَامَ عَنْهَا قَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا قَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ نَسِيَ صَلَاقًا أَوْ نَامَ عَنْهَا قَإِنَّمَا كُفَّارَتُهَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ نَسِي صَلَاقًا إِلَى مَالِكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْهَا إِلَالَةً عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْكَ عَلَيْهُ وَالْكَ يَوْمِدُ فَارَتُهَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْسَامُ وَالْ مَامِعُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ مِلْكُونَ لَهُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمَانَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوالُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّه
- (۱۱۹۹۵) حضرت انس بڑٹنڈے مردی ہے کہ نبی طینوائے فرمایا جو محض تماز پڑھٹا بھول جائے یا سوجائے ،تو اس کا کفارہ میں ہے کہ جب یا دآئے ،اسے پڑھ لے۔
- ( ١٩٩٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا زَكَرِيًّا عَنُ سَعِيدِ بُنِ أَبِى بُرُدَةً عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَرْضَى عَنُ الْقَيْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكُلَةَ فَيَحْمَدَ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا أَرُ يَشُرَبَ الشَّرُبَةَ [صححه مسلم (٢٧٣٤)]. [انظر: ١٢١٩٦].
- (۱۱۹۹۷) حضرت انس شکشت مردی ہے کہ نبی ملاقات قرمایا اللہ تعالی بندے سے صرف اتنی بات پر بھی رامنی ہوجاتے ہیں کہ دوکو کی لقمہ کھا کریایانی کا محوت بی کرانٹہ کا شکرادا کردے۔
- ( ١١٩٩٧) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْكَزْرَقُ حَدَّثُنَا زَكَرِيًّا بْنُ آبِي زَائِدَةً عَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِي بُرْدَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَمُتُ النَّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْعَ سِنِينَ فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ [صححه مسلم (٢٣٠٩)].

#### هي مُناهَ مَن يُن النصيرة مَن النصيرة مَن النصيرة مَن النصيرة مَن النصيرة النصيرة النصيرة النصيرة النصيرة النصيرة المستكمان النصورة المستكمان الم

(۱۹۹۷) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ بی نے تی ایٹھ کی خدمت نوسال تک کی ہے، جھے یا وتبیں کہ نی ایٹھ نے بھی جھ سے بیفر مایا ہو کہ تم نے فلال کام کیوں نہیں کیا؟ اور نہ تی آپٹائٹ کے بھی جھٹ کوئی عیب نکالا۔

( ١٩٩٨) حَذَّقَنَا إِسْحَاقُ حَذَّقَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعِ قَالَ مَالُثُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ آخِيرُنِي بِشَيْءٍ عَقِلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيْنَ صَلَّى الظَّهُرَ يَوْمَ التَّرُونِيَةِ قَالَ بِعِنَى وَآيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفُرِ قَالَ بِالْآبُطِحِ قَالَ ثُمَّ قَالَ الْمُعَلُ كَمَا يَفْعَلُ أُمْرَاؤُكَ إصححه البحارى (٢٥٦٥)، ومسلم (١٣٠٩)، وابن عزيمة: (٩٥٨، و٢٩٦)، وابن حبان (٣٨٤٦)، وقال النرمدى: حسن صحيح سنغرب من حديث اسحاق!

(۱۱۹۹۸)عبدالعزیز بن رفیع بینید کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس بیٹیؤے یو چھا کہ نبی بیٹھ کے دوالے ہے اگر آپ کو بیہ بات معلوم ہو کہ آپ کیٹیڈٹانے آٹھ ذی الحجہ کے دن ظہر کی تماز کہاں پڑھی تقی تو جھے بتا دینجئے ؟ انہوں نے فر مایا منی میں میں نے ہو چھا کہ کوج کے دن عصر کی تماز کہاں پڑھی تھی؟ فر مایا مقام ابطح میں ، پھر فر مایا کرتم ای طرح کروجیے تمبارے امرا ،کرتے ہیں۔

( ١١٩٩٨) حَدَّثُنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ وَغَسَّانُ بُنُ مُضَرَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُصَلِّى فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمُ [صححه البحاري (٣٨٦)، ومسلم (٥٥٥)، وابن حريمة: (١٠١٠)]. [انظر: ١٢٧١٩].

(۱۹۹۹) سعید بن برید مینوی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس ٹائٹنے یو چھا کہ کیا ہی پینا اپنے جوتوں میں نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

( ١٢٠٠٠) حَدَّثُنَا ذِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ أَبُو خِدَاشِ الْيُحْمَدِئُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِمْرَانَ الْجَوْنِي يَقُولُ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا أَغْرِفُ شَيْنًا الْيَوْمَ مِمَّا كُنَّا عَلَيْهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُلْنَا لَهُ فَايْنَ المُشَلَاةُ قَالَ أَوْلَمُ تَصْنَعُوا فِي المُشَلَاةِ مَه قَدْ عَلِمْتُمْ إِفَال الترمذي: حسن صحيح وفال الأبابي: صحيح (الترمذي: ٢٤٤٧)].

(۱۲۰۰۰) حضرت انس الخافظ فر ما یا کرتے ہے کہ نی سیاہ کے دور باسعادت میں ہم جو پکھ کرتے ہے ، آئ بھے ان میں ہے پکھ

بھی نظرنیں آتا ، لوگوں نے کہا کہ نماز کہاں گئی؟ (ہم نماز تو پڑھے ہیں) فر ما یا کہ یہ تم بھی جائے ہو کہ تم نماز میں کیا کرتے ہو۔

(۱۲۰۸) حَدَّتُ إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّقَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى نَبِيَّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ أَنْ يَعَزَعُهُو الوَّجُلُ (صححه البحاری (۱۲۸۵)، ومسلم (۲۱۰۱۱)، وابن عزیمة (۲۲۷۷، و ۱۲۲۷)، وقال النرمذی: حسن صحیح ] . [انظر: ۱۲۹۷۳).

(۱۲۰۰۱) حضرت انس بن ما لک فی تناس مروی ہے کہ نبی میں سے مروکوز عفران کی خوشبولگانے سے منع قر مایا ہے۔

(١٢..٢) حَدَّلُنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبُدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى الْمَوْتِ قَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ أَحْيِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى أَحَدُّكُمُ الْمَهُمَّ أَحْيِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى وَصَلَّمَ (٢٠٨٠)، وابن حبان (٣٠٠٠). وَمَوْفَقِنِى إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِى [صححه البحارى (٢٥٦١)، ومسلم (٢٦٨٠)، وابن حبان (٣٠٠٠). وانظر: ٢٦٨٥، ٢١٩٥، ٢١٥٥).

(۱۲۰۰۲) حفزت انس بن مالک النائلائي مروي ب كه ني الينائل في ماياتم من سه كونی فخض اپ او پرآن والی كن تكليف كی وجرسه موت كی تماند الله النائلائل تكليف كی وجرسه موت كی تمنا كرنای ضروری بوتواسه بول كهنا جائي كدا سالله اجب تك مير سه ليے ذعر كی وجرسه مير سه مير سه ليے دعر كی موت محص وت عطاء فرمادينا۔

(١٣.٠٣) حَلَّانَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّانَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا آحَدُكُمُ فَلْيَعْزِمُ فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُلُ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِى فَإِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُسْتَكُرِهَ لَهُ [صححه البحارى (٦٣٣٨)، ومسلم (٢٦٧٨)].

(۱۲۰۰۳) ایک مرتبہ قار و نے حضرت انس ڈاٹٹ ہے ہو چھا کہ نی مانیں کثرت کے ساتھ کون می دعا و مانٹکتے ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نی مانیں اکثر بیددعاء مانگا کرتے ہتے اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطاء فرمااور آخرت میں بھی مملائی عطا وفرماء اور جمیں عذاب چہنم ہے محفوظ فرما ،خود حضرت انس ڈٹٹٹ بھی یہی دعاء مانگا کرتے ہتے۔

١٢.٠٥) حَلَانَا إِسْمَاعِيلُ حَلَانَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالَ مَرَّةً آخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالَ مَرَّةً آخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذً بَوُمٌ قُوْمَهُ فَدَخَلَ حَرَامٌ وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يَسْقِيهِ فَلَمَّا فَلَنَى مُعَاذًا اللهَ اللهَ اللهَ اللهَ اللهَ اللهُ إِنَّ حَرَامًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ [انظر: ٢٢٧٢].

(۱۲۰۰۵) حصرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ معنرت معاذ بن جبل ٹائٹ اپنی توم کی امامت فرماتے تھے، ایک مرتبدہ انماز پڑھا رہے تنے کہ معنرت حرام بھٹنڈ '' جوابیٹ باغ کو پانی لگانے جارہے تھے'' نماز پڑھنے کے لئے مجد میں داخل ہوئے، جب انہوں

#### هي مُناگاآمَيُن بُل يُعَدِّرُ اللهُ اللهُ يَعِيْنَ إِنْ اللهُ عَلِينًا لِهِ اللهُ عَلِينًا لِهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِينًا للهُ عَلِينًا للهُ عَلِينًا لللهُ عَلِينًا للهُ عَلِينًا للهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِينًا لللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلِينَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلِينَ اللّهُ عَلِيْنَ اللّهُ عَلِينَ عَلِيلًا عَلَيْنَ عَلِيلًا عَلَيْنَ عَلِيلًا عَلَيْنَ اللّهُ عَلِيلًا عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِيلِيْنَ عَلِيلًا عَلَيْنَ عَلِيلًا عَلَيْنَ عَلِيلِي عَلِيلِي عَلِيلًا عَلَيْنَ عَلِيلًا عَلَيْ

نے دیکھا کہ حضرت معافر ڈٹائٹا تو نماز کمبی کررہے ہیں تو وہ اپنی نماز مختفر کر کے اپنے باغ کو پانی نگانے کے لئے چلے گئے ،اوحر حضرت معافر ٹٹائٹز نے نماز کمل کی تو آئیس کمی نے بتایا کہ حضرت حرام ٹٹائٹڈ مسجد میں آئے تھے۔

فانده يكمل مديث منقريب آري ب، الاحظد يجي مديث تمبر١٢٢٤ .

( ١٣٠٠١ ) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ أَنْسٍ قَالَ كَانَ نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِذَا دَحَلَ الْحَلَاءَ قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنُ الْخُبْثِ وَالْحَبَائِثِ [راحع: ١١٩٦٩].

(۱۲۰۰۶) حضرت انس ٹنگٹنا سے مروی ہے کہ نبی طینا جب بیت الخلاء میں واخل ہوتے تو بید عاء پڑھتے کہا ہے اللہ! میں خبیث جنات مردول اورعورتوں ہے آپ کی بناویس آتا ہوں۔

( ١٢٠٠٧ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكُبُشَيْنِ قَالَ آنْسُ وَآنَا أُضَحِّى بِكُبُشَيْنِ [صححه البحاري (٥٣ ٥٥)]. [انظر: ١٤٠٤٠].

(۱۲۰۰۷) حضرت انس بالتنزية سے مروى ہے كہ نبى ماينا و دمينڈ ھے قربانی ميں چيش كيا كرتے تنے ، اور ميں بھي يہي كرتا ہوں۔

( ١٢٠.٨ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَيْسَ الْحَرِيرَ فِى اللَّمُنِيَا فَلَنُ يَلْبَسَهُ فِى الْآخِرَةِ [صححه البخارى (٨٣٢)، ومسلم (٢٠٧٣)، وابن حبان (٩٤٢٩، و٤٣٩ه)}. [انظر: ٢٧، ١٤].

(۱۲۰۰۸) حفرت انس ٹڑگٹز سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ کُٹائِٹائی نے ارشادفر مایا جو محص دینا بیس ریشم پہنٹا ہے، وہ آخر ت میں اسے ہرگزنہیں پیمن سکے گا۔

( ١٢..٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنُ أَنْسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبْلٌ مُمْلُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلَّى فَإِذَا كَسِلَتُ أَوْ فَتَوَتُ أَمْسَكَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ ثُمَّ قَالَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ فَلْيَقُعُدُ [صححه البحارى (١٥٠٠)، وسلم (٧٨٤)، وابن حزيسة: (١١٨٠)، وابن حبان (٢٤٩٢)].

(۱۲۰۰۹) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹائٹٹٹا کی مرتبہ مجد میں داخل ہوئے قو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک ری لٹک رہی ہے، پوچھا یہ یہی رس ہے؟ نوگوں نے بتایا کہ بیزینب کی رس ہے، نماز پڑھے ہوئے جب انہیں ستی یا تھکا وٹ محسوس ہوئی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو با ندھ لیتی ہیں، نبی ڈیٹٹا نے فر مایا اسے کھول دو، پھر فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارد ہے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتو رک جائے۔

( ١٢٠٨ ) حَدَّثَنَا إِشْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِى لِرَجُلٍ فِى الْمَشْجِدِ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى قَامَ الْقَوْمُ [صحح البحاري (٦٤٢)، ومسلم

#### مناكا مَنْ مُنْ الله مِنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِ

(٢٧٦)، وابن خزيمة: (١٥٢٧)]. [انظر: ١٣٣٩].

(۱۲۰۱۰) حضرت انس ٹائٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا ، نی پٹیلاایک آ دی کے ساتھ سعید ہیں تنہا کی ہیں گفتگوفر یا رہے تھے، جس وقت آ ہے نگائٹٹی نماز کے لئے ایٹھے تو لوگ سوچکے تھے۔

(۱۲.۱۱) حَدَّقَ إِسْمَاعِيلُ حَدَّقَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنُ أَنسِ بُنِ مَالِكِ فَالَ لَمَّا قَدِم رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَى السَّفَوِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْنُهُ لِمَ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا عُكْرُم حَيِّسٌ فَلْتَخْدُمُنُكُ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَوِ وَالْخَصَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْنُهُ لِمَ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا عُكْرًا وَكَ لِشَيءٍ لَمْ الْمُنتَعُ مُنَا فَعَدَمْتُهُ فِي السَّفَوِ وَالْخَصَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيءٍ صَنَعْنُهُ لِمَ اللَّهُ إِنَّ أَنَسًا عُكْرًا وَكَ لِشَيءٍ لَمْ الْمُنتَعُ مَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم (١٢٠١ عَلَيْهِ مِنَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن السَّفُو وَالْمَعْدُ وَلَا لِمَنْ عُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

( ١٢.٦٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَبْ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا فَلَدُ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَفْشًا فَلَا يَنْفُشُ آحَدٌ عَلَيْهِ [صححه البحارى (٨٧٤)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حيان (٤٩٧، و٩٨). [انظر: ٢٩٧٢ ١ ، ٢٩٧٢].

(۱۲۰۱۲) حفرت انس ٹائٹ صروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طبیع نے اپنے لیے ایک انگوشی بنوائی اور فر مایا کہ ہم نے ایک انگوشی بنوائی ہے اور اس پرایک عبارت (محمدرسول الله) نقش کروائی ہے، لہذا کو فی فض اپنی انگوشی پر بیمبارت نقش نہ کروائے۔ (۱۲.۱۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَذِيزِ عَنْ أَنْسِ ظَالَ كَانَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الْصَلَاةَ

وَيُكُمِنُّهَا [صححه البحاري (٦ - ٧)، ومسلم (٤٦٩)]. [انظر: ٢٤ - ١٤].

(۱۲۰۱۳) حفرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مانیا نماز کو مکمل اور مختمر کرتے تھے۔

(۱۲.۱۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُمْ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَقْتَتِعُونَ الْقِرَانَةَ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [صححه البحارى (۱۲۸)، ومسلم (۲۹۹)، وابن خزيمة: (۹۱) و۲۹۲)، وابن حبان (۱۷۹۸)]. [انظر: ۲۱۵۹، ۱۲۱۵، ۱۳۹۵،

(۱۲۰۱۳) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ بی پڑھا ورخلفا جِ ثلاثہ ٹولٹھ نماز میں قراءت کا آغاز "الحصلیلله رب العلمین" ہے کرتے ہتھے۔

( ١٢.١٥ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّبْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْغَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُكِبَ آبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ آبِى طَلْحَةَ فَآجُرَى نَبِئُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ حَيْبَرُ وَإِنَّ رُكْبَتَى لَقَمَسٌ فَجِدَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَيِحِذَىٰ نِبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّى لَآرَى بَيَاضَ فَيَحِذَىٰ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَنَّا دَحَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ ٱكْبَرُ حَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْفَرِينَ فَالَهَا ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْفَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا الْخُمُسُ قَالَ فَأَصَبْنَاهَا عَنُوَةً فَجُمِعَ السَّبْيُ قَالَ فَجَاءَ دِخْيَةٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيّةً مِنْ السَّبْي قَالَ اذْهَبُ فَخُذْ جَارِيَّةً قَالَ فَآخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ خُيَى فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ َ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَغِيَّةَ بِنْتَ حُيِّقٌ سَيْدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ وَاللَّهِ مَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوهُ بِهَا لَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَّةٌ مِنْ السَّنْي غَيْرَهَا لُمَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ فَابِتٌ يَا أَبَا حَمْرَةَ مَا أَصْدَفَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتُهَا أُمُّ سُلَيْمٍ فَٱهْدَنُهَا ۖ لَهُ مِنْ اللَّيْلِ وَٱصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَحِءُ بِهِ وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالنَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ قَالَ وَٱخْسِهُ قَدْ ذَكَرَ السَّوِيقَ قَالَ فَحَاسُوا حَيْسًا وَكَانَتُ وَلِيمَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (صححه البحاري (٢٧١) ومسلم(١٣٦٥) إلانظر:١٢٩٦٤ (۱۲۰۱۵) حفزت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ڈیٹا غزوؤ خیبر کے لئے تشریف لے گئے ،ہم نے خیبر میں فجر کی نماز منہ اندمیرے برحی، نماز کے بعد بی میناا بی سواری پرسوارہ وے اور حضرت ابرطلعہ انتظا بی سواری بر، می حضرت ابرطلعہ انتظام بیجیے بینے کیا، نی طینا خیبر کی کلیوں میں چکر لگانے لیے، بعض اوقات میرا محشنا تی طینا کی ران مبارک سے چھو جا تا تھا، اور بعض اوقات نی منیا کی ران مبارک ہے ذرا ساتہبند کھسک جاتا تو مجھے نی مایا کے جسم کی سفیدی نظرا جاتی ۔

الغرض اجب ہی ملیظ شہر میں داخل ہوئے ، تو الله اکبر کہہ کر فر مایا خیبر بر باد ہو گیا ، جب ہم کی قوم کے حمن میں اتر تے

ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری بدترین ہوتی ہے ، یہ جلے آپ مُلاَیُّ اللہ اور قیدی اکتے ، لوگ اس وقت کام پر نظے
ہوئے تھے ، وہ کہنے گئے کہ محمد اور لشکر آگئے ، پھر ہم نے خیبر کو بر ورشمشیر فتح کرلیا ، اور قیدی اکتھے کیے جانے گئے ، ای اثنا ، میں
حضرت دھیہ ڈاٹنڈ آ کے اور کہنے گئے کہ اے اللہ کے نبی ایکھے قید یوں میں ہے کوئی با ندی عطاء قرماد ہے ، نبی مینا نے فرمایا کہ جا
کرایک با ندی لے لو، چنا نجے انہوں نے حضرت صغید بنت جی کو لے لیا۔

یدد کھے کرایک آ دی تی نایا کے پاس آیا اور کہنے لگایارسول الله فالفظام آپ نے بنوقر یظہ اور بنونفیری سروار مغید کودحید

کے حوالے کرویا ، بخدا او واقو صرف آپ تل کے لائق میں ، نبی طینائے فر مایا کدد جہ کو صغیبہ کے ساتھ بلاؤ ، چنا نچہ و وانہیں لے کر آگئے ، نبی طینائی نے حضرت صغیبہ فٹائٹا پر ایک نظر ڈالی اور حضرت دجیہ فٹائٹا سے فرمایا کہ آپ قید یوں میں سے کوئی اور با ندی لے لو ، پھر نبی طینائے انہیں آزاد کر کے ان سے نکاح کرلیا۔

راوی نے حضرت انس نگائٹا سے تکاح کیا تھا جتی طینا نے انہیں کتنا مہر دیا تھا؟ انہوں نے قرمایا کہ نبی طینا نے ان کی آزاد کی بی کوان کا مہر قرار دے کران سے تکاح کیا تھا جتی کہ داستے ہی حضرت ام سلیم ظاف نے حضرت منیہ ظاف کو ذہمن بنا کر تیار کیاا وررات کو نبی طینا کے ساسنے ڈیش کیا ، نبی طینا کی وہ میج دولہا ہونے کی حالت میں ہوئی ، پھر نبی طینا نے فرمایا جس کے یاس جو بچھ ہے وہ ہمارے پاس لے آئے ، اور ایک دستر خوان بچھا دیا ، چنا نچہ کوئی غیر لایا ، کوئی مجمور لایا اور کوئی تھی لایا ، لوگوں نے اس کا حلوم ہنا لیا ، نبی نبی طینا کا ولیمہ تھا۔

( ١٢٠٨ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ آخْبَرَنَا الْمَاعْمَشُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ دِرْعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْهُونَةً مَا وَجَدَ مَا يَقُتَكُهَا حَتَّى مَاتَ

(۱۲۰۱۷) حضرت انس پڑٹنٹ مروی ہے کہ بی بڑھ کی زروگروی کے طور پررکھی ہوئی تھی ،اتنے چیے بھی نہ تھے کہا ہے چیڑوا کتے جتی کہای حال میں آ بے اللجاؤلو نیاہے رفصت ہو گئے۔

( ١٢.١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنُ آنَسِ بْنِ عَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكُوْتَرُ نَهَرٌّ فِي الْجَنَّةِ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ١٢٠١٩].

(۱۲۰۱۷) حضرت انس چھٹے سے مردی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرمایا'' کوڑ'' جنت کی ایک نبر ہے جس کا مجھ سے میرے رب نے دعدہ کیا ہے۔

( ١٢.١٨) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ قُضَيْلٍ عَنْ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلُفُلٍ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ لِى إِنَّ أُمْتَكَ لَا يَزَالُونَ يَتَسَاتَلُونَ فِيمَا بَيْنَهُمْ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ حَلَقَ النَّاسَ فَمَنْ حَلِقَ اللَّهَ [صححه البخارى (٢٢٩٦)، ومسلم (٢٣١)].

(۱۲۰۱۸) حفرت الن المُتَّفِظ مروى بكر أي النَّامَ فَا اللهُ تَعَالَى فَ جَمَّ مَا إِللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّهُ الْوَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّهُ الْوَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّهُ الْوَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّهُ الْوَلِي اللهُ الرَّحْمَى الرَّاحِيمِ إِنَّا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّهُ اللهُ الرَّحْمَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّهُ اللهُ الرَّحْمَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّهُ اللهُ الرَّحْمَى الرَّاحِمِي إِنَّا عَلَى اللهُ الرَّحْمَى اللهُ عَلَى اللهُ الرَّحْمَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّهُ اللهُ الرَّحْمَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَى اللهُ الرَّحْمَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الرَّحْمَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الرَّحْمَى اللهُ اللهُ اللهُ الرَّالهُ اللهُ الله

#### هي مُنايَا مَوْنَ بْل يَعْدُونَ بِل يَعْدُونَ بِل يَعْدُونَ بِل يَعْدُونَ بِل يَعْدُونَ فِي اللَّهُ عَيْنَةً ل

( ١٢.٣٠) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ مِن فَعَنَى إِحَدَّقَنَا الْمُخْتَارُ مِن فَلْفُلِ عَنْ آنسِ بَنِ مَالِكٍ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدُ انْصَرَّتَ مِنُ الصَّلَاةِ فَاقْبَلَ إِلْيَنَا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّسُ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِفُونِى بِالرُّكُوعِ وَسَلّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدُ انْصَرَّتَ مِنْ الصَّلَاةِ فَاقْبَلَ إِللْهُ عَلَيْهُ الْفَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّى إِمَامُكُمُ فَلَا تَسْبِفُونِى بِالرَّكُوعِ وَلَا بِالانْصِرَافِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ الَّذِى نَفْسِى وَلَا بِالْفَيَامِ وَلَا بِالْفَعُودِ وَلَا بِالانْصِرَافِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ الَّذِى نَفْسِى وَلَا بِالنَّهُ مِن أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ اللّذِى نَفْسِى وَلَا بِالنَّهِ مِن أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ اللّذِى نَفْسِى وَلِا بِالنَّهُ مِن أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَايْمُ اللّذِى نَفْسِى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَمَا رَأَيْتُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ وَلَكُنُونُ اللّهِ وَمَا رَأَيْتُ فَالَ رَآيَتُ الْجَنّةَ وَاللّهُ وَمَا رَأَيْتُ فَالَ رَآيَتُ الْجَنّةَ وَاللّهُ وَمَا رَأَيْتُ فَالَ رَآيَتُ الْجَنّةَ وَاللّهُ وَمَا رَأَيْتُ فَالَ رَآيَتُ الْجَنّةَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَمَا رَايْتَ فَالَ وَالْمَ اللّهُ وَمَا رَايْتُ فَالَ وَالْمَ وَاللّهُ وَمَا رَايْتُ فَلَى اللّهُ الْطَى اللّهُ اللّهُ وَمَا رَايْتُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمَا رَايْتُ فَالَ وَالْمَالِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلِا وَلَا إِلْهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْلًا وَلَا اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْلُوا اللّهُ عَلَيْلًا وَاللّهُ وَمَا رَايْتُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْلُوا لِمُنْ الْمُعْلِى وَالْمُ وَلِي اللّهُ عَلْمَا مُلْكِلُولُ اللّهُ عَلَيْلُوا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلِهُ اللّهُ عَلَيْلِهُ اللّهُ عَلَيْلِهُ الللّهُ عَلَيْلُولُوا لِللّهُ عَلَيْلِا لِللّهُ عَلَيْلِهُ اللّهُ عَلَيْلُولُوا لِللّهُ عَلَيْلِكُولُوا لِلللّهُ عَلَيْلِهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْلِهُ الللّهُ عَلَيْلِهُ اللّهُ عَلَيْلُولُوا لِللْهُ الللّهُ عَلَيْلِهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّه

(۱۲۰۲۰) حضرت انس بن ما لک بخافظ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی طینا تماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگو! ش تبہاراا مام ہوں ، لہٰذارکو بِ بجدہ، قیام ، قعودا وراختنام بیں جھے ہے آگے نہ بر نعا کرو، کیونکہ بی آپ آ مجمی و یکتا ہوں اور پیچھے ہے بھی ، اور اس ذات کی تم جس کے دست قدرت بیں میری جان ہے ، جو بی و کچے چکا ہوں ، اگرتم نے دود یکھا ہوتا تو تم بہت تعوز اجنتے اور کشرت ہے رویا کرتے ، سحا بہ جمانیا نے پوچھایا رسول اللہ فائی آئی آ ب نے کیا و یکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آ تھموں سے جنت اور جہنم کود یکھا ہے۔۔

( ١٢.٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُصَبُلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ عَمْرٍ و يَغْنِى ابْنَ أَبِى إِسْحَاقَ عَنُ بُويَدِ بُنِ أَبِى مَرْيَمَ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ صَلّى عَلَىَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشُرَ خَطِينَاتٍ (صححه ابن حبان (٤٠٤)، والحاكم (١/٥٥٥). قال الألباني: صحبح (النسائي: ٣/٥٥) وقال شعب: صحبح وهذا اسناد حسن). [انظر: ١٣٧٩].

(۱۲۰۲۱) حصرت انس نگانات مروی ہے کہ نبی ماینا نے فرمایا جو محص مجھ پرایک مرتبددرود پڑھے گا ،اللہ اس پروس رحمتیں تازل

### هِي مُناهَامُنِينَ بِلهُ يَوْمَ كِهُ هُمَ اللهُ يَالِي اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ كِهُم اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ ع

قرمائے گا اوراس کے دی گناہ معاف فرمائے گا۔

(١٢.٦٢) حَدِّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدِّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنُ الْعَلَاءِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَحَلُنَا عَلَى آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَا وَرَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ حِينَ صَلَّيْنَا الظَّهُرَ فَدَعَا الْجَارِيَةَ بِوَضُوءٍ فَقُلْنَا لَهُ أَيُّ صَلَاقٍ تُصَلّى قَالَ الْعَصْرَ قَالَ وَرَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ حِينَ صَلَّيْنَا الظَّهُرَ الْآنَ فَقَالَ سَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِ قَالَ شَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِ يَعْرُكُ الصَّلَاةَ حَتَى إِذَا كَانَتُ فِى قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَى الشَّيْطَانِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ يَلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِ يَعْرَكُ الصَّلَاةَ عَلَى اللَّهُ فِيهَا إِلَّا فَلِيلًا الشَّهُ عَلَى لَا يَذْكُو اللَّهَ فِيهَا إِلَّا فَلِيلًا فَي الشَّهُ عَلَى لَا يَذْكُو اللَّهَ فِيها إِلَّا فَلِيلًا السَّلَاقَ عَلَى لَا يَذْكُو اللَّهَ فِيها إِلَّا فَلِيلًا إِلَى السَّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فِيها إِلَّا فَلِيلًا إِلَى السَّامِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عِلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى لَا عَلَى لَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ مَالِعُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللللَّ

(۱۲۰۲۲) علا وابن عبدالرمن مینده کتیج بین کدایک دفعه پل ایک انساری آدی کے ساتھ ظهر کی نماز پڑھ کر حضرت انس پڑھؤ کی خدمت میں حاضر ہوا، پچھ بی دیر بعد انہوں نے باندی سے دضو کا پانی متکوایا، ہم نے ان سے پوچھا کداس دفت کون می نماز پڑھ رہے ہیں؟ انہوں نے فر بایا نماز عصر، ہم نے کہا کہ ہم تو ابھی ظہر کی نماز پڑھ کرآئے ہیں (عصر کی نماز اتنی جلدی؟) انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی ملیقہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے دو منافق کی نماز ہے کہ منافق تماز کوچھوڑے رکھتا ہے، حتی سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آجاتا ہے تو و دنماز پڑھنے کھڑ ابوتا ہے اوراس میں اللہ کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

( ۱۲۰۲۲) حَلَقَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ اِنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ أَبُوبَ عَنْ أَنْسِ ابْنِ صِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ مَلَيْهِ فَسَمُّعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَدُخُلُ عَلَى أَمَّ سَلّنِم فَسَسُطُ لَهُ يَطْعًا فَيَعِيلُ عَلَيْهِ فَتَأْخُذُ مِنْ عَرَقِهِ فَسَجُعلُهُ فِي طِيبِهَا وَسَحَمُ اللّهُ عَلَيْهِ السّاده صحب وَرَبَّ اللّهُ عَلَيْهُ الْمُحُمُوةَ فَيُصَلّى عَلَيْهَا [صححه ابن عزبه ( ۲۸ ۲) وابن حبان ( ۲۸ ۵ ٤) فال شعب: اسناده صحب و تَرَبُّ سُطُ لَهُ الْمُحُمُوةَ فَيُصَلّى عَلَيْهَا [صححه ابن عزبه ( ۲۸ ۱) وابن حبان ( ۲۸ ۵ ٤) فال شعب: اسناده صحب الله (۱۲۰۲۳) معزب الله ويشر عروى به كه في طيبها معزت المسلم عَلَيْها كه يهال تشريف له والى كرت سخه ووان كه لئه الله عنها الله ويما الله وينها الله ويقيل الله عنها الله وينها الله وينها الله وينها الله وينها الله عنها الله عنها الله عنها الله الله وينها الله الله وينها الله وينها الله الله وينها الله الله وينها الله وينها الله وينها الله وينها الله وينها

( ١٢.٣٤) حَلَّكُنَا عَبْدُ الْوَهَابِ حَلَّكُنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ أَنِ مَالِكٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِنَ الْإِقَامَةَ [صححه البخارى (٢٠٥)، ومسلم (٢٧٨)، وابن عزيمة: (٢٦٦، و٢٦٧، و٢٦٨، و٢٦٩، و٣٧٦، و٢٧٩)، وابن حبان (١٦٧٥)، والحاكم (١٩٨/). [انظر: ٢٠٠٢].

(۱۲۰۲۳) حفزت انس بن مالک ٹائٹؤ ہے مروی ہے کہ حفزت بلال ٹائٹؤ کو بیٹھم تھا کہ اذان کے کلمات جفت عدد ہیں اور اقامت کے کلمات طاق عدد ہیں کہا کریں۔

( ١٢.٩٥ ) حَلَّقَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَلَّقَا الَّيُوبُ عَنُ إِلِى فِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَاكُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبٌ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبُّ الْمَرُّةَ لَا يُحِبُّهُ

#### مُن أَن اللهُ مَن أَن اللهِ مِن اللهِ اللهُ الله

إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكُونَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَعُدَ إِذْ الْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكُرَهُ أَنْ يُوقَدَ لَهُ فَارٌ فَيُقُذَفَ فِيهَا [صححه البحاري (١٦)، ومسنم (٤٣)، وابن حبان (٢٣٨)].

(۱۲۰۴۵) حضرت انس بن ما لک پڑھڑنے مروی ہے کہ نبی پڑتا نے ارشاد فر ہایا تین چیزیں جس مختص میں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسول کرے گا ، ایک تو بید کہ اسے القداور اس کے رسول دوسروں ہے سب سے زیاد ہمجوب ہوں ، دوسرا بید کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف انڈ کی رضا ، کے لئے ،اور تیسرا بید کہ انسان کفر سے نجات مطنے کے بعد اس بیس واپس جانے کوائ طرح نا پہند کرے جیسے آگ بیس چھلا تک نگانے کو نا پہند کرتا ہے۔

( ١٢٠٣١) حَلَنَانَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْمَمِ أَبُو فَطَنِ حَدَّفَا شُعْبَةً عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَذُخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجُ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرُ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجُ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرُ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجُ فَيْ الْمُورِي مِنْ الْكُوامَةِ أَوْ مَعْنَاهُ [صححه البحري (٢٧٩٥)، ومسلم (١٨٧٧). وقال الترمذي: حسن صحبح]. [انظر: ١٠٨٧١، ١٣٦٦٣، ١٣٩٦٨ (١٣٩٥).

(۱۲۰۲۱) حضرت الس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ہی ایجائے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی فخص بھی جنت سے نکلنا مجھی پیند نبیس کرے کا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش ہے ہوگی کہ وہ جنت سے نظے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس ک عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(۱۲.۲۷) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْشَمِ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا الْفَوَ أُمَّتُهُ الْمُعُورَ الْمُكَذَّابَ آلَا إِنَّهُ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاغْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَهِ كَالِمُو وصححه البخارى (۲۲۲۷)، ومسم (۲۹۳۲)، وابن حبان (۲۷۹۶). وانظر: ۲۲۸۰۰، ۲۲۲۷، ۲۲۲۷، (۱۳۱۲، ۲۲۲۷، ۲۲۲۲، ۲۲۲۷، ۲۲۲۷، ۲۲۲۷).

(۱۲۰۲۷) حعزت انس تکافٹاسے مروی ہے کہ حضور نبی تکرم ٹانٹیٹائے ارشاد فر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہو کرآئے ، انہوں نے اپنی امت کوکانے کذاب سے ضرورڈ رایا ، یا در کھو! د جال کا تا ہو گا اور تمہا راب کا ناتبیں ہے ،اور اس کی دونوں آئھوں کے درمہان کا فرککھا ہوگا۔

( ١٢٠٢٨) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجُرَيِهِ فَجَاءَ أَنَاسٌ فَصَلَّوُا بِصَلَاتِهِ فَخَفَّفَ فَدَّحَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَعَادَ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يُصَلَّى فَلَمَّا أَصْبَحَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّبُتَ وَنَحْنُ نُجِبُ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ قَالَ فَذُ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمْدًا فَعَلْتُ قَلِكَ (صححه ابن حزيمة: (١٦٢٧). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ٩٦ - ٢٢].

(۱۲۰۲۸) حفزت انس ٹاٹٹزے مروی ہے کہ نبی طاہا کی مرتبدرات کے وقت اپنے حجرے میں نماز پڑھ رہے تھے، پکھ لوگ

## مَنْ مُنْ الْمُنْ يُنْ يُلِي مُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللّ

آئے اوروہ نی طابھ کی نماز میں شریک ہو گئے، نی طابھ نماز مختر کر کے اپنے گھر میں آشریف لے گئے، ایسا کی مرتبہ ہواحتی کرمیج ہوگئی، تب لوگوں نے عرض کیایا رسول اللہ کا تھا گا ہے نماز پڑھ رہے تھے، ہماری خواہش تھی کہ آپ اے نمبا کرویتے، نی میں ا نے فرما یا جھے تمہاری موجودگی کاعلم تھا لیکن میں نے جان ہو چھری ایسا کیا تھا۔

(١٣٠٣٠) حَنَّلُنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ تَبَارُكَ وَتَعَالَى قَدْ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٦٥)، والنسائي: ١٧٩/٢)]. [انظر: ١٨٥٨، ٢، ١٣٥٠، ١٥٥٥، ١٣٥٥].

(۱۲۰۲۹) معفرت انس مگانگئے سے مروی ہے کہ نمی علیجا جب مدینہ منور واتشریف لائے تو پینہ چلا کہ ووون ایسے ہیں جن شلوگ زمانتہ جانجیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں و نبی علیجائے فرمایا اللہ نے ان دو دنوں کے بدلے میں تمہیں اس سے بہتر دن یوم الفطراور یوم الامنی عطا وفر مائے ہیں۔

النّبَجَادِ فَسَمِعَ صَوْلًا مِنْ قَبْرٍ فَسَأَلَ عَنْهُ مَتْ إِنْسٍ قَالَ دَحَلَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِ بَنِى النّبَجَادِ فَسَمِعَ صَوْلًا مِنْ قَبْرٍ فَسَأَلَ عَنْهُ مَتَى دُفِنَ هَذَا فَقَالُوا يَا رّسُولَ اللّهِ دُفِنَ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَآعَجَهُ النّبَجَادِ فَسَمِعَ صَوْلًا إِنْ قَلَ الْجَاهِلِيَّةِ فَآعَجَهُ عَذَابَ اللّهَ عُرْقَ اللّهُ عَزْ وَجَلّ آنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه ابن حباد (٢١٢٦).
 قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/٤ ١٥)]. [اناظر: ٢١٢١ ١١٢١١].

(۱۲۰۳۰) معنرت انس نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ تی طابیا کہ ید منورہ جی ہونجارے کی باغ جی تشریف لے سکے ، وہاں کمی قبرے آواز سنائی دی ، نبی طبیلانے اس کے متعلق دریافت فرمایا کہ اس قبر جی مردے کو کب دفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یارسول الله کا فیڈ آئی آبا ہے تھی زمانہ جا ہلیت جی دفن ہوا تھا ، نبی طبیلا کو اس پر تعجب ہوا اور فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو ڈمن کرتا مجھوڑ ندریتے تو جی اللہ سے بیدعا مکرتا کہ دہ تمہیں بھی عذا ب قبر کی آواز سنادے۔

(١٣.٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ لَإِذَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنْوِيلُ الْعَاءُ فَإِذَا مِسْكَ آذْفَرُ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُرِيلُ أَنَّا بِنَهُ إِلَى مَا يَجُرِيلُ فَلِنَا الْكُوفَرُ اللَّهِ عَلَاكُهُ اللَّهُ (صححه ابن حبان (١٤٧٣، و١٤٧٥)، والحاكم (١٩/١-٨٠). قال عَلَا مَلَكَ الْمُوفَرُ اللَّهِ عَلَاكَهُ اللَّهُ (صححه ابن حبان (١٤٧٣، و١٤٧٥)، والحاكم (١٩/١-٨٠). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٢٨١٠، ٢ ١٢١٥].

(۱۲۰۳۱) حضرت انس نظفت مردی ہے کہ جناب رسول الله ظافی آنے ارشاد فرمایا شیں جند میں داخل ہوا تو ا چا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے شیعے لگے ہوئے تنے ، میں نے اس میں ہاتھ ڈ ال کر پانی میں ہنے والی چیز کو پکڑا تو دہ مہم تی ہوئی ملک تھی ، میں نے جبر میل ملینا سے بع چھا کہ بید کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بہنہر کوثر ہے جواللہ نے آپ کو مطاوفر مائی ہے۔

( ١٣.٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَزْوَةٍ تَبُوكَ فَدَنَا مِنُ الْمَدِينَةِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَقُوْمًا مَا سِرْتُهُ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمُ وَادِبًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمُ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ خَبَسَهُمْ الْقُلْرُ [صححه البحارى (٢٨٣٨)، وابن حباد رُسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ خَبَسَهُمْ الْقُلْرُ [صححه البحارى (٢٨٣٨)، وابن حباد (٤٧٣١)]. [انظر: ٢٨٩٥).

(۱۲۰۳۲) حضرت انس ٹناٹٹا ہے مردی ہے کہ نی مانٹا جب نزوہ تبوک ہے والی پریدینہ نورہ کے قریب پینچاتو فرمایا کہ یہ بند منورہ میں پکھلوگ ایسے بھی میں کہتم جس راستے پر بھی چلے اور جس دادی کو بھی طے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے، صحابہ جملتہ نے عرض کیا یارسول اللہ تُلَاثِیْنِ کیادہ مدینہ میں ہونے کے باوجود جمارے ساتھ بتھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود، کیونکہ انہیں کی عذر نے روک رکھا ہے۔

(١٢.٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتُ نَافَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْمُعَشِينَ فَلَمَّا رَآى مَا فِي الْعَضْبَاءَ وَكَانَتُ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَامِيَّ عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَنَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُشْلِمِينَ فَلَمَّا رَآى مَا فِي وَجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتُ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ آنُ لَا يَرُفَعَ شَيْنًا مِنْ الدُّنِيَا إِلَّا وَضَعَةُ وَجُوهِهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتُ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ آنُ لَا يَرُفَعَ شَيْنًا مِنْ الدُّنِيَا إِلَّا وَضَعَةُ وَصَعَة اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الل

(۱۲۰۳۳) حضرت انس ڈکٹڑے مروی ہے کہ نبی مائیلا کی ایک اونٹی '' جس کا نام عضیا وقتا'' مبھی کسی ہے چیچے تبیں رہی تھی، ایک مرتبدا یک دیبیاتی اپنی اونٹی پر آیا اور دواس ہے آ کے نکل گیا،مسلمانوں پر یہ بات بڑی گراں گذری، نبی مائیلانے ان کے چبروں کا انداز ولگالیا، پھرلوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول الله فائیلڑا عضیا و پیچے روگئ، نبی طائلانے نے فرمایا اللہ پرخل ہے کہ ونیا میں جس چیز کو و وبلندی دیتا ہے، بہت بھی کرتا ہے۔

( ۱۲.۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ أَفِيمَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ النَّبِيُّ حَمَلَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ ٱقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَقَرَاصُوا فَإِنِّى آزَاكُمْ مِنْ وَزَاءٍ ظَهْرِى [صححه البعارى (٢٢٥)، وابن حبان (٢١٧٣)). [انظر: ٢٢٨٠، ١٢٢١، ١٢٩١٠، ١٣٤٢، ١٣٤٢، ١٢٨١، ١٢٨١، ١٢٨١.

(۱۲۰۳۳) حعزت انس بن ما لک شاختا ہے مروی ہے کہ ایک دن تماز کھڑی ہوئی تو نبی طابع ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلواور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ جس تہم ہیں اپنے چیجے ہے بھی و بکتا ہوں۔

( ١٣.٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِيِّى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُنِلَ أَنْسٌ عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهْلِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهْلِ مُصَلِّمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَكَانَ يَصُومُ مِنْ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَوَاهُ مِنْ اللَّيْلِ مُصَلِّمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَكَانَ يَصُومُ مِنْ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَوَاهُ مِنْ اللَّهُ وَكَانَ يَصُومُ مِنْ فَقَالَ مَا كُنَّا فَيَعُولُ مِنْهُ شَيْئًا وَيُفُطِرُ حَنَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا [صححه البحارى (١١٤١)، وابن الشَّهُو حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا [صححه البحارى (٢١٢٤)، وابن حبال (٢١٢٤ و ٢٦١٨)][انظر:٢١٢٥ ٢٨١٢،١٢٥ ٢٨١٢،١٢٥ وابن حبال (٢١٢٤ و ٢٦١٨)][انظر:٢١٢٥ ٢٨١٢،١٢٥ ٢٨١٢،١٢٥ وابن حبال (٢١٢٤ و ٢٦١٨) النظر:٢١٢٥ ٢٨١٢،١٢٥ ٢٨١٢،١٢٥ وابن حبال (٢١٢٤ و ٢٦١٨) النظر:٢١٥ وابن المُلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّة عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

(۱۲۰۳۵) حمید کہتے ہیں کہ کمی فقص نے حضرت انس فائٹ ہے تبی مالیدہ کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی مالیدہ کونماز پڑھتے ہوئے و مکھنا چاہتے تھے او کھے سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہواد کیھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ مجمی و کھے لیتے تھے اس طرح نبی علیدہ کسی مہینے جس اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم میسوچنے کہتے کہ اب نبی علیدہ روز ونہیں چھوڑیں سے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شایداب نبی علیدہ کوئی روز ونہیں رکھیں سکے۔

(١٢٠٣١) حَدَّقَنَا الْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَهُ فِي عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِىءَ الرَّجُلُ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ فَبَسُأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ أَعْرَابِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى فِيَامُ السَّاعَةِ وَأَفِيمَتْ الطَّلَاةُ فَصَلَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَعُ مِنْ صَلَاقِهِ قَالَ آلْنَ السَّاغِةِ قَالَ آلَا يَا رَسُولَ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَعُ مِنْ صَلَاقٍ وَلَا صِبَامٍ إِلَّا أَنِّى أُحِبُ اللَّهَ وَرَسُولَ اللَّهِ فَالَ وَمَا أَعُدُدُتَ لَهَا قَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرٍ عَمَلٍ لَا صَلَاقٍ وَلَا صِبَمٍ إِلَّا أَنِّى أُحِبُ اللَّهَ وَرَسُولَ اللَّهِ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ قَالَ أَنْسُ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَوِحُوا بَعْدَ الْفَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ قَالَ أَنْسُ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَوِحُوا بَعْدَ الْمُسْلِمِينَ فَو حُوا بِهِ إصححه ابن حبان (١٠٥، و٢٢٤٨) وقال الترمذي: حسن صحبح وقال الألباني: صحبح (الترمذي: ٢٣٨٥). والترمذي: حسن صحبح وقال الألباني: صحبح (الترمذي: ٢٣٥٥). والترمذي: حسن صحبح وقال الألباني:

(۱۳۰۳۱) حفرت انس رفائن سے مردی ہے کہ جمیں اس بات ہے بڑی خوقی ہوتی تھی کہ کوئی دیہاتی آ کرنی رفیا ہے سوال کرے، چنا نچرا کیے ایک وقت اتا مت ہو پھی تھی اس کرے، چنا نچرا کیے ایک وقت اتا مت ہو پھی تھی اس کے نی رفیا نماز پڑھانی نماز پڑھانے سے فارخ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے حفلق سوال کرنے والا آ دمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ فرف فی فیاں بوں، نی رفیا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر کھی ہے؟ اس نے کہا کہ جس نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روز وقو مہیانہیں کررکھی، البتد اتی بات ضرور ہے کہ جس اللہ اور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں، نی رفیان نے والا اس فرفیز فرمانے ہیں کہ بیت زیادہ اعمال ، نماز، روز وقو مہیانہیں کررکھی، البتد اتی بات ضرور ہے کہ جس اللہ اور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں، نی رفیان فرمان کی مانے ہوگا جس کے ساتھ وہ وجت کرتا ہے ، حضرت انس وفی تو فرمانے ہیں کہ جس نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس ون بیتنا فوش دیکھا، اس سے پہلے بھی تبین دیکھا۔

( ١٢٠٣٧ ) حَدَّثَنَا الْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ شَیْءٌ فَجَعَلَ بَرُدٌ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكُو فَقَالَ احْثُ بَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَفُواهِهِينَّ التَّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [انظر: ١٣١٧، ١٣١٤: ١٣٥٤].

(۱۲۰۳۷) حفرت انس پڑھٹائے مروی ہے کہ ایک مرجہ نماز کا دفت قریب آھیا، اس دفت نبی پڑھااور ازواج مطہرات کے درمیان کچھ کی ہوری تھی، اور ازواج مطہرات ایک دوسرے کا دفاع کر ری تھیں، ای اثناہ میں حفزت صدیق اکبر جھڑ تشریف لے آئے اور کہنے گئے یارسول اللہ ڈاٹھٹا ان کے مندمی مٹی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

( ١٢.٣٨) حَدَّثْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشَمَنَّينَ أَحَدُكُمْ

#### هي مناها مَن في ل ينت مرتم في هي اس يه هي اس يه هي است اين بن قالن يخط في است اين بن قالن يخط في است اين من ا

الْمَوْتَ لِطُرِّ نَزَلَ بِهِ وَلَكِنُ لِيَقُلُ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي [صححه ابن حبان (٩٦٩، و٢٩٦٦) وقال الألباني: صحيح (النسالي: ٢/٤)].

(۱۲۰۳۸) حمنرت انس بن ما لک پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نی پڑھانے فرمایاتم میں ہے کوئی مخص اپنے او پرآنے والی کسی تکلیف کی وجہ ہے موت کی تمنا نہ کرے واگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا چاہیئے کدا ہے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے ، تجھے اس وقت تک زندہ رکھ ،اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو تجھے موت عطا وفر ما دینا۔

( ١٢.٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ انْسٍ قَالَ كَانَ ابْرِ طَلْحَةَ لَا يُكْثِرُ الصَّوْمَ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَمَّا مَاتَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ لَا يُفْطِرُ إِلَّا فِي سَفَرٍ أَوْ مَرَضٍ

(۱۲۰۳۹) حضرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ نگانڈ، نبی مُلیّا کے دور باسعادت بیں تو شیجھے زیادہ تنکی روزے نہ رکھتے بتھے بلیکن نبی ملیّا کے انتقال کے بعدوہ سوائے سنر یا بیماری کے کسی حال میں روزہ نہ جیموڑتے تھے۔

١٢.١٠) حَلَّانَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ إِذَا كَانَ مُعِيمًا اغْتَكْفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ رَإِذَا سَافَرَ اعْتَكُفَ مِنْ الْعَامِ الْمُفْيِلِ عِشْرِينَ قَالَ آبِي لَمْ أَسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثِ الْعَشْرَ الْآوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ رَإِذَا سَافَرَ اعْتَكُفَ مِنْ الْعَامِ الْمُفْيِلِ عِشْرِينَ قَالَ آبِي لَمْ أَسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثِ إِنَّا الْحَدِيثِ إِنَّا الْحَدِيثِ إِلَّا مِنْ ابْنِ أَبِي عَدِيثًى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ [صححه ابن عزيسة: (٢٢٦٦)، و(٢٢٢٧)، وابن حبان (٢٦٦٢)، إلَّا مِنْ ابْنِ أَبِي عَدِيثًى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ [صححه ابن عزيسة: (٢٢٦٦)، و(٢٦٦٧).

(۱۲۰ ۳۰) حضرت انس ٹکٹٹا سے مروی ہے کہ نجی مابیجا جب متیم ہوتے تو ماہِ رمضان کے عشر وَ اخیر و کا اعتکاف کر لیتے اور سیافر ہوتے تو اسکلے سال میں دنوں کا اعتکاف فرماتے تتھے۔

(١٢٠١١) حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ انْسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى لَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَصَبِى فِى الطَّرِيقِ فَلَمَّا رَأَتْ أَمَّهُ الْقُوْمَ خَشِيَتُ عَلَى وَلَلِهَا أَنْ بُوطَا فَاقْبَلَتْ تَسْمَى وَتَقُولُ ابْنِى ابْنِى وَصَبِّى فِى الظَّرِيقِ فَلَمَّا رَأَتْ أَمَّهُ الْقُومَ خَشِيَتُ عَلَى وَلَلِهَا أَنْ بُوطَا فَالْقَلَمْ تَسْمَى وَتَقُولُ ابْنِى ابْنِى وَسَعَتُ فَاخَذَتُهُ فَقَالَ الْقُومُ بَا رَضُولَ اللَّهِ مَا كَانَتْ عَلِيهِ لِتُلْقِى ابْنَهَا فِى النَّارِ قَالَ فَخَفَّضَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلَاءُ اللَّهِ عَزَّ رَجِلَ لَا يُلْقِي حَبِيبَهُ فِى النَّارِ [انظر: ١٠٥١].

(۱۲۰ ۴۱) حضرت انس النظائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا آئے چند محابہ کالڈائے ساتھ کہیں جارہے تھے، رائے بی ایک بچہ پڑا ہوا تھا، اس کی ماں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں میں روندانہ جائے، چنا تھے۔ و دوڑتی ہوئی''میرا بیٹا، میرا بیٹا'' بکارتی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہتے گئے یا رسول اللّٰه کُلُٹھ کا بیٹورت اپنے بیٹے کو بھی آگے میں نہیں ڈال سکتی، نبی مائیلانے انہیں خاموش کروایا اور فرمایا اللّٰہ بھی اسے دوست کوآگ میں نہیں ڈالے گا۔

( ١٢.١٢ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيًّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ انْسُ هَلْ كَانَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ بَدَيْهِ فَقَالَ قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُّ وَأَجْدَبَتْ الْأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ لَالَ لَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَايْتُ

#### هِي مُنالِهُ مَنِينَ المَسْدِينَ فِي مَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْقَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلَيْقَ اللهُ عَلَيْقِ اللهُ عَلَيْقَ اللهُ عَلَيْقَ اللهُ عَلَيْقَ اللهُ عَلَيْقَ اللهُ عَلَيْقِ اللهُ عَلَيْقَ اللهُ عَلَيْقِ اللهُ عَلَيْقِ اللهُ عَلِيقَ اللهُ عَلَيْقِ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْقِ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِيقَ اللهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْ

المَّاضَ إِلْمُكِيهِ فَاسْتَسْقَى وَلَقَدْ رَفَعَ بَدَيُهِ فَاسْتَسْقَى وَلَقَدْ رَفَعَ بَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَلَمَّا فَصَيْنَا الصَّلَاةَ حَتَى إِنَّ قَرِيبَ اللَّارِ الشَّابُ لَيُهِمَّهُ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ فَلَمَّا كَانَتُ الْجُمُعَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَكَنَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُرْعَةِ مَلَالَةِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُرْعَةِ مَلَالَةِ النِّي آخَمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُرْعَةِ مَلَالَةِ الْمُولَ اللَّهِ تَعَلَّمُ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَكَشَّعَتُ عَنُّ الْمَدِينَةِ [صححه البحارى (١٠١٣)، ومسلم (١٩٥٨). [انظر: ١٢٩٨، [٢].

(۱۳۰۳) مید بھٹے کہتے ہیں کہ کی فض نے حضرت انس فائٹ سے دریافت کیا کہ کیا ہی فاؤا دعاء ہیں ہاتھ اٹھاتے ہے؟ تو انہوں نے فر مایا کہ ایک مرتبہ جعدے دن ہی فاؤا سے لوگوں نے وض کیا کہ یارسول انڈ فاؤنڈ ایارش رکی ہوئی ہے ، زمینس خشک پڑی ہیں اور مال جاہ ہور ہے ہیں؟ ہی فاؤا نے بیس کراپ ہاتھا سے بلند کے کہ بھے آپ فاؤنڈ آئی مبارک بظوں کی سفیدی نظر آنے کی ، اور ہی فاؤنا نے فلاب بادال کے حوالے سے دعا وفر مائی ، جس وقت آپ فاؤنڈ آئی نے دست مبارک بلند کے تھے ، اس وقت آپ فاؤنڈ آئی نے اس میں رہنے والے نوجوانوں کو اس وقت ہیں آسان پرکوئی بادل نظر میں آرہا تھا ، اور جب نماز سے فارغ ہوئ تو قریب کے کمر میں رہنے والے نوجوانوں کو اپنے کھروائی میں وقت آپ کارش کی کارش کی کارش کر کھیں اس میں کہ اور جب نماز سے فارغ ہوئ تو قریب کے کمر میں دہنے والے نوجوانوں کو اپنی میں میں میں دہنواری ہور ہی تھا ، میں کر تی ماؤنا این کوئی ایک اس انڈ اللہ کے بہری دی کے بہری دی کے بہری دی کہ بیس کر تی ماؤنا این آوم کی اکتاب پر مسکرا پڑے اور اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ اور جب بادش بھائی گارے دیا گار میں کر تی ماؤنا ہو ہے ہوئی گئے۔

(١٢٠٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَهُوَ يَنَادِى عَلَى فَلِيبِ بَدْرٍ يَا أَبَا جَهْلِ بُنَ هِشَامٍ بَا عُنْبَهُ بُنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةُ بُنَ رَبِيعَةَ يَا أُمَيَّهُ بُنَ خَلَفٍ عَلُ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَادِى قُوْمًا قَدْ جَيْقُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ وَعَدَّكُمْ رَبَّكُمْ حَقًّا فَإِلَى وَجَدُّتُ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَادِى قُومًا قَدْ جَيَّقُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ وَعَدَّكُمْ رَبِّكُمْ حَقًّا فَإِلَى وَجَدُّتُ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَادِى قُومًا قَدْ جَيَّقُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ بِعَلَّا أَنُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [صححه ابن حان (٢٥ ٢٥) وقال الألباني: صحيح النساني: ٤/١٠٥). [انظر: ٤ - ٢٥ / ١١ / ٢٩٠].

(۱۲۰۴۳) حضرت انس نگافذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی طابھ کو بدر کے کنو کی پریہ آواز نگاتے ہوئے سنا
اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اور اے امیہ بن طاف ! کیا تم ہے تہارے رب نے جو وعدہ کیا
تھا اسے تم نے بچا پایا؟ جھے سے قو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا ، شل نے اسے بچا پایا اسحاب شافظ نے عرض کیا یارسول الله فاقط الله الله الله الله الله الله فاقل کے اسے جا بات کہ دیا ہوں ، تم ان سے زیادہ نہیں س
دے ، البتہ دہ اس کا جواب نہیں وے سکتے۔

( ١٢٠١٤) حَدَّلُنَا ابْنُ أَبِي عَدِيِّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَا مَعُشَرَ الْأَنْصَارِ النَّهِ آيَكُمُ صُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِي النَّمُ آيَكُمُ مُتَفَرِّ لِينَ فَجَمَعَكُمُ اللَّهُ بِي النُّم آيِكُمُ أَعُدَاءً فَالَّفَ اللَّهُ بَيْنَ

قُلُوبِكُمْ بِى قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا تَقُولُونَ جِئْتَنَا خَائِفًا فَآمَنَّاكَ وَطَرِيدًا ۚ فَآوَيُنَاكَ وَمَخْذُولًا فَنَصَرُنَاكَ فَقَالُوا بَلُ لِلَّهِ فَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمَنَّ بِهِ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْرَحَه النسانى فى فضائل الصحابة (٢٤٢) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۰ ۳۳) حضرت انس فائن سے مردی ہے کہ نی طینا نے ایک مرتبہ انصار سے قاطب ہو کرفر مایا اے گروہ انصار! کیا ایسائیس ہے کہ جب ہے کہ جب میں تبہار سے پاس آیا تو تم ہے راہ تھے، اللہ نے ہر سے ذریعے تہمیں ہوا ہے عطاء فر مائی ؟ کیا ایسائیس ہے کہ جب میں تبہار سے پاس آیا تو تم آپ میں منفر تی تنے، اللہ نے میر سے ذریعے تہمیں اکھا کیا؟ کیا ایسائیس ہے کہ جب میں تبہار سے پاس آیا تو تم آیک دوسر سے کہ تمن تھے، اللہ نے میر سے ذریعے تمبار سے دلوں میں آیک دوسر سے کی الفت پیدا کردی؟ انہوں پاس آیا تو تم آیک دوسر سے کی دفت ہیں اللہ نے فر مایا کیا پھر بھی تم یہ نیس کہتے کہ آپ ہمار سے پاس خوف کی حالت میں آئے مرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ کا فرقاً ہی مائیا ہے فر مایا کیا پھر بھی تم یہ نیس کہتے کہ آپ ہمار سے پاس خوف کی حالت میں آئے ہوئے ہم نے آپ کو تعمان دیا ، اور آپ بے یارو مددگار ہو بچکے تھے ، ہم نے آپ کو تعمان دیا ، اور آپ بے یارو مددگار ہو بچکے تھے ، ہم نے آپ کی مدد کی؟ انہوں نے عرض کیا کرنیس ہم براللہ اور اس کے رسول کا بی احسان ہے۔

( ١٢.٥٥ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدُرٍ خَرَجَ فَاسْتَضَارَ النَّاسَ فَأَضَارَ عَلَيْهِ عُمْرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فُمَّ اسْتَضَارَهُمْ فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمْرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَسَكَّ فَاسْتَضَارَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَا نَكُونُ كَمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى فَقَالُ رَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ إِنَّمَا يُويدُكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَا نَكُونُ كَمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامَ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبَّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا فَاعِلُونَ وَلَكِنُ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَيْتَ أَكَادَ الْإِبِلِ حَتَّى نَبُلُغَ بَرُكَ عَلَيْهِ السَّلَامَ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبَّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا فَاعِلُونَ وَلَكِنُ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَيْتَ أَكَادَ الْإِبِلِ حَتَّى نَبُلُغَ بَرُكَ الْعَلَامِ لَكُونَ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَيْتَ أَكُادَ الْإِبِلِ حَتَّى نَبُلُغَ بَرُكَ الْعَلَامِ لَكُونُ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَيْتَ أَكُادَ الْإِبِلِ حَتَى نَبُلُغَ بَرُكَ اللهُ عَلَى إِنْ عَلَى اللهُ عَلَى إِلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى إِللّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اللّهُ عَلَى إِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى إِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَالِ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ ا

(۱۴۰۳۵) حضرت انس بڑھڑنے مروی ہے کہ تی طینا جب بدری طرف روائے ہو گئے تو لوگوں ہے مشورہ کیا ،اس کے جواب بیس حضرت صدیق اکبر بڑھڑنے ایک مشورہ ویا ، پھر دوبار ومشورہ ما نگا تو حضرت محر بڑھڑنے ایک مشورہ دے دیا ، بیرد کچھ کرنی طینا خاموش ہو گئے ، ایک انساری نے کہا کہ نبی رئینا تم ہے مشورہ لیٹا چاہ رہے ہیں ،اس پر انساری سحابہ بڑائی کہنے گئے یا رسول اللہ! بخدا ہم اس طرح نہ کہیں مے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موٹی طینا ہے کہا تھا کہتم اور تبہا رارب جا کراڑو، ہم یہاں ہیشے ہیں، بلکہ اگر آپ اونٹوں کے چگر مارتے ہوئے برک الغماد تک جائیں ہے ، تب بھی ہم آپ کے ساتھ موں ہے۔

(١٢.١٦) حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ دَعُوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَةِ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَبِيحَةَ بَنَى بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَأَشْبَعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْزًا وَلَحْمًا قَالَ ثُمَّ رَجَعَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ فَآتَى حُجَرَ نِسَائِهِ فَسَلّمَ عَلَيْهِنَّ فَدَعُونَ لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَأَنَا مَعَهُ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا وَجُلَانِ اللّهُ عَلَيْ فَا عَنْ يَبْتِهِ فَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَأَنَا مَعَهُ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا وَجُلَانِ اللّهُ عَلَيْهِ جُرَى بَيْنَهُمَا الْحَدِيثُ هِى نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَلَمَّا بَصَرَ بِهِمَا وَلَى رَاجِعًا فَلَمَّا رَأَى الرَّجُونَ النَّهِى صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْحَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعَ عَلْ بَيْتِهِ فَامًا مُسْوِعَيْنِ فَلَا أَدْرِى أَنَا أَخْبَوْنَهُ أَوْ أَنْجِرَ بِهِ ثُمَّ وَجَعَ إِلَى مَنْوِلِهِ وَالْحَى السّنُو

#### مُن المَا المَدُن بل مَنظ مِن اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأُنْزِلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ[صححه البحاري (٤٥٥٥) وابن حبان (٢٠٦٤)].[انظر:٢٠١٣١،٥٠١٣١] (۱۲۰ ۴۷) حضرت انس فاللهٔ ہے مروی ہے کہ جس پہلی رات نبی پانچا حضرت زینب ہنت جش فاللهٔ کے یہاں رہے ،اس کی منبح کو عمل نے مسلمانوں کو نبی ملیقا کی طرف ہے دعوت ولیمہ دی ، نبی ملیّا نے مسلمانوں کوخوب پیٹ بھر کرروٹی اور کوشت کھلایا ، پھر حسب معمول واپس تشریف لے محتے اور از واج مطہرات کے گھر میں جا کر انہیں سلام کیا اور انہوں نے نبی مایکا کے لئے وعائيں كيں، پھرواليس تشريف لائے، جب كمرينج تو ديكھاكدو آ دميوں كے درميان كمرے ايك كونے بيں باہم تفتكو جارى ہے، نی ماینا ان دونوں کو دیکھ کر چھروا پس جلے گئے، جب ان دونوں نے نی ماینا کوایئے گھرے بلنے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی ے اٹھ کھڑے ہوئے ،اب مجھے یا ونہیں کہ نی دائیا کوان کے جانے کی خبریس نے دی یاکسی اور نے ،بہرحال! نی دائیانے کھر والهنآ كرمير اورائة ورميان يرده الكاليااورآ بت عاب نازل موكى .

( ١٣٠٤٧ ) حَدَّلَنَا ابْنُ أَبِي عَدِينٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ ٱبُو طَلْحَةَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلُفِهِ لِهَنْظُرَ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ قَالَ فَتَطَاوَلَ ٱبُو طَلْحَةَ بِصَدْرِهِ يَقِي بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَخْرِى دُونَ نَخْرِكَ

[صححه ابن حبان (۲۸۸۲) و ۷۱۸۱)، والحاكم (۲/۳۵۳). قال شعيب: استاده صحيح]. [انظر: ۲۲۱۷].

(۱۲۰۲۷) معزت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ معزت ابوطلحہ ٹاٹٹاء نبی مانیا کے آھے کھڑے ہوئے تیرا عدازی کرد ہے تھے بعض اوقات نی طینہ تیروں کی ہو چھاڑ دیکھنے کے لئے چیچے ہے سرانھاتے تو حضرت ابوطلحہ ٹائٹؤ سید پر ہو جاتے تا کہ نی طینہ کی معاظت كرسكيس اورعرض كياكرتے يارسول الله فَالْفَالْ آب كے يينے كرمائے ميراسيد بہلے ہے۔

( ١٣٠٤٨ ) حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱلَّا أُخْبِرُكُمْ بِيخَيْرٍ دُورِ الْكَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَارِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدَ الْكُنْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَوْرَجِ ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةً وَفِي كُلِّ دُورٍ الْكُنْصَارِ خَيْرٌ [صححه ابن حبان (٧٢٨٤، و ٧٢٨٥). قال شعب: اسناده صحبح].

(۱۲۰ ۲۸) حضرت انس بالنزائد مردی ہے کہ نبی مایا اے فر مایا کیا میں جہیں ریند بتاؤں کدانسارے کھروں میں سب سے بہترین گھرکون ساہے؟ بنونجار کا گھر، پھر ہنوعبدالا ہمل کا ، پھر بنو ھارٹ بن ٹز رج کا ادر پھری ساعد ہ کا ادر بوں مجمی انصار کے ۾ گھر ھي خير ہے۔

( ١٢٠٤٩ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمُ ٱلْمُواهُ هُمْ أَرَقَى مِنْكُمْ فُلُوبًا قَالَ فَقَيْمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِبَهِمْ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا دَنَوُا مِنُ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَرُتَجِزُونَ يَكُولُونَ غَدًا نَلْقَى الْآجِبَّةُ مُحَمَّدًا وَجِزْبَةُ [صححه ابن حبان (٧١٩٣، و٧١٩٣). قال شعيب: اسناده صحيح].

[انظر: ۲۰۱۲۱۱ - ۲۲۱۹ ۲۳۳۲۱ ، ۱۳۸۰ (۱۳۸۰ ).

#### مَنْ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ فِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۲۰۳۹) حضرت الن المائة عروى به كه بي الله الناوفر الم تمهار بها الدى قرص آكس كى جن كول تم يهى الماده و مديد منوه الماده و مراده و مديد منوه الماده و مراده و مرده و مرده

(۱۲۰۵۰) حضرت انس چینئز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پیجا اپنی کسی اہلیہ غالبًا حضرت عائشہ غینا کے پاس تھے، دوسری اہلیہ نے نبی والیوں کے باس اپنے فاوم کے ہاتھ ایک پالہ مجوایا جس میں کھانے کی کوئی چیز تھی ، معزت عائشہ فائن اس فادم کے ہاتھ پر ماراجس سے اس کے ہاتھ سے بیال نیچ گر کرنوٹ کیا اور دو کھڑے ہو گیا، ہی نظیانے یہ و مکی کرفر مایا کہ تمہاری مال نے اے ہر باد کر دیا، پھر برتن کے دونوں تکڑے لے کرانیوں جوڑ ااورایک دوسرے کے ساتھ ملا کر کھاتا اس بیس سیٹا اور فر مایا اے کھاؤ ،اور فارغ ہونے تک اس خادم کورو کے رکھا ،اس کے بعد خادم کودوسرا پیالہ دے دیا اورٹوٹا ہوا پیالہ ای گھریس چھوڑ دیا۔ ( ١٢.٥١) حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ اشْتَكَى ابْنُ لِأَبِي طَلْحَةً فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةً إِلَى الْمَسْجِدِ قَتُوُفَّىَ الْغُلَامُ فَهَيَّآتُ أَمُّ سُلَيْمِ الْمَيِّتَ وَقَالَتْ لِآهُلِهَا لَا يُخْيِرَنَّ احَدٌ مِنْكُمْ أَبَا طَلْحَةَ بِوَقَاةِ ابْنِهِ فَرَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْمَسْجِدِ مِنْ أَصْحَابِهِ قَالَ مَا فَعَلَ الْعُلَامُ قَالَتُ خَيْرٌ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتُ إِلَيْهِمْ عَشَاتَهُمْ فَتَعَشَّوُا وَخَرَجَ الْقَوْمُ وَقَامَتُ الْمَرَّاةُ إِلَى مَا تَقُومُ إِلَيْهِ الْمَرْآةُ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ فَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ اللَّهُ تَرَ إِلَى آلِ فَكَانِ اسْتَعَارُوا عَارِيَةٌ فَتَمَتَّعُوا بِهَا فَلَمَّا طُلِبَتُ كَأَنَّهُمْ كَرِهُوا ذَاكَ قَالَ مَا انْصَفُوا قَالَتْ قَإِنَّ ابْنَكَ كَانَ عَارِيَةً مِنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَنَعَالَى وَإِنَّ اللَّهَ قَيْضَهُ فَاسْتَرْجَعَ وَحَمِدَ اللَّهَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَيْكُمَا فَحَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ فَوَلَدَتُهُ لَيْلًا وَكَرِهَتْ أَنْ تُحَنِّكُهُ حَنَّى يُحَنِّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَلْتُهُ غُذُوَةً وَمَعِى نَمَرَاتُ عَجُوَةٍ فَوَجَدْتُهُ يَهُنَأُ أَبَاعِرَ لَهُ أَوْ يَسِمُهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ سُلَيْج وَلَدَتْ اللَّيْلَةَ فَكُرِهَتْ أَنْ تُحَنَّكُهُ حَتَّى يُحَنِّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آمَعَكَ شَيْءٌ قُلْتُ نَمَرَاتُ عَجُوَةٍ فَآخَذَ بَعْضَهُنَّ فَمَضَعَهُنَّ ثُمَّ جَمَعَ بُزَاقَهُ فَأَوْجَرَهُ إِيَّاهُ لَجَعَلَ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ فَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمْهِ

قَالَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ [انظر: ١٢٩٨٩،١٢٠٥].

(۱۲۰۵۱) حضرت انس فائن سے مردی ہے کہ حضرت ابوطلی فائن کا ایک بیٹا بیارتھا، حضرت ابوطلی فائن مسجد کے لئے فلاقوان کے پیچے ان کا بیٹا فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم فائن نے اسے کیڑ ااور حادیا اور کھر والوں سے کہد یا کہتم میں ہے کوئی بھی ابوطلی کوان کے بیٹے کی موت کی خبر ندوے، چنانچہ جب حضرت ابوطلی فائنڈ والیس آئے تو ان کے ساتھ مجد سے ان کے پکھ دوست بھی آئے، حضرت ابوطلی فائنڈ نے بیچے کے بارے بوچھا، انہوں نے بتایا کہ پہلے ہے بہتر ہے، پھر ان کے ساسنے رات کا کھانالا کردکھا، سب نے کھانا کھایا، لوگ چلے گئے تو و وان کا موں میں لگ گئیں جو تورتوں کے کرنے کے ہوتے ہیں۔

جب رات کا آخری پہر ہواتو انہوں نے حضرت ابوطلحہ ٹھٹٹ کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں توسمی، فلاں لوگوں نے عاریۃ کوئی چیز لی ،اس سے فائدہ اٹھاتے رہے، جب ان سے واپسی کا مطالبہ ہواتو و واس پر تا کواری فلا ہر کرنے لگے؟ حضرت ابوطلحہ ٹھٹٹ نے کہا یہ گھٹٹ نے کہا کہ پھرتمہا را بیٹا بھی اللہ کی طرف سے عاریت تھا، جے اللہ نے واپس کے لیا ہے،اس پر انہوں نے "اِنَّا لِلَّهِ وَانَّا اِلْمَهِ وَاجِعُون" کہا اور اللہ کاشکرا واکیا۔

صحی ہوئی تو وہ نی طینا کی خدمت میں حاضر ہوئے ، نی طینا نے انہیں دکھ کرفر مایا اللہ تم دونوں میاں ہوئ کے لئے اس
رات کومبارک فرمائے ، چنا نچہ وہ امید سے ہوگئیں ، جب ان کے بہاں بچے کی والا وت ہوئی تو وہ رات کا وقت تھا ، انہوں نے
اس وقت بچے کو تھی دینا اچھا نہ سجھا اور بہ چا ہا کہ اسے نبی طینا خود تھی دیں ، چنا نچہ کو بیس اس بچے کو اٹھا کر اپ ساتھ کہ ججو ہو

مجودیں لے کر نبی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا ، میں نے ویکھا کہ نبی طینا اپنے اونٹوں کو قطران کی دہے ہیں ، میں نے عرض
کیا یارسول اللہ کا افرائی تا ہے رات حضرت ام سلیم فیائی کے بہاں بچہ پیدا ہوا ، انہوں نے خود اسے تھی و بینا مناسب نہ سجھا اور چا ہا
کرا ہے آپ تھی دیں ، نبی طینا نے فر مایا کیا تمہا رہے ہیں کہ ہے ؟ میں نے عرض کیا بجود کھوریں ہیں ، نبی طینا نے ایک کھور انسار کی
مند میں چبا کرزم کیا ، اور تھوک جمع کر کے اس کے مند میں ٹبکا دیا جے وہ چا شنے لگا ، نبی طینا نے فر مایا کھور انسار کی
محبوب چیز ہے ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ نائی کی اس کے مند میں ٹبکا دیا جے وہ چا شنے لگا ، نبی طینا نے فر مایا کھور انسار کی

( ١٥-٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَاتَيْتُهُ وَعَلَيْهِ بُرُدَةً ( ١٢٠٥٢) كذشته عديث ال دومرى سند سے بھى مروى ہے۔

( ١٢٠٥٢ ) حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسٍ فَآتَيْنَهُ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ وَهُوَ فِي الْحَائِطِ يَسِمُ الظَّهُرَ الَّذِى قَدِمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رُوَيْدَكَ ٱلْمُرُّعُ لَكَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِتَى فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ غَذَا عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ بِثْمَا عَرُوسَيْنِ قَالَ فَبَارَكَ اللّهُ لَكُمّا فِي عُرْسِكُمَا وَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ فِلْهُ صُلّى اللّهُ لَكُمّا فِي عُرْسِكُمَا وَقَالَ ابْنُو طَلْحَةَ فِلْمُ صُلّى اللّهُ لَكُمّا فِي عُرْسِكُمَا وَقَالَ ابْنُو طَلْحَةَ فِلْمُ صُلّى اللّهُ لَكُمّا فِي عُرْسِكُمَا وَقَالَ ابْنُو طَلْحَةً فِلْمُ اللّهُ لَكُمّا فِي عُرْسِكُمَا وَقَالَ أَبُو طَلْحَةً فِلْمُ اللّهُ لَكُمّا فِي عُرْسِكُمَا وَقَالَ أَبْو طَلْحَةً فِلْمُ اللّهُ اللّهُ لَكُمّا فِي عُرْسِكُمَا

(۱۲۰۵۳) گذشته حدیث اس دومری سند یمی مروی ہے۔

#### هي مُناهَامُذِينَ فِي بِينِ مِنْ مَن الْمُعَلِينَ فِي اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ \*\* مُناهَامُذِينَ فِي بِينِ مِنْ مَن اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ ا

( ١٢-٥٤ ) حَذَلْنَا مُوسَى بُنُ هِلَالٍ حَذَلْنَا هِشَامٌ عَنُ ايُنِ سِيرِينَ عَنْ انْسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِىَ أُمُّ انْسٍ وَالْيَرَاءِ فَرَلَدَتْ لَهُ وَلَدًا وَكَانَ يُحِبُّهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فَفَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيِثَمَا عَرُوسَيْنِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِكُمَا فَفَالَ نَعَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَئِكُمَا إسكر ما صَلَه إ

(۱۲۰۵۴) گذشته حدیث ای دومری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٢.٥٥ ) حَلَاثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِئُ حَذَّثَنَا حُمَيْدٌ وَيَزِيدُ الْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُودِى بِالصَّلَاةِ فَقَامَ كُلُّ قَوِيبِ الذَّارِ مِنْ الْمَسْجِدِ وَبَقِى مَنْ كَانَ آهْلُهُ نَانِىَ الذَّارِ فَأَثِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَصَغُرَ أَنْ يَبْسُطُ ٱكُفَّهُ فِيهِ قَالَ فَضَمَّ أَصَابِعَهُ قَالَ فَتَوَضَّا بَقِيَّتُهُمْ قَالَ خُمَيْدٌ وَسُئِلَ انْسُ كُمْ كَانُوا قَالَ ثَمَانِينَ آوْ زِيَادَةً [صححه البحارى (١٩٥٠)، وابن حبان (١٥٤٥)].

(۱۲۰۵۵) حفرت انس جن تنظیت مروی کے کہ ایک مرتبہ تماز کے لئے اذان ہوئی، مجد کے قریب جتنے لوگوں کے کھرتھے وہ مب آ مب آ مجے ،اور دوروالے نہ آ سکے ، نبی مائیلا کے پاس پھر کا ایک پیالہ لایا گیا جس بیں آ پٹر ٹائیڈ کا کی شکل سے کھائی تھی ، نبی مائیلا نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس بی سے اتنا پانی فکلا کہ سب نے وضو کرلیا ،کسی نے حضرت انس بی ٹیڈ سے بو جھا کہ اس وقت آ پ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ آس یا بچھڑیا دہ۔

(١٢.٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ مَنَازِلِهِمْ فَيَسْكُنُوا قُوْبَ الْمَسْجِدِ فَهَلَعَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُوةً أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا لَمُسْجِدِ فَهَالُ يَا بَنِي سَلِمَةً أَلَا لَمُسْجِدِ فَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَلْمَامُوا [صححه البحاري (١٥٥٠)]. [انظر: تَخْتَسِبُونَ آلَارَكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَلْامُوا [صححه البحاري (١٥٥٠)]. [انظر: 1٢٨٠٦، ١٢٩٠٧].

(۱۲۰۵۱) حضرت انس پڑتڑ ہے مروی ہے کہ بوسلہ نے ایک مرتبہ بیارادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ ہے ننقل ہوکر مسجد کے قریب آ کرسکونت پذیر ہوجا کیں، نی مایٹھ کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ٹاٹھٹا کو لدیند منورہ کا خالی ہونا اچھاندلگا،اس لئے فر مایا اے بوسلمہ! کیاتم مسجد کی طرف اٹھنے والے قد موں کا تو اب حاصل کرنائیس چاہتے؟ وہ کہنے گئے کیوں نیس یارسول انڈ ٹاٹھٹا ا تھردہ و میں اقامت پذیر رہے۔

(۱۲.۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى وَسُهَيْلُ بُنُ يُوسُفَ الْمَعْنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقِيمَتْ الطَّلَاةُ فَجَاءَ رَجُلَّ يَسُعَى فَانَتَهَى وَقَدْ حَفَزَهُ النَّقَسُ أَوْ انْبَهَرَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الطَّفِّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا كَيْبُ مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا فَعْنَى رَسُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيْكُمُ الْمُتَكُلِّمُ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ آيُكُمُ الْمُتَكُلِّمُ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ آيُكُمُ الْمُتَكُلِّمُ فَالْمَثَكُلُمُ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ آيُكُمُ الْمُتَكُلِمُ فَالَحَدُى الْمُتَكُلِمُ فَالَّهُ فَالَ عَبُرًا أَوْ لَمْ يَقُلُ بَأَلُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ أَنَا أَسُرَعُتُ الْمَشْى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الطَّقَ فَقُلْتُ اللّهِ عَلَى الْمُتَكُلِمُ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ أَنَا أَسُرَعُتُ الْمَشْى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الطَّقَلِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللللللللّهُ الللللللللللللللّهُ الللللّهُ الللللللللللّه

#### من منها من أن المنتوع من المنافعة المنا

قَلْيَمُشِ عَلَى هِينَتِهِ قَلْيُصَلِّ مَا آَدُرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سَبِقَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود:٧٦٣)].[انظر: ١٢٩٩،

(۱۲۰۵۷) حفرت انس الگذائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آوی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
صف تک تنگی کروہ کئے لگا" المحمد للله حمد الکثیر اطیبا مبارکا فیہ " نی طیفائے نماز سے فارغ ہوکر پوچھا کہتم میں سے
کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کی تھی، چنا نچہوہ آوی کہنے لگایا رسول اللہ فائی ایس بولا تھا، میں تیزی سے آر باتھا، اور صف
کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کی تھی، چنا نچہوہ آوی کہنے لگایا رسول اللہ فائی ایس نے بار مقد میں تیزی سے بوجے ہوئے ویکھا کہ
کوریب بی کو کہنے اور جورہ جائے اسے بی مرفر مایا جب تم میں سے کوئی حض نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے بہنتی نماز فی جائے سو
کون اس جملے کو پہلے انھا تا ہے، پھرفر مایا جب تم میں سے کوئی حض نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے بہنتی نماز فی جائے سو

( ١٢٠٥٨ ) حَذَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِثْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بَيْنَ يَدَى خَشْفَةً فَإِذَا آنَا بِالْغُمَيْصَاءِ بِنْتِ مِلْحَانَ [راحع: ١١٩٧٧].

(۱۲۰۵۸) حضرت انس بن ما لک بڑگئا ہے سروی ہے کہ جناب رسول الله کُلِیجَائِم نے ارشاد فر مایا میں جنت ہیں داخل ہوا تو اپنے آ مے کمی کی آ ہٹ تی ، دیکھا تو دہ خمیصا ، بنت منحال تھیں (جو کہ حضرت انس ڈٹائڈ کی والد پھیں )۔

(۱۲.۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ
خَيْرًا اسْتَغْمَلَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَغْمِلُهُ قَالَ يُوَقِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ [صحح ابن حبان (۲۶۱)، والحاكم
(۲۲۹/۱) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ۲۱۶۲)]. [انظر ۱۲۲۸، ۱۲۲۸م، ۱۳۶۱).
(۱۲۰۵۹) حضرت النس ثمَّنَات مروى ب كرتي فايلات ارتاد فر با يا الله تعالى جب كي بند سركم الدوفر بات يس

(۱۴۰۵۹) حفرت اس پیچنزے مروی ہے کہ بی مالیلائے ارشاد فر مایا الله تعانی جب سی بندے کے ساتھ حبر کااراد ہ فر ماتے ہیں تو اے استعال فر ماتے ہیں رصحابہ بینا کیڑنے نوچھا کہ کیسے استعال فر ماتے ہیں؟ نبی مایٹا نے فر مایا اے سرنے سے پہلے مل صالح کی تو نیق عطار فر مادیتے ہیں۔

( ١٢٠٦٠ ) حَلَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوَّةِ

(۱۳۰ ۹۰) حعرت انس پڑٹھ سے مردی ہے کہ جتاب رسول اللہ ٹڑٹھ آنے ارشاد فرمایا مسلمان کا خواب اجزاءِ نبوت میں ہے جمیالیسوال جزوہ وتا ہے۔

( ١٢-١١ ) حَلَّكُنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَلَرَ أَنْ يَمْشِى قَفَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيٌّ أَنْ يُعَدِّبَ هَذَا نَفْسَهُ فَآمَرَهُ فَوَرِيجَ [صححه ابن حبان (٣٨٢). قال الالباني: صحبح (الترمذي: ٣٧٥)، والنساني: ٧/ ٢٠).

# مَنْ مُنْ الْمُرِينَ بِلِي مِنْ الْمُنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ ال

(۱۲۰ ۱۱) حضرت انس ٹاٹٹؤے مردی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹاٹٹؤئمنے ایک آ دی کواپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا مہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھاتو پوچھا ایر کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کرنچ کرنے کی منت مانی تھی ، نی پیلا نے فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ بیٹھس اپنے آپ کو تکلیف بنس جنلا کرے ، پھرآ پ ٹاٹٹٹ کے اسے سوار ہونے کا تھم دیا ، چنا نچہ ووسوار ہو گیا۔

(۱۲۰۱۲) حَلَّكُنَا ابْنُ أَبِى عَلِيِّى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ قَايِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَلَذَكَرَ مِثْلَهُ (صححه البحارى (۱۸۲۵)، ومسلم (۱۹۶۲)، وابن عزيسة: (۲۰۶٤)، وابن حبان (۲۸۲)]. [انظر: ۱۲۱۵، ۱۲۹۲، ۱۲۹۲، ۱۳۵۰، ۱۳۹۲).

(۱۲۰ ۹۲) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٢٠٦٣ ) حَلَّكُنَا ابْنُ أَبِى عَدِئَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَدْ جَهَدَهُ الْمَشْى قَقَالَ ارْكَبْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا وَإِنْ كَانَتُ بَدَنَةً [راجع: ١٩٨٨].

(۱۲۰ ۱۳) حضرت انس من تنزید مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی منزیانے ایک آ دی کو دیکھا جواونٹ با کھتے ہوئے چلا جار ہا تھا اور چلنے سے عاجز آ حمیا تھا، نی منزیلانے اس سے سوار ہوئے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نی مایلانے اس سے فر مایا کہ سوار ہوجا وَ اگر چے بیقر بانی عی کا ہو۔

( ١٢٠٦٤) حَلَّكَ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَجُلَّ يَسُوقَ بِأَمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِقَالُ لَهُ ٱنْجَشَهُ فَاشْتَدَّ فِي الشَّيَاقَةِ فَقَالَ لَهُ وَسُولًا وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا الْعَجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَادِيرِ [انظر: ١٢١١].
(١٢٢٧) ثان مَا الْمُرَافِقِ مِن مُن مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا الْعَجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَادِيرِ [انظر: ١٢١١].

(۱۲۰ ۹۳) حضرت انس پڑھنے مردی ہے کہ ایک آ دمی وجس کا نام انجھ تھا'' امہات المؤمنین کی سوار ہوں کو ہا تک رہا تھا، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہا نکنا شروع کر دیا ،اس پر نبی طیابانے فر مایا انجھ این آ بھینوں کو آ ہت لے کرچلو۔

(١٢٠٦٥) حَكَنَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ ٱسْلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوُوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَوُ حَرَجُتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْنُمْ مِنْ الْبَانِهَا فَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ فَتَادَةُ عَنُ انْسٍ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُؤْمِنا الْوَ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُؤْمِنا الْوَ مَسَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُؤْمِنا الْوَ مَسَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَدَوُهُ الْمَا مَعُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَوَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَوَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَوبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو اللّهُ مَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَوْبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو مُوسَلّمَ أَعْرَابُهُمْ وَتُوكُمُ مُ وَسَمّرَ آغَيْنَهُمْ وَتَوْكُهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَى مَاتُوا [صحم وسمّ في آفادِهِمُ فَا عُلْل الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٧٨) و ٢٥٠٥ و ١٩٥١ و ١٩٥) [[انظر: ١٥١٩] ابن حين (١٢١٤) معرب الله الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٧٨) و ٢٥٠٥ والسالي: ١٩٥/ و ١٩٤) [انظر: ١٩٥٩] معرول عَلَيْهُمْ وَلَوْكُ مسلمان بوكَ اليَحْوَالُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوانَى مُولِولًا اللهُ اللهُ

ندآئی، نی طینا نے ان سے فرمایا کداگرتم ہمارے اونوں کے پاس جاکران کا دودھ پوتو شاید تندرست ہوجاؤ، چنا نچرانہوں نے ایسائی کیا، لیکن جب وہ مجھے ہو گئے تو دو ہارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، نی ناٹیا کے مسلمان چروا ہے کوئل کردیا، اور نی ناٹیا کے اونوں کو بھاکھ کر ایم ناٹیا کے مانے چش کیا گیا ہے کے اونوں کو بھاکھ کر لے بھی ناٹیا گئے اونوں کو بھاکھ کر کے باتھ یا وَل مخالف میت سے کوا دیئے ، ان کی آئھوں میں مملا کیاں پھروادی اور انہیں پھر یا علاقوں میں چھوڑ دیا ہیاں تک کدہ مرکئے۔

( ١٢٠٦٠) حَذَّتُنَا ابْنُ أَبِي عَدِمِّى عَنُ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ [صححه الحاكم (٤٩٤/٤) وحسنه الترمذي: وقال الإلباني: صحيح (الترمذي: ٢٢٠٧)]. [انظر: ١٣١٥٩].

(۱۲۰ ۹۷) حعرت انس بڑھٹا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ تا گھڑائے ارشاد فر مایا قیا مت اس وفت کے قائم نہیں ہو گی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کوئی مختص ہاتی ہے۔

( ١٢٠٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَسْأَلُونِي عَنْ ضَيْءٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلّا حَدَّثُنَكُمْ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللّهِ بْنُ حُدَافَةَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ آبِي قَالَ آبُوكَ حُذَافَةً فَقَالَتُ أَمَّهُ مَا أَوَدُتَ إِلَى هَذَا قَالَ آرَدُتُ أَنْ آسُعَرِيحَ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ فِيهِ قَالَ حُمَيْدٌ وَأَخْسَبُ هَذَا عَنْ آنَسٍ قَالَ فَعَضِبَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِينَا بِاللّهِ رَبًّا وَبِالْمِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ نَبِيًّا نَعُودُ بِاللّهِ مِنْ غَضِبِ اللّهِ وَغَضِبٍ رَسُولِهِ [انظر: ١٥٨٥].

(۱۲۰۷۷) حضرت انس بنائن ہے مروی ہے کہ جناب دسول الله کا تی ارشاد فر مایا قیامت تک ہونے والی کسی چیز کے متعلق تم مجھ سے اس وقت تک سوال نہ کیا کرو جب تک بھی تم سے خود بیان نہ کردوں ، اس کے باوجود عبداللہ بن حذافہ اللہ فائن نے پوچولیا یارسول اللہ فائن کی اللہ سے کون ہے؟ نبی مائی نے فر مایا تمبار اباب حذافہ ہے، ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ تمہار ااس سے کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا کہ بھی لوگوں کی باقوں سے چھٹکارا حاصل کرنا جا بتا تھا، دراصل ان کے متعلق بچھ باقیں مشہور تھیں۔

بہرحال! ان کے سوال پر نبی طینا اور نا راض ہو گئے ، اس پر حصرت عمر اٹھٹا کہنے گئے کہ ہم اللہ کوا بنارب مان کر ، اسلام کو ابنادین قرار دے کراور محمد کا گئے گا کوا بنا نبی مان کرخوش اور مطمئن ہیں ، اور ہم اللہ اور اس کے رسول کی نا راضتی ہے اللہ کی بناہ میں آتے ہیں ۔

(١٢٠٦٨) حَلَّكُنَا ابْنُ أَبِى عَلِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسُطُ الْبُحْرِيُّ وَلَا تُعَلِّبُوا صِبْهَانَكُمْ بِالْفَمْزِ (صححه البحارى (١٩٦٦ه)، ومسلم (١٥٧٧)]. [راجع: ١١٩٨٨].

(۱۲۰ ۲۸) حضرت انس ٹیٹٹنے سے مروی ہے کہ نبی پڑتا نے فر مایا بہترین علاج سینٹل لگوانا اور قسط بحری کا استعمال ہے ،اورتم اپنے بچوں کے مجلے میں اٹکلیاں ڈال کرانہیں تکلیف نہ دیا کرو۔

(١٢،٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلُتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلُتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشِ قُلْتُ لِمَنْ قَالُوا لِعُمَوَ بْنِ الْحَطَّابِ قَالَ فَلُوْلَا مَا عَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ لَدَخَلُتُهُ فَقَالَ عُمَرُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغَارُ إصحح ابن حبان (١٨٨٧). وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٦٨٨). إانظر: ١٢٨٦٥، ١٢٨١١.

(۱۲- ۱۹) حفرت انس ٹڑ تھ سے مروی ہے کہ نبی میڈا نے فر ایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک کل نظر آیا، میں نے ہوجھا یہ کل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیا ایک قرایش نوجوان کا ہے، میں نے ہو چھا وہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا عمر بن خطاب ٹڑھ نا، مجھے اگر تمہاری غیرت کے بارے معلوم نہ ہوتا تو میں ضروراس میں وافل ہوجا تا ،حفرت عمر بڑھ ن کہنے لگے یا رسول اللّٰہ ٹُلُٹِ کُٹِ کِٹِ مِٹِ آ ہے برغیرت کا ظہار کروں گا۔

( ١٢٠٧ ) حَدَّقَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ أَحَبُ لِقَاءَ اللّهِ أَلَكُ لِقَاءَ اللّهِ عَلَيْهِ صَلّى اللّهُ لِقَاءَهُ وَاللّهُ لِقَاءَهُ فَلْنَا يَا رَسُولَ اللّهِ كُلْنَا نَكُوهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ كَرَاهِيّةَ الْمُوْتِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنْ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ لَكُواهِيّةَ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنْ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ اللّهِ عَزَ وَجَلَّ اللّهِ عَزَ وَجَلَّ فَآحَتُ اللّهِ وَكُوهَ اللّهَ عَزَ وَجَلَّ فَآحَةً لِهَاءَهُ وَإِنَّ الْفَاجِرَ أَوْ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ وَجَلَّ فَآحَةً اللّهِ وَكُوهَ اللّهُ لِقَاءَهُ مِنْ الشَّرِ الْمُولِيقِ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ بِمَا هُو صَائِرٌ إِلَيْهِ مِنْ الشَّرِ أَوْ مَا يَلْقَاهُ مِنْ الشَّرُ فَكُوهَ لِفَاءَ اللّهِ وَكُوهَ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهِ مِنْ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَكُوهُ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهِ مِنْ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهُ مَنْ الشَّرُ أَوْمَا يَلْقَاهُ مِنُ الشَّرُ فَكُوهُ لِفَاءَ اللّهِ وَكُوهَ اللّهُ لِقَاءَهُ لَا اللّهُ وَكُوهُ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهُ وَكُوهُ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهُ وَكُوهُ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهُ وَكُوهُ اللّهُ لِمَا يَلْهُ لَعْهُ اللّهُ وَكُوهُ اللّهُ لِلّهُ لِمَا مَا لَلْهُ لَا عُولَ مَا يَلْهُ لَا عَلَيْ اللّهُ لَا عَلَاهُ لَا لَهُ لَوْ اللّهُ لَوْمَ اللّهُ لَا عَلَيْهُ اللّهُ لَهُ مِنْ الشَوْرُ اللّهُ لَو مُنْ الشَوْرُ اللّهُ لِلللّهُ لَا عَامُ لَا لَهُ لِللّهُ لِلْهُ لِللْهُ لِلللّهُ لِلَا لَا لِللّهُ لِللللّهُ لَا عَلَاللّهُ لَا عَلَاهُ لَا لَا لِلّهُ لِللّهُ لَا لَهُ لِلّهُ لِلللّهُ لِلْمُ لِلْهُ لِلْهُ لَا عَاللّهُ لَوْ اللّهُ لِلْهُ لِلللّهُ لِلللّهُ لَا عَلَالْهُ لَا عَا مَا لِلللللّهُ لَا عَلَا لَهُ لَا عَلَاللّهُ لَا عَلَالْهُ لَوْ اللّهُ لَا عَلَا لَا لَهُ لَا عَلْهُ لَا عَلَا لَهُ لَا عَلْمُولُولُ لَا لَهُ لَا عَلَا لِلْهُ لَلْهُ لَا عَامُلُهُ لَا لَا لَهُ لِللّهُ لَا عَلَا لَا لَهُ لَا عَلَا لَا لَهُ لَا لَا لَهُ لَا

(۱۲۰۷) حفرت انس نظفت مروی ہے کہ بی مینا نے ارشاد فر مایا جوفی اللہ سے ملے کو پہند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملے کو تا پند کرتا ہے، اور جواللہ سے ملے کو تا پند کرتا ہے، اللہ بھی اس سے ملے کو تا پند کرتا ہے، یہ من کر ہم نے عوض کیا یا رسول اللہ کا فیڈ اللہ کا بھی سے تو ہرا یک موت کو تا پند میدگی مراوئیں ہے، بلکہ مؤس کے پاس جب اللہ کی طرف سے ایک فرشتا اس کے ہمترین انجام کی خوش قبری لے کرآتا ہے ہواس کے زوی اللہ کی ملاقات سے بن ھرکو کی چیز مجبوب میں ہوتی، پھراللہ بھی اس سے ملے کو پند کرتا ہے، اور جب کا فرک پاس اللہ کی طرف سے ایک فرشت اس کے بدترین انجام کی خوش جرک کی چیز میں اللہ کی طرف سے ایک فرشت اس کے بدترین انجام کی خبر لے کرآتا ہے ہو وہ اللہ سے ملے کو پند کرتا ہے، پھراللہ بھی اس سے ملئے کوتا پند کرتا ہے۔ اس کے بدترین انجام کی خبر لے کرآتا ہے تو وہ اللہ سے ملاقات کوتا پند کرتا ہے، پھراللہ بھی اس سے ملئے کوتا پند کرتا ہے۔ اس کے بدترین انجام کی خبر لے کرآتا تا ہے تو وہ اللہ سے ملئے اللہ علی میں میں جو بھی اللہ علی میں اللہ علی اللہ علیہ وسلے اللہ اللہ علیہ اللہ علیہ استادہ صحیح الے النظر: ۱۲۷۰ ۱۲۷۰۱ ۱۲۷۵، ۱۲۷۵۔ استادہ صحیح الے النظر: ۱۲۷۵ ۱۲۷۵، ۱۲۷۵، ۱۲۸۵۔ استادہ صحیح اللہ وسلے اللہ عباد (۲۰۰۶) میں حیاد (۲۰۰۶) میں حیاد (۲۰۰۶) میں حیاد (۲۰۰۶) میں حیاد استادہ صحیح اللہ وسلے اللہ عباد میں حیاد (۲۰۰۶) میں حیاد استادہ صحیح اللہ وسلے اللہ علیہ میں حیاد الدین میں استادہ صحیح اللہ وسلے میں حیاد اللہ عباد اللہ عباد اللہ اللہ عباد عب

(۱۲۰۷۱) حضرت انس چیز سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا اس کی تقیلی ہے زیادہ زم کوئی ریشم بھی نہیں چھوا، اور نبی پیاا کی مہک

(١٢.٧٢) حَلَّكُنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْلِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُمِ السَّهْمِيُّ حَلَّكَا حُمَيْدُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَى عِلَى أَوْ تَسْالُهُ إِنَّاهُ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ آلُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَلَمْ وَسَلَّمَ شَبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيعُهُ وَلَا تَسُتَعِلِيمُهُ فَهَالَا قُلْتَ فَعَلَمْ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيعُهُ وَلَا تَسُتَعِلِيمُهُ فَهَالَا قُلْتَ اللَّهُمُّ آتِنَا فِي اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيعُهُ وَلَا تَسُتَعِلِيمُهُ فَهَالَا قُلْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيعُهُ وَلَا تَسُتَعِلِيمُهُ فَهَالَا قُلْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيعُهُ وَلَا تَسُتَعِلِيمُهُ فَهَالَا قُلْتَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِنَا فِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۲۰۷۲) حفرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمی ملیا اسمی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے میکے ، وہ چوڑے
کی طرح ہو چکا تھا، نمی ملیا نے اس سے یو چھا کیا تم کوئی دعاء ما تکتے تھے؟ اس نے کہا تی ہاں! جس بیدعاء ما تک تھا کہ اے اللہ!
تو نے جھے آخرت جس جومزاد جی ہے ، وہ دنیا جی جس وے دے ، نمی ملیا نے قرمایا سجان اللہ! تہارے اندراس کی ہمت ہے
اور شاخات بتم نے بیدعا مرکوں نہ کی کہ اے اللہ! مجھے دنیا جس بھی بھلائی عطاء قرما اور آخرے جس بھی بھلائی حطاء فرما اور آہمیں
عقراب جہنم سے محفوظ فرما، راوی کہتے جیں کہ اس نے اللہ سے بیدعاء ما تھی اور اللہ نے اسے شفاء عطاء قرما وی۔

(١٢.٧٢) حَلَّقَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسْلِمُ لِشَيْءٍ يُعْطَاهُ مِنْ الدُّنْيَا فَلا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبٌ إِلَيْهِ وَآعَزَّ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

(۱۲۰۷۳) حضرت النس المنظر سے مردی ہے کہ بعض اوقات نی طیق کی خدمت بھی کوئی فخص آ کر اسلام قبول کرتا کہ نی طیق است و نیا کامال و دولت عطاء فرما نیس کے اور شام کے اس کے زویک اسلام دنیا و مافیہا ہے زیادہ محبوب اور معزز ہوچکا ہوتا۔ (۱۲۰۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی عَدِی عَنْ عَمْ مُحَمَّدُ عَنْ مُوسَی بُنِ آئیس عَنْ آئیس انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَکُنْ بُرِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَکُنْ بُرُنَا مَعْ مَدُ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَکُنْ بُرُنَا وَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهُ و سَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسُلُمُ اللَّهُ عَلَیْهُ وَاللَمُ اللَّهُ عَلَیْهُ وَاللَمُ اللَّهُ عَلَیْهُ وَاللَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَیْهُ وَاللَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَ

(۱۴۰۷۳) حضرت الس بھتندے مروی ہے کہ فول اسلام پر جوآ دی ہی میٹھے جس چیز کا بھی سوال کرتا، تی میٹھا ہے عطا وقر ما دیتے ،ای تناظر میں ایک آ دی آیااور اس نے نبی ملیٹا سے مجھ مانگا، نبی میٹھ نے اسے صدقہ کی بحریوں میں سے بہت ی بحریاں ''جودد پہاڑوں کے ورمیان آسکیں' دینے کا تھم دے ویا ،ووآ دی اچی قوم کے پاس آ کر کہنے لگا لوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ محریف تی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفتر دفاقہ کا کوئی ائد بیٹریس رہتا۔

( ١٢.٧٥ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ بَعَثَتْ مَعِى أُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمْ أَجِدْهُ وَخَرَجَ قَرِيبًا إِلَى مَوْلَى لَهُ دَعَاهُ صَنَعَ لَهُ طَعَامًا قَالَ فَٱلنَّتُهُ فَإِذَا هُوَ يَأْكُلُ

### هي مُنالَهُ مَنْ فَيْ الْمُنْ مِنْ فِي مُوْمِ اللَّهِ مُوْمِ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَي اللّ

فَذَعَانِي لِآكُلَ مَعَهُ قَالَ وَصَنَعَ لَهُ ثَرِيدًا بِلَحْمِ وَقَرْعِ قَالَ وَإِذَا هُوَ بُعْجِهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُهُ وَأَدْنِيهِ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا طَعِمَ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ قَالَ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتَّى فَرَعَ مِنْ آخِرِهِ [صححه ابن حبان (٦٣٨٠) وقال البوصيرى: هذا اسناد صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٢٠٦)]. [انظر: ١٢٨١٩].

(۱۲۰۷۵) حضرت انس خاتف مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم خاتف نے میرے ہاتھ ایک تھیلی بی ترکیجوری جورک بی طابقہ کی خدمت بیل جیجیں، بیں نے بی طابقہ کو گھر بیں نہ پایا، کیونکہ نی طابقہ قریب ہی اپنے ایک آزاد کروہ غلام کے بہاں کے جوئے تتے جس نے بی طابقہ کی دعوت کی تھی میں وہاں پہنچا تو ہی طابقہ کھانا تاول فر مارہ ہے تھے، نی طابقہ نے بچھے بھی کھانے کے لئے بلالیا، وکوت بیس معاصب خاند نے گوشت اور کدو کا ثرید تیار کرد کھا تھا، نی طابقہ کو کدو بہت پہند تھا، اس لئے میں اے انگ کرکے نی طابقہ کی کھیل کے کہا ہے تو میں نے وہ تھیل انگ کرکے نی طابقہ کے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے فارغ ہو کر نی طابقہ اپنے گھر واپس تشریف لائے تو میں نے وہ تھیل نے مال کے سامنے کہا ہوگی۔

(١٢٠٧١) حَدَّلَنَا اللهُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ النّسِ قَالَ دَحَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى أَمْ سُلَيْمٍ فَاللّهُ بِنَمْرٍ وَسَمْنَ وَصَلَّمَ فِي سِفَالِهِ ثُمَّ فَامَ إِلَى نَاحِبَةِ الْبَيْتِ فَاتَنَهُ بِنَمْرٍ وَسَمْنَكُمْ فِي سِفَالِهِ ثُمَّ فَامَ إِلَى نَاحِبَةِ الْبَيْتِ فَصَلّى رَكُعَنَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ ذَعَا إِلَّمْ سُلَيْمٍ وَإِلْفُلِهَا بِخَيْرٍ فَقَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّ لِى خُويُصَةً فَصَلّى رَكُعَنَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ ذَعَا إِلَمْ سُلَيْمٍ وَالْفُلِهَا بِخَيْرٍ فَقَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّ لِى خُويُصَةً قَالَ وَمَا مِنَ اللّهُمَّ الرَّفُهُ مَالًا وَمَا وَلَا وَلَا وَلَا وَلَا اللّهُ إِلَى مَعْلَمُ وَاللّهُ مَا لا وَمَا مَنْ اللّهُمَّ الرَّفُهُ مَالًا وَوَلَكُوا وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ قَالَ اللّهُمَّ اللّهُ عَلَى عَنْرَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ وَلَا وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمَ وَلَا مُعَلّمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ وَلَا اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ وَلَا لَهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ وَعَلّمُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمُ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلْمَ عَلَمَ عَلْمَ عَلَمُ عَلَى عَلْمُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمَ عَلْمُ عَلَمُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمَ عَلَمُ عَلَى عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَلَمُ عَ

(۱۲۰۷۱) حضرت انس ڈھٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابع حضرت اسلیم ڈھٹا کے بہاں تشریف لائے ، انہوں نے نی طبع الی میں اور تھی ہیں ہیں ہوں اور تھی اس کے ساتھ کے ساتھ والیس ڈال دو، پھر گھر کے ایک کو نے ہیں کھڑے ہوکر آپ ٹالٹی ہیں والیس ڈال دو، پھر گھر کے ایک کو نے ہیں کھڑے ہوکر آپ ٹالٹی ہیں دور کعت نماز پڑھی، ہم نے بھی نی ماجھ اس کے الی جاتھ الی ہی والیس ڈال دو، پھر گھر کے ایک کو نے ہیں کھڑے ہوکر آپ ٹالٹی ہیں دور کعت نماز پڑھی، ہم نے بھی نی ماجھ الی الی ساتھ اللہ تھی ہوئی الی ماجھ نے موش کیا یارسول اللہ تھی ہوئی ہوئی ہے ، نی ماجھ اور ان کے الل خانہ کے دعا وفر مائی، معرت اس بر نبی طبع ان ور نوا آخرت اللہ تھی ہوئی ہو ہوا دو فر مایا اس اور اولا دعظا وفر ما اور ان میں برکت عطا وفر ماہ کی کوئی خیرا کی نہ تھوڑی جو میرے لیے نہ ما گی ہو، اور فر مایا اس اور اولا دعظا وفر ماہ دو ان میں برکت عطا وفر ماہ چنا نہاں کے بعد انصار ہیں ہے کوئی شخص مجھ سے زیادہ مالدار نہ تھا، حالا تکہ قبل ازیں دوائی اگوٹھی کے علاوہ کی سوتا جا نہ ک

# هي مُناهَا مَوْنَ بُل يَهُومُومُ وَ اللهُ اللهُ

ا کیے سومیں سے زائد آ دمی فوت ہو کرونن ہو بچے ہیں۔

(١٣٠٧) حَدَّثُنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسْ هَلْ خَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَوَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا يَحُوَّا مِنْ سَبْعَ عَشُوةَ أَوْ عِشْرِينَ شَعْرَةً فِي مُقَدَّمِ لِخُرَّهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَشِنُ بِالشَّيْبِ فَقِيلَ لِأَنْسِ أَشَيْنُ هُوَ قَالَ كُلُّكُمْ يَكُوهُهُ وَلَكِنْ خَضَبَ أَبُو بَكُو بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ

[صحح اسناده البوصيري وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٦٢٩)]. [انظر: ٢٨٥٩، ٢٩٨٧، ٩٠١٢٩٨٠].

(۱۲۰۷۷) حمید کہتے ہیں کسی محف نے حضرت انس ٹائٹٹ ہوچھا کہ کیا نبی مائٹا خضاب لگائے تنے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ملٹا کی مبارک ڈاڈھی کے اسکلے جھے میں صرف ستر دیا ہیں ہال سفید تنے ، اور ان پر بڑھائے کاعیب نہیں آیا ، کسی نے پوچھا کہ کیا بڑھایا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہرفض اے ٹالپند سجھتا ہے، البنہ حظرت صدیق اکبر ٹائٹٹ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت بحر ٹائٹٹ مسرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

( ١٢.٧٨ ) حَلَّكَ ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِ رَجُلُّ فَأَهُوَى إِلَيْهِ بِمِشْقُصِ مَعَهُ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ [انظر: ١٢٨٦، ١٢٨٦،].

(۱۲۰۷۸) حفرت انس ڈناٹوئٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طفیاا ہے کھریش بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کسی سوراخ ہے اندر جھا تھنے لگاء نی طفیانے اپنے اپنے میں میکڑی ہوئی تفکھی اے دے ماری تووہ آ دی پیچے ہٹ گیا۔

(١٣٠٧٩) حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسِ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَحْمَلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنهُ شُغُلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكَ فَلَمَّا فَغَى دَعَاهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنُ تَحْمِلَنِي قَالَ فَآنَا أَخْلِفُ لَآخُمِلَنَكَ [اعرجه عبد بن حسيد (١٣٩١). فال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٨٦، ١٥٠٥].

(۱۲۰۷۹) حعزت انس نگافتات مردی ہے کہ ایک مرتبہ حعزت ابومویٰ اشعری نگافتائے نی میٹا سے سواری کے لئے کوئی جانور مانگا، نی میٹااس وقت کسی کام جس معروف ہتے ،اس لئے قربادیا کہ بخدا! جس تہمیں کوئی سواری نہیں دوں گا، لیکن جب وہ پلٹ کرجانے گئے تو انہیں واپس بلایا اورا کیہ سواری مرتب فربادی ،وہ کہنے گئے یارسول اللّٰہ تَکَافِیْمُ اُلَّا آپ نے توقع کھائی تھی کہ جھے کوئی سواری نہیں دیں ہے ؟ فربایا اب تم کھالیتا ہوں کے تہمیں سواری ضرور دوں گا۔

( ١٢.٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ عَبْدَ اللّهِ بُنَ سَلَامٍ أَنَى رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنِّى سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثِ خِصَالِ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِي بَالَ سَلْ قَالَ مَا أَوَّلُ مَا أَوَّلُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الْمَنْ يُشْهِمُ الْوَلَدُ أَبَاهُ وَأَمَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ الشّواطِ السّاعَةِ وَمَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ وَمِنْ آيْنَ بُشْهِ الْوَلَدُ أَبَاهُ وَأَمَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَخْرَبِي بِهِنَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السّلَامِ آيَعًا قَالَ ذَلِكَ عَدُوا الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَامِحَةِ قَالَ آمَّا أَوَّلُ آشَواطِ السّاعَةِ فَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ الْمَشْرِقِ فَتَنْحُشُو النَّاسَ إِلَى الْمَدِيبِ وَآمًا آوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهُلُ الْجَنَّةِ ذِيَادَةً كَيدِ السّاعَةِ فَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ الْمَشْرِقِ فَتَنْحُشُو النَّاسَ إِلَى الْمَدْرِبِ وَآمًا آوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهُلُ الْجَنَّةِ ذِيَادَةً كَيدِ

### هي مندن الناس الن

(۱۶۰۸۰) حفرت انس بناتن سروی ہے کہ نی طابق کی مدیند منور واقتر بلا آ وری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام بناتن بارگاو رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول الله تأفیق ایس سے تعن ہا تھی پو چھتا ہوں جنہیں کسی تی کے علاوہ کوئی نیس جا تیا ، نی خذیا نے فرما یا پوچھو ، انہوں نے کہا کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا چیز ہوگی ؟ اور بچدا ہے ماں باپ کے مشا بہد کہے ہوتا ہے؟ نی طابق نے فرما یا ان کا جواب مجھے انہی انہی حضرت جریل ملاقات تا یا ہے ،عبداللہ کہنے گئے کہ وہ تو فرشتوں میں بہور یوں کا دشمن ہے۔

بی ایجا نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جوسٹر ق سے نکل کرتمام لوگوں کومغرب میں جمع کر

اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھا تا مچھلی کا جگرہوگی ، اور یہ کے اپنے ماں باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وجہ یہ ہے

کدا گرمردکا'' پانی'' مورت کے پانی پر عالب آجائے تو وہ بچے کو اپنی طرف سی خیالتا ہے ، اور اگر مورت کا'' پانی'' مرد کے پانی پر
عالب آجائے تو وہ بیچے کو اپنی طرف سی خیالتی ہے ، یہ من کر عبداللہ کہنے گئے کہ میں اس بات کی کوائی و بتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ
کوئی معبود کیں اور آپ اللہ کے رسول جیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ کا تھیا ہے ہودی بہتان بائد منے والی قوم جیں ، اگر انہیں
میرے اسلام کا بہتہ چال کیا تو وہ آپ کے سامنے بھی پر طرح طرح کے الزام لگا کی سے ، اس لئے آپ ان کے پاس بیغا م بھی کر آئیس بلا ہے اور میرے متعلق ان سے یو چھے کرتم میں ابن سلام کیسا آدی ہے ؟

چنانچ نی طینا نے انہیں بلا بھیجا، اور ان سے ہو جہا کہ عبداللہ بن سلام تم نیں کیا آ دی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم شل سب سے بہتر ہا جیجا، اور ان سے ہو جہا کہ عبداللہ بن ہم شل سب سے بر افقیمہ ہے اور سب سے بہتر کا بیٹا ، ہمارا عالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم شل سب سے بر افقیمہ ہے اور سب سے بر کے فقیمہ کا بیٹا ہے، نی طینا نے فر مایا ہے بتاؤ، اگر وہ اسلام قبول کر لے تو کیا تم بھی اسلام قبول کر لو مے؟ وہ کہنے گئے اللہ اسے بھاکر رکھے، اس پر حضرت عبداللہ بن سلام قبال اور جالی آ ہے اور ان کے سامنے کلہ پر صاب ہی کروہ کہنے گئے کہ ہم شل سب سے برتر ہے اور ہم میں جالل اور جالی کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام فائلڈ نے فر مایا ای چیز کا جھے برتہ اور سب سے برتر کا بیٹا ہے اور ہم میں جالل اور جالی کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام فائلڈ نے فر مایا ای چیز کا جھے انکہ جیرتھا۔

( ١٢.٨١ ) حَلَّانَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ لَمَّا انْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ حُنَيْنِ نَادَتْ أَمَّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْهَرُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَ وَجَلَّ قَدْ كَفَى اللَّهِ الْمُتُلُ مَنْ يَغْدَنَا انْهَزَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ إِنْ دَنَا مِثْنَى أَنْهُ مِنُ الْمُشْوِكِينَ بَعَجْتُهُ قَالَ فَا اللَّهِ الْفُولُ اللَّهِ الْفُولُ مَا تَقُولُ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ إِنْ دَنَا مِثْنَى أَحَدُّ مِنْ الْمُشْوِكِينَ بَعَجْتُهُ قَالَ فَا اللّهِ الْفُلُومُ مَا تَقُولُ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ إِنْ دَنَا مِثْنَى أَحْدُ إِنْ اللّهِ الْفُرْ مَا تَقُولُ أَمَّ سُلَيْمٍ فَاللّهُ إِنْ دَنَا مِثْنَى الْحَدْ يَا رَسُولَ اللّهِ الْفُرْ مَا تَقُولُ أُمَّ سُلَيْمٍ

(۱۲۰۸۱) حضرت انس بن شخف مردی ہے کہ جب غز وہ حنین کے دن مسلمان ابتدائی طور پر فکست خوردہ ہو کر بھا گئے گئے، تو حضرت ام سلیم بڑی نے نکار کرعوش کیا یا رسول الله منگر کا جو کوگ ہمیں چھوڑ کر بھا گ مجے جیں، انہیں قتل کروا ویں، نبی مائیا نے فر مایا اے ام سلیم بڑی کا کرعوش کیا یا رسول الله منگر کا اور کا جمیس چھوڑ کر بھا گ مجے جیں، انہیں قتل کروا ویں، نبی مائیا نے فر مایا اے ام سلیم! الله تعدیم ایک کدال میں منہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو جس اس سے اس کا پیدے جہاڑ دوں کی میں کردہ کہنے گئے یارسول الله تو کھیں تو سمی کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو جس اس سے اس کا پیدے جہاڑ دول کی میں کردہ کہنے گئے یارسول الله تو کھیں تو سمی کہا کہ اسلیم کیا کہدری ہیں۔

( ١٢.٨٢) حَدَّثَنَا يَعُفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسُحَاقَ حَدَّقِنِى حُمَيْةً الطَّوِيلُ عَلْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا أَرَدُتُ أَنْ أُسُلِمَ أَتَهَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّى سَائِلُكَ فَقَالَ سَلْ عَشَّا يَذَا لَكَ قَالَ فُلْتُ مَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (راحع: ١٢٠٨).

(۱۲۰۸۲) حفرت انس نگاٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طیع کی مدیند منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام بڑتھ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے سکے یا رسول اللّٰہ تُلْ اللّٰہ تُلْ اللّٰہ تُلْ اللّٰہ تُلْ اللّٰہ تَلْ اللّٰہ تَلِی حدیث ذکر کی۔

(١٢.٨٢) حَدَّنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ وَيَوْيدُ قَالَا أَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ الْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ قَاتَانَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَسَلّمَ قَالَ يَوْيدُ فِي حَدِيثِهِ عَلَيْنَا وَآخَذَ بِيدِى فَبَعَشِي فِي حَاجَةٍ وَفَعَدَ فِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَسَلَمَ الرّسَالَةَ الَّتِي بَعَشِي فِيهَا فَلَمَّا أَتَمْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَالَتْ مَا حَبَسَكَ عِلْقَ مَا يَعْفَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا هِيَ قُلْتُ سِرٌّ قَالَتْ الْحَفَظُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا هِيَ قُلْتُ سِرٌّ قَالَتْ الْحَفَظُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا هِيَ قُلْتُ سِرٌّ قَالَتْ الْحَفَظُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سِرَّهُ قَالَ فَمَا حَذَفْتُ بِهِ آحَدًا بَعْدُ (انظر: ١٢٨١٥ ، ١٢٥٥ ).

(۱۲۰۸۳) حضرت انس بین فرات میں کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہاتھا، ای دوران نبی بینا تھریف نے آئے اور ہمیں سام کیا، پھر میراہاتھ پکڑ کر جھے کسی کام ہے بھیج ویا اور خودایک دیوار کے سائے میں بینے گئے، یہاں تک کہ بی وائیں آگیا، اور وہ بیغام پہنچا دیا جو نبی بینیائے و سے کر جھے بھیجاتھا، جب میں گھروائیں پہنچا تو حضرت ام سلیم فیائنا (میری والدہ) کہنے گئیں کہ اتنی ویر کیوں لگا دی ؟ میں نے بتایا کہ نبی بینیائے نے اپنے کسی کام ہے بھیجاتھا، انہوں نے یو چھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ بیان کے بدائیوں نے کہا کہ تھر نبی بینیائے کے دازی حفاظت کرتا، جتانچاس کے بعد میں نے کہی وہ کسی کے سامنے بیان

( ١٢.٨٤) حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِي عَدِيًّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَسْلِمُ قَالَ أَجِدُنِي كَارِهًا قَالَ أَسْلِمْ رَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا [انظر: ١٢٨٩].

(۱۲۰۸۳) حضرت انس ڈاٹٹڑ سے سروی ہے کہ نبی میٹلانے ایک آ دمی ہے اسلام قبول کرنے کے لئے فرمایا واس نے کہا کہ بجھے پیندنہیں ہے، نبی میٹلانے فرمایا پیندنہ بھی ہوجہ بھی اسلام قبول کرلو۔

(١٢.٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا (صححه البخاري(١٢٥٥)، ومسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا (صححه البخاري(١٢٥٥)، ومسلم (٢٥٠٥)، وابن خزيمة: (١٣٤٦، ١٣٤٨٤). [انظر: ١٢٤٨، ١٢٩٢١، ١٢٩٢١، ١٣٤٩٤، ١٣٤٨٤ (١٣٤٨). [١٤٨٢، ١٢٤٨٤).

(۱۲۰۸۵) حضرت انس ڈیکٹز سے مروی ہے کہ جناب رسول الند ٹیکٹیٹر نے ارشاد فر مایا مبحد بیس تھو کنا محناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر ڈیٹا ہے۔

(١٢.٨٦) حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَمٍ حَدَّنَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُّكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يَنْفُلَنَّ أَحَدُ مِنْكُمْ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَلَا يُتُفُلُ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ فَلَمّيْهِ [صححه البحارى (٢٤١)، ومسلم (٩٣٤)، وابن حيان (٢٤١٧)][انظر: ٢٢٦٩٩٨١١٣٩٢١،١٣٨٨٢١١٣١٠ ٢١١٢٨٥١١٣٩٢١)، وابن

(۱۲۰۸۷) حضرت انس نگانئے سے مردی ہے کہ نی طالانے ارشاد فر مایا جب تم میں ہے کوئی مختص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو دہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے ،اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی مختص اپنی دائیں جانب نہ تھو کا کرے بلکہ بائیں جانب بااپنے یاؤں کے بینچ تھوکا کرے۔

(١٩٠٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ سَعِيدٍ (ح) وَابْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النّسِ انَّ نَبِى اللّهِ عَلَيْهِ الطَّلَاةِ وَالسَّلَامُ النّهُ رِعُلِّ وَذَكُوانُ وَعُصَيَّةُ وَبُنُو لِحُيَانَ فَوْعَمُوا النَّهُمْ فَدْ أَسْلَمُوا فَاسْتَمَدُّوهُ عَلَى قَوْمِهِمْ فَامَدُهُمْ نَبِى اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ بَوْمَيْدٍ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ آنَسُ كُنَّا نُسَمْيهِمْ فِى قَوْمِهِمْ الْمُقَوَّاءَ كَانُوا يَحْطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّبِلِ فَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى إِذَا آتُوا بِنُو مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا فِى صَلَاةِ الصَّيْحِ يَدْعُو عَلَى هَذِهِ الْآخِيَاءِ رِعْلِ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا فِى صَلَاةِ الصَّيْحِ يَدْعُو عَلَى هَذِهِ الْآخِيَاءِ رِعْلِ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا فِى صَلَاةِ الصَّيْحِ يَدْعُو عَلَى هَذِهِ الْآخِيَاءِ رِعْلِ وَدَكُوانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِى لِحُبَانَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَتُهُ وَعَذَى آنَا وَالْ الْمُ جَعْفَو فِى تَدِيهِ إِنَّا فَوْانَا بِهِمْ قُولُونَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِى لِحُبَانَ قَالَ قَالَ قَلْمُ لَوْمِنِى عَنَّا وَازُوضَافَا ثُمَّ رُوعَ ذَلِكَ بَعْدُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَو فِى تَدِيهِ إِنَّا فَوْانَا بِهِمْ قُولُونَا مَا بَلْ فَوْمَنَا وَإِنَّا قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَوْمِنَى عَنَّا وَازُضَافَا ثُمَّ رُفِعَ ذَلِكَ بَعْدُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَو فِى تَعْدِيهِ إِنْ قَوْمَ فَالَ اللّهُ عَلَيْكُ مَا وَالْمَا اللّهُ عَلَيْقُوا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْمُؤْمِى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

# مَنْ النَّامُنَ لَلْهُ مُنْ النَّهُ وَمُ اللَّهُ مُنْ النَّهُ وَمُ اللَّهُ مُنْ النَّهُ وَمُ اللَّهُ وَمُ اللّ

لُمَّ نُسِيحَ فَلِكَ أَوْ رُفعَ [صححه البخاري (٢٠٦٤)]. [انظر: ١٣٧١٨].

(۱۲۰۸۷) حفرت انس ٹائٹ ہے مردی ہے کہ نی بالا کے پاس تبیلہ رکل ، ذکوان ،عصیہ اور بولیمیان کے پیجے لوگ آئے اور یہ فلا ہر کیا کہ وہ اسلام تبول کر بچے ہیں ، اور نی بالا سے اپی قوم پر تعاون کا مطالبہ کیا ، نی بالا نے ان کے ساتھ سر انصاری صحابہ ٹائٹ تعاون کے سلام تبول کر تی ہے ،یہ لوگ دن کوکٹریاں کا شعر صحابہ ٹائٹ تعاون کے لئے بھی دین کہ ہم آئیس ' قراء' کہا کرتے تے ،یہ لوگ دن کوکٹریاں کا شعر اور رات کو نماز میں گذار دیتے تھے ، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کر روانہ ہو گئے ، راستے میں جب وہ ' بیر معونہ' کے پاس پہنچ تو انہوں نے محابہ کرام مختلف کے ساتھ دھو کہ کیا اور انہیں شہید کردیا ، نی بالا آپ مالی تھا ہے ایک مہینے تک جرکی نماز میں توسید اور بولیمیان کے قبائل یہ بدد عا ہ کرتے رہے۔

حضرت انس نظاظ کہتے ہیں کدان محابہ خلافائے یہ جملے کہ' ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے ل چکے ، دوہ ہم سے دامنی ہو کمیا اور ہمیں بھی رامنی کر دیا'' ایک عرصے تک قر آن کریم عمل پڑھتے رہے ، بعد عمل ان کی علاوت منسوخ ہوگئی۔

( ١٢.٨٨) حَلَّكَ ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَلَّكَ سَعِيدٌ وَالْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ لَيْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَوْقَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ وَاشْتَذَّ قُولُهُ فِي لَيْ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَوْقَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ وَاشْتَذَّ قُولُهُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَوْقَعُونَ أَبْصَارُهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ وَاشْتَذَ قُولُهُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ يَوْقَعُونَ أَبْصَارُهُمْ وَسِمِعِهِ اللّهِ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَنْ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَنْوَامٍ يَوْقَعُونَ أَبْصَارُهُمْ وَسِمِعِهِ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ وَاشْتَذَ قُولُهُ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَنْوَامُ عَلَى السَّمَاءِ فِي السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ وَاشْتَدَ قَوْلُهُ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالُ لَيْنَاكُونُ أَنْ أَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ لَيْنَالُسُ وَاللّهُ عَلَى السَّمَاءِ فَي اللّهُ عَلَى السَّمَاءُ فَلَى السَّمَاءُ فَى اللّهُ لَقُولُهُ الْعَارُهُمْ وَسِمِ عَالَى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى السَّمَاءُ فَي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى السَّمَاءُ عَلَى السَّمَاءُ عَلَى السَّمَاءُ عَلَى اللّهُ عَلَى السَّمَاءُ عَلَى السَّمَاءُ عَلَى السَّمَاءُ عَلَى السَّمُ عَلَى السَّمَاءُ عَلَى السَّمِي السَّمَاءُ عَلَى السَّمَاءُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى السَّمَاءُ عَلَى السَّمَاءُ اللّهُ الْعَلَقُولُولُولُولُكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ عَلَمُ السَمَاءُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(۱۲۰۸۸) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نی طابع نے فرمایا لوگوں کوکیا ہوگیا ہے کہ دوران نماز آسان کی طرف نگا ہیں اضا کردیکھتے ہیں؟ نی طابع نے شدمت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آجا کیں ورندان کی بسارت ایک لی جائے گی۔

(۱۲۰۸۹) حضرت انس پڑھنے سے مروی ہے کہ تی میں ایس کے فر مایا مجدوں بھی اعتدال برقر ارد کھا کرو، اورتم بھی ہے کوئی فض کتے کی طرح اپنے ہاتھ ند بچھائے ۔

( ١٣.٩٠) حَدَّقَ ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ قَالَ إِلَى لَادْحُلُ الصَّلَاةَ وَآنَا أُرِيدُ أَنْ أُطِيلَهَا فَٱسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَٱتْجَاوَزُ

فِي صَلَاتِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةِ وَجُدِ أُمَّهِ مِنْ بَكَالِهِ [صححه انبحاری (۲۰۹)، ومسلم (۲۷۰)، وابن حزيمة: (۱۲۱۰)، وابن حباد (۲۱۳۹)].

(۱۲۰۹۰) حضرت انس پی شندے مروی ہے کہ نبی دائیا نے فر مایا بعض اوقات میں نماز شروع کرتا ہوں اور اراوہ ہوتا ہے کہ لبی نماز پڑھاؤں الیکن پیرکس بچے کے رونے کی آ واز آتی ہے تو ہیں اپنی تماز کو مختر کر دیتا ہوں ، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اس کی ماں اس کے رونے کی وجہ سے کتنی پریٹان ہور ہی ہوگی؟

١٩٠١) حَلَّثُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى حَلَّثَنَا مَالِكُ عَنْ الزُّهْرِى عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَلَّمَ أَنْ يَوْمَ الْفَتْحِ مَكُةً وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْنَادِ الْكُفْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْحِ مَكُةً وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْنَادِ الْكُفْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْحِ مَكُةً وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْنَادِ الْكُفْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْحِ مَكُةً وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطلٍ مُتَعَلِّقُ بِأَسْنَادِ الْكُفْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتُوعِ مَكُةً وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطلٍ مُتَعْلَقُ بِإِلَّالِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتُوالِ النَّيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَيْدِي وَلِينَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَلْولُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوالِمِلُولُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَ

(۱۲۰۹۱) حضرت الس المنظام مروی ہے کہ فتح کھے دن ہی طالباجب کمہ کر مدیس داخل ہوئے تو آپ تنظیم نے خود مہن رکھا تعا بسی محض نے آ کر بتایا کہ ابن تطل خانۂ کعبہ کے پردول کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی میٹا نے فرمایا پھر بھی اسے قل کردو۔

( ١٢.٩٢ ) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَفِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ يَغْنِى مَالِكٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهْ مُحْرِمًا وَاللَّهُ آغَلَمُ

(۱۲۰۹۶)عبدالزمن کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک بھٹلا کے سامنے جوصدیث پڑھی تھی ،اس میں یہ بھی تھا کہ اس دن نبی طیقہ حالت احرام میں ندیتے ، واللہ اعلم۔

(١٢.٩٣) حَذَّنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ آبِى بَكُرٍ قَالَ سَٱلْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِى هَذَا الْيَوْمِ يَعْنِى يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكْبِرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ [صححه البحارى (٩٧٠)، ومسلم (١٢٥٥)، وابن حبان (٣٨٤٧)}. [انظر: ٢٨٤١، ١٢٥٥).

(۱۲۰۹۳) محمد بن انی بحر کہتے ہیں کہ بس نے حضرت انس شائنے ہے چھا کہ و ف کے دن آب لوگ کیا کرد ہے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ بی دایا کہ بی داران میں کے دارک کا کہ بیر کہ در ہے تھے اور ان برجمی کوئی کیرندی گئی۔

( ١٢.٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِائَةً عَامٍ لَا يَقُطَّعُهَا قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهِ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيُّرَةً يُحَدِّثُ بِهِ [صححه البحاري (٢٢٤٤) وقال الترمذي: حسن صحبح]. [انظر: ١٢٤١٧، ٢٠٠١، ١٢٢٠٠،

# هي مُنظامَةُ بَيْنَ بَلَهُ يَعِينَ كِهُ هِي هِي اللهِ عَلَيْهِ هِي اللهِ اللهُ عَلَيْنَ فِي اللهُ عَلَيْنَ فِي

.[17147.17147.17909

(۱۲۰۹۴) حفرت انس پڑاٹھ سے مروی ہے کہ ٹی طبیع نے فر مایا جنت بھی ایک درخت ایسا ہے جس کے سائے بھی اگر کوئی سوار سوسال تک چانار ہے جب بھی اس کا سابی ختم نہ ہو۔

( ١٢.٩٥) حَلَّكُنَا سُفُيَانُ عَنُ الزُّهُوِئُ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الدُّبَّاءِ وَالْمُوَقَّتِ وَأَنْ يُنْبَلَّهُ الجيهِ [صححه البعاري (٥٨٧)، ومسلم (١٩٩٢)]. [انظر: ٢٧١٤].

(۱۲۰۹۵) حضرت انس ما تا تا سے مروی ہے کہ نبی مائیا انے دیا واور مزونت سے اور اس میں نبیذ پینے سے منع فر مایا ہے۔

(١٢.٩٦) حَذَّلْنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِئَى عَنْ أَنْسٍ قَالَ آخِرُ نَظُرَةٍ نَظُرُتُهَا إِلَى رَسُولِ الْلَهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِائْنَيْنِ كَشَفَ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ حَلُفَ أَبِى بَكْرٍ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَانَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ فَآزَادَ النَّاسُ أَنْ يَتَحَرَّكُوا فَآشَارَ إِلَيْهِمُ أَنْ الْبُحُوا وَيَلُقَى السَّجْفَ وَتُولُمَى فِي آخِرٍ ذَلِكَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وانظر: يَتَحَرَّكُوا فَآشَارَ إِلَيْهِمُ أَنْ الْبُحُوا وَيَلُقَى السَّجْفَ وَتُولُمَى فِي آخِرٍ ذَلِكَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وانظر: ١٢١٩٥ ، ٢٠٩٩ ، ٢٠٩٩ ، ٢٠٩١ ، ٢٠٩١ ، ٢٠٢١ ، ٢٠٩١ .

(۱۲۰۹۷) معزت انس خاتئ ہے مردی ہے کہ دو ہ قری نظر جو میں نے نبی بیٹھ پر ہیں کے دن ڈالی، و داس طرح تھی کہ نبی بیٹھ نے اپنے جرو مبارکہ کا پرد و بٹایا، لوگ اس وقت معزت صدیق اکبر شائن کی امامت میں نداز اداکر رہے تھے، میں نے نبی بیٹھ کے چرو مبارک کو دیکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہوا صلی محسوس ہور ہاتھا، لوگوں نے اپنی جگہ ہے حرکت کرتا ہاتی، لیکن نبی بیٹھ نے اپنی جگہ میں اشارے سے اپنی جگہ دیے تھے موسے ہوگئے۔
انہیں اشارے سے اپنی جگہ دہنے کا تھے دیا، اور پروہ لٹکا لیا اور ای دن آپ تا اٹھ کا کہ تیا ہے رفصت ہوگئے۔

(١٢.٩٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهْرِيِّ سَمِعَهُ مِنْ ٱنْسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَا تَقَاطُعُوا وَلَا نَبَاغَضُوا وَلَا لَذَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَجِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ لَلَامِثِ

[صععه البعادی (۲۰۷۶) ومسلم (۹۵۹) وابن حبان (۲۶۰۰).[انظر:۲۷۲۱ ۲۷۲۱ مروی به ۱۱۳۲۸۷۰۱۳۲۱ ۲۰۱۲ مروی به کرواورالله (۱۲۰۹۷) حفرت انس نگافذے مروی به کرنی طینوستے قرمایا آلیس میں قطع تقلقی پفض، پشت پھیرتا اور حسدتہ کیا کرواوراللہ

كے بندو! بعائى بعائى بن كرر باكرو،اوركسى مسلمان كے لئے استے بعائى سے تين دن سے زياد و تطبع كلائى كرنا حلال نہيں ہے۔

(١٢.٩٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزَّهُوِى سَمِعَهُ مِنْ أَنْسٍ قَالَ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَرَسٍ فَجُعِشَ شِفَّهُ الْأَيْمَنُ فَلَاَحُكُ عَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَصَلَّى فَاعِدًا وَصَلَّبَنَا فَعُودًا فَلَمَّا فَصَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَّامُ لِيُؤْنَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرُ فَكُبُرُوا وَإِذَا رَكِعَ فَارْكَعُوا وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ سَعِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمُدُ وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا فَعُودًا الْجَمَعُونَ اصحب البحارى (١٨٠٥)،

ومسلم (٤١١)، وابن حزيمة: (٩٧٧)، وابن حيان (١٩٠٨). [انظر: ١٦٦٨١، ١٦٦٨٥].

(۱۲۰۹۸) حضرت انس جھڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میں اسموڑے ہے کر بڑے جس سے داکیں جھے پرزخم آعیا ،ہم

### ﴿ مُنِلْهَ الْمُرْنُ بِلِ يَنْفِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللِّهِ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ

لوگ عیادت کے لئے نی طیاب کے پاس آئے ،اس دوران نماز کا وقت آھیا ، نی طیاب نے طیفہ کرنماز پر ھائی اورہم نے بھی بیش کر نماز پڑھی ،نمازے فارغ ہوکر نی طیاب نے فر مایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کداس کی اقتداء کی جائے ،اس لئے جب وہ تجمیر کے تو تم بھی تجمیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، (جب وہ مجدہ کرے تو تم بھی مجدہ کرو) جب وہ تسمیع اللّه لِلمَنْ حَمِدَهُ تُسَاحِ تُو تَمْ رَبَنَنَا وَلَكَ الْعَصُدُ كُو،اور جب وہ بیش کرنماز پڑھے تم سب بھی بیش کرنماز پڑھو۔

(١٢.٩٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنَّ الزَّهْرِيِّ عَنْ النِّسِ أَنَّ رَجُلًا سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ مَا أَعْدَذُتُ لَهَا خَلِيرَ شَيْءٍ وَلَكِنِّى أَجِبُّ اللَّهَ أَعْدَذُتُ لَهَا خَلِيرَ شَيْءٍ وَلَكِنِّى أَجِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ الْمَدُدُ فَلَا الْعَدَدُتُ لَهَا خَلِيرَ شَيْءٍ وَلَكِنِّى أَجِبُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ الْمَدُدُ مَعَ مَنْ الْحَبُّنِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَخْرَى أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ [انظر: ١٢٧٢٢]. [صحه وَرَسُولَهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَخْرَى أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ [انظر: ٢٢٣٩]. [صحه مسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٦٣٠)].

(۱۲۰ ۹۹) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے سردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے نگایا رسول انڈمٹلٹٹٹٹا تیا مت کب قائم ہوگ؟ نی پہلی نے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرر کمی ہے؟ اس نے کہا کہ بیں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیانہیں کرد کھے، البند اتنی بات ضرور ہے کہ بیں افتداور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں، نبی پیٹا نے فرمایا کہ انسان قیامت کے ون اس مختص کے ساتھ ہوگا جس بے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(١٢١٠٠) حَدَّثُنَا سُفَيَانُ عَنُ الزُّهْرِ فَى عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَثَاءُ وَأَقِيمَتُ الطَّلَاةُ فَالْهَذُوْوْا بِالْعَشَاءِ [صححه البحارى (٢٧٢)، ومسلم (٥٥٧)، وابن حبان (٢٠١٦). [انظر: ٢٢٦٧]. (الظر: ١٢١٠٠) حضرت السَّلَاةُ فَالْهَذُوْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ النَّا اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِقُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِقُ وَالْمُوالَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُوالَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولُولُوا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالل

ر ۱۲۱۸) حَدَّلْنَا سُفَيَانُ عَنُ الزُّهُوِيِّ سَمِعَهُ مِنْ النّبِ قَالَ قَلِمَ النّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَدِينَةَ وَالنّا ابْنُ عَشْرٍ وَمَاتُ وَالنّا ابْنُ عِشْوِينَ وَكُنَّ أَمُهَاتِي لَحَقْنِي عَلَى حِدُمَتِهِ فَلَاحَلُ عَلَيْنَا فَحَلَنَا لَهُ مِنْ شَاهُ وَاجِنٍ وَسِبَ لَهُ مِنْ بِنُو فِي الدَّارِ وَأَعُوابِي عَنْ يَسِينِهِ وَآبُو بَكُم عَنْ يَسَارِهِ وَعُمَرُ نَاحِبَةً فَضَرِبَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ عُمَو أَعُطِ أَبُا بَكُو فَنَاوَلَ الْأَعُوابِي وَقَالَ الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ وَقَالَ سُفَيَانُ مَوَةً الزُّهُويِيُّ انْبَانَا أَنسُ وَسَلّمَ فَقَالَ عُمْو أَعُطِ أَبَا بَكُو فَنَاوَلَ الْأَعُوابِي وَقَالَ الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ وَقَالَ سُفَيَانُ مَوَّةً الزَّهُويُّ الْبَانَا أَنسُ وَسَلّمَ فَقَالَ عُمْو أَعُطِ أَبَا بَكُو فَنَاوَلَ الْأَعُوابِي وَقَالَ الْأَيْمَنُ فَالْأَيْمَنُ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ الْمُعْلَى فَالْمُعَلِينَ مُوالًا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللّهُ مِنْ الْمُعَلِينَ مُوالُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللّهُ مَنْ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللّهُ مَالَمُهُ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَعِلْ الْمُعَلِي الْمُعَلِي وَالْمُعُولُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِلَ لَا عَلَيْهُ مِنْ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ الللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ الللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ الللّهُ عَلَيْ اللّ

تھے، نبی ویٹا جب اے نوش فر ما چکے تو حضرت عمر جڑ ٹنڈ نے عرض کیا کہ بیابو بکر کو دے دہ بینے ،کیکن نبی ویٹا نے دودھ کا وہ برتن دیباتی کودے دیاا ورقر مایا پہلے دائمیں ہاتھ والے کو، پھراس کے بعد والے کو۔

- ( ١٢١.٢) حَلَّكُنَا سُفْيَانُ عَنُ الزَّهُرِيِّ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ [صححه ابن حبان ( ٢٠٦١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٤٤)، وابن ماجة: ٩ ، ٩٩).
  - (۱۲۱۰۲) حضرت انس جی تنزے مروی ہے کہ نبی واپٹانے حضرت صفید ذبی کاولیمہ محجوروں اورستو سے کیا۔
- ( ١٢١.٧ ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَيْسَرَةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكِيرِ سَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ سَمِعْنَا آنَسًا يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكُعَتَيْنِ إصححه البحارى (١٥٤٧)، ومسلم (١٩٠)، وابن حبان (٢٧٤٦)]. [انظر: ١٢١٢١، ٢٨٤٩، ١٦٥٢١،١
- (۱۲۱۰۳) حضرت انس ہوشنئے سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیّظ کے ساتھ مدینہ منورہ میں جار رکھتیں اور ڈوالحلیفہ میں وورکھتیں پڑھی ہیں۔
- ( ١٢١.٤) حَدَّقَنَا سُفْيَانُ حَدَّثِنِي عَبُدُ اللَّهِ بِنُ آبِي بَكُرٍ سَمِعَ انْسَه يُحَدِّثُ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ يَتُبَعُ الْمَيْتَ ثَلَاثُ الْهُلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَنْفَى وَاحِدٌ أَهُلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ إصحح البحارى ( ٢٥١٤)، ومسلم (٢٩٦٠)، وابن حبان (٢٠١٧)، والحاكم (٢١/١).
- (۱۲۱۰۴) حفرت ائس ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشاد فر مایامیت کے ساتھ نمن چیزیں جاتی ہیں اس کے اہل خانہ، مال اور اعمال، دو چیزیں واپس آ جاتی ہیں اور ایک چیز اس کے ساتھ رہ جاتی ہے ، اہل خانہ اور مال واپس آ جاتا ہے اور اعمال باتی رہ جاتے ہیں ۔
- ( ١٢١.٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ حَدَّقِينِ إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ عَمْهِ أَنَسٍ قَالَ صَلَيْتُ آنَا وَيَشِيّمٌ كَانَ عِنْدُنَا فِى الْبَيْتِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِى بَيْتِنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَأَنَاهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى دَارِهِمْ وَصَلَّتُ أُمُّ سُلَيْعٍ خَلْفَنَا
- (۱۲۱۰۵) حضرت انس پڑنٹنے مردی کے کہا کہ مرتبہ میں نے ایک پیتم بیچے کے ساتھ 'جو ہمارے کھر میں تھا' ہی مایتا کے پیچے نماز پڑھی۔
  نماز پڑھی ،اس وقت نی پینا اہمارے کھر تشریف لائے تھے ،اور حضرت ام سلیم پڑنا نے بھارے یکھیے کھڑے ہو کرنماز پڑھی۔
  (۱۲۰۸) حَدِّنَا سُفْیانُ عَنْ بَعْیَی عَنْ آنس قالَ جَاءَ آغر ابی فَالَ فِی الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْهُو عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَلَوْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَیْهِ وَلَیْ اللَّهُ عَلَیْهُ وَلَیْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَیْهِ وَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَیْهِ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَیْهُ وَلَیْهُ اللَّهُ وَلَ اللَّهُ اللَ

### هي مناها فرين بل يمنيه سرتم كر هي المستكر المستكر اليس بين ما لك يجي المستكر اليس بين ما لك يجي الم

- (١٩٦٠) حَذَّنَنَا سُفْيَانُ عَنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِى فِلَابَةَ عَنُ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّهُرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [صحح البحارى (٤٧٥)، ومسلم (٦٩٠)، وابن حبان (٢٧٤٣)]. [انظر: ١٢٩٦٥].
- (۱۲۱۰۷) حصرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹا کے ساتھ مدینہ منورہ میں ظہر کی جیار رکھتیں اور ذوالحلیف میں عصر کی دور کھتیں بڑھی ہیں۔
- ( ١٣٠٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكُرٍ وَعُمَرَ فَكَانُوا يَفْتِيحُونَ بِ الْحَمْدُ (واحع: ١٢٠١٤).
- (۱۳۱۰۸) حضرت انس بڑھٹنے سے مردی ہے کہ میں نے نبی ملیٹھ اور خلفا ۽ ثلاث جنگٹے کے ساتھ نماز پڑھی ہے، بید حضرات نماز میں قراءت کا آغاز "المحمدللہ رب العلمین" ہے کرتے تھے۔
- (١٢١.٩) حَدَّقَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْتَى قِبِلَ لِسُفْيَانَ يَعْنِى سَمِعَ مِنْ آنَسِ يَهُولُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَانُصَارَ لِيُقُطِعَ لَهُمُ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا حَتَّى تُقْطِعَ لِإِخُوانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَنَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقُونَ بَعْدِى الْكَانُصَارَ لِيُقُطِعَ لَهُمُ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا حَتَّى تُقُطِعَ لِإِخُوانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَنَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقُونَى بَعْدِى الْمُعَامِرِينَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا مَعُولُولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ مِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْلُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُعَمِلًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ
- تقتیم کردیں، لیکن وہ کہنے لگے کہ مہلے ہمارے مہاجر بھائیوں کا ہمارے برابر حصدا لگ کیجئے، نبی طبیقائے ان کے جذبہ ایٹارکو دکھے کرفر مایا میرے بعد شہیں تر جیجات کا سامنا کرنا ہزے گا،لیکن تم صر کرنا تا آ ککہ جھے ہے آ ملو۔
- ( ١٢١٠) حَلَانَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ آيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ صَبَّحَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَيْبَرٌ الْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ ثُمَّ آحَالُوا يَسُعُونَ إِلَى الْحِصْنِ وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَدَيْهِ نُمَّ كَبُرٌ لَلَانًا ثُمَّ قَالَ خَوِبَتْ خَيْبُو إِنَّا إِذَا يَوْا مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَدَيْهِ فَمَ كَبُرُ لَاكًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَوْدُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَدُونِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّا اللَّهُ عَلَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عَنَّ وَجَلُّ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنُ الْحُمْرِ اللَّهُ لِيَّةٍ فَإِنَّهَا رِجْسُ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عَنَ الْحَدُولُ وَالْجَيْشُ (صححه البحاري (١٩٩١)). وانظر: ١٦٩٩).
- (۱۳۱۰) حضرت انس بڑھڑے مروی ہے کہ نی مایٹا غز وہ خیبر کے لئے صبح کے وقت تشریف لے مکے، لوگ اس وقت کام پر نکلے ہوئے تنے، وہ کہنے گئے کہ محمد اور لفکر آھے، پھر دہ اپنے قلنے کی طرف بھا مجنے گئے، نی مایٹا نے اپنے ہاتھ بلند کر کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فر مایا خیبر بر باد ہو کمیا جب ہم کسی قوم کے محن میں امر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی میسح بوی بدترین ہوتی ہے، وہاں ستی میں ہمیں گدھے ہاتھ لگائے، ہم نے انہیں بکالیا آئیکن نی مایٹا نے فرمایا اللہ اور اس کارسول تنہیں پالتو گدول سے

### هي منايا امنين بل منيوسوم يه هي وسوم يه هي وسوم يه هستندانس بن مالك عينة يه هو الم

روکتے ہیں، کیونکہ بینا پاک اور شیطانی عمل ہے۔

(١٣١١) حَدَّلْنَا سُفُهَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ كَانُوا يُسَمَّوُنَ الْقُرَّاءَ قَالَ سُفْيَانُ نَزَلَ فِيهِمْ بَلَغُوا فَوْمَنَا عَنَّا أَنَا قَدْ رَخِينَا وَرَضِيَ عَنَّا قِيلَ لِسُفْيَانَ فِيمَنُ نَزَلَتْ قَالَ فِي أَفُلَ بِنُو مَعُونَةَ {انظر: ١٢١١٢،١٣١٥،١٢١١، ١٢١١١، [راجع: ١٢١١].

(۱۲۱۱) حضرت انس بنائند مردی کے کہ نی طبیا کو کسی لفکر کا اتناد کو نہیں ہوا، جننا پیرمعو نہ والے لفکر پر ہوا، اس لفکر کے لوگوں کا نام ہی'' قراء'' پڑ گیا تھا، اوران ہی کے بارے ہے آیت نازل ہوئی تھی کہ جاری قوم کو جاری طرف سے یہ پیغام پہنچا ووکہ ہم اینے پر دردگارے رامنی ہو گئے اوراس نے ہمیں خوش کردیا۔

( ١٣١١٢ ) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَاصِمًا قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبْعِينَ الَّذِينَ أَصِيبُوا بِيِئْرِ مَعُونَةَ

(۱۲۱۲) حضرت انس تائند مروى ب كدني مايد كوكسي كشكر كالتاد كانيس بوا، جتنا بيرمعونددا لي تشكر بربوا\_

(١٢١٧) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَاصِمًا عَنْ أَنَسِ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْمَانُصَارِ فِى دَارِنَا قَالَ سُفْيَانُ كَأَنَّهُ يَقُولُ آخَى [صححه البحارى (٢٢٩٤)، ومسلم (٢٥٢٩)، وابن حبان (٤٥٢٠)]. [انظر: ٢٤٠٣١، ١٢٥٠، ١٢٤٠٣١].

(۱۲۱۳) حفرت انس بُنَّ شَتَ مروى بك بي بينا نهماجرين وانسار كودميان مواخات بمار كريش فرما في سَمَع عن النَّبِيّ (۱۲۱۱ ) حَدَّتُ اسْفَيَانُ عَنْ النَّبِي عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ وَكَانَ لَهُ حَادٍ يُفَالُ لَهُ انْجَشَهُ وَكَانَتُ أَمُّ آنسٍ مَعَهُمْ فَقَالَ يَا أَنْجَشَهُ رُوَيْدَكَ بِالْقُوَارِيرِ [صححه مسلم (۲۲۲۳)، وابن حبان (۵۸۰۰ و ۵۸۰۲). [انظر: ۲۸۲۱، ۱۲۱۸].

(۱۲۱۱۳) حضرت انس ڈیکٹنے سروی ہے کہ نبی ملیٹھ ایک سفر جس متھے ، نبی پیٹھ کا ایک حدی خوان تھا'' جس کا نام انجھ تھا'' وہ امہات المؤشنین کی سوار یوں کو ہا تک رہا تھا، حضرت انس ڈیکٹ کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں ، نبی ملیٹھ نے فرمایا انجھ! ان آئینوں کوآ ہت لے کرچلو۔

( ١٢١٥) حَذَّلْنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبَّى بِالْبَيْدَاءِ لَبَيْكَ بِعُمْوَةٍ وَحَجَّةٍ مَمَّا [صححه ابن حبانِ (٣٩٣٣). قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٩٦٩)، والترمذي: ٨٢١)]. [انظر: ٢٩٢١). [١٤٠٤٧،١٢٩].

(۱۲۱۵) حفرت انس بھٹڑ سے مروی ہے کہ بی نے نی میٹا کومقام بیداء بی ج وعرو کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے ساہے کہ آپائی ایک کے اسامے کے اسامے کہ آپ کا ایک کا ایک کے ایک کا ایک کا ایک کا ایک کا کا ایک کار ایک کا ایک کار ایک کا ا

### هي مُنظاامَهُ وَفَيْنِ النِّهِ مِنْ مُاللُّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنظِيًّا فِي

(١٣١٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ ابْنُ سِيرِينَ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا رَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُرَةَ الْعَقَيَةِ وَنَحَرَ هَذْيَهُ حَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً وَأَعْطَى الْحَالِقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ ثُمَّ حَلَقَ الْأَيْسَرَ فَأَعْطَاهُ النَّاسَ إصححه مسلم (١٣٠٥)، وابن عزيمة: (٢٩٢٨). وابن حبان (١٣٧١، و٢٨٧٩) إن الظرن ٢٨٢٩) إن الظرن ١٣١٩، ١٣٢٧، ١٣٢٧، إ

(۱۲۱۱۳) حضرت انس جیمیزے مروی ہے کہ نبی پیئی جب جمرہ عقبہ کی رمی اور جانو رکی قربانی کر پچکے توسینگی لگوائی اور بال کا نے والے کے سامنے پہلے سر کا داہنا حصہ کمیا واس نے اس جھے کے بال تراشے، نبی پیئیا نے وہ بال حضرت ابوطلحہ بڑاٹنز کو د دیتے ، پھر بائمیں جانب کے بال منڈ والے تو وہ عام لوگوں کو وے ویئے۔

( ١٢١١٧ ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ ابْنِ جُدُعَانَ عَنُ أَنَسِ قَالَ أَهْدَى أَكَيْدِرُ دُومَةَ لِلنَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ يَعْنِي حُلَّةً فَأَعْجَبَ النَّاسَ حُسْنُهَا فَقَالَ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ أَوْ أَحْسَنُ مِنْهَا |احرحه الحديدي (٢٠٢) قال شعب: صحيح وهذا اسناد صعيف ].

(۱۲۱۱۷) حضرت انس جن شاہے مروی ہے کہ اکید ردو مدنے نبی ایک خدمت میں ایک جوڑا بدید کے طور پر بھیج ، اوگ اس کی خوصورتی پر تجب کرنے گئے ، نبی مائیتا نے فر بایا سعد کے روال اللہ جو آئیس جنت میں دیتے گئے میں 'وہ اس سے بہتر اور عمده میں ۔ (۱۲۱۸۸) حَدَّنَنَا سُفُیانُ عَنْ الْبِنِ جُدْعَانَ قَالَ قَالَ ثَابِتٌ لِأَنْسِ يَا أَنْسُ مَسِسْتَ يَدَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى بِيدِكَ قَالَ نَعُمْ قَالَ أَرِنِي أَهِلُهُما واحر حد البحاری نبی الأدب المفرد (۹۷٤). قال شعیب: حسن نعبره و مذا الساد طرف در ۹۷٤). قال شعیب: حسن نعبره و مذا الساد طرف در ۱۲۰۸۸)

(IFIA) ابن جدعان بہنٹ کہتے ہیں کدایک مرتبہ ثابت بہنٹ نے حضرت انس بڑنڈ سے عرض کیا کہ اے انس! کیا آپ نے نبی ملیکہ کے دست مبارک کواپنے ہاتھ سے چھوا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو ثابت بہنٹ نے کہا کہ ججے وہ ہاتھ دکھا ہے کہ میں اسے بوسد دول۔

( ١٢١١٩ ) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعُتُ مِنِ ابُنِ جُدْعَانَ عَنُ أَنْسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ أَبِي طَلُحَةً فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ إِلْنَظْرَ: ١٣٧٨١).

(۱۲۱۹) حضرت انس جنگذے مروی ہے کہ نی ملیٹھ نے فر مایالشکر میں ایوطلحہ جناتذ کی آ واز ہی کئی لوگوں ہے بہتر ہے۔

( ١٢١٢ ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ فَاسِمٌ الرَّخَالُ انْسًا يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ خَوِبًا لِبَنِى النَّجَارِ
 وَكَانَ يَفْضِى فِيهَا حَاجَةً فَخَوَجَ إِلَيْنَا مَذْعُورًا أَوْ فَوَعًا وَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُسْمِعَكُمْ مِنْ عَذَابِ آهُلِ الْفَبُورِ مَا أَسْمَعَنِى الحرجه الحديدي (١١٨٧) فال شعيب: اسناده صحيح إ.

(۱۲۱۲۰) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹھا مدینہ متورہ میں بنونجار کے کسی ویرائے میں تشریف لے گئے،

# هي مناه اخري المنافزين الربيد عن المنافزين الربيد عن المنافزين ال

وہاں ٹی میٹا قضاء حاجت کے لئے جایا کرتے تھے بھوڑی دیر بعد نی میٹا تھبرائے ہوئے بھارے پاس آ ہے اور فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردول کو فن کرنا مجبوڑ ندویتے تو ہی اللہ ہے بیدعا وکرتا کہ وہمبیں بھی عذا بے قبر کی آ واز ستادے۔

( ١٢١٨ ) حَلَّقُنَا سُفْيَانُ حَلَّنَنِي مَعْمَوٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِنِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ يَغْتَسِلُ غُسُلًا وَاحِدًا وصححه ابن حبان (٢٢٩) وقال ابن حزيمة: (اذا خبر غريب، وقال شعبب: اسناده صحبح]. [انظر: ١٢٩٥٧).

(۱۲۱۲۱) حضرت انس ٹاٹٹو سے مردی ہے کہ نبی میڈیا مجھی مجھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عنسل ہے میلے جایا کرتے تھے۔

( ١٢١٢٢ ) حَدَّقَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكِيرِ يَقُولَانِ سَمِعْنَا أَنْسًا يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ ٱزْبَعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكُعَنَيْنِ [رامع: ٣٠١٠].

(۱۲۱۲۲) مصرت انس پھٹنا سے مروی ہے کہ میں نے نبی پائیا کے ساتھ مدید منور و میں جا ررکھتیں اور ذوالحلیقہ میں دورکھتیں پڑھی ہیں۔

(١٣١٢) حَدَّقَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلِ قَالَ سَالْتُ انْسَ بْنَ مَالِكِ عَنُ الشَّرْبِ فِي الْمُزَفَّتَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِمٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْمُزَفَّتَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِمٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْمُزَفَّتَةِ وَقَالَ لَكُلُّ مُسْكِمٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمُزَفَّتَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِمٍ حَرَامٌ قَالَ مَا بَأْسٌ بِهِمَا قَالَ كُلُّ مُسْكِمٍ حَرَامٌ قَالَ مَا بَأْسٌ بِهِمَا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَهُمَا قَالَ وَعَا الْمُدَوِّقَةُ قَالَ الْمُدَالِقَ فَلَى مَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ كُلَّ مُسْكِمٍ حَرَامٌ قَالَ مَا يَأْسُ بَهِمَا قَالَ الشّعُومُ حَرَامٌ قَالَ الْمُعَمِّرُ مِنْ الْمِعْمُ حَرَامٌ فَالشّرُبَةُ وَالشّعِيمِ وَالشّعِيمِ وَالشّعِيمِ وَالثّمَرِ وَالْمُعَمُّ مَنْ ذَلِكَ فَهِى الْمُحْمُورُ [قال الأنباني: صحيح (النساني: ٢٠٨٨)]. والشّر: ٢٠٨٨م) النظر: ١٢٠٥٩ مَا ١٤ المُعْمَرُ مَنْ ذَلِكَ فَهِى الْمُحْمُورُ [قال الأنباني: صحيح (النساني: ٢٠٨٨)].

(۱۲۱۲۳) مخار بن قفل بہونیہ کہتے ہیں کر ایک مرتب میں نے حضرت انس بڑون سے پوچھا کہ برتوں ہیں چینے کا کیا تھم ہے؟
انہوں نے جواب و یا کہ نبی ماہا نے "مزفت" ہے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ہرفشہ اور چیز حرام ہے، میں نے پوچھا کہ "مزفت" ہے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا لگ لگا ہوا برتن، میں نے پوچھا کرشیشی اور بوتل کا کیا تھم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں میں کوئی حرب نہیں میں نے کہا کہ لوگ تو آئیس اچھائیس جھتے ؟ انہوں نے فرمایا کہ پھرجس چیز میں تہمیں شک کہ ان دونوں میں کوئی حرب نہیں میں نے کہا کہ لوگ تو آئیس اچھائیس جھتے ؟ انہوں نے فرمایا کہ پھرجس چیز میں تہمیں شک ہو،ا سے چھوڑ کردہ چیز انتیار کر لوجس میں تہمیں کوئی فیک ندہو، کیونکہ ہرفشہ اور چیز حرام ہے، میں نے مرض کیا کہ آ پ نے بجا فرمایا کہ نشر ترام ہے، میں نے مرض کیا کہ آ پ نے بجا فرمایا کہ نشر ترام ہے، کین کھانے کے بعد ایک دو گھونٹ نی لینے کا کیا تھم ہے؟ فرمایا نشر آ در چیز خواہ تھوڑی ہو یا زیادہ، حرام ہے، اور فرمایا کہ شراب انگور سے بھی بنتی ہے، تھور دیکھور شہر، گئدم، جوادر کھی ہے بھی بنتی ہے ،ان میں سے جس چیز سے بھی بنتی ہے،اور فرمایا کہ شراب انگور سے بھی بنتی ہے، تھور دیکھور شہر، گئدم، جوادر کھی سے بھی بنتی ہے ،ان میں سے جس چیز سے بھی بنتی ہے ،ان میں سے جس چیز سے بھی بنتی ہے ،ان میں سے جس چیز سے بھی بنتی ہے ،ان میں سے جس چیز سے بھی بنتی ہے ،ان میں سے جس چیز سے بھی بنتی ہے ،ان میں سے جس چیز سے بھی ہنتی ہے ،ان میں سے جس چیز سے بھی بنتی ہے ،ان میں سے جس چیز سے بھی ہنتی ہے ،ان میں سے جس چیز سے بھی ہنتی ہے ،ان میں سے جس پیز سے بھی ہنتی ہے ،ان میں سے جس پیز سے بھی ہنتی ہے ،ان میں سے جس پیز سے بھی ہنتی ہور

( ١٢١٢٤ ) حَلَّانَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّقَنَا رَوْحُ بُنُ الْقَاسِمِ عَنُ عَطَاءِ بُنِ أَبِى مَيْمُونَةَ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَوَّزَ لِحَاجَتِهِ ٱنْيَتُهُ بِمَاءٍ فَيَغْسِلُ بِهِ (صححه البخارى (٢١٧)، ومسلم (٢٧١)]. (انظر: ٢٧٨٤ ، ٢٢١٤١ ، ٢٢٧٥٢ ، ٢٢٧٥١).

(۱۲۱۲۳) حضرت انس بن ما لک جی شوک سے مروی ہے کہ بی پینیا جب تضاء حاجت کے لئے جاتے تو بیں پانی ہیں کرتا تھا اور نبی پینیاس ہے استنجا وفر ماتے تھے۔

( ١٢٠٢٥ ) قُوِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ جُدُعَانَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ آبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ وانظر: ١٣٧٨١ ).

(١٢١٢٥) حفرت انس المُتَفَدِّ مروى بكرنجي مَلِيَّةِ نِي مَا الشَكر مِن ابوطلحه المُتَفَدَّ كي آواز بي كي لوكوں سے بهتر ب\_

(۱۲۱۲۷) حضرت انس ہی شق ہے مروی ہے کہ میں نے اپنے اہل و میال پر نی ملیدا سے بردھ کر کسی کوشنیق نہیں پایا ، حضرت
ابراہیم میں فائٹ موالی کہ بید میں دودھ پہتے ہے ، نی ملیدا انہیں طنے جایا کرتے تھے، ہم بھی نی ملیدا کے ساتھ ہوتے ، نی ملیدا انہیں انہی مرافع ارتحاء نی ملیدا انہیں پکڑ کر بیار کرتے اور پکھ دریہ
اس کھر میں داخل ہوتے تو وہ دمو کس سے بھرا ہوتا تھا کیونکہ خاتون خانہ کا شو ہراو ہارتھا، نی ملیدا انہیں پکڑ کر بیار کرتے اور پکھ دریہ
بعد والیس آجاتے ، جب حضرت ابراہیم ہی تن کی دفات ہوگئی تو نی ملیدا نے قربایا ابراہیم میرا بیٹا تھا، جو بجین میں بی فوت ہوگیا ،
اس کے لئے دودائیاں مقرر کی تی ہیں جو جنت میں اس کی مدت رضاعت کی تحییل کریں گی۔

(١٢٦٧) حَدَّنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْلِرِ بْنِ الْمُنْلِرِ بْنِ الْمُنْلِرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَغْضُ عُمُّومَتِي لِلشِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ يَا رَسُولَ الْجَارُودِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَغْضُ عُمُّومَتِي لِلشِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ إِنْ تَأْكُلُ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّي فِيهِ قَالَ فَآتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَخُلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَآمَو بِجَانِبٍ مِنْهُ لَلْهِ إِنِّي أُحِبُ أَنْ تَأْكُلُ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّي فِيهِ قَالَ فَآتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَخُلٌ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَآمَو بِجَانِبٍ مِنْهُ لَلْهِ الْمَالِي الْمُعَلِي وَصَلَّيْنَا مَعُهُ [صححه ابن حبان (٢٩٦٥). وحسن اسناده البوصيرى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٧)]. [انظر: ٢٣٢٨].

(١٢١٢٤) حضرت انس النفظ سے مردی ہے كديرے ايك چھانے ايك مرتب نبي طابع كى كھانے بروعوت كى ،اورعوض كيا يارسول

# هي مُنْ الْمَامِنَ فِي مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّ

اللّٰهُ فَاقِیْقُ اللّٰهِ مِیری خواہش ہے کہ آپ میرے گھریش کھاٹا کھا کیں اور اس میں تماز بھی پڑھیں، چنا نچہ نی مائیلا تشریف لائے، وہاں گھریش ایک چٹائی پڑی ہوئی تھی جو پرانی ہو کر کالی ہو چکی تھی ، نبی مائیلائے اے ایک کونے میں رکھنے کا تھم دیا ،اسے جھاڑ ا ''کیااور اس پر پانی چیٹرک دیا گیا ، پھر نبی مائیلائے وہاں نماز پڑھی اور ہم نے بھی نبی مائیلا کے ساتھ نماز پڑھی۔

(١٢١٨) حَدَّثُنَا يَخْتَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ أَنَّ أَنْسًا حَدَّنَهُمُ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ اَقُوَامٍ يَرُفَعُونَ آبُصَارَهُمْ فِي صَلَابِهِمْ فَاشْتَذَ قُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيُنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ آوْ لَتُخْطَفَنَ آبُصَارُهُمُ [رامع: ٢٠٨٨].

(۱۲۱۲۸) حضرت انس بٹائٹٹ مروی ہے کہ بی پٹیا نے فر مایالوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں؟ تبی پٹیا نے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے باز آجا کمیں ورندان کی بصارت ایپک کی جائے گی۔

(١٢١٩) حَدَّثَنَا يَخْتَى بْنُ سَعِيلٍ عَنْ شُفيَةً وَابْنُ جَعْفَةٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّسُ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَوْآةُ مِنْ نِسَاتِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ النَّسِ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَوْآةُ مِنْ نِسَاتِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يَعْدَسِلُ بِخَمْسِ مَكَّاكِي وَيَتَوَطَّأُ بِمَكُولٍ [صحح البحارى (٢٦٤)]. [انظر: ١٢١٨، ١٢١٥، ١٢٢١، ١٢٢٥، ١٣٢١، ١٣٢١٦]. [انظر: ١٣١٠، ١٣٦٣، ١٢١٦].

(۱۲۱۲۹) حضرت انس بینٹنے مروی ہے کہ بی ملیا اور ان کی اہلیہ محتر سالیک ہی برش سے مسل کر لیا کرتے تھے، نبی ملیا پانچ مکوک یانی سے مسل اور ایک مکوک یانی ہے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

( ١٢١٢ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًّا فَتَبِعَهُ أَبُو بَكُمٍ وَعُمَّرُ وَعُثْمَانُ فَوَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَقَالَ اسْكُنْ عَلَيْكَ بَيِّي وَصِلْيقً وَشَهِيدَان [صححه البحارى (٣٦٧٥)، وابن حبان (٣٨٨، و١٩٠٨). وقال النرمذي: حسن صحبح].

(۱۲۱۳) معزت الس المُتَّذَّت مردى ب كدا يك مرتب ني عليه العديها لربر يرسط ، آب فَلَيْنَ الم يَحْلِي عَيْضِ معزت الويكروم و عمان الله المنان المنتخذ بهي شخص من المنان المنتخذ المن على المنان المنتخذ الم

(۱۲۱۳۱) حضرت انس بھٹھ ہے مروی ہے کہ نبی پیٹلا بکٹرت بیدعا و مانگا کرتے تھے کداے دلوں کو پھیرنے والے ہمیرے دل

#### هي مُنظاالمَهُن أَن نِي حَمِّى كِي هِ هِي اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ النِي بِن مَا لَكَ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ ع \*\* مُنظاً المُهُن أَن نِي حَمِّى كِي هِ هِي اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ

کواپنے دین پر ٹایت قدمی عطا ،فر ، ایک مرتبہ ہم نے عرض کیایا رسول اللّه نظافی آبہ ہم آپ پر اور آپ کی تعلیمات پرایمان لائے بیں ،کیا آپ کو جارے متعلق کسی چیز سے خطرہ ہے؟ ہی مائٹہ نے فر مایا ہاں! کیونکہ دل اللّہ کی انگیوں بیس سے صرف دوانگیوں کے درمیان ہیں ، وہ جیسے چاہتا ہے آئیس بدل ویتا ہے۔

(١٢١٣٢) حَدَّثَنَا اللهِ أَسَامَةَ عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَاءَ أَبُو طَلَحَةَ يَوْمَ خُنَيْنِ يُضْحِكُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْ سُلَيْمٍ قَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ اللّهِ تَرَ إِلَى أُمْ سُلَيْمٍ مَعَهَا حِنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا نَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ أَرَدْتُ إِنْ ذَنَا مِنِي آخَدٌ مِنْهُمْ طَعَنْنَهُ بِهِ انظر: ٩٥ ١٤١.

(۱۲۱۳۳) حضرت انس بڑٹڑ سے مروی ہے کہ تمز وہ حتین کے دن حضرت ابوطلحہ بڑٹڑ نبی میٹا کو ہنائے کے لئے آئے اور عرض کیا یارسول اللّہ! اسٹیم کوتو دیکھیں کدان کے پاس نتجر ہے، نبی میٹانے ان سے نبوچھا کدا ہے اسٹیم اہم اس کا کیا کروگ؟ انہوں نے کہا کہ اگرکوئی مشرک میرے قریب آیا تو ہیں اس سے اس کا پیپ بھاڑ دول گی۔

( ١٢٠٣٢) حَدَّثُنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثُنَا عُفُبَةً بُنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بُنِ يَسَارٍ قَالَ قُلْنَا لِأَنْسِ بُنِ مَالِكٍ مَا أَنْكُوْتَ مِنْ حَالِنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْكُوْتُ انْكُمْ لَا تُقِيمُونَ الضَّفُوفَ (صححه البحارى (٢٢٤)]. إنظر: ٢١٤٨].

(۱۲۱۳۳) بشرین بیار بھٹے کہتے ہیں کہ ایک مرتبہم نے مفرت انس پھٹے ہوش کیا کہ آپ کودور نبوت کے حالات سے امارے حالات سے امارے حالات بیل کیا تبدیلی حکومی کیا تبدیلی کے انہوں نے فر ایا کہ جھے رپیز بہت بجیب گئی ہے کہ آپ لوگ مغیس سیر حی نیس رکھتے۔ ( ۱۲۱۷۱) حَدَّفَنَا أَبُو مُعَاوِمَةَ حَدَّفَنَا عَاصِمٌ الْآخُولُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ کَذَبَ عَلَى مُنْعَمَّدًا فَلْيَتَبَوَّاً مَفْعَدَهُ مِنْ النَّادِ

(۱۳۱۳۳) حضرت انس ﴿ تَعُلُّ ہے مروی ہے کہ نِی ﷺ نے ارشاد قربایا جو خص میری طرف جان ہو جھ کر کسی جھوٹی ہات کی نسبت کرے اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا جائے۔

( ١٢١٧٥ ) حَدَّثَنَا أَبُو مُقَاوِيَةَ حَدَّثَنَا مِسْحَاجٌ الطَّبِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الطَّلَاةِ وَالسَّلَامُ فِي سَفَرٍ فَقُلُنَا زَالَتُ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَزُلُ صَلَّى الظَّهْرَ ثُمَّ ارْتَحَلَ

(۱۲۱۳۵) حضرت انس جھ تئا ہے مروی کے کہ ہم لوگ جب نی ماہیں کے ساتھ کس سفر میں ہوتے تو کہتے ہتھے کہ زوال مٹس ہو گیایا نہیں ، نبی ماہیں ظہر پڑھ کر کوچ فرماتے ہتھے۔

( ١٢١٣٦) حَدَّقَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنُ الْمُعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدْ خُضِبَ بِاللَّمَاءِ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَةَ قَالَ فَقَالَ لَهُ وَمَا لَكَ قَالَ

### هي المنظمة ال

فَقَالَ لَهُ فَعَلَ بِي هَوُلَاءِ وَفَعَلُوا قَالَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتُحِبُّ أَنُ أُرِيكَ آيَةً قَالَ نَعَمُ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِي فَقَالَ اذُعُ بِتِلْكَ الشَّجَرَةِ فَذَعَاهَا فَجَالَتُ تَمْشِي حَتَّى قَامَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مُرْهَا فَلَتَرْجِعُ فَآمَرُهَا فَوَجَعَتْ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَسْبِي وصحح اسناده الموصوى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٨ ٤٠). قال شعيب: اساده فوي إ.

(۱۲۱۳۱) حفرت انس بیشنے سے اور تون عمر دی ہے کہ ایک دن حفرت جبریل بینا، نی بینا کی خدمت عیں عاضر ہوئے، نی بینا اس دفت شکین بینے سے اور تون عمل است بت سے، پی اللہ کہ نے آپ کا لینا ، حفرت جبریل بینا نے پوچھا کہ آپ کو کیا ہوا؟ نی بینا نے فر مایا ان لوگوں نے بیر ساتھ بیسلوک کیا ہے، حضرت جبریل بینا نے عرض کیا کہ کیا آپ جا ہیں ہے کہ میں آپ کو ایک مجزہ دکھا دُن کی بینا نے ابیات عمل جواب دیا، حضرت جبریل بینا نے وادی کے جیجے ایک در دخت کی طرف در کھا اور کہا کہ اس در خت کو بااسے می بواب دیا، حضرت جبریل بینا ہوا آیا اور نی بینا کے سامنے کھڑا ہوگیا، حضرت جبریل بینا کہ اس در خت کو بااسے کھڑا ہوگیا، حضرت جبریل بینا کہ اس در خت کو بااسے می بواب ہے اسے آواز دی تو وہ چانا ہوا آیا اور نی بینا کے سامنے کھڑا ہوگیا، حضرت جبریل بینا نے اسے کھر ای بولا گیا ، بیدد کھر کر نی بینا نے اسے کھر دیا تو وہ وہ ایس چلا گیا ، بیدد کھر کر نی بینا نے اسے کھر دیا تھر میں بینا گیا ، بیدد کھر کر نی بینا نے اسے کھر دیا تو وہ وہ ایس چلا گیا ، بیدد کھر کر نی بینا ہے اس کے کہری کا فرایا میرے لیے بی کائی ہے۔

( ١٣١٣٧) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّقَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُنِنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ يِكَ مِنْ فِنْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [صححه البحارى (٢٨١٣)، ومسلم (٢٧٠١)]. [انظر: ١٣١٩].

(۱۲۱۳۷) حضرت انس بنی تن سے مروی ہے کہ بی مینا اید دعا و کیا کرتے تھے کداے اللہ! بیس لا جاری ہستی ، بر دلی ، بر حالی ، بخل اور عذا ہے تبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کی آز مائش ہے آپ کی بناہ بھی آتا ہوں۔

( ١٢١٣٨) حَدَّقَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّقَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَدَ الرَّايَةَ زَبُدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَحَلَهَا جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَحَدَهَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةً فَأُصِيبَ وَإِنَّ عَيْنَهِ لَتَلْوِفَانِ ثُمَّ أَحَدَهَا خَالِدٌ مِنْ غَيْرٍ إِمْرَةٍ فَفَتَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَسُرُّهُمْ عِنْدَنَا أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَنَّهُمْ عِنْدَنَا (صححه البحاري (٢٧٩٨)). وانظر: ٢٢١٩١.

(۱۲۱۳۸) حضرت انس فٹیٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی فیٹا نے خطبہ دیتے ہوئے ہمیں خبر دی کہ زید نے جھنڈ ایکڑ الیکن شہید ہو گئے ، پھر جعفر نے پکڑ الیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھرعبدالقد بن رواحہ نے اسے پکڑ الیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھر خالد نے سمی سالاری کے بغیر جھنڈ ایکڑ ااور اللہ نے ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فتح عطا ،فرمائی ،اور مجھے اس بات کی خوتی نہیں ہے کہ وہ ہمارے یاس بی رہتے ۔

( ١٢١٣٩ ) حَدَّقَنَا إِشْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ الْحُبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ زَاذَوَيْهِ قَالَ قَالَ انْسُ بْنُ مَالِلْكِ نَهِينَا أَوْ قَالَ

# هي مُنظا اَمَيْنَ بِلَهُ مِنْ اللَّهُ عِنْ مِنْ مَا لَكُ عِنْ اللَّهِ عِنْ مَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَ

أُمِرُنَا أَنْ لَا نَزِيدَ أَهُلَ الْكِتَابِ عَلَى وَعَلَيْكُمُ

- (۱۲۱۳۹) حضرت انس ڈھٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی مٹیٹائے جمیں تھم ویا ہے کہ والی کتاب کے سلام کے جواب میں'' وعلیم'' سے زیاد و پچھونہ کمیں۔
- ( ١٣١٤ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ انْسِ قَالَ كَانَتْ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةً أَبِى بَكُو حَنَّى مَدَّ عُمَرُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ (انظر: ١٣١٥، ١٣١٦، ١٣٥٠).
- (۱۲۱۴۰) حضرت انس بڑٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،اسی طرح حضرت صدیق اکبر ڈٹٹٹٹا کی نمازیں بھی بلیکن حضرت عمر جڑٹٹانے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فر مائی ۔
- ( ١٢١٤١ ) حَدَّلَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سُيْلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ ثُمَّ سُيْلَ بَعْدَ ذَيْكَ مَرَّةً أَخْرَى هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا [صححه البحاري (١٠٠١)، ومسلم (١٧٧٧)].
- ( ١٣١٤١ ) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ شَعُرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أَذُنَيْهِ [صححه مسلم (٢٣٣٨)]. [انظر: ١٣٦٤١ ، ١٣٦٤].
  - (۱۲۱۳۳) حفرت انس ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ بی مائیا کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔
- (١٣١٤) حَدَّنَا إِسْمَاعِيلُ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنسِ قَالَ سُيْلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ فَآمَرَ بِلَالًا حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ ثُمَّ ٱسْفَوَ مِنْ الْغَدِ حَتَّى آسْفَرَ ثُمَّ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ أَوْ قَالَ هَذَيْنِ وَقُتْ إِنالَ الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ١/ ٢٧١). [انظر: ٢٢١٤، ٢٩٠١، ١٢٩٩٤].
- (۱۲۱۳۳) حضرت انس بڑائئ سے مروی ہے کسی محض نے نبی عابیہ سے نما زیجر کا دفت پوچھا تو نبی عیبہ نے حضرت بلال بڑائڈ کو طلوع نجر کے دفت بھم دیا اور نماز کھڑی کروی ، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی ،اور فرمایا نماز نجر کادفت بوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دود تنوں کے درمیان نماز نجر کادفت ہے۔
- ( ١٢١٤٤ ) جَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْحُبَرَنَا آيُوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً

# من المنافذين المنتواع المنظم المنظم المنظم المنتوان والمنطق المنتوان والمنطق المنتوان والمنطق المنتوان والمنطقة المنتوان والمنطقة المنتوان والمنتوان والمنت

مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةً هِىَ آحَبُ إِلَى مِنْ شَاتَىٰ لَحْمِ
قَالَ فَرَخَصَ لَهُ قَلَا أَدُرِى بَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِرَاهُ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ انْكُفَأَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ الطَّلَاة وَالسَّلَامُ إِلَى كُنْشَهُ إِلَى كُنْشَهُ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا هَكُذَا قَالَ أَيُّوبُ (صححه البحارى كَنْشَهُ فَلَا أَدُولَ ). وانظر: ١٢١٩٥]. وانظر: ١٢١٩٥].

(۱۲۱۳۳) حضرت انس نگافت مروی ہے کہ نی طبیع اے ون قربایا کہ جس فض نے نماز سے پہلے قربانی کرنی ہو،

اسے دو بارہ قربانی کرنی چاہیے ، ایک آ دی ہیں کر کھڑا ہوا اور کہنے لگایا رسول الله فاقی کا ہد دن ایسا ہے جس ہی او کوں کو عام طور
پر گوشت کی خواہش ہوتی ہے ، پھراس نے اپنے کسی پڑوی کے اس معاطے کا تذکرہ کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ نی طبیع اس کی تقدیق کررہے ہیں ، پھراس نے کہا کہ میرے پاس ایک چو ماہ کا بچے ہے جو بچھے دو بکریوں کے گوشت سے بھی زیادہ محبوب ہے ، نی سابھ اللہ اس کی قربانی کرنے کی اجازت دیسر ہوا کہ جو بھی نہیں ، پھراس نے کہا کہ میرے پاس ایک چو ماہ کا بچے ہے جو بھی دو بکریوں کے گوشت سے بھی زیادہ محبوب ہے ، نی سابھ اللہ اس کی قربانی کرنے کی اجازت دیسر دی ، اب جھے نہیں معلوم کہ بیا جازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نہیں ، پھر نے اس می کی قربانی کرنے کی اجازت دیں دور میں کھڑے ہوئے اور انہیں ذرح کر مایا ، لوگ ' مالی نتیمت' کے انتظار میں کھڑے سے ، سوانہوں نے اس تقسیم کرایا۔
اے تقسیم کرایا۔

( ١٢١٥٥) حَدَّنَا يَعْنَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّنَا مَالِكَ حَدَّنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِى عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ شَرِبَ وَعَنُ يَمِونِهِ أَعُرَابِي وَعَنْ يَسَادِهِ أَبُو بَكُمْ فَنَاوَلَةُ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَبْمَنَ [راحع: ١٢١٠].
(١٣١٣٥) حفرت السَّ يُنْ تَنْ عَمروى ہے كہ تِي النَّه فَ دوده نوش فر ايا، ني النه كى دائيں جانب ايك ديهاتى تھا، اور بائي جانب حضرت صديق اكبر يُنْ تَنْ عَنْ مَنْ اللهُ فَي دوده كا وه برتن ديهاتى كودے ديا اور فر مايا پہلے دائيں باتھ والے كو ، پُراس كے بعدوالے كو .

( ١٢١٦٦) حَدَّثَنَا يَحْنَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ نَوْقَلِ بُنِ مَسْعُودٍ قَالَ دَحَلْنَا عَلَى أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ فَقُلْنَا حَدَّثَنَا بِمَا سَمِعُتَ مِنُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ قَلَاكُ مَنْ كُنَّ فِيهِ حُرِّمَ عَلَى النَّارِ وَحُرِّمَتُ النَّارُ عَلَيْهِ إِيمَانٌ بِاللّهِ وَحُبُّ اللّهِ وَأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ فَيُحْرَقَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفُرِ

(۱۳۱۳۷) نوقل بن مسعود مینید کتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ معنرت انس ٹائٹڈ کی خدمت میں عاصر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ میں کوئی الیک حدیث سنا ہے جو آپ نے ٹی ٹائٹا سے خو دئی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے ٹی ٹائٹا کو بیزر ماتے ہوئے سنا ہے تین چیزیں الیک ہیں کہ جس آ دئی میں ہوں ، وہ جہنم کی آگ پرحرام ہوگا اور جہنم کی آگ اس پرحرام ہوگی ، اللہ پرایمان ، اللہ سے محبت اور آگ میں گر کرجل جانا کفر کی طرف لوٹ کرجانے سے ذیادہ محبوب ہو۔

( ١٣١٤٧ ) حَدَّقَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَالِطٍ

لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ فَهُرٍ فَقَالَ مَنَى مَاتَ صَاحِبٌ هَذَا الْفَهْرِ فَالُوا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَذَافَنُوا لَذَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ (راحع: ١٢٠٣٠.

(۱۳۱۶۷) حضرت انس پڑتھ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملینا کہ یہ متورہ بیں ہونجار کے کسی باغ میں تشریف لے گئے ، وہاں کسی قبر ہے آ واز منائی دی ، نبی ملینا نے اس کے متعلق دریا فٹ فرمایا کہ اس قبر میں مرد ہے کوکب فون کیا کہا تھا اوگوں نے بتایا کہ یارسول اللّٰہ کُٹُافِیڈا بیٹھی زمانۂ جا ہلیت میں دفن ہوا تھا ، نبی ملینا نے فرمایا اگرتم لوگ ایسے مردوں کو دفن کرنا تیھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بیدہ عامرتا کہ وہ تمہیں بھی عذا ہے قبر کی آ واز سنادے۔

( ١٢١٨ ) حَدَّثَنَا يَخْبَى عَنْ عُفْبَةٌ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِنِيِّ حَدَّثِنِي بُشْيُرُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ أَنَسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَفُلْنَا لَهُ مَا ٱلْكُرُّتَ مِنَّا مِنْ عَهْدِ نَبِيِّ اللَّهِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا الْكُرُّتُ مِنْكُمْ شَيْئًا غَيْرَ ٱنْكُمْ لَا تُهِيمُونَ صُفُوفَكُمْ إِراجِع: ١٢١٣٣.

(۱۲۱۴۸) بشیر بن بیار بُرِیجَهٔ کتے میں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت انس جی فائے عرض کیا کہ آپ کودور نبوت کے طالات ہ ہمارے طالات میں کیا تبدیلی محسول ہوتی ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ چھے یہ چیز بہت بجیب گتی ہے کہ آ لوگ مفیل سیدھی تیں رکھتے۔ (۱۲۱۹۹) حَدَّثَنَا یَا حُیکی بُنُ سَعِید حَدَّفَا شُعْبَهُ حَدَّثَنِی آبُو النَّیَّا حِ عَنْ انسِ بُنِ مَالِلِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسُلَمَ الْہُرَّکَةُ فِی نُواصِی الْحَیْلِ (صححہ البحاری (۲۸۵۱)، وسلم ۱۸۷۷)، وابن حیان (۱۲۷۰).

- ( ١٢١٥٢ ) حَدَّلُنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ أُقِيمَتْ الطَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِى لِرَجُلٍ حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَادَ يَنْعَسُ بَعْضُ الْقُوْمِ [صححه ابن حباد (٢٠٣٥). قال شعب: اسناده صحيح]. إانظر: ١٣٤٦٢ ١٣٦٥ ، ١٣٠٩ ، ١٣٩١٤ إ.
- (۱۲۱۵۲) حفزت انس ڈٹھٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا ، نبی پیلاا کید آ دی کے ساتھ معجد میں تنہائی میں تفقیگو فرمار ہے تنے جتی کہ کچھلوگ سونے لگے ۔
- ﴿ ١٢١٥٣ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ انْسٌ عَنْ صَلَاةِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ. أَنْ نَرَاهُ مُصَلِّيًا إِلَّا رَايْنَاهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَايْنَاهُ إِراحِع: ١٢٠٣٥).
- (۱۲۱۵۳) حمید کہتے میں کہ کمٹی مخص نے حضرت انس بڑا تو سے نبی ایک کا رات کی نماز کے متعلق بوجھا تو انہوں نے قربایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی ایک کونماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے، دیکھ سکتے تنے اور جس وقت ہوا ویکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی دیکھ لیتے تتھے۔
- ( ۱۲۱۵ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْنَفَتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَمُ أَغْنِكَ قَالَ تَسَمَّوُا بِاسْمِى وَلَا تَكَنَّوُا بِكُنْيَتِى (صححه البحارى ( ۲۱۲۱)، ومسلم (۲۱۳۱)، وابن حبان (۵۸۱۲). [انظر: ۲۲۲۲،۱۲۲۲۲، ۲۲۲۲، ۱۲۲۲، ۱۲۲۲،
- (۱۳۱۵۳) حضرت انس جنگذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیلہ جنت البقیج میں تھے، کہ ایک آ دمی نے ''ابواڈقاسم'' کہہ کرکسی کو آ واز دی ، نبی مائیلہ نے پیچھے مڑکر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آ پ کوئیس مراد لے رہا ، اس پر نبی مائیلہ نے فرمایا میرے نام پر تو اپنا نام رکھ کیا کرو، لیکن میری کنیت پراٹی کنیت نہ رکھا کرو۔
- ( ١٢١٥٥ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيلٍ عَنْ حَمَّادٍ يَعْيَى ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا قَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقَتَلَ آبُو طَلْحَةً عِشْرِينَ [انظر: ٨ - ١٣٠١ / ١٣٠١ / ٤٠٢١ ].
- (۱۳۱۵۵) حضرت انس ڈگاٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی پیٹانے غز وہ حنین کے دن اعلان فر ما دیا کہ جوشنس کسی کا فرکونق کرے گا ،اس کا ساز وسامان اس کو سطے گا ، چنا نبچہ حضرت ابوطلحہ بڑائٹڈ نے بیس آ ومیوں کونل کیا۔
- ( ١٢١٥٦ ) حَنَّنَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ بُنِ فَرُّوخَ حَدَّنَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ يَغْنِى الْأَنْصَارِئَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ دُخَلَ أَغْرَابِنَّ الْمَسْجِدَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ فَنَهَوْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَمَرَ أَنْ يُصَبَّ عَلَيْهِ أَوْ أُهَرِيقَ عَلَيْهِ الْمَاءُ إِراحِينَ ١٢١٠٦.
- (١٢١٥٦) حفرت انس جي تشروي ہے كما يك مرتبدد ورنبوت من ايك ديهاتى نے آ كرمبحد نبوى بين بيناب كرديا ،لوكوں

### مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ ال

نے اسے روکاتو نی ملینہ نے فر مایا اسے چھوڑ دو، اور تھم دیا کہ اس پریانی کا ایک ڈول بہا دو۔

( ١٢١٥٧ ) حَمَّلُنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيلِ حَمَّلُنَا عَزُرَةً بُنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةً بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي إِنَائِهِ قَلَالًا رَكَانَ آنَسٌ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا (صححه البحارى (٦٣١٥)، ومسلم (٢٠٢٨)، وابن حباد (٣٢٩)]. [انظر: ١٢٢١، ١٢٢١، ١٢٢٥].

(۱۳۱۵۷) حفرت انس پڑھٹا سے مروی ہے کہ نبی میٹیا تین سانسوں میں پانی پیا کرتے تھے ،خود حفرت انس ٹڑھٹا بھی تین سانس کیتے تھے۔

( ١٢٥٨) حَلَّنَا يَعْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ الْأَخْصَرِ بُنِ عَجُلَانَ حَلَّنِى آبُو بَكُو الْحَنْفِيُّ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ آتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَكَا إِلَهِ الْحَاجَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتِرِى هَذَا فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا عِنْدَكَ شَيْءٌ فَآتَاهُ بِحِلْسِ وَقَدَحِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتِرى هَذَا فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا عِنْدَا فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُم قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُم قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُم قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُم قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُم قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُم فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُم فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم مُفْطِع آوْ فَقُلِ يَهِمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى إِنَّ الْمُسَالَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِلْعَدِ لَلَاثٍ ذِى دَم مُوجِع آوْ غُوم مُفْطِع آوْ فَقُو اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه اللَّه اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ اللَّه

(۱۲۱۵۸) حضرت انس نگافتاہ مروی ہے کہ ایک انصاری، نی ناپیم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی تنگدی کی شکایت کی،
نی ناپیم نے اس سے فر مایا کہ تمہارے پاس کچھ ہے؟ دہ ایک پیالہ اور ایک ٹاٹ نے آیا، نی ناپیم نے فر مایا یہ کون فریدے گا؟
ایک آ دمی نے کہا کہ میں ایک درہم میں یہ دونوں چیزیں فریدتا ہوں، نی ناپیم نے فر مایا ایک درہم سے زیادہ کون دے گا؟ لوگ فاموش رہے، تی ناپیم نے مجراہا اعلان و ہرایا، اس پر ایک آ دمی کہنے لگا کہ میں دو درہم میں یہ دونوں چیزیں فریدتا ہوں،
نی ناپیم نے فر مایا یہ دونوں چیزیں تمہاری ہو کمیں، مجرفر مایا سوال کرنا صرف تین میں سے کی ایک صورت میں حال ہے، وہ آ دمی جومرنے کے قریب ہو، دہ قرض جو ہلا دینے والا ہوا وردہ فقر و فاقہ جو خاک نشین کروے۔

( ١٣٠٨ ) حَدَّثَنَا يَحْرَى عَنُ هِضَامٍ حَدَّثَنَا فَخَادَةُ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفُتَيْحُونَ الْفِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ (راسع: ١٢٠١١).

(۱۲۱۵۹) حفزت انس بی توسی مروی ہے کہ بی مایش اور ظفا ہے تاہ شد تولائی نماز عمل قراءت کا آغاز "العصدلله وب العلمين" ۔۔ کرتے ہتھے۔

( ١٣١٨ ) حَدَّلَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَجِىءُ ٱحَدُنَا إِلَى يَنِى سَلِمَةً وَهُوَ يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [انظر: ١٢١٥،١٢،٩٠، ١٢١٦.

(۱۲۱۲۰) حضرت انس ڈنائٹ ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طابق کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تنے، پھر ہم میں سے کو لُ فخص ہو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیرکرنے کی جگہ کو بخو لی دیکھ سکتا تھا۔

( ١٣٦١) حَذَّقَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ لِأَبِى طَلُحَةَ ابْنَ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاحِكُهُ قَالَ فَوَآهُ حَزِينًا فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [احرجه عيد بن حميد (١٤١٥) والنساني في عمل اليوم والليلة (٣٢٦). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٩٨٨ ١٢٩٨٨].

(۱۲۱۲۱) حضرت انس پڑٹٹٹ مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ پڑٹٹٹا کا ایک بیٹا'' جس کا نام ابوعمیر تفا'' نبی مائیلااس کے ساتھ بنسی خداق کیا کرتے تھے،ایک دن نبی مائیلانے اسے ممکنین و یکھا تو فر مایا اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ (ج میا با جومرسی تنمی

( ١٢٦٦٢ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنُ بَيْعِ النَّمَرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ثَمَرَةِ النَّحْلِ حَتَّى تَزْهُو قِيلَ لِآنَسٍ مَا تَزْهُو قَالَ تَحْمَرُ (صححه البحارى (١٤٨٨)، ومسلم (٥٥٥٥)، وابن حباد (٤٩٩٠).

(۱۲۱۲) حمید کونٹ کہتے ہیں کہ کی مخص نے حصرت انس ڈاٹٹ ہے پہلوں کی نیچ کے متعلق پو جھا تو انہوں نے جواب ویا کہ نبی طینا نے پہل کینے سے میلے ان کی بڑھ ہے منع فر مایا ہے۔

( ١٣٦٣) حَدَّثُنَا يَخْيَى وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثُنَا هِشَامٌ حَدَّثُنَا قَادَةً وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَلَدَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الْحَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنَّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكُمٍ قَالَ بَحْيَى فِي حَدِيثِهِ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ دَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُوى قَالَ لِأَصْحَايِهِ مَا تَرَوْنَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْجَعَلْمَ كَاخَفُ الْحُدُودِ فَجَلَدَ عُمَرُ دَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُوى قَالَ لِأَصْحَايِهِ مَا تَرَوْنَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْجَعَلْمَ كَاخَفُ الْحُدُودِ فَجَلَدَ عُمَرُ دَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُوى قَالَ لِأَصْحَايِهِ مَا تَرَوْنَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْجَعَلْمِ الْحَعْلَمِ وَالْعَرْدِ الْعَجْدُودِ فَجَلَدَ عَمْرُ لَمَانِينَ [صححه البحارى (٢٧٧٣)، ومسلم (٢٠٧١)، وابن حبان (٤٤٤٨) و (٤٤٤٩)]. [انظر: ٢٨٣٦)

(۱۲۱۲۳) حضرت انس بھٹو سے مروی ہے کہ ہی ماہیا نے شراب نوشی کی سزا ہیں نہنیوں اور جوتوں سے مارا ہے، حضرت ابو بکر صدیق ملکونٹ نے (چالیس کوڑے) مارے ہیں، لیکن جب حضرت عمر فاروق بھٹونٹ کے دور خلافت میں لوگ مختلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اور ان میں وہاں کے انٹرات آئے لگے) تو حضرت عمر بھٹونٹ نے اپنے ساتھیوں سے بوجھا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے نہے؟ حضرت عبدالرحمٰن ہن موف ڈھٹونٹ بیرائے دی کہ سب سے کم در ہے کی حد کے برابراس کی سزامقرر کرد ہے نے، چنانچہ حضرت عمر بھٹونٹ شراب نوشی کی سزاای کوڑے مقرر کردی۔

( ١٢٦٦٤) حَلَّالُنَا يَخْيَى عَنْ هِشَامٍ بْنِ حَسَّانَ حَدَّنَا مُخَمَّدٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ ٱكْلُتُ الْحُمُرَ مَرَّتَيْنِ قَالَ ثُمَّ جَاءً فَقَالَ ٱلْمُنَيْتُ الْحُمُرَ قَالَ فَنَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنُهَيَانِكُمْ عَنْ لَحْمِ الْحُمُّرِ فَإِنَّهَا رِجُسُ (صححه البخارى (٢٩٩١)، ومسلم (١٩٤٠). [انظر: ١٢٢٤١، ١٢٢٤١].

### هي مناه منان بل منطوع كي المحالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالية المعالية الم

( ۱۶۱۲۴) حضرت انس بھاتئے ہے مردی ہے کہ ایک آ دی تی مائیلا کے پاس خیبر میں آیا اور دومر تبدکہا کہ گدھوں کا گوشت کھایا جا رہا ہے، پھر آیا تو کہنے نگا کہ گدھے ختم ہو گئے، اس پر نبی مائیلا نے مناوی کردا دی کہ اللہ اور اس کے رسول حمہیں گدھوں کے گوشت ہے منع کرتے میں کیونکہ ان کا گوشت نا پاک ہے۔

( ١٢١٥ ) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ وَابْنُ جَعْفَمٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُغْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً عَنْ أَنسِ قَالَ سَأَلَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ مَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ الل اللّهُ الللللللّهُ اللّهُ اللّهُولُلُمُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ

(۱۶۱۷۵) حضرت انس بڑتھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام ڈیکٹی نے نبی میٹا سے بیسسکلہ بوجھا کہ اہل کیا ہے ہمیں سلام کرتے ہیں ،ہم انہیں کیا جواب دیں؟ ہی میٹانے فرما یاصرف" و علیہ کم "کہددیا کرد۔

( ١٣٦٦) حَدَّثَنَا يَخْتَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبُقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْجِرْصُ وَالْمَامَلُ [صححه البحارى (٢٤٦١)، ومسلم (٢٠٤٧)، وابن حبان (٣٢٢٩). إانظر: ١٣٩٥٧، ١٣٩٢١، ١٢٧٦، ١٣٠١، ١٣٧٢، ١٣٩٥٧، ١٣٩٥٧، ١٣٩٥٧.

(۱۲۱۶۷) حضرت انس بڑھڑا سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑھا ہو جا تا ہے لیکن دو چیزیں اس میں جیشہ رہتی ہیں وایک حرص اور ایک امید۔

( ١٣٦٧ ) حَدَّثُنَا يَخْيَى عَنُ شُغْبَةَ حَدَّثُنَا التَّيْمِى عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ مَنْ بَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهُلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَى عَفْرًاءَ فَدُ ضَرَبَاهُ حَتَّى بَرَدَ فَأَخَذَ بِلِحْبَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ آيُو جَهُلٍ فَقَالَ وَهَلُ فَوْقَ رَجُلٍ فَتَلْتُمُوهُ أَوْ فَتَلَهُ قَوْمُهُ (صححه البحارى (٣٩٦٦)، ومسلم (١٨٠٠) إ وانظر: ١٤٣٦١ - ١٣٣١١)، ومسلم (١٨٥٠)

(۱۲۱۷) حضرت انس بڑاٹٹ مردی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی میٹیانے ارشاد قرمایا کون جا کردیکھے گا کہ ایوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود بڑاٹٹزاس خدمت کے لئے چلے محتے ،انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دوتوں بیٹوں نے اے مار مار کر تحضارا کردیا ہے، حضرت ابن مسعود بڑاٹٹ نے ابوجہل کی ڈاڑھی وکڑ کرفر مایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے جھے ہے بوے بھی کسی آدمی کوئل کیا ہے؟

( ١٢١٦٨ ) حَدَّقَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا نَوْلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْيِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَ مَنْ فَا الَّذِى يُقُرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ آبُو طَلُحَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحَائِطِى الَّذِى كَانَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ لَوْ اسْتَطَعْتُ آنُ أُسِرَّهَا لَمُ أُعْلِنُهَا قَالَ اجْعَلُهُ فِى فُقَوَاءِ أَهْلِكَ إصححه الله عزيمة: (٨٥ ٢ : ١ و ٩ ٥ ٢ : و وال الترمذي: حسن صحيح وقال الألياني: صحيح (الترمذي: ٢٩٩٧)]. [انظر: ٢٨١٢، ٣٠٠٢].

(۱۲۱۸) حفرت انس تلافظ مروی ہے کہ جب ہے آ بت نازل ہوئی کہ''تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک جب کے بیاں کے جب کے جب کے جب کے جب کے جب کے جب کے بیاں کے جب کے بیاں کی بیاں کے بیاں کا بیانہ کی بیاں کے بیاں کے بیاں کے بیاں کا بیان کے بیاں کے بیاں کے بیاں کے بیاں کی بیاں کے بیاں

( ١٢٦٦٩) حَذَّكَ يَحْمَى عَنُ حُمَيُّذٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ آعُوَرُ الْعَيْنِ الشَّمَالِ عَلَيْهَا طَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ وَكُفُرٌ [انظر: ١٢١١].

(۱۲۱۷۹) حضرت انس ٹیکٹزے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشا دفر مایا د جال کی بائیں آ کھ کانی ہوگی ،اس پرموٹی پھلی ہوگی ،اور اس کی دونوں آئٹھوں کے درمیان ' کافر' کھا ہوگا۔

( ١٦٧٠) حَلَّقَنَا يَخْتَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ آبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّلَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَذَ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيُنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَ أَبْصَارُهُمْ (راسع: ١٢٠٨٨).

(۱۲۱۷) حضرت الس بڑ تھ سے مروی ہے کہ تی طائیا نے فر مایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر و کیمنے ہیں؟ نمی طائیا نے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے باز آجا کیں ورندان کی بسارت اچک لی جائے گی ۔

( ١٣٧٨) حَدَّلَنَا يَخْيَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّلَنَا فَتَادَهُ عَنْ آنَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَجَّى بِكُبْشَيْنِ ٱلْحُرَيِّنِ ٱمْلَحَيْنِ لَقَدْ رَآيَتُهُ يَذْبُحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ وَيُسَمَّى وَيُكُبُّرُ [راحع: ١٩٨٢].

(۱۲۱۷) حضرت انس نگافٹاسے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا رکوع و بحود کو تمل کیا کرد ، کیونکہ بیس بخدا تہہیں اپن پشت کے چھے ہے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔

: ١٢١٧٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا لَخَادَةً عَنْ أَنْسِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اعْتَدِلُوا فِي

# مَنْ النَّافِينَ لِيَوْمِ فَي مَنْ النَّافِينِ لِيَوْمِ فِي مَنْ النَّافِينِ لِيَّامِ فَيْ النَّافِينَ فِي الْ

السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُّكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْيِسَاطَ الْكُلُبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

- (۱۲۱۷۳) حضرت انس جنگٹا ہے مروی ہے کہ نجی مایا سنے فر ما یا سجدوں عمل اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں ہے کو کی مخص کتے کی طرح اسپنے ہاتھ نہ بچھائے۔
- ( ١٣١٧ ) حَدَّثَنَا يَحْنَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ شَهْرًا يَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى حَى مِنْ أَخْيَاءِ الْعَوَبِ ثُمَّ تَوَكَّهُ [صححه البخارى (١٨٩ ٤)، ومسلم (٢٧٧)، وابن حبان (١٩٨٢)]. [انظر: ١٢٨٨، ٢١١، ٢١، ٢١، ٢٢١، ١٣٢٢، ١٣٢٧، ١٣٦٧١).
- (۱۲۱۷۳) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ آپ ٹائٹ کے ایک مہینے تک بھرکی نماز میں رکوع کے بعد توسیا زلہ پڑھی اور عرب کے بچھ قبائل پر بدوعا وکرتے رہے بھرا ہے ترک کردیا۔
- ( ١٢٠٧٥) حَدَّثَنَا يَحْنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَحَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا آنَا بِنَهْرٍ حَافَقَاهُ خِيَامُ اللَّوْلُوِ فَضَرَبُتُ بِيَدِى فِى مَجْرَى الْمَاءِ فَإِذَا مِسْكُ أَذْفَرُ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُوْفَرُ الَّذِى أَعْطَاكَ اللَّهُ أَوْ أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ إِراحِمَ: ٢٠٢١).
- (۱۲۱۷) معزت انس ٹائٹڈ سے مردی ہے کہ جناب رسول اللہ کُاٹٹٹل نے ارشاد قربایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے نیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہلتی ہوئی مشک تھی ، میں نے جبر مِل مُنٹِلا سے بوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوٹر ہے جواللہ نے آ پ کو عظا وفر مائی ہے۔
- ( ١٣١٧٦ ) حَذَثْنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَذَّثُنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَقَالَ عُصَيَّةٌ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البحاري ( ١٠٠٢)، ومسلم (١٧٧)، وابن حبال (١٩٧٣)]. [انظر: ١٣١٥].
- (۱۲۱۵۲) معزت انس ٹائٹڑ ہے مروی ہے کہ آ پ ٹائٹٹ نے ایک مہینے تک جمر کی نماز میں رکوئے سے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور رعل و ذکوان کے قبائل پر ہدوعا وکرتے رہے اور فر مایا کہ عصبہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر مانی کی ہے۔
- ( ١٣١٧) حَدَّلُنَا يَخْتَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّلْنَا ابْنُ إِلَى عَرُوبَةَ حَدَّلْنَا فَقَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيُلْهَمُونَ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ الْسَتَشْفَعُنَا عَلَى رَبْنَا عَزَّ وَجَلَّ فَآوَاحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَيَقُولُونَ ﴾ آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ حَلَقَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِيدِهِ وَآسُجَدَ مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَكَ مَلَامِكُمْ وَيَذْكُرُ وَنَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِيدِهِ وَآسُجَدَ لَكَ مَلَامِكُمْ وَيَذْكُرُ وَنَهُ اللّهِ عَلَى الشَّامَ عَلَى اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُومِ الْعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمُ الْعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

### هي مُنايَّا اللهُ يَنْ بَل ينيهُ مَنَّمُ يَنْ بِل ينيهُ مَنَّمُ اللهُ عَلَيْنَ فَي اللهُ عَلَيْنَ فَي اللهُ عَلِيْنَ فَي اللهُ عَلِيْنَ فَي اللهُ عَلِيْنَ فَي اللهُ عَلِيْنَ فَي اللهُ عَلِينَ فَي اللهُ عَلَيْنَ فَي اللهُ عَلِينَ فَي اللهُ عَلِينَ فَي اللهُ عَلِينَ فَي اللهُ عَلَيْنَ فَي اللهُ عَلَيْنَ عَلَيْنِ اللهُ عَلِينَ عَلَيْنَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلَيْنَ عَلَيْنِ اللهُ عَلَيْنَ عَلَيْنِ اللهُ عَلَيْنَ عَل

يَعَدُهُ اللّهُ إِلَى الْأَرْضِ قِيَاتُونَ نُوحًا فَيَعُولُ لَسْتُ هُنَ كُمْ وَيَلْكُولُ لَهُمْ خَطِينَتَهُ وَسُوَالُهُ رَبّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَسْتُ هَنَاكُمُ وَلَكِنُ النَّوا عُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمُ وَلَكِنُ النَّوا عُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمُ وَيَقُولُ النَّوْرَاةَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمُ وَيَقُولُ النَّوْرَاةَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمُ وَلَكِنُ النَّوا مُتَعَلَّى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّدَعُي رَبَّهُ مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنُ النَّوا عِيسَى عَيْدَ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَكَلِمْنَا وَلَيْنَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَالَمَ عَلَمًا عَلَمُ وَلَكُنُ النَّوا مُعَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَمًا عَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا وَرَبُعُ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَمًا عَلَى وَلَي لَكُمُ وَلَكِنُ النَّوا مُعَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَمًا عَلَمُ اللَّهُ لَهُ مَا اللَّهُ لَهُ مَا اللَّهُ عَلَى وَمَعَلَى مِنْ الْمُؤْمِئِينَ فَالَ الْعَرْمِينَ عَلَى وَلَي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى وَلَي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَلَي عَلَى وَلَي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

فَحَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ عَالِمَ آنَ النّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَخْرُجُ مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَا اللَّهُ وَكَانَ فِي فَلْمِهِ مِنْ الْفَحَيْرِ مَا يَزِنُ بَرَّةً فَمَّ مِنْ الْفَحْدِ مَا يَزِنُ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْفَحْدِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً [انظر: ٢٠٨٠، ٢٨٠، ٢٩٧، ١٩٧٠، ١٤ مَنْ بُرَةً فَمَ النّادِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْفَحْدِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً [انظر: ٢٠٨٠، ٢٨٠، ١٣٩٧، ١٩٥٤]. والله عَرْت الس النّاز مَنْ قَالَ لَا إِللّهَ إِلّا اللَّهُ وَكَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْفَحْدِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً [انظر: ٢٠٨٠، ٢٩٠، ١٢٩٠، ١١٥ مَنْ عَلَى اللّهُ وَكَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْفَحْدِ مَا يَرِي مَلَى اللّهُ وَكَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْمُعَوْرِ مَا يَوْمِ مِنْ الْمُعَوْرِ مَا يَوْمِ مِنْ الْمُعَلِي مِنْ الْمُعْدِ مِنْ الْمُعَلِي مَا يَوْمُ مِنْ اللّهُ وَكَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْمُعَوْرِ مَا يَعْرِفُ وَمَا يَعْرَف عَمْ مَا مَ اللّهُ وَكَانَ فِي قَلْمُ اللّهُ وَكَانَ فِي عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ وَكُونَ مَا يَعْمُ مِن اللّهُ وَكُونَ مَا يَلْ اللّهُ وَكُونَ مَا يَعْرَف مِنْ اللّهُ وَكُونَ مِنْ اللّهُ وَكُونَ عَلَى اللّهُ وَمَا يَعْرُف وَمَا يَعْرَف مَا يَعْرَف مَنْ مَا مُن اللّهُ وَكُونَ مَا يَعْلَى اللّهُ وَمُعْلَى اللّهُ وَلَمْ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَمُعْمَلُ مَنْ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَمُعْمَلُ مَا مُعْلَى اللّهُ وَلَا اللّهُ الللللّهُ وَكُونَ اللّهُ الللللّهُ وَكُونَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ وَكُونَ اللّهُ الللللّهُ وَلَا الللللللّهُ وَلَاللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللللللّهُ وَلَا الللللللللّهُ اللللللللللّهُ وَلَا اللللللللللللللللللللللللّهُ وَلَا الللللللللللّ

معرت آوم ملی جواب ویں کے کہ میں تو اس کا الل نہیں ہوں اور انہیں اپنی لفزش یا د آجائے کی اور وہ اپنے رب سے حیاء کریں مے اور فر مائیں میں کرتم معرت نوح ملیا کے باس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی

طرف بعیجاتھا، چنانچہ وہ سب نوگ مصرت نوح طینا کے پاس جائیں گے ادران سے کہیں سے کرآپ اپ پروردگارے ہماری سفارش کرد بیجئے ، وہ جواب ویں سے کہتمبارا کو ہرمقعود میرے پاس نہیں ہے ،تم معزت ابراهیم طینا کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اینا خلیل قرار دیا ہے۔

چنانچہ وہ سب لوگ حضرت ابراہیم طائیہ کے پاس جا کیں ہے ۔ لیکن وہ بھی ہی کہیں سے کہ تہارا کو ہر تقصو دمیرے پاس نہیں ہے ، البتہ تم حضرت موئی طائیہ کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فر مایا ہے ، اورانیس تو رات وی مقی ، حضرت موئی طائیہ بھی معذرت کر لیس سے کہ میں نے ایک خض کو تاحق تمل کر دیا تھا البتہ تم حضرت عیسی طائیہ کے پاس چلے جاؤ ، وہ اللہ کے بندے ، اس کے دسول اوراس کا کلمہ اور دوس سے کیے معذرت کر لیس سے اور فر ما کی محلی خطرت عیسی طائیہ بھی معذرت کر لیس سے اور فر ما کیں سے کہ تم محد تالیہ بھی معذرت کر لیس سے اور فر ما کیں ہے کہ تم محد تالیہ بھی معذرت کر لیس سے اور فر ما کیں ہے کہ تم محد تالیہ بھی معذرت کر لیس ہے اور فر ما کیں ہے کہ تم محد تالیہ بھی معذرت کر ایس ہے اور فر ما کیں ہے کہ تم محد تالیہ بھی اللہ نے معافر نے مواف فر مادی ہیں۔

نی طیع فرائے میں کہ میں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جو جھے لی جائے گی ، میں اپنے رب کو دکھے کر مجد وریز ہو جاؤں گا ، اللہ جب تک چا ہے گئے ہے ہدے تی کی حالت میں رہنے دے گا ، پھر جھے کہا جائے گا کہ اے جمہ استی خور اسٹی فیٹر ہو جاؤں گا ، اللہ جب کہا جائے گا کہ اے جمہ استی کی سفارش کریں ہے تبول کرلی جمہ اسٹی فی بیٹر میں سفارش کریں ہے تبول کرلی جائے گی ، چنا نچہ میں اپنا سراٹھا کر اللہ کی الی تعریف کروں گا جو وہ خود بھے سکھائے گا ، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میر سے ایک میں میں اپنا سراٹھا کر اللہ کی الی تعریف کروں گا جو وہ خود بھے سکھائے گا ، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میر سے ایک میں جب میں داخل کرد وبارہ آؤں گا ، تین مرتبہ اس طرح ووگا ، چوتھی مرتبہ میں کہوں گا کہ پروردگار! اب مرف وہی لوگ باتی بچے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔

چتا نچہ جنم سے ہراس مخض کو نکال لیا جائے گا جولا الے الا اللہ کہتا ہوا دراس کے دل میں جو کے دانے کے ہرا بربھی خیر سوجود ہو، پھر جنم سے ہراس مخض کو نکال لیا جائے گا جولا الدالا اللہ کہتا ہوا وراس کے دل میں گندم کے دانے کے ہرا بر بھی خیر سوجود ہو، جنم سے ہراس مخض کو نکال لیا جائے گا جولا الدالا اللہ کہتا ہوا وراس کے دل میں ایک ذریے کے ہرا بربھی خیر سوجود ہو۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّثُنَا يَخْنَى عَنْ التَّيْمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا قَالَ وَاللَّهِ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلُيْنَبُوا مَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ فَالَهُ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ مَرَّةٌ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا [قال نعب: اسناد صحيح]. [انظر: ٢٢٧٣١ : ٢٨٣١ : ٢٤٠١].

(۱۲۱۵۸) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی مایٹی نے ارشاد قر مایا جو تفس میری طرف جان ہو چھ کر کسی جموفی بات کی تسبت کرے،اے اپنا ٹھکانے جنم میں بنالیزا جا ہے یہ بات دومر تبد قرمائی۔

(١٣١٧٩) حَدَّثَنَا يَسُعَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَنَادَةَ أَنَّ أَنْسًا حَلَّلَهُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ اَلُوَامِ يَرُفَعُونَ آبصَادَهُمْ فِى صَلَابِهِمْ فَالَ فَاضْتَذَ فِى ذَلِكَ حَتَّى فَالَ لَيُنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَ آبْصَارُهُمْ إِداسِع: ١٢٠٨٥] (١٣١٤٩) معزرت انس نُكْتُرُت مروى ہے كہ بِي اِيُنِاسِتِ فرايالوگونُ كوكيا ہوكيا ہے كہدورانِ نمازاً سان كی طرف نگا ہيں اٹھا كر

#### هي مُناهَ مَرْيَق بل يَهُوجِهِ فِي هِم يَهُوجِهِ مِن مَا لِكُوجِهِ فِي مُستَدَا فِي بن مَا لِكَ مِنْ فَيْ يَهُ مُناهُ مَرْيَق بل يَهُوجِهِ فَي مُستَدافِي بن مَا لِكُ مِنْ فَي مُستَدافِي بن مَا لِكَ مِنْ فَي الْحَالِمَ فِي

و کیجیتے ہیں؟ نبی ماہیں نے شدمت سے اس کی مما نعت کرتے ہوئے قر مایا کہ لوگ اس سے باز آجا کیں ورندان کی بعدارت ا لی جائے گی۔

( ١٢٨٨ ) حَدَّقَنَا يَحْمَى عَنْ شُعْمَةَ قَالَ حَدَّقِنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِلِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرُآةُ مِنْ لِسَانِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [انظر: ٢٣٤٠].

(۱۲۱۸۰) حضرت انس التخف مردی ہے کہ بی مالیہ اوران کی اہلیہ محتر مدایک عی برتن سے مسل کرلیا کرتے تھے۔

( ١٦٨٨م ) وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسِ مَكَاكِئٌ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُوكٍ [داحع: ٢١٢٩].

( ۱۶۱۸۰ م ) اور تی ناپیم پانچ مکوک پانی سے مسل اور ایک مکوک پانی سے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

( ١٣١٨١) حَدَّثَنَا يَخْمَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكْمٍ عَنْ آنَسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا قَالَ آئَ رَبُّ نَطْفَةً أَى رَبُ عَلَقَةً أَى رَبُّ مُضُعَةً فَإِذَا قَضَى الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ حَلْقَهَا قَالَ أَى رَبُّ آشَقِيْ أَوْ سَعِيدٌ ذَكُوا أَوْ أَنْنَى فَمَا الرَّزْقُ وَمَا الْآجَلُ فَالَ فَيَكُتُبُ كَذَلِكَ فِي بَعْنَ أُمَّةٍ [صحح البحارى (٢١٨)، ومسلم (٢٦٤١)]. [انظر: ٢١٨٦، ٢٥٢٧، ١٢٥٢، ٢

(۱۳۱۸) حضرت انس پی تفتیک مروی ہے کہ بی طائیا نے ارشا وفر مایا اللہ تعالی نے ماں کے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے، جو اپنے اپنے وفقت پر میہ کہتا رہتا ہے کہ مروروگا د! اب نطفہ بن گیا، پروردگار! اب گوشت کی بوٹی بن گیا، پھر جب اللہ اسے پیدا کرنے کا اراد و کرتا ہے تو دو بو چمتا ہے کہ پروروگا را میشقی ہوگا یا سعید؟ فدکر ہوگا یا مؤنث؟ رز ق کمتنا ہوگا؟ اور عمر کتنی ہوگی؟ بہ سب چیزیں مال کے پہیٹ بیس بی لکھ لی جاتی ہیں۔

( ١٢٨٨ ) حَدَّقَنَا يَخْتَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكْرِ بْنِ آنَسِ آبُو مُعَاذٍ عَنْ آنَسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

(۱۲۱۸۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٣) حَذَّكَنَا يَحْمَى عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ بَرِيرَةَ لُصُّلَقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةً وَلَنَا هَدِيَّةً [صحح البحارى (١٤٩٥)، ومسلم (١٧٤)]. [انظر: ١٢٣١٩، ١٣٩٦، ١٣٩٦٤، ١٣٩٦٤، ١٣٩٨٩].

(۱۲۱۸۳) حفرت انس ٹنگٹ سے مروی ہے کہ ایک سرتیہ (حضرت عائشہ ٹنگٹا کی بائدی) بریرہ کے پاس معدقہ کی کوئی چیز آئی ، تو نجی طیکا نے فرمایا بیاس کے لئے معدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّقَا يَخْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّقِي الْقَاسِمُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ لَعُلَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ انْسًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَفْضِ فَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [صححه ابن حبان

# هي مُنايَّا مُن يَّل مَنوَ مِن مَا لَكُونِ مِن مَا لَكُونِ مِن مَا لَكُونِ مِن مَا لَكُونِ فِي مَن مَا لَكُونِ فِي م

(٧٢٨). قال شعيب: صحيح وهذا استاد حسن في المتابعات والشواهد]. [انظر: ٢٠٥٥، ٢٠٩٣٧].

(۱۲۱۸۳) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ٹی نے نبی پیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جھےتو مسلمان پر تعجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فر ما تا ہے و واس کے تق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔

( عدد) حَلَّثُنَا يَحْنَى عَنْ شُعْبَةَ حَلَّتِنى حِشَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَعُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [صححه البحارى (١٣ ٥٥) ومسلم ٥٥١)][انظر:١٣٠١٢٨٩٣١١ ٢٧٧٦] (١٢١٨٥) حضرت الس المُتَّذِّ عمرول ب كرني طيُنه نے جانوركو با عدد كراس يرثثان دورست كرنے سے منع فرمايا ہے۔

( ١٢٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ يَعْنِى ابْنَ مِغُولٍ عَنْ الزَّبَيْرِ بُنِ عَدِيٍّى عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَا يَأْلِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ إِلَّا هُوَ شَرَّ مِنْ الزَّمَانِ الَّذِى كَانَ قَبْلَةُ سَمِعْنَا فَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ [انظر: ٢٣٧١/٢٢٧٤، ٢٢٨١، ٢٢٧٩].

(۱۲۱۸ ) حفرت انس بڑھٹا ہے مروی ہے کہتم پر جو وقت بھی آئے گا ، وہ پہلے سے بدترین بی ہوگا ،ہم نے تمہارے پیفیرسٹانگا سے اول بی سنا ہے۔

( ١٣١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَغْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَعْلَى بُنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَا إِسْمَاعِيلُ عَنُ نَفِيعٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَنِيٌّ وَلَا فَقِيرٍ إِلّا وَدَّ أَنَّمَا كَانَ أُونِيَ مِنْ الذُّنُهَا قُولًا قَالَ يَعْلَى فِي الدُّنْيَا [قال الألباني: ضعيف حدا (ابن ماحة: ١٤١٤)]. [انظر: ١٢٧١].

(۱۲۱۸۷) حضرت انس ٹائٹئٹ سے مروی ہے کہ نبی مائٹ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ہر فقیراور مالدار کی تمنا یہی ہوگی کہ اسے و نیا میں بفقدر گذار و دیا کیا ہوتا۔

( ۱۲۱۸۸ ) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَاهَةً قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَخُولِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ إقال الترمذي: صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۰۰۰). والترمذي: ۹۹۲ (۱ و۲۸۲۸). قال شعيب: حسن، واسناده ضعيف). [انظر: ۲۲۲۱، ۱۳۵۷، ۱۳۷۷، ۱۳۷۷).

(۱۲۱۸۸) معنرت انس المثانزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی الماہ نے مجھے 'اے دوکا نوں دالے' کہ کرنخاطب فرما پاتھا۔ (۱۲۱۸۹) حَدَّثَنَا بُحْیَی قَالَ حَدَّثَنَا صُلَیْمَانُ النَّیْعِیُّ عَنْ انْسِ قَالَ کَانَتْ أُمُّ سُلَیْعٍ مَعَ نِسَاءِ النَّبِیْ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ یَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقَ فَاتَی عَلَیْهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آئی آؤ یَا آنْجَشَهُ سَوْ لَمَكَ بِالْقُوَادِيوِ [داحع: ۱۲۱۱٤].

(۱۳۱۸۹) حفز کت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ٹاٹھا دوران سفراز واج مطبرات کے ساتھ تھیں ، ایک آوی ''جس کا نام انجھ تھا''ان کی سوار یوں کو ہا تک رہاتھا ، ان کے پاس آ کرنی پائٹا نے فر مایا انجھہ !ان آ بیکنوں کوآ ہت ہے کرچلو۔

# هُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ الْمُعِلَّا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنَ

( ۱۲۱۹ ) حَذَلْنَا يَخْتَى عَنْ التَّيْمِى عَنْ النَّسِ أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْهُمُّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقَدْ ذَكَرَ فِيهِ الْمَخْيَا وَالْمُمَاتَ إِراحِينَ ١٢١٢ ) وَالْكَسْلِ وَالْهُمُ الْمَانِ وَالْمُعْنِ وَأَعُودُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقَدْ ذَكَرَ فِيهِ الْمَخْيَا وَالْمُمَاتَ إِراحِينَ ١٢١٩ ) وَالْمُحْيَا وَالْمُهُمَّ مِن مَن مَن اللهُ عَلَى اللهُ ا

( ١٦٩١) حَدَّثَنَا يَخْتَى عَنُ النَّيْمِى عَنُ آنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ آوُ سَمَّتَ آحَدَهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ رَجَلَّ وَإِنَّ ذَاكَ لَمْ يَخْمَدُ اللَّهَ قَالَ يَخْتَى وَرُبَّمَا قَالَ هَذَا آوُ نَحْوَهُ [راجع: ١٩٨٤].

(۱۲۱۹) حضرت الن پڑاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بیٹی کی مجلس میں دوآ دمیوں کو چھینک آئی، نبی بیٹی نے ان میں سے ایک کواس کا جواب (پڑ تحصُک اللّٰه کہہ کر) وے دیا اور دوسرے کوچھوڑ دیا، کس نے پوچھا کہ دوآ ومیوں کوچھینک آئی، آپ نے ان میں سے ایک کوچواب دیا، دوسرے کو کیوں نہ دیا؟ فرمایا کہ اس نے آڈی تحصُدُ لِلّٰیہ کہا تھا اور دوسرے نے نہیں کہا تھا۔ سری جہر ہو فرص میں تو اس میں میں میں میں میں میں میں اس میں استان اور میں دیں۔

( ١٣٦٢ ) حَدَّكَنَا أَبُو أُمَّامَةَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيًّا بْنُ آبِى زَانِدَةَ عَنْ صَعِيدٍ بْنِ آبِى بُرُدَةَ عَنْ آسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرُضَى عَنْ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ أَرُ يَشُرَبَ الضَّرْبَةَ فَيَحْمَدُ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا [راحع: ١٩٩٦].

(۱۲۱۹۲) حضرت انس چھٹو سے مروی ہے کہ ہی مایا انٹر تعالی بند ہے سے صرف آئی بات پر بھی رامنی ہوجاتے ہیں کہ ووکوئی لقمہ کھا کریایا نی کا کھونٹ نی کرانٹہ کا شکراد اکر دے۔

( ١٣١٩٣) حَذَقَنَا آسُبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّقَنَا النَّيمِيُّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنسِ قَالَ كَانَتْ عَامَّةً وَصِيَّةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغَيِّهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُوهُ وَمَا يَكُادُ يُفِيضُ بِهَا لِسَانَةُ (صححه ابن حبا ن(٥ ، ٦٦). وحسن اسنادِه البوصيرى، وقال يُقَرِّعْرُ بِهَا صَفْرُهُ وَمَا يَكُادُ يُفِيضُ بِهَا لِسَانَةُ (صححه ابن حبا ن(٥ ، ٦٦). وحسن اسنادِه البوصيرى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٦٩٧)).

( ۱۲۱۹۳) حفرت انس ٹیٹنڈ سے مردی ہے کہ دیا ہے رخصتی کے وقت ٹی طال کی عمومی وصیت نماز اور غلاموں کا خیال دیکھنے سے تعلق بی تھی جتی کہ جب غرغرو کی کیفیت طاری ہوئی تب بھی آ ب ٹاکٹیٹا کی زبان مبارک پر بھی الغاظ جاری تھے۔

( ١٣٠٩٤ ) حَدَّثَنَا قُوَّانُ بُنُ تَمَّامٍ عَنُ يُونُسَ عَنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بَنِ آبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِلَهٍ قَالَ قَالَ وَاللهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَّا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنْ النَّارِ ثَلَاتَ مِرَارٍ إِلّا قَالَتُ النَّارُ اللّهُمَّ أَجِرُهُ مِنِّي وَلَا يَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَّا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنْ النَّارِ ثَلَاتَ مِرَارٍ إِلّا قَالَتُ النَّهُمَّ أَدْجَلُهُ إِيّاتَ إصححه ابن حبان (١٠١٥ و ٢٠١٠)، وقال الألباني: صحبح يَسُالُ النَّجَنَّةُ إِلّا قَالَتُ النَّهُمَّ أَدْجَلُهُ إِيّاتَ إصححه ابن حبان (١٠١٥ و ٢٠١٠)، وقال الألباني: صحبح وهذا اسناد حسن]. وانظر: (١٠١ مَا حَدَدَ ٢٤٤٠)، والترمذي: ٢٧٩/١، والنسائي: ٢٧٩/١). قال شعب: صحبح وهذا اسناد حسن]. وانظر:

# هي مناها مَن في منطوعتم ( هي هي استال ينوين كالت يواني ( ٣٠٠ كره هي مستال ين بن مالك يواني كره

(۱۲۱۹۳)حضرت الس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی طابیات ارشا وفر مایا جوفض تمن مرتبہ جنم سے بنا و ما تک لے جنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ!اس بندے کو مجھ سے بچالے ،اور جوفنص تمن مرتبہ جنت کا سوال کرنے تو جنب خود کہتی ہے کہ اے اللہ!اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطا وفر مار

( ١٢١٩٥) حَذَنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَذَنَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ فَبْلُ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا بَوْمٌ بُشْتَهَى فِيهِ اللَّحُمُ وَذَكَوَ هَنَةً مِنْ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّفَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةً هِى آحَبُ إِلَى مِنْ صَاتَىٰ لَحْمٍ قَالَ جِيرَانِهِ كَانَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّفَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةً هِى آحَبُ إِلَى مِنْ صَاتَى لَحْمٍ قَالَ عَرَبَاهِ كَانَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّفَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةً هِى آحَبُ إِلَى مِنْ صَاتَى لَحْمٍ قَالَ فَرَخَصَةً هُو اللَّهِ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ فَهُ الْكُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَهُ الْكُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَهُ الْكُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَنْ فَلَولُ اللَّهُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى كُنْشَيْنِ فَلَا مَعُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى كُنْشَيْنِ فَلَا مَعُلُولُ اللَّهُ مَالُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ إِلَى كُنْشَيْنِ فَلَا مُعَامَ الْقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتُوزَعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَعُوهَا [راحع: ٤ ١٢١٤].

(۱۳۱۹۵) حطرت انس تفاقظ سے مروی ہے کہ تبی بالیا نے عیدالا کی کے دن فرما یا کہ جس فض نے نماز سے پہلے قربانی کرنی ہو،

اسے دوبارہ قربانی کرنی چاہئے ، ایک آ دی بین کر کھڑا ہوا اور کہنے لگایا رسول اللہ تکافیا یہ دن ایسا ہے جس ش لوگوں کو عام طور
پر کوشت کی خواہش ہوتی ہے ، پھراس نے اپنے کسی پڑوی کے اس سمالے کا تذکرہ کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ نبی بالیا اس کی تصدیق
کررہے ہیں ، پھراس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا پچہ ہے جو جھے دو بکریوں کے گوشت ہے بھی زیادہ مجوب ہے ، نبی بالیا اس کی قربانی کرنے کی اجازت و دوں کا اس بھے تیس معلوم کہ بیا جا ذت دوسروں کے لئے بھی ہے یا تیس ، پھر
نی مائی اللہ بنا دوسروں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذرح فرمایا ، لوگ ' مال نفیمت' کے انتظار میں کھڑے ہے ، سوانہوں نے اسے تعظیم کرلیا۔

( ١٣١٩٦) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ آخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأَصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا جَعْفَرٌ فَأَصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأَصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا خَالِدٌ عَنْ غَيْرٍ إِمْرَةٍ فَقَتَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي آنَهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَاهِ لَعَالَ مَا يَسُرُّ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي آنَهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَاهِ لَعَالَهُ وَلَالًا مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي آنَهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَاهِ لَقَالَ وَإِنَّ عَيْنَاهِ

(۱۲۱۹۲) حفرت انس نگانئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمی طائبانے خطبہ دیتے ہوئے ہمیں خبر دی کہ زید نے جھنڈا پکڑالیکن شہید ہو گئے ، پھر جعفر نے پکڑالیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھرعبداللہ بن رواحہ نے اسے پکڑالیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھرخالد نے سمی سالاری کے بغیر جھنڈا بکڑااور اللہ نے ان کے ہاتھ پرمسلمانوں کو بخے عطا وفر ہائی ،اورانہیں اس بات کی فوٹی نہیں ہے کہ وہ ہمارے پاس بی رہے اس وقت نمی طائبا کی آتھوں سے آنسو بہدرہے تھے۔

( ١٢١٩٧ ) حَلَّقَنَا وَ كِيعُ بُنُ الْجَوَّاحِ الوَّوَاسِيُّ حَلَّقَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَاصِمِ الْمُحُولِ عَنْ يُوسُفَ عَنُ أَنْسٍ فَالَ رَحَّصَ

## مَنْ الْمَاتَوْنُ لِيَسِينَ كُلُّ الْمُؤْلِدُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فَلِي اللهُ عَلَيْهُ فَي اللهُ عَلِيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فَلِي اللهُ عَلِيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلِيهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلِيهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهُ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهُ عَلِيهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهُ عَلِيهُ فِي اللهُ عَلِيهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلِيهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ لِللْهُ عَلَيْهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ لِللْهُ عَلِيهُ فِي اللهِ عَلَيْهُ لِلللهِ عَلَيْهُ لِلللهِ عَلَيْهِ لِلللهِ عَلَيْهِ لِلللهِ عَلَيْهِ لِلللهِ عَلَيْهِ لِلللْهُ عَلِيهُ لِلْهُ عَلَيْهِ لِللْهُ عَلَيْهِ لِللْهُ عَلِيهُ لِلللّهِ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ لِللللّهُ عَلَيْهِ لِللللّهُ عَلَيْهِ لِلللّهُ عَلَيْهِ لِلللّهُ عَلَيْهِ لِلللّهُ عَلِيهُ لِلللّهُ عَلِيهُ لِلْهُ عَلَيْهِ لِلللّهُ عَلِيهُ لِلللّهُ عَلَيْهِ لِلللّهُ عَلَيْهِ لِلللّهُ عَلِيهُ لِلللللّهُ عَلِيهُ لِلللللّهُ عَلِيهُ لِللللّهُ عَلِيهُ لِلللّهُ عَلِيهُ لِلللّهُ عَلِيهُ لِللللّهُ عَلِي

رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقَيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ (صححه مسلم (٢١٩٦)، وابن حبان (٢١٠٤)، والحاكم (٢/٤٤)]. [انظر: ١٢١٨، ١٢١٨، ٢٢١٨].

(۱۲۱۹۷) حعزت انس ٹاکٹڑے مردی ہے کہ نبی طابیائے نظرید، ڈیک اور نملہ (جس بیاری بیں پہلی دانوں ہے بھرجاتی ہے) کے لئے جماڑ بھونک کی اجازت دی ہے۔

( ١٣١٨ ) حَدَّثَنَا آبُو أَخْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَةُ [انظر: ١٢٢١٨ ، ١٢١٨ ].

(۱۲۱۹۸) گذشته مدیث اس دوسری سند سے محی مروی ہے۔

(١٢٠٩٠) حَدَّثَ وَكِيعٌ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ لِمُحَادَةً قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا قَبَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ضَغُرٌ يُصِيبُ مَنْكِبَيْهِ وَقَالَ بَهُزٌ بَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ [صَحَم البحارى (٩٠٣)، ومسلم (٣٢٣٨)]. [انظر: ١٣٨٧٧، ١٣٥٩].

(١٢١٩٩) حفرت الس المنتقب مروى ب كدني اليفاك بال كندهون تك آت تقر

( ..١٦٢ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزُرَهُ بُنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِئُ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ أَنْسٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتِيَ بِعِلِيبٍ لَمْ يَرُدَّهُ [صححه البحاري (٢٥٨٢)]. [انظر: ٢٢٨١ ( ، ١٢٧٨٥)].

(۱۲۲۰۰) معزت الس على سروى بكرني وليا كى خدمت مى جب خوشبودى مانى تو آب كالفيا سروندفر مات تعد

(١٣٢٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَإِسْحَاقُ الْأَزُرَقُ قَالَ آخْبَوَنَا الذَّسُتُوَائِنَّ عَنُ يَخْيَى بُنِ آبِى كَثِيرٍ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفُطَرَ عِنْدَ أَهُلِ بَيْتٍ قَالَ أَفُطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَآكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَوَّلَتُ عَلَيْكُمُ الْمَكَرِيكَةُ [اعرجه عبد بن حميد (١٣٢١) والدارس (١٧٧٩) صححه شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٣١١).

(۱۲۲۰۱) معرب انس مان الله عروى بكر في اليا جب كس ك يهال روزه افطار كرت تو فرمات تهارب يهال روزه

داروں نے روز ہ محولاء نیکوں نے تمہارا کھانا کھایا اور دحست کے فرشنوں نے تم پرنز ول کیا۔

( ١٢٠.٢ ) حَلَّانَا وَكِيعٌ حَلَّانَا حَمَّادُ إِنَّ صَلَمَةً عَنْ آبِي التَّيَّاحِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِهِ وَهُمْ يُنَاوِلُونَهُ وَهُو يَقُولُ آلَا إِنَّ لَا مَنْوَفِي بِهِ فَقَالُوا لَا تَأْخُذُ لَهُ فَمَنَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِهِ وَهُمْ يُنَاوِلُونَهُ وَهُو يَقُولُ آلَا إِنَّ الْمَشْوِيَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْوَلُ آلَا إِنَّ الْمَعْلَى قَالَ آنَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى قَالَ آنُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَالَ آنُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَالَ آنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَى الْهَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَالَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِلُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ الْعَلَى الْمُونَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى الْ

## هي منياه من فيل بيوموم كي هي المنهاج ا

(۱۳۰۲) حضرت انس بھائنے مروی ہے کہ مجد نہوی ہو گئے۔ کی جگد دراصل ہونجاری تھی ، یہاں ایک درخت اور مشرکین کی چند
قبریں ہوا کرتی تھیں ، نی طفائ نے ہونجارے فرمایا کہ میرے ساتھ اس کی قبت طے کرلو، انہوں نے موض کیا کہ ہم اس کی قبت
نہیں کیس مے مسجد نہوی کی تقبیر میں نبی طبیع خود بھی شریک تنے ،لوگ نبی طبیع کو این کی بازی کے جارہ ہے
نئے کہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے ، اے اللہ! المسار اور مہا جرین کی مغفرت فرما اور مسجد نبوی کی تقبیر سے پہلے جہاں بھی نمازی وقت ہوجاتا، نبی طبیع و مہاں نرو ھے لیتے ۔

١٦٢.٣) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَالدَّسْتُوائِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ لَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيرَةً وَيُعْجِئِي الْفَأَلُ قَالَ وَالْفَأْلُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الطَّيْبَةُ [انظر: ١٢٨٠٨ ، ١٢٥٩٢ ، ١٢٨٠١ ، ١٢٨٥٣ ، ١٢٨٥٨ ، ١٢٩٦١ ، ١٢٩٦١ ، ١٢٩٦١ ).

(۱۲۲۰۳)حضرت انس چنتناے مروی ہے کہ ٹی میٹیائے فر مایا برشکونی کی کوئی حیثیت نہیں، البنتہ مجھے فال یعنی احجھا اور پا کیزہ کلمہ امیما لگتاہے۔

( ١٢٢.٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِي هَمَّامٌ عَنْ غَالِبٍ هَكَذَا قَالَ وَكِيعٌ غَالِبٍ وَإِنَّمَا هُوَ آبُو غَالِبٍ عَنْ آنسِ آنَهُ أَتِي بِجِنَازَةِ امْرَأَةٍ فَقَامٌ أَسُقُلَ مِنْ ذَلِكَ حِنْاءَ السَّرِيرِ فَلَمَّا صَلَّى بِجِنَازَةِ امْرَأَةٍ فَقَامُ أَسُقُلَ مِنْ ذَلِكَ حِنْاءَ السَّرِيرِ فَلَمَّا صَلَّى بِجِنَازَةِ امْرَأَةٍ فَقَامُ أَسُقُلَ مِنْ ذَلِكَ حِنْاءَ السَّرِيرِ فَلَمَّا صَلَّى فَالَ الْعَلَاءُ بَنُ زِيَادٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَهَكُذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ الرَّجُلِ وَالْمَرُأَةِ فَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بَنُ زِيَادٍ فَقَالَ الْحَفْظُوا [حسنه الترمذي، وقال نَحْمُ قَالَ فَقَلْبَلَ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ بَنُ زِيَادٍ فَقَالَ الْحَفَظُوا [حسنه الترمذي، وقال الأنباني: صحيح (ابن ماحة: ١٤٩٤)، والترمذي: ١٠٣٤).

(۱۲۲۰۳) مروی ہے کہ ایک مرتبہ تعزت الس اٹھ ایک مرد کا جاز والایا گیا، وہ اس کی چار پائی کے مربانے کھڑے ہوئے اور ورت کا جاز والایا گیا تو چار پائی کے سامنے اس سے بیچے ہے کہ کھڑے ہوئے ، نماز جاز و سے جب فارخ ہوئے تا علاء بن زیاد کھٹے کئے گئے کہ اسے ابوحز واجس طرح کرتے ہوئے میں نے آپ کودیکھا ہے کیا ہی بیٹی بھی مردوعورت کے جازے میں ای طرح کھڑے ہوئے میں نے آپ کودیکھا ہے کیا ہی بیٹی بھی مردوعورت کے جاز ے میں ای طرح کھڑے ہوئے انہوں نے فرمایا ہاں! تو علاء نے ہاری طرف متوجہ ہو کہ کہا کہ اسے محفوظ کراو۔ مدت ہوئے تا آئس بن مالیک قال وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ مَنْ مَدِيدَ مِنْ مَدِيدَ مِنْ مُنْ مَا لِلّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ مَنْ مَدْ اللّهِ مَنْ مَا لِلّهُ عَدْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ مَنْ مَا اللّهِ عَدْ اللّهُ اللّهُ عَدْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ اللّهُ عَدْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ اللّه

(۱۲۲۰۵) حفزت انس بھڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ملیہ نے اسپے محابہ شائل ہے ہو چھا کہ آج تم میں ہے کی جنازے می می کس نے شرکت کی ہے؟ حفزت عمر ٹھاٹڈ نے اپ آپ کو پیش کیا ، پھر نی ملیہ نے ہو چھاتم میں ہے کسی نے کسی مریض کی عیادت کی ہے؟ حفزت عمر ٹھاٹٹ نے پھراہے آپ عیادت کی ہے؟ حضرت عمر ٹھاٹٹ نے پھراہے آپ

#### هي مُنالاً امْرُن بُل مِنْ مِنْ مِن مَاللَّهُ عِنْ بُل مِن مَاللَّ عِنْ فَعَلَى اللَّهِ عِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَ مُنْ مُنالاً امْرُن بُل مِنْ مِنْ مَا مُن مِن مَا لَكُ عِنْ مُن مُن مُن مُن مَا مُن مُن مُن مُن مُن مُن مُن مُ

کو پیش کیا، پھر پوچھا کہ کس نے روز و رکھا ہے؟ حصرت عمر نگاٹائے عرض کیا کہ میں نے رکھا ہے، تبی پایلانے وو مرتبہ قر مایا واجب ہوگئی۔

(١٣٢.٦) حَذَّتُنَا وَكِيعٌ حَذَّتُنَا شُغْبَةُ عَنْ هِضَامٍ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعُتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَنْفَجُنَا أَرُبَّا بِمَرَّ الطَّهْرَانِ قَالَ فَسَعَى عَلَيْهَا الْعِلْمَانُ حَتَّى لَغِبُوا قَالَ فَآذُرَكُنُهَا فَآتَبْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةً فَذَبَحَهَا ثُمَّ بَعَتْ مَعِى الظَّهْرَانِ قَالَ فَسَعَى عَلَيْهَا الْعِلْمَانُ حَتَّى لَغِبُوا قَالَ فَآذُرَكُنُهَا فَآتَبْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةً فَذَبَحَهَا ثُمَّ بَعَتْ مَعِى الظَّهُ مَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ (صححه البحارى (٢٧٧٢)، ومسلم (١٩٥٣)]. [انظر: يورِكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ (صححه البحارى (٢٧٧٢)، ومسلم (١٩٥٣)]. [انظر: المُورِكِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ (صححه البحارى (٢٧٧٢)، ومسلم (١٩٥٣)].

(۱۲۲۰۷) حطرت انس بھٹھٹا سے مروی ہے کہ مرالطمران نائی جگہ پراچا تک ہمارے سامنے ایک فرکوش آسمیا، بچاس کی طرف دوڑے، لیکن اسے چکڑنہ سکتے بہاں تک کہ تھک گئے، میں نے اسے پکڑلیا، اور حضرت ابوطلحہ بھٹڑنے کے پاس نے آیا، انہوں نے اسے ذیح کیا اور اس کا ایک پہلونی ملیٹھ کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج ویا اور نی ملیٹھ نے اسے قبول فرمالیا۔

(١٢٢.٧) حَدَّلَنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَآلِتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُ أُضْحِيَّتُهُ بِيَلِهِ [راحع: ١٩٨٢].

(۱۲۴۰۷) حفرت الس نُكُنُّوْن مروى بكري في ويكها بكدني ولاِلاً في آمر با في كاجانورا بنه باته سن ذرَح كرسة فقد (۱۲۰۰۸) حَدَّفَنَا وَكُوعٌ حَدَّفَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى النَّعْلَى عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَنْسٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَنْ أَجْبِرَ عَلَيْهِ نَزَلَ عَلَيْهِ مَلَكُ فَبُسَدُّدُهُ [مَال الإلهاني: ۱۲۲۸] والنرمذي: ۱۳۲۳). [انظر: ۱۳۳۳].

(۱۲۲۰۸) حضرت انس مخافظ سے مردی ہے کہ نی علیائے فرمایا جو تف عہد و تضا کوطلب کرتا ہے، اے اس کے حوالے کردیا جاتا ہے اور جسے زیر دی عہد و تضاور سے دیا جائے ، اس پرایک فرشتہ نازل ہوتا ہے جواسے سیدھی را و پر گامزن رکھتا ہے۔

( ١٦٣.٩) حَدَّثَ وَكِمِعٌ حَدَّثَ الدَّسُوَائِيُّ عَنُ فَخَادَةً عَنُ أَنِسٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنُ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَالِمًا [صححه مسلم (٢٠٤٤) وابن حبان (٣٢١٥)، و٣٢٣٥)]. [انظر: ٢٠٢٦، ١٨،١٢٦٥، ٢٩٠٢،

(۱۲۲۰۹) حفرت الس المائن سي مروى كه كرنى المينات السبات سي منع فرمايا به كدكو كي هخص كفر سي يوكر با في بيد (۱۲۰۹) حفرت السب كذك في عَمَدُ الله عَلَيْهِ وَاسَلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ واللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ واللّهُ وَاللّهُ وَالْمُؤْمِنُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

(۱۳۲۱۰) حضرت انس التالاے مروی ہے کہ بی مالیا تین سانسول میں پانی چیتے تھے اور فرماتے تھے کہ بیطر بقد زیاوہ آسان،

#### ھی منطا اَعْدِین بل بہتو متزم کے کہا کہ استان ایس بین مالک میں اُن کے کہا کہ استان ایس بین مالک میں اُن کے کہ خوشگوا را ورمغید ہے۔

( ١٢٦٨ ) حَكَثَنَا وَكِيعٌ حَكَثَنَا شُعْبَةً قَالَ قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ بُنِ قُوَّةَ أَسَمِعُتَ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّعُمَانِ بُنِ مُقَرِّنِ ابْنُ أَخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ نَعَمْ (قال الألباني: صحيح (السالي: ٦/٥٠)]. [انظر: ١٠٤٨، ١٢٧٤]. [انظر: ١٠٤٨، ١٢٤٤].

(۱۳۲۱) شعبہ مُنظِمَّ کہتے ہیں کہ مُل نے معاویہ بن قرہ مُنظِمِّے بوجہا کہ کیا آپ نے معترت انس مُنظِمَّ کو پہ فرہاتے ہوئے سا ہے کہ نبی ملِنِّا نے حضرت نعمان بن مقرن ڈنٹٹو سے فرما یا تھا کہ قوم کا ہما نجاان بی مِس شار ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! د عدور و حَدِّقَوْلَ وَ کُنْ وَ مُرْفُونَ وَ مُؤْمِنَ مَنْ مُرْدِ وَانْحِی مِی الْحَدِیْ مِنْ مُؤَالَ اَنْحُی

( ١٣٦٢ ) حَلَّاثَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَبُدِ الْكَوِيمِ الْجَزَرِيِّ فَالَ أَخْبَرَنِى ابْنُ ابْنَةِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ عَلَى أَمَّ سُلَيْمٍ وَفِى الْبَيْتِ فِرُبَّةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَوِبَ مِنْ فِيهَا وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ فَقَطَعَتُ أَمَّ سُلَيْمٍ فَمَ الْقِوْبَةِ فَهُوَ عِنْدَنَا [اعرجه الترمذي في الشمائل (٢٠٩) اسناد ضعيف].

(۱۲۲۱۲) معٹرت انس ٹٹائٹ سے مروک ہے کہ ایک مرتبہ نبی طافیا معٹرت ام سلیم ٹٹاٹٹ کے یہاں تشریف لائے ، گھر بیں ایک مشکیزو لٹکا ہوا تھا، ٹبی طافیا نے کھڑے کھڑے اس کے منہ سے مند لگا کر پانی نوش فر مایا، ام سلیم فٹاٹٹا نے مشکیزے کا منہ کاٹ کر ( تیمرک کے طور پر ) اینے باس دکھ لیا اور و و آج بھی ہارے باس موجود ہے۔

( ١٣٢١٣ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ السُّلَةِ فَي عَنْ أَبِي هُبَيْرَةَ عَنُ أَنَسٍ بُنِ عَالِكٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آيَتَامٍ وَرِثُوا خَمُوا فَقَالَ آهُرِفُهَا قَالَ آفَلا نَجْعَلُهَا خَلًا قَالَ لَا [صححه سسلم (١٩٨٣)]. [انظر: ١٢٨٨٥ / ٢٧٦٨ / ١٣٧٦٩].

(۱۲۲۱۳) حضرت انس ٹائٹٹرے مردی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹائٹٹرنے نبی طیٹیا ہے یو چھا کہ اگریٹیم بچوں کو ورافت میں شراب ملے تو کیا تھم ہے؟ فرمایا سے بہا دو ،انہوں نے عرض کیا کہ کیا ہم اسے سر کہنیں بنا سکتے ؟ فرمایانہیں۔

( ۱۲۲۱ ) حَلَّنَنَا وَ كِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْعَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ نَمُرَةً فَقَالَ لُوْلَا أَنْ تَكُونِي مِنْ الصَّدَقَةِ لَآكُلْتُكِ [صححه البحاري (٥٥٠)، ومسلم (٧١١)]. [انظر: ٢٣٦٨]. (١٢٢١٣) حفرت انس تُنْفُرُ مع مردي هي كرني طيا كوايك جُدراسة من ايك مجور بري مولَى في، ني طيا المرقوص مدد كي ناموتي توشي تحقي ما ايتار

( ١٢٢٥ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَرِيرٍ بُنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَتَجَمَ عَلَى الْأَخُدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ [انظر: ١٣٠٣].

(۱۲۲۱۵) حفرت انس بُلُنُوْست مروى ب كرني نايُهِ ان اخدين اوركال نامى كندس سكددميان مخصوص بَمَهو برينتَى لكوائى ب ( ۱۲۲۱ ) حَدَّفَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ لَامِتٍ عَنْ أَنْسٍ فَالَ فَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيْنَ أَبِي فَالَ فِي

# هي مُنظِهَ مَنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّ

النَّادِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجُهِهِ قَالَ إِنَّ آبِي وَأَبَّاكَ فِي النَّادِ [انظر: ١٣٨٧.].

(۱۳۲۱) حفرت انس ڈاٹٹ سے مردی ہے کہ ایک آ دی نے نبی مایٹا ہے بو چھا کہ بیرے والد کہاں ہوں گے؟ نبی مایٹا نے فر مایا جہنم میں، پھر جب اس کے چیرے پرنا کواری کے آٹار دیکھے تو فر مایا کہ بیراا ور تیرابا پ دونوں جہنم میں ہوں گے۔

( ١٢٦٧ ) حَدَّلُنَا وَكِيعٌ حَدَّلُنَا عَزُرَةٌ بُنُ لَابِتٍ الْأَنْصَادِيُّ حَدَّلْنَا لُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ انْسٍ عَنْ انْسٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَالًا [انظر: ١٢١٥].

(۱۲۲۱۷) حعرت الس المنظمة المسامروي ب كدني عليه تمن سانسون ميس بإنى بياكرت تے۔

( ١٣٢٨ ) حَدَّقَا وَكِيعٌ حَدَّقَا سُفُهَانُ عَنْ عَاصِمِ الْآخُولِ عَنْ يُوسُفَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقُيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالنَّمُلَةِ وَالْحُمَّةِ [انظر: ١٢١٩٧].

(۱۲۲۱۸) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ ہی طاق نظر بد، ؤ تک اور تملہ (جس بیاری میں پہلی دانوں سے بعر جاتی ہے) کے لئے جماڑ بھونک کی اجازت دی ہے۔

( ١٣٦٨) حَذَّتُنَا وَكِيعٌ عَنُ يَحْمَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمُّ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ إِنَّ أَهَا يَكُمْ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يُعِمُّونَ النَّكُبِيرَ فَيْكَبُّرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَحْمَى أَوْ خَفَصُوا قَالَ كَبُرُوا

(۱۳۲۹) حغرت انس ٹائٹ سے مروک ہے کہ حضرت ابو بھر پہیروعثان ٹٹائٹ تھیر کھل کیا کرتے تھے، جب مجدے میں جاتے یا سرا مخاتے تب بھی بھیر کیا کرتے تھے۔

( ١٢٢٠ ) حَلَّكُنَا ابْنُ إِذْرِيسَ قَالَ سَعِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلِ قَالَ سَٱلْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ عَنُ الشَّرُبِ فِي الْمُوْجِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمُزَكَّةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِمٍ حَرَامٌ (راسع: ٢١٢٣).

(۱۲۲۰) مخارین قلفل بکتاہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس ٹائٹ ہے پوچھا کہ برتنوں میں پینے کا کیا تھم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی طالانے'' مزفت' سے مع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ برنشدا ً در چیز حرام ہے۔

( ١٣٣١ ) حَدَّثُنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ ٱلْحَيْرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِلُهِ آنَ الْمَرَّأَةُ لَيُهِيتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ لِمِي طَوِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلِّكَ حَاجَةً قَالَ يَا أُمَّ فَكَانِ اجْلِسِي فِي آئَى نَوَاحِي الشَّكُكِ شِنْتِ آجُلِسُ إِلَيْكِ قَالَ فَقَعَدَتْ فَقَعَدَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَطَتْ حَاجَتَهَا (قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨١٨)). [راجع: ١٩٦١].

(۱۳۲۱) حضرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ مدیند منورہ کے کسی راستے میں نی پایٹا کو ایک خانون لمی اور کہنے گئی یا رسول اللّٰہ ﷺ بھے آپ سے آیک کام ہے، نی پایٹا نے اس سے فر مایا کہتم جس گلی میں جا ہو بیٹے جاؤ ، میں تبہار سے ساتھ پیٹے جاؤں گا، چنا نچہوہ ایک جگہ بیٹے گئی اور نی پایٹا بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئے اور اس کا کام کردیا۔

## هي منها مَن فيل منه من المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المن

- ( ١٢٢٢ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثُنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَادَةَ فَالَ سَأَلُتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ فِرَانَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ مَدًّا [صححه البحارى (٢٠١٥)، وابن حبان (٦٣١٦)]. إانظر: ١٤١٢٢٠٨ ، ١٣٣٢، ١٣٣٦، ١٢٣٠٨ ، ١٤١٢٢، ١٤١٢).
- (۱۲۲۲۲) فنا وہ مینیلا کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ معنرت انس ٹناٹٹا سے نبی طابع کی قرام ت کی کیفیت کے متعلق ہو جھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی طابع اپنی آ واز کو کھیتھا کرتے ہتھے۔
- ؛ ١٣٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنُ أَبِى النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لِأَحْ لِى صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ طَائِرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ وَنُضِعَ بِسَاطٌ لَنَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَفَّنَا خَلُفَهُ إِنظِرِ: ١٣٢٤١].
- (۱۲۲۲۳) حفرت انس ٹائٹ ہے مردی ہے کہ نبی ملینا ہمارے یہاں آتے تھے اور میرے چیوٹے بھائی کے ساتھ بنسی نداق کیا کرتے تھے، ایک دن نبی ملینا نے اسے ممکنین و یکھانو فر ہایا اے ابوعمیر! کیا کیا خیر؟ چڑیا، جومرگئ تھی اور ہمارے لیے ایک جا در بچھائی گئ جس پر نبی میٹیا نے نماز پڑھائی اور ہم نے ان کے چیھے کھڑے ہو کرصف بنالی۔
- ( ١٢٢٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمْى عَنْ آبِي إِيَاسٍ يَعْنِي مُعَاوِيَةً بْنَ فُرَّةً عَنُ آنِسٍ بُنِ عَالِكٍ قَالَ فَالَّ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّعَاءُ لَا يُوكَّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ إِنَالَ الرَّمَدَى: حسن صحبح وفال الألباني: صحبح (ابو داود: ٢١٥ والترمذي: ٢١٢ و ٢٥٩ و ٥٥ و٥). قال شعب: صحبح وهذا اساد ضعبت الألباني: صحبح (ابو داود: ٢١٥ والترمذي: ٢١٢ و ٢٥ و٥ و ٥٥ و٥). قال شعب: صحبح وهذا اساد ضعبت إلى الألباني: صحبح الله داود: ٢٠ و والترمذي: ٢١٢ و ١٢ و والما و ١٢٢٣ و ١٢٢٣) حضرت الله المؤتن عمروك من كم في النا والمنادة من المؤتن عن كالمؤتن على عالى والما والما والمؤتن بوقي والله والما والمؤتن به وقي والما والمادة بين بوقي والمادة بين المؤتن المؤت
- ( ١٣٢٥) حَدَّقَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا جَرِيرٌ بُنُ حَازِمٍ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ أَنْسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنْ الْمِنْبَرِ يُومَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنْ الْمِنْبَرِ يُومَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنْ الْمِنْبِرِ يُومَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلِّحهُ فَيُكُلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلِّحهُ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنْ الْمِنْبِرِ يُومَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلِّحهُ وَسَلَّمَ يَعْوِيلُهُ وَسَلَّمَ يَعْفِيلُهُ وَسَلَّمَ يَعْفِيلُهُ وَسَلَّمَ يَعْفِيلُهُ وَسَلَّمَ يَعْفِيلُهُ وَسَلَّمَ يَعْفِيلُهُ وَسَلَّمَ يَعْفِيلُهُ وَسَلَّمُ يَعْفِيلُ الْمُعْمِلِ وَالْمِنْ الْمُعْلَى مُعْلَى الْسِيلِي عَلَيْكُ فَلَ عَلَيْ سَعِيلًا الْمُلْفِقِيلُهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مُعَلِّقُ لَلْمُ الْمِعْلِي وَلِيلُولُهُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْدِ وَلِيلُهُ مُعْلِمُ الْمُعْمُ اللَّهُ مُعْلِعُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ مُلْمَالُولُ الْمُعْلِيلُهُ وَاللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ الْعَلَيْدُ وَلِيلُهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُكُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُهُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِيلُكُمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِقُولُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِيلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِيلُ الللَّهُ الْمُعْلِقُلِمُ الللَّهُ الْمُعْلِيلُولُ
- (۱۲۲۵) حضرت انس بڑی تن سے مروی ہے کہ بعض اوقات نی ایٹا جعد کے دن نیر سے نیچ از رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دمی ایٹ کسی کام کے حوالے سے نبی میٹا سے کوئی بات کرنا چاہتا تو نبی میٹا اس سے بات کر لیتے تھے، پھر بردھ کرمصلی پر چلے جاتے اور لوگوں کونماز پڑھاد ہے۔
- ( ١٣٢٢) حَدَّثَنَا ۚ وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ قَالًا حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَوٍ فِى حَدِيثِهِ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ

یَقُولُ قَالَ رَمُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَهُرَمُ ابْنُ آدَمَ وَیَبْقَی مِنْهُ الْنَتَانِ الْحِوْصُ وَالْکَقَلُ (راحی:۲۱۱۲) (۱۲۲۲۷) حضرت انس ٹٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی طینا سے ارشا دفر مایا انسان تو بوڑ ھا ہو جا تا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیٹ رہتی ہیں،ایک حرص اورایک امید۔

١٢٢٢٧) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ إِنَالِ الأَلِاني: صحيح (ابن ماحة: ٢٨٦٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناه حسن}. [انظر: ٢٠١٢، ٢٧٩٢،١٦٥].

(۱۲۲۲۷) حفرت انس پھٹلا سے مروی ہے کہ ہم نے ہی دیا ہا کی بیعت بات سننے اور یا نے کی شرط پر کی تھی اور نبی دیا ہ میں'' حسب طاقت'' کی قیر لگادی تھی ۔

١٣٢٨) حَدَّثُنَا وَكِمَعٌ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمْزَةَ الطَّبِّى قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمُ يَوْتَجِلُ حَتَّى يُصَلَّى الظَّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عُمَرَ لِأَنْسٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمُ يَوْتَجِلُ حَتَّى يُصَلّى الظَّهُرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عُمْرَ لِأَنْسٍ يَا أَبَا حَمْزَةً وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ إِقَالَ الأَلبَانِي: صحيح (ابو داود: ١٢٠٥٥)، والنسائي: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ إِقَالَ الأَلبَانِي: صحيح (ابو داود: ١٢٠٣٥)، والنسائي: (٢٤٨/). [انظر: ٢٤٨٣٤، ٢٣٣٤ مَا اللهُ اللّهُ اللّ

(۱۲۲۸) معزت انس نگانڈے مروی ہے کہ بی پیلیم جب کسی منزل پر پڑا و کرتے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں سے کوئ نہیں کرتے تھے بھر بن عمر مینٹیائے معنزت انس نگانڈ سے پوچھا اے ابو حزو! اگر چرنصف النہار کے وقت ہیں ہو؟ انہوں نے فرمایا بال ! اگر چہ نصف النہار کے وقت میں ہو۔

١٠٢٢٩) حَدَّنَا وَكِيعٌ حَدَّكِنِى أَبُو خُزَيْمَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آسُالُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ وَخُدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَثَّانَ بَدِيعَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آسُالُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ وَخُدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَثَّانَ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِنْحُرَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ سَأَلْتَ اللَّهُ بِاسْمِ اللَّهِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ سَأَلْتَ اللَّهُ بِاسْمِ اللَّهِ الْعُظَمِ اللَّذِى إِذَا دُعِى بِهِ آجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ آغُطَى

(۱۲۲۷) حضرت انس بھٹھ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہی باپھانے ایک آ دمی کواس طرح وعا وکرتے ہوئے سنا کہ'' اے اللہ!
ہی جھے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، تیرے علاو وکوئی معبود نیس ، تو اکبلا ہے، تیرا کوئی شریک نیس،
نہا بہت احسان کرنے والا ہے، آسان وز مین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور ہوے جلال اور عزیت والا ہے۔'' نی مایھا
نے فر ما یا تو نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا ما تھی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا وما تھی جائے تو اللہ اسے ضرور
تول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

: ١٢٦٠ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمُّرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ ٱنْسًا يَقُولُ اخْنَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظُلِمُ أَحَدًا أَجُوا [صححه البخاري (٢١٠٢)، ومسلم (٧٧٥)، وابن حباد (١٥١٥). [انظر: ١٢٨٤٠٠١٣٢٨٦٠١٢٨٤٧].

(۱۲۲۳۰) حسنرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ڈکیا ہے سینگی لکوائی اور آپ ٹکاٹٹڈ کی کی مزد وری کے معالم بلے میں اس پرظلم نہیں فرماتے تھے۔

( ١٢٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنِي عِكْرِمَةُ أَنُ عَمَّا إِعَنُ إِسْحَاقَ أَنِ عَيْدِ اللَّهِ أِنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَائَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمْنِي كَلِمَاتٍ أَدْعُو بِهِنَّ قَالَ كُسَبِّوِينَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَشُوا وَتَحْمَدِينَةً عَشُوا وَتَكَبِّرِينَةً عَشُوا لُكَمَّ سَلِى حَاجَتَكِ فَإِنَّهُ يَقُولُ قَدْ فَعَلْتُ قَلْ لَمُ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَشُوا وَتَحْمَدِينَةً عَشُوا وَتَحْمَدِينَةً عَشُوا فَدُ فَعَلْتُ اللهِ عَلَى حَاجَتَكِ فَإِنَّهُ يَقُولُ قَدْ فَعَلْتُ قَلْ لَا لَهُ عَرْوا لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَرْبِهِ، وقال الألباني: حسن الاسناده (الترمذي: ٤٨١)، فال النرمذي: حسن غريب، وقال الألباني: حسن الاسناده (الترمذي: ٤٨١)، والنسائي: ٢٠/١٥)].

(۱۲۲۳۱) معنرت انس نظفت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام سلیم بڑتی، نبی پیٹیا کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کینے کلیس کہ یا رمول اللّٰہ کُلْتُغَوَّا بھے پچھا ہے کلمات سکھا دیجئے جن کے ذریعے میں وعاء کرلیا کروں؟ نبی پٹٹانے فر مایا دس مرتبہ بان انڈہ دس مرتبہ الحمد لللّٰہ اور دس مرتبہ اللّٰہ اکبر کہہ کرا بی ضرورت کا اللہ ہے سوال کرو، اللّٰہ فر مائے گا کہ میں نے تہا را کام کرویا، میں نے تمہارا کام کردیا۔

( ١٣٦٣٢ ) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى الْمَاجِشُونَ عَنْ صَلَقَةَ بْنِ يَسَادٍ عَنْ الْنَمَيْرِيْ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ بَنِى إِسْرَائِيلَ فَدُ افْتَرَقَتُ عَلَى اثْنَتْيْنِ وَسَيْعِينَ فِرْقَةً وَٱنْتُمْ تَفْتَرقُونَ عَلَى مِثْلِهَا كُلُّهَا فِي النّارِ إِلّا فِرْقَةً

(۱۲۲۳۲) حضرت انس پڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ نی پڑائے ارشاد فرمایای اسرائیل بہتر فرقوں میں تقلیم ہو گئے تھے اورتم بھی اسٹے بی فرقوں میں تقلیم ہوجاؤ کے ،اورسوائے ایک فرقے کے سب جہتم میں جائیں گے۔

( ١٢٢٣٢ ) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا هِضَامٌ حَدَّثُنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَأَحَدَّثُنَكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِفُنَهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا بُحَدُّنُكُمْ أَحَدٌ بَغَدِى سَمِغَنَهُ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يَكُونَ فِى الْخَمْسِينَ الْمَوَّاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ وَيَكُثُرَ النِّسَاءُ وَيَهَلَّ الرِّجَالُ [راحع: ١١٩٦٦].

(۱۲۲۳۳) حفرت انس پڑھٹا سے مروی ہے کہ بیں تہیں نی طبیقا سے ٹی ہوئی ایک ایک حدیث سناتا ہوں جو بیرے بعدتم سے
کوئی بیان نیس کرے گا ، جس نے نبی طبیقا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نیس ہوگی جب تک مردوں کی
تعداد کم اور عورتوں کی تعداد ہو ہنہ ہائے تن کہ بچاس عورتوں کا ذیروار مرف ایک آ دمی ہوگا۔

( ١٢٢٢ ) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا سُفُيّانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَرَدُّتُ لِيَلَةَ أُسُوِى مِي عَلَى مُوسَى فَرَآيَنَهُ قَائِمًا يُصَلِّى فِي فَيْرِهِ [صححہ سلم (٢٣٧٥)، وابن حبان (٤٩)]. (١٣٣٣) حفرت انس فِئَةُ سے مروی ہے کہ نبی مُنِیُّا نے قربایا شب معران میں حضرت مویٰ مُنِیْا کے پاس ہے گذرا تو دیکھا کدووا نِیْ قَبْریْس کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

( ١٣٢٣ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٌ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةَ أُسْرِى بِى عَلَى فَوْمٍ تَقُرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَؤُلَاءِ قَالُوا خُطَبَاءُ مِنْ أَهْلِ الذَّنْيَا كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرُ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ آفَلَا يَعْقِلُونَ إِمَال عَصِيحٍ وَهِذَا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥٢١، ١٣٦٦٢، ٢٦٦٢، ١٣٤٥٤، ١٣٤٥].

(۱۲۲۳۵) حفرت انس بڑاڈ سے مروی ہے کہ نبی میڈانے قر مایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذراجن کے مند آگ کی قینچیوں سے کا نے جارہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ بیدد نیا کے خطباء ہیں، جولوگوں کو نیکی کا تھم ویتے تھے اوراسے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بچھتے نہ تھے۔

( ١٢٢٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ لَابِتٍ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ أُو ذِيتُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ رَمَا يُؤُذَى أَحَدٌ وَأَخِفُتُ مِنْ اللَّهِ وَمَا يُخَافُ آحَدٌ وَلَقَدُ آتَتُ عَلَى تَلَاقَةً مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِي وَلِعِيَالِي طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِهٍ إِلَّا مَا يُوَادِى إِبطَ بِلَالٍ [صححه ابن حبان (٥٠٥٥). على الترمذي: حسن صحبح، وقال الألباني: صحبح (ابن ماحة: ٥١ ١ الترمدي: ٢٤٧٢) إا انظر: ٢٤٧٦ منا المحدد الله ١٤١٠ ١٥ ١١ عفرت النس فَتَنَا يُحِيمَ مَوى هِ كَدِمَا بِرسول اللهَ فَا يُخْتَمُ فَي ارشَا وفر ما يَا الله كَارا و بْس جَمَا عُمَى مَنَا عُمَا مِنَا اللهُ مَنَا عَلَى مَا وَلَا اللهُ مَنْ اللهِ مِنْ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلْمُ اللّهُ مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ مَنْ اللّهِ عَلْهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهِ عَلَى اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُو

ر مہر ہوں ہوں ہوں ہوں ہے۔ اور ایس کیا بھی کوا تنائیں ڈرایا کمیا اور جھے پراییا وقت بھی آیا ہے کہ تین ون اور نین را تیں منیں ستایا کمیا اور اللہ کی راہ میں جتنا بھی ڈرایا کمیا بھی کوا تنائیں ڈرایا کمیا اور جھے پراییا وقت بھی آیا ہے گذر کئیں اور میرے پاس اپنے لیے اور اپنے اہل خانہ کے لئے اتنا کھانا بھی نہ تھا کہ جے کوئی جگر رکھنے والا جاندار کھا تھے، سوائے اس کے جو بلال کی بغل میں ہوتا تھا۔

( ۱۲۲۷ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُ عَلَى لَلْاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ الطر: ۱۲۱۷ ) ١٤١٠ ) ( ۱۲۳۳ ) گذشته عدیث اس دومری سند ہے بھی مروی ہے، البتراس میں تمیں دن رات کا ذکر ہے۔

( ١٢٦٨ ) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنُ لَا تَعْجَبُوا بِأَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ أَوْ بُرُهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلِ صَالِحٍ لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَّلًا سَيِّنَا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ الْبُوْهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيْءً لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَّلًا صَالِحًا واحرحه عبد بن حسد (١٣٩٣) فال شعب: اسناده صحبح ]. وانطر: ١٣٩٣) فال شعب: اسناده صحبح ]. وانطر: ١٣٩٣)

## هي منظ المنزن بن نيوحتم المرهج هي وي المرجع المستدان بن عالك ثين إلى المرجع المستدان بن عالك ثين إلى

(۱۲۲۳۸) حضرت انس بخائزے مروی ہے کہ بی مینوانے فرمایا کم کھنس پر اس وقت تک تعجب ند کیا کر و جب تک یہ ندو کھی لوکہ اس کا خاتر کس عمل پر بہور ہا ہے؟ کیونکہ بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصدا ہے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کداگرای حال میں فوت ہو جائے تو جنت میں واغل ہو جائے لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گنا ہوں میں جتلا ہو جاتا ہے ، اس طرح ایک آ دمی ایک طویل عرصے تک ایسے گنا ہوں میں جنلا رہتا ہے کہ اگر اس حال میں سر جائے تو جہتم میں واغل ہو ، لیکن پھراس میں تبدیلی ہیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں مصروف ہو جاتا ہے۔

﴿ ١٢٦٢٨م ﴾ وَإِذَا أَزَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ حَيْرًا اسْتَغْمَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَسْتَغْمِلُهُ قَالَ يُوَفَّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِح ثُمَّ يَغْبِصُهُ عَلَيْهِ إِراحِع: ٩ ٥ - ١ ١ ].

(۱۲۳۳۸م) اوراللہ تعالیٰ جب سکی بندے کے ساتھ خیر کااراد وفر ہاتے ہیں تواہے اس کی موت سے پہلے استعال فر ہاتے ہیں، صحابہ ٹوکٹڑنے پوچھا کہ کیے استعال فرماتے ہیں؟ ہی میٹیٹا نے فر مایا اے سرنے سے پہلے عمل صالح کی توفیق عطا وفر ہادیے ہیں مجراس کی روز قبض کرتے ہیں۔

(١٢٢٨) حَدَّثُنَا يَوِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ انْسِ آنَّ رَجُلًا كَانَ يَكُنُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ جَدَّ فِينَا يَغِيى عَظُمَ فَكَانَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ يُمُلِى عَلَيْهِ عَفُورًا رَحِيمًا فَيَكُنُ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ الْمُشْوِكِينَ وَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ الْمُشْوِكِينَ وَقَالَ لَهُ النَّبِي عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ الْحُدُ كُنْ الْمُشْوِكِينَ وَقَالَ آنَ الْحُدُ الْحَدُ وَلِكَ الرَّجُلُ عَنُ الْمُسْلَامِ فَلَحِقَ بِالْمُشُوكِينَ وَقَالَ آنَ الْحُمْكُمُ مِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ الْحُدُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُشْوِكِينَ وَقَالَ آنَ الْحُمْكُمُ مِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ الْحُدُ الْمُشْورِكِينَ وَقَالَ آنَ الْحُمْلُ مِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ الْحُدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُشُورِكِينَ وَقَالَ آنَ الْمُشُورِكِينَ وَقَالَ آنَ الْحُمْلُ مِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ لَكُنُ عَالَ النَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُرْضَ لَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْمُشُورِكِينَ وَقَالَ آنَو الْمُونَ الْمُعْمَلِهِ وَلَا الْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُطُولُ الْمُ مُنْ مُنَالًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُعْمَلِمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْمُ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْمُومُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْمُومُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُلِولُ الْمُعْمُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُعْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْمُولُ اللْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ

(۱۲۲۳۹) حصرت انس بنگذاہ مردی ہے کہ ایک آ دی نی پیٹا کا کا تب تھا واس نے سورہ بقر واور آل عمران بھی پڑھ رکھی تھی وہ آ وئی جب بھی سورۂ بقر د اور آل عمران کی تلاوت کرتا تو ہم جس بہت آ کے بڑھ جاتا ، نمی پیٹا اے "غفو دار حبسا"
لکھواتے اور دواس کی جگہ "علیما حکیما" لکھ دیتا ، نبی پیٹا فرہاتے اس اس طرح تنصوب کین وہ کہتا کہ جس جیسے جاہوں
لکھوں ، ای طرح نبی پیٹا اے "علیما حکیما" لکھواتے تو وہ اس کی جگہ "سمیعا بھیر ا" لکھ دیتا اور کہتا کہ جس جیسے
جاہوں لکھوں ، پھی عرصے بعدوہ آ وی مرقد ہو کرمشرکین سے جاکرل گیا ، اور کہنے لگا کہ میں تم سب میں مجمد (منافیق) سے بڑا عالم
جواہوں لکھوں ، پھی عرصے بعدوہ آ وی مرقد ہو کرمشرکین سے جاکرل گیا ، اور کہنے لگا کہ میں تم سب میں مجمد (منافیق) سے بڑا عالم
جواہوں نکھوں ، پھی عرصے بعدوہ آ وی مرقد ہو کرمشرکین سے جاکرل گیا ، اور کہنے لگا کہ میں تم سب میں مجمد (منافیق) سے بڑا عالم

حضرت انس ہی ڈنا کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوطلحہ ڈناٹٹا نے بیان کیا کہ وہ اس جگہ پر مکتے تھے جہاں وہ آ دمی مرا تھا،

انہوں نے اسے ہاہر پڑا ہوا پایا الوگوں ہے پوچھا کہ اس شخص کا کیا ما جراہے؟لوگوں نے بتایا کہ ہم نے اسے کی مرتبہ دنن کیا ہے لیکن زمین اسے قبول نہیں کرتی ۔

( ١٢٢٤٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُمِ السَّهُمِى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ فَالَ كَانَ رَجُلٌ بَكُنُبُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدُ قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ يُعَدُّ فِينَا عَظِيمًا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ يَوْيَدُ [صححه ابن حبان (٧٤٤). قال شعب: اسناده صحبح]. [انظر: ١٢٢٤].

(۱۲۲۴۰) گذشته عدیث اس دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

( ١٢٢٤١ ) حَلَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَاهٌ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَمَوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلُحَةً فِى غَزُوَةٍ خَيْبَرَ يُنَادِى إِنَّ اللَّهَ وَرُسُولَهُ بَنُهَيَّانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْآهُلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجُسَّ قَالَ فَأَكُفِئَتُ الْقُدُورُ [راحع: ٢١٦٤].

(۱۲۲۳) حضرت انس بل فن سے مروی ہے کہ نبی علینا نے غز وہ خیبر میں حضرت طلحہ ٹاٹنز کو بیمنا دی کرنے کا تھکم دیا کہ اللہ اور اس کے رسول تنہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت نا پاک ہے چنا نچہ ہانڈیاں النا دی گئیں۔

( ١٣٢٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكْمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَى أَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ لَمْ أَعْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا عَنَيْتُ فَلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِى وَلَا الرَّجُلُ لَمْ أَعْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا عَنَيْتُ فَلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِى وَلَا الرَّجُلُ لَمْ أَعْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا عَنَيْتُ فَلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِى وَلَا لَكُونُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِى وَلَا

(۱۲۲۳۲) حَسَرَت الْسِ الْمُتَّذِّ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہی البِناجنت البقیع میں تھے، کہ ایک آدی نے'' ابوالقاسم'' کہہ کرکسی کو آواز دی، نبی طبیعانے پیچھے مزکر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کوئیس مراد نے رہا ،اس پر نبی طبیعانے فر مایا میرے نام پر تو اپنا نام دکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پراپنی کنیت ندر کھا کرو۔

( ١٢٤٤٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُرٍ فِي حَدِيثِهِ تَسَمُّوا بِالسَّمِي [راجع: ١٢١٥٤ ].

(۱۳۲۴۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے مجمی مروی ہے۔

( ١٢٢٤٤ ) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَامَرَ بِلَالًا فَأَذَنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجُرُ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَخَرَ حَتَّى أَسْفَرَ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يُقِيمَ فَصَلَّى ثُمَّ دَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هَذَا وَهَذَا وَقُتْ إِرَاحِينَ ١٢١٤٣.

(۱۲۲۳۳) حفزت انس ہی تنظیہ مروی ہے کسی شخص نے کہ نبی میٹیا ہے نماز کجر کا دفت پو جھا تو نبی میٹیا نے حضرت بلال ہی تنظ کو طلوع فجر کے وقت تھم دیاا ورنماز کھڑی کر دی ، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پر ھائی ،اور فر مایا نماز فجر کا دفت پو جھنے والا کباں ہے؟ ان دووتوں کے درمیان نماز قبر کاوقت ہے۔

( ١٢٢٤٥ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خُنَيْنِ اللَّهُمَّ إِنَّ شِنْتَ أَنْ لَا تُعْبَدَ بَعْدَ الْيَوْمِ

(۱۳۲۴۵) حضرت انس جھتڑ سے مروی ہے کہ نمز وہ حنین کے ون نبی ملیٹھ کی دعاء پیٹھی کہ اے اللہ! کیا تؤ بیرجا بتا ہے کہ آتے کے بعد تیری عبادت ندگی جائے۔

( ١٣٢٤٦ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱلْحَبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلُعَبُ مَعَ الصَّبْيَانِ فَأَتَاهُ آتٍ فَأَخَذَهُ فَشَقَّ صَدْرَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةٌ فَرَمَى بها وَقَالَ هَذِهِ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَشْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمُزَمَ ثُمَّ لَآمَهُ فَأَفْتِلَ الصِّبُانُ إِلَى ظِنْرِهِ قُتِلَ مُحَمَّدٌ قُتِلَ مُحَمَّدٌ فَاسْتَغْبَلَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ انْتَقَعَ لَوْنَهُ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدُ كُنَّا نَرَى أَثَرَ الُمَخِيطِ فِي صَدُرِهِ [عندحه مسلم (١٦٢)، وان حبان (٦٣٣٤، و٦٣٣٦)]. إنظر: ٢٤٥٢، و١٤١١).

(۱۲۲۲۷) حضرت انس ڈاٹٹنے سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے فر مایا ایک مرتبہ بیں بھین میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، ا جا تک ایک جنص آیا اوراس نے مجھے بکڑ کر میرا پین جاک کیا ،اوراس میں سے فون کا جما ہواایک نکڑا نکالا اورا سے پھیئٹ کر کہنے لگا کہ بیر آ پ کے جسم میں شیطان کا حصدتھا ، پھراس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آ ب زمزم ہے پیٹ کورهو یا اور پھراہے تی کرٹا نظے لگادیے ، میدد مکھ کرسب بچے دوڑتے ہوئے اپنی والد دیے باس کئے اور کہنے لگے کہ تحر ( سُلَ بَيْرَا ) قبل ہو گئے ، والدہ دوڑتی ہوئی آئیں تو دیکھا کہ نبی ماہلائے چہرۂ انور کارنگ متغیر ہور باہے ،حضرت انس پھٹڑ کہتے ہیں کہ ہم نبی میٹا کے سینہ میارک پرسلانی کے نشان دیکھا کرتے تھے۔

(١٢٢٤٧) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخُبَرَنَا سَعِيدٌ وَابْنُ جَعُفَرٍ قَالَ حَدَّثُنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنُ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمِ سَأَلَتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ امْرَأَةٍ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأْتُ فَيلِكَ مِنْكُنَّ فَأَنْزَلَتْ فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتْ أَمَّ سَلَمَةَ أَوَ يَكُونُ فَيلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَالَ نَعَهُ مَاءُ الرَّجُل غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرُ رَقِيقٌ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا أَشْبَهَهُ الْوَلَدُ إصححه ان حبان (٦١٨٤، و ١١٨٥)، وقال الألباني: صحيح (ابل ماجة: ٢٠١)، والنسائي: ١١٢/١ و ١١٥). وانظر: ١٢٢٤٧.

(۱۳۳۷) حضرت انس بڑھڈ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسلیم بھٹانے نبی ملیٹا ہے یو جیما کہ اگرعورت بھی ای طرح '' خواب دیکھے'' جسے مرد دیکھتا ہے تو کیا تھم ہے؟ 'بی ﷺ نے فر مایا جومورت ایبا'' خواب دیکھے'' ادر اسے انزال ہو جائے تو ا ہے تھسل کرنا جاہئے ،ام المؤمنین حصرت ام سلمہ ﴿ فَمَا نے عرض کیا یا رسول اللّٰه مَا اَتِيا کِيمَا بوسکنا ہے؟ نبی ﷺ نے فر مایا

## هي مُنظِي المَّهُ وَفَيْلِ المِنْتِ مِنْ إِلَيْنَ مِنْ اللَّهِ وَهِي اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ اللَّهِ ا

ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پیلا اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جوغالب آ جائے بچدای کے مشاہرہ ہوتا ہے۔

(١٦٢٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرُنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَمْرُو قَالَ أَخْبَرَنِى وَاقِدُ بَنُ عَمْرُو بَنِ سَمْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ وَاقِدٌ بْنُ عَمْرُو بْنِ سَمْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّكَ بِسَمْدٍ أَشْبَهُ ثُمَّ بَكَى وَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ فَقَالَ لِى مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدٌ بْنُ عَمْرُو بْنِ سَمْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّكَ بِسَمْدٍ أَشْبَهُ ثُمَّ بَكَى وَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ فَقَالَ رَحْمَةُ اللّهِ عَلَى سَمْدٍ كُن مِنْ أَعْظِمِ النَّاسِ وَأَطُولِهِمْ ثُمَّ قَالَ بَعَتْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَحْبَةٍ مِنْ دِبَناجٍ مَنْسُوحٍ فِيهِ الذَّهَبُ فَلْبِسَهَا رَسُولُ اللّهِ عَلَى الْمَعْدِ وَسَلّمَ فَقَامَ عَلَى الْمُعْتَوِ أَوْ جَلَسَ فَلَمْ يَنكَلّمُ مُنَّ نَوْلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَ الْمُجَّةُ وَسَلّمَ وَيَعْمُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَالَ وَسُلُى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَمُعَدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنّةِ أَحْسَنُ مِمّا تَرَوْنَ [صححه ابن حبان فقال النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَمَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنّةِ أَحْسَنُ مِمّا تَرَوْنَ [صححه ابن حبان فقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الالباني: صحيح (الترمذي: ١٧٢٣)، والنساني، ١٩٩٨). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن ال

(۱۶۲۴۸) واقد بن عمر و بن سعد بینتیا (جو بوے خوبصورت اور ڈیل ڈول والے آ دمی تھے) کہتے ہیں کدایک مرحبہ میں حضرت انس چھٹڑ کے گھر عمیا، انہوں نے مجھ سے بو جھا کہ آ ب کون ہیں؟ میں نے بتایا کد بیرا نام واقد ہے اور ہیں حضرت سعد بن معا ذرائٹڈ کا بوتا ہوں، انہوں نے فرمایا کہتم سعد کے بہت ہی مشابہہ ہو، پھران پر کریہ طاری ہو عمیا اور وہ کافی ویر تک روتے رہے، پھر کہنے گئے کہ سعد پرانڈ کی رحتیں نا زل ہوں، وہ لوگوں میں بڑے تناہم اور طویل القامت تھے۔

پھر فرمایا کہ ایک مرتبہ نی مینا نے اکیدردومہ کی طرف ایک لشکرروانہ فرمایا ،اس نے نی مینا کی خدمت میں ایک رہنی جہز' جس پرسونے کا کام ہوا تھا'' بھوایا ، نی مینیا اے پہن کرمنبر پرتشریف لے گئے ، کھڑے رہے یا بین گئے ،لیکن کوئی یات نہیں کمی بھوڑی دیر بعد نے اتر کے تر مایا کیا تمہیں اس چے کو ہاتھ لگاتے اور دیکھتے جاتے تھے ، نی مینیا نے فرمایا کیا تمہیں اس پرتجب ہور ہا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہم نے قبل ازیں اس سے بہتر لہائ نہیں دیکھا ، نی مینیا نے فرمایا تم جو دیکھ رہے ہو، جنت میں سعد بن معاذ والتی کے صرف رو مال ہی اس سے بہتر ہیں۔

( ١٢٢٤٩ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَغْنِى ابْنَ حُسَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَبْدٍ عَنُ اَنَسِ بْنِ مَالِئِكِ قَالَ آهَٰدَى الْأَكُيْدِرُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّةً مِنْ مَنَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْصَلَاةِ مَرَّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ مَرَّ عَلَى الْفَوْمِ فَجَعَلَ يُعْطِى كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ قِطْعَةً فَأَعْطَى جَابِرًا قِطْعَةً ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَيْهِ فَأَعْطَاهُ فِطْعَةً أَلَا عَلَيْهِ فَأَعْطَاهُ فِطْعَةً أَلَاهُ مَنَا إِنَّكَ قَدْ آعُطَيْقَتِى مَرَّةً قَالَ هَذَا لِبُنَاتِ عَبْدِ اللَّهِ اللّهِ عَلَى الْفَوْمِ فَجَعَلَ يُعْطِى مَرَّةً قَالَ هَذَا لِبُنَاتِ عَبْدِ اللّهِ

### هي منظامين النيوسيم كوه هي الماسي المنظم ال

(۱۲۲۳۹) حضرت انس بڑھڑ ہے مروی ہے کہ اکیدر نے نبی باللہ کی خدمت میں ''من'' کا ایک منکا بھوایا تھا، نبی باللہ نے نماز ہے فارغ ہوکر ایک جماعت پر سے گذرتے ہوئے ان میں سے ہر آ دی کو ایک ایک حصد دینا شروع کر دیا ، ان ہیں حضرت جا پر ٹڑھڑ بھی بتھے، نبی بھٹھ نے انہیں بھی ایک حصد دے دیا ، بھران کے پاس کچھ دیر بعد دا ہیں آ کرایک اور حصہ دیا ، وہ کہنے گلے کہ ایک مرتبہ تو آ ہے جھے دے چکے ہیں ، نبی بائٹا نے فرمایا ہے جو انٹر کی بچیوں (تمہاری بہنوں) کا حصہ ہے۔

( ١٢٢٥ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ آبِي عَمْرِو عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ ثَمَانِ الْهُمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُحْلِ وَالْجُبْنِ وَعَلَيَةِ الدَّيْنِ وَعَلَيَةِ الْعَدُوِّ وَانظر: ١٣٥٨، ١٣٥٧، ٢٦٤٢، ١٢٥٣٨، ١٣٣٢٧.

(۱۳۲۵۰) حضرت انس (ٹائٹزے مردی ہے کہ نبی مائیٹا آٹھ چیزوں سے بناہ مانگا کرتے تھے، نم ، پریشانی ، لا جاری ،ستی ، بنل ، بزدلی ،قرضہ کا غلبہ اور دشمن کا غلبہ۔

(١٢٥١) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أُخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا انْصَوَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْحُدَيْبِيةِ نَوَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُعَمَّ نِعْمَتَهُ الْحُدَيْبِيةِ نَوَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحَا لَكَ فَتُحَا لَكَ فَتَحَا لَكَ فَتَعَا لَنَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ فَمَا لَمَا فَتَوَلَتُ لِلَّهُ مَنْ اللَّهُ فَمَا لَمَا فَتَوَلَتُ عَلِيلِكَ وَيَهُ لِيكَ مَا أَنْهُولَ عَنْهُمُ سَيَّنَاتِهِمُ وَكَانَ لِيلَا اللَّهُ فَالَكُ مَا أَغُطُلاَ اللَّهُ فَمَا لَمَا فَتَوَلَتُ لِللَّهُ مِنْ اللَّهُ فَلَا اللَّهُ مَا لِللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَمَا لَمَا لَكَ مَا أَنْهُ اللَّهُ فَي اللَّهُ فَيْمَا فَي اللَّهُ فَي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فَلَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فَلَالَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ فَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ فَي اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَلْولَا عَظِيمًا وصححه مسلم (١٧٨٦)، وابن جان (١٧٧، و١٤١٠)، والحاكم (١٣١٠). وانظر: ١٩٤١ عَلَي اللَّهُ فَوْزُا عَظِيمًا (صححه مسلم (١٧٨٦)، وابن جان (١٣٧، ١٤١٠)، والحاكم (١٣١٠).

( ١٣٢٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْبِيَةِ هَبَطَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ ثَمَانُونَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فِى السَّلَاحِ مِنْ قِبْلِ جَبَلِ التَّنْعِيمِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَأَخِذُوا وَنَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ آيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَآيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةً مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ قَالَ يَعْنِي جَبَلَ التَّنْعِيمِ مِنْ مَكَّةً إصحاحه سلم (١٨٥٨). وانظر: ١٤١٣٦، ١٢٦٥)

(۱۲۲۵۲) حطرت انس بھڑ سے مروی ہے کوسلم حدیبید کے دن جبل تعلیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اَسی اہل مکہ نبی مایئة اور

صحابہ بھُلگُۃ کی طرف یو ہے لگے، نبی میٹھ نے ان کے لئے بدوعاء قرمائی اور انہیں پکڑئیا گیا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی "وَهُوَ الَّذِی تُحَفَّ ایْدِیَهُمْ عَنْکُمْ مِیسة" اور اس میں طن مکہ ہے مراد جبل تحصیم ہے۔

( ١٣٢٥٢ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ قَالَ كُنْتُ أَسْمَعُ رَّسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ يَقُولُ كُو كَانَ لِابْنِ آذَمُ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا فَلَا أَدْرِى أَشَىءٌ نَزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَىءٌ يَقُولُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آذَمُ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا فَلَا أَدْرِى أَشَىءٌ نَزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَىءٌ يَقُولُهُ وَهُو يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آذَمُ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَكُولُ أَوْ كَانَ لِابْنِ آذَمُ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى لَهُمَا ثَالِكًا وَلَا يَعْفَى مَنْ تَابَ [صححه مسلم (٨٤٨٥)، وابن حبان (٢٢٣٦)]. وأنظر: ٢٤٣٩، ١٣٥٥، ١٢٥٣٤، ٢٥٣٥، ١٣٥٥، ١٣٥٥، ١٣٥٥، ١٣٥٥، ١٣٥٥، وابن حبان (٢٣٦٠).

(۱۲۲۵۳) حضرت انس بڑائٹ ہے مرول ہے کہ میں نی طینہ کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، بھے معلوم نہیں کہ یہ قرآن کی آیت تھی یا نبی طینہ کا فرمان ، کدا گرابن آ دم کے پاس مال ہے بھری ہوئی دووا دیاں بھی ہوتیں تو دو تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیپ صرف تبرکی ٹی ہی بھر سکتی ہے ،اور جو تو ہکرتا ہے ،اللہ اس کی تو بہ قبول فرمالیتا ہے۔

( ١٣٢٥٤) حَدَّثَنَا يَوْيِدُ ٱلْحُبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنُ فَتَادَةَ عَنُ ٱنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ نِعَالُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا فِبَالَانِ [صححه البحارى (٥٨٥٧)]. [انظر: ٣٦٣٣، ١٣٦، ١٣٨٨].

(۱۲۲۵) مفرت انس التلو سے مروی ہے کہ بی مالیا کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

( ١٢٥٥ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا هَمَّامٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ الزَّبَيْرَ بُنَ الْعَوَّامِ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفِ شَكُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَحْصَ لَهُمَا فِي لُبُسِ الْحَرِيرِ فَوَايْتُ عَلَى كُلِّ وَسَلَّمَ الْقَمْلُ فَرَحْصَ لَهُمَا فِي لُبُسِ الْحَرِيرِ فَوَايْتُ عَلَى كُلِّ وَسَلَّم (٢٠٢٦)، وابن حباد (٣٠١٥، ٤٣١)، وابن حباد (٣٠٤٥، و٣١٥، و٢٠٢٥)، وابن حباد (٣٠٤٥، و٣١٥، و٣١٥، و٣١٥، و٢٩٢١). وابن حباد (٣٦٤، ١٣٩٢٤، ١٣٩٢٢).

(۱۳۵۵) حفزت انس جھٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفزت زبیر جھٹڑا ورعبد الرحمٰن بن عوف جھٹڑنے نبی ملینا سے جوؤں کی شکایت کی ، نبی ملینا نے انہیں رہیٹی کپڑے پہنے کی اجازت مرحمت فرما دی ، چنانچہ میں نے ان میں سے ہرائیک کوریشی آیص مینے ہوئے و یکھا ہے۔

( ١٢٢٥٦ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفْ [انظر: ٢٨٤٤، ٣٦٩٩، ١٣٩٣٨، ١٣٩٤١) ١٤،١٤٢،١٤، ١٤،١٤٢ ].

(۱۲۲۵۲) حضرت الس رفافز سے مروی ہے کہ ہی میٹائے فرمایاصفوں کی درنتگی نما ز کاحسن ہے۔

( ١٢٢٥٧ ) حَدَّثُنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا صَدَقَهُ بُنُ مُوسَى عَنُ آبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ آنَسٍ فَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُصُّ الشَّارِبِ وَتَقُلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِي كُلُّ أَرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [صحت سلم (٢٥٨)]. [انظر: ٢٧١٢،١٢١٤].

### ہیں۔ مُنامُ اَمَٰہُ بِنَ بَلِ بِهِ مِنْ مِنْ اِللَّهِ مِنْ اِللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ (۱۲۲۵۷) حفرت الٰس ڈوٹٹوے مروی ہے کہ نبی مؤجوں کانے ، ناخن تراشے اور زیرِ ناف بال صاف

(۱۲۶۵۷) حفرت الس ڈٹلٹز ہے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے ہمارے لیے موجھیں کاننے ، تاحمٰن تراشنے اور زیرِ تاف بال صاف کرنے کی مدت چالیس ون مقرر فر مائی تھی۔

( ١٣٢٥٨ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱلْحُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ وَاللَّهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ تَقَوَّبَ عَيْدِى مِنِّى شِيْرًا تَقَوَّيْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّى ذِرَاعًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ أَنَانِى مَاشِيًا أَتَيْنَهُ هَرُولَةً إِنظر: ١٢٤٢٠ / ١٢٤١٠ / ١٢٤١٠ / ١٢٢١ ، ١٢٣٤١ / ١٢٣٤١.

(۱۲۲۵۸) حفزت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ بی طیٹا نے فر مایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میر ابند ہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گزئے برابراس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گزئے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اوراگروہ میرے ہاس چل کرآتا تا ہے تو میں اس کے ہاس دوز کرآتا تا ہوں۔

( ١٢٥٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُبُ وَآبُو بَكُو رَدِيفَهُ وَكَانَ آبُو بَكُو يُعْرَفُ فِي الطَّرِيقِ لِاخْتِلَافِهِ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَمُرُّ بِالْقُوْمِ فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا بَبْنَ يَدَيْكَ يَا أَبَا بَكُو فَيَقُولُ هَادٍ يَهْدِينِي فِي الطَّرِيقِ لِاخْتِلَافِهِ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَمُرُّ بِالْقُوْمِ فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا بَبْنَ يَدَيْكَ يَا أَبَا بَكُو فَيَقُولُ هَادٍ يَهْدِينِي فَلَمَّا وَيَوْمُ اللَّهِ مِنْ الْمُدِينَةِ بَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ السُلَمُوا مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِى أَمَامَةً وَأَصْحَابِهِ فَحَرَجُوا إِلَيْهِمَا فَقَالُوا ادْخُلَا آمِنِيْنِ مُطَاعَيْنِ فَدَخَلَا قَالَ آنَسُ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا فَطُّ الْوَرَ وَلَا أَخْسَنَ مِنْ يَوْمِ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا ادْخُلَا آمِنِيْنِ مُطَاعَيْنِ فَدَخَلَا قَالَ آنَسُ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا فَطُّ أَنُورَ وَلَا أَخْسَنَ مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ [صححه الحاكم (٢/٢) . فال شعب: اسناده صحيح [ والطر: الله عَلَى الله عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ [صححه الحاكم (٢/٢) . فال شعب: اسناده صحيح [ والظر: المُرقيق رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ [صححه الحاكم (٢/٢ ) . فال شعب: اسناده صحيح [ والظر:

(۱۳۲۵) حضرت انس ولائٹو ہے مروی ہے کہ جب نبی طبقہ نے بھرت فر مائی تو نبی طبیقہ سواری پر آ کے بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت صدیق اکبر ڈلٹو بیٹھے ، حضرت صدیق اکبر دلٹٹو کوراستوں کا علم تھا کیونکہ دہ شام آتے جاتے رہتے تھے ، جب بھی کسی جماعت پر ان کا گذر ہوتا اور دہ لوگ ہو چھتے کہ ابو بھر! یہ آپ کے آگے کون بیٹھے ہیں؟ تو وہ فر ماتے کہ بیر ہبر ہیں جو میری رہنمائی کررہے ہیں ، مدیند منورہ کے قریب بہتی کر انہوں نے مسلمان ہونے والے انصاری صحابہ حضرت ابوامامہ ڈنٹو اوران کے ساتھیوں کے پاس بیغام بھیجا، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت ہیں حاضر ہوئے اور عربق کیا کہ آپ دونوں اس وامان کے ساتھ مدینہ ہیں داخل ہو ہے ۔

حصرت انس بڑھڑ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ روش اور حسین دن کو فکٹیس ویکھا جب نبی ملیکا اور حصرت صدیق اکبر بڑھڑ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی ملیکا کی دنیا سے رقصتی کا دن بھی پایا ہے ،اور اس دن سے زیادہ تاریک اور فہتے دن کو فکٹیس دیکھا۔

### هي مناه من في النسطة المنظم المنطق المنظم المنطقة المن

( ١٢٢٦ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ (ح) وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ عَنْ آنَسٍ آلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَدُ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَأْحُدُ هَذَا السَّيْفَ فَآخَذَهُ قَوْمٌ فَجَعَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ فَآخَذَهُ فَفَلَقَ هَامَ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ فَآخَتَهُ أَلْقُومُ فَقَالَ آبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ آنَا آخُذُ بِحَقِّهِ فَآخَذَهُ فَفَلَقَ هَامَ الْمُشْرِكِينَ وصححه مسلم (٢٤٧٠)، والحاكم (٢٠/٣)).

(۱۲۲۹۰) مطرت انس جن شاری ہے کہ غز دو احد کے دن نبی ایشانے ایک کوار پکڑی اور فرمایا بیکوارکون لے گا؟ بکھ لوگ اے لے کر دیکھنے میگے، نبی ایشان نے فرمایا اس کا حق اوا کرنے کے لئے اے کون لے گا؟ بیس کرلوگ چیچے ہٹ میے، حضرت ابو و جانہ جن گڑہ '' جن کا نام ساک تھا'' سمنے لگے کہ بیس اس کا حق اوا کرنے کے لئے لیتا ہوں، چنانچے انہوں نے اے تھام لیا اور مشرکیین کی کمو بڑیاں اڑانے لگے۔

( ١٣٣٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ابِى طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنِ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ آبُو طَلْحَةَ عِشْرِينَ رَجُلًا فَآخَذَ ٱشْلَابَهُمْ [راجع: ٥٥ ١٢٨].

(۱۲۲۱) حصرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ نبی مایٹھ نے غز وہ حنین کے دن اطلان فریا کہ جو محض کسی کا فرکوٹل کرے گا ،اس کا ساز وسامان ای کو ملے گا ، چنا نچے حصرت ا یوطلحہ بڑگٹانے میں آ ومیوں کوٹل کیا اور ان کا ساز وسامان حاصل کرلیا۔

( ١٢٣٦٢ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ قَنَادَةً وَبَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ الْمَعْنَى عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّهَ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً بُعْطَى عَلَيْهَا فِى الذَّنْيَا وَيُثَابُ عَلَيْهَا فِى الْآخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطِيهِ حَسَنَاتِهِ فِى الذَّنْيَا حَتَّى إِذَا ٱفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهَا حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [صححه مسلم (٢٨٠٨)، وابن حبان (٣٧٧)]. [انظر: ٢١٤١، ٢١، ١٢٠٥].

(۱۲۲ ۱۳) حَفزت انس اللهٔ تنسب مروی ہے کہ نی پینا نے ارشاد فر مایا اللہ کسی مسلمان کی نیکی مضالکے نہیں کرتا ، دنیا جس ہمی اس پر عطا ، فرما تا ہے اور آخرت بیں بھی تو اب دیتا ہے ، اور کا فرکی نیکیوں کا بدلہ دنیا بیس بی دے دیا جا تا ہے ، مہی وجہ ہے کہ جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو دہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

( ١٣٦٣ ) حَدَّقَنَّا يَزِيدُ ٱخْمَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي بَكُو عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ أَصَابِعَهُ فَوَضَعَهَا عَلَى الْأَرْضِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدُمَ ثُمَّ رَفَعَهَا خَلُفَ ذَلِكَ قَلِيلًا وَقَالَ هَذَا ابْنُ آدُمَ ثُمَّ رَفَعَهَا خَلُفَ ذَلِكَ قَلِيلًا وَقَالَ هَذَا ابْنُ آدُمَ ثُمَّ رَفَعَها خَلُفَ ذَلِكَ قَلِيلًا وَقَالَ هَذَا ابْنُ آدُمُ وَسَلَمَهُ قَالَ وَلَمَّ أَمَلُهُ إصححه ابن حبان (٢٩٩٨) وفال انترمذى: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٣٢٤)، والترمذى: ٢٣٣٤). [انظر: ٢٩٩٨) وفال انترمذى: ٢٣٢٤).

(۱۶۲۷۳) حضرت انس پھٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی پھٹا نے زمین پراٹی الکلیاں رکھ کرفر مایا بیابین آ دمی ہے، پھرانہیں

ا نف کرتھوڑ اسما چھپے رکھااور فر مایا کہ بیاس کی موت ہے ، پھرا پنا ہاتھ آ گے کرے فرمایا کہ بیاس کی اسیدی ہیں۔

( ١٢٦٤ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا جَعَلَ ظَاهِرَ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِي وَجُهَهُ وَبَاطِنَهُمَا مِمَّا يَلِي الْأَرْض

(۱۲۲ ۱۳) حفرت انس ہڑتن ہے مروی ہے کہ تبی میٹھ جب دعا ءکر تے تو ہتھیلیوں کا اوپر والاحصہ چبرہ کی جانب کریکتے اور مجلا حصد زمین کی طرف۔

( ١٢٦٥ ) حَذَقَنَا يَؤِيدُ حَذَلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ صَفِيَّةً وَقَعَتْ فِي سَهُم دِحْيَةً جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسِ فَجَعَلَهَا عِنْدَ أَمَّ سُلَيْم حَتَّى تَهَيَّا وَتَعْتَذَ فِيمَا يَعُلَمُ حَمَّادٌ فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةِ أَرْؤُسِ فَجَعَلَهَا عِنْدَ أَمَّ سُلَيْم حَتَّى تَهَيَّا وَتَعْتَذَ فِيمَا يَعُلَمُ حَمَّادٌ فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا نَدُرِى أَنْوَوَجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَسَرَّاهَا فَلَمَّا حَمَلَهَا سَتَرَحَا وَأَرْدَفَهَا خَلْفَهُ فَعَرَفَ النَّاسُ أَنَّهُ فَدُ تَوَوَّجَهَا وَلَمَ فَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ وَاوْضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ النَّاسُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَّتُ مَعَهُ وَأَزُواجُ النَّهِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَرَّتُ مَعَهُ وَآزُواجُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَم وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَلَوْهُ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَلَهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَالْمَوْقَةَ وَلَاعَهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَالَهُ وَالْمَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَسُلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَاللَهُ وَالْمَوْلُ اللَّهُ وَسُلُوهُ وَلَهُ وَلُولُ وَلَوْلُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَلَا لَوْعَ وَسُلُوهُ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَا لَا عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمَالِمُ وَاللَّهُ وَالْمُ

(۱۲۲۷۵) حضرت انس جلائٹ مروی ہے کہ حضرت صفیہ بڑتھا، حضرت دجیہ کبلی جلائٹ کے حصے میں آئی تھیں، سی مخص نے عرض کیا یارسول اللہ نکھیٹے اور سے حصے میں ایک نہایت خوبصورت با عدی آئی ہے، می مدینا نے سات افراد کے عوض انہیں خرید لیا،
اور خرید کر انہیں حضرت ام کیم جبھنا کے ہیں جھیج دیا ہی کہ وہ انہیں بنا سنوار کردلہن بنا کمیں، اس دوران لوگ بیسوچنے لگے کہ
نی مذینا ان سے نکاح فرما تھیں گے یا آئیس ہوتھی بنا تھی ہے؟ نیکن جب نبی مدینا نے انہیں سواری پر بیٹھا کر پردہ کرایا اور انہیں
ایٹ جیجے بنما بیا تو لوگ بجھ گے کہ نبی ملینا نے ان سے نکاح فرمالیا ہے۔

ید بیندمنورہ کے قریب بینی کرلوگ اپنے رواج کے مطابق سوار یوں ہے کو دکر اتر نے گئے، نبی مایٹا بھی اسی طرح اتر نے گئے لیکن اونٹنی پیسل گئی اور نبی مایٹا زمین پر گر گئے ، حصرت صفیہ بڑتو بھی گر گئیں ، دیگر از واج مطہرات و کھے رہی تھیں ، وہ کہنے کئیس کہ احتداس یہود سیکو دور کرے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے ، ادھر نبی مایٹا کھڑے ہوئے اور انہیں پر دہ کرای ، پھر اپنے بیٹھے بٹھا لیا۔

(١٣٢٨) حَدَّثُنَا بَهُزٌّ حَدَّثُنَا سُلَبُمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَارَتُ صَفِيَّةً لِدِخْيَةً فِى قَسْمِهِ فَلَاكُرَ نَخُوهُ إِلَّا اللَّهُ قَالَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِى ظَهْرِهِ فَوَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْفُبَّةُ النظر: ١٣٠٥، ١٣٨٩٨٠١٣٠٤٤.

(۱۲۲۲۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے مجمی مروی ہے۔

(١٢٣٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ أَبِى النَّيَّاحِ عَنُ آنسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِى النَّجَادِ وَكَانَ فِيهِ نَحْلٌ وَحِرَبٌ وَفَيُورٌ مِنْ قَبُورٍ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامِنُونِى فَقَالُوا لَا نَبْعِى بِهِ ثَمَنَا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَآمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالُوا لَا نَبْعِى بِهِ ثَمَنَا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَآمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالُوا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالُوا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالُوا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْلَ ذَلِكَ وَسُلَّمَ بِالنَّامُ فِل اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْلَ ذَلِكَ وَسُلُمَ بِالنَّامُ فِي مَوَالِحَلُ الْفَرْمُ حَيْثُ الْفَرَكُمُ وَ الْمَالِمُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبْلَ ذَلِكَ وَسُلُمَ فِي مَرَابِضِ الْفَقَعِ حَيْثُ أَذُرَكُنَهُ الطَّلَاةُ [راحع: ٢٠٢١].

(۱۳۲۷۸) حضرت انس پی تئیزے مروی ہے کہ نبی طابقہ کا ایک پڑوی فارس کار ہنے والا تھا، وہ سائن ہزا اچھا پہاتا تھا، ایک دن اس نے نبی طابقہ کے لئے کھا تا پہایا اور نبی طابقہ کودعوت دینے کے لئے آیا، نبی طابقہ نے حضرت عائشہ بیجا کی طرف اشارہ کرکے فرمایا کہ یہ بھی میرے ساتھ ہوں گی، اس نے انکار کردیا، نبی طابقہ نے بھی اس کے ساتھ جانے ہے انکار کردیا، اور وہ چلا گیا، پھر تمن مرتبہ اسی طرح چکر لگائے، بالآ خراس نے حضرت عائشہ بیجا کو بھی ساتھ لانے کے لئے ہامی بھرلی، چنا تچہ وہ وونوں آگے چیچے چلتے ہوئے اس کے گھر چلے گئے۔

(١٣٣٨٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَانَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الذَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَامِكَةَ يَخُرُسُونَهَا فَلَا يَدُخُلُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى إصححه البخارى (٧١٣٤)]. [انظر: ٢١٢١، ١٣١٧، ١٣٤٢، ١٣٤٢، ١٣٤٢).

(۱۲۲۷۹) مصرت انس ٹاٹٹز ہے مروی ہے کہ حضور نبی تکرم سرور دو عالم تُنٹیٹی نے قرمایا د جال مدینہ منورہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے یائے گا ،انشا رائٹہ مدینہ میں د جال داخل ہو سکے گااور نہ ہی طاعون کی وہا ۔۔

( ١٣٢٧ ) حَدَّلَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعُبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ آنا
 وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِالسَّبَاتِةِ وَالْوُسُطَى (انظر: ١٣٣٥٠).

(۱۲۶۷۰) حضرت انس بڑھٹنا ہے مروی ہے کہ تبی مائٹائے فر ہایا ہیں اور قیامت ان وواٹھیوں کی طرح ۔ اکٹھے بھیجے مکئے ہیں ، یہ کہہ کرنبی مڈیٹانے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر ہایا۔

(١٣٢٧) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوا الْمُشْوِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَٱنْفُسِكُمْ وَٱلْسِنَتِكُمْ [صححه ابن حبان (٢٠٨٥)، والحاكم (٨١/٢) وقال الألبانى: صحيح (ابو داود: ٢٠٠٤)، والنيا: ٧/١، و ٥١). [انظر: ١٣٩٧٣،١٢٥٨٣].

(۱۳۲۷) حضرت انس ڈکائڈ سے مروی ہے کہ نبی ہیٹیا نے ارشاد فر مایا مشرکیین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان کے ذریعے جماد کرو۔

( ١٢٢٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِم حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَبُ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَبُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذً بُنُ جَبَلِ بَوُمٌ قَوْمَهُ فَلَدَحَلَ حَرَامٌ وَهُوَ يُويدُ أَنْ يَسْقِي نَخْلَهُ فَلَدَحَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّي مَعَ الْقُومِ فَلَمَّا رَأَى مُعَاذًا طَوْلَ تَجَوَّزَ فِى صَلَابِهِ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا فَصَى مُعَاذًا الصَّلَاةَ قِبلَ لَهُ إِنَّ حَرَامًا وَحَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا وَآكَ طَوْلَتَ تَجَوَّزَ فِى صَلَابِهِ وَلَحِقَ بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ قَالَ إِنَّهُ لَمُنَافِقُ الْيَعْجَلُ لَهُ إِلَّ حَرَامًا وَحَلَ الْمُسْجِدَ فَلَمَّا رَآكَ طَوْلَتَ تَجَوَّزَ فِى صَلَابِهِ وَلَحِق بِنَخْلِهِ يَسْقِيهِ قَالَ إِنَّهُ لَمُنافِقُ الْيَعْجَلُ عَنْ الصَّلَاةِ مِنْ الْجُلِ سَفْي نَخُلِهِ قَالَ فَحَاءَ حَرَامٌ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمُعَاذً عِنْدَهُ فَقَالَ يَا نَبِي عَنْ الصَّلَاةِ مِنْ الْجُلِ سَفْي نَخُلُهِ فِي الْفَوْمِ فَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمُعَاذً عِنْدَهُ فَقَالَ يَ نَبِي الْفَالِقِي فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ الْعَنَاقُ الْفَالَ الْمَالِي مَعَ الْفَوْمِ فَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ الْقَالُ الْمَنْ الْمُعْرَاتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ الْقَالُ الْتَعَلَى وَالشَّمُ سَوَى طَلَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ الْعَالَى الْنَالِهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ الْعَالَى النَّامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ الْعَالَ الْمَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ الْعَالَ الْمُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ الْعَلَى الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ الْعَالَ الْمُعَلِي وَالْمُعُومُ وَالْمُعُولُ لَا عُلَقُومُ الْمُومُ الْمُؤْمِ الْمُعَلِى اللْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَاذٍ فَقَالَ الْعَالَى الْمُعَلَى وَالشَلَامُ عَلَى مُعَالِمُ الْمُؤْمُ وَلَالْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعُلَالُ الْعَلَى اللْعُلَى وَالشَاعِقُ وَلَائِلُ عَلَى الْعُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْ

(۱۳۲۷) حضرت انس بڑھڑنے مردی ہے کہ حضرت معاذین جبل بڑھٹو اپنی تو م کی امات فرماتے ہے ، ایک مرتبہ و ونماز پڑھا دے بیتھے کہ حضرت رام بڑھڑ' 'جواہے باغ کو پانی لگانے جارہے ہے 'نماز پڑھنے کے لئے سجد میں داخل ہوئے ، جب انہوں نے دیکھا کہ حضرت معاذ بڑھڑنو نماز کمی کررہے ہیں تو و و اپنی نماز مختفر کر کے اپنے باغ کو پانی لگانے کے اوھر حضرت معاذ بڑھڑنے نماز کمل کی تو انہیں کسی نے بتایا کہ حضرت حرام بڑھڑ مجد میں آئے تھے، جب انہوں نے و یکھا کہ آپ معاز کو لئے گئے ، حضرت معاذ بڑھڑ کے منہ سے نکل گیا کہ و و منافق نماز کولہ باکر رہے ہیں تو وہ مختفر نماز پڑھ کرا ہے باغ کو پانی لگانے چلے گئے، حضرت معاذ بڑھڑ کے منہ سے نکل گیا کہ و و منافق ہے ، حضرت معاذ بڑھڑ کے منہ سے نکل گیا کہ و و منافق ہے ، ایس باغ کو پانی لگانے ہے گئے ، حضرت معاذ بڑھڑ کے منہ سے نکل گیا کہ و و منافق

ا تفاق ہے حضرت حرام بھٹٹز ہارگا ہے نیوت میں حاضر ہوئے تو وہاں حضرت معاذین جبل بھٹڑ بھی موجود تھے، حضرت حرام بڑھڑ کہنے سکے کدا ہے اللہ کے بی ایس اپنے ہاغ کو پانی لگانے کے لئے جار ہاتھا، ہا جماعت نماز پڑھنے کے لئے سجد میں

داخل ہوا، کیکن جب انہوں نے نماز بہت زیادہ ہی لمبی کر دی تو ہیں مختصر تماز پڑھ کراپنے باغ کو یانی لگانے چلا گیا،اب ان کا خیال ہیہ ہے کہ ہیں منافق ہوں؟ نبی پیجائی نے حضرت معاذ بڑھٹڑ کی طرف متوجہ ہوکر دومر تبدفر مایا کیاتم لوگوں کوامتحان ڈالتے ہو؟ انہیں کمبی نماز نہ پڑھایا کر و،سورۂ اعلیٰ اورسورۂ عمس وغیر دسور تیں پڑھ لیا کرو۔

(۱۲۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِی عَدِثَی عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ وَاصَلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ آجِرَ الشَّهْرِ وَوَاصَلَ نَاسٌ مِنْ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وصَالًا یَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ إِنِّی لَسْتُ مِثْلَکُمُ إِنِّی آظُلُّ یُطْعِمُنِی رَبِّی وَیَسْقِینِی اِصححه البحاری بر (۲۲٤۱)، رمسلم (۲۰۱۹)، وابن محریمه: (۲۰۷۰)، وابن حبان (۲۱۲۹). [انظر: ۲۳۱۱].

(۱۳۲۷) حضرت انس پڑتھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پڑتا نے کسی مہینے کے آخر میں صوم وصال فر مایا ، پکھاوگوں نے بھی ابیا ہی کیا ، نبی پڑتا کو خبر ہوئی تو فر مایا کہ اگر بیر مہینہ لمباہو جاتا تو میں اسٹے دان مسلسل روز ہر رکھتا کہ دین بیں تعمق کرنے والے اپنا تعمق مچھوڑ دیتے ، میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، مجھے تو میرارب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

( ۱۲۲۷) حَدِّثَ اَبُو الْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوانُ عَنُ شُرَيْحِ بِنِ عُبَيْدِ الْحَصُّرَمِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْوَ بَنِ الْوَلِيدِ بُحَدُّثُ عَنْ عَبِّدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَوَا أَوْ سَافَرَ فَالْدُرَّكَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا غَوَا أَوْ سَافَرَ فَالْدُرَّكَةُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ شَوِّلِ وَشَوِّ مَا حُلِقَ فِيكِ وَشَوِّ مَا فِيكِ وَشَوِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ شَوِّ اللَّهُ أَعُودُ بِاللَّهِ مِنْ شَوِّلِ وَشَوِّ مَا حُلِقَ فِيكِ وَشَوِّ مَا فِيكِ وَشَوِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ اللَّهُ مِنْ شَوْ اللَّهِ مِنْ شَوْ اللَّهُ الْمُودُ وَاللَّهِ وَمَا وَلَلَا وَمِنْ شَوِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَمَا وَلَلَا وَمِنْ شَوِّ أَسَدِ وَالْمُودَةِ وَحَيَّةٍ وَعَفُولٍ [راحع: ٢١٦] أَعُودُ بِاللَّهِ مِنْ شَوِّ الْهُ اللَّهُ مِنْ شَوْ اللَّهُ مِنْ مَنْ وَاللَّهِ وَمَا وَلَلَا وَمِنْ شَوِّ أَسَدِ وَالْمُودَةِ وَحَيَّةٍ وَعَفُولٍ إِراحِينَا اللَّهُ اللَّهِ مِنْ شَوْ مَا كُن الْمُعَلِيقُ اللَّهُ مِنْ مَا اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ مَنْ أَنْ مَوْلَ اللَّهُ مِنْ مَنْ أَوْلِيلُهِ وَمَا وَلَلَا وَمِنْ شَوْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهِ مِنْ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ

( ١٢٢٧ ) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ عَمَّرَ مِانَّةَ سَنَةٍ غَيْرَ سَنَةٍ

(١٢٢٧٥) حميد بينية كتب بين كه حفرت انس فاتن كي عرمبارك ايك كم سوسال تقي-

﴿ ١٢٢٧ ) حَدَّثَنَا يَوِيدُ آخِبَوَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ آخَذَتُ أُمُّ سُلَيْم بِيَدِى مَقْدَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَاتَتْ بِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنِى وَهُوَ غُلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ فَخَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى لِشَيْءٍ قَطَّ صَنَعْتُهُ اسَأْتَ أَوْ بِنُسَ مَا صَنَعْتَ (انظر: ١٣٠ م ١٣٠ ١٠).

(۱۲۳۷) حضرت انس پڑٹٹ سے مروی ہے کہ نجا عیا گا کی مدینہ منورہ تشریف آ وری پرحضرت اسٹیم بڑجا میرا ہاتھ پکڑ کر نبی پیا کے پاس آئیں اور کہنے لکیس یارسول اللہ تا کیٹیٹی ایمیرا بیٹا ہے اور لکھتا جاتا ہے ، چنانچہ میں نے نوسال تک نبی پیلا کی خدمت

## هي مناه الأن اليوسي المنافق المراكب هي المراكب هي المراكب هي المستدان الن المواقع المراكب المراكب المراكب المرا

کی ، میں نے جس کام کوکرلیا ہو، نبی ملید نے بھی مجھ سے بیٹیس فرمایا کہتم نے بہت براکیا، یا غلط کیا۔

( ١٢٢٧) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ حَارِثَةَ خَرَجَ نَظَارًا فَأَتَاهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَقَالَتُ أُمَّهُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَدْ عَرَفُتَ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنِّى فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرُتُ لَكُارًا فَأَتَاهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَقَالَتُ أُمَّهُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَدْ عَرَفُتَ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنْ يَانُ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرُتُ وَإِلّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَهَا جِنَانٌ كَثِيرًةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي ٱلْحَسِلِهِ وَإِلّا رَأَيْتُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمْ حَارِثَةَ إِنّهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَهَا جِنَانٌ كَثِيرًةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي ٱلْحَسَلِهِا وَاحِدَةٍ وَلَكِنَهَا جِنَانٌ كَثِيرًةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي ٱلْحَسِلِهِا أَنْ كَانَ فِي الْمُعَلِّمِ اللّهِ وَاحِدَةً وَلَكِنَهَا جِنَانٌ كَثِيرًا وَاحِدَةً وَلَكِنَهُا جَنَانٌ كَثِيرًا وَأَنْ يَا أُمْ حَارِثَةَ إِنّهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَهَا جِنَانٌ كَثِيرًا وَأَنْ فَالَ فِي أَعْلَى الْفُودُولِي شَكَ يَزِيدُ [صححه ابن حبان (٢٦٤٤). قال شعب: اسناده صحبح [. (انظر: 1140) فَالَ فِي أَعْلَى الْفُودُولُسِ شَكَ يَزِيدُ [صححه ابن حبان (٢٦٤٤). قال شعب: اسناده صحبح [. (انظر: 1140) فَالَ فِي آعَلَى الْفُودُولُسِ شَكَ يَزِيدُ إِنْ صححه ابن حبان (٢٦٤٤).

(۱۳۲۷) معزت انس ڈائٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ معزت حارثہ ڈاٹٹز سر پر نظے، راستے بیں کہیں ہے تا گہائی تیران کے آ آ کرنگا اور وہ شہید ہو گئے ، ان کی والدہ نے ہارگا ور سالت بیں عرض کیا یار سول اللہ کا ٹیٹٹر آ پ جانتے ہیں کہ جھے حارثہ ہے گئی محبت تھی ،اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں مبرکر لول گی ، ور نہ پھر میں جو کر دن گی وہ آ پ بھی دکھے لیں گے بانی میٹانے فر مایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تونہیں ہے ، وہ تو بہت ی جنتیں جیں اور حارث ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

( ١٣٢٧٩ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ فَابِتٍ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ فَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا

## هي منها مَرْنَ بل مَنظِ مَنْ مَن اللهُ مِنْ مَن اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَن اللهُ مِنْ اللهُ مِ

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ مُنَسَلِّحِينَ يُوِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَاخَذَهُمْ سَلَمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ رَجَلً وَهُوَ الَّذِى كَفَّ آيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَآيْدِينَكُمْ عَنْهُمْ بِيَطُنِ مَكْنَةً مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (راجع: ٢٥٢٥٢).

(۱۲۲۷) حَمْرَتُ انْسِ الْمُتَوَّدُ عِمُروى بِ كَسَلَعُ حَدَّ يَبْيِدِ كَوْنَ جَلِّ تَعْلَمُ كَا جَابِ بِ اللّح بِ اللّهَ فِي مَنِهُ اور صحابه كي طرف بوصف لكه، وه دهو كرية في الإه اور صحابه برصله كرنا جائة شط ليكن انبيل بوى آسانى سے بكر ليا گيا تا بم في عَنِهُ انْ اَنْهُ مَنْ مُعْ وَدِيا، اس موقع برية بت نازل بوئى وَهُو اللّذِى تَكُفّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَالْدِيتَكُمْ عَنْهُمْ مِبَعَلَيْ مَحَمَّةً مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَ كُمْ عَلَيْهِمْ

( ١٣٢٨) حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ مِنُ حَيَّانَ أَبُو حَالِدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْهِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَثِّرَ فَيَقُولُ تَوَاصُّوا وَاعْتَدِلُوا فَإِنِّي أَوَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى (راحع: ١٢٠٣١)

(۱۲۲۸۰) حَضرتُ انس بن ما لک ٹائزے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نی پیٹھ بھاری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سیدھی کرلواور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تنہیں اپنے چیھیے ہے بھی دیکھتا ہوں۔

( ١٢٢٨ ) حَدَّثَنَا يَحُيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ عَنْ الْنَبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً بَيْنَ يَدَى فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا الْفُفَيُّصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ إراحع: ١١٩٧٧].

(۱۲۲۸۱) حضرت انس بن ما لک جھٹنے ہے مردی ہے کہ جنگ برسول اللہ تنظیم نے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آ کے کسی کی آ ہے ہی ، یو چھا تو وہ خمیصا ، بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس جھٹنا کی والد چھیں ۔

( ١٢٢٨٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ اطَّلَعَ إِلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ رَجُلٌ مِنْ خَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصًا حَتَّى الْحَدَ وَأُسَهُ قَالَ يَخْيَى قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ يَغْنِى حُمَيْدًا قَالَ أَنْسُ [راحع: ٧٨-١٢].

(۱۲۲۸۳) حضرت انس بھی قات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملینا اپنے گھر میں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کس سوران سے اندر جھا تکنے لگا، نبی ملینا نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہو کی تنگھی اے دے ماری ( تو دہ آ دی چیچے ہے گیا )۔

( ١٢٢٨٣ ) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ أَبِى صَالِحِ الْمَعْنَى قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ بُحَدَّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدُخُلُ النَّارَ أَفُوامٌ مِنُ أُمَّتِى حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَّمًا أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَوْلَاءٍ فَيُقَالُ هُمْ الْجَهَنَّمِيُّونَ (انظر: ١٣٧١١ ١٠٢١).

(۱۲۴۸۳) حصرت انس بین شخ سے مروی ہے کہ نبی پیٹیائے فرمایا میری امت کے کیجھ لوگ جہنم میں داخل کیے جا کیں تے، جب وہ جل کرکوکلہ ہو جا کیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا ،اہل جنت پوچیس کے کہ بیکون لوگ ہیں؟انہیں بتایا جائے گا ( ۱۲۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُاصَمُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا بَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَأَمَا بَكُو وَعُمْرً وَعُنْمَانَ كَانُوا يُبَمُّونَ التَّكْيِيرَ يَكُثُرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَحْيَى أَوُ

عَفَضُوا (فَالَ الأَلِانَى: صحب الاساد (السالي: ٢/٣)]. [انظر: ١٢٨٠١،١٢٨٧٩،١٢٨٧٩،١٢٨٧٩،١٢٨٧٩،١١٣٧٤] عَفَرت الْسُ ثَلَّمُ عَمْرِي مِهُ كَمُعْرَت البِهِ بَرُوعُم وعَمَّان ثَنْكُمْ تَجَمِيرُ مَلَ كَيَا كُرتَ تَحْه، جب تجد على جائے إلى الخاتے الله الحَلَيْ الرَّتِ تَحْه، جب تجد من جائے إلى الخاتے شب بھى تجمير كها كرتے تھے۔

( ١٢٢٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى مُعَادُ بُنُ مُعَادُ الْعُنْبِرِى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَة حَدَّثَنَا قَابِتُ الْبُنَانِيُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُولِهِ تَعَالَى فَلَمَّا فَجَلَّى رَبَّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ قَالَ هَكَذَا يَعْنِي آنَدُ آخَرَجَ مَالِكِ عَنُ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى فَلَمَّا فَجَمَّدُ الطُّويلُ مَا تُويدُ إِلَى هَذَا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فَالَ هَوَالَ مَنْ أَنْتَ يَا حُمَيْدُ وَمَا أَنْتَ يَا حُمَيْدُ وَمَا أَنْتَ يَا حُمَيْدُ يُحَدِّفُنِي بِهِ آنَسُ بُنُ مَالِكِ عَنْ فَضَرَبَ صَلْمَ فَضَوْبَةً شَدِيدَةً وَقَالَ مَنْ أَنْتَ يَا حُمَيْدُ وَمَا أَنْتَ يَا حُمَيْدُ يُحَدِّفُنِي بِهِ آنَسُ بُنُ مَالِكِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَتَقُولُ أَنْتَ مَا تُويدُ إلَيْهِ (صححه ابن حزبمة: (١/ ٢٦٠)، والحاكم (١/ ٢٥) ومال المُرمذي: حسن غريب صحبح، وقال الألباني: صحبح (المرمذي: ٢٠٤٥)]. [انظر: ٢٦٠١)، والحاكم (١/ ٢٥)

(۱۳۲۸) حعزت انس ٹٹٹٹ مروی ہے کہ نبی ملیّنا نے ارشادِ ربانی ''جب اس کے رب نے اپنی مجلی فلا ہرفر مائی'' کی تغییر میں فر مایا ہے کہ چنگلیا کے ایک کنارے کے برابر مجلی مَلا ہر ہوئی۔

ا بام احمد بوئند فرماتے ہیں کہ جمیں معاف نے انگل کی کیفیت دکھائی ، تو حیدالفویل ،ان سے کہنے گئے کہ اے ابوجمہ!اس سے آپ کا کیا مقعد ہے؟ انہوں نے ان کے سیتے پرزور سے ایک ہاتھ مارا اور کہنے لگے کہ جمید! تم کون ہواور کیا ہو؟ جمعے سہ بات حصرت انس ڈائٹز نے نی مائیا کے حوالے سے بیان کی ہے اور تم کہد ہے ہوکہ اس سے آپ کا مقصد کیا ہے؟

(١٢٢٨٦) حَدَّقَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ أَهْلَ الْبَمَنِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَالُوهُ أَنْ يَبْعَثَ مَعَهُمُ رَجُلًا يُعَلَّمُهُمْ فَبَعَثُ مَعَهُمُ أَبَا عُبَيْدَةَ وَقَالَ هُوَ أَمِينُ هَذِهِ الْأُقَّةِ [صححه البحارى (٢٧٤٤)، ومسلم (٢٤١٩)، والحاكم (٢٦٧/٣)]. إنظر:

(۱۲۹۸ ) حضرت انس جائٹ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن ٹبی ہیں گا خدمت علی حاضر ہوئے تو انہوں نے ٹبی ہیں سے درخواست کی کدان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ ٹائٹز کو درخواست کی کدان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ ٹائٹز کو جھیج دیا اورفر مایا بیاس است کے ایمن جی ۔ جھیج دیا اورفر مایا بیاس است کے امین جی ۔

( ١٢٢٨٧ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱلْحَبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِي عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَ رَجُلًا مَرَّ

## مَن المَن ثَن لِيَت عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ بَغُصُ أَزُوَاجِهِ فَقَالَ بَا فَكَانَةُ يُغَلِمُهُ أَنَّهَا زَوَّجَتُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَظُنُّ بِى قَالَ فَقَالَ إِنِّى حَشِيتُ أَنْ يَذْخُلَ عَلَيْكَ الشَّيْطَانُ (صححه مسلم (٢١٧٤). (انظر: ٢١٢١٠ ٨٨ ١٢٦٢).

(۱۳۲۸) حضرت انس شاشنات مردی ہے کہ ایک آ دی نی طیا کے پاس سے گذرا، اس وقت نی طیا کے پاس ان کی کوئی زوجہ محرّ مرتقیں، نی طیا نے انہیں ان کا نام لے کر پکارا تا کہوو آ دی جھے لے کہ یہ نی طیا کی زوجہ محرّ مہ جیں، وہ آ دی کہنے لگایا رسول الشَّفَا اُلَّا اُلَّا اُلَّا اَ بِ جھے ایسا جھے ہیں؟ تی طیا نے فرمایا جھے اس بات سے اندیشہ ہوا کہ کہیں شیطان تمبارے وہائے جس زمکس جائے۔

( ١٣٨٨) حَدَّثَ عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَ هَمَّامٌ حَدَّثَ إِسْحَاقُ إِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ ۚ كَانَ لَا يَطُوُقُ أَهْلَهُ لَهُلَا كَانَ يَدُحُلُ عَلَيْهِمْ غُلُوّةً أَوْ عَشِيَّةً (صححه البحارى (١٨٠٠)، ومسلم (١٩١٨)]. [انظر: ١٢١٥٠/١٢١٥].

(۱۲۶۸۸) حضرت انس ٹنٹٹنا ہے مروی ہے کہ نی پیٹا رات کو بلا اُطلاع سنرے واپسی پر اپنے محرضیں آتے تھے، بلکہ میج یا دو پہر کوتشریف لاتے تھے۔

( ١٩٢٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةً عَنُ أَنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَعْلَى الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُكَابُ عَلَيْهَا الرَّزُقَ فِي الذُّنْ وَيَجْوَى بِهَا فِي الْأَخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطَى عِزَ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا إِراحِعِ: ١٢٢٦، إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا إِراحِعِ: ١٢٢٨٩. وبالمَانُ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا إِراحِعِ: ١٢٢٨٩. والمَانُولُ عَنْ اللَّهُ عَنْ وَجَلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا إِراحِعِ: ١٢٢٨٩. والمَانُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ وَجَلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَةً يَعْطَى بِهَا خَيْرًا إِراحِعِ: ١٢٢٨٩) معزت السُ يُتَعْلَى اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ وَالْمَانِ مِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ

( ١٢٢٩ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَحَادَةُ عَنْ النّسِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يَضُوبُ شَعْرُهُ إِلَى مَنْكِيَيْهِ [راحع: ١٢١٩٩].

(۱۲۲۹۰) معرت انس التألاي مردي بركه بي الإاك بال كندهون تك آت مقير

(۱۲۲۹۱) حَدَّقَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّقَ هَمَّامٌ حَدَّقَ فَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَنْحَمَ الْقَدَمَيْنِ صَنْحَمَ الْكَفَيْنِ حَسَنَ الْوَجْهِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ إصحت البحارى (۱۹۰۹).

(۱۲۲۹) حفرت الس الثَّقَ بِالهِ برره الثَّاقُ سے مروی ہے کہ نی طفاا کے پاؤں اور بھیلیاں بحری ہوئی اور چروسین وجیل تھا، میں نے آ ہے بعد آ ہے بعد آ ہے جیسا کوئی بی دیکھا۔ اَنْ اَنْتُولُ۔

#### هي مُنالَّا اَفَيْنَ الْهُوَيِّ لِهِ هِي هِي الْمَا يُوهِ هِي الْمَا يَوْهِ هِي الْمَا يَوْهِ فَي الْمَا يَوْهِ \* مُنالًا اَفَيْنَ الْهُوسِينَ مَنَالَا الْمُعْتِينِ مِنْ الْمُعْتِينِ فَي الْمَا يَوْهِ هِي الْمُعْتِينِ فَي

( ١٢٢٩٢ ) حَدَّلْنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثْنَا هَمَّامٌ حَدَّثْنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ يَعَثَنُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ عَلَيْهِ رُطَبٌ فَجَعَلَ يَقْبِضُ فَبْضَتَهُ فَيَبُعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزْرَاجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبُعَثُ بِهَا إِلَى يَعْضِ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ جَلَسَ فَأَكُلَ بَقِيَّتُهُ أَكُلَ رَجُلٍ يَعْلَمُ أَنَّهُ يَشْتَهِيهِ [صححه ابن حباد (١٣٨٧]. اسناده صحبح}. [انظر: ١٣٨٧٩].

(۱۲۲۹۲) حضرت انس بڑگٹانے سروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم پڑگٹانے ایک تھالی میں تھجوریں رکھ کرنبی ہڑتا کے پاس مجھییں، نبی مڈیٹانے اس میں سے ایک منحی بھر کر اپنی ایک زوجہ محتر سہ کو بھواریں ، پھرایک منحی بھر کو دوسری زوجہ کو بھواریں ، پھر جو باتی نامج منٹیں ، وہ بیٹھ کرخود اس طرح تناول فرمالیں ، جیسے وہ آ دمی کھاتا ہے جسے کھانے کی خواہش ہوا دروہ اس کے کھانے سے معلوم ہورہی ہو۔

( ١٢٢٩٣) حَدَّثُنَا حَرَمِيٌّ بُنُ عُمَارَةً قَالَ حَدَّلَنِي مُوجَى بُنُ رَجَاءٍ عَنْ عُيِّدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي بَكْرِ بُنِ أَنَسٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخُرُجُ حَتَّى يَأْكُلُ تَمَرَّاتٍ يَأْكُلُهُنَّ إِفْرَادًا إصححه البحاري (١٧٤)، وابن عزيمة: (٢٤١٠)، وابن حباد (٢٨١٤). (انظر: ١٢٤٦)

(۱۲۲۹۳) حفرت انس پڑھڑے مروی ہے کہ عیدالفطر کے دن نبی میڑا عیدگا و کی طرف اس وقت تک نبیں نکلتے بتھے جب تک ایک ایک کر کے چند کمجورین نہ کھالیتے ۔

( ۱۶۲۹۱) حَلَثَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةً حَلَثَنَا هِشَامٌ بُنُ حَسَّانَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فِي رَمَضَانَ فَأَتِيَ بِإِنَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ الْحُطرُ والانظر:۱۳۲۷، ۱۳۲۵ م (۱۲۲۹۳) حضرت السُ مُن تُلاَست مروى ہے كہ ايك مرتبہ ما ورمضان مِن بينه سفر پر تھے، بي عينا كرما منے ايك برتن لايا عمياء آ بِ نُلْفِظَمُنْ فِي استِ اپنے باتھ برركھا، فِي مِينِه كود كِي كرلوگوں نے بھی روز دِنْمَ كرديا۔

( ١٣٢٥ ) حَدَّنَا رَوْحٌ حَدَّلَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً قَالَ حَدَّثَ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ٱبْصَرَهُمْ ٱلْهُلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ إِنظِرِ: ١٣٨٨ ، ١٣٤٠ ، ١٢٤٠ ، ١٢٥٠ ، ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢٠ . ٢٢ . ٢ . . ٢ . ٢ . ٢ . ٢ .

(۱۲۲۹۵) حفزت انس بڑھنا ہے سروی ہے کہ نبی مؤٹا نے فر مایا (میری امت کے بچھلوگ جہنم میں داخل کیے جا کیں گے ، جب وہ جل کر کوئلہ ہو جا کیں گے تو انہیں جنت میں داخل کرویا جائے گا ) ، اہل جنت ہوچیس سے کہ بیکون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے محا کہ رہے جہنمی ہیں۔

( ١٣٢٩٠ ) حَدَّثَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّقَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ وَيُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا فَعَادَةً حَدَّثَنَا انْسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبُدُ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ

## هي مُناااتَ فين بل يَتِهُ مِنْ النَّامِينَ النَّامِينَ النَّامِينَ النَّامِينَ النَّامِينَ النَّامِينَ اللَّهُ مِنْ

حَتَى إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ يِعَالِهِمْ آثَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ آشَهَدُ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيْقَالُ الْظُرْ إِلَى مَفْعَدِكَ مِنَ النَّارِ فَقَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَوَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي جَدِيثِهِ آلِدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَفْعَدًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَوَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي جَدِيثِهِ قَالَ لَنَادَةُ فَلْمُكُونَ لِنَا اللَّهُ بِهُ مَفْعَدًا إِلَى يَوْمِ بَنِعَتُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى قَالَ لَنَاهُ لَهُ لَهُ فَي قَبْرِهِ سَبْعُونَ فِرَاعًا وَيُمُلِلُ عَلَيْهِ خُطْرًا إِلَى يَوْمِ بَنِعَتُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى خَدِيثِ آنِسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ وَأَمَّا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيْقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا أَذِي كَا وَيَعْلَ لَا أَولُ مَا يَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيقُولُ لَا أَذِي كُنَّ اللَّهُ مِن عَدِيثِ آنُولُ مِن يَقُولُ النَّاسُ فِيقَالُ لَهُ لَا دَرَيْتَ وَلَا تَلْكُتُ ثُمَّ مُنْ يَلِيهِ عَيْرُ النَّقَلِينُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ فَيْرُهُ خَتَى تَخْطِفَ آصَلُامُ فَلَهُ فَي مُنْ يَلِيهِ غَيْرُ الثَّقَلَيْنِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ فَيْرُهُ خَتَى تَخْطِفَ آصَلَامُهُ وَلَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ فَيْرُهُ خَتَى تَخْطِفَ آصَلَامُهُ وَلَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقً عَلَيْهِ فَيْرُهُ خَتَى تَخْطِفَ آصَلَامُ اللَّهُ لِلَاهُ عَلَيْهِ فَيْرُهُ مَتَى فَالْمَالِكُولُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ فَيْرُهُ خَتَى تَخْطِفَ آصَالَ اللْمُوالِي السَامِ (٢١٤٠٠)، ومسلم (٢٨٥٠)، وابن حبان (٢١٤) إلى انظر: ١٢٤٨٠.

(۱۲۲۹۲) حضرت انس پی تئیزے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فرمایا جب انسان کو ڈن کر کے اس کے ساتھی ہیلے جاتے ہیں ، تو مردہ ان کے جوتوں کی آ ہمٹ تک سنتا ہے ، پھر دوفر شیتے آ کراہے بیٹھاتے ہیں ، اوراس سے نبی طینلاکے متعلق پوچھتے ہیں کہتم اس آ دی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مؤمن ہوتو کہدویتا ہے کہ بیس اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ محمد کی تی انداس کے بندے اور رسول ہیں ، پھراہے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اوراس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اس کے ساتھ کفر کرتے تو تہارا ٹھکانہ دوسرا ہے ، یہ کہدکراس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کو گھر سے گائی جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے دوسرا ہے ، یہ کہدکراس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا ہے ہواس لئے تہمارا ٹھکانہ دوسرا ہے ، یہ کہدکراس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے ، اوراس کی قبرسر گز کشادہ کر دی جاتی ہے اوراس ہرشا دائی انڈیل دی جاتی ہے۔

اورا گروہ کافریا منافق ہوتو فرشتہ جب اس ہے بو چھتا ہے کہ آس وی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیا ہے کہ بھے تو کچھ معلوم نہیں ،البتہ میں نے لوگوں کو پچھ کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس ہے کہتا ہے کہ جے جاتا ، نہ تلاوت کی اور نہ ہمردہ فرشتہ ہے گرزے اس کو کھر کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس ہے کہتا ہے کہ اس کے علاوہ التہ کی ساری مخلوق نہ ہدایت پائی ، پھردہ فرشتہ ہے گرزے اس کی اس پر اتنی زور کی ضرب لگا تا ہے جس کی آ داز جن وائس کے علاوہ التہ کی ساری مخلوق سنتی ہے ، بعض راوی یہ بھی کہتے ہیں کہ اس کی قبر اتنی تھی ہوئے ہیں کہ اس کی قبر اتنی تھی ہے کہ اس کی پہلیاں ایک دوسرے جس تھس جاتی ہیں۔
( ۱۲۲۹۷ ) حَدَدُنَا وَرُوعَ حَدَدُنَا مَالِكُ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللّهِ بُنِ آبِی طَلْحَةً عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللّهِ مَنْ الرّبُولِ الصّالِح جُزْءٌ مِنْ سِنَةٍ وَازْبَعِینَ جُزْءًا مِنْ النّبُولَةِ السّالِح جُزْءٌ مِنْ سِنَةٍ وَازْبَعِینَ جُزْءًا مِنْ النّبُولَةِ السّالِح جُزْءٌ مِنْ سِنَةٍ وَازْبَعِینَ جُزْءًا مِنْ النّبُولَةِ السّالِح جُزْءٌ مِنْ سِنَةٍ وَازْبَعِینَ جُزْءًا مِنْ النّبُولَة السّالِح جُزْءٌ مِنْ سِنَةٍ وَازْبَعِینَ جُزْءًا مِنْ النّبُولَة السّالِح بَاسِ کی السّالِح بَاسَة وَازْبَعِینَ جُزْءًا مِنْ النّبُولَة اللّه بُنِ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الرّوْنَ الْحَسَنَةُ مِنْ الطّر: ۲۰۳۱). (انظر: ۲۰۳۱).

(۱۲۲۹۷) حضرت انس چھٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ منگائی کے ارشاد فرمایا نیک مسلمان کا امچھا خواب اجزاء نبوت میں سے جمعیالیسوال جز وہوتا ہے۔

( ١٢٢٩٨ ) حَلَّمَا عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ بَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الذُّنِ ۖ إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الذُّنِيَا فَيُفْتَلَ

# هي مُناهَامَيْنَ بُل يَدِي مِنْ النَّاسِينَ بُل يَدِي مِنْ النَّاسِينَ اللَّهُ مِنْ النَّهِ مِنْ النَّاسِينَ الله

مَوَّةً أُخُرَى لِمَا يَرَى مِنْ فَصْلِ الشَّهَادَةِ إانظر: ١٤٠٧٨ ، ٢٥٨٥ ].

(۱۲۲۹) حفرت انس بھٹھ سے مردی ہے کہ تی میں ایا جنت میں داخل ہونے والا کو کی فخص بھی جنت سے تکانا کہمی پند منیل کرے کا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش ہے ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی فضیلت نظر آ رہی ہوگی۔

( ١٢٢٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِيْ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا لَغَانًا وَلَا فَحَاثًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاتِيَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينَهُ إصحت البحارى (٢٠١٥). قال شعب: اسناده حسن]. وانظر: ١٢٤٦٠ ١٢٤٦٠).

(۱۲۲۹۹) حضرت انس خائفہ سے مروی ہے کہ نبی پیلا کالیاں دینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیبود و ہاتم کرنے والے ندیتے، تتاب کے دنت بھی مرف اتنافر ماتے تھے کدا ہے کیا ہو گیا، اس کی پیٹائی خاک آلود ہو۔

( .. ١٦٣ ) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بَنِ عَلِى عَنْ أَنْسٍ قَالَ شَهِدُنَا الْهَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَوَالِّتُ عَيْنَتِهِ تَدُمْعَانِ فَقَالَ عَلْ فِيكُمْ رَجُلَّ لَمْ يُقَارِفُ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُو طَلُّحَةً نَعْمُ أَنَا قَالَ قَانْزِلُ قَالَ فَنَوْلَ فِي لَبْرِهَا [صحح البحارى ( ١٢٨٥ ). قال شعيب: اسناده حسن [ انظر: ١٣٤١٦].

(۱۲۳۰۰) حفرت انس نگائڈ ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی مائیلا کی صاحبز ادی کے جنازے میں شریک تھے، نبی میٹلا قبر پر ہیٹے ہوئے تھے، میں نے نبی میٹلا کی آتھوں کو جھلملاتے ہوئے دیکھا، نبی میٹلائے فرمایا کیاتم میں سے کوئی آ دمی ایسا بھی ہے جو رات کواپی بیوی کے قریب نہ گیا ہو؟ حصرت الوطلحہ جھٹڑنے نے عرض کیا جی ہاں! میں ہوں، نبی مائیلانے فرمایا قبر میں تم اتر و، چنا نچہ دہ قبر میں اتر ہے۔

١٦٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا زَائِدَةً حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ إِرَّهُ وَسُلَمْ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَائِيتُمْ مَا رَآئِتُ لَصَحِكْتُمْ فَلِيلًا وَلَبَكُنُهُمْ كَانَ إِمَامَهُمْ فِي كَثِيرًا لَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَائِيتُمْ مَا رَآئِتُ لَصَحِكْتُمْ فَلِيلًا وَلَبَكُنُهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْبِفُوهُ إِذَا كَانَ إِمَامَهُمْ فِي كَثِيرًا لَاللَّهِ مَ وَالشَّيرة وَلَا لَاللَّهُ أَنْ يَسْبِفُوهُ إِذَا كَانَ إِمَامَهُمْ فِي السَّلَاةِ وَلَاللَهُ إِنِّ لَكُومُ وَلَا لَهُمْ إِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ حَلْفِي الشَّلَةُ أَنْ السَّجُودِ وَ إِنَّ يَنْصَرِفُوا فَيْلَ انْصِرَافِهِ مِنْ الطَّلَاةِ وَقَالَ لَهُمْ إِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ حَلْفِي السَّلَاقِ السَّعَلَة وَقَالَ لَهُمْ إِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ حَلْفِي وَسَالْتُ أَنْسًا عَنْ صَلَاةِ الْمَوِيضِ فَقَالَ يَرْكُعُ وَيَسْجُدُ فَاعِدًا فِي الْمَكْتُوبَةِ [راحن: ١٢٠٠].

(۱۳۳۰۱) حضرت انس بن ما لک پھٹڑے مردی ہے کہ آیک دن تی الیا نے لوگوں کورکوغ ، بجدہ، قیام ، قعوداور اختیام میں آگ بن صفے ہے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ میں جمہیں اپنے آگے ہے بھی دیکھتا ہوں اور پیچے ہے بھی ، اور اس ذات کی جم کے دست قدرت میں محمد (مُنْاَلِّةً فر) کی جان ہے ، جو میں دیکھ چکا ہوں ، اگرتم نے وہ ویکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ اہنے اور کٹرے ہے

## هي مُناالمَهُ عَبِيل يَدِي مِنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ الله

رویا کرتے ، سحابہ ٹاکٹی نے بوچھایا رسول انڈنگائی آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آ تکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے نیزنبی ملیجانے انہیں نماز کی ترغیب دی ہے۔

( ١٢٣.٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا بَكَارٌ بُنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا آنَسَ بُنُ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَمُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يُصَلَّى عَلَى نَاقِيهِ نَطَوُّعًا فِي السَّفَرِ لِغَيْرِ الْفِبْلَةِ

(۱۲۳۰۲) حفرت الس المثنز عمروى ب كه ني طبط في اوفني پردوران سنرقبله كي تعيين كه بغير بعى نوافل پر هالياكرت تعد (۱۲۳۰۳) حَدَّقَنَا عَبْدُ الطَّهَدِ حَدَّقَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ صُمَيْطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ الْحَنَفِي يُحَدُّفُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا قَحِلُ إِلَّا لِثَلَاتَةٍ لِذِى فَقُومٍ مُدُفِعٍ أَوْ لِذِى عُوْمٍ مُفْظِع أَوْ لِذِى دَمٍ مُوجِع (راحع: ۱۲۱ه).

(۱۲۳۰۳) حضرت انس کی تنگذی مروی ہے کہ نبی مالیا نے قربایا سوال کرنا صرف تبین میں ہے کسی ایک صورت میں حلال ہے، ووآ وی جومرنے کے قریب ہو، ووقرض جو ہلا دینے والا ہوا ور وہ نقر و فاقد جو خاک نشین کروے۔

( ١٣٣.٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنِي عَنْ أَنِيهِ عَلَى قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ لِلّهِ أَهْلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ أَهْلُ اللّهِ مِنْهُمْ قَالَ أَهْلُ الْقُوْآنِ هُمْ أَهْلُ اللّهِ وَخَاصَتُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ لِلّهِ أَهْلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ أَهْلُ اللّهِ مِنْهُمْ قَالَ أَهْلُ الْقُوْآنِ هُمْ أَهْلُ اللّهِ وَخَاصَتُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ لِلّهِ أَهْلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ أَهْلُ اللّهِ مِنْهُمْ قَالَ أَهْلُ الْقُوْآنِ هُمْ أَهْلُ اللّهِ وَخَاصَتُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّ لِلّهِ الْفَلِينَ مِنْ النَّاسِ فَقِيلَ مَنْ أَهْلُ اللّهِ مِنْهُمْ قَالَ أَهْلُ الْقُوالِ اللّهِ مِنْهُمْ قَالَ الْقُولِ الْفَلْوَالِي اللّهِ مِنْهُمْ قَالَ الْقُلْولَ الْفَلَالُ اللّهُ اللّهِ مِنْهُمْ قَالَ الْفَلْولِ اللّهِ مِنْهُمْ قَالَ الْفَلْمَ إِنْ لِللّهِ الْفَلْمِ لَا اللّهُ اللّهُ مِنْهُمْ قَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الْمُعْلَمُ اللّهُ الللّهُ اللّ

(۱۲۳۰۳) حضرت انس رُفَّتُ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله فَافِیْنَا نے ارشار قرما یا لوگوں میں سے پچھائل اللہ ہوتے ہیں ،
صحابہ افْلَدُانے پوچھا یا رسول الله فَافِیْنَا اُو و کون لوگ ہوتے ہیں؟ قرما یا قرآن والے اللہ کے خاص لوگ اور الل اللہ ہوتے ہیں۔
(۱۲۲۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ آبِي رَبِيعَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ
دَحَلْنَا عَلَى آنَسِ بْنِ مَالِكِ وَهُو يُصَلَّى فِي قُوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تُصَلَّى فِي فَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تُصَلَّى فِي فَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تُصَلَّى فِي فَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ قَالَ اللّه عَلْمَ يُعَلِّي فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى مَكَذَا [انظ: ۲۲۲۲].

# هي مُنايَّا اَمَٰذِينَ بِلِ رَبِيهِ مَنْمِ كُولِهِ هِي ٢٩٠ ﴿ هُلِكُ هُمْ مُسْتَلَا الْسِينَ وَالْكَ عِنْفُ إِنْ

تیری بلندی ہےاور ہرتعریف پر تیری تعریف ہے۔

( ١٢٢.٧) حَدَّثَنَا يَخْتِى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ بُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ آنَسِ قَالَ رَحَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْبَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمُلَةِ إراحِينَ ١٦١٩٧.

(۱۲۳۰-۵) حطرت انس چھٹنا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے تظرید ، ڈیک اور نسلہ (جس بیاری میں پہلی دانوں سے بھر جاتی ہے) کے لئے مجما ڑپھوٹک کی اجازت دی ہے۔

( ١٢٣.٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْمُفُرِئُ حَدَّلَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتُ قِرَاءَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدًّا يَمُذُ بِهَا مَدًّا [راجع: ١٢٢٢٣].

(۱۲۳۰۸) حضرت انس بی تنزیت تبی مینه کی قرارت کی کیفیت کے متعلق مردی ہے کہ بی مینه اپنی آ داز کو کھینچا کرتے تھے۔

( ١٣٣.٩) حَدَّلَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَوِيوٍ بْنِ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُلُمُ فِي الْحَاجَةِ بَعْدُمَا يَنُولُ عَنْ الْمِنْبَرِ [راحى: ٢٢٢٥]

(۱۲۳۰۹) حضرت انس ڈائٹا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نی طابقا جمعہ کے دن منبر سے پنچ از رہے ہوتے تھے اور کوئی آوری اپٹے کسی کام کے حوالے سے نی طابقات کوئی بات کرنا چاہتا تو نبی طابقات سے بات کر لینتے تھے۔

( ١٢٩١٠ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ وَأَبُو أَسَامُةَ قَالَ آخِبَرَنِي شَوِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْآخُوَلِ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ [راجع: ١٢١٨٨].

(۱۲۳۱۰) حفرت انس بن تنوی مرول ہے کہ ایک مرتبہ نی مائٹانے مجھے" اے دو کا نوس والے" کہد کر نا طب فر مایا تھا۔

( ١٢٧١ ) حَدَّلُنَا حَجَّاجٌ حَدَّلُنَا شَوِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِي نَصْرٍ أَوْ خَيْفَمَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقُلَةٍ كُنْتُ أَجُفَنِيهَا (قال الترمذي: غريب، وقال الالباني: ضعيف (النرمذي: ٣٨٣٠). إاسطر: ١٢٦١٥ ، ٢٢٦٦ : ٢٣٧٣ ، ٢٤٦٦ .

(۱۲۳۱۱) حضرت انس جھ تھا ہے مروی ہے کہ ہی میٹانے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چنا تھا۔

( ١٣٦٣ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنْسِ بُنِ مَّالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنَى شِيْرًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنْنَى ذِرَاعًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ آتَانِي بَمْشِى آتَيْتُهُ هَرُولَةً إِانظر: ١٢٢٥٨.

(۱۲۳۱۲) حضرت انس فٹائڈے مردی ہے کہ نبی مڈیٹانے فر مایا اللہ تعالیٰ فر ، نے ہیں اگر میرا بند ہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو ہیں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اور اگر دومیرے ہاس چل کرة تا ہے تو ہیں اس کے ہاس دوڑ کر آتا ہوں۔

## هي مُنظامَة مِنْ بَلِ بِيوسِمْ فَي هِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

( ١٣٦٣ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رُخُصَ أَوْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ كَانَتُ بِهِمَا إراسِ: ٥ د ٢ ٢ م. د سست دور من أسالاً:

(۱۲۳۱۳) حضرت انس بڑگڑ کے مروک ہے کہ ایک مرتبہ نہی میٹھا نے حضرت عبدالرحمٰن بن عُوف بڑگڑ اور حضرت زبیر بن عوام بڑھڑ کوجوؤل کی دجہ ہے دیٹمی کیڑے بیننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

( ١٢٧١٤ ) حَدَّثُنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ عَنْ آبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلرَّجُلِ مِنْ آهُلِ النَّارِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ أَرَآئِتَ لَوْ كَانَ لَكَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ قَالَ فَيَقُولُ نَعَمْ قَالَ فَيَقُولُ قَدُ أَرَدُتُ مِنْكَ آهُونَ مِنْ ذَلِكَ قَدْ أَحَذُتُ عَلَيْكَ فِي ظَهْرِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَبْنًا فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ نُشْرِكَ بِي [صححه البحارى (٣٣٣٤)، وسلم (٣٨٠٥)]. [انظر: ٢٣٣٧].

(۱۲۳۱۳) حضرت انس ٹاٹٹنے سروی ہے کہ بی میٹانے ارشاد فر مایا قیامت کے دن ایک جبنی ہے کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیزموجود ہوتو کیا تو وہ سب مجھا ہے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کمے گا ہاں! اللہ قر مائے گا کہ میں نے تو تھھ سے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، میں نے آ دم کی پشت میں تھے سے وعدہ لیا تھا کہ میرے ماتھ کسی کو شریک نہ تھ ہرائے گائیکن تو شرک کیے بغیر نہ بانا۔

( ١٣٢٥ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُغْبَةً عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ بُحَدَّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ [راحع: ١٢١٤٩].

(۱۲۳۱۵) حضرت انس التائزے مروی ہے کہ نبی میں استار شادفر مایا محموز دن کی پیشانیوں میں برکت رکھ دی گئی ہے۔

(۱۳۳۱) حضرت انس بنگشنت مروی ہے کہ ایک آ دی نبی بیٹی کی خدمت میں تین مرتبہ آیا اور تین مرجہ بیہ سوال پوچھا کہ یا رسول اللّٰه کُلِیُکُٹِی اُک کی دعاءسب سے افضل ہے؟ اور نبی مُلِیّا نے مینوں مرتبہ یبی جواب دیا کہ ایپنے رب سے دنیا میں درگذر اور عافیت کاسوال کیا کرو،اور آخری مرتبہ فرمایا کہ اگرتہ ہیں دنیا و آخرت میں بیدولوں چیزیں ال جا کیں تو تم کامیا ہے ہو مکے۔

## هي مُنايَّا مَنْ مَنْ بِلَ يَهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

- ( ١٣٣٧ ) حَدَّلُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّلْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ بُدَيْلٍ بْنِ مَيْسَرَةَ فَالَ حَدَّثَنِى آبِى عَنْ أَنْسِ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ إِنَّ لِلّهِ عَزَّ وَجَلَّ آهُلِينَ مِنْ النَّاسِ قَالَ قِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ أَهْلُ الْهُوْآنِ هُمْ آهْلُ اللّهِ وَخَاصَّتُهُ [راحع: ٤ - ٢٣٠].
- (۱۲۳۱۷) حَعْرِت انَسِ ثَلَّمَّ عَمِودِی ہے کہ جناب رسول النَّمَثَ اَنْ الله کو الله کو الله الله ہوتے ہیں، محاب ثاقی ہے جو جہایا رسول الله الله ہوتے ہیں، محاب ثاقی ہے جو جہایا رسول الله خَلِیْ اور الل الله ہوتے ہیں؟ فر المیا قرآن والے الله کے فاص لوگ اور الل الله ہوتے ہیں۔ (۱۲۳۸۸) حَلَّقَ الله عَبَدُ عَنْ سَلَّم أَبِي الْمُنْفِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَبِي الْمُنْفِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَنَ الْمُنْبِ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَبِي الْمُنْفِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَلِي الْمُنْفِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَن اللهُ عَلَيْهِ وَالْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَنْ اللهُ عَسِن اللهُ عَلَى اللهُ ال
- (۱۲۳۱۸) حفرت انس شکھناسے مروی ہے کہ نبی طفال نے نر مایا و نیا ہی ہے میرے مزو کیے صرف عورت اور خوشبو کی محبت و الی من ہے اور میری آئھوں کی شنڈک نماز ہیں رکمی گئی ہے۔
- ( ۱۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِعٍ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْدِدِ الْقَادِىءُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ وَاللَّهِ الْمُنْدِدِ الْقَادِىءُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ عَنُ أَنْدٍ فَلَ السَّلَاةِ رَسُلَمَ إِنَّ مِمَّ حُبْبَ إِلَى مِنُ اللَّهُ النَّسَاءُ وَالطَّيبُ وَجُعِلَ فُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ ( السَّلَاةِ السَّاء ) معزت أنس ثاقة سمروى مهم كرني المُناهِ النَّامِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمُلَمَ إِنَّ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ مِنْ اللهُ الل
- ( ١٢٣٢. ) حَدَّكَنَا آبُو عُيَيْدَةً عَنْ عَزُرَةً بِنِ ثَابِتٍ عَنْ قُمَامَةً بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا شَرِبَ تَنَظَّسَ مَرَّكَيْنِ وَقَلَاقًا وَكَانَ أَنْسُ يَتَنَظَّسُ فَلَاقًا [راسع: ١٢١٥٧].
- (۱۲۳۲۰) حفرت انس نگافذ کے مروی ہے کہ نبی مالیاں تمن سانسوں ٹیں پانی بیا کرتے تھے،خود حفرت انس بڑاٹذ بھی تین سانس لیتے تھے۔
- ( ١٣٢٨) حَكَلَنَا آبُو عُبَيْدَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي آنَسًا وَحَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ لَكَا ذَاتَ بَوْمٍ كُلُوا فَهَا آعُلُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا بِعَيْزِهِ وَلَا أَكُلَ شَاةً سَمِيطًا فَطَّ [صحت البحارى (٣٨٥)، وابن حبان (٦٣٥٥). [انظر: ٢٢٤٤٠، ١٢٢٤٥].
- (۱۳۳۷) قاوہ مینی کچ چی کہ ہم لوگ حضرت انس جائٹ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے،ان کے یہاں نا نبائی مقررتھا، ایک دن وہ ہم سے فر مانے ملکے کھاؤ، البنة میرے علم میں تہیں ہے کہ ہی طینا نے بھی اپنی آ تھوں سے باریک روٹی کودیکھا بھی ہو، بالجمعی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔
- ( ١٣٣٢ ) حَدَّثُنَا أَبُو عَامِمٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ بُنَ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُوسَى بُنِ إِبْرَاهِيمَ بُنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ

دَحَلْنَا عَلَى انْسِ بْنِ مَالِكِ وَهُوَ يُصَلِّى فِي لَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَخَفًا بِهِ وَرِدَازُهُ مَوْضُوعٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ فُلْنَا لَهُ تُصَلِّى وَرِدَازُكَ مَوْضُوعٌ قَالَ مَكْذَا رَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُصَلَى [راحع: ١٢٣٠].

(۱۲۳۲۲) ایرا ہیم بن الی ربیعہ بھٹے کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ معنرت انس ٹوٹٹو کی خدمت میں حاضر ہوئے ، وہ اس وقت ایک کپڑے میں لیٹ کرنماز پڑھ رہے تھے ، حالا تکہ ان کی جا در پاس بی پڑی ہوئی تھی ، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے؟ انہوں نے فر ما یا کہ میں نے نبی مایٹا، کوہمی اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

( ١٣٣٣) حَذَكَ اللهِ عَامِمٍ حَذَكَ وُهَيْرٌ حَذَكَ فِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ آبِيهِ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرُهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَدَحَلَ صَاحِبٌ لَنَا إِلَى خَرِبَةٍ يَقُضِى حَاجَعَهُ فَتَنَاوَلَ لَيِنَةً لِيَسْتَطِيبَ بِهَا فَانْهَارَتُ عَلَيْهِ بِبْرًا فَآخَذَهَا فَاتَى بِهَا النّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْحُبَرَهُ بِذَلِكَ قَالَ زِنْهَا فَوَزَنَهَا فَإِذَا مِاتَنَا دِرْهَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رِكَازٌ وَلِيهِ الْخُمْسُ

(۱۲۳۲۳) حفزت انس جھٹن کے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی بالیہ کے ساتھ خیبرروانہ ہوئے ، ہماراایک ساتھی وہاں ایک ویرانے میں قضاءِ حاجت کے لئے گیا، اس نے استخاء کرنے کے لئے ایک اینٹ اٹھائی تو وہاں سے جاندی کا ایک کلزاگرا، اس نے وہ اٹھالیا اور نبی بالیہ کے پاس لایا اور سارا واقعہ بتایا، نبی بالیہ نے فرمایا اسے تولو، اس نے وزن کیا تو وہ ووسوورہم کے برابر بتا، نبی بالیہ اے فرمایا بیدر کا زے اور اس میں یانجوال حصہ واجب ہے۔

( ١٣٣٢ ) حَذَّنَا الْبُو عَامِرٍ حَذَّنَا فُلَيْحٌ حَذَّقِنِي عُثْمَانُ بُنُ عَبْدِ الوَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ النَّيْمِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْجُمُّعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظَّهْرَ بِالشَّجَرَةِ سَجْدَتَيْن [صححه البحارى (٢٠٤) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٥٤٣).

(۱۲۳۲۳) حضرت انس ٹاکٹا ہے سروی ہے کہ نی ملیا جمعہ کی نماز زوال کے وقت علی پڑھ لیا کرتے تھے اور جب مکرمہ کے لئے نکلتے تو ظہر کی دورکعتیں ایک درخت کے بنجے پڑھ لیتے۔

( ١٢٣٥ ) حَدَثَنَا صَفُوانُ بُنُ عِيسَى وَزَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَا آنَ أَسَامَةُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ الزَّهْرِى عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آنَى عَلَى حَمْزَةَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَرَآهُ قَدْ مُثَلَ بِهِ فَقَالَ لَوْلَا آنْ تَحِدَ صَغِيَةً فِى نَفْسِهَا لَتَوَكُنهُ حَتَّى تَأْكُلُهُ الْعَافِيةُ وَقَالَ زَبْدُ بُنُ الْحُبَابِ تَأْكُلُهُ الْعَاهَةُ حَتَّى يُحْشَرَ مِنْ بُكُولِهَا فُمْ قَالَ دَعَا يَفْسِهَا لَتَوَكُنهُ عَتَى تَأْكُلُهُ الْعَافِيةُ وَقَالَ زَبْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَأْكُلُهُ الْعَاهَةُ حَتَى يُحْشَرَ مِنْ بُكُولِهَا فُمْ قَالَ وَكُولَ اللّهُ عَلَى وَلَيْهُ وَقَالَ زَبْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَأْكُلُهُ الْعَاهَةُ حَتَى يُحْشَرَ مِنْ بُكُولِهَا فُمْ قَالَ وَكُولَ اللّهُ عَلَى وَقَلْتُ النّهُ عَلَى وَقَلْتُ النّهُ عَلَى وَقَلْتُ النّهُ اللّهُ عَلَى وَقَلْتُ النّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكَانَ يُحْفَنُ أَوْ يُكُفّنُ الرّجُلَيْ ضَفَى الرّجُلُونِ وَالنّهُ لَا وَكُن وَالنّالِالَةُ فِى النّوبِ الْوَاحِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَسُالُ عَنْ آكَتُوهِمْ قُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ يُعَلّى وَاللّهُ مُلْكُولُ وَالزّجُلُونِ وَالنّلَالَةُ مُكُلِّنِ وَالنَّلَالَةُ مُولَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَالَ وَيُدُولُ إِلَى الْعُلْمَةُ وَسَلّمَ وَلَالًا لَيْهُ لُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ لَا لَهُ مُلْلًى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ يُعَلّى مَالًى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ يُعَالَى وَلَالَ وَيُدُولُ إِلَى الْحُمْلِ وَالزَّجُلُونِ وَالنَّلَالَةُ مُؤْلُونَ الرَّجُولُ وَالزَّجُلُونِ وَالنَّلَالَةُ مُعْمَلُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَا لَا مُعْلَى وَالرَّوْجُلُونِ وَالنَّهُ وَلَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ لَكُولُولُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا اللّهُ عَلْلُهُ اللّهُ عَلَى الْعُولُولُ ال

: **تُوْبِ وَاحِدٍ** [صححه الحاكم (١/٣٦٣) وقال الترمذي: حسن غريب وغال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٣٦). - والترمدي: ١٠١٦). قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۲۳۲۵) حضرت انس چنزے مروی ہے کہ نبی ماینہ حضرت حز ہ جنز کی نفش مبارک کے پاس آ کر کھڑے ہو گئے ، دیکھا تو ان کی لاش کا مشرکین نے مشلہ کر دیا تھا ، نبی مینیہ نے فر مایا اگر صفیہ اپنے دل میں بو جھ نہ بنا تیں تو میں انہیں یونبی چھوز دیتا تا کہ پرندے ان کا گوشت کھا لیتے اور قیامت کے دن یہ پرندوں کے پیٹوں سے نکلتے ، پھر نبی مینیہ نے ایک جا در مشکوا کراس میں انہیں کفنایا ، جب اس جا درکومر پرڈ الا جا تا تو یاؤں کھل جاتے اور یاؤں پرڈ الا جا تا تو سرکھل جاتا۔

غزوہ احد کے موقع پر شہدا می تعداد زیادہ اور کفن کم پڑھکے تھے، جس کی وجدے ایک ایک کفن میں دو دو تین تین آ دمیوں کو پہیٹ دیا جاتا تھا، البتہ نبی پیٹالیہ پوچھتے جاتے تھے کدان میں ہے قرآن کے زیادہ آتا تھا؟ پھر پہلے اس بی کو قبلہ دخ فرماتے تھے، نبی بیٹھ نے اس طرح ان سب کو دفتا دیا اوران کی نمازِ جناز وہیں پڑھی۔

( ١٢٣٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِىًّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَيْتُ إِلَى السُّدُرَةِ فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ الْجِرَّارِ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ فَلَمَّا غَشِيهَا مِنْ آمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيهَا نَحَوَّلَتُ يَافُونَا أَوْ زُمُرُّدًا أَوْ نَحُو ذَلِكَ

(۱۲۳۲۱) حضرت الس بن الله عمروى بكر بي مينا فرمايا بم سدرة المنتى بنها توديكا كراس كهل مظرم برابراور بيها المستر كان برابري ، جب اس الله كم مساس بيز في وها بها بهس في ها قات وها يا قوت اورزم وهي تبديل بوكيا . ( ۱۲۲۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْهِ عَنْ آنس أَنَّ الرَّبَيْعَ عَمَّة آنس كَسَرَتْ ثَيِّة جَارِية فَطَلَبُوا إِلَى الْفَوْمِ الْعَفُو فَايَوُا فَآتُوا وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ الْفِصَاصُ قَالَ آنسُ بْنُ النَّصُ بِنُ النَّصُ بِي رَسُولَ اللّهِ مَكْسِرُ فَيَالَ الْمَسْ بُلُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا انْسُ كِتَابُ اللّهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَقَالَ وَالّذِى بَعَنَكَ فَيْدِيّة فَلَانَة فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا انْسُ كِتَابُ اللّهِ الْقِصَاصُ قَالَ فَقَالَ وَالّذِى بَعَنَكَ بِعَنَكَ بِي الْحَقّ لَا تُكْسَرُ ثَيِّةُ فُلَانَة قَالَ فَرَضِى الْقَوْمُ فَقَوُا وَتَرَكُوا الْقِصَاصَ فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا أَنْسُ كِتَابُ اللّهِ الْقِصَاصُ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلْكُولُ الْقِصَاصَ فَقَالَ وَالّذِى بَعَنَكَ بِي اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَة قَالَ فَرَصَى الْقَوْمُ فَقَوْا وَتَرَكُوا الْقِصَاصَ فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ مِنْ عِبَادِ اللّهِ مَنْ لَوْ أَفْسَمَ عَلَى اللّهِ أَبَرُهُ السّمِ اللّهِ الْمَوْمُ وَتَوْمُ وَاللّهُ الْمَوْمُ وَاللّهُ الْمَرْهُ وَاللّهُ اللّهُ وَسَلّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّهِ مَنْ لَوْ أَفْسَمَ عَلَى اللّهِ أَبْرُهُ السّمَاء المِعْلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

(۱۲۳۲۷) حضرت انس بڑتونے مروی ہے کدر تھے''جو حضرت انس بڑتون کی پھوپھی تھیں'' نے ایک لڑکی کا دانت آوڑ و یا ، پھران کے اہل خانہ نے لڑکی والوں ہے معافی ما تھی لیکن انہوں نے معاف کرنے ہے اٹکار کر دیا ، اور نبی پڑتا کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے گے ، انس بن نضر بڑتھا کہنے گئے یا رسول الشرش ٹیٹی کیا فلاس (میری بہن) کا دانت تو ڈویا جائے گا؟ نبی پڑتا نے فرما یا انس! کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہی کا ہے ، وہ کہنے گئے کہ اس ذات کی قشم جس نے آ پ کوچی کے ساتھ بھیجا ہے ، فلا ل عورت کا وازت نبیس تو ڈا جائے گا ، اس اثناء بھی و ولوگ راضی ہو محتے اور انہوں نے انہیں معاف کر و یا اور قصاص کا مطالبہ ترک

# هي مُنالِهُ المَدِينَ بِل يَدِيدِ مَوْمِ فَي هُم ﴿ مُنالِهِ الْمِدِينَ بِلَ مِن مَا النَّاعِينَةُ فَي

کرویا اس پرنی پیٹائے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جواگر کسی کام پراللہ کی تیم کھالیں تو اللہ انہیں ان کی تئم میں ضرور ہی کرتا ہے۔

( ١٩٣٨) حَدَّقَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنُ ابْنِ عَوْنُ عَنُ انْسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَارُودٍ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ صَنَعَ بَغُضُ عُمُومَتِي طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أُحِبُّ آنُ تَأْكُلَ فِى بَيْنِي وَتُصَلِّى فِيهِ قَالَ فَاتَى وَفِى الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ قَالَ فَآمَرٌ بِنَاجِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَّ وَصَلَّى وَصَلَّيْنَا إِراحِع: ١٢١٢٧).

(۱۲۳۲۸) حضرت انس الانتخاب مروی ہے کہ میرے ایک چھانے ایک مرتبہ می ایا گی کھانے پر دعوت کی ،اورعوض کیا یا رسول اللّٰه فَالْتِیْمُ اللّٰهِ مِیری خواہش ہے کہ آپ میرے کھر میں کھانا کھا میں اور اس میں نماز بھی پڑھیں، چنا نچہ نی مؤیدہ تشریف لائے، وہاں گھر میں ایک چٹائی پڑی ہو گی تھی جو پر انی ہو کر کالی ہو چکی تھی ، نبی مؤیدہ نے اسے ایک کونے میں رکھنے کا تھم ویا ،اسے جھاڑا ممیا اور اس پر یانی چیڑک ویا ممیا ، پھرنبی مؤیدہ نے وہاں نماز پڑھی اور ہم نے بھی نبی مؤیدہ کے ساتھ نماز بڑھی۔

( ١٩٣٣٩) حَذَنَنَا ابْنُ أَبِى عَذِى عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ انْسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدْ صَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَى بَرَكَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحُيّتِهِ رَقَالَ أَنْتَ آبُو جَهْلٍ قَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ فَتَلَهُ فَوْمُهُ أَوْ قَالَ فَتَلْتُمُوهُ [راحع: ١٢١٦٧]

(۱۲۳۲۹) حضرت انس ٹائٹز ہے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی نلیٹھ ارشاد فرمایا کون جا کر دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود ٹائٹزاس خدمت کے لئے چلے مجئے ،انہوں نے دیکھا کہ عفرا ، کے دوتوں بیٹوں نے اے مار مارکر خفنڈ اکر دیا ہے ، حضرت ابن مسعود ٹائٹز نے ابوجہل کی ڈ اڑھی کچڑ کرفر مایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے مجھے ہے بڑے بھی کسی آ دی گوٹل کیا ہے؟

( ١٢٣٢ ) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ عَفَّانُ آخْبَرَنِي هِسَامُ بُنُ زَيْدِ بُنِ آنَسٍ فَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتُ امْرَأَةً مِنُ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَّانُ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَآحَبُ النَّاسِ إِلَى ثَلَاتُ مَرَّاتٍ [صححه النحارى (٢٣٤ ٥)، ومسلم (٩٠ ٥٠). وأبن جاذ (٧٢٧)]. وانظر: ٢٣٧٤٧، ١٣٣٤٤).

(۱۲۳۳۰) حفرت انس ٹاکٹنا سے مروی ہے کہ ایک انساری عورت (اپنے بیچے کے ساتھ ) نبی پیاہ کی خدمت ہیں حاضر ہوئی ، نبی پٹیا نے اس سے تخلید میں فر مایا اس ڈات کی تتم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے، تم لوگ جھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ مجوب ہو، یہ جملہ تمین مرتبہ فرمایا۔

#### ١٤٠٠ ﴿ مُناهَا مُؤَنَّ بِلَهُ مِنْ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُعَلِّمُ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّ

( ١٣٣٨ ) حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بْنَ مَالِكِ يَعُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَانْصَارِ إِنَّكُمْ لَمِنْ آحَبُ النَّاسِ إِلَىَّ (مكرر ما قبله).

(۱۲۳۳۱) معزت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ایٹا نے انسار کے متعلق فر مایا تم لوگ مجھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو۔

المَّاتِينَ مُحَلَّدُ مُن جَعْفَةٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ سَهُلِ آبِى الْآسَدِ قَالَ حَذَّلْنِي بَكَيْرُ بُنُ وَهُبِ الْجَزَدِي قَالَ قَالَ لَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى بَابِ لِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَحَدَّثُكُ حَدِيدًا مَا أَحَدَّثُهُ كُلَّ آحَدٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ وَتَحْنُ فِيهِ فَقَالَ الْأَيْمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقًا وَلَكُمْ عَلَيْهِمْ حَقًا مِثْلَ ذَلِكَ مَا إِنْ السَّرُحِمُوا الْبَيْتِ وَتَحْدُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَقُوا وَإِنْ حَكُمُوا عَلَلُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَقْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَايِكَةِ وَالنَّاسِ فَرَحِمُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَقُوا وَإِنْ حَكُمُوا عَلَلُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَقْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَايِكَةِ وَالنَّاسِ فَرَحِمُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَقُوا وَإِنْ حَكُمُوا عَلَلُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَقْنَةُ اللّهِ وَالْمَلَايِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ إصححه الحاكم (١٢٩٤٥). فال شعب: صحيح بطرقه وشواهده]. (انظر: ١٢٩٣١).

(۱۲۳۳۲) بگیرین وہب بینید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جودے حضرت انس ڈائٹڈ نے فرمایا کہ بی تم سے ایک اسک حدیث بیان کرتا ہوں جو بھی ہرایک سے بیان نہیں کرتا ، اور وویہ کہ ایک مرتبہ ہی بالایک کھر کے در وازے پر کھڑے ہوئے ، ہم اس کے اندر بھے اور فرمایا امراء قریش میں سے ہول کے ، اور ان کاتم پر حق بندا ہے ، اور ان پرتمہار ابھی ای طرح حق بندا ہے ، جب ان سے لوگ رحم کی درخواست کریں تو رحم کا معاملہ کریں ، وعدہ کریں تو پر اکریں ، فیملہ کریں ، جو فنص ایسانہ کریں ، اس پرائٹہ کی ، فرخش ایسانہ کریں ، جو فنص ایسانہ کریں اس پرائٹہ کی ، فرخشوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

( ١٣٣٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَ شُعْبَةً عَنْ حَمْزَةَ الطَّبِّى عَنْ أَنْسِ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أَحَدُثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ يَنْفَعُكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرُقَحِلْ حَتَّى يُصَلِّى الظَّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِهِ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ [راحح: ٢٢٧٨].

(۱۳۳۳) مزو بھنٹ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ معزت انس بھائٹ نے ان سے فر مایا کیا ہیں تم سے ایک مدیث نہ بیان کروں کہ اللہ تمہیں اس سے فائد و بہنچا ہے اور وہ یہ کہ تی مائٹ ہیں مزل پر پڑاؤ کرتے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں سے کوئی نیس کرتے تے جم بن مر چھنٹ نے معزت انس بھائٹ سے بوچھا اگر چہنسف انہا ہے وقت میں ہو؟ انہوں نے فر مایا ہاں! اگر چہنسف انہا رکے وقت میں ہو؟ انہوں نے فر مایا ہاں! اگر چہنسف انہا رکے وقت میں ہو؟ انہوں نے فر مایا ہاں! اگر چہنسف انہا رکے وقت میں ہو؟ انہوں اے فر مایا ہاں! اگر چہنسف انہا رکے وقت میں ہو۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَمْزَةُ الطَّبِّيُ قَالَ لَقِيتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ بِغَمِ النَّبِلِ وَمَشَى وَبَيْنِى وَبَيْنَهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَلَاكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَإِنْ كَانَ يِنِصُفِ النَّهَادِ (سكرِه ما فبله).

(۱۳۳۴) حمز و بھتاہ کہتے ہیں کدایک مرحد دریائے نیل کے کنارے حضرت انس ٹاکٹز سے میری ملا قات ہوگئی ،میرے اور ان کے درمیان محر بن عمر وضحے ، پھر راوی نے تھل حدیث ذکر کی۔

#### هي مُنااامَيْن بليد سرام المحالي معلى ١٥٠ من المستدانيس بن مالك المالي المحالي المعالية المعالمة المع

( ١٢٧٠ ) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّانَا شُعْبَةً عَنُ يَعْلَى بُنِ عَطَاءٍ عَنْ آبِى فَزَارَةً فَالَ سَالُتُ أَنَسًا عَنَ الرَّكُعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَالَ كُنَّا بَتَدِرُهُمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةً ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَسَالَتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالَ كُنَّا نَبْدَدُوهُمَا وَلَمْ يَقُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [احرحه الطبائسي عَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالَ كُنَّا نَبْدَدُهُمَا وَلَمْ يَقُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [احرحه الطبائسي (٢١٤٤) قال خعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۳۳۵) ابوفزارہ بھٹی کہتے ہیں کہ بیں نے ایک مرتبہ حضرت انس بڑٹیا ہے مغرب سے پہلے دورکعتوں کے متعلق پو چھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم ہی دلیا اس کے دور باسعادت میں ان کی طرف سیقت کیا کرتے تھے، اس کے بعد دوبارہ پو چھا تو انہوں نے نبی دلیا اے دور باسعادت کا تذکر ولیس کیا۔

( ١٣٣٣ ) حَلَّلْنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَمٍ حَلَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى صَدَقَةَ مَوْلَى أَنَسٍ قَالَ سَالْتُ أَنْسًا عَنُ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّى الظُّهُرَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَالْعَصْرُ بَيْنَ صَلَاتِكُمُ هَاتَيْنِ وَالْمَغْرِبَ إِذَا عَرَّبَتْ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا عَابَ الشَّفَقُ وَالصَّبْحَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ [تال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٢٧٣/١). قال شعيب: صحيحْ وهذا اسناد نوى]. [انظ: ٢٧٥٣].

(۱۳۳۷) ابومدقہ''جوحفرت انس پڑٹٹا کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ بن نے حفرت انس پڑٹٹا سے ہی ﷺ کی نماز کے متعلق ہو چھا توانہوں نے فرمایا کہ نبی پڑٹا ظہر کی نماز زوال کے بعد پڑھتے تھے ،عصران دونماز وں کے درمیان پڑھتے تھے، مفرس غروب آ قآب کے دفت پڑھتے تھے ادرنماز عشاہ شغق غائب ہوجانے کے بعد پڑھتے تھے ادرنماز فجراس وقت پڑھتے تھے جب طلوع فجر ہوجائے پہاں تک کہ نگا ہیں کھل جا کمیں۔

( ١٢٧٣٠ ) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغَبَةً عَنْ آبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ بُحَدَّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِأَهْوَنِ الْهُلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْقَدِى بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ قَدْ أَوَدْتُ مِنْكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي فَأَبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي (راجع: ١٢٢١٤).

(۱۲۳۳۷) حفرت انس نظافت مردی ہے کہ تی طابع نے ارشاد فریایا قیامت کے دن ایک جبنی ہے " جے سب سے ہلکا عذاب ہوگا" کہا جائے گا کہ یہ بتا ، اگر تیرے پاس روئے زیمن کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو د وسب پچھا ہے فدیے ہیں دے دے گا؟ دو کہے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ ہیں نے تو تھے ہے دنیا ہیں اس ہے بھی بلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، ہیں نے آ دم کی پشت میں تھے ہے دعد ولیا تھا کہ برے ساتھ کی کوشر یک ندیشہرائے گالیکن قوشرک کیے بغیرنہ ما تا۔

( ١٣٣٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَٱلْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكِ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ قَالَ كُنْتُ ٱلْحُرُجُ إِلَى الْكُولَةِ لَأَصَلَى رَكِعَتَيْنِ حَتَّى ٱرْجِعَ وَقَالَ ٱنْسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةَ ثَلَاثَةِ أَمْيَالٍ أَوْ ثَلَاثَةِ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ الشَّاكُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ [صححه مسلم (191)، وابن حباد (٢٧٤٥).

(۱۳۳۸) یکیٰ بن بزید نمینیا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈگاٹڈ سے تصرفماز کے متعلق در یافت کیا تو انہوں نے فر مایا کہ جب میں کوفد کی طرف ٹکٹا تھا تو واپسی تک دور کھتیں ہی پڑھتا تھا،اور نبی مایالا جب تین میل یا تمین فرسخ کی مساطت پر ٹکھتے تو دو رکھتیں بڑھتے تھے۔

(١٢٢٢٩) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّلُنَا شُعُبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَرَجُلَّ يُنَاجِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ ٱصْحَابُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى [راحع: ١٢٠١٠].

(۱۲۳۳۹) حضرت انس ٹڑٹڈ ہے مروی ہے کہ ایک مرجہ نُماز کا وقت ہوگیا ، بی ملیٹھ ایک آ دمی کے ساتھ مسجد ہیں تنہائی میں گفتگو فرمار ہے تھے، بیبال تک کہ لوگ مو گئے ، پھر نبی ملیٹھ نے اسپے سحا ہرکونماز پڑھائی۔

( ۱۳۳۶ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرِ أَنَّهُ سَعِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ هُوَ وَاهْرَأَةٌ مِنْ يِسَانِهِ مِنْ إِنَّا وَاجِدٍ [راحع: ١٢١٨ - ١٢٣٥] ( ١٣٣٣ ) فضرت انس المُثَنَّذِ سے مروی ہے کہ نِی المِنْا اوران کی المِن مِحْرَ مدایک بی برتن سے مسل کرلیا کرتے تھے۔

(١٢٣٤١) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النَّفَاقِ بُغْظُهُمُ إصححه البحارى (١٧). ومسلم (٧٤). [انظر: ١٣٦٤٢٠١٢٢٩].

(۱۲۳۲۱) حضرت انس بی تنزیے مروی ہے کہ جناب رسول الله تنزیج کے ارشاد فر مایا ایمان کی علامت انصار ہے میت کرنا ہے اور نفاق کی علامت انصار ہے بغض رکھنا ہے۔

( ١٢٣٤٣ ) حَدَّلُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةً عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّبُرُ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ النظر: ١٢٢٨٥.

(۱۲۳۴۲) حضرت انس بن وقت مروی ہے کہ جناب رسول الله فائی فی ارشاد فر مایا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہی ہوتا ہے (اس کے بعد توسب ہی کومبر آجاتا ہے)

(١٢٣١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ حَبِيبٍ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ \* صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ الْمُوَأَقِ قَدْ دُفِئتُ (صححه مسلم (٥٥٩)، وابن حبان (٢٠٨٤)).

(۱۲۳۴۳) معزت انس التي عمروى بي كرجناب رسول الله فَاقَةَ إلى غررت كى قبر برنما زجنا زوبره عى جود فن بوپكي تمي -( ۱۲۳۱۶ ) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ إِنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً بُحَدُّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبُ مِنِّي ﴿ لِمَا تَقَرَّبُ مِنْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا لَقَرْبُ مِنْهِ لَا اللَّهُ عَرْوَلَةً الظر: ١١٢٢٥٨.

(۱۲۳۴۳) حفزت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی میں نے فر مایا اللہ تعالیٰ فرماتے میں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابراس کے قرئیب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اور اگر وہ میرے باس چل کرآتا ہے تو ہیں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

( ١٢٣٤٥ ) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِأَبُقَ بُنِ كَعْبٍ إِنَّ اللّهَ آمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي لَكَ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم (٢٩٩٩ ) وَابن حبان (٢١٢٢)]. وانظر: ٢٠٤٠، ١٢٩٥، ومسلم (٢٩٩٩)، وابن حبان (٢١٢١)]. وانظر: ٢٠٤٠، ١٢٩٥، ومسلم (٢٩٩٩)، وابن حبان (٢١٢١)]. وانظر: ٢٠٤٠، ١٢٩٥، ومسلم (٢٩٩٩)، وابن حبان (٢١٢١)].

(۱۳۳۵) حفزت انس الثنزے مردی ہے کہ نبی ماہیں نے ایک مرتبہ حفزت الی بن کعب الثنزے فرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ "لم یکن المذین محفووا" والی سورت تنہیں پڑھ کر سناؤں ، حضرت انی بن کعب البینز نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا تام کے کرکہا ہے؟ نبی میٹنا نے فرمایا ہاں! میس کر حضرت الی بن کعب اٹائٹزرو پڑے۔

( ١٣٣٤٦ ) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ قَالَ الْخَبَرُنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِى حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ انْسِ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أيشُوا الرُّكُوعُ وَالسُّجُودَ قَوَاللَّهِ إِنِّى لَآرَاكُمْ مِنْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدُتُمْ إراحِ: ١٢١٧٢ إ

(۱۲۳۲۷) حُصرت انس بھٹڑ سے سردی ہے کہ نبی مایشانے فر مایا رکوع وجود کو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تہمیں اپنی پشت کے چھھے سے بھی و کیدر باہوتا ہول۔

( ١٢٣٤٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يَقُولُ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُعِفْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَنَادَةَ يَقُولُ فِى قِصَصِهِ كَفَعْلِ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأَخْرَى فَلَا أَدْرِى ذَكَرَهُ عَنْ آنَسِ أَمْ قَالَهُ قَنَادَةُ إِراسِي: ١٣٣٥٢.

(۱۲۳٬۷۷) حضرت انس پڑتا ہے مروی ہے کہ بی رہوں نے قرمایا میں اور قیامت ان د دانگیوں کی طرح استھے بیسچے مسمئے ہیں، (پیرکہدکر نبی مینا نے شہادت والی انگلی اور درمیاتی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا )۔

( ١٢٧٤٨ ) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ بُحَدَّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُغْجِبُنِي الْفَأْلُ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ كَلِمَةٌ طَيْبَةٌ إصحم البحارى ( ٢٧٧٦)، ومسلم ( ٢٢٢٤) | واحع: ١٢٢٠٣ |.

### مِيْ مُنْ الْمُؤَنِّ لِيَوْسِ فِي مُولِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ

(۱۳۳۷۸)حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نی طاہ اے فر ما یا بدشکونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ جھے فال یعنی انجھااور پا کیزہ کلسہ مجمالکتا ہے۔

( ١٩٣٤٩ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَتِيَ بِلَحْمِ فَفِيلَ لَهُ تُصُلِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَفَّةٌ وَلَنَا عَدِيَّةٌ إِراسِح: ١٢١٨٣ ].

(۱۳۳۷۹) صحرت انس بھٹلائے مروی کے کہ ایک مرجہ (حضرت عائشہ بھٹھ کی بائدی) بریرہ کے پاس معدقد کی کوئی چیز آئی، تو ٹی عیدہ نے فر مایا بیاس کے لئے معدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہے۔

( ١٣٣٥ ) حَدَّثُنَا مُعَادُّ بْنُ هِضَامِ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ حَدَّلَنِي آبِي عَنْ بُونُسَ عَنْ قَثَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ حَالِكٍ قَالَ مَا أَكَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَقَ فَالَ قُلْتُ لِقَنَادَةً فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ (صححه البحاري (٣٨٦ه). قال الترمذي: حسن غريب).

( ١٣٢٥٢ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ الْمَاشِيَبُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ أُمْتِى مَثَلُ الْمَطْرِ لَا يُدُرَى أَرَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ إِقَالَ الْبَرَمَذَى: حسن عرب. وقال ابن حجر: حسن له طرق قد يرتفى بها الى الصحة، وقال الألباني: حسن صحبح (الترمذي: ٢٨٦٩). قال شعب: قوى بطرقه وشواهده، وهذا اسناده حسن]. [انظر: ١٢١٨٨).

(۱۲۳۵۲) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ بی مائیائے ارشا دفر مایا میری امنے کی مثال بارش کی ہے کہ پی معلوم نیس اس کا آغاز کیٹر ہے یا انجام۔

( ١٢٣٥٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أنْسِ بْنِ مَالِلٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُكْنِينِي بِبَعْلَةٍ كُنْتُ ٱلْجَشِيهَا

(١٢٣٥٣) مفرت الس فِي تُناسَ عُروى بَ كُه فِي فِينا نِهِ بِيرِي كنيت السبزي كِنام بِردَ فَي تَلَى بَوَشَ جَنَا تَعَا. ( ١٢٢٥٤ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَجُلٌ صَخْمٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَعَكَ فَلُوْ أَتَيْتَ مَنْ إِلَى فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَحُولُ طَعَامًا ثُمَّ دَعَا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَحْمَانُ ثُمَّ دَعَا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَحْمَانُ ثُمَّ وَعَا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَحْمَانُ وَجُلُّ مِنْ آلِ الْجَارُودِ وَسَلَّمَ وَلَحْمَانُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُمْ وَكُمْتَ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لِللَّهِ وَلَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الطَّحَى قَالَ مَا وَآلِينَهُ صَلَّمَا إِلَّا يَوْمَتِهُ إِلَّا يَوْمَتِهُ إِلَّا مِنْ آلِ الْجَارِي المَارِي وَكَانَ النَّهِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّحَى قَالَ مَا وَآلِينَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَا وَآلِينَهُ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَا وَآلِينَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّعْمِي قَالَ مَا وَآلِينَهُ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّعَى قَالَ مَا وَآلِينَهُ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَالَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالَعُلُولُ مَا وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَانَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَال

(۱۲۳۵۳) حفرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی بڑا بھاری بھرکم تھا، وہ نبی بڑھ کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار نہیں آسکا تھا، اس نے نبی ہیڈھ سے عرض کیا کہ میں بار بارآ پ کے ساتھ آکر نماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگرآپ کی دن میر سے گھر تشریف لاکر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں دیمیں پرنماز پڑھ لیا کرد ان گا، چٹانچہ اس نے ایک مرتبہ دعوت کا اہتمام کر کے نبی میڈھ کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کوئے پر پانی چیٹرک دیا، نبی میڈھ نے وہاں دور کھتیں پڑھ دیں، آل جارود میں سے ایک آدمی نے بین کر حضرت انس جھڑ سے بوچھا کیا نبی میڈھ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی میڈھ کووہ نماز صرف اس دن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

( ١٣٢٥٥ ) حَدَّثُنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَبَرَنِي النَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ النَسَ بْنَ مَالِلِهِ قَالَ قَالَ رَجُلَّ مِنْ الْأَنْصَارِ لَذَكَرَ مَعْنَاهُ (مكرر ما فبله).

· (۱۲۳۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٢٢٥٦ ) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِتَى بُنِ حِوَاشِ عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ قَالَ حَجَّاجٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيُضَاءُ مُحَلِّقَةً [فال الألباني: صحبح الاسناد (النساني: ١٢٥٢) قال شعب: صحبح رهذا اسناد فوى]. [انظر: ١٢٧٥٦ ، ٢٩٤٢ ، ٢٩٤٢].

(۱۲۳۵۶)حضرت انس ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی پیلا عسر کی نماز اس وفت پڑھتے تتے جب سورج روثن اور اپنے طلقے کی شکل میں ہوتا تھا۔

( ١٣٢٥٧ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ جَارَنَا يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِمُعَاذِ بُنِ جَبَلٍ اعْلَمُ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَشُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَا اللّهُ دَخَلَ الْجَنّةَ [احرجه السائی فی عمل اليوم والفیلة (١٣٢ ١)]

(۱۳۳۵۷) حضرت انس پڑھڑنا ہے مروی ہے کہ نبی میٹا نے حضرت معاذین جبل جھڑنے قربایا یاد رکھو! جو مخفل ' لا الدالا اللہ'' کی گوائی دیتا ہوافوت ہوجائے ، وہ جنت ہیں داخل ہوگا۔

#### هي مُنذَا المَوْنَ بُل يَهِومِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ

( ١٢٢٥٨ ) حَلَّاثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُّفَرٍ حَلَّلْنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ الْخَبَرَنَا شُعْبَةُ وَهَاشِمٌ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ الْبُو النَّيَّاحِ سَمِعُتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسْرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكُنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا [صححه البحارى (٦٩)، ومسلم (١٧٣٤)]. إنظر: ١٣٢٠].

(۱۲۳۵۸) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ٹیٹا نے ارشا دفر مایا آ سانیاں پیدا کیا کرو،مشکلات پیدا نہ کرو،سکون دلایا کرو ،نفرت نہ پھیلایا کرو۔

( ۱۳۳۵ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ أَبِي التَّيَّاحِ فَالَ سَمِعْتُ أَنَى بَنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَبَسَطَ أَصْبُعَنِهِ السَّبَابَةَ وَالْوُسُطَى إِنظر: ٢٠٣٥ ١ ]. ( ١٣٣٥ ) معرَّت الني الثَّة سے مروی ہے کہ بی طِیُّا نے فرمایا پی اور قیامت ان دوانگیوں کی طرح استھے بہتے گئے ہیں ، یہ کہ کر بی طیّا نے شہاوت والی انگی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر بایا۔

( ١٣٣١ ) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُلَمْ حَدَّثُنَا شُعْبَةً عَنُ آبِى النَّيَاحِ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةٌ عَنُ آبِى النَّيَاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى فِى مَرَابِضِ الْغَنَجِ قَبْلَ أَنْ يُنْنَى الْمَسْجِدُ [صححه البخارى (٢٣٤)، ومسلم (٢٤٥)]. [انظر: ٢٠٤٩].

(۱۲۳۷۰) مَسْرَتُ الْسَ يُخْتَفَ عَرُونَ ہے کہ محدنوں کی تغییر ہے پہلے نبی عَیْدہ کی بیٹا کی بیٹ ہے باڑے شریحی نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔
(۱۲۳۱۰) حَدَّفَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّفَنَا شُعْبَةُ حَدَّفَنِی عُبیْدُ اللّهِ بُنُ أَبِی بَکْرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ فَرَالُ اللّهِ مُنَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّفَنَا شُعْبَةُ مَدَّفِنِی عُبیْدُ اللّهِ بُنُ أَبِی بَکْرٍ قَالَ اللّهِ مُنَّدُ بُنَالِهِ عَزَ وَجَلَّ وَقَالُ اللّهِ عَنْ الْکَبَائِرِ قَقَالَ اللّهُ وَلَا لِللّهِ عَزَ وَجَلّ وَقَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْکَبَائِرِ الْکَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزَّورِ آوُ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ قَالَ شُعْبَةُ النَّاسُ وَعُمُوقَ الْوَالِمَائِنِ وَقَالَ اللّهُ النَّامِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِالْکَبَرِ الْکَبَائِرِ قَالَ قَوْلُ الزَّورِ آوُ قَالَ شَهَادَةُ الزُّورِ قَالَ شُعْبَةً النَّاسُ وَعُنْ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّ

(۱۲۳۷۱) معزت انس ٹی ڈنے سے مروی کے کہ نبی مائیجائے کبیر ہ گنا ہوں کا تذکر ہ کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ یہ ہیں ،اللہ کے ساتھ سمی کوشر یک مخبرانا ، ناحق قبل کرنا ، والدین کی نا فرمانی کرنا ،اور فرمایا کہ کیا میں تنہیں سب سے بڑا کبیرہ گناہ نہ بناؤں ؟ وہ ہے حجونی بات یا حجوثی گواہی۔

( ١٢٣٦٢ ) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّادٍ قَالَ كُنْتُ آمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبَنَانِ فَمَرَّ بِصِبْنَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّتَ آنَسْ آنَهُ كَانَ يَمُشِي مَعَ آنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْنَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّتَ آنَسْ آنَهُ كَانَ يَمُشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ وَحَدَّتَ آنَسْ آنَهُ كَانَ يَمُشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَيْهِمُ اصحح البحاري (٢١٤٧) ومسلم (١٢١٨) إا انظر: ١٢٥٥١ ] صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَمَرَّ بِصِبْنَانِ فَسَلَّم عَلَيْهِمُ اصحح البحاري (١٢٤٧) ومسلم (١٢١٦) إا انظر: ١٢٥٩١ ) إلى الطر: ١٢٣٩٢ ) سيار كمتِ بين كريس ثابت بنائي بَيْنَ كَماتِه جَلا جار باتفا الراح بن ان كاكذر يكوبي وا البول ن أبيل ملام كيا ما وربتا يا كريس معرت السيول ن أبيل ملام كيا

اور بڑا یا کہ میں نبی النا کے ساتھ چا جارہاتھا ،رائے میں ان کا گذر کھے بچوں پر ہوا ،انہوں نے انہیں ساام کیا۔

(١٣٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ نَهَى وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْرَبُ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ فَقُلْنَا لِآنَسِ فَالطَّعَامُ فَالَ ذَلِكَ أَشَدُ أَوْ أَنْتُنُ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَوْ أَخْسَتُ [راحع: ١٢٢٠٩].

(۱۲۳ ۹۳) حطرت انس می نظر ہے مردی ہے کہ نبی مائیلانے کھڑے ہو کریانی پینے سے منع فرمایا ہے، ہم نے حطرت انس بھالا سے کھانے کا تھم یو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ بیتو اور بھی سخت ہے۔

( ١٢٣٦٤) حَذَّتُنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ بْنُ مَهْدِئَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ هَانِيءٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ صَلَيْتُ مَعَ أَنْسِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فَدَفَعْنَا إِلَى السَّوَارِى فَتَقَذَّمْنَا أَوْ تَأَخُّوْنَا فَقَالَ أَنْسُ كُنَّا نَتَقِى هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن عزيسة: (١٨٥٥)، وابن حبان (٢٢١٨). وقال الترمذي: حبن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٧٣)، والترمذي: ٢٢٩)، والنساني: ٩٤/٢).

(۱۲۳۱۳) عبدالحميد بن محود كهته بين كدي في حدرت الن التاتئة كساته واكم مرجد جدكى نماز برحى بهميل ستونوس كى طرف جكد لى جمل كى بناء بربم أكر يجي بعوصة ، حضرت الن التاتئة فرايا بم بى طبط ك ودر باسعادت بي است بها كرت ہے۔ (۱۲۳۰۵) قر أَتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْ مَن مَالِكُ عَنْ إِسْحَالَى بَن عَبُدِ اللَّهِ بُن آبِي طَلْحَة عَنْ النسِ بُن مَالِكِ انَّ جَدَّتَهُ مُلِكُ قَدْ أَتُ عَلَى عَبُدِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتُهُ فَاكُلُ مِنهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتُهُ فَاكُلُ مِنهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتُهُ فَاكُلُ مِنهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقُهُمْ لَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقُهُمْ أَلَى وَلَيْتِهِمُ وَرَائِهُ وَالْمَعْرِورُ مِنْ وَرَائِنا فَصَلَى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقُهُمْ أَلَا وَالْبَيْمِمُ وَرَائَهُ وَالْمُعَورُ مِنْ وَرَائِنا فَصَلَى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَعُهُمْ أَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقُهُمْ أَلَا وَالْبَيْمِمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُورُ مِنْ وَرَائِنا فَصَلَى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ لَقُهُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَسَلَمَ لَهُ الْمُورَاقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَسَلَمَ وَالْمَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَسُلَمَ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَسُلَمَ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَالْمَعَالُ وَالْمُورُولُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَمُ الْمُورُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَالْمُعَامِلُ وَالْمُعُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعَلِيْ وَالْمُولُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَالْمُعَمِّ وَالْمُورُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُ وَالْمُورُولُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُ اللَ

(۱۲۳۷۵) حفرت انس جن نزے مردی ہے کہ ان کی واوی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی میشہ کی کھانے پر دعوت کی ، نبی میشہ نے کھانا تناول فر مانے کے بعد فر مایا اٹھو، بھی تہمارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس جن کئے ہیں کہ بیں اٹھ کرایک چٹائی لے آیا جوطویل عرصہ استعال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی ، بھی نے اس پر پائی چیزک دیا ، نبی میشاس پر کھڑے ہو گئے ، بھی اور ایک بیتم بچہ نبی میشا کے بیچھے کھڑے ہو مجھے اور بڑی بی جمارے بیچھے کھڑی ہوگئیں ، پھر نبی میشانے ہمیں وو رکعتیں پڑھائیں اور واپس تشریف لے مجھے کھڑے ۔

( ١٩٣٦٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَ عَنْ جَرِيرٍ بُنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَٱلْتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْقَهُ مَدًّا [راحع: ١٢٢٢٢].

(۱۲۳۷۱) قارہ بینیا کہتے ہیں کدیمں نے ایک سرتبہ حضرت انس بی تناہ کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی پیھا پی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ يَغْنِي ابْنَ مَهُدِئَ عَنُ حَمَّادٍ بْنِ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوْنَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَنَّهُ فَيَقُولُ مَا أَسُالُ وَانَمَنَى إِلَّا أَنْ تَوُدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأَقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضُلِ الشَّهَادَةِ [انظر: ١٣٥٤٥، ١٣١٩].

(۱۳۳۷۷) حضرت انس بنگذشت مروی سه که نمی ماینهٔ نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں سے ایک آ دی کو لایا جائے گا، الله تعالی اس سے بوجھے گا کہ اے ابن آ دم اتو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گاپر وردگار! بہترین ٹھکانہ پایا،الله تعالی فرمائے گا کہ مانگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتنی بی ہے کہ آپ مجھے دنیا میں واپس بھیجے دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہوجاؤں ، کیونکہ وہ شہادت کی قضیلت دکھے چکا ہوگا۔

( ۱۲۲۸ ) حَدَّثَنَا عَبُدُالرَّحُمُنِ بُنُ مَهُدِئَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُودٍ عَنْ طَلْحَةً بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوَى الثَّمْرَةَ فَلُولًا أَنَّهُ يَخْشَى أَنْ نَكُونَ صَدَقَةً لَآكَلَهَا راجع: ١٢٢١ ) (١٢٣١٨) حَفرت الْسِ فِيَّادُ سے مروى ہے كہ بِي نَائِنَا كورائے هِ مَهِور بِرُى بولَى لِلَّى اورائيس بيا تدبيرت كريصد قدك بوگ تو وہ اسے كھاليتے ہے۔

( ١٢٣١٩ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئَ عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ قَادَةً عَنْ آنسِ قَالَ اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ أَمَّ مَكْتُومٍ مَرَّتَبِنِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَلَقَدْ وَآيَتُهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ مَعَهُ وَايَدُّ سَوُدَاءً إِمَالِ الاَلبَانِي: صحيح (ابو داود: ٥٩٥، و ٢٩٣١). قال شعيب: اسناده حسن]. إانظر: ٢٣٩٧، ١ ٢٥٥٤، ١٩٢١ إل

(۱۲۳۷۹) حضرت انس ڈکھٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلائے حصرت ابن ام مکتوم ڈیٹٹا کو مدیند منور و میں اپنا جانشین دومرت بنایا تھا اور میں نے حضرت ابن ام مکتوم ڈٹلٹز کو جنگ قاوسیہ کے دن سیاہ رنگ کا حجمنڈ انتا ہے ہوئے دیکھا۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِئَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ

# هي منظا آفرين بل رسيستم المنظم هي ه من المنظم المنظم المستدانيس بن مالك عين كه

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ قَالَ قُلْتُ وَأَنْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى اللهِ صَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُوضُو وَ وَسَلَّمَ نَحُدِثُ [صححه البحاري (٢١٤)، وابن حزيسة: (٢٢١) وقال الترمذي: حسن غريب إ. [انظر: ٢٢٩١، ٢٢٩٩، ٢٣٧٠، ٢٣٧٤].

(۱۳۳۷) حفرت انس فائن سموی ہے کہ بی مینا برنماز کے وقت نیاد ضور ماتے ہے، راوی نے حفرت انس فائن ہے ہے کہ آپ ہوگیا کہ اس کے ہوگیا کہ آپ ہوگیا کہ آپ ہوگیا کہ اسے ہوگیا کہ کو گھا ہوگیا گھا کہ کہ آپ ہوگیا ہوگی

(١٢٢٧٠) قَرَأَتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ أَبِى طَلْحَةً عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتُ صَلَاةً الْعَصْرِ فَالْتَعَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوا فَأَتِى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَّاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَّاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَّاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَّاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَصُونِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَّاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَّاءِ يَدُهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا يَعْدِ آخِوهِمُ السَحِدِهِ فَتُوصَّلَا النَّاسُ حَتَّى نَوَضَّنُوا مِنْ عِلْدِ آخِوهِمُ اصحت السَامِ اللهُ عَلَيْهِ وَمَالِمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَعُولُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ وَالْمَاءَ لَاسَلَامُ الْعَلَى الْعَلَمُ عَلَيْهِ اللْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَعْمُ عَلَيْهِ الْعَلَامُ الْعَلَمُ وَالْمُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَلْمُ وَاللَّهُ الْعَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُولُ الْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْوَالِمُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْمُعُولُولُ الْمُوالِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ

۔ ۱۲۳۵۳) حضرت انس جنگؤے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عمر کا وقت قریب آھیا ، لوگوں نے وضو کے لئے پانی علاش کیا لیکن پانی ہوائی کیا ہوگاں ہے۔ اور لوگوں کو اس کے برتن میں اپنا وست مبارک رکھ دیا اور لوگوں کو اس کے برتن میں اپنا وست مبارک رکھ دیا اور لوگوں کو اس کے برتن میں اپنا وست مبارک رکھ دیا اور لوگوں کو اس کے وضو کیا نے وضو کرنے سے وضو کیا گئی ہوئی گیا تھیا ہے وضو کر گئے ہے وضو کر لیا ہے ، اور لوگ اس سے وضو کرتے رہے یہاں تک کرسب لوگوں نے وضو کرلیا۔

( ١٦٣٧٤) حَلَقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَآبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتَمُّونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا إِراحِي: ١٢٢٨٤].

(۱۲۳۷۳) مصرت انس جھڑنے سے مروی ہے کہ مصرت ابو بکروعمروعٹان جھائی تھیر مکمل کیا کرتے ہتھے، جب بجدے میں جاتے یا سرانھاتے تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔

(١٣٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ نَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

# هي مُناهُ مَن بن ربيوسيم المحري ١٠٠٠ و المحري المستدانس بن مالك عند الله

وَسَلَّمَ لَغَدُوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (انظر: ١٣١٩٣،١٢٥٨٤).

(۱۳۳۷۵) حضرت انس ٹنٹنز ہے مروی ہے کہ نبی پیلانے ارشاد فر مایا اللہ کے رائے میں ایک میج یا شام جہاد کرنا دنیا و مافیہا ہے بہتر ہے۔

( ١٢٣٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنِسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيرُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَيَسْنَمِعُ لَإِذَا سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ قَالَ فَسَمَعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ الْحَبُرُ اللَّهُ الْحَبُرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنْ النَّارِ اسحد

مسلم (۲۸۲)، وابن محزيمة: (٤٠٠)، وابن حبال (٤٧٥٢)]. [انظر: ١٣٤٢١، ١٣٥٨، ١٣٦٨٧، ١٣٦٨٧]. مسلم (۲۸۲)، وابن محزيمة: (٤٠٠)

(۱۲۳۷) حضرت انس ڈٹاڈنے مروی ہے کہ نبی پڑنا دشن پرطلوع کجر کے وقت جملے کی تیار کی کرتے تھے ،اور کان لگا کر پنتے تھے ،اگر وہاں سے اڈان کی آ واز سنائی دیتی تو رک جاتے ور نہ حملہ کر دیتے ،ایک دن ای طرح نبی پڑنا نے کان لگا کر سنا تو ایک آ دمی کے اللہ اکبر ،اللہ اکبر کہنے کی آ واز سنائی وی ، نبی پڑنا نے قرمایا فطرت سلیمہ پر ہے ، پھر جب اس نے آشھڈ آن کا إِلّٰهَ إِلّٰهَ إِلّٰهَ إِلّٰهَ اِللّٰهُ کہا تو قرمایا کہ تو جہنم کی آگ ہے نکل گیا۔

( ١٣٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَادَةَ عَنْ أَنَسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ قَالَ أَيْمُوا الصَّفَّ الْمُؤخَّدِ (صححه ابن عزيمة: (٢١٥٥ ، و١٥٥٥) وابن الْاَوَّلَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقُصًا فَلْيَكُنْ فِي الصَّفَّ الْمُؤخَّدِ (صححه ابن عزيمة: (٢١٥٥ ، و١٥٥ ) وابن حباد (٢١٥٥). وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧١)، والنساني: ٢٣/٢). وانظر: - ٢١٣٤٧، ١٣٢٨.

(۱۲۳۷۷) حضرت اُنس جائٹزے مروی ہے کہ نبی میٹائے فرمایا پہلے آگلی پھراس کے بعد والی صفوں کو کمل کیا کرواور کوئی کی ہوتو و د آخری صف میں ہونی جا ہے۔

( ١٣٧٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهُدِئَ عَنُ آبَانَ يَغْنِى ابْنَ خَالِدٍ حَدَّقَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ اللّهُ لَمْ يَوَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُصَلّى الضَّحَى إِلَّا أَنْ يَخُرُجَ فِى سَفَرٍ أَوْ يَقُدَمَ مِنْ سَفَرٍ النظر: ١٢٦٤٩ ).

(۱۲۳۷۸) حضرت اِنس جھٹڑے مروی ہے کہ میں نے نبی میلیم کوچاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں ویکھاال ہے کہ آپ مالی گھٹے اسفر مرجارہے ہون یاسفرے واپس آ رہے ہوں۔

( ١٢٧٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ بُنُ مَهُدِئَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ انْسِ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاطَتُ الْمَوْاَةُ مِنْهُمْ لَمْ بُوَاكِلُوهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِى الْبَيُوتِ فَسَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْوَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذَى فَاعْنَزِلُوا النِّسَاءَ فِى الْمَحِيضِ وَلَا نَفْرَبُوهُنَّ حَتَى يَطُهُرُنَ حَتَّى فَوَعُ مِنْ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ ضَيْءٍ إِلَّا النَّكَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ يَطُهُرُنَ حَتَّى فَوَعُ مِنْ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلُّ ضَيْءٍ إِلَّا النَّكَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ

### هي مُنظارَ فيكن بل ريبي سوم المرهبي هي المريبي هي المريبي هي المستكدا فيستكدا فيس بن مالك عين في الم

الْيَهُودَ فَقَالُوا مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ أَمُرِنَا شَيْنًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشُو فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَالَتُ كَذَا وَكَذَا أَفَلَا نُجَامِعُهُنْ فَنَعَيْرَ وَجُهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَّى ظَنَنَا أَنَّهُ فَذَ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَحَرَجَا فَاسْتَفْبَلَتُهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَيْنٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آنَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ كَانَ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آنَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ كَانَ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي آنَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ كَانَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ لَا يَمُدَّحُ أَو بُنْنِي عَلَى شَيْءٍ مِنْ حَدِيثِهِ إِلَّا هَذَا الْتَحْدِيثُ مِنْ جَوْدَتِهِ وصحت مسلم حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ لَا يَمُدَحُ أَو بُنْنِي عَلَى شَيْءٍ مِنْ حَدِيثِهِ إِلَّا هَذَا الْتَحْدِيثُ مِنْ جَوْدَتِهِ وصحت مسلم وان جان (٢٠٢)، وابن حباد (٢٠٢١). [انظر: ٢٦١١].

(۲۰۲)، وابن حباد (۱۳۶۷)]. [انظر: ۱۳۹۱]. (۱۳۳۷) حفرت انس خاتفت مروی ہے کہ یہودیوں میں جب کسی مورت کو 'ایام' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ نہ کھاتے

پیتے تھاور ندایک کمری اکٹے ہوتے تھے، محاب کرام علی اس کے متعلق نی را است کرافت کیا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمادی کہ "بدلوگ آپ سے ایام والی مورت کے متعلق سوال کرتے ہیں ، آپ فرماد یکئے کہ "ایام" بذات خود بیاری ہے،

اس لئے ان ایام عمل عورتوں سے الگ رہواور یاک ہونے تک ان سے قربت ندکرو' میدا بہت کمل بڑھنے کے بعد ہی رہائے۔

فرمایامعبت کے علاوہ سب پھے کر سکتے ہو، بہور یوں کو جب بدیات معلوم ہوئی تو دو کئے گئے کہ بدآ وی تو ہر بات میں ہماری

مخالفت بی کرتا ہے۔

ا مام احمد بہنی فرماتے ہیں کہ جما و بن سلمہ بہنی ای احادیث جس سے کس مدیث کی سند کی تعریف نہیں کرتے تھے بنیکن اس مدیث کی سند کی عمد گی کی بناء پر اس کی بہت تعریف کرتے تھے۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهْدِئٌ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبْ إِلَى كِسُرَى وَقَيْصَرَ وَأَكَيْدِرٍ دُومَةً يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (١٧٧٤). وابن حبان (١٥٥٢، و١٥٥٤)].

(۱۳۳۸) حفزت انس فی نفت مردی ہے کہ تی طبیعائے سری، تیعراور دومۃ الجندل کے بادشاہ اکیدرکوا لگ الگ خطالکھا ۔ جس میں انہیں اللہ کی طرف بلایا کہا تھا۔

( ١٢٧٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَّى حَدَّثَنَا عَزُرَةً عَنْ فُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ٱنْسًا كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ قَالَ

### هي مُنلكامَهُن تُبل بيدِ مَنْ اللهُ اللهُ مُنظلًا مُن اللهُ اللهُ مُنظلًا اللهُ اللهُلهُ اللهُ ا

وَزَعَمَ أَنْسُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُ الطَّيبُ إراسي: ١٢٢٠٠.

- (۱۲۳۸۱) ثمّامہ بن عبداللہ ہے مروی ہے کہ حضرت انس جھٹن خوشبور دنہیں کرتے تھے اور فریاتے تھے کہ نبی پیٹا کی خدمت میں جب خوشبود بیش کی جاتی تو آپ مُلَاثِیَّا کا ہے رونہ فریاتے تھے۔
- ( ١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أُمِينٌ وَآبُو عُبَيْدَةَ أَمِينٌ هَذِهِ الْأُمَّةِ إصححه البحاري (٣٨٦)، ومسلم (٢٤١٩). النظر: ١٣٩٧/ ١٢٩٩٧).
- (۱۲۳۸۲) حضرت النس چائٹزے مردی ہے کہ جتاب رسول الله مُنافِقیق نے ارشا دفر مایا ہرامت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابوسیدہ اس امت کے این ہیں۔
- (١٢٢٨٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئِّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ السُّلَّذِي قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ لَوْ عَاشَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ صِلْيقًا نَبِّا
- (۱۲۳۸۳) مصرت انس چھٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ ٹاٹھیٹا کے صاحبز اوے مصرت ایرا ہیم چھٹو اگر زندور ہے تو صدیق اور نبی ہوتے۔
- ( ١٩٢٨٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدَّئُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ إصححه مسلم (٧٠٨)، وابن حبان (١٩٩٦) [- (انظر: ١٨٧٧ ٢٨٧٠ ١٠١١ ١٢٢١ ١١٠).
  - (۱۲۳۸۳) حضرت الس جهمزے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُناتِقِع المازية ه كردا كي جانب ہے واپس محك تھے۔
- (۱۲۲۸۵) حَدَّثَنَا آبُو عَامِرِ حَدَّثَنَا هِضَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ اللَّهُ مَنِنَى إِلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِنُحْبُو شَعِيرٍ وَإِهَالَةِ سَيْحَةٍ إصححه البحارى (۲۰۲۹)، وابن حبال (۹۳۷ه، و۲۴۶۹) النفر:۱۳۵۸، ۱۲۳۸۵ معرف البحارى (۱۲۳۸۵) و المهمرت الس بن تنف مردى ہے كہ جناب رسول الله كَانَةً لَم كے پاس ایک مرتبہ وہ جوكی روثی اور پرانا روش کے کر از البر متند
- ( ١٢٢٨٦) قَالَ رَقَدُ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِنَّ بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ إصححه البخاري (٢٠٦٩)، وابن حبان (٩٣٧، ١٣٤٦). [انظر: ١٣٢١، ١٣٤، ١٣٤١، ١٣٥٢].
- (۱۲۲۸ ) حضرت النس بڑنڈ ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ ٹالیڈٹا کی زرہ ایک یمبودی کے پاس مہید منورہ میں گروی رکھی ہو گی تھی ، ہی پیٹلانے اس ہے چندم مبینوں کے لئے بھولیے تھے۔
- ( ١٢٣٨٧) قَالَ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَائحٌ خَبِّ وَلَا صَائحٌ بُرِّ وَإِنَّ عِنْدَهُ يَسْعَ

نِسُوَةٍ يَوْمَنِينٍ [انظر: ١٣٢٠، ١٣٤٦٩، ١٣٥٣١].

(۱۲۳۸۷) اور میں نے ایک دن انہیں بیفر ہاتے ہوئے سنا کہ آج شام کو آل محمد ( منگافیز آبا کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاح مجمی نہیں ہے،اس دقت نبی مائیوا کی نواز داج مطہرات تھیں۔

( ۱۲۲۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِضَامٌ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيْصِيبَنَّ نَاسًا سَفُعْ مِنْ النَّارِ عُقُوبَةً بِلْنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ يُدُحِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيثُونَ إِراحِينَ ١٢٢٨، النَّارِ عُقُوبَةً بِلَّنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ يُدُحِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيونَ إِراحِينَ ١٢٢٨، النَّارِ عُقُوبَةً بِلَّنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ يَعْلِيمًا إِنْ أَلَا اللَّهُ عَنْ اللَّهُ الْجَنَّةِ فِي اللَّهُ الْجَنَّةُ بِعَلْمَ اللَّهُ الْجَنَّةُ بِعَلْمِ اللَّهُ الْجَنَّةُ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِينَ إِراحِينَ اللَّهُ اللَّهُ الْجَنَّةُ بِعَلْمُ اللَّهُ الْجَنَّةُ بِعَلْمُ اللَّهُ الْجَنَّةُ بِعَلْمَ اللَّهُ الْجَنَّةُ بِعَلْمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ اللَّهُ الْمَعِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُلْفِيلُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعُلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعُلِمُ اللَّهُ الْمُنَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُلْفِيلُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُلْفِيلُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُلِكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ الْمُلِكُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُعُلِمُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ الْمُعُلِمُ اللَّهُ الْمُعُلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُعُولُولُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْم

( ١٢٧٨ ) حَذَّتُنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَزْهَرُ بُنُ الْفَاسِمِ قَالَا حَلَّاتُنَا هِشَامٌ عَنْ لَمُتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلُ مَا بَيْنَ نَاحِبَتَى حَوُّضِى مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءً أَوُ مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَحُمَانَ وَقَالَ أَزْهَرُ مِثْلُ وَقَالَ عُمَانَ [صححه مسلم (٢٣٠٣)، وابن حبان (١٤٤٨) و النظر: ١٣٣٢، ١٣٢٩، ١٣٢٩).

(۱۲۳۸۹) حضرت انس چھٹنے مروی ہے کہ جنا ب رسول اللہ کا تینے ارشاد فر مایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیا نی فاصلما تناہے جننا کہ بیندا درصنعا ویا کہ بینداور عمان کے درمیان ہے۔

( ١٣٣٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرَّبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَكُونُ الْحَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَكُونُ الْحَكُونُ الْمُعَانِهُ مَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعَرَةٌ إِلَّا فِي يَلِهِ رَجُلٍ (صححه اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( ٢٣٢ )]. النظر: ٢٢٤٧). النظر: ٢٢٤٧).

(۱۲۳۹۰) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول انٹھ ٹائٹٹا کو ٹیل نے دیکھا کہ طل ق آپ کے بال کاٹ رہا ہے، اور صحابہ کرام ٹرکٹٹا اردگر د کھڑے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ نبی نائٹا کا جو ہال بھی گرے وہ کسی آ دمی کے ہاتھ پر بی گرے۔ (زمین پر نہ گرے)

( ١٢٧٩١ ) حَذَّتَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ فَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ فَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ رَمَـكُمْ بَتَوَضَّا عِنْدَ كُلُّ صَلَاةٍ قُلْتُ فَٱنْتُمْ كَيْفَ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ إراحِينِ ٢٣٣١].

(۱۲۳۹۱) حضرت الن رفائة سيمروى بكر في وفيها جرنمازك وفت نياوضوفر مات منظه وراوى قد حضرت الن رفائة سي بوجياك آب لوگ كياكرت منظه؟ انبول في جواب دياكم بهم به وضوبو في تك ايك ى وضوس كئ كن نمازي بهى باره لياكرت منظه. ( ۱۲۲۹۲) حَدَّقَنَا بَهُوُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّقَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّقَنَا ثَابِتُ الْبُنَائِي قَالَ جَعْفَوْ لَا الْحَسَبُهُ إِلَا عَنْ أَنْسٍ قَالَ

#### هي مُنايَّا مُنْ نُلِي النَّا يَنْ فَي الْمُعْلِقِينَ فَي النَّا يَوْنَ فَي النَّا يَوْنَ فَي النَّ

مُطِرُنَا عَلَى عَهْدِ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَعَرَجَ فَحَسَرَ قَوْبَهُ حَتَى أَصَابَهُ الْمَطُو ُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَّفْتَ عَذَا قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ [صححه مسلم (۸۹۸)]. [انظر: ٢٥٨٥].

- (۱۲۳۹۳) حضرت انس بنائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹیٹ کے دور باسعادت میں بارش ہوئی، نبی میٹیٹانے باہرتکل کرائے کیٹر ہے جسم کے او پروالے حصے سے ہٹا دیئے تا کہ بارش کا پانی جسم تک بھی بیٹی جائے ،کس نے پوچھا یارسول اللہ مُنگائیڈ اُلا آپ نے ایسا کیول کیا؟ قرمایا کہ بید بارش ایٹے رب کے پاس سے تازہ تازہ آئی ہے۔
- ( ١٣٩٧) حَذَّنَا أَبُو كَامِلٍ مُطَفَّرُ بْنُ مُدُولٍ حَذَّنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْفَلَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَمَّا نَوْلَتُ آيَةُ الْمِحِجَابِ جِئْتُ آذُخُلُ كَمَا كُنْتُ آذُخُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَائَكَ يَا بُنَى الحرجه البحارى في الأدب المفرد (٣٠٧) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد [انظر: ١٣٠٩، ١٣٠٨، ١٣٢٨،
- (۱۲۲۹۳)حفرت انس ٹڑٹڈے مروی ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوگئی تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نبی میٹھ کے گھر میں داخل ہونے لگا ہتو ہی ملیٹھ نے فر مایا بیٹا! میچھے رہو( اجازت لے کراندر آؤ)
- ( ١٢٧٩٤ ) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِئُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ صَغْرَةً فَكَرِهَهَا قَالَ لَوُ أَمَرُنَهُ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ هَذِهِ الصَّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ صَغْرَةً فَكَرِهَهَا قَالَ لَوُ أَمَرُنَهُ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ هَذِهِ الصَّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يُواجِهُ أَخَدًا فِى وَجُهِهِ بِشَيْءٍ يَكُوهُهُ إقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٨٢ ؛ ٩ ٩ ٤٧٨). قال شعيب: اسناده حسن إ. انظر: ١٢٦٠ ، ٩ ٩ ٢٦٥).
- (۱۲۳۹۴) حضرت انس پی تنزے مروی ہے کہ نی طیانے ایک آ دی کے چیرے پر پیلا رنگ نگا ہوا ویکھا تو اس پر نا گواری خلا ہر فر مائی اور فر مایا کدا گرتم اس شخص کو بیر تک دعود ہے کا تھکم دیتے تو کیا بی اچھا ہوتا؟ اور نبی طینا بیعاوت مبارکہ تن کہ کہی کے ساستے اس طرح کا چیرہ کے کرند آئے تھے جس ہے تا گواری کا اظہار ہوتا ہو۔
- ( ١٢٢٩٥ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْنَسِلُ مَعَ الْمَرْأَةِ مِنْ نِسَانِهِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ (راحع: ١١٦١٨.
  - (۱۲۳۹۵) حضرت انس جائز سے مردی ہے کہ نی ایٹا اور ان کی اہلی محتر مدایک ہی برتن سے مسل کر لیا کرتے تھے۔
- ( ١٢٣٨٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُغَبَّةً قَالَ حَدَّثَنِي عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرِ الْأَنْصَارِ ثُى قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ بَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ النَّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ الله: ١٢٣٤١.
- (۱۲۳۹۱) جعنرت انس جن تن سے مروی ہے کہ جناب رسول الله فال تنظیم نے ارشا وفر مایا نفاق کی علامت انعمار سے بخض رکھنا ہے

### هي مُناهَ مَن تَل بَيْدِ سُرِّم ﴾ ﴿ وَهُلُ هُمَ ﴿ اللهُ اللهُ هُولُ اللهُ عَلَيْهُ إِنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَ

اورا بمان کی علامت انصارے محبت کراہے۔

( ١٢٧٩٧ ) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ مَرَّةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ وَمَرَّةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا كَانَ آحَدٌ مِنْ النَّاسِ آحَبُّ إِلَيْهِمْ شَخْصًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَا يَقُومُ لَهُ آحَدٌ مِنْهُمْ لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِمَتِهِ لِلْذَلِكَ [راحع: ١٢٣٧].

(۱۳۳۹۷) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ محابہ کرام ڈیکٹٹ کی ٹکا ہوں میں ٹبی مڈیٹا سے زیادہ محبوب کوئی مخص نہ تھا ،کیکن وہ ٹبی علیقا کود کچے کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ٹبی ملیکٹا سے اچھائیس سیجھتے ۔

( ١٣٣٨ ) حَلَّكُنَا بَهُزَّ حَلَّكُنَا شُعْبَةً الْحَبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بَنُ آبِي بَكُرٍ عَنُ النَّسِ قَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْكَبَائِرِ أَوْ ذَكَرَهَا قَالَ الشَّوْكُ وَالْعُقُوقُ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ إِرَاحِعِ: ٢٣٦١ ١ ].

(۱۲۳۹۸) حضرت انس پڑھڑ ہے مروی ہے کہ نبی پیٹا ہے کہیرہ گنا ہوں کے متعلق پو چھا گیا تو نبی پیٹا نے فر ہایا کہ وہ یہ ہیں، اللہ کے ساتھ کی کوشر یک تغیرانا ، ناحق قتل کرنا ، والدین کی نافر ہائی کرنا ، اور جھوٹی بات یا جھوٹی کوانی دینا۔

(١٢٧٩٠) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَبُدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا فَتَادَةُ قَالَ سَأَلُتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَلُكُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ الْمُعْنَى قَالَا حَدَّقَةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَوَ أَرْبَعَ مِرَارٍ عُمُونَةً زَمَنَ الْحُدَيْدِةِ فَلُكُ كُمْ حَجَّةً وَاعْتَمَوَ أَرْبَعَ مِرَارٍ عُمُونَةً وَمَنَ الْحُدَيْدِةِ وَعُمُونَةً وَالْحَدَةُ وَاعْتَمَوَ أَرْبَعَ مِرَارٍ عُمُونَةً وَمَنَ الْحُدَيْدِةِ وَعُمُونَةً مِنْ الْحَدِينَةِ وَعُمُونَةً مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَيْمَةَ حُنَيْنٍ وَعُمُونَةً وَعُمُونَةً فِي ذِي الْقَعْدَةِ عِنْ الْمَدِينَةِ وَعُمُونَةً مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَيْمَةَ حُنَيْنٍ وَعُمُونَةً مِنْ الْجَعِرَانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَيْمَةً حُنَيْنٍ وَعُمُونَةً مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُونَةً مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَيْمِهَ حُنْهُ وَعُمُونَةً مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُونَةً مِنْ الْمَدِينَةِ وَعُمُونَةً مِنْ الْمُعْدَةِ فِي ذِي الْفَعْدَةِ عَيْدُ الصَّمَ عَنْهُ مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُونَةً مِنْ الْمُعْدَةِ عَلَيْهِ وَالْمَدُونَ وَمُعْلَقُهُ مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُونَةً مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُونَةً مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُونَةً فِي ذِي الْقَعْدَةِ عَلَيْهُ وَمِن الْمُدُونِ وَعُمُونَةً مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُونَةً فِي إِلَى الْمُعْدَةِ وَمُنْ الْمُدَانِ وَمُسلم (١٣٥٦)، وابن عزيمة: (٣٠١١)، وابن عزيمة: (٣٠١١)، وابن عزيمة (٣١٤)، وابن عزيمة (٣١٤) مُن اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ الْمُعْدَةُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَلَى مُنْ الْعُنْهُ وَالْمُ مُنْ الْمُعْمَةُ وَالْمُونُ مُنْ الْمُعْمَةُ وَالْمُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُعُونِ وَالْمُعُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُ مُنْ الْمُعَلِيْنَا وَالْمُعُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُعُونُ وَالْمُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُونُ وَالِمُ مُنْ الْمُونُ وَالِمُونُ وَالْمُونُ وَالْمُ اللّهُ مُنْ وَالِمُ مُوالِقُونُ وَالِمُ وَالْمُونُ وَالِمُونُ

(۱۲۳۹۹) تمارہ بیٹیٹ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈٹائٹ ہو چھا کہ نی میٹلانے کتنے تج کیے تھے؟ انہوں نے فر مایا ک ایک مرتبہ تج کیا تھا اور چارمرتبہ عمرہ ایک عمرہ تو حدیب کے زمانے میں ، دوسراؤ یقعدہ کے مہینے میں مدینے ہے ، تیسراعمرہ ذیقعدہ عی کے مہینے میں بھر اند سے جبکد آ یہ مُلاَئٹ کے غز وُ وطین کا مال غیمت تقتیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ کیا تھا۔

( ١٣٤٠) حَذَقَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّقَنَا هَمَّامُ بُنُ يَعْنَى عَنْ قَنَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي انْسَ بْنَ مَالِكٍ وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوا فَمَا آغَلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رُغِيفًا مُرَقَقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا قَطُّ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَتَّى لَحِقَ برَبِّهِ [راحع: ٢٣٢١].

(۱۲۴۰۰) قمارہ مجھی کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس جھٹنا کی خدمت ہیں حاضر ہوا کرتے تھے ،ان کے یہاں تا نبائی مقررتھا، ایک ون وہ ہم کے فرمانے کے کھاؤ ،الہتہ میرے کم میں نیس ہے کہ نبی طبقانے کبھی اپٹی آٹھوں سے باریک روٹی کو ویکھا بھی ہو، یا کبھی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔

( ١٢٤٠١ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَّسِ أَنَّهَا نَوْلَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَالِمِهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنْ

#### هي منذه الأراب في اليوس المراب الم

الْحُدَيْبِيَةِ وَآصَحَابُهُ يُخَالِطُونَ الْحُزْنَ وَالْكَابَةَ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَسَاكِنِهِمْ وَنَحُرُوا الْهَدْى بِالْحُدَيْبِيةِ
إِنَّا فَتَخْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا إِلَى قَوْلِهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ لَقَدُ أَنْزِلَتُ عَلَى آيَتَانِ هُمَا أَحَبُ إِلَى مِنْ الدُّنْيَا جَمِيعًا قَالَ فَلْمَ اللَّهُ عَلَى آيَتَانِ هُمَا الْحَبُ إِلَى مِنْ الدُّنْيَا اللَّهُ عَلَى مَا يَفْعَلُ بِنَا قَانْزَلَ جَمِيعًا قَالَ فَلَمَ اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَى مَا يَفْعَلُ بِنَا قَانْزَلَ اللَّهُ عَلَى مَعْمَ اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَى مِنْ تَخْوِلِهِ اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَى مِنْ تَحْوِلِهِ الللهُ عَلَى مِنْ تَحْولِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى مِنْ تَحْولِي مِنْ تَحْولِهِ اللَّهُ عَلَى مِنْ تَحْولِهِ الللهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى مِنْ تَحْولِهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مِنْ تَحْولِهِ اللَّهُ عَلَى مِنْ تَحْولِهُ اللَّهُ عَلَى مِنْ تَعْولِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى مِنْ تَحْولِهِ الللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مِنْ تَعْولِهِ الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مِنْ تَعْولِهِ الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مِنْ تَلْمُ عَلَى اللّهُ لَمُعْلَى مِنْ تَعْمُولُ اللّهُ عَلَى مِنْ تَعْولِهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى مِنْ تَعْمُولِهِ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى اللّ

(۱۳۴۰) حضرت انس بنتنا سے مردی ہے کہ بی پیٹا جب حدید ہے والی آرہے تھے قوصحابہ کرام بنتی ہی اور پر بیٹانی کے آتا مار سے کے کونکہ انہیں عمر وادا کرنے ہے وک ویا گیا تھا اور انہیں حدید ہیں ہی اپنے جانور قربان کرنے پڑے بھے ،اس موقع پرآپ نگا آتا ہی کہ کہ انا فضحنا للك فضحا حبینا ..... صواط حستقیما" نی مائٹ نے فرمایا بھے پردوآ بیٹی ایک تازل ہوئی میں جو مجھے ساری و نیا ہے تریادہ مجبوب میں ، پھر نی مائٹا نے ان کی تلاوت فرمائی ، تو ایک مسلمان نے بیس کر کہا یا رسول الله فائٹ آتا ہے کومیارک ہو کہ اللہ نے ان کی تلاوت فرمائی ، تو ایک مسلمان نے بیس کر کہا یا رسول الله فائٹا آتا ہے کومیارک ہو کہ اللہ نے آپ کو بیدولت عظام فرمائی ، ہمارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پر بیآ بیت نازل ہوئی "لیڈ بحل الْمُولِّ مِیْدِنَ وَالْمُولُّ مِیْمَاتِ جَنَّاتِ ..... فوذا عظیما"

(١٢٤.٢) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَيعُتُ قَنَادَةً بَعُولُ فِي فِصَحِهِ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ بَخُوعُ عُوْمٌ مِنْ النَّارِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ مِنْ النَّارِ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيُسَمِّيهِمُ آهُلُ الْجَنَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَيَنْ آخَقُ مَنْ صَدَّقَتُم آصَحَابُ رَسُولِ اللَّهِ الْجَهَنَّ مِينِي قَالَ وَكَانَ قَنَادَةً يَنْبَعُ هَذِهِ الرَّوَايَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَيَنْ آخَقُ مَنْ صَدَّقَتُم آصَحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ اخْتَارَهُمُ اللَّهُ لِصُحْبَةِ فَيِنِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ اخْتَارَهُمُ اللَّهُ لِصُحْبَةِ فَيِنِهِ وَعِنْ الْعَدْدِي (٥٩٥ مَنَ الرَّامِ الحَدَاءُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَإِقَامَةِ فِينِهِ الصححه البحاري (٩٥ ه مَ ) الراحين ١٩٠٥ مَن الرَّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ لِصُحْبَةِ فَيْتِهِ وَإِقَامَةٍ فِينِهِ الصححه البحاري (٩٥ ه مَ ) الراحين ١٩٠٥ مَن الرَحِين مُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ لِصُحْبَةِ فَيْتِهِ وَإِقَامَةٍ فِينِهِ الصححه البحاري (٩٥ ه مَ ) الراحين ١٩٠٤ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عِلْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَيْكُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَمُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَوْلُ عَلَيْهُ وَلَالِمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مُعَلِي عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْعُلُولُولُولُولُولُولُ عَلَيْهُ وَالْعُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلُولُ وَالْعُولُولُ عَلَيْهُ وَ

( ١٢٠.٣) حَدَّثُنَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثُنَا هَمَّامٌ حَدَّثُنَا فَنَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِمُدَّنِّنَا فَهُوَ مِنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلُّ نَبِي دَعُولًا فَهُ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَيْمَةِ وَسَدِحَ سَلَّهِ لِكُلُّ نَبِي دَعُولًا فَلَهُ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدِينَ لَهُ وَإِلَى الْحَتَيَاتُ وَعُولِي شَفَاعَةً لِأُمْنِي يَوْمُ الْفِيَامَة (صححه سلله اللهُ ١٩٤١)، والعاكم (١٩٠١). والعاكم (١٩٤١)، والعاكم (١٩٤١). والعاكم (١٩٤١).

(۱۶۳۰۳) حضرت انس جُنُون ہے مروی ہے کہ نبی میکھنے ارشاد فرمایا ہر نبی کی ایک دعاء ایک ضرورتھی جوانہوں نے ما تکی اور قبول ہوگئی ، جبکہ میں نے اپنی وعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کررکھی ہے۔

( ١٢٤.٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَقَادَةً قَالَ فَلَاتُ لِأَنْسِ أَيُّ اللّبَاسِ كَانَ أَغْجَبُ قَالَ عَفَانُ أَوْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ (صحح البحارى ( ١٨١٢)، وابن حباد ( ١٣٩٦) [ وانظر: ١٢٩٣٦ م ١٢٦١ ، ١٢٦٦ ، ١٤١٩ ].

- (۱۲۳۰۳) قبادہ مین کیتے ہیں کہ بمل نے حضرت انس ٹاٹٹ سے یو چھا کہ نبی پیلی کوکون سالباس پیند قعانہ انہوں نے فر مایا وهاری داریمنی جا در۔
- ( ١٠٤٠٠ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُّ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ البُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وانظر: ١٣٢٧٨ ، ١٣٦٦٢ ].
  - (۱۲۸۰۵) معزت انس الفرز الدين المفروى بركم تى دينات كى اور كى كلجوركوا كشماكرك نبيذ بنانے سے )منع فر مايا بـ
- ( ١٣٤٠٦ ) حَدَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّلُنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةً عَنْ آيُوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةً عَنْ آنَسِ آنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ اصححه ابن حزيمة: (١٣٢٣)، وابن حباذ (١٣١٣، و١٦١، و٢٧٦)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٩)، وابن ماحة: ٧٣٩)، والنسائي: ٢٢/٢) إ. وانظر: ١٣٠١، و١٢٥، و١٢٥، ١٣٤٧، و١٤٠١).
- (۱۲۴۰ ) معزت انس پی گفتاہ مروی ہے کہ نبی مائیا سے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ٹوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے برفخرند کرنے لکیس۔
- (۱۳۶۰۷) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ فَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ بَهُزُ بُنُ يَزِبِدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا فَنَادَهُ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ قَالَ فَيُدَلِّى فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ فَتَمَهُ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِزَيِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلَّ حَتَى يُنْشِيءَ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا فَلْ فَيَذَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلَّ حَتَى يُنْشِيءَ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا أَلَّهُ لَهَا حَلْقًا اللَّهُ لَهَا حَلْقًا أَلَّهُ لَهَا عَلْقًا إِلَى بَعْضِ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ بِعِزَيِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلًّ حَتَى يُنْشِيءَ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا اللَّهُ لَهَا عَلْقًا إِلَى بَعْضِ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ بِعِزَيِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلًّ حَتَى يُنْشِيءَ اللَّهُ لَهَا عَلْقًا اللَّهُ لَهُ اللَّهُ لَهُ اللهُ عَلَيْنَا وَلَا لَكُنُولُ اللهُ عَلَيْ فَيْنُ إِلَى الْعَلَى الْعَلَمُ اللهُ اللهُ لَهَا عَلْمَالًا اللهُ اللهُ
- (۱۳۴۰) حفزت انس فائنڈ ہے مروی ہے کہ نی مائیا نے فرما یا جہم مسلسل میں کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ ، یہاں تک کہ پروروگا رعالم اس بیں اپنا پاؤں نوکا دے گا اس وقت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ لی کرسکڑ جا کیں مے اور وہ کے گی کہ تیری عزت کی فتم ابس ، بس ، اس طرح جنت بیں بھی جگہ زائد نج جائے گی ، تی کہ انٹداس کے لئے ایک اور قلوتی کو پیدا کرکے جنت کے باتی ماندہ جھے بیں اے آباد کردے گا۔
- ( ١٢٤٠٨ ) حَدَّثَ بَهُزَّ حَدَّثَ عَلِيٌّ بُنُ مَسْعَدَةً حَدَّثَ قَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِسُلَامُ عَلَانِيَةٌ وَالْإِيمَانُ فِي الْقَلْبِ قَالَ ثُمَّ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ التَّفْهَ َى هَاهُنَا التَّقُومِي هَاهُنَا [اعرمه ابو يعلى (٢٩٢٣)]
- (۱۲۳۰۸) حضرت انس جائز سے مروی ہے کہ تبی طاہم مایا کرتے تھے اسلام فلاہر کا نام ہے اور ایمان ول جس ہوتا ہے، پھر اینے سینے کی طرف تین مرتبدا شار وکر کے قربایا کرتھ کی بہاں ہوتا ہے۔

( ١٣٤.٩ ) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ آنَسًا عَنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَعْرُهُ رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطِ كَانَ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ إصححه البحارى (٥٠٥٥). ومسلم (٢٣٣٨)]. [انظر: ١٣١٣٧].

(۹ ۱۲۴۰) قاوہ بھیجہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹڈے نی ٹیٹا کے بالوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فر مایا کہ نی ٹیٹا کے بال ملکے تھنگھریا لے تھے، ند بہت زیادہ تھنگھریا لے اور ند بہت زیادہ سید ھے،اوروہ کانوں اور کندھوں کے در میان تک ہوتے تھے۔

( ١٣٤٨ ) حَدَّقَنَا بَهُزَّ حَدَّقَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّقَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهُدَ لَهُ إِنظر: ٥ ٢ ٥ ٢ ١ ٢ ٢ ٢ ٢ ١ .

( • ۱۲۴۷) حضرت انس بی فیزے مروی ہے کہ ہی میں انے ہمیں کوئی خطب ایسانہیں دیا جس بیں بید فرمایا ہو کداس فیف کا ایمان تمیں جس کے پاس امانت داری نہ ہوا دراس فیف کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(١٣١١) حَدَّثَنَا بَهُوَّ حَدَّثَنَا سُلَبُمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَلِئِكِ أَنَّ عِبْهَانَ الشَّتَكَى عَيْنَهُ فَبَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاكُو لَهُ مَا أَصَابَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءً اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءً اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاللَّهُ مِنْ الْمُنَافِقِينَ فَاسُنَدُوا عُظْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّنُونَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلُوا يَذْكُرُونَ مَا يَلْقَوْنَ مِنُ الْمُنَافِقِينَ فَاسُنَدُوا عُظْمَ فَلِي إِللَّهُ إِلَى مَالِكِ بُنِ دُخَيْشَمِ فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهِ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهِ مَلْ مَنْ مَنْ مَعْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهِ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ الْمُعَدِّ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَنْ مَعْ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَى رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ قَالِلْ بَلَى وَمَا هُوَ مِنْ قَالَ لَنْ يَلْمُ فَقَالَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَالَ اللَّهُ وَالْمَلَى وَسَلَّمَ مَنْ مَنْ مَا عُولَ مَنْ فَالَ وَلَا لَنَ يَلْحُولَ اللَّهُ وَالْمَلُولُ اللَّهُ وَالْمَلَاءُ وَالْمَالُ اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمَ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمَلُولُ اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمَا لَلَهُ مَا اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمَعُولُ اللَّهُ وَالْمَا لَلُولُ اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمُ اللَّهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ وَالْمَلُولُ اللَّهُ وَالْمَلُولُ اللَّهُ وَالْمَلُولُ اللَّهُ وَالْمُ وَالْمُولُ اللَّهُ وَالْمُولُ اللَّهُ وَالْمُولُ اللَّهُ وَالْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولُ اللَّهُ وَالْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُولُ اللَّهُ اللَ

(۱۴۳۱) حعرت انس انتخاب مروی ہے کہ حضرت عتبان انتخاف کی تکھیں شکایت کرنے لگیں ، انہوں نے ہی عاق کے پاس پیغام بھیج کرا چی مصیبت کا ذکر کیا ، اور عرض کیا یار سول الفتہ کا گفتا ہم ہے گھر تشریف لا کرتماز پر ہود ہینے تا کہ میں ای جگہ کوا پی جائے نماز بنالوں ، چنا نچر ایک ون نبی عیان اپنے کھو صحابہ انتخاب کے ساتھوان کے یہاں تشریف لے گئے ، نبی عیان نم زیر سے کھڑے ہو گئے اور منافقین کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف کا ذکر کرنے گئے ، اور منافقین کی طرف سے پہنچنے والی تکالیف کا ذکر کرنے گئے ، اور اس میں سب سے زیادہ حصد دار ما لک بن دخیشم کو قرار دینے گئے ، نبی عیان نے نماز سے فارغ ہو کر فر مایا کیا وہ اس بات کی گوائی نہیں دیتا کہ افرائی کیوں نہیں ، لیکن بیدول سے نہیں ہوں کا ایک آدی نے کہا کیوں نہیں ، لیکن بیدول سے نہیں ہے ، نبی میان نہ فرمایا جو محصہ دار با بات کی گوائی دے کہا لیوں اور بیک معبود نہیں اور بیک میں اللہ کا رسول ہوں تو جہم کی آگ ہے ، نبی میان کے مرکز نہیں کھا ہوگی ۔

( ۱۳۵۲) حَدَّقَنَا بَهُرِّ حَدَّقَنَا سُلُهُمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنُ قَابِتٍ عَنُ انْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَفَيَا فَإِذَا رَأَى الرّجُلُ وَفَيَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَفَيَا فَإِذَا وَأَى اللّهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَوْفَيَا فَلَانِ بَوْلُانِ بُنِ فُلَانِ حَلّى الْجَنّةُ فَسَمِعْتُ بِهَا وَجُمّةُ ارْتَجَتُ لَهَا الْجَمَّةُ فَالَمُ الْمَرَاةُ فَقَالَتُ يَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيّةً قَبْلَ ذَلِكَ قَالَتْ فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ فِيَابٌ طُلْسٌ وَجُلُا وَقَدْ بَعَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيّةً قَبْلَ ذَلِكَ قَالَتْ فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ فِيابٌ طُلْسٌ رَجُّلًا وَقَدْ بَعَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيّةً قَبْلَ ذَلِكَ قَالَتْ فَجِيءَ قِلْ فَعُيمُ وَاللّهِ عَلَيْهِمْ فِيابٌ طُلْسٌ وَخُومُ وَقَدْ بَعَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ أَلَى فَهُو الْمُيْدَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَوْدُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَل

(۱۲۳۱۲) حضرت انس النظر المسلم وی ہے کہ نی المیدال ہے خوابوں نے قوش ہوتے ہے اور بعض اوقات ہو چھتے ہے کہ تم سے سے کوئی خواب و یکھا ہوتا تو وہ نی المیدال کی تعیر دریافت کر لیتا، اگراس بی کوئی پریشانی کی بات نے ہوتی تو نی المیدال سے بھی خوش ہوتے، ای تناظر میں ایک حورت آئی اور کہنے تھی یارسول اللہ تا المیدالی بی نے فواب میں نے وہاں ایک آوازی جس سے جنت بھی بلنے تھی ، اچا تک بیل خواب میں نے وہاں ایک آوازی جس سے جنت بھی بلنے تھی ، اچا تک بیل نے وہاں ایک آوازی جس سے جنت بھی بلنے تھی ، اچا تک بیل نے وہاں ایک آوازی جس سے جنت بھی بلنے تھی ، اچا تک بیل نے وہاں ایک آوازی جس سے جنت بھی بلنے تھی ، اچا تک بیل نے وہاں ایک آوازی جس سے جنت بھی بلنے تھی ، اچا تک بیل میں بین فلال اور فلال بین فلال کو لایا جا رہا ہے ، یہ کہتے ہوئے اس نے بارہ آومیوں کے نام گنوائے جنہیں نی میں بینے ایک مربیش روانہ فرمایا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب انہیں وہاں لایا کیا تو ان کے جسم پر جو کپڑے تھے، وہ کالے ہو چکے تھے اور ان کی رکیں پھولی ہوئی تھیں، کسی نے ان سے کہا کہ ان لوگوں کو نہر سدخ یا نہر بیدخ میں لے جاذ ، چنا نچے انہوں نے اس میں غوط لگا یا اور جب ہا ہر نگلے تو ان کے چبرے چود ہویں رات کے چا تھی طرح چک رہے تھے، پھرسونے کی کریاں لائی گئیں، وہ ان پر بیٹے کے بیٹر کئے، اس وور ان وہ جس تھجور کو بلٹتے تھے تو بیٹے تھے تو حسب منشاہ میوہ کھانے کو ملائقا، اور بیل بھی ان کے ساتھ کھاتی دیں۔

کھوعر سے بعداس نظرے ایک آ دی فتح کی خوشخری لے کرآیا، اور کینے لگایارسول اللہ کی نظام اس ساتھ ایسا ایسا معاملہ پیش آیا اور فلاں قلال آ دمی شہید ہو گئے ، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی یارہ آ دمیوں کے نام کنواد سے جوعورت نے بتائے

#### هي مُنابَّامَانِينَ بليدو عني که هي ۲۳۱ که هي هستندانيس بين مَالك عنيَّةً کهه

ہے، نی پیٹھنے فرمایا اس مورت کومیرے پاس دوبارہ بلا کرلاؤ، وہ آئی تو نی پٹیٹانے اس سے فرمایا کہ اپنا خواب اس آ دی کے سامتے بیان کرو، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نمی پٹیٹا سے جس طرح بیان کیا ہے، حقیقت بھی ای طرح ہے۔ ( ۱۲۵۷۲ ) حَدَّثَنَا اَبْو النَّعْشِرِ حَدَّثَنَا مُسَلَّمُ مَانُ الْمُعْنَى (سکرد سا قبلہ )۔

(۱۲۹۲۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

( ١٣٤١٤ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ أَنا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ أَبِى بَكْرٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَامِلَهُ فَنَكَتَهُنَّ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَقَالَ بِيَدِهِ خَلُفَ ذَلِكَ وَقَالَ هَذَا أَجَلُهُ قَالَ وَأَوْمَا بَيْنَ يَعَيْهِ قَالَ وَلَيْ أَمَلُهُ فَلَاتَ مِرَادٍ (راحع: ١٢٢٦٣).

(۱۲۳۱۳) معنرت انس پڑٹٹنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی پڑٹا نے زیمن پراپی انگلیاں رکھ کرفر مایا بیابن آ وی ہے، پھرانہیں اٹھا کرتموڑ اسا پیچے رکھاا ورفر مایا کہ بیاس کی موت ہے، پھرا پنا ہاتھ آ گے کر کے ٹین مرتبہ فر مایا کہ بیاس کی امیدیں ہیں۔

( ١٢٤١٥ ) حَدَّثُنَا بَهُزَّ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى أَبُو الْفَلَاءِ عَنْ آنَسِ بْنَ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فِي أَيَّامِ الشَّنَاءِ وَمَا نَدُرِى مَا مَضَى مِنْ النَّهَارِ ٱكْثَرُ أَوْ مَا بَقِيَ الحرحة الطبائسي (٢١ ٢٥) قال شعيب: اسناده ضعيف). النظر: ١٢٦٦١.

(۱۳۳۱) معزت انس پڑٹاڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملیا اسروی کے ایام بی تماز پڑھاتے تھے تو ہمیں پچھ پند نہ چاتا تھا کہ دن کا اکثر مصد گذر گیا ہے یا باتی ہے۔

( ١٣٤٦٦ ) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَعْرُهُ أَذُنْهُ (احرحه عبد بن حميد (٢٥٨ ). قال شعب: اسناده صحيح ). [انظر: ٢٦٢٨ ].

(۱۲۴۱۷) حفرت انس ڈھٹنے سروی ہے کہ تبی پیٹیا کے بال کانوں ہے آ کے نہ برھتے تھے۔

( ١٣٤٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِائَةً عَامٍ لَا يَفْطَعُهَا إراحِهِ: ١٢٠٩٤.

(۱۳۴۱) حفرت انس بھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی میں اے فرمایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سوسال تک چلٹار ہے تب بھی اس کا سامیختم نہ ہو۔

( ۱۲۶۱۸ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَغْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النِّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسْبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَوْيَمُ ابْنَةً عِمْرَانَ وَحَدِيجَةً بِنْتُ خُوَيْلِدٍ وَفَاطِعَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةً الْمَرَأَةُ فِرْعَوْنَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَوْيَمُ ابْنَةً عِمْرَانَ وَحَدِيجَةً بِنْتُ خُويْلِدٍ وَفَاطِعَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةً الْمَرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَحَدِيجَةً بِنْتُ خُويْلِدٍ وَفَاطِعَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيةً الْمَرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ مُحَمَّدٍ وَالسِيلَةُ الْمَرَاقُ فَرْعَوْنَ وَحَدِيجَةً وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ الْعَلَيْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَوْلًا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَوْلًا مُعْمَالًا وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَوْلًا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَوْلًا اللّهُ وَلَوْلًا اللّهُ وَلَوْلًا الللّهُ وَلَمْ مُعْمِلًا وَاللّهُ وَلَوْلًا اللّهُ وَلَا مُعْمِلًا وَاللّهُ وَلَوْلًا اللللّهُ وَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَوْلًا لَاللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا لَا مُؤْلِمُ وَلَوْلًا مُعْمِلًا وَاللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا لَا مُؤْلِلْ عَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَا مُعْمِلًا وَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ وَلَا لَلْمُعْمُ

بنت تو بلد في فاطمه بنت محمد (مَنْ فَيْلًا) اور فرعون كى بيوى آسيدى كافى مين \_

(١٣٤١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ نَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بُلَغَ صَفِيَّةَ أَنَّ حَفْصَةَ قَالَتُ إِنِّى الْبَنَّةُ يَهُودِ فَى فَلَكَ عَلَيْهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِى تَنْكِى فَقَالَ مَا شَأَنُكِ فَقَالَتُ قَالَتُ لِى يَهُودِ فَى فَلَكَ مَا شَأَنُكِ فَقَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِى تَنْكِى فَقَالَ مَا شَأَنُكِ فَقَالَ النَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ الْمَنَةُ نَبِى وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِي قَالَتُ قَالَتُ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ الْمَنَةُ نَبِى وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِي وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِى اللَّهُ يَا حَفْصَةُ (صححه ابن حبان (٢٢١١) وقال النرمذي: حسن صحبح غربب، وقال الألباني: صحبح (الترمذي: ٣٨٩٤)].

( ١٣١٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّ عَنُ نَابِتِ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنَسِ قَالَ خَطَّبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَعُمْ إِذًا قَالَ عَلَيْبِ امْوَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِيهَا فَقَالَ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ أُمَّهَا فَقَالَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَعُمْ إِذًا قَالَ قَانُطُلَقَ الرَّجُلُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتُ لَاهَا اللَّهُ إِذًا مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَتُ الْجَارِيّةُ فِي سِشْرِهَا تَسْتَبِعُ قَالَ قَانُطُلَقَ الرَّجُلُ يُويدُ أَنْ يُخْبِرُ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَتُ الْجَارِيّةُ فِي سِشْرِهَا تَسْتَبِعُ قَالَ قَانُطُلَقَ الرَّجُلُ يُويدُ أَنْ يُخْبِرَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَتُ الْجَارِيّةُ أَتُو يَدُونَ أَنْ تَوُدُّوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ فَلَ وَسِيَّهُ لَقَالَتُ الْجَارِيّةُ أَتُو يَعْدُونَ أَنْ تَوْدُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنُكُ فَقَالَتُ الْجَارِيّةُ أَتُوبُهُ وَلَيْهُ وَلَا عَلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ إِنْ كُنُ قَالَتُهُ وَعِيْهُ فَعَلَى أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ فَإِنْ عَنْ أَنْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ قَدْ رَضِيتَهُ فَلَ وَعِيْهُ وَلَا قَالِ الْمُنْ عِينَ قَدْ وَضِيتُهُ فَلَ السَّاهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا الْمُعْبِينَةً وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَاللَهُ اللَّهُ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ال

(۱۲۳۲۰) حضرت انس بڑا تھڑے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے حضرت جلیب بڑا تھڑے گئے ایک انصاری عورت سے نکاح کا پیٹا م اس کے والد کے پاس جیجاء اس نے کہا کہ میں پہلے لاکی کی والد و سے مشور و کرلوں، نبی میٹھ نے فر مایا بہت اچھا، وہ آ دمی اپنی بیوی کے پاس میا اور اس سے اس بات کا تذکرہ کیا، اس نے فور آنا نکار کرتے ہوئے کہد دیا بخدا اکسی صورت میں نہیں، نبی میٹھ کوجلیب کے علاوہ اور کوئی نہیں ملاء ہم نے تو فلال فلال رہتے ہے انکار کر دیا تھا، ادھروہ لاکی اپنے پروے میں سے من رہی تھی۔ باہم صلاح ومشورے کے بعد جب وہ آ دمی نبی میٹھ کواس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لاکی کہنے تکی

#### هي مُناهَ الأين بل يَنظِ سَرِّم المَرْجِ فَي هِمَا اللَّهِ عِينَ إِنْ اللَّهِ عِنْهُ كِيْهِ اللَّهِ عِنْهُ كِي

کہ کیا آپ لوگ نی طینا کی بات کورد کریں ہے ،اگر نی طینا کی رضا مندی اس بی شامل ہے تو آپ نکاح کردیں ، یہ کہہ کراس نے اپنے والدین کی آئیمیس کھول دیں اور وہ کہنے گئے کہم کے کہدر ہی ہو، چنانچاس کا باپ تی طینا کی خدمت بیں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رہتے ہے راضی ہیں تو ہم بھی رامنی ہیں ، نی طینا نے فر مایا کہ بیس رامنی ہوں ، چنانچہ نی سینا نے جلیوب ہے سال کو کی کا نکاح کردیا ، کچھ می عرصے بعد الل مدینہ پرحملہ ہوا ، جلیب بھی سوار ہوکر نکلے ، فراغت کے بعد او کول نے ویکھا کہ وہ شہید ہو بھے ہیں اور ان کے اردگر دمشرکین کی کی لاشیں بڑی ہیں جنہیں انہوں نے تنہائن کیا تھا۔

حضرت انس ٹنٹٹو سکتے ہیں کہ بٹس نے اس لڑکی کودیکھا ہے کہ وہ یہ یہ منورہ میں سب سے زیا وہ خرچ کرنے والے گھر کی خاتون تھی ۔۔

( ١٣٤٨) حَدَّقَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّلَنَا لَيْثُ عَنْ حَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِي هِلَالٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَهُ قَالَ آنَى رَجُلٌ مِنْ بَنِى تَمِيمٍ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ إِنِّى ذُو مَالٍ كَثِيرٍ وَذُو آهُلٍ وَوَلَدٍ وَحَاضِرَةٍ فَآخُيرُنِي كَيْفَ ٱلْنِيقُ وَكَيْفَ آصَنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تُخْرِجُ النَّاكَةُ مِنْ مَالِكَ قَإِنَّهَا طُهُرَةٌ تَطُهُرُكَ وَتَصِلُ الْمُرِبَانَكَ وَتَعُرِثُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْجِينِ فَقَالَ بَا النَّاكَةُ مِنْ مَالِكَ قَإِنَّهَا طُهُرَةٌ تَطُهُرُكَ وَتَصِلُ الْمُرْبَانَكَ وَتَعْرِثُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْجِينِ فَقَالَ بَا اللّهِ عَلَى مَالِكَ قَإِنَّهَا طُهُرَةً تَطُهُرُكَ وَتَصِلُ الْمُرْبَانِكَ وَتَعُرِثُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْجِينِ فَقَالَ بَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللّهِ إِذَا الْمُؤْمِلُكَ وَلَى رَسُولِكَ فَقَدْ بَوِئْتُ مِنْهَا إِلَى اللّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ نَعُمْ إِذَا الْمُؤْمِقَ إِلَى رَسُولِى فَقَدْ بَونُتُ مِنْهَا فَلَكَ آجُرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَدَلَهَا

(۱۲۳۲۱) حفرت انس و النفظ کے مردی ہے کہ ہی تھیم کا ایک آدی ہی بیٹیا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگایا رسول الفظ النفظ النفظ کا بہت مالدار ، اہل و عمیال اور خاندان والا آدی ہوں ، آپ مجھے یہ بتا ہے کہ میں کیے خرج کردں اور کس کام پر کروں ؟ ہی بیٹیا نے فرمایا اپنے فرایا اپنے مال کی زکو قانکالا کروکہ اس سے شہارا مال یا کیڑو ہوجائے گا ، اپنے قریبی رشتہ واروں سے صلارتی کیا کرو ، ساک ، پڑوی اور سکینوں کا حق پہنچا کرو ، اس نے کہا یا رسول الله فران کا اپنے قریبی رشتہ فرمایا پھر قریبی رشتہ واروں ، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دیا کرو ، اس نے کہا یا رسول الله فران گا اور کی الله مال کی فرایا کی مرے لیے کا فی دیا کر داور نفسول خریبی نہ کیا کرو ، وہ کہنے لگایا رسول الله فران گا ہوں میں میں میں ہی ہوجاؤں ہے ، جب میں اپ کا جر سے قاصد کے حالے کردوں تو الله اور اس کے رسول کی نگا ہوں میں میں میں ہی ہوجاؤں اس کے نہوگا جو اس میں تبدیل کردوں تو الله اور کناہ اور کہنا ہوں میں میں جر سے قاصد کو قادا کردونو تم اس سے عہدہ برآ ہوگے اور تنہیں اس کا اجر سے گا اور کناہ اس کے نہوگا جو اس میں تبدیل کردے۔

( ١٣٤٣٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابِ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَلِمَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ مُحَمَّةٌ فَحُمَّ النَّاسُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ لُعُودٌ يُصَلُّونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ فَتَجَشَّمَ النَّاسُ الصَّلَاةَ قِيَامًا [احرحه عبدالرزاق (٢١)). قال شعيب: صحيع].

(۱۲۳۲۳) حفرت انس فائن سے مروی ہے کہ نی طابی جب مدید منور واتھ بند ان وہاں کی آب و ہوا کرم تھی جس کی وجہ سے لوگ بخار میں جاتا ہو گئے ، ایک ون نی طابی مسجد میں واقل ہوئے تو ویکھا کہ لوگ بیٹ کرنماز پڑھ رہے ہیں، نی طابی نے فرمایا بیٹ کرنماز پڑھنے کا تو اب کھڑے ہوکر پڑھنے ہے۔ فرمایا بیٹ کرنماز پڑھنے کا تو اب کھڑے ہوکر پڑھنے ہے آ دھاہے ،اس پرلوگ لیک کر کھڑے ہوکرنماز پڑھنے گئے۔

(١٣٤٣٠) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلِيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ ذَحَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَاءَتُ أَمْى بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْمَرَقِ فِيهَا فَاسْتَيْفَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَاءَتُ أَمْى بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْمَرَقِ فِيهَا فَاسْتَيْفَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِى تَصُنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِينًا وَهُوَ مِنْ ٱلْمُنْتِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِى تَصُنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِينًا وَهُوَ مِنْ ٱلْمُنْتِ السَّيْبِ (صححه مسلم (٢٣٣١)). [انظر: ٢٠٤١].

(۱۲۲۲۳) حفرت انس تلگذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی الیا ادارے بہاں تشریف لائے اور قبلولہ کے لئے لیٹ محے،
(گری کی وجہ ہے) آپ تلکی کی پیشا نے لگا، میری والدہ یہ و کھ کرایک شیشی لائی اور وہ پینداس میں پڑانے لگیں، نی پیشا بیدار ہوئے تو پوچھا کہ اسلیم ! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے کہا کہ آپ کے اس پینے کوہم اپنی خوشبو میں شامل کریں مے اور سے
سب سے بہترین خوشبو ہوگی۔

( ١٢٤٢٤ ) حَدَّقَنَا هَاشِمْ حَدَّقَنَا صُلَيْمَانُ عَنُ لَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِى بَابَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْفِهَامَةِ فَاسْنَفْتِحُ فَيَقُولُ الْمَعَازِنُ مَنْ أَنْتَ قَالَ فَأَقُولُ مُحَمَّدٌ قَالَ يَقُولُ بِكَ أُمِرُتُ أَنْ لَا الْحَيْحَ لِأَحَدِ قَلْلَكَ رَصِحِهِ مسلم (١٩٧).

(۱۲۳۲۳) حضرت انس بڑنٹا ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پرآ کراہے محلواؤں گا، داروغہ جنت ہو جھے گاکون؟ میں کہوں گامجر (مُنْائِبُرُمُ) وہ کے گاکہ جھے بھی تھم دیا ممیاہے کہ آپ ہے پہلے کس کے لئے درواز و نہ کھولوں۔

( ١٢٤٢٥) حَدَّنَا هَاشِمْ حَدَّنَا سُلَيْمَانُ عَنْ نَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُسَيْسَةً عَيْنًا يَنْظُو مَا فَعَلَثُ عِيرُ آبِي سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِى الْبَيْتِ آخَدٌ غَيْرِى وَغَيْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا آذْرِى مَا اسْتَفْنَى بَعْضَ نِسَابِهِ فَحَدَّتَهُ الْحَدِيثُ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَنَا طَلِبَةً فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَوْكُبُ مَعَنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَهُ فِى ظَهْرٍ لَهُمْ فِى غَلْمُ الْمُحْدِيثُ فَقَالَ إِنَّ لَنَا طَلِبَةً فَمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَوْكُبُ مَعْنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَهُ فِى ظَهْرٍ لَهُمْ فِى عُلُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَى عُلُو اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَى عُلُو اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقَدَّمَنَ آحَدُ مِنْكُمْ سَبُعُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدُرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقَدَّمَنَ آحَدُ مِنْكُمْ إِلَى جَنْقُ إِلَى مَنْ عَيْهُ وَسَلَّمَ لَا يَعْجَالُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقَدَّمَنَ آحَدُ مِنْكُمْ إِلَى جَنْقُ إِلَى جَنْ الْكُونَ آلَا أُوْدِنَهُ فَلَانَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَو يَقَالَ وَسُولُ اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَو يَوْمُوا إِلَى جَنْهُ إِلَى مَنْكُوا

عَرُضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ يَقُولُ عُمَيْرُ إِنُّ الْحُمَامِ الْأَنْصَارِئُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَّةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَحِ بَحِ قَالَ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعُمْ فَقَالَ بَحِ بَحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَحِ بَحِ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّهُ مَنْ أَهْلِهَا قَالَ فَالْخُرَجَ تَمَوَاتٍ مِنْ قَرَنِهِ فَجَعَلَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَالْخُرَجَ تَمَوَاتٍ مِنْ قَرَنِهِ فَجَعَلَ يَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَالْخُرَجَ تَمَوَاتٍ مِنْ قَرَنِهِ فَجَعَلَ يَا وَاللّهُ مِنْ أَنْ اللّهِ إِلّهُ إِلّهُ وَلِلّهُ مَنْ أَنْ عَبِيتُ حَتَّى آكُلَ نَمُواتِى هَذِهِ إِنَّهَا لَكُونَ أَنْ عَبَقُ كُونَ مِنْ أَهُ لِهُ عَلَى مِنْ أَنْ عَلَى أَلُولُ أَلُولُ اللّهُ مِنْ عَرْفَعَ مَاللّهُ مُ وَلَا لَكُونُ أَنّا حَبِيتُ حَتَى آكُلُ مَنْ مُ إِلَى اللّهُ اللّهُ مِنْ أَنْ عَلَى اللّهُ مُ مَلّكُ مَلْ اللّهُ مَا لَكُونُ أَلْكُ مُ اللّهُ مُ اللّهُ مُعْلَى اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ مُ مَنْ أَلْهُ مُ مَنْ مُ لَكُولُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللهُ اللللهُ الللهُ اللّهُ الللهُ اللّهُ اللّه

(۱۲۳۲۵) معزت انس بی تنزے مروی ہے کہ نبی بیٹھ نے معزت بسید بی تنظ کو ابوسفیان کے تشکر کی خبر لانے کے لئے جاسوس بنا کر بھیجا ، وہ والی آئے تو گھر میں میرے اور نبی بلیٹھا کے علاوہ کوئی شقا ، نبی بلیٹھا بابر نظلے اور لوگوں سے اس حوالے ہے بات ک اور فر مایا کہ ہم قافلے کی تلاش میں نکل رہے ہیں جس کے پاس سواری موجود ہو، وہ ہمارے ساتھ چلے ، کچھ لوگوں نے اجازت چاہتی کہ مدینے کے بالائی جھے ہے اپنی سواری لے آئی میں بلیکن نبی بلیٹھانے فر مایا کرنیں ، جس کی سواری موجود ہو وہ چلے (استظار خبیل کریں گے ) چنا نجہ نبی مایٹھا ہے تھے اپنی ساتھ روانہ ہوئے اور مشرکیوں سے پہلے بدر کے کئو کمیں پر پہنچ کھے۔

وہاں پہنچ کرنی طبیعہ نے فر مایا تم میں سے کوئی فخض بھی میری اجازت کے بغیر کسی چیز کی طرف قدم آ گے نہ بڑھائے ،
جب مشرکین قریب آ ہے تو نی رہیں نے فر مایا کہ اس جنت کی طرف لیکوجس کی صرف چوڑ ائی بی زمین و آسان کے برابر ہے ، یہ
من کر عمیر بن جمام انصاری کہنے نگے یا رسول اللہ کا گھڑا کیا جنت کی چوڑ ائی زمین و آسان کے برابر ہے؟ نی رہیں نے فر مایا ہاں !
اس پر دہ کہنے گئے واہ واہ! نی رہیں نے پا کہ کس بات پر واہ واہ کہدر ہے ہو؟ انہوں نے کہایا رسول اللہ کا گھڑا خدا کی مشم صرف
اس امید پر کہ میں اس کا اہل بن جاؤں ، نبی رہیں نے فر مایا کہتم اہل جنت میں سے ہو، پھر عمیرا ہے تر بھٹ سے بچھ مجوری نکال
کر کھانے نے گئے ، پھرا جا تک ان کے ول میں خیال آیا کہ آگر میں ان مجوروں کو کھانے تک زندہ رہا تو یہ بڑی کمی زندگی ہوگی ،
چانچہ وہ مجوریں ایک طرف دکھ کر میدان کا رزار بھی تھس پڑے اور انتا لڑے کہ بالا خرشہید ہوگئے۔

( ١٣٤٣٠) حَدَثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَهُمَانُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ يَا اَبُهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا مَوْاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ وَأَنْتُمُ لَا تَشْعُرُونَ وَكَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ الشَّمَّاسِ رَفِيعَ الطَّوْتِ فَقَالَ آنَا الَّذِي كُنْتُ أَزْفَعُ صَوْتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِطَ عَمَلِى آنَا مِنْ الْهُلِ النَّارِ وَجَلَسَ فِي الْهُلِهِ حَزِينًا فَتَفَقَّدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بَعْصُ الْقَوْمِ إِلَيْهِ فَقَالُوا لَهُ النَّارِ وَجَلَسَ فِي الْهُلِهِ حَزِينًا فَتَفَقَّدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُوا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بَعْصُ الْقَوْمِ إِلَيْهِ فَقَالُوا لَهُ لَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُوا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْحَلَى وَالْمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْحَلَى وَالْمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالُوا لَهُ إِلَيْ هُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُحُولُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُوا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُحُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَانُحُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالًا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَا مِنْ الْمُولِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مِنْ الْمُولُ الْمَوْدِ الْمُعَلِّلُهُ وَلَهُ لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ الْمُولُ الْمَعْوِلُ الْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مِنْ الْمُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُعَلِّ الْمُعَلِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مِنْ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَمَ

#### هي مُناهَا مَنْ فَبِل بِهِو سُومَ ﴾ ﴿ هُلِي هِي اللهِ ﴿ هُلِي اللهِ اللهِ هُولِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

آفر انگم فقاتلَهُم ختی فیل إصححه مسلم (۱۱۹) وابن حبان (۱۱۹۸) وابن ایمان اور بیان کیا کرون و معرت ثابت بن قیس بخش او من کی آواز در قدرتی طور براو نجی تیمان کیا مورجی اور بیان اور بیان ایمان کی ایمان کیا که ایمان کیا اور بیان اور بیان ایمان کیا که بیمان مورکه بین ایمان کی خیر صافری کے متعلق در یافت کیا تو کچھاوگ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی میشا تم بالک میر صافری کے متعلق در یافت کیا تو کچھاوگ ان کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ نبی میشا کی خیر صافری کے متعلق بو چھارے تھے ، کیا بات ہے وہ کہنے لگے کہ میں ہی تو وہ ہوں جس کی آواز نبی میشان کی جو گئے اور میں جہنی ہوگیا ، اور نبی جہنی ہوگیا ہوگیا ، اور نبی جہنی ہوگیا ، اور نبی جہنی ہوگیا ، اور نبی جہنی ہوگیا ، اور نبی جہنی ہوگیا ہوگیا ہوگیا ہوگیا ہوگیا ، اور نبی جہنی ہوگیا ہوگیا

حضرت انس بڑھ کہتے ہیں کہ وہ ادارے درمیان چلتے تھے اور ہمیں یقین تھا کہ وہ جنتی ہیں، جنگ بیام کے دن اہاری مفول میں کھا انتظار پیدا ہوا تو حضرت ثابت بن تیس بڑھ آئے اس وقت انہوں نے اپ جسم پر حنوطل رکھی تھی اور کفن پہنا ہوا تھا اور فرمانے گئے ہم اپنے ہم نشینوں کی طرف برا لوئے ہو ، یہ کہ کر وہ لاتے لڑتے اتنا آ کے بڑھ گئے کہ بالآ فرشہید ہو گئے۔
(۱۲۶۲۷) حَدَّثُنَا هَائِم حَدَّثَنَا سَلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ لَقَدْ رَآبَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْحَلَاقُ يَحْلِقُهُ وَاَطَاقَ بِهِ اَصْحَابُهُ فَمَا يُويدُونَ اَنْ تَفَعَ شَعُورَةٌ إِلّا فِي يَدِ رَجُلٍ (راحم: ۱۲۳۹).
وَسَلّمَ وَالْحَلَاقُ يَحْلِقُهُ وَاَطَاقَ بِهِ اَصْحَابُهُ فَمَا يُويدُونَ اَنْ تَفَعَ شَعُورَةٌ إِلّا فِي يَدِ رَجُلٍ (راحم: ۱۲۳۷).
(۱۲۳۷) حضرت انس بِرَّدُون ہے کہ جناب رسول اللّهُ تُنْ اُلْا کُو بال ہمی گرے وہ کسی آ دی کے ہاتھ پر ہی گرے۔ اور سی بہ نہ کرام بوئند اردگر دکھڑے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ نی بیٹا کا جو بال ہمی گرے وہ کسی آ دی کے ہاتھ پر ہی گرے۔ (زمین پر نذگرے)

( ١٦٤٢٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءً خَدَمُ أَهُلِ الْمَدِينَةِ بِآلِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَاءٍ إِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَرُبَّمَا جَانُوهُ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهَا [صححه سلم (٢٣٢٤)].

(۱۲۳۲۸) حضرت انس ڈیجٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی میٹٹ جب فجر کی نماز پڑھ چکتے تو اہل مدینہ کے غدام اپنے اسپنے برتن پانی ہے مجر کرلاتے ، نبی میٹٹا ہر برتن میں اپنا ہاتھ ڈال دیتے تھے، بعض اوقات سردی کا موسم ہوتا تب بھی نبی میٹٹاا پنے اس معمول کو پورا فریاتے تھے۔

( ١٣٤٣٩ ) حَدَّثَنَا هَاشِمْ وَعَفَانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ فَكَتَبَ كِتَابًا ﴿ بَيْنَ آهُلِهِ فَقَالَ اشْهَدُوا يَا مَعْضَرَ الْقُرَّاءِ قَالَ ثَابِتٌ فَكَانِّى كُوهُتُ ذَلِكَ فَقُلُتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ لَوْ سَمَّيْتَهُمُ بِالسُمَانِهِمُ قَالَ وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ أَنْ آقُلُ لَكُمْ قُرَّاءُ آفَلَا أُحَدِّنُكُمْ عَنْ إِخْوَانِكُمْ الَّذِينَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ عَلَى عَهْدِ

#### هي منداه ترين بل يستوسم المعري هي الله المعري المعري المعري المعري المستكن اين بين ما الك تعنية في الم

رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْفَرَّاءَ فَذَكُرَ آنَهُمْ كَانُوا سَبُوينَ فَكَانُوا إِذَا جَنَّهُمْ اللّهَلُ الْعَلَقُوا إِلَى مُعَلّم اللّهُ عِلَيْهُ وَلَكُ أَسْتَعُدْتِ مِنْ الْعَاءِ وَاصَابَ مِنْ الْمَعَجِبِ وَمَنْ كَانَتُ يَعْدُو اللّهَ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَتُ عِنْدَهُ سَعَةُ الْحَتَمَعُوا فَالْحَنُولُ اللّهَ عَلَى كَانَتُ لَهُ فُوَةً السَتْعُدَبُ مِنْ الْمَعَ عِلْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنَّمَ فَلِمَا أُصِيبَ حُرَبُم فَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاتُوا عَلَى حَيْمٌ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّوا عَلَى حَيْمٌ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ وَمَلّمَ فَا وَاللّهُ عَلَيْهُ مَوْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ فَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ فَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ فَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَلّمَ وَمَلّمَ وَمَلّمُ وَمَلّمُ وَمَلّمُ وَمَلّمُ وَمَلّمُ وَمَعْ عَلَيْهِ وَمَلّمَ وَمَلّمُ وَمَعْ عَلَيْهِ وَمَعْ وَمُعَلّمُ وَمِلْكُمْ وَمَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ مَا وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ وَالْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ عَلَيْهِ فَلَا عَلَى مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ عَلَى مَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ وَمَلْعُوا عَلَيْهِمْ فَلَمْ وَمُعْ وَمُعَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ مَعْ مَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ عَلَيْهِ وَمَعْ مَلْ فَالْ مَهْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عِلَى اللّهُ عِلْمُ اللّهُ عِلْمُ اللّهُ عِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعْ مَا اللّهُ عِلْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عِلْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ

(۱۲۳۲۹) ٹابت کتے ہیں کدایک مرتبہ ہم لوگ معزت انس ٹاٹٹڑ کے پاس بیٹے ہوئے تھے،انہوں نے اپنے اہل خانہ کے لئے ایک ٹطانکھا،اور فرمایا اے گروہ قراء! تم اس پر گواہ رہو، مجھے یہ بات انتھی نہگی، میں نے عرض کیا کہ اے ابو تمز وااگر آپ ان کے نام بتا دیں تو کیا بی انچھا ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر ہیں ئے تہمیں قراء کہد دیا تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے، کیا میں تہمیں اپنے ان بھا ئیوں کا واقعہ نہ سناؤں جنہیں ہم تی بابھا کے دوریا سعادت میں قراء کہتے تھے۔

وہستر افراد تھے، جورات ہونے پر مدیند مٹورہ ٹیں اپنے ایک استاذ کے پاس چلے جاتے اور میج ہوئے تک ساری رات پڑھتے رہے ممبع ہونے کے بعد جس بیں ہمت ہوتی وہ بیٹھا پانی پی کرکٹڑیاں کا لینے چلا جاتا، جن لوگوں کے پاس تنجائش ہوتی وہ اسمٹے ہوکر بکر کی خرید کراہے کاٹ کرمیاف ستمرا کرتے اور میج ہی کے وقت نبی پڑتا کے جمروں کے پاس اے لٹکا دیتے۔

جب حضرت ضیب بی تنظیم میں ہو گئے ، تو نبی ایس وان فرمایا ، بیلوگ بی سلیم کے ایک قبیلے جی پہنچے ، ان جی میر سے ایک ماحول ' حرام' ' بھی ہے ، انہوں نے اپنے امیر سے کہا کہ جھے اجازت و بیجے کہ جی انہیں جاکر بتا دوں کہ ہم ان سے کوئی تعرض نہیں کرنا چاہجے تا کہ بی جارا را راستہ جھوڑ و ہیں اور اجازت لے کر ان لوگوں سے بہی کہا ، ابھی وہ یہ پیغام دے بی رہ ہے کہ سامنے سے ایک آ دمی ایک وہ یہ پیغام دے بی رہ ہے کہ سامنے سے ایک آ دمی ایک نیز و لے کر آ یا اور ان کے آ رپار کر دیا ، جب وہ نیز وان کے پیٹ بی محمونیا گیا تو وہ یہ کہتے ہوئے کر بڑے اللہ اکبر درب کعب کی تم ایس کا میاب ہوگیا ، چران پر صلہ بوا اور ان جی سے ایک آ دمی باتی نہ بچا۔

میں میڈی کو جس نے اس واقعے پر جتنا محکمین و یکھا ، کی اور واقعے پر اتنا محکمین تبیں و یکھا ، اور جس نے دیکھا کہ نی بائیڈ ججر کی نماز جس باتھو اٹھا کر ان کے خلاف بدو عا ، فرماتے ہے ، پھر عرصے بعد حضرت ابوطلی میڈیڈ نے بھے سے فرمایا کہ کیا جس تھیں

''حرام'' کے قاتل کا پینہ بناؤں؟ عمل نے کہا ضرور بناہیے ،اللہ کے ساتھ ایسا ایسا کرے ،انہوں نے فرمایا رکو، کیونکہ وومسلمان ہوگیا ہے۔

(١٣٤٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَّزَاقِ آخَبَرَنَا مَعُمَرٌ عَنْ قَايِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَ أُسَيْدَ بُنَ حُصَيْرٍ وَرَجُلًا آخَرَ مِنْ الْكُلُقِ الْحَدَقَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فِي حَاجَةٍ لَهُمَا حَتَى ذَعَبَ مِنْ اللَّيْلِ سَاعَةٌ وَكَيْلَةٌ ضَدِيدَةً الطَّلْمَةِ ثُمَّ حَرَجًا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةً فَآضَاءَتُ الطَّلْمَةِ ثُمَّ حَرَجًا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةً فَآضَاءَتُ الطَّلِيمَةُ الْعَرْقَ بِهِمَا الطَّرِينَ أَضَاءَتُ لِلْآخِرِ عَصَاهُ فَصَيْعَ فَى طُونِهَا حَتَّى إِذَا الْحَرَقَ بِهِمَا الطَّرِينَ أَضَاءَتُ لِلْآخِرِ عَصَاهُ فَصَيْعَ إِذَا الْحَرَقَ بِهِمَا الطَّرِينَ أَضَاءَتُ لِلْآخِرِ عَصَاهُ فَصَيْعَ إِذَا الْحَرَقَ بِهِمَا الطَّرِينَ أَضَاءَتُ لِلْآخِرِ عَصَاهُ فَصَيْعَ إِلَى آهُلِهِ [صححه ابن حبان (٢٠٣٠) و٢٠٣). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٣١)، قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٣١)، قال شعب: اسناده

(۱۲۳۳) حضرت انس نظافة سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت اسید بن تغییر نظافا ورایک ووسرے مماحب اپنے کی کام سے جی طابع کے ہاں بیٹے گفتگو کررہے تھے ،اس ووران رات کا کائی حصہ بیت کیا اور وورات بہت تاریک تھی ، جب وہ نبی طابع سے جی طابع کے ہاں بیٹے گفتگو کررہے تھے ،اس ووران رات کا کائی حصہ بیت کیا اور وہ رات بہت تاریک تھی ، جب وہ نبی طابع اس کی روش ہوگی اور وہ اس کے ہاتھ شرایک ایک ایک کی کو تھی ، ان میں سے ایک آ وی کی لائمی روش ہوگی اور جرآ دمی اپنی اس کی روشن ہوگی اور جرآ دمی اپنی اپنی اپنی کی روشن ہوگی اور جرآ دمی اپنی اپنی اپنی کی روشن ہوگی اور جرآ دمی اپنی اپنی کی روشن میں جاتا ہوا ہے کم پہنی میں۔

( ١٢٤٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّرَاقِ آغُمَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ فَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنْ ذَكُونَتِ مِنْ الْمَلَاحِكِةِ أَوْ فِي مَلَا خَكُونَتِ مِنْ الْمَلَاحِكِةِ أَوْ فِي مَلَا خَرُوتَ مِنْ الْمَلَاحِيةِ أَوْ فِي مَلَا اللَّهُ عَزَّوتَ مِنْ الْمَلَاحِيةِ اللَّهُ عَزَّوجً لَّا أَسُوعُ بِالْمَعْفِوةِ (صححه البحارى (٢٥٣١)) إل العين المَلَامُ عَزَّوجً لَّاللَّهُ عَزَّوجً لَّاللَّهُ عَزَّوجً لَللَّهُ عَزَّوجً لَلْهُ اللَّهُ عَزَّوجً لَاللَّهُ عَزَّوجً لَلْهُ اللَّهُ عَزَوج لَلْ اللَّهُ عَزَوج لَلْهُ اللَّهُ عَرَادُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلِيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَي

### هي منظارَ مَن فَيْسَ لِنَتَ مُولِي اللَّهِ عَلَى مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَّ

کے برابر میرے قریب آئے گا تو میں ایک ہاتھ کے برابر تیرے قریب ہوجاؤں گا اور آگر تو میرے پاس چل کر آئے گا تو میں تیرے پاس دوڑ کرآؤں گا۔

(١٠٤٣٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرُنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَائِي عَنْ أَنْسٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَلَمْ يُسْمِعُهُ فَرَجَعَ النَّبِي اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاتَبَعَهُ سَعُدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى أَنْتَ وَأَمْى مَا سَلَّمْتُ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِى بِأَذْنِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى أَنْتَ وَأَمْى مَا سَلَّمْتُ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِى بِأَذْنِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى أَنْتَ وَأَمْى مَا سَلَّمْتُ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِى بِأَذْنِى وَلَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى أَنْتَ وَأَمْى مَا سَلَّمْتُ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِى بِأَذْنِى وَلَقَالَ يَا وَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى أَنْتَ وَأَمْى مَا سَلَّمْتُ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِى بِأَذْنِى وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَالَ يَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلْمَ فَوَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَلْمَا فَرَعَ قَالَ اكْلَ طَعَامَكُمُ الْمُؤْرِدُ وَصَلَّى عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكُمْ الْمَلَاثِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ قَالَ الاَلِالِي وَلَالَالِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَالْهُ الْاللَهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِيهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَّالِمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلِيهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل

(۱۲۳۳۳) حضرت انس برنٹن ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی باہیں حضرت سعد بن عباد و نڈٹنن کے بہاں تشریف لے مجے ادر اجازت لے کر''السلام علیم ورحمۃ الفہ'' کہا، حضرت سعد برنٹن نے آ ہستہ آ واز ہے''جو نبی باہیں کے کانوں تک نہ پنٹی 'اس کا جواب دیا ، جتی کہ نبی باہیں نے تمین مرتبہ سلام کیا اور جنوں مرتبہ انہوں نے اس طرح جواب دیا کہ نبی باہیں نے سن سکے، چنا نبی نبی باہیں اوٹ کے ، حضرت سعد بڑا تئر نبی بیجھے دوڑے اور کہنے گئے یا رسول الفہ تڑا تیا ہیں ہاں باب آ ب پر قربان بول ، آ ب نہیں مرتبہ بھی سلام کیا، میں نے اپنے کانوں سے سااور میں نے اس کا جواب دیا لیکن آ ب کوئیں سنایا (آ واز آ ہون ، آ ب نے بہتی مرتبہ بھی سلام کیا، میں نے اپنے کانوں سے سنااور میں نے اس کا جواب دیا لیکن آ ب کوئیں سنایا (آ واز آ ہون ہیں جا ہتا تھا کہ آ ب کی سمامتی اور بر کمت کی دعا ء کشرت سے حاصل کروں ، پھروہ نبی بیٹا کی ایک رحمت کی دعا میں کشش چیش کی ، نبی بیٹا نے اسے تناول کرنے کے بعد فر بایا تبہارا کھانا تیک لوگ کھاتے رہیں ، تم پر بلا تکدرصت کی دعا میں کرتے رہیں اور روز ہوار دوز ہوار نبیارے میاں افطار کرتے رہیں۔

( ١٢٤٣٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حريمة: (٨٨٥)، وابن حبان (٢٢٦٤)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٤٣)].

( ۱۲۴۳۴) حضرت انس چھنزے مروی ہے کہ نبی مائیا نماز میں اشارہ کرویتے تھے۔

( ١٣٤٣٥ ) حَدَّثَنَا عَيْدُ الوَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَغْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصٍ بْنِ عُبِيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنِس عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُمَعُ بَيْنَ الظَّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ اصححه البحاري (١١١٠). (انظر: ٢٥٥٢).

(١٣٣٥) حفرت انس بِنَّةُ سے مروی ہے کہ نبی الله استرجی نما زِظهرا ورعمرا ورنما زِمغرب وعشا واکٹھی پڑھ لیتے تھے۔ ( ١٣٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ قَالَ لَمَّا افْتَنَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا وَإِنَّ لِي بِهَا أَهْلًا وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ آئِيَهُمُ فَأَنَّا فِي حِلِّ إِنْ أَنَّا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْنًا فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ فَأَتَى امْرَأَتَهُ حِينَ قَدِمَ فَقَالَ اجْمَعِي لِي مَا كَانَ عِنْدَكِ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنُ أَشْتَرِيَ مِنْ غَنَانِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَإِنَّهُمْ فَدُ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتْ أَمْوَالُهُمْ قَالَ فَقَشَا ذَلِكَ فِي مَكَّةَ وَانْقَمَعَ الْمُسْلِمُونَ وَٱظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا وَسُرُورًا قَالَ وَبَلَغَ الْخَيَرُ الْعَبَّاسَ فَعَفِرَ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ قَالَ مَعْمَرٌ فَأَخْبَرُنِي عُثْمَانُ الْجَزَرِيُّ عَنُ مِفْسَمٍ قَالَ فَإِخَذَ ابْنَا لَهُ يُقَالُ لَهُ قَنْمُ فَاسْتَلْقَى فَوَضَعَهُ عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ حَىَّ قَصْمُ حَىَّ قَصْمُ شَبِية ذِى الْأَنْفِ الْمُصَّمِّ بَنِي ذِى النَّعَمْ يَرُغَمُ مَنْ رَغَمُ قَالَ ثَابِتٌ عَنْ انْسِ ثُمَّ أَرْسَلَ غُلَامًا إِلَى الْحَجَّاجِ بُنِ عِلَاطٍ وَيُلْكَ مَا جِنْتَ بِهِ وَمَاذَا نَقُولُ فَمَا وَعَدَ اللَّهُ حَيْرٌ مِمَّا جِنْتَ بِهِ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ لِغُلَامِهِ اقْرَأُ عَلَى أَبِي الْفَصُّلِ السَّلَامَ وَقُلُ لَهُ فَلْيَخُلُ لِي فِي بَعْضِ بُيُرِيْهِ لِآتِيَهُ فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسُرُّهُ فَجَاءَ غُلَامُهُ فَلَمَّا بَلَغَ بَابَ الدَّارِ قَالَ ٱبْشِرْ يَا أَبَا الْفَصْلِ قَالَ فَوَقَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى فَبَثَلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْحَجَّاجُ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَغَيْمَ ٱمْوَالَهُمْ وَجَرَتُ سِهَامُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي ٱمْوَالِهِمْ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٌّ فَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ وَخَيَّرَهَا أَنْ يُغْتِقَهَا وَنَكُونَ زَوْجَتَهُ أَوْ تَلْحَقَ بِأَهْلِهَا فَاخْتَارَتْ أَنْ يُغْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ وَلَكِنِّي جِنْتُ لِمَالِ كَانَ لِي هَاهُنَا أَرَدْتُ أَنْ آجُمَعَهُ فَأَذْهَبَ بِهِ فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآذِنَ لِي أَنْ أَقُولَ مَا شِئْتُ فَآخِفِ عَنِّي ثَلَاثًا ثُمَّ اذْكُوْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ فَجَمَعَتُ امْرَأْتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِلًى وَمَتَاعِ فَجَمَعَتْهُ فَدَفَعَتْهُ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَمَرَّ بِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَنَى الْعَبَّاسُ امْرَأَةَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ مَا فَعَلَ زَوْجُكِ فَأَخْبَرَنُهُ أَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ يَوْمَ كَذَا رَكَذَا وَقَالَتُ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ يَا أَبَا الْفَصْلِ لَقَدُ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِى بَلَغَكَ قَالَ أَجَلُ لَا يُخْزِنِي اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللَّهِ إِلَّا مَا أَخْبَبُنَا فَتَحَ اللَّهُ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَجَرَبُ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَىٌّ لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَتُ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ قَالَتُ أَظُنُّكَ وَاللّهِ صَادِقًا قَالَ فَإِنِّي صَادِقٌ الْكُمُرُ عَلَى مَا ٱخْبَرْتُكِ فَلَهَبَ حَتَّى أَتَى مَجَالِسَ قُوَيُشٍ وَهُمُ يَقُولُونَ إِذَا مَرَّ بِهِمُ لَا يُصِيبُكَ إِلَّا حَيْرٌ يَا أَبَا الْفَصْلِ قَالَ لَهُمْ لَمْ يُصِينِي إِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللَّهِ قَدْ أَخْبَرَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ أَنَّ خَيْبَرَ قَدْ فَنَحَهَا اللَّهُ عَلَى رَّسُولِهِ وَجَوَّتْ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ وَقَدْ سَأَلَنِى أَنْ أُخْفِى عَلَيْهِ ثَلَاتًا وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَالَهُ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ هَاهُمَا ثُمَّ يَذُهَبَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ الْكَابَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ وَمَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَنِبًا حَتَى أَتَوُا الْعَبَّاسَ فَأَخْبَرَهُمُ الْخَبَرَ فَسُرَّ الْمُسْلِمُونَ وَرَدَّ اللَّهُ

#### هي مُنايَّا مُن نُن لِنَتِ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللِي اللَّهُ مِنْ اللِي اللِّهُ مِنْ اللِي اللِّهُ مِنْ الللْهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ اللِمُنْ اللِي اللَّهُ مِنْ اللِي الْمِنْ اللِي اللَّهُ مِنْ اللِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللِمُنْ اللِي اللَّهُ مِنْ اللِي اللْمُنْ اللِي اللَّهُ مِنْ اللِمُنْ اللِي اللَّهُ مِنْ اللِمُ اللَّهُ مِنْ اللِمُنْ اللِي اللْمُنْ اللِمُنْ اللْمُنْ اللِمُنْ اللِمُنْ اللِي الْمُنْ اللِي الْمُنْ اللِمُنْ اللِي الْمُنْ اللِي الْمُنْ اللِي الْمُنْ اللِي الْمُنْ اللْمُنْ اللِي الْمُنْ اللِي الْمُنْ اللِي الْمُنْ اللِي الْمُنْ اللِمُنْ اللِمُنْ اللِمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ اللِمُنْ اللِمُنْ الْمُنْ اللِمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللِمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْ

یفیی ما کان مِن کابَوْ آو مَیْنُوْ آو مُونِ عَلَی الْمُشُو کِینَ [صححہ ابن حان (۲۰۴۱) مار شعب: اسنادہ صبح]

(۱۲۳۳۲) حفرت انس بڑا ان مروی ہے کہ نی باہ ہب خیبر کو فتح کر چھے تو جاج بن علاط بڑا ہو کہ ایس سال الله فالی الله فالی الله فالی الله فالی الله فالی الله فالی بیاں لیے آوں)

کیا جھے آپ کی طرف سے اس بات کی اجازت ہے کہ بی آپ کے حوالے سے ہوئی کوئی بات اڑا دوں؟ نی باہ نے آبیں
اجازت دے دی کہ جوچا ہیں کہ بی ، چہا نچ وہ کھ کرمہ پہنچ کرا پی ہوی کے پاس آئے اور اس سے کہنے گئے کہ تمہارے پاس جو
اجازت دے دی کہ جوچا ہیں کہ بی ، چہا نچ وہ کھ کرمہ پہنچ کرا پی ہوی کے پاس آئے اور اس سے کہنے گئے کہ تمہارے پاس جو
کی ہے ہ سب اکٹھا کر کے بھے دے دو ، بی جاہتا ہوں کہ محر (مُنْ اَنْ اُنْ اُن اور ان کے ساتھیوں کا بال غیست نریدان کو سالوں کی کرئوٹ گئی اور ان کے ساتھیوں کا بال غیست نریدان کو سلمانوں کی کرئوٹ گئی اور مشرکین خوش کی مسلمانوں کی کرئوٹ گئی اور ان کے ساتھیوں کا بال غیست نریدان کی مرثوٹ گئی مسلمانوں کی کرئوٹ گئی اور اس سے نہ بی بی بی کہ کوئی ہو کے کہ میں بی بی کہ کہ کہ میں بی بی کہ کہ کا اور اب کا میں بالے ورائ کا میں بال و دولت اوٹ لیا گاؤ کو بھی پر خراصوم ہوئی تو وہ کر پڑے ادران کے اعراکہ راہونے کے کہ میں بی بی کہ کہ کی بیا ہو کہ کو بی بین می کو بی بی بی کا کہ بی خاک کی خاک آلود ہوتی ہو۔
مشرکین خوش کو شاور ان کا میں بی کو بالیا ، اور چیت لیٹ کرا سے اپنے بیٹے پر بھا کر یہ شاک آلود ہوتی ہو۔
مشرکین خوش بودار تاک والے کا ہم شکل ہے ، جو تاز وقعت میں لین اے اگر چکی کی تاک بی خاک آلود ہوتی ہو۔

پھرانہوں نے ایک غلام تجاج بن علاط نگائڈ کے پاس بھیجااور فر مایا کہ انسوں! یہ کمیسی فہر لائے ہواور کیا کہدر ہے ہو؟

اللّٰہ نے تو جو وعدہ کیا ہے وہ تہاری اس فہر ہے بہت بہتر ہے ، تجاج نے اس غلام ہے کہا کہ ابوافعنل (حضرت عباس جائڈ) کو میراسلام کہنا اور یہ پیغام بہنچا تا کہ اسپینے کس گھر میں میر ہے لیے تخلیہ کا موقع فرا ہم کریں تا کہ بیں ان کے پاس آسکوں کیونکہ فہر بیراسلام کہنا اور یہ پیغام بہنچا تا کہ اسپینے کس گھر میں میر ہے لیے تخلیہ کا موقع فرا ہم کریں تا کہ بیں ان کے پاس آسکوں کیونکہ فہر بیراسلام کہنا اور یہ بیغام نہیں گئے کر جب گھر کے درواز ہے تک پہنچا تو کہنے لگا کہ اے ابوالنعنل! خوش ہو جائے ، یہن کر حضرت عباس چائے نوش سے انہیں تجاب کی دونوں آسکھوں کے درمیان بوسہ دیا ، غلام نے انہیں تجاب کی بات بتائی تو انہوں نے اسے آزاد کردیا۔

تموزی دیر بعد مجان ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ ٹی طینا خیبرکو فتح کر بچلے ہیں ،ان کے مال کو غیمت بنا بچکے ،اللہ کا مقرر کرد وحصدان ہیں جاری ہو چکا ،اور ٹی طینا نے صغیہ بنت جی کواپنے لیے نتخب کرلیا ،اور انہیں افتیار و ے دیا کہ ٹی طینا انہیں آزاد کر دیں اور وہ ان کی ہوی بن جا کی یا اپنے اہل خاند کے پاس دائیں چلی جا کیں ،انہوں نے اس بات کور جے دی کہ نی طینا انہیں آزاد کر دیں اور وہ ان کی ہوی بن جا کیں ،لیکن میں اپنے اس مال کی وجہ ہے ' جو یہاں پر تھا' آیا تھا تا کہ اے وقع کر کے لے جادی ، میں نے ٹی طینا سے اجازت لے لی تھی اور آپ تکا انگر نے جھے اس بات کی اجازت وے دی تھی کہ میں جو جا ہوں کہ سکتا ہوں ، اب آپ پہنے تھی ون تک تفی رکھے ،اس کے بعد مناسب جھیں تو ذکر کر دیں۔

اس کے بعدانہوں نے اپنی ہوگ کے پاس جو پھرزیورات اور ساز وسامان تھا اور جواس نے جمع کرر کھا تھا ،اس نے وہ سب ان کے حوالے کیا اور وہ اسے لے کر روانہ ہو گئے ، تین دن گذرنے کے بعد حضرت عہاس جھٹا ، تجاج کی ہوی کے پاس آئے اوراس سے پوچھا کہ تمہارے شوہر کا کیا بتا؟اس نے بتایا کہ دوفلاں دن چلے گئے اور کہنے گی کراے ابوالفعنل اللہ آپ کو

# مَنْ مُنْ الْمُنْ فِي لِيَدُومُ فِي الْمُحْرِي مِنْ مَا لِلْهُ الْمُنْ فِي لِيَدِينَ اللَّهُ فِي اللَّهِ اللّ

شرمندہ نہ کرے، آپ کی پریشانی ہم پر بھی بڑی شاق گذری ہے، انہوں نے فرمایا ہاں! اللہ مجھے شرمندہ نہ کرے، اور الحداللہ! ہوا وہی مجھ ہے جوہم چاہتے تھے، اللہ نے اپنے ہی کے ہاتھ پر خبیر کو افتح کروا دیا، مال نفیمت کی تقییم ہو چکی، اور تبی طفیا نے مغید بعت جی کواسینے فیلے پختے فرمالیا، اب اگر تنہیں اپنے خاوند کی ضرورت ہوتو اس کے پاس چلی جاؤ، وہ کہنے کئی کہ بخدا! میں آپ کو سچائی جھتی ہوں ، انہوں نے فرمایا کہ بس نے تنہیں جو پچھ بتایا ہے دوسب کی ہے۔

پر حضرت عباس بڑا الله و ہا ہے چلے گئے اور قریش کی مجلوں کے پاس سے گذر ہے، وہ کہنے گئے ابوالفعنل! جمہیں ہیں شخیر بی حاصل ہو، انہوں نے فر ما یا الحمد للله! مجھے فیر بی حاصل ہوئی ہے، مجھے ہجائے بن علاط نے بتایا کہ فیبر کو اللہ نے اپنے بتیفیر کے ہاتھوں افتح کروا دیا ہے، مال تغیمت تھیم ہو چکا، نبی طالا نے صغید کو اپنے لیے منتخب کرلیا، اور جائے نے جھے سے درخواست کی تھی کہ تین دن تک بیس پر فیر کئی رکھوں، وولو صرف اپنامال اور سامان یہاں سے لینے کے لئے آئے تھے، پھر والی سے اللہ کے ، اس طرح مسلمان اور وہ تمام لوگ جو اپنے مشرکین پر النادی، اور مسلمان اور وہ تمام لوگ جو اپنے گھروں نے انہوں نے انہوں نے انہیں محروں بی تحکم وال سے لکل آئے اور حضرت عباس ٹائٹو کے پاس پہنچے، انہوں نے انہیں ساراوا قد سنایا، جس پر مسلمان بہت خوش ہو کے اور اللہ نے وہ خصر شرکین پراوٹا دیا۔

(١٢٤٣٧) حَلَّثُنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ قَالَ حَلَّثُنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ آنَسٍ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ صَبَّةً مِنْ فِطَّةٍ (صححه البحاري (٦٣٨ه)]. [انظر: ٢٦٠٥، ١٣٧٥٨].

(١٣٣٧٤) عاصم بُنَعَهُ كُتِ مِن كهم في معرت أن ثنائت إلى في الله كاليك بيالدد يكما جس من عاندى كا طقد لكا مواقعا (١٨٤٧٨) حَدَّقَنَا أَسُودٌ بُنُ عَامِم حَدَّقَا شَرِيكُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ فَدَحًا كَانَ لِلنَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ صَبَّةُ فِطَنَةٍ [انظر: ٢٢٠١١،٢١٠].

(١٢٣٣٨) عبد بَهُ الله الله على الله على الله على الله الله على الله على الله على الله على الله على الله على الم ١٢٣٣٨) عبد الم الله على الله عليه وسلم الله عليه الله على الم الله على الله الله على الله ا

### هي منطاه خري المعارض المنطاق المنطق المعامل المنطق المستدانس بن عالف عيدة المنطق المستدانس بن عالف عيدة المراج

وانظر: ۲۶۱۰، ۲۲۵۲، ۲۷۵۷، ۲۷۵۷، ۲۸۲۵، ۲۲۳۳، ۱

(۱۲۳۳۹) تا بت میتین کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حصرت انس بڑتان ہے خاص کیا کہ اے ابوحزہ اجمیں کوئی ایسا مجیب واقعہ بتا ہے جس میں آپ خود موجود ہوں اور آپ کس کے حوالے سے اسے بیان ندکرتے ہوں؟ انہوں نے فر مایا کہ ایک مرتبہ نی بیئنا نے ظہر کی نماز پڑھائی ، اور جا کر اس جگہ پر بیٹھ گئے جہاں حضرت جبر بل بیئنا ان کے پاس آیا کرتے تھے ، پھر حضرت بل لیٹنا ان کے پاس آیا کرتے تھے ، پھر حضرت بلال بڑتائی نے اس کے محتری اذان دی ، ہروہ آ دی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھاوہ انھ کر قضاء حاجت اوروضو کے سے چلاگیا ، پکھ مہاجرین رہ سے جن کامدینہ ہیں کوئی گھر نہ تھا ، نبی بیٹنا کی ضدمت ہیں ایک کشادہ برتن پائی کالایا گیا ، نبی بیٹنا نے اپنی ہشایاں میں رکھ کر فرمایا قریب آ کر اس سے وضو کر و ، اس میں رکھ دیں گئی اس نہ مہارک برتن میں ای تھا ، چنا نچران سب نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے وضو نہ کیا ہو۔

مِسْ نَے بِي جِهَا كما سابو حزه! آپ كى رائے مِسْ وہ كَنْ لَالَّ شَعْ؟ انہوں نے فرما ياستر سے اى كـ درميان ـ ( ١٢٤٤. ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ فَلْتُ لِانْسِ حَدِّثُنَا بِشَنَى عِ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِبِ لَا تُحَدِّثُهُ عَنْ غَيُرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظَّهْرِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۲۷۴۰) گذشته عدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٤١) حَدَّثُنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَقَّ عَلَى الْأَنْصَارِ النَّوَاضِحُ

فَاجْتَمَعُوا عِنْدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُونَهُ أَنْ يُجْرِى لَهُمْ نَهْرًا سَيْحًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْحَبًا بِالْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَا تَسْأَلُونِي الْيُوْمَ شَيْنًا إِلَّا أَعْطَيْتُكُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللَّهَ لَكُمْ شَيْنًا إِلَّا أَعْطَيْتِكُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللَّهَ لَكُمْ شَيْنًا إِلَّا أَعْطَيْتِهِ فَقَالَ بَعْضُهُمُ لِبَعْضِ اغْتَنِمُوهَا وَاطْلَبُوا الْمَغْفِرَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمُ اغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَلِآئِنَاءِ الْمَانُصَارِ وَلِآئِنَاءِ الْمَانُونَ وَلَالِيَاءِ الْمَانِومِ وَاللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمُ اغْفِرُ لِلْمُأْتُولُ وَلَالْنَاءِ الْمَانُونَ وَالْمَارِ وَالْمَارِ وَلِآئِنَاءِ الْمَانُونِ وَالْمَارِ وَالْمُهُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُمُ اغْفِرُ لِلْمُأْتُولُ وَلِلْمَانِهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْوَالِيلَةُ (١٤٤٤ عَلْيُهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ وَلَاللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعُنْتُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعَلَى الللّهُ اللّهُ الْعُلْلُهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللللللّهُ الللللللّهُ اللللللللللللللّه

(۱۲۳۲۱) حفرت انس پڑھڑا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ انصار میں پچھ کھیت تقسیم ہوئے ، وہ لوگ استھے ہو کرنی بیٹھ کے پاس بیہ درخواست لے کرآئے کہ انہیں ایک جاری نیر میں ہے پانی لینے کی اجازت دی جائے ، وہ اس کا کرابیا دا کردیں گے ، نی بیٹھ نے فر ما یا انصار کوخوش آید ید! بخد الآج تم بچھ ہے جو ما تگو کے میں تہمیں دوں گا اور میں اللہ ہے تمہارے لیے جس چیز کا سوال کروں گا ، اللہ دہ مجھے ضرور عطا وفر مائے گا ، بین کروہ ایک دوسرے سے کہنے لیے موقع غیست مجھوا ورا ہے گنا ہوں کی معانی کا مطالبہ کرلو، چنا نچوہ کہنے گئے یارسول اللہ کا فیڈنی امارے لیے اللہ ہے بخشش کی دعا ،کرد بجنے ، نی مائیھ نے فر مایا اسے اللہ النسار کے بچوں کی مغفرت فر ما۔

#### هي مُنالَّا مَنْ رَسُل رَبِيهِ مِنْ مِي كِهُ هِي ٢٠٠ يُرْهُ هِي ٢٠٠ يُرْهُ هِي مُستَدَانِين بِن عَالَكُ عَيْنَ كُرُهُ

( ١٢٤٤٢) حَدَّثُنَا آبُو النَّصُرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثِنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوكُمَّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌّ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضُوحُ فَقَالُوا نَسُتَخِيرُ رَبَّنَا فَيَعَتَ إِلَيْهِمَا فَابُّهُمَا سَبَقَ تَرَكُنَاهُ فَآرُسُلَ إِلَيْهِمَا فَسَبَقَ صَاحِبُ اللَّحُدِ فَالْحَدُوا لَهُ إِنَال البوصيزي: هذا اسناد صحيح، وقال الالباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ٥٥٥ ١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

۔ ۱۲۳۷۲) حضرت انس پڑتھ سے مروی ہے کہ جب نبی پیٹا دنیا سے رخصت ہو گئے تو اس وقت مدینہ میں ایک صاحب بغلی تبر بناتے شے اور دومرے صاحب صندو تی قبر، لوگوں نے سوچا کہ ہم اپنے رب سے خبرطلب کرتے ہیں اور دونوں کے پاس ایک ایک آ وئی بھیج دیتے ہیں، جونہ ل سکا اسے چھوڑ دیں گے، چنا نچے انہوں نے وونوں کے پاس ایک ایک آ ومی بھیج دیا، لحد بنانے والے صاحب لل محکے اور انہوں نے نبی پڑیا کے لئے لی کھودی۔

(١٢٤٤٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَارُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنُ قَادَةَ عَنُ أَنْسٍ قَالَ كَوَانِي أَبُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ ٱظْهُونَا فَمَا نُهِيتُ عَنْهُ [صححه الحاكم (٤١٧/٤). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۲۴۳۳) حفرت انس بڑا تا ہے مروی ہے کہ جھے حضرت ابوطلحہ بڑا تا آئے تی مایدا کی موجود گی میں واغالیکن نبی مایدا نے مجھے اس منع نبیس فر مایا۔

( ١٢٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنُ الْحَسَنِ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ مُضْطَحِعٌ مُوْمَلٌ بِشَرِيطٍ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وَسَادَةٌ مِنُ أَدَمٍ حَشُوهَا لِيفٌ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرَافَةٌ فَلَمْ يَرَ عُمَرُ بَيْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرَافَةٌ فَلَمْ يَرَ عُمَرُ بَيْنَ جَنْهِ وَبَيْنَ الشَّوِيطِ تَوْبًا وَقَدْ أَثَرَ الشَّرِيطُ بِجَنْبٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُى عُمْرُ فَقَالَ لَهُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُى عُمْرُ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا يُكِيلُونَ أَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا يُعْرَفُونَ وَاللَّهِ إِلَّا أَنُ الْحُونَ أَعْلَمُ اللَّهِ صَلَى اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا يُعْرَفُونَ وَهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُرْضَى أَنْ فَكُونَ لَهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُعْرَفُونَ لَهُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمْ اللَّهُ عَلَى وَلَكَ عُمْرُ فَالَ عُمْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا تَرُضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمْ اللَّهُ عَلَى وَلَكَ الْحَرَافُ قَالَ عُمْرُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى عَمْرُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عُمْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى عَمْرُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَمْرُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَمْرُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَمْرُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَمْرُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَمْرُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَمْلُوا الْعَرْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُو

(۱۲۳۳۳) حضرت انس النظائے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں بی بیٹا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کن ایک بی جار پائی پر لینے ہوئے تھے جے مجور کی بٹی ہوئی رس ہے با ندھا گیا تھا، اور آپ کن ایک کے سرمبارک کے بیچے چیزے کا ایک تکمیہ تھا جس می چھال بھری ہوئی تھی ، اس اٹنا ، میں چند صحابہ کرام شائلہ بھی آ سکتے جن میں مطرت تمر بڑاٹن بھی تھے، تبی بیٹیا پلے کر اٹھے تو مطرت خمر ڈٹائنڈ کو نبی بیٹا کے پہلواورری کے درمیان کوئی کیڑا انظرن آیا اس وجہ ہے اس کے نشانات نبی بیٹا کے مبارک پہلو پر پڑ گئے تھے، یہ دیکھ کر مطرت عمر بڑائزا و نے لگے، تبی بیٹا نے فرمایا عمر ایکوں روتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا بخدا! میں صرف اس کے

### هي نزلاً» مَرَنَ بل يَهِ عَرْم الله هي هي «٣٠٠ **( الله الله عَلَيْنَ بل يَهِ عَرَم الله الله عَنِينَ الله الله عَنْهُ الله الله عَنْهِ الله الله عَنْهِ الله الله عَنْهِ الله الله عَنْهُ ال**

روتا ہوں کہ میں جانتا ہوں کہ اللہ کی نگاہوں میں آپ تیصر و کسریٰ ہے کہیں زیاد و معزز میں اور و و دیا میں عمیاتی کر رہے ہیں جبکہ آپ یا رسول اللہ مُلِّافِیْقِ اس جگہ پر ہیں جو میں دیکھ رہا ہوں ، نبی طابع نے فرمایا کیا تم اس بات پر رامنی نہیں ہو کہ ان کے لئے دنیا ہوا ور ہمارے لیے آخرت؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، نبی طابع انے فرمایا تو پھرای طرح ہوگا۔

(۱۲۳۲) مشرت الس المنظمة عمروى به كه بي المنظائة فرما يا بمى جنت كانتخل سب بها السفار شرك والا بول كار الدهو) مثلاً عند الله على المنظمة المنطقة الله على المنظمة المنطقة المن

(۱۲۳۷۷) حضرت انس ٹناٹھ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نئی ماٹھا کے پاس آیا اور عزل کے متعلق سوال کرنے لگا، نمی ماٹھانے فرمایا'' پانی'' کا وہ قطرو جس سے بچہ پیدا ہوتا ہو، اگر کسی چٹان پر بھی بہا دیا جائے تو اللہ اس سے بھی بچہ پیدا کرسکتا ہے، اور اللہ اس مخف کو پیدا کر کے رہتا ہے جسے دو پیدا کرنا جا ہتا ہے۔

( ١٢٤٤٨ ) حَلَّقُنَا حَمَّادُ بُنُ مَسْعَدَةَ عَنْ فُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنسِ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكرَ أُحُدًّا فَقَالَ جَبُلُ يُعِبُّنَا رَنُونِيَّهُ [صبححه البحاري (١٠٨٣)، ومسلم (١٣٩٣)، وابن حباد (٢٧٢٥)].

(۱۲۳۷۸) حضرت انس بھٹنا ہے مروی ہے کہ نی میں نے احدیماڑ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس بہاڑ ہے ہم موت کرتے میں اور بیرہم سے محبت کرتا ہے۔

( ١٣٤٤٩ ) حَذَّلْنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْفَرٍ عَنُ الرَّبِيعِ بُنِ أَنَسٍ وَحُمَيَّدٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ النَّهُبَةِ وَمَنُ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا

(۱۲۳۳۹) معنرت انس نگائڈ ہے مروی ہے کہ ٹی طائبائے لوٹ مارکرنے ہے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو مخص لوٹ مارکرتا ہے، دوہم میں سے نہیں ہے۔

### مِيْ مُنْ اللهُ اللهُ

( ١٢٤٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصُٰرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعُفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ النَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَأَنْ يُنْبَذَ النَّمُرُ وَالْبُسُرُ جَمِيعًا

(۱۲۲۵۰) حضرت انس بھٹ سے مروی ہے کہ بی ملیا نے مجوراور مشش یا یکی اور کی مجود کواکٹا کرے نبیذ بنانے سے منع فر مایا ہے۔

( ١٣١٥) حَذَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَذَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِى ابْنَ طَلْحَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَإِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِي ٱسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ٢٦٤، ١٣٧٢).

(۱۲۴۵) حفرت انس ڈاٹٹو سے مروی کے کہ نبی طائیا نے فرمایا تہبند نصف پنڈلی تک یا نخوں تک ہونا جا ہے ،اس سے پنچے ہونے میں کوئی خیر نہیں ہے۔

( ١٣١٥٢ ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا عِيسَى بُنُ طَهْمَانَ الْبَكْرِئُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ حَتَّى اطَّلَعَ فِي حُجُرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مِشْقَصًا فَجَاءَ حَتَّى حَاذَى بِالرَّجُلِ رَجَاءَ بِهِ فَأَخْنَسَ الرَّجُلُ فَذَهَبَ

(۱۲۳۵۲) حفرت انس و المئون سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طابعال ہے گھریں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کس سوراخ سے اندر جما تکنے لگاء تی طابعات اینے ہاتھ میں بکڑی ہوئی تھی اسے دے ماری اقودہ آ دی چیچے ہٹ کیا۔

( ١٢٤٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آتَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آنَهُ قَالَ مَا بَالُ ٱقْوَامِ يَرُفَعُونَ آبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ قَالَ فَاشْتَذَ قُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ آوْ لَتُخْطَفَنَّ آبْصَارُهُمْ [راجع: ٢٠٨٨].

(۱۲۳۵۳) حفرت انس ناتش مروی ہے کہ نجی مایا او گول کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کرو کیمنے ہیں؟ نبی طینی نے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے یاز آجا کیں ورندان کی بعمارت ایک کی جائے گی۔

( ١٣٤٥٤) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُوِ حَدَّقَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ يَهُودِيًّا سَلَمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ رُدُّوهُ عَلَى قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ [صححه ابن حبان (٢٠٥٠). رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ [صححه ابن حبان (٢٠٥٠). والرمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣١٩٧)، والترمذي: ٣٣٠١)]. [انظر: ٢٢٩٩٤، ١٢٤٩١].

# هُيْرِ مُنظِيُّا الْمُؤْنِّ لِي مَنْهِ كِنْهِ مِنْهِ كِي هِمِي اللَّهِ عِنْهِ كِي هُمَّلِي النَّاسِينِ فَاللَّ

انی پیچھنے (اپنے محابہ محافظہ ہے) فر مایا جب تہمیں کوئی'' سمانی' سلام کرے قو صرف" و علیك' ، کہا کرو۔

(۱۲۵۵) حَذَنْنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِيلْ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَهُ عَنْ انْسِ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْمَعُكُمُ أَذَانُ مِلَالٍ مِنْ السَّحُودِ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ مَنْنَا (احرب ابر يعلى (۲۹۱۷). قال نعب: اساده صحع). (۱۲۳۵۵) حضرت انس فَخَوْت مروى مِ كَرْبِي عَيْهُ فَوْما إِبال كي اذان تَهمِين حرى هَافِ في مندروكاكر م يُوكدون كي العارت مِن بَحَق من و من من كي عَيْهُ فَرَما إِبال كي اذان تَهمِين حرى هَافِ من دروكاكر من يُوكدون كي المارت مِن بَحَق من و من المنظمة المن المنظمة المناسق من بَحَق من و من المنظمة المنظمة المن المنظمة المنظمة

(۱۲:۵۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ فَالَ حَدَّنَيَى حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِى مُعَاذُ بْنُ حَرْمَلَةَ الْأَزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى بُمُطَرَ النَّاسُ مَطَرًا عَامًّا وَلَا تَنْبُتَ الْأَرْضُ شَيْئًا (۱۲۳۵۱) حضرت انس فِيُقِطْ سے مروى ہے كہ بى الحِسَانَ فر ايا قيامت اس وقت تك قائم نهوگى جب تك بارشيں خوب كثرت ہے نہوں ، ليكن زيمن سے پيداوار بالكل ند ہوگى۔

( ١٢٤٥٧) حَذَنَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَذَنَنَا حُسَيْنُ بُنُ وَاقِيمٍ حَذَنِينِ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ حَذَّفِنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ جَلَانَا وَبُلُ بَنُ الْقَوْمِ يَا وَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَأَحِبُ جَالِتًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنُ الْقَوْمِ يَا وَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَأَحِبُكَ فِي جَالِتُ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ وَجُلٌ فَقَالَ بَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّى لَأَحِبُكَ فِي هَذَا الرَّجُلَ قَالَ هَلُ أَعْلَمُهُ ذَلِكَ قَالَ لَا فَقَالَ فَهُ فَاعْلِمُهُ قَالَ وَقَالَ بَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُكَ فِي هَذَا الرَّجُلَ قَالَ بَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُكَ فِي هَاعْلِمُهُ قَالَ الْكَابِقِ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُكَ فِي هَا فَاللَهُ فَقَالَ بَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُكَ فِي هَذَا اللَّهِ قَالَ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُو

(۱۲۳۵۷) حفرت انس بنائن سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیٹا کی جنس میں بیٹا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آدی کا گذر ہوا،
بیٹھے ہوئے ٹوگوں میں سے کسی نے کہا یارسول اللہ شرقی ایک مخص سے مجت کرتا ہوں، نبی میٹا نے اس سے فرمایا کیا تم نے
اسے میہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا تہیں، نبی میٹا نے فرمایا مجرجا کراسے بتا دو، اس پروہ آدی کھڑا ہوا اور جا کراس سے
کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب ویا کہ جس ذات کی ضاطرتم بھے سے محبت
کرتے ہو ، دونتم سے محبت کر ہے۔

( ١٩٤٥٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بُنُ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي ثَابِتُ البُنَانِيُّ حَدَّثِنِي انْسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمْرَ رَجُلًا فَقَالَ احْتَفِظِي بِهِ قَالَ فَغَفَلَتُ حَفْصَةُ وَمَضَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَا حَفْصَةُ مَا فَعَلَ الرَّجُلُ قَالَتُ غَفَلْتُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَا حَفْصَةُ مَا فَعَلَ الرَّجُلُ قَالَتُ غَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَا حَفْصَةُ مَا فَعَلَ اللَّهُ يَدَيُهِا هَكَذَا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ فَرَفَعَتْ يَدَيُهَا هَكُذَا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ فَخَوْرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَ اللَّهُ يَدَكِ فَرَفَعَتْ يَدَيُهَا هَكُذَا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأَنْكِ يَا حَفْصَةُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ قَبْلُ لِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَهَا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأَنْكِ يَا حَفْصَةً فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَأَنْكِ يَا حَفْصَةً فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَزْ وَجَلَّ عَلَى اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَهُ عَزْ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ لَهُ اللَهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ اللَهُ عَزْ وَجَلَ عَلَى اللَّهُ عَزْ وَجَلَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَزْ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَزْ وَاللَهُ اللَّهُ عَزْ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ ع

# هي مناهامَزين بل يحيوي کي هي التي يون ا

(۱۲۳۵۸) حضرت انس بنائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی بایشا نے ایک آدمی حضرت حصد بنت عمر بیجا کے حوالے کیا اور قربایا اس کی تحرائی کرتا ، حضرت حصد بنائن عافل ہو کی تو وہ آدمی کھا ، ہی مایشا والیس تشریف لائے تو ہو جھا حصد ! وہ آدمی کیا ، ہو گئی اور وہ بھاگ کیا ، ہی مایشا نے قربایا اللہ کر ہے تہا رہے ہاتھ نوٹ جا کی ، موا؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کا اللہ کا این مائن اللہ کی مایشا نے قربایا اللہ کر ہے تہا تھا ہو ہو گئی اور وہ بھاگ کیا ، ہی مایشا نے قربایا اللہ کر ہے تہا دے ہاتھ نوٹ جا کی ، انہوں نے اپنے ہاتھ اور نے کہ ایس کے ایسے ہو جھا جس کی مایشا نے قربایا اپنے ہاتھ کھول او ، میں نے اللہ انہوں نے کہ دور پہلے جھے ایسے ایسے کہا تھا ، ہی مایشا نے قربایا اپنے ہاتھ کھول او ، میں نے اللہ سے یہ کہدر کھا ہے کہ میں اپنی امت میں ہے جس محف کو کی بدو عادوں ، وہ اے اس کے تی میں مفترے کا سب بنا دے ۔

( ١٢٤٥٩) حَدَّقَنَا أَبُو النَّصُّرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى أُحِبُّ هَذِهِ الشُّورَةَ قُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ ال

(۱۲۳۵۹) حفزت انس جھنڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دی ٹی نظیا کے پاس آ یا ادر کینے لگا کہ میں سورہ اخلاص ہے محبت رکھتا ہوں ، ٹی نٹیلانے فرمایا تمہارا اس سورت سے محبت کر تاحمبیں جنت میں داخل کرواد ہے گا۔

( ١٢٤٦٠) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُحِبُّ هَذِهِ السُّورَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راحم: ٥٩ ].

(۱۲۳۹۰) گذشته مدیث ای دومری سند سے بھی مردی ہے۔

(١٢٤٦١) حَدَّثَنَا آبُو النَّصَٰرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ قَالَ لَمَّا قَالَتُ فَاطِعَةُ ذَلِكَ يَغْنِى لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِعَةُ رَا كُرْبَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّةُ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ بِآبِيكِ مَا لَيْسَ اللَّهُ بِنَارِكٍ مِنْهُ أَحَدًا لِمُوَافَاةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ (صححہ ابن حبال (٦٦١٢)، وفال الألباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ١٦٢١)]. (انظر: ٦٦١٢).

(۱۳۳۱) حفرت انس نگافٹا سے مروی ہے کہ جب ہی طینا پر موت کی شدت طاری ہوئی تو حضرت فاطمہ بڑا تا ہی ایک کی اس کیفیت کود کھے کر کھنے لگیس ، ہائے تکلیف! نبی طینا نے اس پر فر مایا بیٹا! تمہارے باپ پر جو کیفیت طاری ہور بی ہے، تیامت تک آنے والے کس انسان سے اللہ اسے معاف کرنے والانہیں ہے۔

( ١٣٤٦٢) حَلَثَ عَلَفٌ حَلَّقَ الْمُهَارَكُ حَلَّقِنِي قَامِتُ عَنُ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتُ فَاطِمَةُ فَذَكَرَ مِثْلَةُ [انظر: ١٦٤٦٦]. ( ١٢٣٦٢) كذشته مديث الله دمري سند سي بعي مروى سه \_

( ١٢٤٦٢ ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ قَالَ

#### هي مُنايَّا مَنْ مَنْ الريب مَنْمُ کُرُونِ اللهُ عَيْنَا کُرُونِ اللهُ عَيْنَا کُرُونِ اللهُ عَيْنَا کُرُفِ

لَغُدُوَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةً خَيْرٌ مِنَ اللَّانَيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ فَوْسِ آخِدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ قَدْهِ يَغْنِي سَوْطَهُ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ اللَّانَيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ اطْلَعَتْ امْرَأَةً مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْأَرْضِ لَمَلَآتُ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَطَابَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَكُ اللَّانَيَا وَمَا فِيهَا [صححه البحاري (۲۷۹۲)، واس حبان وَلَطَابَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه البحاري (۲۷۹۲)، واس حبان (۲۷۹۸، و۲۲۹۹)]. وانظر: ۲۷۹۹، ۱۲۵۲، ۱۲۵۲، ۱۲۵۲، ۱۲۵۸، واس حبان

۔ (۱۳۳۷۳) حضرت انس پڑتی ہے مروی ہے کہ نبی میٹی نے ارشاد فر مایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام کو جہاد کے لئے نکلنا دیا وما فیہا ہے بہتر ہے، اورتم میں ہے کس کے کمان یا کوڑا رکھنے کی جنت میں جوجگہ ہوگی ، دود تیاو ما فیہا ہے بہتر ہے، اورا گر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جما تک کرد کھے لیتو ان دونوں کی درمیانی جگہ خوشہو ہے بھرجائے ، اورمبک مجیل جائے اور اس کے سرکا دو پیڈر نیاو ما فیہا ہے بہتر ہے۔

> ( ١٢٤٦٤ ) حَدَّثَنَا الْهَاشِمِيُّ يَعْنِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ مَعْنَاهُ (١٢٣ ١٣) كُذشته عديث الروسري سند يجي مروي بـــ

( ١٣٤٣) حَدَّنَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّنَنَا مَالِكُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ اكْتُو أَنْصَارِ فَي بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ أَحَبَّ أَمُوالِهِ إِلَيْهِ بَيْوُحَاءُ وَكَانَتُ مُسْتَقَبِلَةَ الْمَسْجِدِ فَكَانَ النَّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُهَا وَيَشُوبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيْبِ قَالَ أَنْسَ فَلَمَّا نَوَلَتُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَى تُنْفِقُوا مِثَا تُوجَبُّونَ قَالَ الْهُ طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَى تُنْفِقُوا مِثَا تُوجَبُّونَ قَالَ الْهُ طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَى تُنْفِقُوا مِثَا تُوجَبُّونَ وَإِنَّ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْ ذَلِكَ مَالُّ رَابِحْ ذَاكَ مَالٌ رَابِحْ وَقَدْ سَمِعْتُ وَآنَا أَرَى أَنْ أَرَاكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحْ ذَاكَ مَالٌ رَابِحْ وَقَدْ سَمِعْتُ وَآنَا أَرَى أَنْ أَرَاكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحْ ذَاكَ مَالٌ رَابِحْ وَقَدْ مَنْ فَقَالَ أَبُوطُلُحَةً فِى الْمُؤْرِينَ فَقَالَ أَبُوطُلُحَةً أَفْقِلُ يَارَسُولَ اللّهِ قَالَ فَقَسْمَهَا أَبُوطُلُحَةً فِى الْمُؤْرِينَ فَقَالَ أَبُوطُلُحَةً أَفْقِلُ يَارَسُولَ اللّهِ قَالَ فَقَسْمَهَا أَبُوطُلُحَةً فِى الْمُؤْرِينَ فَقَالَ أَبُوطُلُحَةَ أَفْقَلُ يَارَسُولَ اللّهِ قَالَ فَقَسْمَهَا أَبُوطُلُحَةً فِى الْآفُرِيهِ وَتِنِى عَمِّهِ السَحْدِ

البخاری (۱۶۶۱) و مسلم (۱۹۸) و ابن خزیمة (۱۹۵۰) و ابن حبان (۲۳۴۰) و ۲۱۸۲) [انظر:۱۳۷۲۳]

## النايم المرادية عن المرادية عن المرادية عن المرادية عن المرادية الم

ا ہے قریبی رشتہ داروں میں تعتبیم کر دو، حضرت ابوطلحہ ڈٹائٹانے عرض کیا یا رسول انڈٹٹائٹیٹا میں ایسا ہی کر دن کا، پھرانہوں نے وہ باغ اپنے قریبی رشتہ داروں اور چھاڑا او بھائیوں میں تعتبیم کردیا۔

( ١٢٤٦٦ ) حَدَّلْنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثْنَا يُونُسُ بُنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُوّيْدِ بُنِ أَبِى مَرُيَّمَ عَنُ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَسُالُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهَ الْجَنَّةَ فَلَاثًا إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدُجِلُهُ وَلَا اسْتَجَارَ رَجُلٌ مُسْلِمُ اللَّهَ مِنْ النَّارِ فَلَاثًا إِلَّا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرُهُ إراحِع: ١٢١٩.

(۱۲۳۷۱) حضرت انس ڈیکٹو سے مروی ہے کہ تی ہایائے ارشاد فر مایا جوشص تین مرتبہ جنت کا سوال کرنے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو جھے میں دا خلہ عطاء فر ما اور جوشص تین سرتیہ جہتم سے بناہ ، تک لے ، جہتم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو جھے سے بچائے۔

(١٢٤٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَنَادَهُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَيَقُولُ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَضَعُ قَدَمَهُ فِيهَا فَيَنْزَوِى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضِ وَنَقُولُ بِعِزَّتِكَ قَطْ قَطْ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضَلَّا حَتَّى يُنْشِىءَ اللَّهُ خَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُضُولِ الْجَنَّةِ إراحه: ١٢٤٠٧).

(۱۲۳۷۷) حضرت انس بڑتیزے مروی ہے کہ نبی میڈا نے فر مایا جہنم مسلسل ببی کمبتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ پروردگارعالم اس میں اپنا پاؤں لاکا ویہ گااس وفت اس کے حصے ایک دوسرے کے ساتھ میل کرسکڑ جا کس مے اور وہ کھے گی کہ تیری عزت کی قسم! بس ، بس ، اسی طرح جنت میں بھی جگہز اکھ نج جائے گی جتی کہ انڈواس کے لئے ایک اور مخلوق کو بیدا کر کے جنت کے باقی ماند وجھے میں اسے آیا دکر دے گا۔

( ١٢٤٦٨) حَدَّثُنَا هِنَامُ مُنُ سَعِيدِ الطَّالَقَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَلَمُ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ بَعَثَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بِجُنَّةٍ سُنُدُسٍ قَالَ فَلَقِى عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بِجُنَّةٍ سُنُدُسٍ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمْرَ بِجُنَّةٍ سُنُدُسٍ وَقَدْ فُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّى لَمْ أَبْعَثُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِلَيْنَ لِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْلُهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْهُ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي الللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَلْفُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُلْعَلِقُ الْمُلْعَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعَلِيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُلْعَلِقُ اللَّهُ الْمُعَلِيْلُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُلْعَلِيْلِي اللَّهُ الْمُلْعِلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ

(۱۲۳۷۸) حضرت انس چھٹنے سے مروی ہے کہ ایک سرتبہ نبی ملینا نے حضرت مر پڑھٹنے یاس ایک رئیٹی جبہ بھیجا، حضرت عمر جھٹن سے ملاقات ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ آپ نے مجھے رئیٹی جبہ بجوایا ہے حالانکہ اس کے متعلق آپ نے جوفر مایا ہے وہ فر مایا ہے؟ نبی مینا نے فر مایا میں نے وہ تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس لئے بھیجا تھا کہ تم اے بچوو ویاس سے سمسی اور طرح نفع حاصل کرنو۔

( ١٣٤٦٩ ) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ الْحُبَرَنِي سُهَيْلُ الْحُو حَزُمٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَرَأَ رَسُولُ

#### هي منظاا مَن رَبِّ مِنْ مِن مِن مَا اللهُ يَعِيدُ فِي هِ هِ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَا اللهُ م \*\* منظا المن رُبُونِ مِن مِن مِن مَا للهُ هِ مِن مَا للهُ مِنْ مَا للهُ مِنْ مَا

اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَذِهِ الْآيَةَ أَهُلُ التَّقْرَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمُ أَنَّ أَهُلُّ أَنُ أَتَقَى فَلَا يُجْعَلُ مَعِى إِلَّهُ عَلَى الْآيَةَ أَهُلُ النَّ أَغْفِرَ لَهُ إِمّال الترمذى: حسن غريب، ومَال الألباني: صعيف (ابن ماحة: ٢٩٩٩)، والترمذي: [انظر: ١٣٥٨]. ٢٣٢].

(۱۲۴۷۹) حضرت انس بخائزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمی میجھ نے یہ آبیت ''حواحل التوی واحل المعفر 6'' علاوت فر ، کی اور فرمایا کرتمہارے رب نے فرمایا ہے، میں اس بات کا اہل ہوں کہ بھی سے ڈراجائے اور میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے ، جومیرے ساتھ کسی کو معبود بنانے سے ڈرتا ہے وہ اس بات کا اہل ہے کہ میں اس کی مفقرت کرووں۔

(۱۲۶۷) حَدَّثَنَا آبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنْ قَابِنِ عَنُ النَّسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلُّ عَادِدٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعُونُ بِهِ إصححه البحارى (۲۱۸۷)، ومسلم (۱۷۳۷). [انظر: ۲۱ ۲۵،۲۰،۲۶۶، ۱۳۸۹]. (۱۲۲۷۰) حضرت انس تُنْتُدُ سے مروی ہے جناب رسول اللَّهُ فَاتَّا أَنْ ارشاد فرمایا تیامت کے دن ہردموکے بازے لئے ایک جمتذا ہوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا۔

( ١٣٤٧١ ) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ آخِبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى بَكُو عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَاهُنَا آجَلُهُ وَقَمَّ آمَلُهُ وَقَدَّمَ عَفَّانُ يَدَهُ إراحِي: ١٢٢٦٣ }.

(۱۲۳۷) حفزت انس بھائٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی پیلانے زمین پراپی انگلیاں رکھ کریے ابن آ دم ہے، یہ اس کی موت ہے، اور بیاس کی امیدیں ہیں۔

(١٣٤٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَعَرُهُ أَذُنَيْهِ [راجع: ١٢١٤٦].

(۱۲۷۷) حضرت انس پائٹڈ ہے مروی ہے کہ تی ملیدا کے بال کا نوں ہے آ مے نہ ہوجتے تھے۔

( ١٢٤٧٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِى فِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلَّى فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقُولُ (راحع: ٤١١٩).

(۱۳۳۷۳) حضرت انس پھٹڑے مروی ہے کہ بی پٹیٹانے فر مایا جسبتم میں سے کی کونماز پڑھتے ہوئے اوکھ آنے لگے تواہے میاہے کہ دائیں جاکر موجائے یہاں تک کداہے چہ چلنے لگے کہ وہ کیا کہ رہاہے؟

( ١٦٤٧٠) حَدَّثُنَا رَوْحٌ حَدَّثُنَا أَشْفَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآصَحَابَهُ قَدِمُوا مَكَّةَ وَقَدُ لَكُوا بِحَجُّ وَعُمْرَةٍ فَآمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَمَا طَافُوا بِالْبَيْتِ وَآصَحَابَهُ قَدِمُوا مَكَّةَ وَقَدْ لَكُوا بِحَجُّ وَعُمْرَةً وَآنُ يُجِعَلُوا وَكَانَ الْقَوْمُ هَابُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى وَسَعَوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُونِ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَأَنْ يُجِعَلُوا وَكَانَ الْقَوْمُ وَتَمَتَّعُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لَوْلَا أَنِّى سُفْتُ هَذَيًا لَآخُلُلْتُ فَآخَلُ الْقَوْمُ وَتَمَتَّعُوا وَسَحِم ابن حبان (٣٩٣١)، وقال

الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٧٤)، والنسائي: ٥/١٢٧، ٦٢ ١، و ٢٢٥)]. [انظر: ٥٨٣٧٥].

(۱۳۳۷) حضرت انس بڑھڑ ہے مروی ہے کہ نبی بھٹا اپنے صحابہ بھلڈ کے ساتھ مکہ کرر آئے تو تج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا تھا، نبی طیٹا نے بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سمی کرنے کے بعد انہیں بیٹکم دیا کہ وہ اسے عمرہ بنا کرا ترام کھول لیس الیکن ایسا محسوس ہوا کہ نوگوں کو بیہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی ، نبی مائٹا نے فرمایا اگر میں بدی کا جانور نہ لایا ہوتا تو ہیں بھی احرام کھول لیت ، چنا نے لوگ حلال ہو محیة اور انہوں نے جج تشع کیا۔

(١٣٤٧) حَدَّثَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بُنِ عُينِهِ عَنْ أَبِى قُدَامَةَ الْحَنَفِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بِأَتَى مَنْ يَعِلُ قَالَ سَمِعْتُهُ سَيْعَ مِرَارٍ بِعُمُرَةٍ وَحَجَّةٍ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مِثْمُرَةٍ وَحَجَّةٍ مِعْمُرَةٍ وَحَجَّةٍ مِعْمُرةٍ وَحَجَّةٍ مِعْمُرةٍ وَحَجَّةٍ مِعْمُرةً وَحَجَّةٍ مِعْمُرةً وَحَجَّةٍ مِعْمُرةً وَحَجَّةٍ مِعْمُرةً وَحَجَّةٍ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلَّ قَالَ سَمِعْتُهُ سَيْعَ مِرَارٍ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مِعْمُرةٍ وَحَجَّةٍ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلَّ قَالَ سَمِعْتُهُ سَيْعَ مِرَارٍ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مِعْمُرةً وَحَجَّةٍ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهِلَّ قَالَ سَمِعْتُهُ سَيْعَ مِرَارٍ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ بِعُمْرةً وَوَحَجَّةٍ مِنَا لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَهِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الل

(۱۲۳۷۵) ابوندا مرحق بھیجے کہتے ہیں کہ میں نے مطرت اس جھٹڑے پوچھا کہ بی میٹھ نے کس چیز کا ملبیہ پڑھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تبی ملبلہ کوسات مرتبہ ہوئے سنا"لمبیك عمو ہ و حجہ "۔

( ١٢٤٧٠) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الوَّطَبِ وَالْخِرْبِزِ [صححه ابن حبان (٢٤٨٥). قال شعيب: اسناده صحبح]. [انظر: ٢٤٨٧).

(۱۲۳۷) حضرت انس جنگزے مروی ہے کہ جس نے نی میٹی کو مجور کے ساتھ خریوز ہ کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٢٤٧٠) حَلَنْنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَلَّنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ بَغِنِى ابْنَ سِيرِ بِنَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكُ آنَ هِلَالَ بُنَ أُمَيَّةً فَذَتَ امْرَآنَهُ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ بُنُ أُمَيَّةً فَذَتَ امْرَآنَهُ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ آبْيَصَ سَبُطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ جَمُدًا الْحَجَلَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ وَهُو لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ آبْيَصَ سَبُطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ آبْيَصَ سَبُطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ آبْيَصَ سَبُطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ آبْيَصَ سَبُطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُو لِلْمَوْلِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّ

(۱۳۳۷۷) حفرت انس فران سے مردی ہے کہ حفرت ہلال بن امیہ فران نے اپنی بیوی پرشر یک بن جماء کے ساتھ بدکاری میں ملوث ہوئے کا الزام لگایا، نبی ملینہ نے فر مایا اس مورت کا خیال رکھنا، اگر اس کے بہال محکور یالے بالوں ، سرگیس آ تکھوں اور پہلی پنڈ لیوں والا بی بیدا ہوتو وہ شریک بن جماء کا بیدہ وگاء اور اگر کورے رنگ کا مسید ہے بالوں والا اور جنسی ہوئی آ تکھوں والا بید بیدا ہوتو وہ ہلال بن امیدکا ہوگا، چنا نچہ اس مورت کے بہاں بچہ بیدا ہواتو وہ بہلی صفات کے مطابق تھا (شریک بن جماء کا) بچہ پیدا ہوتو وہ ہلال بن امیدکا ہوگا، چنا نچہ اس مورت کے بہاں بچہ بیدا ہواتو وہ بہلی صفات کے مطابق تھا (شریک بن جماء کا) (۱۲۶۷۸) حداثنا مُحداث مُن بَکُو حَدَّ تَنَا مَنْ مُسْلِمَیْنِ النّفیا فَاحَدُ آحَدُهُمَا بِیدِ صَاحِبِهِ إِلّا کَانَ حَقّا عَلَى اللّهِ أَنْ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمَیْنِ النّفیا فَاحَدُ آحَدُهُمَا بِیدِ صَاحِبِهِ إِلّا کَانَ حَقّا عَلَى اللّهِ أَنْ يَخْطُورُ دُعَائِهُمَا وَلَا يُفَوّلُ مَنْ مُسْلِمَیْنِ النّفیا فَاحَدُ آحَدُهُمَا بِیدِ صَاحِبِهِ إِلّا کَانَ حَقّا عَلَى اللّهِ أَنْ يَخْطُورُ دُعَائِهُمَا وَلَا يُفَوّلُ مَنْ اَبْدِيهِمَا حَتّى يَغْفِرَ لَهُمَا

(۱۳۳۷۸) حضرت انس پڑٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی میٹا نے فرمایا جب دومسلمان آلبی میں ملتے ہیں اور ان میں سے ایک

# هي مُنظاامَوْنَ فيل نِيَةِ مِنْ أَلِينَ مِنْ فَالْفِي مِنْ فَاللَّهُ فِي اللَّهِ عَلَيْهُ وَهِي اللَّهِ عَلَيْ

دوسرے سے ہاتھوں کو پکڑتا ہے تو اللہ پرحق ہے کدان کی دعاؤں کے وقت موجودر ہے اور ان دونوں سے ہاتھوں سے جدا ہوئے سے پہلے ان کی مغفرت کردے۔

(١٣٤٧٩) حَذَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَذَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعُتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهُوِتِي عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللّهُمَّ الْجَعَلُ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَىٰ مَا بِمَكَّةَ مِنْ الْبَرَكةِ (صححه البحاري (١٨٨٥). ومسلم (١٣٦٩)].

(۱۲۴۷ ) حضرت انس بن ما لک بخالفاہ مروی ہے کہ نبی پیٹھ نے ارشاد فرمایا اے اللہ! مکہ بیں بنتنی برکتیں ہیں ، مدینہ میں اس ہے دومنی برکتیں عطاء فرما۔

( ١٢٤٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُمٍ الْحُبَرَنَا مَيْمُونَ الْمَرَائِنَّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بُنُ سِيَامٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ الْجَنَمَعُوا يَذْكُوونَ اللّهَ لَا يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ إِلَّا نَادَاهُمُ مُنَادٍ مِنْ السَّمَاءِ أَنْ فُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ فَذْ بُلُلَثُ سَيْنَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

(- ۱۲۳۸) حفزت انس پڑتڑ سے مروی ہے کہ نبی میں اسٹا دفر مایا بنب کوئی جماعت اکٹھی ہوکر اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس ہے اس کا مقصد صرف اللہ کی رضاء ہوتی ہے تو آسان ہے ایک منا دی آواز نگاتا ہے کہ تم اس حال میں کھڑے ہو کہ تمہارے گنا و معاف ہو بچکے ، اور میں نے تمہارے گنا ہوں کوئیکیوں ہے بدل دیا۔

نَهُ فِيمَا سَلَفَ مِنْ النَّاسِ الْعَلَقُوا يَوْقَادُهُ عَنَ قَنَادَهُ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَ ثَلَاتَهُ الْمَسْعَاءُ فَدَخَلُوا عَارًا فَسَقَطَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ وَعَقَا النَّهَ مِنْ النَّسِ الْعَلَقُوا يَوْقَادُونَ لِلْهُلِهِمُ فَاتَحَدَّتُهُمُ السَّمَاءُ فَدَخَلُوا عَارًا فَسَقَطَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ مَعَى اللَّهُ لَادُعُوا اللَّهَ بِآوْتِي اعْمَالِكُمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللَّهُ مَا فَي إِنَائِهِمَا فَإِنَا فِعَلَى مَعْرَفُهُمُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اللَّهُ مَا فَي إِنَائِهِمَا فَإِنَا وَجَدُنَهُمَا وَإِقَدَيْنِ قُمْتُ عَلَى رُنُوسِهِمَا كَوَاهِمَةَ أَنْ أَوْدَ سِنَعَهُمَا فِي اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّى وَالْمَانُ فَي إِنَائِهِمَا فَإِنَا وَجَدُنَهُمَا وَلِقَانِ فَكُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّى وَمَعَا عَلَى وَالِدَانِ فَكُنْتُ وَلَوْ مِنْكُ عَلَى رُنُوسِهِمَا كُواهِمَةَ أَنْ أَوْدَ مِنْعَهُما فِي اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِي إِنَّا فَعَلْتُ وَمَعَافَةً عَذَالِكَ فَجَمَعْتُهُ وَلَكُ وَجَاءَ رَحْمَعِكَ وَمَعَافَةً عَذَالِكَ فَجَمَعْتُهُ وَلَكُونَ الْجَوْدُ اللَّهُمَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ الْمَالِقُ فَالْمَالُ فَوْلَكَ فَجَمَعْتُهُ وَلَقُوا اللَّهُمَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ الْمَعَ عَلَى الْمَالَ فَوْلَ الْمَعْرِقُ اللَّهُمَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ الْمَالُولُ الْمَعْمَوْلُ الْمَعْمَوْلُ الْمُعَمِّلُونَ وَمَعَالَ وَاللَّهُمَ اللَّهُمَ إِلَى الْمَعْمَوْلُ اللَّهُمَ إِلَى الْمَعْمَولُ وَعَلَى اللَّهُمَ إِلَى الْمُؤَالُ الْمُعَمِّولُ وَعَلَى اللَّهُمَ إِلَى اللَّهُمَ إِلَى الْمُوالُولُ الْمُعَمِّ وَاللَّهُ وَاللَّهُمَ إِلَى اللَّهُمَ إِلَى اللَّهُمَ الْمُ الْمُولُ اللَّهُمَ الْمُولُولُ اللَّهُمَ الْمُؤْلُولُ اللَّهُمَ إِلَى اللَّهُمَ الْمُ الْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُعَمِّلُ وَاللَا الْمُعَمِلُ وَاللَّهُمَ الْمُولُ عَلَى الْمُولُولُ الْمُعَمِّلُهُ الْمُعَمِّلُ وَاللَّهُ الْمُعَمِلُهُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَمِلُهُ الْمُعَلِقُولُ الْمُعَمِلُهُ الْمُعَلِقُ الْمُعَمِلُ الْمُعَمِّلُ الْمُعَمِلُهُ الْمُعْمُولُ

#### هي مُناهُ امْرُينَ لِهِ يَنِهِ مِنْهِ كِهِ هِي هِم اللهِ هِي اللهِ هِينَةِ كِهُهُ هي مُناهُ امْرُينَ لِهِ مِنْهِ كِهِهِ هِي اللهِ هِينَ اللهِ هِينَ اللهِ هِينَةِ كِهُهُ هِي مُسْتِدا فِي مِنْهَا لِكُ هِينَةً كِهُهُ

يَتَمَاشُونَ [الحرحة الطيالسي (٢٠١٤)]. [انظر: ٢٤٨٢].

(۱۲۳۸۱) معزت انس ڈنٹڑے مردی ہے کہ جمنورا قدس ٹاٹٹیٹل نے ارشاد فر مایا گزشتہ زماند میں تمن آ دی جارہے ہے راستہ میں بارش شروع ہوگئی بہ تنیوں پہاڑ کے ایک غار میں بناہ گزین ہوئے ،او پر سے ایک پھر آ کر در دازہ پر گرا اور غار کا دروازہ بند ہو عمیا ، بیلوگ آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے پھر آ گرا ،نشا تات قدم مٹ مجھے اور یہاں تہاری موجودگی کا اللہ کے علاوہ مسکی کھلم نہیں ہے ،البذا جس محتص نے اپنی دانست میں جو کوئی سچائی کا کام کیا ہواس کو پیش کر کے خدا سے دعا کر ہے۔

ایک خف کہنے گا الی ! تو واقف ہے کہ میرے والدین بہت ہوڑھے تھے ، میں ان کوروز اندشام کو اپنی بکریوں کا دودھ (دوھ کر) دیا کرتا تھا ، ایک روز جھے (جنگل ہے آئے میں ) وہر ہوگئی ، جس وقت میں آیا تو وہ و بھیے تنھے اور میری ہوئ ہوگئی ۔ جب بھوک کی دجہ ہے جلا رہے تھے ، کیکن میرا تا عدہ تھا کہ جب تک میرے ،ال باپ نہ ٹی لیتے تھے میں ان کو نہ پاتا تھا (اس لئے بڑا جیران ہوا) نہ تو ان کو بیدار کرنا مناسب معلوم ہوانہ یہ کہوا جھا معلوم ہوا کہ ان کو ایسے ہی چھوڑ دول کہ (نہ کھانے ہے ) ان کو میرا ہو نول کے انہ باز کر میں دائے تھی میں ان کی (آئکھ کھلنے کے ) انتظار میں (کھڑا) رہا ، النی ! اگر تیری دانست میں میرا ہو نول کے تو ہے کہ جی ان کی (آئکھ کھلنے کے ) انتظار میں (کھڑا) رہا ، النی ! اگر تیری دانست میں میرا ہو نول کے تو ہے کہ اور جی ہے تھرا کے تیم ان کی وور فرادے ، پھرا کے تر یہ کھل گیا۔

دوسرا محض بولا النی اتو واقف ہے کہ میرے یا س ایک مزدور نے آفھ میر جاول مزدوری پرکام کیا تھا لیکن کام کرنے کے بعد وہ مزدوری چھوڑ کر چلا گیا میں نے وہ (پیانہ بحر) جاول لے کر بوو ہے ، نتیجہ یہ ہوا کہ ای کے حاصل ہے میں نے گائے بیل فریدے ، کی ہے دفوں کے بعد وہ مخص اپنی مزدوری ما نگا ہوا میرے پاس آیا ، میں نے کہا یہ گائے بتل لے جا ، وہ کہنے لگا میرے تو تیرے فرمدایک پیانہ بحر جاول ہیں ، میں نے جواب دیا ہے گائے بتل لے جا ، یہ انہی جادلوں کے ذریجہ سے حاصل میرے تو تیرے فرمدایک پیانہ بحر جاول ہیں ، میں نے جواب دیا ہے گائے بتل لے جا ، یہ انہی جادلوں کے ذریجہ سے حاصل ہوئے ہیں ، النبی از کر تیری دانست میں میں نے یہ فول صرف تیرے خوف سے کیا ہے تو ہم سے یہ مصیب دور قرماد ہے ، چا نچ اس کی وعاکی برکت سے پھردو تھائی کے قریب کھل میں ۔

تیسرافخض بولا النی ! تو داقف ہے کہ ایک عورت تھی جومیری نظر میں سب سے زیادہ محبوب تھی ، جب اس نے اپنشس کومیر سے تبصد میں دے دیا ، میں فوراً اٹھ کھڑ اہوا اور سودیتار بھی جھوز دیئے ، النی ! اگر میر ابیقل صرف تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو یہ مصیبت ہم سے دورکر دے چتانچہ وہ چھر ہٹ کیا اور وہ با ہرنگل کر چلنے پھرنے گئے۔

( ١٣٤٨٢) قَالَ عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَخْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَالَةَ عَنْ قَتَادَةً فَالَ عَبُد اللَّهِ عَنْ أَنْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى َاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۲۲۸۲) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٢٤٨٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُوانَةَ عَنُ قَنَادَةً عَنُ أَنْسِ أَنَّ ثَلَاثَةً نَفَرٍ انْطَلَقُوا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ آبِي وَلَمْ يَرُفَعُهُ (١٢٣٨٣) كُدْشت عديث ال دوسرى سند سے بھى مردى ہے۔

#### هير مُنايَّامَوْنَ فَبِلِ يَبِيْ مَنْ أَن يَبِيْ مَنْ الْفَالِينَ عَلَيْهِ ﴿ ٢٠٠٠ ﴿ هِمَ ﴿ هُلِكَ هُوْنَ الْن \* مُنايَّامَوْنَ فَبِلِ يَبِيْ مَنْ أَن يَبِيْ مَنْ أَن يَبِيْرِ فَي الْفَالِينَ فِي الْفَالِينَ عَيْنَا لَهُ

المعاللة وتحدّ الله على الله على الله عَدْقا الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله الله الله عَلَى الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله عَلَى الله الله الله عَلَى الله عَلَى الله الله

(۱۲۲۸۳) حفرت انس نظف کہتے ہیں کہ (چوککہ) رسول الفہ کا پھڑے ہیں کہ رہ سوال کرنے ہیں قرآن میں مما نعت کر دورہ معنی قبی ، اس لئے ہم دل سے خواہش مند ہوتے ہے کہ کوئی مقل مند ہوی آ کر حضور کا تھا اور کہتا تھا کہ سنیں چنا نچہ (ایک مرتبہ) ہدوی نے صافر ہوکر (حضور فائی کھڑا ہے) سے موض کیا کہ آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا تھا اور کہتا تھا کہ آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا تھا اور کہتا تھا کہ آپ کہ دائے بھے کہ کو تغیر بنایا ہے؟ آپ کا تھا اور کہتا تھا کہ بدوی بولا آسانوں ، زمینوں اور پہاڑ دن کو کس نے پیدا کیا؟ آپ نے فرمایا خدائے میدوی بولا آپ کو تم ہاں ذات پاک کی جس نے آسانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ، کس نے پیدا کیا؟ آپ کو تا کہ کہتا تھا کہ ہم پر دن رات میں پار وقتی الشقائی نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ حضور من کیا گئی اب بدوی بولا آپ کو اس اللہ کی مقم المح ہم پر دن رات میں پار کی بھیجا ہے (بنا ہے) کیا آپ کو اللہ نے اس کا تھم دیا ہے؟ حضور من کی تھا کہ ہم پر اپنے بال کی زکو ہ نگا لنا فرض ہے؟ نی دیکھ نے فرمایا اس نے بھا کہ اس نے کہا کہ اس اللہ کی مقم جس نے آپ کو بھیجا ہے کہا اس نے کہا کہ اس اللہ کی مقم جس نے آپ کو بھیجا ہے کہا اس نے کہا کہ اس اللہ کی ہم جس نے آپ کو بھیجا ہے کہا اس نے کہا کہ اس اللہ کی مقم جس نے آپ کو بھیجا ہے کہا اس نے کہا کہ اس اللہ کی تھی کہا تھا کہ ہم پر سال میں ایک ماہ کے دوز نے فرض ہیں؟ حضور کا تھڑا نے فرمایا اس نے بھا کہ آپ کہا اس اللہ کو تم بھی کہا تھا کہ ہم پر سال میں ایک ماہ کے دوز نے فرض ہیں؟ حضور کا تھڑا نے فرمایا اس نے بھا کہا آپ کو اللہ نے اس کا تھم دیا ہے؟ حضور کا تھڑا نے فرمایا اس نے بھا کہا آپ کو اللہ نے اس کا تھم دیا ہے؟ حضور کا تھڑا نے فرمایا اس نے بھا کہا آپ کو اللہ خواصد نے بھی کہا تھا کہ بھی کہا تھی کو اللہ تے اس کا تھم دیا ہے؟ حضور کا تھڑا نے فرمایا اس نے بھا کہا آپ کو اللہ کے تا مصور کی گھڑا نے فرمایا ہیں نے بھا کہا آپ کو اللہ کے تا کہا کہا تو کا کہا تھا کہ بھی کہا تھور کا تھا کہ کہا تھا کہ بھی کہا تھور کو تھا کہا کہ کو کہا تھور کا تھا کہ بھی کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھور کا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھا کہا تھا کہ کہا تھا کہا کہا تھا کہا کہ کہا تھا کہا کہا تھا کہا کہا تھا کہا تھا کہا تھا کہ کہا تھا کہا تھا کہا

# هي مُنااامُون بن مَالك عَيْنَ فَي الله عَلَيْهِ مِن مَالك عَيْنَ كَرْهُ اللهُ عَلَيْنَ فَي اللهُ عَلَيْنَ كُوه

وہ بدوی پیٹے پھیر کر جاتے ہوئے کہنے نگا کہ اس اللہ کی تتم اجس نے آپ کوسچائی کے ساتھ مبعوث فرمایا بیں اس بیں ذرا بھی کی بیٹی نہیں کروں گاجھنور مُنَافِیکا کمنے فرمایا اگریہ بیا ہے تو جنت میں داخل ہو گیا۔

( ١٢٤٨٥) حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَآبُو هَاوُدَ قَالَ أَخْبَونَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا ثَابِتُ قَالَ مَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ لِامْرَأَةٍ مِنْ أَهُلِهِ أَتَعْرِفِينَ فَلَانَةَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّ بِهَا وَهِي تَبْكِي عَلَى قَبْرِ فَقَالَ لَهَا اتَّغِي فِينَ أَهُلِهِ أَتَعْرِفِينَ فَلَانَةً فَإِنَّاكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي قَالَ وَلَمْ تَكُنُ عَرَفَهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ فَقَالَ لَهَ إِنَّاكَ عَنِي فَإِنَّكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي قَالَ وَلَمْ تَكُنُ عَرَفَهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ وَسُلِمَ فَقَالَتُ لَهُ إِنَّاكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي قَالَ وَلَمْ تَكُنُ عَرَفَهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ وَسُلّمَ فَاتَحَدَ بِهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَجَانَتُ إِلَى بَابِهِ فَلَمْ تَجِدُ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ بَا رَسُولُ اللّهِ مِنْكُم اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَأَخَذَ بِهَا مِثْلُ الْمُوْتِ فَجَانَتُ إِلَى بَابِهِ فَلَمْ تَجِدُ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ بَا وَسُلّم لَا اللّهِ مِنْ لَهُ إِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ أَوْلِ صَدْمَةٍ [سححه اللّم عن ٢٥٥١)، وانظر: ٢٠٤١]، [واحع: ٢٣٤٢]. وابن حبال (٢٨٩٥). (انظر: ٢٠٣١١)، [واحع: ٢٣٤١].

(۱۲۳۸۵) ایک مرتبه حضرت انس بڑاٹٹ نے اپنے کھر کی کسی خاتون سے فرمایا کہتم فلال کورٹ کو جانتی ہو؟ ایک مرتبہ ہی طیقااس کے پاسے گذر ہے، اس وقت وہ ایک قبر پر روری تھی ، ہی طیقا نے اس سے فرمایا اللہ سے ڈرواور مبر کرد، وہ کہنے گئی کہ جھ سے پیچھے تل رہو، تہمیں میری مصیبت کا کیا چھ ، وہ نی نافیا کو پیچان نہ کل ، کس نے بعد میں سے اسے بتایا کہ بیاتو نی طیفا تھے، سے س کراس پر موت طاری ہوگئی اور وہ فورانی طیفا کے پاس آئی ، وہاں اسے کوئی ور بان نظر نہ آیا، اور کہنے گئی یارسول اللہ تُلَّافِيْرُ اللہِ میں آپ کو پیچان نہیں یائی تھی ، نی مالیا اے فر مایا صبر تو صد مدے آغاز میں ہوتا ہے۔

( ١٣٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعُنِى ابُنَ الْحَبُحَابِ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السَّوَاكِ (صححه البحارى (٨٨٨)، وابن حباد (١٠٦٦)). [انظر: ١٣٦٣٣].

(۱۲۴۸ ) حضرت انس بالتناس مروى ب كديس نے نبي ماينا كو كھور كے ساتھ خربوز و كھاتے ہوئے و يكھا۔

( ١٢٤٨٨ ) حَلَّكَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَّكَنَا حَمَّادُ بُنُ يَحْيَى حَلَّكَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ فَالَ مَثَلُ أَمْنِي مَثَلُ الْمَطِرِ لَا يُلْوَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ [راحع: ٢٣٥٢].

(۱۲۳۸۸) حضرت الس فی فی سے کہ تبی طابق نے ارشاد فر مایا میری است کی مثال بارش کی ہے کہ پھی معلوم نیس اس کا آغاز بہتر ہے یا انجام۔

( ١٢٤٨٩ ) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ أُمَّتِي فَذَكُوهُ إمكر ما قبله إ.

(۱۲۴۸۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٤٩ ) حَدِّنْنَا يُونُسُ وَسُرَيْحٌ فَالَا حَدَّنَنَا فَلَيْعٌ عَنْ هِلَالِ فَنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ أَنْسُ بَنُ مَالِكٍ لَمُ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَاشًا وَلَا لَقَانًا وَكَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْبَةِ مَا لَهُ تَرِبَتُ جَبِيتُهُ إِراسِ : ١٢٢٩٩ ) اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّا بُون إِلَا فَعَانًا وَكَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْبَةِ مَا لَهُ تَرِبَتُ جَبِيتُهُ إِراسِ : ١٢٢٩٩ ) حضرت السُّ يُتَلِّدُ سِي مِروى ب كرني الله الله الله عنه والله العنت المامت كرف والله يا يبوده بالتمل كرف والله الله عنه والله الله عنه الله عنه الله عنه والله الله الله عنه والله والله

( ١٣٤٩١) حَذَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ يَغْنِى ابْنَ سَغْدٍ عَنْ بُكَيْرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى سُلَيْمٍ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ صَلَّبَتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَّى رَكُعَنَيْنِ وَمَعَ أَبِى بَكُرٍ رَكُعَنَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكُعَنَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكُعَنَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ إِمَّال الألباني: صحبح (النساني: ١٢٠/٣). قال شعب: صحبح لغيره وهذا اسناد حس]. [انظر: ٢٠٤١، ٢٧٤٨].

(۱۲۳۹۱) حضرت انس جھ کٹنا ہے سروی ہے کہ میں نے میدان مٹی میں نبی ہلیٹا کے ساتھ دورکھتیں پڑھی ہیں،حضرت صدیق اکبر جھ ٹٹا ورحضرت عمر جھ ٹٹنے کے ساتھ بھی اورحضرت بیٹان جھ ٹٹنے کے ابتدائی دورِخلافت میں بھی دورکھتیں ہی پڑھی ہیں۔

( ١٢٤٩٢) حَدَّقَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ أَنْسِ قَالَ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ بِصَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ بالْمَدِينَةِ يَوْمَنِذٍ وَكَانَ عُمَرُ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ إِانظر: ١٣٧٥، ١٣٢٥.

(۱۳۴۹۳) حضرت انس بلاتؤا، حضرت عمر بن عبدالعزيز بهيئة كے متعلق "جبكدوه مديند منوره بيس يخط" فرماتے بنے كدميں نے تهبارے اس امام سے زياوہ نبي ملينا كے ساتھ مشابہت ركھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی كونبيس ويكھا، حضرت عمر بن عبدالعزيز بهيئة بطو کي قراءت نہ كرتے ہتے۔

( ١٢٤٩٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ الْعَطَّارَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُضْحِيَّنَهُ بِيَدِهِ وَكَانَ يُكَبِّرُ عَلَيْهَا [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۲۳۹۳) حضرت انس جنگفاے مروی ہے کہ انہوں نے ویکھاہے کہ نبی مایٹی تربانی کا جانورا پنے ہاتھ ہے ذرج کرتے تھے اور اس مرتکمیر بڑھتے تھے۔

( ١٢٤٠٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنُ قَنَادَةً عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ إِذْ مَرَّ بِهِمْ يَهُودِيَّ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوهُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فُلْتُ سَامٌ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَفُولُوا

وَعَلَيْكَ أَيْ مَا قُلْتَ [راحع: ١٢٤٥].

(۱۲۳۹۳) معترت انس شائلت مردی ہے کہ بی میٹا اسپنا محابہ میڈی کے ساتھ بیٹے ہوئے تھے کہ ایک یہودی نے بی میٹا کو سالم کرتے ہوئے تھے کہ ایک یہودی نے بی میٹا کو سالم کرتے ہوئے "السام علیک" کہا، بی مائٹا نے صحابہ شائٹا ہے فر مایا اسے میرے پاس بلا کرلاؤ ، اور اس ہے پوچھا کہ کیا تم نے "السام عنیک" کہاتھا؟ اس نے اقر ارکیا تو نبی مائٹا نے فر مایا جب تہمیں کوئی" سمالی کرے تو صرف" وملیک" کہا کرد لیعنی تونے جو کہا دہ تھے ہے بی ہو۔

( ١٢٤٩٥) حَدَّقَنَا بُونُسُ حَدَّقَنَا لَيْكُ عَنْ زَيْدٍ يَغْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍ و عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِغْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِذَا ابْتُلِي عَبْدِى بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ [صححه البحارى (٥٦٥٣)].

(۱۲۳۹۵) حضرت انس بڑاتڑے مردی ہے کہ میں نے ہی ناہیں کو پیفر ماتے ہوئے سامے کہ انتدافعائی فر ما تاہے جب کسی شخص کو آ تکھوں کے معالمے میں امتحان میں جنلا کیا جائے اوروہ اس پرصبر کرے تو میں اس کاعوض جنت عطام کرون گا۔

رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ ع

امْنَحَشُوا فَيَدُخُلُونَ فِي نَهَوِ الْحَيَاةِ فَيَنُبُنُونَ فِيهِ كُمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي غُثَاءِ السَّيْلِ وَيُكْنَبُ بَيْنَ آغَيْنِهِمْ هَوُلَاءِ عُنَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُذْهَبُ بِهِمْ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ فَيَقُولُ الْحَبَّارُ بَلْ هَوُلَاءِ عُتَقَاءُ الْجَبَّارِ عَزَّ وَجَلَّ إاحرحه الدارسي (٥٣). فال شعب: اسناده حيد إ

(۱۳۹۲) حضرت انس بڑگڑ ہے مردی ہے کہ میں نے نبی پیٹا کو یہ قرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن تمام لوگوں کا میر ق قبر کھلے گی اور میں اس پر گخر نہیں کرتا ، میں جواو وجہ و یا جائے گا ، میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا ، میں قبارت کے دن تمام لوگوں کا مردار ہوں گا اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا ، میں جنت کے دروازے پر بھٹی کراس کا حلقہ پکڑوں گا ، اندر ہے پوچھا جائے گا کہ وان ؟ میں ہموں گا محر (مثل فیڈ پائے پائے درواز وکھل جائے گا اور میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا ، اچا تک میں پرورد گار کے سامنے بھٹی جاؤں گا اور اسے دیکھتے ہی بحدہ ریز ہوجاؤں گا ، اندرت فی گا کہ اسے مجمد انتی فیڈ ہمرا تھا ہے ، بات تو سیح ، بن جائے گا کہ اسے گی ، چنا تیجہ میں اپنا سرا نما کر کہوں گا پرورد گار! جائے گا ، کہنا تو ہمیں اپنا سرا نما کر کہوں گا پرورد گار! میری امت ، میری امت ، میری امت ، میری امت ، اللہ تعالی نرمائے گا کہ آپ اپنی امت کے پاس جائے گا دور جس کے دل میں میں جو کے والے کے میری ایمان مورہ اسے جنت میں داخل کر و جیحے ، چنا نچہ میں اپنا ہی کردل گا اور جس کے دل میں اتنا ایمان محسوس ہوگا ، اسے جنت میں داخل کر دول گا۔

دومری مرتبرای تم متفصیل کے ساتھ جو کے نصف دانے کے برابرایمان رکھنے والوں کو جنت ہیں داخل کرنے کا حکم ہو
گا اور میں ایسا ہی کروں گا ، تیسری مرتبرای تمام تفصیل کے ساتھ رائی کے ایک دانے کے برابرایمان رکھنے والوں کو جنت میں
واخل کرنے کا حکم ہوگا اور میں ایسا ہی کروں گا ، پھراللہ لوگوں کے حساب کتاب سے قارخ ہوجائے گا اور میری باتی امت کو اہل
جہنم کے ساتھ جہنم میں داخل کرد ہے گا ، جہنمی ان سے ہیں مجے کہتم تو اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اس کے ساتھ کمی وشریک نہیں
مخبراتے تھے ، جہیں اس کا کیا فائد و ہوا؟ اس پر اللہ تو اٹی فر مائے گا جھے اپنی عزت کی تم ! میں ان لوگوں کو جہنم سے ضرور آزاد
کردی گا ، چنا نچہ اللہ انہیں جہنم سے نکال لے گا ، اس وقت وہ جل کر کو کلہ ہو بچے ہوں ہے ، پھر آئیس نہر حیات میں خوط دلوا یا
جائے گا اور وہ ایسے آگ آئیس کے جسے سیا ہے کو زے بردانے آگ آتے ہیں ، اور ان کی آئیس کے کہیے جبنی ہیں ، لیکن اللہ فرمانے
گا کہیا تھ کے آزاد کرد ولوگ ہیں ، جب بیاوگ جنت میں داخل ہوں مجنو اہل جنت کہیں مجائے ہیں ، لیکن اللہ فرمانے گا نہیں بلکہ یہ یہ وردگار کے آزاد کرد ولوگ ہیں ، جب بیاوگ جنت میں داخل ہوں مجنو اہل جنت کہیں مجائے ہیں ، لیکن اللہ فرمانے گا نہیں بلکہ یہ یہ وردگار کے آزاد کرد ولوگ ہیں ۔

﴿ ١٢٤٩٧ ﴾ حَدَّنَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُرَّاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدُ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرِو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِلِثِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي لَأَوَّلُ النَّسِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَمَا تَنْنُتُ الْحَتَّةُ

(۱۲۳۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے مجمی مروی ہے۔

#### هي مُنالاً اَمُرُن مُن السِّين مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِ

( ١٢٤٨) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ قَالَ وَحَدَّثَ آنَسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ نَبِيَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِيضْعَةٍ رَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَٱلْقُوا فِي طُوكِي مِنْ الْمُوَاءِ بَنْدٍ حَبِيثٍ مُخْبِثٍ قَالَ وَكَانَ إِذَا ظَهْرَ عَلَى قَوْمِ أَلَّامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ قَالَ فَلَمَّا ظَهْرَ عَلَى بَدْرٍ أَقَامَ ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّالِثُ أَمْرَ بِرَاحِلِيهِ فَشُلُونَ بِرَحْلِهَا لُمَّ مَشَى وَاتَبَعَهُ أَصْحَابُهُ قَالُوا فَمَا نَرَاهُ بَنَطِيقُ إِلَّا لِيَقْضِى حَاجَتَهُ قَالَ السَّرَّكُمْ اللَّهُ عَلَى شَفَةِ الطُّوى قَالَ فَجَعَلَ بَنَادِيهِمْ بِالسَمَائِهِمْ وَالسَمَاءِ آبَائِهِمْ يَا لَمُلانُ بُنَ فَلَانِ السَرَّكُمْ النَّكُمْ حَقًّا قَالَ عُمَرُ بَا نَبِي اللَّهِ مَا تُكُلِّمُ مِنْ الْجُسَادِ لَا أَرُواحَ لَكُمْ اللَّهُ وَرَسُولَهُ عَلَى وَجَدْتُهُمْ مَا وَعَدَّكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ عُمَرُ بَا نَبِي اللّهِ مَا تُكُلّمُ مِنْ الجُسَادِ لَا أَرُواحَ الْحَدَّمُ اللّهُ وَرَسُولَهُ هَلُ وَجَدُّتُهُمْ مَا وَعَدَّكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالَ عُمَرُ بَا نَبِي اللّهِ مَا تُكُلّمُ مِنْ الجُسَادِ لَا أَرُواحَ الْعَلَى وَالَعُولُ مِنْ اللّهُ عَزَ وَجَلَ لَهُ حَلَى فَوْلَ مِنْهُمْ قَالَ فَعَادَةُ أَخْبَاهُمُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَ لَهُ حَلَى سَعِمُوا قُولُهُ تُوبِيعًا قَالَ وَالْذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ قَالَ فَعَادَةُ أَخْبَاهُمُ اللّهُ عَزَ وَجَلَ لَهُ حَلَى اللّهُ عَلَى فَلَاتُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ وَتَعَمْ اللّهُ عَزَ وَجَلَ لَهُ مَا عَلَامُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ وَاللّهُ عَنْ وَجَلَ لَهُ مَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَ

(١٢٤٩٠) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ آبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ يَغْنِى ابْنَ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَخَالُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِى دَارِى الَّتِى بِالْمَدِينَةِ [راحع: ١٢١١٣].

(۱۳۳۹۹) حضرت انس ٹکٹٹ سے مردی ہے کہ تجا طابقائے مہا جرین وانصار کے درمیان موا خات جارے مدینہ منورہ والے کھر میں فرمائی تھی ۔

( ١٢٥٠٠ ) قَالَ أَبُو عَبُدالرَّحْمَنِ حَدَّثَنَاهُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ وَكَانَ مِنْ خِيَادِ النَّاسِ وَعَظَّمَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ أَمْرَهُ جِدًّا

#### هي مُناهَ مُن بُل يَتِهِ مَوْم يَهِ هِي هِي مِن مَالكَ يَدِينَ فِي هِي هِي مَن مَالكَ يَدِينَ فِي هِي هِي مِن \*\* مُناهَا مُن بُل يَتِهِ مَوْم يَهِ هِي هِي هِي هِي مِن مَالكَ يَدِينَ فِي هِي مِن مَالكَ يَدِينَ فِي هِي مِن

(۱۲۵۰۰) ابومیدالرمنٰ کہتے ہیں کہ ہم ہے بیرحدیث ابوا براہیم معقب نے بیان کی تھی جو کہ بہترین انسان تھے اور ابوعبدالرحمٰن نے ان کی بیزی تعریف بیان کی۔

( ١٢٥.١ ) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [انظر: ٢٤٠٦].

(۱۲۵۰۱) حضرت انس جھٹڑ ہے مردی ہے کہ نبی ماہی نے فرمایا تیامت اس وقت تک قائم ند ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے برفخر نہ کرنے لگیس۔

(١٢٥،٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَغْفُوبَ يَغْنِى إِنْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِئًا الْبُنَانِيِّ وَسَالَهُ رَجُلَّ هَلُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَقَدُ هَلُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَقَدُ قَبُضَاءَ فَيَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَسُولَهُ وَمَا فَضَحَهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْرَتِهِ يَوْمَ مَاتَ ثَلَاثُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ وَقِيلَ لَهُ أَفْضِيحَةٌ هُو قَالَ أَمَّا أَنْتُمْ فَتَعُدُونَهُ فَضِيحَةً وَالْمَا نَحْنُ فَكُنَا نَعْدُهُ زَيْنًا

(۱۲۵۰۲) ٹابت نگاٹ کتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈگڑے ہو چھا کیا نی طیاں کے بال سفید ہو گئے تھے؟ انہوں نے جواب ویا ویا کہ جس وقت اللہ نے نبی طیاہ کواپنے پاس بادیا، اس وقت تک آئیس بالوں کی سفیدی ہے شرمند وئیس ہونے دیا، وصال کے ون آپ نگاٹی آئے کے سراور واز می میں تمیں بال بھی سفید نہ تھے ، کس نے ہو چھا کہ بالوں کا سفید ہوتا باعث شرمندگ ہے؟ تو حضرت انس خاتی نے فر مایا تم لوگ اے شرمندگ کا سب بجھتے ہو، ہم تو اسے سب زینت بجھتے تھے۔

( ١٢٥.٢ ) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ أَمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ طَلْحَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَنَضَحَتُهُ مِنْ مَاءٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ [انظر: ١٣٤٠]. قديم قَدْ تَغَيَّرُ مِنْ الْقِدَمِ قَالَ وَنَضَحَتُهُ مِنْ مَاءٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ [انظر: ١٣٤٠].

(۱۲۵۰۳) حضرت انس ٹاکٹز ہے مروی ہے کہ ٹبی ﷺ نے حضرت ام سلیم ٹاکٹا کے گھر بیں ایک پرانی چٹائی پر''جس کا رنگ بھی پرا تا ہونے کی وجہ ہے بدل پرکا تھا' 'نماز پڑھی ،انہوں نے اس پریانی کا حیٹر کاؤ کردیا تھا۔

( ١٣٥.٤ ) حَدَّلَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةً عَنُ آبِي النَّصْرِ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ وَآهُلِ الْجَنَّةِ آمَّا آهُلُ الْجَنَّةِ فَكُلُّ صَعِيفٍ مُتَصَفِّفٍ أَشْعَتَ ذِى طِمُرَيْنِ لَوُ ٱلْمَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَآبَرَّهُ وَآمًا أَهْلُ النَّارِ فَكُلُّ جَعُظرِيٍّ جَوَّا ظٍ جَمَّاعِ مَنَّاعٍ ذِى نَهَع

(۱۲۵۰۳) حضرت انس بن تن سے مروی ہے کہ ایک مرتب نی میں ایک میں ایک میں تہمیں اہل جہنم اور اہل جنت کے بارے نہ بناؤں؟ جنتی تو ہروہ کمزور، پہا ہوا، پراگندہ حال اور فقر و فاقد کا شکار مخص ہوگا جو اگر اللہ کے نام پرکوئی مشم کھالے تو اللہ اس کی مشم کو ضرور پورا کرے اور جہنمی ہروہ بداخلاق متکبر، مال کو جمع کرنے والا اور دوسر دن کو نہ دینے والا محض ہے جس کی و نیاجس ا تباع کی

- ( ١٢٥٠٥ ) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِى حَبِيبٍ وَعُقَيُّلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ فَحُلَةَ فَوَسِهِ
  - (۵۰۵) حضرت انس بن الله المسامر دي ہے كه نبي الينا نے انسان كوا پنانر كھوڑ اليبجنے ہے منع قربا يا ہے ۔
- ( ١٢٥.٦) حَدَّقَنَا حَسَنَّ حَلَّقَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكِيْرِ بْنِ الْمَاشَخِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِائلَّهِ بْنِ ابِي مُلَيْمِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ بِمِنَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا آبُو بَكْرٍ بِمِنَّى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمَرُ بِمِنَّى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ بِمِنَّى رَكُعَتَيْنِ أَرْبَعَ سِنِينَ لُمَّ أَتَمَهَا بَغُدُ [راحع: ٢٤٩١].
- (۱۲۵۰۲) حفرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ میدانِ منی میں نبی طینہ نے دو رکعتیں پڑھی ہیں، حضرت صدیق اکبر بڑتڑ اور حضرت عمر ٹائٹڑ اور حغزئت عثمان ٹائٹڑ نے بھی ابتدائی وورخلافت میں چارسال تک دورکعتیں ہی پڑھی ہیں پھر وہ انہیں کمل کرنے کے تھے۔
- ( ١٢٥.٧) حَدَّنَنَا حَسَنَ حَدَّنَنَا ابْنُ لَهِبِعَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ رَسَلّمَ قَالَ إِنَّ بَنِي إِشْرَائِيلَ تَفَرَّقَتُ عَلَى إِخْدَى وَسَبْعِينَ فِرُفَةً فَهَلَكُتْ سَبْعُونَ فِرْفَةً وَخَلَصُ فِرْفَةً فَالُوا بَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ ثِلْكَ الْهِزُقَةُ قَالَ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ وَتَخُلُصُ فِرْفَةُ فَالُوا بَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ ثِلْكَ الْهِزُقَةُ قَالَ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ
- (۱۲۵۰۷) حضرت انس بڑنٹڑ ہے مردی ہے کہ نبی میڈائے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں تقتیم ہو گئے تھے جن میں سے ستر فرقے ہلاک ہو گئے تھے اور صرف ایک بچاتھا جبکہ میری است بہتر فرقوں میں تقتیم ہوجائے گی جن میں سے اکہتر فرقے ہلاک ہوجا کیں مگے اور صرف ایک فرقہ بچے گا ،صحابہ ٹھائڈ نے پوچھایا رسول اللہ! ووایک فرقہ کون ساہوگا؟ نبی میڈیانے فرمایا جو جماعت کے ساتھ جمٹا ہوا ہوگا۔
- ( ١٢٥.٨) حَدَّقَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكٍ انَّهُ قَالَ لَمَّا نَوْلَتُ هَذِهِ الْآيَةِ جَلَسَ ثَابِتُ بُنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ انَا مِنْ الْحَلِ النَّارِ وَالْحَبَسَ عَنُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعُدَ بُنَ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا أَبَا وَالْحَبَسَ عَنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعُدَ بُنَ مُعَاذٍ فَقَالَ يَا أَبَا وَالْحَبَى عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعُدُ إِنَّهُ لَجَادٍى وَمَا عَلِمْتُ لَهُ شَكُوى قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعُدُ إِنَّهُ لَجَادٍى وَمَا عَلِمْتُ لَهُ شَكُوى قَالَ فَاتَاهُ سَعُدُ فَذَكُو لَهُ فُولَ وَسُلَّمَ فَالَ سَعُدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَابِثُ أَنْوِلَ النَّاقِ فَذَكُو وَلِقَدُ عَلِيمَتُمُ النِّي مِنْ الْوَقِيمُ مُ صَوْتًا عَلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَابِثُ أَنْولِكُ مَا فَالَا مِنْ الْمُؤْ مِنْ الْمُؤْلِ النَّذِي فَذَكُو ذَلِكَ سَعُدٌ لِلنَّيِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا مِنْ الْمُؤْلِ النَّذِي فَذَكُو ذَلِكَ سَعُدٌ لِلنَّيِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا مِنْ الْمُؤْلُ الْجَنَّةِ وَاسِلَمْ فَقَالَ وَالْمَعَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا لَهُ مُنْ الْمُعْولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُ هُو مِنْ الْمُؤْلُ الْجَنَّةِ وَاسِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُ هُو مِنْ آلْمُلِ الْجَنَّةِ وَاسِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُو هُو مِنْ آلْمُلِ الْجَنَّةِ وَاسِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُ هُو مِنْ آلْمُلِ الْجَنَّةِ وَاسِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُو هُو اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ الْمُلْمِلُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْمُؤْمِ اللَّهُ ا

### هي مُناآا أُمَّرِينَ لِي سِينَ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(١٢٥٠٨) حضرت انس المنظمة المعروي ہے كہ جب بيرة بت نازل مولى كە'' وسے اہل ايمان! نبي كى آ واز پرايني آ واز كواو نيمانه کیا کرو'' تو حضرت ثابت بن قیس ٹاکٹز'' جن کی آ واز قدر تی طور پراو نجی تھی' ' کہنے گئے کہ میں جہنمی بن گیا ،اور بیسوج کرا پیز محمر میں بی عملین ہوکر میشدر ہے، ایک دن نبی مانیا نے حصرت سعد بن معاذ باتی ہے چھا کہ اے ابوعرو! ثابت کا کیا سعاملہ ہے، کیا وہ بیار ہیں؟ حصرت سعد بڑگٹڑنے عرض کیا کہ وہ تو میرے پڑوی ہیں لیکن میں نبیں جانتا کہ وہ بیار ہیں ،حضرت سعد ڈٹٹڑ ان کے پاس آئے اور کہنے کے کہ بی مالیہ تہاری غیر حاضری کے متعلق ہو چھد ہے تھے، کیابات ہے؟ وہ کہنے گئے کہ میں بی تو وہ ہول جس کی آواز نبی طبیعا کی آواز ہے او تجی ہوتی ہے اور میں بات کرتے ہوئے او نبچا بولٹا ہوں ،اس لئے میرے سارے ا عمال مشائع ہو محتے اور میں جہنی ہوگیا ،حضرت سعد شائنڈ نے یہی بات نبی مایشا ہے آ کر ذکر کرر دی ، نبی مایشا نے فر ما پانہیں بلکہ وہ تو

( ١٢٥.٩ ) حَدَّثُنَا حَسَّنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ أَنَّ أَهُلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُواْ ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا فَأَخَذَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ فَأَرْسَلَهُ مَعَهُمْ فَقَالَ هَذَا آمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ (راجع: ١٢٢٨٦).

(۱۲۵۰۹) حضرت انس تلکظ سے مروی ہے کہ جب اہل ہمن ہی ملیا کی خدست میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی ملیا ہے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیج ویں جوانیس وین کی تعلیم وے ، نبی طفیانے حضرت ابوعبیدانلہ بن جراح باتاتا کا باتھ پکڑااورانبیں ان کے ساتھ بھیج دیااور فرمایا بیاس امت کے ایمن ہیں۔

( ١٢٥١٠ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِفُلَانِ نَخْلَةٌ وَأَنَّا أُقِيمُ حَاتِطِي بِهَا فَأَمُرُهُ أَنْ يُغْطِيَنِي حَتَّى أُلِيمَ حَانِطِي بِهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْطِهَا إِيَّاهُ بِنَخُلَةٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَنِي فَآتَاهُ آبُو الدَّحْدَاحِ فَقَالَ بِعْنِي نَخْلَتَكَ بِحَائِطِي فَفَعَلَ فَأْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى قَدُ الْنَعْتُ النَّخْلَةَ بِحَانِطِي قَالَ فَاجْعَلُهَا لَهُ فَقَدُ أَغْطَيْتُكُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذْقِ رَاحَ لِأَبِى الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَهَا مِرَارًا قَالَ فَاتَى امْرَأَتَهُ فَقَالَ يَا أُمَّ الذُّخْدَاحِ اخْرُجِي مِنْ الْحَاثِطِ فَإِنِّي قَدْ بِغُنَّهُ بِنَخْلَةٍ فِي ٱلْجَنَّةِ فَقَالَتْ رَبِحَ الْبَيْعُ أَوْ كَلِمَةٌ تُشْبِهُهَا إصححه

ابن حباد (٩ ٥ ٧ ٧)، والحاكم (٣/ ١٠). قال شعيب: اسناده صحيح].

(١٢٥١٠) معزت انس التنوّ عروى بكرايك آوى في مينها كي خدمت من حاضر موااور كينه لكا يارسول الله! قلال آوى كا ایک باغ ہے، میں وہاں اپنی دیوار قائم کرنا چاہتا ہوں ، آپ اے تھم دے دیجئے کہ وہ مجھے پیرمکہ دے دے تا کہ میں اپنی دیوار کھڑی کرلوں ، نبی ناپیم نے متعلقہ آ وی ہے کہددیا کہ جنت میں ایک درخت کے بدلےتم اے پیچکہ دے دورلیکن اس نے ا نکار کر دیا ،حضرت ابوالدحداح نگانز کو پیته چلاتو و واس کے پاس مجے اور کہنے لگے کہ ابنایاغ میرے باغ کے عوض فروخت کر

#### هي مُنالِهَ وَيُنْ لِيهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّمُ مِلَّا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

وو اس نے نج دیا ، وہ اسے تربید نے کے بعد نبی میٹھ کے پائ آئے اور کینے لگے کہ بن نے وہ باغ اپنے باغ کے بدلے تربیلیا ہے ، آپ بیال شخص کو دے دہتے ، کہ میں نے بیہ باغ آپ کو دے دیا ، نبی میٹھ نے بیان کر کئی مرتبہ فر مایا کہ ابوالد حداج کے لئے جنت میں کتنے بہترین سمچھے ہیں ، اس کے بعد دہ اپنی بیوی کے پائی پہنچے اور اس سے فر مایا کہ اے ام دحداج! اس باغ سے نکل چلوکہ میں نے اے جنت کے باغ کے عوض فروخت کردیا ہے ، ان کی بیوی نے کہا کہ کامیاب تجارت کی۔

(۱۲۵۱۱) حضرت اَنس اُنگازے مردی ہے کہ نبی عینا نے (جمۃ الوداع کے موقع پر) جب علاق سے سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوهلحہ انتخائے سرکے ایک جھے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے ، پھرو دہال ام سلیم اپنے ساتھ لے گئیں اوروہ انہیں اپنی خوشبومیں ڈال کر ہلالیا کرتی تھیں۔

( ١٢٥١٢) حَذَّتَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ سَوَادَةَ عَنْ وَفَاءٍ الْحَوُلَائِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ نَفُراً فِينَا الْعَوَبِيْ وَالْعَجَمِيُّ وَالْآشُودُ وَالْآبْيَضُ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّهُ فِي خَبُرٍ تَقُرَزُوْنَ كِتَابَ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانَّ يَنْفَفُونَهُ فِي خَبُرٍ تَقُرَزُوْنَ كِتَابَ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانَ يَنْفَفُونَهُ فِي خَبُرٍ تَقُوزُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانَ يَثَفَفُونَهُ فَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهَا إِنظِرَ ١ ١٢١٠٩.

(۱۲۵۱۶) حضرت انس بھنگڑنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم اوگ تر آن کریم کی تلاوت کررہے تھے،ہم بیس عربی، عجی اور کالے گورے، ہر طرح کے لوگ موجود تھے، ای دوران نبی میٹا تشریف لیے آئے اور فرمانے لگے کہتم ہملائی پر ہو (اور بہترین زمانے جس مرس کے لوگ موجود جس ہمنقریب لوگوں پر ایک زمانے جس ہو) کہتم کماپ اللہ کی تلاوت کر رہے ہو اور رسول اللہ کا ٹیٹے تہمارے درمیان موجود جی ہمنقریب لوگوں پر ایک زمانہ ایس کے آئے جس میں لوگ ایسے کھڑ کھڑا کیں مے جسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں، وہ اپنا اجرفوری وصول کرلیس مے آئے گے لئے مجھنے رکھیں گے۔ آئے گے لئے مجھنے رکھیں گے۔ آئے گے لئے مجھنے رکھیں گے۔ آئے گے مذرکھیں گے۔

( ١٢٥١٢) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَغْرُوفٍ حَدَّلَنَا ابْنُ وَهُبٍ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ أَبِى ذِنْبٍ عَنْ مَوْهُوبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آزْهَرَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّهُ كَانَ يُخَالِفُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنَّى رَابْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى صَلَاةً مَتَى نُوَافِقُهَا أُصَلَّى مَعَكَ وَمَتَى تُخَالِفُهَا أُصَلَّى وَٱنْقَلِبُ إِنِّى آهُلِى

( ۱۲۵۱۳) مردی ہے کہ حضرت انس بڑا فا ، عمر بن عبدالعزیز بہندہ کے خلاف کیا کرتے تھے ، ایک مرتبہ عمر بن عبدالعزیز بہندہ نے ان سے اس کی وجہ ہوچھی تو انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی میٹھ کوجونماز پڑھتے ہوئے دیکھا ، اگرتم اس کی موافقت کرو سے تو

# هي مُناهَا مَهُ بُنْ بِل يَنْ مِنْ النَّاسِ بِن مَالكَ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِن

می تبهارے ساتھ نماز پڑھوں گااورا گرتم اس کے خلاف کرو گئے تو میں اپنی نماز اکیلے پڑھ کر کھر چلا جاؤں گا۔

(١٢٥١٤) حَدَّنَنَا هَارُونُ بُنُ مَعْرُوفِ حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ وَهْبٍ قَالَ وَالْحَبَرَنِي عَمْرُو بُنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكِيْرِ بُنِ الْمَاشِخُ أَنَّ الطَّخَوْنَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ الْفُرَشِيَّ حَدَّقَهُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِلِكِ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبْحَةَ الطَّخَى قَمَانِ رَكَعَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّى صَلَّيْتُ صَلَاةً رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ وَرَهْبَةٍ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبْحَةَ الطَّخَى فَمَانِ رَكَعَانٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّى صَلَّيْتُ صَلَاقً وَسَالُكُ وَسَالُكُ وَسَالُكُ وَسَالُكُ وَمَا لَكُ يَلْمِسَهُمْ شِيعًا فَانْ لَا يَبْتِهِمْ عَدُونَهُمْ فَفَعَلَ وَسَالُكُ أَنْ لَا يَلْمِسَهُمْ شِيعًا فَانْبَى عَلَى إصححه مَن حزيمة: (٢٢٧٨). أنْ لَا يُنْفِقُونَ عَلَيْهِمْ عَدُونَهُمْ فَفَعَلَ وَسَالُكُ أَنْ لَا يَلْمِسَهُمْ شِيعًا فَانْبَى عَلَى إصححه مَن حزيمة: (٢٢٨١). والحاكم (٢١٤/١). قال شعب، صحبح لغير، وهذا السباد ضعيف ]. [انظر: ٢٦٤١٧].

(۱۲۵۱۵) حضرت انس ٹٹائٹز سے مردی ہے کہ ایک آ دی نبی میٹھ کے پاس آیا ،اس نے وضو کر رکھا تھالیکن پاؤں پر ناخن برابر جگہ چھوٹ مخی تھی ، نبی میٹھ نے اس سے فر مایا واپس جا کرا جھی طرح وضو کرو۔

( ١٢٥١٦ ) حَدَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثِنِى سَلَمَةً بْنُ وَرُدَانَ قَالَ سَيِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قُلُ يَا آيُّهَا الْكَافِرُونَ رُبُّعُ الْقُرُآنِ وَإِذَا زُلْزِلَتُ الْأَرْضُ رُبُعُ الْقُرُآنِ وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ رُبُعُ الْقُرُآنِ [اطنر: ١٣٣٤].

(۱۲۵۱۷) حضرت انس ٹنٹیز سے مروی کے کہ بی ہیں نے فرمایا سورہ کا فرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے ،سورہ زلزال چوتھائی قرآن کے برابر ہےاورسورہ نصر بھی چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

( ١٢٥١٧ ) حَلَّنْنَا أَزُهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثْنَا هِشَامٌ عَنْ لَنَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

### هي منظارَة في من النسطين المنظمة المن المنظمة المن

لَيْصِيبَنَّ الْقُوَامَّا سَفَعٌ مِنُ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ لِيُدُخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمْ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٩٥].

(۱۲۵۱۷) حضرت انس بڑھنے سے مروی ہے کہ نبی عینہ نے فر مایا سمجھ لوگ اپنے گنا ہوں کی وجہ سے جہتم میں داخل کیے جا نمیں سمے، جب وہ جل کرکونکہ ہو جا نمیں سکے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا ، (اہل جنت پرچھیں سکے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں ) بتایا جائے گا کہ یہ جہتی ہیں۔

( ١٢٥١٨ ) حَدَّثَنَا ٱزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ [راحع: ١٢٢٠٩].

(١٢٥١٨) حفرت انس التراس مروى بركه بي الياس عرد عدر الم الله الما المام

(١٢٥١٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسِ قَالَ حَمَّادٌ وَالْجَعْدُ قَدْ ذَكْرَهُ قَالَ عَمَدَتُ إِلَى عَمَّدَتُ إِلَى يَصْفِ مُلِّ شَعِيرٍ فَطَحَنَّنَهُ ثُمَّ عَمَدَتْ إِلَى عُكُّةٍ كَانَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ سَمْنٍ فَتَخَذَتْ مِنْهُ خَطِيفَةً قَالَ ثُمَّ آرْسَلَيْسِي إِلَى النَّبِيِّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَنْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ إِلَى إِنَّ أُمَّ سُلِيمٍ الْسَلَيْسِي إِلَيْكَ تَدْعُوكَ فَقَالَ آنَ وَمَنْ مَعِي قَالَ فَجَاءَ هُو وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَدَخَلَتُ فِلْكُ لِلْهِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَنْ مَعِي قَالَ فَجَاءَ هُو وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَدَخَلَتُ فَقُلْتُ لِأَبِي طَلْحَةً قَلْدُ جَاءَ النَّبِي صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ قَمَتْمَ إِلَى جَنْبِ النَّبِي صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ قَمَتُ وَمَنْ مَعْهُ فَاكُو اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةً قَمْ مَنْ يَصُولَ اللّهِ إِنَّمَا هِي خَطِيفَةٌ اتَّخَذَتُهُ أَمُّ سُيْمٍ مِنْ يَصُفِى مُلًا شَعِيرٍ قَالَ فَدَحَلَ فَأَيْقِ عِنْهُ وَمَنْ مَعْهُ وَمَنْ مَعْهُ وَمَنْ مَعْهُ وَمَنْ عَلَى اللّهُ عَشَرَةً قَالَ لَا وَعَلَى اللّهُ مِنْ عَلَى اللّهُ عَشَرَةً قَالَ فَدَحَلَ عَشَرَةً قَاكُلُوا حَنَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيتُ كَمَا هِي فَالَ فَلَا وَبَقِيتُ كَمَا هُمَ قَالَ لَا وَسَلَمَ اللّهُ وَلَا وَمَعْ مَنْ مُنْ اللّهُ عَشَرَةً قَالَ وَمَعْ مَنْ اللّهُ عَشَرَةً قَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيتُ كَمَا هِي قَالَ لَا وَالْتَعْرَقُ مُنْ مُعْلَوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِيتُ كَمَا هِي قَالَ لَا وَالْعَالَ وَالْمَالُولُوا حَتَى الْمَالُولُوا حَتَى الْمَالُولُوا حَتَى شَيْعُوا قَالَ وَبَقِيتُ كَمَا هِي قَالَ لَا وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَمَنْ مُعْلَوا حَتَى شَيْوا قَالَ وَبَقِيتَ كَمَا هِي قَلْ السَالِقُ عَلْمَ اللّهُ عَشَرَةً فَاللّهُ وَلَا لَا وَاللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ مُنْ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۲۵۱۹) حضرت انس (انتخاب مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم انتخاب نے نصف مدے برابر جو ہیے ، پھر تھی کا ڈبا شایا ،اس میں ہے تھوڑ اسا جو تھی تھا و و نکالا اور ان دونوں چیز دل کو طاکر''خطیعہ'' (ایک تیم کا کھانا) تیار کیا اور جھے ہی مائیٹا کو بلانے کے لئے بھیج دیا ، میں نبی طیاب کے پاس پہنچا تو آ ہے منگر شیخ اسحاب کرام افتاتی در میان روئن افروز تھے ، میں نے نبی طیاب عرض کیا کہ جھے حضرت ام سلیم فتاتا نے آ ہے کے پاس کھانے کی وجوت دے کر بھیجا ہے ، نبی طیابا نے فر مایا جھے اور میرے ساتھیوں کو مجمی ؟ یہ کہ کر نبی طیابا ہے ساتھیوں کو لے کر روانہ ہوگئے۔

میں نے جلدی ہے کھر پہنچ کر حضرت ابوطلحہ الا تھڑ ہے کہا کہ بی طینا تو اپنے ساتھیوں کو بھی لے آئے ، بیان کر حضرت ابو طلحہ الا تؤنڈ نی ملینا کی طرف ہے گئے اور آپ آئی تی کہا کہ پہلو میں چلتے کہد دیا کہ یارسول انڈ مُنْ تُوَنِّمْ بہاں تو تھوڑ اسا ''خطیفہ'' ہے جوام سلیم نے نصف مد کے برابر جو سے بنایا ہے؟ نی میٹا جب ان کے کھر پہنچے تو دہ کھانا نبی ملینا کے پاس لایا گیا، نبی ملینا نے

### هي مُنظَامَنُ فَيْ لِيَدِي مِنْ إِلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللّمُ مِنْ أَنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَلَّا لِ

اس پراپنادست مبارک رکھا،اورفر مایادس آ دمیوں کو بلاؤ، چنانچے دس آ دمی اندر آئے اور انہوں نے خوب سیر ہوکر کھانا کھایا، پھر دس دس کرکے چالیس آ دمیوں نے وہ کھانا کھالیا اورخوب سیراب ہوکرسب نے کھایا اور وہ کھانا جیسے تھا، ویسے ہی باتی رہا ور ہم نے بھی اسے کھایا۔

( ١٢٥٢) حَدِّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي سَلَمَةً عَنُ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ آهْلِ الْجَنَّةِ عَلَى آهْلِ الْأَرْضِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ آهْلِ الْجَنَّةِ عَلَى آهُولُ الْأَرْضِ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ آهْلِ الْجَنَّةِ عَلَى آهُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتْ امْرَأَةٌ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ الْجَعَلَةِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا فِيهَا رَاحِهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ مَا اللَّهُ ال

( ١٢٥٢١) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِى بَكْرِ النَّقَفِى عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَرَفَةَ مِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُهِلُّ إهْكَالُهُ [راحع: ٩٣ : ١٢].

(۱۲۵۲۱) حضرت انس ڈائٹز سے مروی ہے کہ حرفہ کے دن نبی میٹا کے ساتھ ہم میں سے پچھاوگ تبلیل کررہے تھے، اور بعض تکبیر کہدر ہے تھے اور ان میں سے کوئی کسی پرعیب نہیں لگا تا تھا۔

( ١٢٥٢٢) حَذَّتُنَا يُونَسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَبْدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً قَانُطَلَقَ قِبَلَ الْحُسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً قَانُطَلَقَ قِبَلَ الصَّوْتِ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا قَدْ اسْتَبْرًا لَهُمُ الصَّوْتَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِى الصَّوْتِ فَرَجُعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا قَدْ اسْتَبْرًا لَهُمُ الصَّوْتَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِى طَلْحَةً عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَوْجٌ وَفِى عُنِقِهِ السَّبْفُ وَهُوَ يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُواعُوا لَمُ اللَّهُ مُولَى لِللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّابُفُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُواعُوا لَمْ اللَّهُ مُولَى اللَّهَ مِن وَجَدُنَاهُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُواعُوا لَمُ اللَّهُ اللَّهُ مَا عَلَيْهِ سَوْجٌ وَفِى عُنْقِهِ السَّبْفُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُواعُوا لَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُواعُوا لَمْ اللَّهُ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ لَا لَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۲۵۲۲) حضرت انس پڑگڑئے مردی ہے کہ نبی ملینا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت ، کئی اور بہادر تھے ، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدیند بٹمن کے خوف سے گھبراا تھے ، اوراس آواز کے دخ پر چل پڑے ، ویکھا تو نبی ملینا اوا پس چلے آر ہے ہیں اور حضرت ابوطلحہ چڑگڑ کے بیے زین گھوڑ ہے پر سوار ہیں ، گردن میں آلوار لٹکا رکھی ہاور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ، مت گھبراؤ اور گھوڑ ہے کے متعلق قربایا کہ ہم نے اسے سمندر جیبا رواں پایا ، حالا تکہ پہلے وہ گھوڑ ا

(١٢٥٢٢) حَلَّتُنَا يُونُسُ حَلَّنُنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَزُرَعُ زَرْعًا أَوْ يَغُرِسُ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَّقَةٌ (صححه النخاري (٢٢٢٠)، وملسم (١٩٥٣). وانظر: ١٢٠١٠، ٢٢٤ ١٢٠، ١٣٤٢، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨٩.

(۱۲۵۶۳) حفرت انس بھٹنے ہے مروی ہے کہ نبی ملینائے ارشاد فر مایا جومسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی بوداا گا تا ہے اوراس سے کسی برندے ، انسان یا درندے کورز ق مان ہے تو و واس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

( ١٢٥٢٥ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ انْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فِي قَدَحٍ رَحْرًاحٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَّابِعَهُ فِي الْقَدَحِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ وَجَعَلَ الْفَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ مِنْهُ وَيَخُومُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ وَجَعَلَ الْفَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ قَالَ فَحَزَرُتُ الْقُوْمَ فَإِذَا مَا بَيْنَ السَّنْجِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ [راجع: ٢٤٣٩].

(۱۲۵۲۵) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مٹیلانے ایک کشادہ بیالے میں پانی مٹکوایا، اور اپنی انگلیاں اس بیالے میں رکھ دیں، میں نے دیکھا کہ نبی مٹیلا کی انگیول کے بینچے سے پانی امل رہاہے، اور لوگ اس سے وضو کرتے رہے میں نے اندازہ کیا تو لوگول کی تعداد ستر ہے اس کے درمیان تھی۔

( ١٢٥٢٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ابْنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاكَ بَنَاتٍ أَوْ أَخْتَيْنِ أَوْ ثَلَاكَ أَخَوَاتٍ حَتَّى يَمُثُنَ أَوْ يَمُوتَ عَنْهُنَّ كُنْتُ أَنَا وَهُو كَلَيْتُ إِنْ مُكُوتَ إِنْ مُكُونَ أَنَا لَا تَعْبَ: اسناده صحح إ. وَهُوَ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأُصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى (صححه بن حبان (١٤٧). قال شعب: اسناده صحح إ. النظم: ١٢٦٢١).

(۱۳۵۲ ) حضرت انس بڑٹڑنا سے مروی ہے کہ ٹی میٹھانے ارشاد فر مایا جو مخص دویا تین بیٹیوں یا بہتوں کا ذرمہ دارینا (اور ذرمہ داری نبھائی ) یہاں تک کہوہ فوت ہو گئیں، یاوہ مخص خودفوت ہو گیا تو میں اوروہ ان دوانگیوں کی طرح ساتھ ہوں گے، یہ کہہ کر

# هي مستدانيس بن مَالك يَوْدُ فَي مُستدانيس بن مَالك يَوْدُ فَي مَا مَالك يَوْدُو فَي مَا مَالك يَوْدُو فَي مُستدانيس بن مَالك يَوْدُو فِي مُ

نی مؤینہ نے شہاوت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار ہ فر مایا۔

( ١٢٥٢٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ الْخَبَرَنَا عُبَدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى بَكْمٍ عَنُ جَدَّهِ انْسِ بْنِ مَالِكٍ يَرُفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَدُ وَكُلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ أَى رَبِّ نُطُفَةٌ أَى رَبِّ عَلَقَةٌ آلى رَبِّ مُضْعَةٌ وَإِذَا أَزَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَغْضِى خَلْفَهَا قَالَ يَقُولُ أَى رَبُّ ذَكَرٌ أَوْ أَنْفَى شَقِى آوْ سَعِيدٌ فَمَا الوَّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ قَالَ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطُن أُمِّهِ إِنظِر: ١٢١٨١].

(۱۲۵۲۷) حضرت انس انگٹا ہے مردی ہے کہ نبی پیٹانے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ماں کے رقم پرا کیک فرشتہ مقرر کرر کھا ہے، جو اپنے اپنے وقت پریہ کہتا رہتا ہے کہ پرورد گار! اب نطفہ بن گیا، پرورد گار! اب بتما ہوا خون بن گیا، پرورد گار! اب گوشت کی یوٹی بن گیا، پھر جب اللہ اسے پیدا کرنے کا اراد دکرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ پرورد گار! پیشقی ہوگا یا سعید؟ نذکر ہوگا یا مؤ نٹ؟ رزق کتنا ہوگا؟ اور تمرکتنی ہوگی؟ پیرسب چیزیں مال کے پیٹ میں بی لکھ لی جاتی ہیں۔

( ١٣٥٢٨ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكْرِ بْنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

( ۱۲۵۲۸ ) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٢٥٢٩ ) حَدَّثُنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْغَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبُدِ الرَّحُمَنِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُوَقِّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِمُحَرَّتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [راجع: ١٢٣٥].

(۱۲۵۲۹) حضرت انس چینزے مروی ہے کہ ہی مینہ کے وصال کے دفت ان کی مبارک ڈ اڑھی میں ہیں بال مجمی سفید نہ تھے۔

( .١٢٥٣ ) حَدَّثَنَا أَحُمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى فَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى أَسْمَاءَ الطَّيْقَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجُنَا نَصْرُخُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً قَالَ وَلَوْ اسْتَفْبَلْتُ مِنْ آمْرِى مَا اسْتَذْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُفْتُ الْهَذَى وَقَرَنْتُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِانظِ: ١٣٨٤٩.

(۱۲۵۳۰) حضرت انس ڈائٹڈ ہے مروی ہے کہ بم لوگ جج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے نکلے، مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد نبی میٹھانے ہمیں یہ عظم دیا کہا ہے عمرہ بنا کراحزام کھول لیس ،اور قربایا اگر دہ بات جو بعد میں میرے سامنے آئی ، پہلے آ جاتی تو میں بھی اے عمرہ بنا لیٹا کیکن میں بدی کا جانورائے ساتھ لا یا ہوں ،اور حج وعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا ہے۔

( ١٣٥٣١ ) حَذَّقْنَا حَسَنَّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِينِهِ قَالَ ٱلْحَبَرَنَا ٱبُو رَبِيعَةً قَالَ سَمِعْتُ ٱنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْعَلَى اللَّهُ الْعَبُدَ

الْمُسْلِمَ بِبَلَامٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ اللَّهُ الْحُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَرَهُ وَإِنْ فَلَمْ مِبَلَامٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ اللَّهُ الْحُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَا اسناد حسن]. فَبَصَهُ عَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [احرحه البخاري في الأدب المفرد (٥٠١). فال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. انظر: ١٢٥٣٥.

(۱۳۵۳۱) حضرت انس بھا تناہے کہ یہ جاتے نیک کام کرتا ہے ان کا ٹو اب برابر لکھتے رہو، پھرا گراہے شفاء ل جائے تو اللہ جالا کرتا ہے تو فرشتوں ہے کہ و بتا ہے کہ یہ جائے نیک کام کرتا ہے ان کا ٹو اب برابر لکھتے رہو، پھرا گراہے شفاء ل جائے تو اللہ اسے دموکر پاک صاف کر چکا ہوتا ہے اورا گراہے اپنی کام کرتا ہے ان کا ٹو اس کی منفرت کرو بتا ہے اوراس پرتم فرما تا ہے۔ (۱۳۵۳۲) حَدَّنَ حَدِّنَا حَدَّا حَدَّا حَدَّا حَدَّا اللهِ صَلَّى اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَدَلَا حَدَّا حَدَّا حَدَّا حَدَّا اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَدَّا اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَدَلَا عَدَّا عَدَّا حَدَّا حَدَّا عَدَّا اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَدْ وَاللّهِ وَسَلَّمَ النّهُ عَدْ وَاللّهِ وَسَلَّمَ النّهُ عَدْ وَاللّهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَدْ وَاللّهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَدْ وَاللّهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَدْ وَاللّهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَدْ وَاللّهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَدْ وَاللّهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ عَدْ وَاللّهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ وَاللّهُ عَدْ اللّهُ عَلَى عَدْ اللّهُ عَلَى عَدْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَدْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَدْ اللّهُ ا

صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَبِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ دَابَّةُ آبِيشُ الْبَنائِيُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَبِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُو دَابَّةُ آبِيشُ فُوق الْمِحدَاوِ وَدُونَ الْبُعْلِ يَعْمُعُ حَافِرَهُ عِنْهُ مُنْتَهَى طَوْهِهِ قَرَيِجُنَهُ فَسَارَ بِى حَتَى آنَيْتُ بَهْتَ الْمَفْدِسِ فَرَيَعْتُ الذَّابَةَ بِالْحَلْقَةِ الْنِي يَرْبِطُ فِيهَا الْأَنْبِاءُ ثُمُّ مُنْتَهَى طَوْهِهِ قَرَيْجُنَهُ فَسَارَ بِى حَتَى آنَيْتُ بَهْتَ الْمَفْدِسِ فَرَيَعْتُ الذَّابَةَ بِالْحَلْقَةِ الْنَيْعِ فِلْ لَنِ فَاخْتُرُثُ وَحَلْمُ عَلَيْهِ السَّلَامِ بِإِنْ فِيلَ وَمَنْ آنْتَ قَالَ اللّهَ عَلَيْهِ وَمَنْ أَنْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ قَلْ أَرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ قَلْمُ الْمَسْتَ الْفِطْرَةَ ثُمْ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ النَّائِيةِ قَالَ قَلْ أَرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ قَلْهُ أَرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ فَقُولَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جِوْمِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جَوْمِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جَوْمِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جَوْمِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ قَلْهُ أَرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ فَقُولَ مَا يَعْفَلُ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جِوْمِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جَوْمِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جَوْمِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جَوْمِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جَوْمِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ مَحْمَدُ فَيْسِلُ وَقِلْ مَنْ أَنْتَ قَالَ مَالَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْمَ وَمَنْ مَعَلَى مَنْ أَنْتَ قَالَ مُعَمِدُ مُنْ أَنْتَ قَالَ جَوْمِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ مُعَمِدُ فَيْسِلُ اللّهِ فَقُوتِحَ لِنَا اللّمَانَ وَمَنْ مَعَلَى عَلْمُ مَنْ أَنْتَ قَالَ عَلْمُ وَمَلًا وَمَنْ مَعَلَى السَّمَاءِ وَمَنْ مَعَلَى مَنْ أَنْتَ قَالَ عَلْمُ اللّهُ عَرْجُ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ وَمَنْ مَعَلَى عَلْمُ اللّهُ عَرْجُ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ وَمَالَعَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ وَمَلًا عَلْمُ اللّهُ عَلَى مُعَلَى اللّهُ عَلْمَ وَمَلْ عَلَى مُحَمِّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتُ قَالَ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى مُعَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ

#### هي منظار منظر المنظر ا

إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدُ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَرَحَّبَ وَدَعَا لِى بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْنَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلٌ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِتَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ مُسْتَئِدٌ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَإِذَا هُوَ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبُعُونَ ٱللَّفَ مَلَكِ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ مِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَان الْفِيلَةِ وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ فَلَمَّا غَشِيهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَهَا تَفَيَّرَتُ فَمَا آخَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ يَسْتَطِيعُ أَنَّ يَصِفَهَا مِنْ حُسْنِهَا قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَىَّ مَا أَوْحَى وَفَرَصَ عَلَىَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسِينَ صَلَاةً فَنَوْلُتُ حَتَّى الْنَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْمِ وَلَيْلَةٍ قَالَ ارْجِعُ إِلَى رَبُّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ وَإِنِّى قَدُ بَلَوْتُ بَنِي إِسْرَانِيلَ وَخَبَرْتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقُلْتُ أَى رَبُّ خَفْفُ عَنْ أُمَّتِي فَحَطَّ عَنّي خَمْسًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَعَلْتَ فُلْتُ حَطَّ عَنِّي خَمْسًا قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَارْجِعُ إِلَى رَبُّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ لِٱُمْتِكَ قَالَ فَلَمْ أَزَلُ ارْجِعُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى وَيَحُطُّ عَنِّي خَمْسًا خَشَّى قَالَ يَا مُحَمَّدُ هِيَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بِكُلِّ صَلَاةٍ عَشْرٌ فَتِلْكَ خَمْسُونَ صَلَاةً وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمُ يَعْمَلُهَا كُتِبَتْ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُيْبَتْ عَشُرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلُهَا لَمْ تُكْتَبُ ظَيْنًا فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّنَةً وَاحِدَةً فَنَزَلْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرُنُهُ فَقَالَ ارْجِعُ إِلَى رَبُّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى لَقَدْ اسْتَحَيْثُ [صحح مسلم (۲۲۱)]. [انظر: ۲۸۵۲۱۰۲۹ و ۱۱۶.

(۱۲۵۳۳) حضرت انس پی تنزے مروی ہے کہ نبی میں ایٹ فر مایا شب معراج میرے پاس براق لایا گیا جو گدھا ہے برااور خچر ہے چھوٹا جانو رتھا، وہ اپنا قدم دہاں رکھتا تھا جہاں تک اس کی نگاہ پڑتی تھی، میں اس پرسوار بوا، پھر روانہ ہو کر بیت المقدس بہنچا اور اس حلقے سے اپنی سوار کی بائدھی جس سے دیگر انبیاء فیٹا آبا ندھتے ہے آئے تھے، پھر وہاں داخل ہو کر ودر کھتیں بڑھیں، پھر وہاں سے نگلا تو جبر بل میں ایم میرے پاس ایک برتن شراب کا اور ایک دودھ کا برتن لائے، میں نے دودھ والا برتن ختنب کرلیا، حضرت جبر میل میں ایکنے مگے آپ نے نظرت کو یالیا۔

پھر آسان دنیا کی طرف لے کر چلے اور اس کے دروازہ کو کھٹکھٹایا، الل آسان نے کہا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہ جرئیل! انہوں نے کہا تنہارے ہمراہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ میر سے ساتھ (حضرت) محد شکا تیج ہیں! انہوں نے کہا کیا وہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے کہا ہاں۔انہوں نے دروازہ کھول دیا اور (پہلے ہی) آسان ہی حضور شکا تیج ہی حضرت آ دم ملیقا

# هي مُناكا اَمُيْنَ بْلِ يَسِيْرَ مِي ﴿ وَهِ ﴿ كُلُّ هِ مُنْ لِي مُنْ اللَّهِ مِنْ قَالِكَ يَعِينًا ﴾

ملاقات كى وانبول في خوش آيد يدكما اورد عادى \_

پھر آپ بنگائی آ کو جرئیل کے کر دوسرے آسان پر چڑھے اس کے دروازے پر بھی فرشتوں نے پہلے آسان کی طرح سوال کیا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہا جبرئیل! انہوں نے کہا تہارے ساتھ کون ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت رسول کریم مُلَّاثِیّا ہٰہِ انہوں نے کہاوہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے دروازہ کھول دیا، وہاں حضرت یجی میٹھ اور بیسی میٹھ کے ملاقات ہوئی، انہوں نے جھے خوش آمدید کہا وردعادی۔

پھر تیسرے آسان پرتشریف لے سے اور وہاں بھی بہی تفتگو ہوئی جو دوسرے بیں ہوئی تھی، پھر چوتھے پر چڑھے اور وہاں بھی بہی گفتگو ہوئی ، پھر یا نچویں آسان پر پہنچے وہاں بھی بہی گفتگو ہوئی ، پھر چھے آسان پر چڑھے وہاں کے فرشتوں نے بھی بہی گفتگو کی ، پھر ساتویں آسان پر پہنچے وہاں کے فرشتوں نے بھی بہی کیا۔

تیسرے آسان پر معزت بوسف نظیا سے ملاقات ہوئی جنہیں آ دھا حسن دیا گیا تھا، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، چو تھے آسان پر معزت اور لیں علیا سے ملاقات ہوئی جنہیں اللہ نے بلند جگہ اٹھالیا تھا، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، ساتویں آسان پر معزت ایراہیم علیا سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، ساتویں آسان پر معزت ابراہیم علیا سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، وہ بیت العور سے فیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے ابراہیم علیا سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، وہ بیت العور سے فیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے جہاں روز اندسم جہاں روز اندسم جہاں دوز اندسم جہاں دوز اندسم جہاں ہوئے واضل ہوتے ہیں اور دوبارہ ان کی باری نہیں آئی، پھر جھے سدرۃ انتہیٰ لے جایا گیا جس کے پتا ہمی کے کان برابراور پھل جم کے برابر تھے، جب اللہ کے تھم سے اس چیز نے اسے ڈھانے لیا جس نے ڈھانیا تو وہ بدل میں انسان کے بس کی بات نہیں ہے کہ اس کا حسن بیان کر سکے۔

پھرانشانی نے جودی کرناہتی وہ دی کی مٹیملہ اس کے یہ بھی وی کی کرتمباری است پر پیچاس نمازیں ہرروز وشب ہیں۔ فرض ہیں۔

# هي مُنالاً مُنْ فَيْل مُنتِ مِنْ الْمُحْرِي هِي مُن اللهُ مُن الله

تواب ہے لہٰذا یہ بچاس نمازیں ہوتنئیں، جو محفق نیکی کا ارادہ کر سے لیکن اس پڑھل نہ کر سکے اس کے لئے ایک نیکی تھی جائے گی، اورا گڑھل کرنیا تو دس نیکیاں لکھ دوں گا،اور جو شفس گناہ کا ارادہ کر لے لیکن اس پڑھل نہ کرے تو سچھ نیمیں لکھا جائے اورا گراس پر عمل بھی کر لے تو صرف ایک گناہ کتھا جائے گا، میں نے واپس آ کر حضرت موی میں ہو کو بنایا تو انہوں نے پھر تخفیف کا مشورہ دیا، نبی عینے نے فرمایا کہ میں اپنے پروردگار کے پاس آئی مرتبہ جاچکا ہوں کہ اب بھے شرم آ رہی ہے۔

( ١٢٥٢٤) حَدَّنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَيْرَانَا ثَابِتُ الْيَنَانِيُ عَلَٰ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَاهُ حِبْرِيلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ فَآخَدَهُ فَصَوَعَهُ وَضَقَّ عَنْ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ ثُمَّ شَقَ الْقَلْبَ فَا الْفَلْبَ ثُمَّ شَقَ الْقَلْبَ فَعَ الْعَلْمَانِ مِنْكَ قَالَ فَعَسَلَهُ فِي طَسْتِ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَآمَهُ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هَذِهِ حَظُّ الضَّيْطُانِ مِنْكَ قَالَ فَعَسَلَهُ فِي طَسْتِ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَآمَهُ ثُمَّ الْمَهُ أَعَادَهُ فِي مَكَانِهِ قَالَ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ يَسْعَوْنَ إِلَى أُمَّهِ يَعْنِي ظِنْرَهُ فَقَالُوا إِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُيلَ قَالَ فَاسْتَفْبَلُوهُ وَهُو مُنْتَقِعُ اللَّوْنَ قَالَ آنَسُ وَكُنْتُ أَوَى آثَوَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ [راجعع: ٢٤٢٤] ١٤

(۱۳۵۳۲) حضرت انس فائظ سے مروی ہے کہ نبی طفاہ نے فرمایا ایک مرتبہ میں بھپن میں دوسر ہے بچوں کے ساتھ تھیل رہا تھا،
اچا تک ایک شخص آیا اور اس نے بچھے پکڑ کر پیٹ چاک ئیا،اوراس میں خون کا جما ہوا ایک بکڑا نکالا اور اسے بھینک کر کہنے لگا کہ
یہ آ پ سے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، بھراس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آ ب زمزم سے پیٹ کودھویا اور بھرا سے ی
کرٹا تکے لگا دیئے ، بیدد کچھ کر سب بیچے دوڑ نے ہوئے اپنی والدہ کے پاس گئے اور کہنے لگے کہ تھر (منی پیٹا کی موجے ، والدہ
ووڑ تی ہوئی آئیں تو و بکھا کہ نبی ہیں کے چرو اتور کا رنگ متغیر مور ہا ہے ، حضرت انس بڑی تن کہتے جیں کہ ہم نبی مابلا کے سینۂ
مہارک برسادتی کے نشان دیکھا کرتے تھے۔

( ١٣٥٢٥) حَذَقَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى يَغْنِى الطَّبَّعَ حَذَقَنَا مَالِكُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ جَذَتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعْتُهُ فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطُعَامٍ صَنَعْتُهُ فَأَكُلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسْوَذَ مِنْ طُولِ مَا لَئِثَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَمْتُ أَنَا وَالْمَتِيمُ وَرَانَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَمْتُ أَنَا وَالْمَتِيمُ وَرَانَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَلَا وَكُعَبُن ثُمُّ انْصَوَلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَمْتُ أَنَا وَالْمَتِيمُ وَرَانَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَاللَّهُ مِنْ فَوَالِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَمْتُ أَنَا وَالْمَتِيمُ وَرَانَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَقَامَ عَلَيْهِ وَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَمْتُ أَنَا وَالْمَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَاللّهُ مَا يُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَقَمْتُ أَنَا وَالْمَتَهُ وَاللّهُ مَا لَعْمَولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَمْتُ أَنَا وَالْمَاوِلَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَقَمْتُ أَنَا وَالْمَورَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَقَمْتُ أَنَا وَالْمَورُكُ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ الْعُولُ مِنْ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ مَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَالْمَولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَلْهُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَاللّهُ مَا مُؤْلِقُولُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَالْمُولُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ

(۱۲۵۳۵) حضرت انس فی شاہ مردی ہے کہ ان کی دادی معفرت ملیکہ نے ایک مرجہ نبی میلا کی کھانے پر دعوت کی ، نبی میلا کے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا انھو، ہمی تمبارے لیے نماز پڑھ دوں ،حضرت انس بڑی کھی کہ ہیں کہ ہیں اٹھ کرا یک چنا ئی لے آیا جو الویل عمر سہ تک استعمال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی ، میں نے اس پر پانی چھڑک دیا ، نبی میلیلا اس پر کھڑے ہو گئے ، میں اور ایک چیم بچہ نبی میلا کے چیچے کھڑے ہو گئے اور بڑئی لی ہمارے چھچے کھڑی ہو گئیں ، پھرنی میلا نے ہمیں دور کعتیں بڑھا کمی اور دا پس تشریف لے گئے۔

( ١٢٥٣٠) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّوْيَا الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوّةِ (راحع: ١٢٢٩٧).

(۱۲۵۳۷) حضرت انس ٹاٹٹزے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ مُٹاٹٹیز کمئے ارشاوفر مایا نیک مسلمان کا اچھاخواب اجزاء نبوت میں سے چسپالیسواں جز وہوتا ہے۔

( ١٢٥٢٧) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ ٱلْحُبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ الْفَلَاءِ قَالَ دَحَلْنَا عَلَى آنسِ بُنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظَّهْرِ فَقَامَ يُصُلِّى الْفَصْرَ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلَابِهِ تَذَاكُونَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ يَقُولُ ثِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ ثَلَاتَ مَوَّاتٍ يَجْلِسُ آحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا اصْفَرَّتُ الشَّمْسُ وَكَانَتُ بَيْنَ قَرْنَى ضَيْطَانِ قَامَ نَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [راحع: ٢٠٢٢].

(۱۲۵۲۷) علاء ابن عبد الرحمٰن بینید کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت انس بینی کی خدمت میں حاضر ہوئے ،

پھے ہی دیر بعد وہ عصر کی نماز پڑھنے کمٹرے ہو محنے ، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عصر کی نماز اتنی جلدی ؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی طابع کو یہ فرمات ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کو چھوڑے رکھتا ہے ،

حتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آجاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور چارٹھو تھی مارکراس میں اللہ کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

( ١٢٥٢٨ ) حَلَّاتُنَا إِسْحَاقُ حَلَّاتِنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدُّ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِلِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَنَيْهَ[راحع: ٢٢٥٠].

(۱۲۵۳۸) معزت انس نگاؤئے سے مروی ہے کہ ایک سرتبہ جب نبی عیشانے احدیبا زکود یکھا تو فرمایا کہ اس پہاڑے ہم محبت کرتے ہیں اور یہ ہم سے محبت کرتا ہے ، اے اللہ! حصرت ایرا ہیم طیبانے مکہ مکرمہ کوحرم قرار دیا تھا اور میں مدید منورہ کے دونوں کونوں کے درمیان والی جگہ کوحرام قرار دیتا ہوں۔

( ١٣٥٧٩) حَدَّثَنَا مُوَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنسٍ قَالَ آتَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ امْرَآتَهُ زَبْنَبَ وَكَانَّهُ ذَخِلَهُ لَا أَدْرِى مِنْ وَسَلّمَ مَنْزِلَ زَيْدِ بُنِ حَارِقَةَ فَرَأَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ امْرَآتَهُ زَبْنَبَ وَكَانَّهُ ذَخِلَهُ لَا أَدْرِى مِنْ فَوْلِ حَمَّادٍ أَوْ فِى الْحَدِيثِ فَجَاءَ زَيْدٌ يَشْكُوهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمْسِكُ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّهَ قَالَ لَهُ اللّهُ مَنْدِيدٍ إِلَى قُولِهِ زَوَّجُنَاكُهَا يَعْنِى زَيْنَبَ [صحمه واتّ اللّه قال فَنزَلَتْ وَاتّ اللّهُ وَتُخْفِى فِي نَفْسِكَ مَا اللّهُ مُبْدِيدٍ إِلَى قُولِهِ زَوَّجُنَاكَهَا يَعْنِى زَيْنَبَ [صحمه البخارى (٤٧٨٧)، وابن حبان (٤٠٤٥)، والحاكم (٤٧/٢). قال شعب: اسناده ضعبف وفي متنه غرابة].

# ﴿ كُنَا الْكَنْ مُنْ لِهُ مُنْ مُنْ لِهُ مُنْ مُنْ لِهُ مُنْ لِهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِّلُولُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَالِكُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ

(۱۳۵۳۹) معنرت ونس ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیٹا حضرت زید بن حارثہ ٹائٹنا کے گھر تشریف لے گئے، دہاں صرف ان کی اہلیہ حضرت زینب بڑٹا نظر آ کیں، تھوڑی دیر بعد حضرت زید ٹائٹنا پی اہلیہ کی شکایت لے کر نبی ملیٹا کے پاس آئے، نبی ملیٹا نے ان سے فر مایا کہ اپنی ہوی کو اپنے پاس رکھواور اللہ سے ڈرو، اس پر بیآ بیت ناز ل ہوئی وَ اتّقی اللّهَ وَتُخفِی فی نَفُسِكَ۔

( ١٢٥٤٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ فَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُحِبُ هَذِهِ السَّورَةَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا آذْ حَلَكَ الْجَنَةَ إِراسِينَ ١٢٥٠ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا آذْ حَلَكَ الْجَنَةَ إِراسِينَ ١٢٥٠ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا آذْ حَلَكَ الْجَنَةَ إِراسِينَ ١٢٥٠ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا لَهُ اللَّهُ ال

( ١٢٥٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةً حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ آنَسٍ قَالَ رَآئِتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَتَبِعُهُ مِنْ الصَّحْفَةِ فَلَا أَزَالُ أُحِبُّهُ البَدَّا [صححه البحارى (٩٦ - ٢)، ومسلم ٢٠٤١)، وابن حبان (٣٦٩)].

(۱۲۵ مفرت انس ڈاٹٹٹ ہروی ہے کہ میں نے نبی عیبا کو برتن میں کدو کے فکڑے تلاش کرتے ہوئے ویکھا تو میں اس وقت ہے اے بہند کرنے لگا۔

( ١٢٥١٢ ) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِئُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أُحِبُّ فُلانًا فَقَالَ النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱخْبَرْتَهُ قَالَ لَا فَالَ فَآخْبِرْهُ قَالَ فَلَقِبُهُ بَعْدُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكَ فِي اللَّهِ فَقَالَ لَهُ أَحَبَّكَ الَّذِي أَخْبَبْتَنِي لَهُ [راحع: ١٢:٥٧].

(۱۲۵۳۲) حفرت انس بن تنزیت مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بی مینیا کی مجلس میں بیضا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آ دمی کا گذر ہوا،
بینے ہوئے اوگوں میں سے کسی نے کہایا رسول الله منگا تی تا بی اس محبت کرتا ہوں، نبی بینیا نے اس سے فرمایا کیا تم نے
اسے میہ بات بتا کی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی مینیا نے فرمایا کیر جا کرا سے بتا وو، چنا نچداس نے اس آ دمی سے ل کرا سے بتا
دیا کہ میں اللہ کی رضا کے لئے آ ب سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہ تم
سے محبت کرے۔

(١٢٥٤٢) حَدَّتَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّقَنَا فُلَيْحُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّتَنَا عُنْمَانُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ عَنْ فُرَيْشِ عَنْ الْمَعْمَة جِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ إراحع: ١٢٣٢١. أنسي فَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا الْجُمُعَة جِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ إراحع: ١٢٣٢١. (١٢٥٣٣) حفرت السِ فَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا الْجُمُعَة جِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ إراحع: ١٢٥٣٣) وهرت السَّمْ واللَّهُ عَلَيْهِ بَهِ مِن جَدَى مُمَازِرُ واللَّهُ وقت بَي يَوْمَا والمَا كَوفَت بَي يَوْمَا واللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ وَاللَّهُ مَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْتَهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلِي اللَّهُ مَا وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْسُ مُعَلِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا وَالْعَلَمُ عَالِيقُ عَلَيْهُ السَّمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهُو

( ١٢٥١٤ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَطِيَّةَ يَعْنِي الْحَكَمَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَمَا مِنْهُمْ أَخَذُ يَرُفَعُ رَأْسُهُ مِنْ خُبُورَتِهِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَيَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَمَانِ إِلَيْهِ [صححه الحاكم (١٢١/١) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٦٦٨)].

(۱۲۵۳۳) حضرت انس بڑھئے ہے مروی ہے کہ نبی ملاکا مسجد ہیں آتے تو وہاں انصار ومہاجرین سب بی موجود ہوتے ،لیکن سوائے حضرت ابو بکر بڑا تقروعمر جڑٹڑ کے کوئی اپناسر ندا تھا تا تھا ، نبی ملاکا انہیں رکھے کرمسکراتے اور دو دونوں نبی ملاکا کودیکھے کرمسکراتے ۔

( ١٢٥٤٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُهَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِر بَغْنِى الْحَوَّازَ عَنْ ثَابِتٍ عَنُ أَنسِ أَنَّ أَسُوهَ كَانَ يُنطَّفُ الْمَسْجِدَ فَمَاتَ فَدُفِنَ لَيْلًا وَأَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ فَقَالَ الْطَلِقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَانْطَلَقُوا إِلَى فَيْرِهِ فَانْطَلَقُوا إِلَى فَيْرِهِ فَقَالَ الْطَلِقُوا إِلَى فَيْرِهِ فَالْمَلَقُوا إِلَى فَيْرِهِ فَقَالَ الْطَلِقُوا إِلَى فَيْرِهِ فَقَالَ الْطَلِقُوا إِلَى فَيْرِهِ فَقَالَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ يُتُوْرُهَا مِصَلَاتِي عَلَيْهَا فَأَنِّى الْقَبْرَ فَيْرُهُ فَأَخْبَرَهُ فَعَلَى عَلَيْهِ وَقَالَ وَجُلُّ مِنُ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ آخِي مَاتَ وَلَمْ تُصَلَّ عَلَيْهِ فَقَالَ فَآبَنَ قَبْرُهُ فَأَخْبَرَهُ فَاخْبَرَهُ فَالْخَبَرَهُ فَالْخَبَرَهُ فَالْمُعَلِّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْأَنْصَارِي

(۱۲۵۳۵) حضرت انس ٹٹائٹ سے مردی ہے کہ ایک حبثی مسجد کی صفائی ستھرائی کرتا تھا، ایک دن وہ فوت ہو گیا اور لوگوں نے را تو ل رامت اسے دفن کرویا، نبی علیقا کو پیتہ چلاتو آپ ٹٹائٹیٹر نے سحابہ ٹرفق سے فر ما یا اس کی قبر پرچلو، چنا نچہ وہ اس کی قبر پر گئے، نبی میٹھا نے فر ما یا ان قبروں میں رہنے وہ اوس پر ظلمت چھائی ہوئی ہے، میری نماز کی برکت سے انڈہ انہیں منور کردے گا، چنا نچہ نبی میٹھا نے اس کی قبر پر جا کرنماز جناز و پڑھی ، اس پر ایک افساری کہنے لگا یا رسول انڈ امیر ایھائی بھی فوت ہوا تھا لیکن آپ نے اس کی قبر پر جا کرنماز جناز و پڑھی ، اس پر ایک افساری کہنے لگا یا رسول انڈ امیر ایھائی بھی فوت ہوا تھا لیکن آپ نے اس کی قبر پر نماز جناز و نہیں بڑھی تھی ؟ نبی بڑھا نے فر ما یا اس کی قبر کہناں ہے ؟ افساری نے اس کی نشاند ہی کی تو نبی بڑھا سے کے ساتھ بھی جلے تھے۔

( ١٢٥٤٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ آبِي وَآمُلَاهُ عَلَيْنَا يَغْنِي اَبَا دَاوُدَ مَعَ عَلِيٌّ بْنِ الْمَدِينِيِّ فَقَالَ قَالَ شُغْبَةُ آخْبَرَنِي ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ أَخْسَبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع: ٢٤٧].

(۱۲۵۳۷) حصرت انس ٹنٹنزے مردی ہے جناب رسول اللہ منگائی کا ارشا وفر مایا تی مت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک حینڈ اہوگا۔

(١٢٥٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ بِمَا مَاتَ ابْنُ أَبِى عَمُوهَ فَقَالُوا بِالطَّاعُونِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وصحمه البحاري (٢٨٣٠)، ومسِلم (١٩١٦). (انظر: ١٣٣٣٨، ١٣٣٦٨، ١٣٣٨٥).

(۱۲۵۴۷) حضرت هفصه فیٹھا کہتی ہیں کہ میں نے حضرت انس فیٹٹا ہے ہے بوجھا کہ این الی عمرہ کیسے فوت ہوئے؟ انہوں

### هي مُنالَهُ مُن سُلِ رَبِيهِ مَرْمُ كُورِي هُو اللهِ عَنْ اللهِ مِن مَا لَكُ عَنْ اللهِ مِن مَا لَكُ عَنْ فَي

نے بتایا کہ طاعون کی بیاری ہے ،انہوں نے فر مایا کہ نبی میں اے ارشا وفر مایا طاعون برمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

( ١٢٥١٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُوبُ عَنُ آبِي قِلَابَةً عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُّكُمُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقُولُ [راجع: ؟ ١٩٩ ٢].

(۱۲۵۲۸) حضرت انس جھٹڑے مردی ہے کہ نبی پیانے فر مایا جب تم میں سے کسی کونما زیز ہے ہوئے او کُلھ آئے گئے تو اسے جا ہے کہ دائیں جا کرسوجائے یہاں تک کدا ہے بعد چلنے لگے کہ وہ کیا کہ رہاہے؟

( ١٢٥١٩ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ ثَابِتٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي طَلْحَةَ أَفْرِهُ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمُتُ أَعِقَةٌ صُبُرٌ [احرحه الطيالسي (٢٠٤٩) اسناد صعيف إ

(۱۲۵۳۹) حضرت انس بڑھٹنا ہے مروی ہے کہ نبی پیٹھ نے حضرت ابوطلحہ بڑھٹنا سے فرمایا کدا پی قوم کومیر اسلام کہنا ، کیونکہ میں ایسے عفیف اورصا برلوگ نہیں جانیا۔

( ١٢٥٥٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّهَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ ثَابِتٍ جَدَّثِنِي أَبِي أَنَّ أَنْسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَهُ نِسَاءٌ وَصِيْبَانٌ وَحَدَمٌ جَانِينَ مِنْ عُرُسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ [صححه ابن حباد (٢٢٩٤). قال شعيب: صحيح، اسناده ضعيف]. [انظر: ١٤٠٨٩].

(۱۲۵۵۰) حضرت انس بڑاٹڑنے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ہڑنا کے ساسنے انصار کی پیچھ مورتیں ، بیچے ادر خاوم ایک شادی ہے آتے ہوئے گذرے ، نبی پیلانے انہیں سلام کیا اور فر مایا اللہ کی قتم اجمی تم لوگوں ہے مہت کرتا ہوں ۔

( ١٢٥٥١ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّلُنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثِنِي أَبِي عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَرُثُمُ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارُثَعُوا فَالُوا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ فَالَّ حِلَقُ الذَّكْرِ إِنَالِ النرمذي: حسن غريب. وقال الألباني: حسن (النرمذي: ١٠ ٣٥). اسناده ضعيف].

(۱۶۵۵) حفرت انس جھٹڑ ہے مردی ہے بی پیشائے ارشاد فرمایا جب تم جنت کے باغات سے گذروتو اس کا پیل کھایا کرو، صحابہ محلیے نے بوچھا جنت کے باغات ہے کیا مراد ہے؟ نبی میٹھانے فرمایا ذکر کے صلتے۔

( ١٢٥٥٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ يَعْنِي آبَا هَاشِمِ صَاحِبَ الْبَغُوتِ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ بِلَالًا بَطَّا عَنْ صَلَاةِ الصَّبْحِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَبَسَكَ فَقَالَ مَرَرُثُ بِفَاطِمَةَ وَهِى تَطُحَنُ وَالطَّبِيُّ يَنْكِى فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شِنْتِ كَفَيْتُكِ الرَّحَا وَكَفَرْتِنِى الطَّبِيَّ وَإِنْ شِنْتِ كَفَيْتُكِ الطَّبِيَّ فَقَالَتُ آنَا أَرْفَقُ بِالْبِي مِنْكَ فَذَاكَ حَبَسَنِي قَالَ فَرَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ

(۱۲۵۵۲) حضرت انس بھڑنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال بھٹٹنے نماز فخر میں پھوتا خیر کردی ، تی مینا نے ان سے یو چھا کہ جہیں کس چیز نے روکے رکھا؟ انہوں نے فر مایا کہ میں حضرت فاطمہ بھٹناکے یاس سے گذرا، وہ آٹا ہیں رہی تھیں اور

### هي مُنااامَ فَيْنَ بَل يَيْهِ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

بچے رور ہا تھا، میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں آٹا ہیں ویتا ہوں اور آپ بیچے کوسنبال لیس ، اور اگر چاہیں تو میں بیچے کوسنبال لیتا ہوں اور آپ آٹا ہیں لیں؟ انہوں نے فر مایا کہ اپنے بیچے پر میں زیاد ونری کرسکتی ہوں ، اس وجہ ہے مجھے دیر ہوگئی ، نبی طبیع نے فر مایا تم نے اس پر رحم کھایا ، اللہ تم پر رحم فر مائے۔

(١٢٥٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ يَغُنِى ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْنَى حَدَّثَنَا حَفُصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسِ أَنَّ آلَتُ عَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فِى السَّفَرِ يَغْنِى الْمَغُرِبَ السَّلَاتَيْنِ فِى السَّفَرِ يَغْنِى الْمَغُرِبَ وَالْعِشَاءُ (راجع: ٣٤٣٥).

(۱۲۵۵۳) حفرت انس بِنْ قَدَّ ہے مروی ہے کہ نبی ﷺ سفر میں نمازمغرب وعشاء اکٹھی پڑھ لیتے تھے۔

( ١٢٥٥٤ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْيِلُ وَمَا عَلَى الْأَرْضِ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْهُ فَمَا نَفُومُ لَهُ لِمَا نَعْلَمُ مِنْ كَرَاهِ بَيْهِ لِذَلِكَ لِدَاحِينِ ١٢٣٧ .

(۱۲۵۵۳) حضرت النس ٹائٹڑے مروی کے کہ ہماری ٹکا ہوں میں نبی مائٹیا ہے زیادہ محبوب کوئی شخص تہ تھا الیکن ہم نبی مائٹیا کو د کچے کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ ہم جانتے تھے کہ نبی مائٹااہے اچھانہیں بچھتے۔

( ١٢٥٥٥ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَهِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو النَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ أَشُوَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُولِّعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَتُشُوبَ الْخُمُورُ وَيَظُهَوَ الزَّنَا (صححه البحاری (٨٠)، ومسلم (٢٦٧١)].

(۱۲۵۵۵) حضرت انس بن ما لک ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ تبی طائعاں نے ارشاد فر مایا علامات تیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، جہالت چھا جائے گی بشرومین بی جائیں گی اور بدکاری کا دور دور ہ ہوگا۔

( ١٢٥٥٦ ) حَلَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بُنُ عَطِيَّةً حَدَّثَنَا أَبُو الْمُخَيِّسِ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالُوا يَا وَسُولَ اللَّهِ اسْتُشْهِدَ مَوُلَاكَ فَلَانٌ قَالَ كَلَّا إِنِّي رَآيَتُ عَلَيْهِ عَبَائَةً غَلْهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَانظر: ؟ ١٢٨٨.

(۱۲۵۵۲) حضرت انس ٹڈٹٹڈ سے مروی ہے صحابہ کرام ٹائٹڈ نے نبی طائبا سے عرض کیا یارسول انڈمٹٹاٹٹٹٹا آپ کا فلاں غلام شہید ہو گیا؟ نبی بیٹانے فرمایا ہرگز نہیں ، میں نے اس پرایک عماء دیکھی تھی جواس نے فلاں دن مال غیمت میں سے خیانت کرک حاصل کی تھی۔

( ١٢٥٥٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا نَافِعُ أَبُو غَالِبٍ الْبَاهِلِيُّ شَهِدَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ الْعَلَاءُ بْنُ زِبَادٍ الْعَدَوِيُّ يَا أَبَا حَمْزَةَ سِنُّ أَيِّ الرِّجَالِ كَانَ نِينُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بُعِثَ قَالَ ابْنَ ٱرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ ثُمَّ كَانَ مَاذَا قَالَ كَانَ بِمَكَّةَ عَشُرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ فَتَمَّتُ لَهُ سِتُّونَ سَنَةً. لُمَّ قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ قَالَ سِنَّ أَيِّ الرِّجَالِ هُوَ يَوْمَنِذٍ قَالَ كَاشَبِّ الرِّجَالِ وَأَخْسَنِهِ وَآجُمَلِهِ وَالْحَمِهِ لُمَّ قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ قَالَ سِنَّ أَيِّ الرِّجَالِ هُوَ يَوْمَنِذٍ قَالَ كَاشَبِّ الرِّجَالِ وَأَخْسَنِهِ وَآجُمَلِهِ وَالْحَمِهِ

قَالَ يَا آبَا حَمْرَةَ عَلَ عَرَوْتَ مَعَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ نَعُمْ عَرَوْتُ مَعَهُ يَوْمَ حَيَنٍ فَخَرَجَ الْمُشُوحِ كُونَ بِكُثُرَةٍ فَحَمَلُوا عَلَيْنَا حَيْلَنَا حَيْلَنَا وَرَاءَ ظُهُودِنَا وَفِي الْمُشُوحِينَ رَجُلْ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَدَقَنَّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنِيلًا فَيَدَقَعُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عِينَ رَأَى الْفَصْحَ فَجَعَلَ نِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ حِينَ رَأَى الْفَصْحَ فَجَعَلَ نِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَحِادُ بِهِمْ أَسَارَى وَجُلًا رَجُلًا مَلُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عِينَ اللّهِ عَلَى الْمُسْلَمِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنُ اصْحَابِ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمْ وَحِيءَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمْ يَامِعُهُ فَلَلْ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمْ يَامِعُهُ وَسَلّمَ فَالْ فَسَكّتَ نَبِي اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْمُعْمِى اللّهُ عَلَى اللهُ الْمُؤْمِ إِلّا الْمُعْمِى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ الللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْ

#### هي مُنظاا مَهُن بَل يَهُوسُومُ فِي اللهِ اللهُوسِينَ فَي اللهُ اللهُوسِينَ عَالَكَ مُنْ فَي اللهُ اللهُ اللهُو \*\* مُنظاا مَهُن بَل يَهُوسُومُ فَي اللهُوسِينَ فِي اللهُوسِينَ فَي اللهُوسِينِ عَالَكَ مُنْ فَيْكُونُ فِي الله

اس فخض کوجلد از جلد قبل کرڈ الے ) لیکن ووصحا فی اس بات کے انتظار میں تنے کہ آپ اس فخض کو قبل کر دوں اور آپ بھے سے ناراض ہو
میں اس فخض کو قبل کروں اور میں اس بات ہے ڈرتا تھا کہ ایسا نہ ہو کہ میں اس فخض کو قبل کر دوں اور آپ بھے سے ناراض ہو
جا تھی، جب آپ بنائی نی نے ایک کہ ووصحا فی بھی نہیں کر رہے بعنی کسی طریقہ پر اس مخفس کو قبل نہیں کرتے تو بالاً خر مجبوراً
آپ نی فی نی نے اس کو بیعت فر مالیا۔ اس پر صحافی نے عرض کیا یا رسول اللہ کا فیڈ ایس طریقہ پر کمل ہوگی؟ آپ نی فیڈ کھنے کر ان اور ان میں اس وقت تک جو زکار ہا اور میں نے اس مخفس کو بیعت نہیں کیا تو اس خیال سے کہ تم اپنی نذر کھن کر لو را نہوں
نے عرض کیا یا رسول اللہ کا فیڈ گئر آپ نے جھے اشار و کیوں نہیں کیا؟ آپ نی فیڈ قبل کے لیے آ تکھ سے خفیہ اشار و کرن میں سے۔

( ١٢٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسْ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْشِى وَرَاتَهُ يُكُرُّمُ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْشِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْشِى وَرَاتَهُ يُكُرُّمُ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَيْرٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيُحَكَ يَا بِلَالُ هَلُ تَسْمَعُ إِلَى جَنْبِهِ فَمَرَّ نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَيْرٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيُحَكَ يَا بِلَالُ هَلُ تَسْمَعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَيْرٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيُحَكَ يَا بِلَالُ هَلُ تَسْمَعُ مَا أَنْ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَيْرٍ بُعَذَّبُ قَالَ فَسُيْلَ عَنْهُ فَوْجِدَ بَهُودِيًّا [العرص البعارى في الأدب المغرد (٥٠٣) قال شعب: اسناده صحيح].

(۱۲۵۵۸) حضرت انس بالنزنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلا حضرت ابوطلی باتھ باغات میں قضا ، حاجت کے لئے جا رہے تھے ، حضرت ابوطلی باتھ ، حضرت بال بائیلا کے پیچے ہاں رہے تھے ، اوروہ نبی مائیلا کے پیلو میں جانا ہے اور فی سیجھے تھے ، چلتے جاتے نبی مائیلا کے پیلو میں جانا ہے اور فی سیجھے تھے ، حلتے جاتے نبی مائیلا کے ایک کا گذرا کیے قبر کے پاس سے ہوا ، تبی مائیلا وہاں کھڑے ہو گئے یہاں تک که حضرت بلال بڑائیڈ بھی آپنچے ، نبی مائیلا نے قربا یا ہا کہ اور کا مائیلا کے بیار بھی ہوں کہ مسلم کی اور سائی نہیں وے بلال! کیا تھم میں ہو اور سائی دے رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کہ جھے تو کوئی آ واز سائی نہیں وے رہی مائیلا نے فرمایاس قبروا کے وعذاب ہور ہا ہے ، بو چھے پر معلوم ہوا کہ وہ یہودی تھا۔

( ١٢٥٥٩ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَايْشَةَ قَدْ سَتَرَتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَغْرِضُ لِي فِي صَلَاتِي [صححه البحاري (٢٧٤)]. [انظر: ١٤٠٦٧].

#### هي مُنذُا اَمُرِينَ بِل يَدِومَتُومُ ﴾ ﴿ هُلِي هُو ﴿ ٢١٧ ﴾ هُلِي هُو ﴿ هُلِي اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ عَلْمُعِلَّا عَلَيْكُولِ عَلْمُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَيْكُمُ عَل

(۱۲۵ ۱۰) عبدالعزیز بیکی کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس جلائذ کے پاس طابت کے ساتھ کے ، ٹابت نے اپنی بیاری کے متعلق بتا یا ، انہوں نے قربایا کیا ہیں تمہیں وہ منتر نہ بتاؤں جو نجی پینا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ فرمایا موں کہوا ہے اللہ اللہ الوگوں کے رہ اللہ کو دور کرنے والے باشفاء عطاء فرما کہوا ہے اللہ ہے ، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا ہے ، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا ہے ، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا ہم منتان بھی نہ جھوڑے۔

( ١٢٥٦١ ) حَدَّنَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّقِيى ابِي حَدَّقَنَا سِنَانُ آبُو رَبِيعَةَ حَدَّنَنَا آنَسٌ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُتَخَلِّفُونَ عَنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الْغَدَاةِ مَا لَهُمْ فِيهِمَا لَٱتُوْهُمَا وَلَوْ حَبُوًا

(۱۲۵۷۱) حضرت انس بڑھڑ ہے مروی ہے کہ ہی میٹائے ارشاد قر بایا اگر نماز عشاءادر نماز فجر سے چیچے رہ جانے دالوں کو بید معلوم ہوجائے کہ ان دونوں نماز دں کا کیا ثواب ہے تو وہ ان میں ضرور شرکت کریں اگر چیکھٹنوں کے بل بی آنا پڑے۔

( ١٢٥٦٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّلَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سِنَانٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ غُصْنًا فَنَفَضَهُ فَلَمْ يَنْتَفِضُ ثُمَّ نَفَضَهُ فَانْتَفَضَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُصْنًا فَنَفَضَهُ فَلَمْ يَنْتَفِضُ لُكَمْ يَنْتَفِضُ لُكُمْ يَنْتَفِضُ الْمَحَدُدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَنْفُضُ الْخَطَايَا كَمَا تَنْفُضُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا إِحرِحه البحارى في الأنب المفرد ( ٦٣٤) قال شعب: استاده حسن في المنابعات والشواهد إ.

(۱۲۵ ۱۲) حفرت انس بھن کے سے کہ ایک مرتبہ ہی سینا نے کسی درخت کی شبی کو پکڑ کر ہلایا لیکن اس کے بیتے نہیں جہڑے دوبارہ ہلانے پر بھی تہ ہمڑے ، البتہ تیسری مرتبہ ہلانے پر اس کے بیتے جھڑنے گئے، ہی سینا نے فر مایا کہ سینستان اللّهِ وَالْحَمَّدُ لِلّهِ وَلَا إِللّهَ إِلّا اللّهُ اور اللّهُ الْحَبُورُ ہے گنا واس طرح جھڑجاتے ہیں جیسے درخت ہے اس کے بیتے جھڑ جاتے ہیں۔ (۱۲۵۲۲) حَدَّقَنَا عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّقَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ النَّمَائِرِیُ حَدَّقَنَا قَابِتٌ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّمی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسُلِمٍ بَهُوتُ لَهُ ثَلَاللَّهُ مِنْ وَلَدِهِ لَمْ يَهُلُهُوا الْحِنْتُ إِلَّا الْدُعَلَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَبُونِهِ الْحَنْقَ بِفَاللَهُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَبُونِهِ الْحَنْقَ الْحَنْقُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْوَاللّهُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْوَاللّهِ الْحَنْقُ اللّهُ عَنْ وَلَدِهِ لَمْ يَهُلُهُوا الْحِنْتُ إِلّا الْدُعَلَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَبُونِهِ الْحَنْقَ الْحَنْقُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ اَبُونُهِ الْحَنْقُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْوَالِهِ الْحَنْقُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ وَلَدِهِ لَمْ يَهُلُهُوا الْحِنْتُ إِلّا الْدُعَلَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْوَالْدِهِ لَلْمَ يَاللّهُ اللّهُ عَنْ وَلَدِهِ لَهُ مَاللّهُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۲۵٬۷۳) حضرت انس پھٹڑ سے مروی ہے کہ نبی پھٹانے فر مایا وہ مسلمان آ وی جس کے تین نابالغ بیچے فوت ہو گئے ہوں، اللہ ان بچوں کے ماں باپ کواسے فضل وکرم سے جنت میں واخلہ عطاء فر مائے گا۔

( ١٢٥٦٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَقَانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُكُسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا مِنْ خَلْهِهِ وَذُرْيَّتُهُ مِنْ يَغْدِهِ وَهُوَ يُنَادِى وَا ثَبُورَاهُ وَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ حَتَى يَقِقُوا خَلْهِهِ وَذُرْيَّتُهُ مِنْ يَغْدِهِ وَهُوَ يُنَادِى وَا ثَبُورَاهُ وَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ حَتَى يَقِفُوا عَلَى النَّارِ فَيَعُولُ يَا ثَبُورَاهُ وَيَعُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَيُقَالُ لَهُمْ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثَبُورًا كَيْبِرًا فَلَى عَلَى النَّارِ فَيَعُولُ يَا ثَبُورَاهُ وَيَعُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَالَ عَقَانُ حَاجِبَيْهِ وَاحْرَده عبد بن حميد (٢٢٥٠). اساده قالَ عَقَانُ وَذُرِّيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ قَالَ عَقَانُ حَاجِبَيْهِ وَاحْرَده عبد بن حميد (٢٢٥). اساده

ضعيف). [انظر: ١٣٦٣٨ ١١ ١٣٦٣٨].

(۱۲۵ ۱۳) حفرت انس و فاق سروی ہے کہ نی سین نے ارشاد فر بایا جہنم کا لباس سب بہلے الجیس کو پہنایا جائے گا اور وہ
اے اپنی ابروؤں پر کھے گا، اس کے پیچھے اس کی ذریت تھتی چلی آ رہی ہوگی، شیطان ہائے بلاکت کی آ وازلگار ہا ہوگا اور اس
کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہ رہی ہوگی، بہی کہتے کہتے وہ جہنم کے پاس پڑی کررک جائیں گے، شیطان پھر بہی کہ گاہائے
ہلاکت اور اس کی ذریت بھی بہی کہ گی، اس موقع پر ان سے کہا جائے گاکہ آج ایک ہلاکت کو زیکارا، کی ہلاکت کو فیکارو۔
ہلاکت اور اس کی ذریت بھی بہی کہ گی، اس موقع پر ان سے کہا جائے گاکہ آج ایک ہلاکت کو زیکارا، کی ہلاکت کو فیکاروں کی اللہ صلّی اللّه مسلّی اللّه کے قال کا تفوی السّاعة کو تنگی تشکی ہائی ہی السّاح کے انس ان کر سُول اللّهِ صلّی اللّه عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تَفُومُ السّاعَة حَتّی یَشکھی النّاسُ فِی الْمَسَاجِدِ [راحی: ۲۲۵،۱۱]

(۱۲۵ ۲۵) حفزت انس ڈاٹٹٹو سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے فر مایا قیامت اس وفقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں آیک دوسرے پرفخر نہ کرنے لگیں۔

(١٢٥٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمَّا رَآهُ أَجُوفَ عَرْفَ أَنَّهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [صححه مسلم (٢٦١١)، وابن حبان (٢١٦٣)، والحاكم (٣٧/١)]. (انظر: ٢٦١١)، في المحاكم (٣٧/١)]. (انظر: ٢٢١١٥)،

(۱۲۵۷۷) حضرت انس بنا تفظ سے مروی ہے کہ نبی بلیا ہے ارشا دفر مایا جب اللہ نے حضرت آدم ملیا کا پتلا تیار کیا تو کچھ عرصے تک اے یو نبی رہنے دیا ، شیطان اس پتلے کے اردگر دیکر لگا تا تھا اور اس پرغور کرتا تھا ، جب اس نے دیکھا کہ اس کلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو دہ بچھ کیا کہ پیخلوق اپنے او پر قابوندر کھ سکے گی۔

( ١٢٥٦٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّاهُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتُ الْحَبَشَةُ يَزُفِنُونَ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَرُقُصُونَ وَيَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدٌّ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُونَ قَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبُدٌ صَالِحٌ إصححه ابن حباد (٥٨٧٠). نال شعب، اسناده صحيح).

(۱۲۵ ۱۸) حضرت انس بن تنف مروی ہے کہ کھی جن بی میں کے سامنے رقص کرتے ہوئے یہ گانا گارہے ہے کہ محد (منافیام) نیک آ دمی ہیں، ہی میں نے یو چھا یہ لوگ کیا کہدرہے ہیں؟ لوگوں نے بنایا کدید کہدرہے ہیں محد (منافیام) نیک آ دمی ہیں۔

### هي مُنالِيَا اَمْدُن بَل بِينَهُ مَرْمُ ﴾ ﴿ هُلِي هُمُ ﴿ اللهُ عُلِينًا اللهُ عُلِينًا لَهُ عُلِينًا لَهُ عُلِقًا لَهُ عُلِينًا لَهُ عُلِقًا لِي اللهُ عُلِقًا لِي اللهُ عُلِقًا لِي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ

(١٢٥٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ ٱهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيَبُقَى مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَنْشِىءُ اللَّهُ نَعَالَى لَهَا يَغْنِى خَلْقًا حَنَّى يَمْلَأَهَا [صححه مسلم (٢٨٤٨)، وابن حبان (٧٤٤٨)]. [انظر: ١٣٨٩١،١٣٨٩].

(۱۲۵ ۱۹) حعزت انس ٹاکٹز سے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایا کہ جنت میں داخل ہو جا نمیں گے تو جنت میں کچھے جگہ زا کد بج جائے گی ،الٹداس کے لئے ایک اور تخلوق کو پیدا کر کے جنت کو بھرد ہے گا۔

( ١٢٥٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُغْطِبتُ الْكُوْلُوَ فَإِذَا هُو نَهَرٌ يَجْرِى كَذَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ حَاقَتَاهُ قِبَابُ اللَّوْلُو لِيْسَ مَشْفُوفًا فَصَرَبْتُ بِيَدِى إِلَى تُرْبَتِهِ فَإِذَا مِسْكَة ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللَّوْلُو [صححه ابن حبان ( ٢٤٧١). قال شعيب: اسناده صحبح]. [انظر: ٢٢٦١؟. ( ١٢٥٤) حفرت الن المَّانُ عمروى بركم ما يَا اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ فَاعَلَى مُن يَهِى

(۱۲۵۷۰) حضرت انس بڑگٹڑ سے مروی ہے کہ ٹی ڈائیٹانے ارشا دفر مایا جھے کوثر عطاء کی گئی ہے، وہ ایک نہر ہے جو سطح زین پر بھی بہتی ہے، اس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے ہیں، چنہیں تو ژانہیں گیا، میں نے ہاتھ لگا کر اس کی مٹی کو دیکھا تو وہ مفتک خالص تھی،اوراس کی کنکریاں موتی تھے۔

( ١٢٥٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِى النَّجَارِ بَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا خَالُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ آوَ خَالُ آنَا آوُ عَمَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلُ خَالٌ فَقَالَ لَهُ قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُوَ حَيْرٌ لِى قَالَ نَعَمُ (انظر: ١٢٩٩١).

(۱۲۵۷) حفرت الس بھن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینی ہونجار کے ایک آ دی کے پاس اس کی میادت کے لئے تشریف لے مجے اور اس سے فرمایا ماموں جان! لا الله الا المله کا اقرار کر لیجئے ، اس نے کہا ماموں یا چھا؟ نبی طینیا نے فرمایا نہیں، ماموں! لا الله الا المله کہد لیجے ، اس نے یو چھا کہ کیا بیرمیرے حق میں بہتر ہے؟ نبی طینیا نے فرمایا ہاں۔

(١٢٥٧٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّوَاتًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا بُلَقَّحُونَ النَّحُلَ فَقَالَ لَوْ تَرَكُوهُ فَلَمْ بُلَقَّحُوهُ لَصَلَّحَ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ بُلَقَّحُوهُ فَخَرَجَ الصَّوَاتًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا تَرَكُوهُ لِمَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا تَرَكُوهُ لِمَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُ بِهِ فَإِذَا كَانَ مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فَإِلَى [صححه سلم (٢٣٦٣)، وسَلَّم (٢٣٦٣)، وانظر: ٢٣٤٣). وانظر: ٢٣٤٣).

(۱۲۵۷۲) حضرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی پائٹا کے کا نول ٹس پھو آ وازیں پڑیں، نی بائٹا نے بو چھا کہ بیکسی آ وازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ مجور کی بیوند کاری مورس ہے، نی بائٹا نے فرمایا اگر بیلوگ بیوند کاری ندکریں تو شایدان کے

### هي مُنظِهَ المَوْنَ بِل يَعْدِ مُوجَى ﴿ ٢٠١٩ ﴾ ﴿ ١٣٠٩ ﴿ هَمِينَ النِّس بِن مَا لَكَ يَعِينًا ﴿ هُمُ

حق بیں بہتر ہو، چنا نچہ لوگوں نے اس سال پوند کاری نہیں کی ،جس کی وجہ ہے اس سال بھجور کی فصل اچھی شہوئی ، نی پیٹانے وجہ پوچھی تو صحابہ ٹفائیز نے عرض کیا کہ آپ کے کہنے پرلوگوں نے پیوند کاری نہیں کی ، نبی پلیٹا نے فر مایا اگر تمہارا کوئی دنیوی معاملہ ہوتو دوتم بھے ہے بہتر جانبے ہواوراگروین کا معاملہ ہوتو اے لے کرمبرے پاس آیا کر د۔

( ١٢٥٧٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أَبِى عُبَيْدَةً بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ آبِى طَلْحَةَ (صححه مسلم (٢٥ ٢٥)].

(۱۳۵۷ ) حضرت انس بھٹنڈے مردی ہے کہ نبی طینا کے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح بھٹنڈ اور حضرت ابوطلحہ چھٹڑ کے درمیان موا خات کارشتہ قائم فر مایا تھا۔

( ١٣٥٧٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ عَنَّ الَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ تُعْجِبُهُ الْفَاغِيَةُ وَكَانَ آغْجَبُ الطَّعَامِ إِلَيْهِ الدُّبَاءَ

(۱۳۵۷) حضرت انس پنجائظ ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا کو حنا کی کلی بہت پہندتھی اور کھانوں میں سب سے زیادہ پہندیدہ کھاتا کدوتھا۔

( ١٢٥٧٥ ) حَلَّاتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا جَعُفَرٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُرَأُ سُورَةً خَفِيفَةً مِنْ أَجُلِ الْمَرُأَةِ وَبُكَاءِ الطَّبِيِّ (صححه مسلم (٧٠٠)، وابن عزيمة: (١٦٠٩)}. [انظر: ١٢٦١٥].

(۱۲۵۷۵) حضرت انس پڑٹڑنے مروی ہے کہ بی ملیکھ بعض اوقات نماز میں ہوتے تھے لیکن کسی بیچے کے رونے کی وجہ ہے اس کی مال کی خاطر نماز مختصر کر ویہتے تھے۔

( ١٢٥٧٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بُنَ آنسِ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةً عَنُ السَّمَاقَ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ آمُشِى مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَيْهِ بُرُدٌ نَجُرَائِي غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَاذُرَكُهُ آغْرَابِي فَخَبَدَهُ جَبُلَةً حَتَى رَآيَتُ صَفْحَ أَوْ صَفْحَة عُنُقِ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدُ الثّرَتُ فَالْدَوْ كَهُ آغُرُهِ مِنْ شِكَةٍ جَبُلَتِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ آغُطِنِي مِنْ مَالِ اللّهِ الّذِي عِنْدَكَ قَالَتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمْرَ لَهُ بِعَطَاءٍ [صححه البحارى (٢١٤١)، ومسلم (٧٥٠١)]. [انظر: ١٣٣٧١، ١٣٣٢١].

(۱۲۵۷) معزت انس نگافتا مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نئی طیا کے ساتھ جلا جار ہاتھا، آپ نگافتی نے مونے کنارے والی ایک نجوانی جا درا اوڑھ رکھی تھی، راستے میں ایک ویہائی مل کیا اور اس نے نبی طیا کی جا در کوالیے کھیٹا کہ اس کے نشانات نبی طیا کی کی در اور کوالیے کھیٹا کہ اس کے نشانات نبی طیا کی کرون مبارک پر پڑھیے اور کہنے لگا کہ اے تھے ان کا تھی اللہ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے بھے بھی و بیجے ، پی طیا کی طرف دیکھا اور صرف مسکرا دیے ، پھرا سے بچھ دینے کا تھی دیا۔

### هي مُنظِهُ المَوْنِ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

( ١٢٥٧٧ ) حَذَّثَنَا يَخْسَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ الْخَبَوَنَا يَخْسَى بْنُ أَيُّوبَ الْفَافِقِئَى قَالَ الْحُبَوَنِى اللّهِ الْأَسَدِئُ قَالَ سَمِغْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِلْتٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اتّقُوا دَعُوَةَ الْسَظْلُومِ وَإِنْ كَانَ كَافِرًا فَإِنّهُ لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ

(۱۳۵۷) حضرت انس جن تنزے مردی ہے کہ نبی مائیلائے فر ما یا مظلوم کی بدد عاءے بچا کرو،اگر چہود کا فری ہو، کیونکہ اس کی دعاء میں کوئی چیز حاکل نہیں ہوتی ۔

﴿ ١٢٥٧٨ ) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُ مَا يَرِيدُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

(۱۲۵۷۸) اور نبی ملیکانے فر مایا جس چیز میں تمہیں شک ہو،اے چھوڑ کروہ چیز اختیار کرلوجس میں تہمیں کوئی شک نہو۔

(١٢٥٧٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبَنَانِتَى عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا سَيِّدَنَا وَابُنَ سَيِّدِنَا وَابُنَ خَيْرِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِتَقُواكُمْ وَلَا يَسْتَهُو يَنَكُمُ الشَّيُطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنْ تَعْفِي فَوْقَ مَنْوِلِتِي اللَّهِ عَلَيْهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنْ تَعْفِي فَوْقَ مَنْوِلِتِي اللَّهِ عَلَيْهُ إِلَّا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنْ لَكِهِ مَا أُحِبُ أَنْ لَكِهُ وَمَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنْ لَكُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى إِلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى إِلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَل

(۱۲۵۷) حفرت انس بڑا تناہے مروی ہے کہ ایک مرتبدا یک شخص نے نی میٹا کو خاطب کر کے کہا اے محمد اسٹی تی آبارے سردار این سردار ، اے ہارے فیراین فیر انبی میٹا نے قربایا لوگو! تقویٰ کو اپنے او پر لازم کر لو، شیطان تم پر تملد نہ کروے ، میں مسرف محمد بن عبداللہ ہوں ، اللہ کا بندہ اور اس کا پیغیر ہوں ، بخدا! مجھے یہ چیز پہند نہیں ہے کہ تم مجھے میرے مرتبے ہے ''جواللہ کے یہاں ہے' بڑھا چڑھا کربیان کرو۔

( ١٢٥٨٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَكُمْ مِمَّنُ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤُورِى [صححه مسلم (٢٧١٥)، وابن حبان (٤٥٤٠). وانظر: ٢٧٤١، ١٢٧٤١].

(۱۲۵۸) حضرت انس چھڑنے مروی ہے کہ بی بینا جب اپنے بستر پرتشریف لاتے تو یوں کہتے کہ اس اللہ کاشکر ہے جس نے ہمیں کھٹا یا پلایا ، ہماری کفایت کی اور ٹھکا نہ دیا ، کتنے ہی نوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت کرنے والا یا انہیں ٹھکا نہ دینے والا کوئی نہیں ہے۔

( ١٢٥٨١) حَدَّثَنَا حَسَنَّ يَغْنِى ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَة عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَغُلَةٍ شَهْبَاءَ فَمَرَّ عَلَى حَائِطٍ لِيَنِى النَّجَّارِ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ فَحَامَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَغُلَةٍ شَهْبَاءَ فَمَرَّ عَلَى حَائِطٍ لِينِى النَّجَّارِ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ فَحَامَتُ اللَّهُ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْفَبْرِ وَانظر: ٢٨٢١ ٢٥ ٢١ ١١.

### هي مناه الأين المن المنافض المنافض المن المنافض المن المنافض المن المنافض المن المنافض المن المنافض المن المنافض المنا

(۱۲۵۸۱) حضرت انس بھٹڑ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا اپنے سفید خچر پر سوار مدینہ منورہ میں ہونجار کے کسی باغ سے مگذرے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہور ہاتھا، چنانچہ خچر بدک گیا، نبی ملیٹا نے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردد ں کو فن کرنا چھوڑ نہ ویتے تو میں اللہ سے بید عاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

( ١٢٥٨٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسُقَى فَأَشَارً بِظَهْرِ كَفَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ [صححه سلم (٩٦٨)، وابن عزيمة :(١٤١٢)]. [انظر: ٢٢٦٤].

(١٣٥٨٢) حضرت انس رفي تنزيه مروى بركه نيه فيهان بارش كى دعاء كي تو بتصيليون كا اوپروالا حصه آسان كي جانب كرنيا ـ

(١٢٥٨٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشُوكِينَ بِٱلْسِنَتِكُمُ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَآيْدِيكُمْ [راحع: ١٢٢٧].

(۱۲۵۸۳) حضرت انس انگلاے مروی ہے کہ بی ایکھ نے ارشاد فرمایا مشرکین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان اور ہاتھ کے ذریعے جہاد کرو۔

( ١٢٥٨٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدُونَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنُ اللَّمُنِيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنُ اللَّمُنِيَا وَمَا فِيهَا (صححه مسلم (١٨٨٠)، وابن حبان (١٦٠٢). [راجع: ١٢٣٧].

(۱۲۵۸۳) حضرت انس جُنَّظ ہے مروی ہے کہ نبی ہیٹا نے ارشاد فر مایا اللہ کے رائے میں ایک صبح یا شام جہاد کرنا و نیا و مافیہا ہے بہتر ہےاور جنت میں ایک کمان رکھنے کی جگہ وینا و مافیھا ہے بہتر ہے۔

( ١٢٥٨٥) حَذَّتَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسِ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ فَيَسُرُّهَا آنُ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّ الشَّهِيدَ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ إراحِع: ١٢٢٩٨.

(۱۲۵۸۵) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی بیٹا کے قربایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی فخص بھی جنت سے نکلنا بھی پیند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اے اس کی نضیات نظر آرہی ہوگی۔

( ١٢٥٨٦) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُردُونَ إِلَيْهِ (راجع: ١٢٥٢٣).

(۱۲۵۸۷) حضرت انس جن شناسے مردی ہے کہ ہی مائیٹانے ارشاد فر مایا بیت المعمور ساتویں آسان پر ہے، جس میں روز اندستر

#### هي مُنظيامَيْنَ لِهُ عَلَيْهِ هِي مِن يَوْهِ هِي مِن يَالِكُ يُونِي هِي مِن مَالِكُ يُونَّةٍ لِهِهِ هي مُنظيامَيْنَ لِهِ مِنْهِ فَي هِي هِي هِي هِي هِي مِن مَالِكُ يُونَّةٍ لِهِهِ هِي مُستكدا نِس بين مَالِكُ يُونَ

ہرارفر مینے داخل ہوتے ہیں ،اوردوبارہ ان کی باری ہیں آتی ۔

( ١٢٥٨٧) حَدَّنَنَا حَسَنَّ حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتُ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِةِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ [انظر: ١٧٢٠، ١٧٤٠].

(۱۲۵۸۷) حعزت انس ٹاکٹو ہے مردی ہے کہ نبی ماہورے ارشاد فر مایا جنت کوشقتوں ہے اور جہنم کوخواہشات ہے ڈ ھانپ دیا عمراہے۔

( ١٢٥٨٨ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ أَوَّلُ مَنْ يُكُسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ يَضَعُهَا عَلَى حَاجِبَيْهِ وَهُوَ يَسْحَبُهَا مِنْ خَلْفِهِ وَذُرَّيَّتُهُ مِنْ عَلَيْهِ وَشُورَاهُ وَهُمْ يُنَادُونَ يَا ثَبُورَاهُمُ حَتَى يَقِفَ عَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا ثَبُورَاهُمْ خَلَى النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا ثَبُورَاهُمْ فَيُقَالَ لَا تَدُعُوا الْيُوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَيْدِرًا (راحع: ١٢٥٦١).

(۱۲۵۸۸) حضرت انس ٹوکٹزے مردی ہے کہ نبی پیٹانے ارشاد فر مایا جہنم کالہاس سب سے پہلے المیس کو پہنایا جائے گا اور دہ
اے اپنی ایروؤں پررکھے گا،اس کے بیچھے اس کی فریت تھمتی چلی آری ہوگی،شیطان ہائے ہلاکت کی آواز لگار ہا ہوگا اوراس
کی ذریت بھی ہائے ہلاکت کہدری ہوگی، یہی کہتے کہتے وہ جہنم کے پاس بیٹی کررک جا کمیں سے،شیطان پھر یہی کہے گا ہائے
ہلاکت اوراس کی فریت بھی ہی کہ کی ،اس موقع پران سے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلاکت کونہ پیارا، کی ہلاکتوں کو پیارو۔

( ١٢٥٨٩ ) حَدَّلْنَا حَسَنَّ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ وَيُونُسُ بُنِ عُبَيْدٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ يَغْنِى ابُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ مَنْ آمِنَهُ النَّاسُ وَالْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَائِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ السُّوءَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَذْحُلُ الْجَنَّةَ عَبُدُ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَاتِقَهُ إصحح ابن حبان (٥١٠)، والحاكم (١١/١). قال شعيب: اسناده صحبح إ.

(۱۲۵۸۹) حضرت انس ڈٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی میٹائے فر مایا مؤمن وہ ہوتا ہے جس سے لوگ مامون ہوں ،مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسر ہے مسلمان سلامت رہیں ،مباجروہ ہوتا ہے جو گناہوں سے بھرت کر لے ،اوراس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ،کوئی فخص اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کے پڑوی اس کی ایڈ اور سانی ہے محفوظ نہ ہوں۔

( ١٢٥٨. ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ وَيُونُسَّ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ آمِنَهُ النَّامُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۲۵۹۰) گذشته مدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

( ١٢٥٩١ ) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِي عَنْ أَنْسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

## هي مُناهَامَذِينَ بَل يَدُوسُومَ إِنْ الْمُحْرِينِ هِي اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلِينَةً لِهِ اللهِ ال

وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْكَنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلْ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ آخَالٌ أَمْ عَمَّ فَقَالَ لَا بَلْ خَالٌ قَالَ فَخَيْرٌ لِى أَنْ أَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ (راحع: ٢٠٥٧).

(۱۲۵۹۱) حضرت انس بھائھ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیدہ انسار کے ایک آ دی کے پاس اس کی عمیادت کے لئے تھریف لے مسئے اور اس سے فرمایا ماموں جان! لا الله الا الله کا اقرار کر لیجے ، اس نے کہا ماموں یا چھا؟ نی ملیدہ نے فرمایا نہیں، ماموں! لا الله الا الله کہدلیجے ، اس نے ہو جھا کہ کیا ہے میرے فق میں بہتر ہے؟ نی ملیدہ نے فرمایا ہاں۔

( ١٣٥٩٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ ٱخْبَرَنَا حِشَامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةً وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ فَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكِلِمَةُ الْحَسَنَةُ (راحع: ٣ ١ ٢١ ).

(۱۲۵۹۲) حضرت انس پڑنڈ کے مروی ہے کہ ہی مایشائے فر مایا بدشکوئی کی کوئی حیثیت نہیں ، البتہ مجھے فال بینی اچھا اور پا کیزہ کلمها جھا لگتا ہے۔

(١٢٥٩٣) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِئُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَالْنَاهُ عَنْ الْوُضُوءِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَقَالَ أَمَّا النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا نُصَلَّى الصَّلَوَاتِ بِطُهُورٍ وَاحِدٍ [راحع: ١٢٣٧١].

(۱۲۵۹۳) عمروبن عامر نے معترت الس خ اللہ علیہ اللہ ہے وقت وضو کے متعلق ہو جہا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی اللہ اتو ہر نماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے اور ہم بے وضو ہوئے تک ایک عی وضو سے کئی کئی نمازی بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

( ١٢٥٩٤ ) حَذَّنَا حَسَنَّ حَذَّنَا سُكُيْنَ قَالَ ذَكَرَ ذَاكَ أَبِى عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَلْقَ ابْنُ آدَمَ شَيْئًا قَطُّ مُذْ خَلَقَهُ اللَّهُ أَشَدً عَلَيْهِ مِنْ الْمَوْتِ ثُمَّ إِنَّ الْمَوْتَ لَآهُونَ مِمَّا بَعْدَهُ

(۱۲۵۹۳) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ہی دائی ہے ارشا دفر مایا ابن آ دم کو جب سے اللہ نے پیدا کیا ہے ، اس نے موت سے زیادہ سخت کوئی چیز نیس ویکھی بلکن اس کے بعد بھی موت اس کے لئے اعتبائی آسان ہوجائے گی۔

( ١٢٥٩٠ ) حَلَّكُنَا حَسَنَّ حَلَكُنَا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَلَّمَا حَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانُ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ [راسع: ١٢٤١].

(۱۳۵۹۵) حضرت انس کھٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طابیع نے بہت کم جمیں کوئی خطبدابیا دیا ہے جس میں بیدنہ فرہا کا ہو کہ اس مخص کا ایمان نبیں جس کے پاس امانت داری شہواوراس مختص کا دین نبیس جس کے پاس وعدو کی پاسداری نہ ہو۔

( ١٢٥٩٦) حَذَنَنَا ٱشْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلِ قَالَ سَأَلْتُ انْسًا عَنْ ظُرُوفِ النَّبِيذِ فَفَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا زُفْتَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ وَقَالَ لِى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُفَيَّرُ [راحع: ٢٢١٢٣].

## هي منظاه مَدِين لينوس في المنظم هي سي الإصطلام على المستكدانس بن قالك تون الم

(۱۳۵۹۷) مختار بن فلفل مُرَمِّقَة سَبِتِے مِين كــ ا يكــ مرتبه مِن نے حفرت انس جُرَّقُ ہے بِو چھا كــ برتنوں مِن پينے كا كياتكم ہے؟ انہوں نے جواب دیا كــ نبی پيلانے ''مرفت'' ہے نع فر مایا ہے، مِن نے بِو چھا كـ''مزفت' ہے كيامراد ہے؟ انہوں نے فر مايا لُك لگا ہوا برتن ۔

الله مَا رَأَيْتُ قَالَ رَائِدٌ وَالنَّارَ وَمَاثَنَا رُحَيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلِ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ حَدَّنَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَكُمْ إِمَامٌ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَكُمْ إِمَامٌ فَلَا تَسْبِقُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّبُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي رَائِمُ النَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُهُ مَا رَأَيْتُ لَصَحِحُتُمْ قَلِيلًا وَلَيَكُنُهُمْ كَنِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ فَالرَائِقَ وَالنَّارَ إِراحِع: ١٢٠٢٠].

(۱۲۵۹۸) حفرت ونس بڑکٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نی ملیلہ با ہرتشریف لائے ،اورمخضری نماز پڑھا کر چلے گئے ، کا فی دیرگذرنے کے بعد دوبارہ آئے اورمخضری نماز پڑھا کر دوبارہ دائیں پہلے مجئے اور کافی دیر تک اندر رہے، جب مسح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی اہم آج رات ہیٹھے ہوئے تھے، آپ تشریف لائے اورمخضری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھریس چلے گئے؟ نبی مؤلان نے فرمایا میں نے تمہاری دجہ سے بی ایسا کیا تھا۔

( ١٢٥٩٩) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَنَادَةٌ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ شَجَرَةٌ فِى طَرِيقِ النَّاسِ نُؤْذِى النَّاسَ فَأَنَاهَا رَجُلٌ فَعَرَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَآيَتُهُ يَتَقَلَّبُ فِى ظِلْهَا فِى الْجَنَّةِ [انظر: ٣٤ ٢٣٤].

(۱۲۵۹۹) حضرت انس بڑنٹنا ہے سروی ہے کہ ایک درخت ہے راستے میں گذر نے والوں کو اذیت ہوتی تھی ، ایک آ دی نے اسے آ کر ہٹادیا، نبی میئٹ نے فر مایا میں نے جنت میں اسے درختوں کے سائے میں پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔ سید مرد مقاوم میں مقامید میں میں میں میں میں اسے درختوں کے سائے میں پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٣٦٠٠) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ ٱنْبَالَا جَفْفَرٌ يَغْنِى الْأَحْمَرَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّانِبِ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

## هي مُنايَّامُونَ بَل يَوْسَنِ النَّامِيَّةُ ﴾ ﴿ وَهُلُ هُمَّ مُنْ النَّمْيَةُ لَهُ هُمَ مُنْ النَّمْيَةُ ﴾ ﴿ وَمُنْ النَّمْيَةُ لَهُ اللهُ عَنْ النَّمْيَةُ لِللهُ اللهُ عَنْ النَّمْيَةُ لِللهُ اللهُ عَنْ النَّمْيَةُ لِللهُ اللهُ عَنْ النَّمْيَةُ لِلهُ اللهُ عَنْ النَّمْيَةُ لِللهُ اللهُ عَنْ النَّمْيَةُ لِللهُ اللهُ عَنْ النَّمْيَةُ لِللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ النَّمْيَةُ لِللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصُّوا الصُّفُوفَ فَإِنَّ النَّبَّاطِينَ تَقُومُ فِي الْحَلَلِ [انظر: ٣٤٤٣].

(۱۲۷۰۰) حضرت انس بڑٹھڈ ہے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایاصفوں کو پر کیا کرو، کیونکہ درمیان کی خالی جگہ میں شیاطین تھس جاتے ہیں۔

( ١٢٦٠١) حَدَّثَنَا ٱلسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنُ سَلْمٍ الْعَلَوِى آنَهُ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَخَلَ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ صُفْرَةٌ فَكُرِهَهَا فَلَمَّا قَامَ الرَّجُلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَعْضِ أَصْحَابِهِ لَوْ أَمَرُثُمُ هَذَا أَنْ يَدَعَ هَذِهِ الصَّفُرَةَ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ آوْ ثَلَاثًا قَالَ آنَسٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْمَا يُوَاجِهُ الرَّجُلَ بِشَىءٍ يَكُومُهُ فِي وَجُهِهِ إِرَاحِينَ ١ ( ١٣٣٩ ).

(۱۲۹۰۱) حضرت انس ڈوٹٹنے سے دو تین کو ٹیٹا کے بہاں ایک آ دی آیا، اس پر پیلا رنگ لگا ہوا دیکھا تو اس پر نا گواری ظاہر فر مائی جب وہ چلا گیا تو کسی صحابی سے دو تین فر مایا کہ اگرتم اس فخف کو بیرنگ دھود ہے کا تھم دیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نی مائیا ہے عادت مبارکتھی کہ کس کے سامنے اس طرح کا چیرہ لے کرنہ آتے تھے جس سے ناگواری کا اظہار ہوتا ہو۔

( ١٣٦.٢) حَدَّثَنَا أَشُودُ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ الصَّيْدَلَانِئَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَنَى النَّبِئَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ فَأَمَرَ لَهُ بِنَمْرَةٍ فَلَمْ يَأْخُلُهَا أَوْ وَحَشَ بِهَا قَالَ وَآثَاهُ آخَرُ فَأَمَرَ لَهُ بِنَمْرَةٍ قَالَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَمْرَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِى إِلَى أُمَّ سَلَمَةَ فَأَعْطِهِ الْأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا الَّتِى عِنْدَهَا إِنظر: ١٣٧٦٧.

(۱۲۹۰۲) حفرت انس اللظ سے مردی ہے کہ نبی طابقا کے پاس ایک سائل آیا، نبی طابقا نے اسے محبوری دیے کا تھم ویا، لیک اس نے انہیں ہاتھ نہ لگایا، دوسرا آیا تو نبی طابقان نے اسے محبوری وسینے کا تھم دیا، اس نے خوش ہوکرانہیں تبول کرلیا اور کہنے لگا سجان اللہ! نبی طابقا کی طرف سے محبوری، اس پر نبی طابقانے اپنی ہائدی سے فرمایا کہ ام سلمہ فاتا نے پاس جا دَاوراسے ان کے پاس رکھے ہوئے جالیس ورہم دلوادو۔

( ١٢٦.٣) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ صَالِح عَنْ حَالِدِ بْنِ الْفَرْزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا إِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ وَالْمُزَّاتُ حَلُّطُ التَّمْرِ وَالْبُسُرِ

(۱۲۶۰۳) حضرَت انس پڑھنے ہے مروک ہے کہ بی میٹھانے فَر مایا یا در کھو! مزات ( بینی پکی اور کی تھجوروں کو ملا کر بنائی ہوئی نبیز ) حرام ہے۔

( ١٢٦.٤) خَذَّفَنَا ٱلْمُوَدُّ بُنُ عَامِرٍ حَدَّلَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَآيْتُ عِنْدَ ٱنَسِ فَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَيَّةُ فِضَّةٍ (راحع: ١٢٤٣٨).

(۱۲۲۰۴)ممید ہینیہ کہتے میں کہ میں نے مضرت انس چھٹڑکے پاس تبی ملیہ کا ایک پیالہ دیکھا جس میں جاندی کا حلقہ لگا ہواتھا۔

### 

( ١٣٦.٥ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ نَحْوَهُ إِراحِع ٢٢٤٣٧ ].

(۱۲۹۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

( ١٢٦.٦) حَذَّتُنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا جَسُرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَرَآنِى مَرَّةً وَطُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَلَمُ يَرَنِى سَبْعَ مِرَادٍ

(۱۲۹۰۱) حضرت انس پڑھٹا سے مردی ہے کہ ہی طاہ اسے قرما یا ایک مرتبہ طوبی (خوشخبری) ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے مجھے دیکھا اور مجھ پرایمان لائے اور سامت مرتبہ طوبی ہے ان لوگوں کے لئے جو مجھے پر بن دیکھے ایمان لا کیں گے۔

( ١٢٦.٧ ) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا جَسْرٌ عَنُ ثَايِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدُتُ أَنِّى لَقِيتُ إِخْوَانِى قَالَ فَقَالَ آصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَهْسَ نَحْنُ إِخُوانَكَ قَالَ أَنْنُمُ آصُحَابِى وَلَكِنُ إِخُوانِى الْلِينَ آمَنُوا بِى وَلَمْ يَرَوْنِي

(۱۲ ۱۰۷) معزت انس پڑھڑے مروی ہے کہ ٹی میٹھ نے فر مایا کاش! میں اپنے بھا ٹیوں سے ل پاتا ہمحابہ کرام ٹوکٹھ نے عرض کیا کہ کیا ہم آپ کے بھائی تیس ہیں؟ ٹی ملٹھ نے فر مایاتم میر سے محابہ ہو، میر سے بھائی وہ لوگ ہیں جو جھے پر ایمان لائے ہوں کے لیکن میری زیارت نہ کر سکے ہوں گے۔

( ١٣٦.٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُمٍ الْهِ وَهُبٍ حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ رَبِيعَةً عَنِ الْحَصْرَمِيِّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمَرَأَةُ ٱتَّتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْهَذَّ لِى كَذَا وَكَذَا ذَكَرَتْ مِنْ حُسُنِهَا وَجَمَالِهَا فَاتَرْتُكَ بِهَا فَقَالَ قَدْ قَبِلُتُهَا فَلَمْ تَوَلَّ تَمُدَّحُهَا حَتَّى ذَكَرَتْ أَنَّهَا لَمْ تَصْدَعُ وَلَمْ تَشْنَئِكِ شَيْئًا فَطُّ قَالَ لَا -حَاجَةَ لِى فِى الْبَيْتِكِ

(۱۲۷۸) حضرت انس جھٹٹا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک خاتون نبی طفیقا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنی جٹی کے حسن و جمال کی تعریف کر کے کہنے گلی کہ وہ میں نے آپ کی نذر کی ، نبی طبیقا نے فر مایا مجھے تبول ہے ، تعریف کرتے کرتے اس کے منہ ہے بینکل ممیا کہ بھی اس کے مرمی در د ہواا در نہ بھی وہ بیار ہوئی ، نبی بھٹھ نے فر مایا پھر مجھے تمہاری بیٹی کی ضروت نیس ۔

( ١٣٦.٩) حَدَّثَنَا يَحُيَى بُنُ إِسْحَاقَ الْحُبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ بَكُرِ بُنِ سَوَادَةً عَنُ رَفَاءَ الْحَوُلَانِيِّ عَنُ اَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ حَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ فِيكُمْ خَيْرًا مِنْكُمْ يَعُنِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقْرَوُونَ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ رَجَلَّ فِيكُمْ الْأَحْمَرُ وَالْكَبْيَصُ وَالْعَرَبِيُّ وَالْعَجَمِيُّ وَسَيَأْتِي زَمَانٌ يَقُرَنُونَ فِيهِ الْقُرْآنَ يَتَثَقَّقُونَهُ كَمَا يَتَثَقَّفُ الْقَدَحُ بَتَعَجَّلُونَ أَجُورَهُمْ وَلَا يَثَاجَلُونَهَا (راحع: ٢٥ ١٥).

(۱۲۹۰۹) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیٹی تشریف نے آئے اور فر مانے لگے کہ تبہارے درمیان ایک ذات (خود نبی الیٹی) تم ہے بہتر موجود ہے کہتم کتاب اللہ کی تلاوت کررہے بواور سرخ وسفید عربی ویجمی سب تبہارے درمیان

### هُمُ مُنِلُهُ اللهُ مِنْ بُلِ يَعِيمُونُم اللهُ هُمُ اللهُ هُمُ اللهُ هُنَا اللهُ عَنْ اللهُ هُنَا اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ

موجود ہیں جنقریب لوگوں پرایک زبانہ ایسا بھی آئے گا جس میں لوگ ایسے کھڑ کھڑا کیں سے جیسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں،وہ اپنا ابرفوری دِصول کرلیں سے ،آھے کے لئے مجھے نہ رکھیں سے ۔۔

( ١٢٦١ ) حَذَنَا يَحْمَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَذَنَا يَحْمَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا أَقُوامٌ هُمْ أَرَقَ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ النّاهُ عَرِيْقِ مَعْمُ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِئُ فَلَمّا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَوْتَجِزُونَ يَقُولُونَ عَدًا نَلْقَى الْآجِنّةُ اللّهُ عَرِيْونَ فِيهِمُ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِئُ فَلَمّا دَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَوْتَجِزُونَ يَقُولُونَ عَدًا نَلْقَى الْآجِنّة مُحَمِّدًا وَجِزْبَهُ فَلَمّا أَنْ قَدِمُوا تَصَافَحُوا فَكَانُوا هُمُ أَوَّلَ مَنْ آخَدَتُ الْمُصَافَحَةَ (راحع: ٩ ٢٠٤٥).

(۱۲۷۱۰) حضرت انس ٹاکٹو ہم وی ہے کہ بی مائیانے ارشاد فرمایا تہمارے پاس ایسی تو میں آئیس کی جن کے ول تم ہے بھی زیادہ ترم ہوں گے، چنا نچہ ایک مرتبہ اشعر بین آئے ، ان میں حضرت ابوموی اشعری ٹاٹو بھی شامل تھے، جب وہ مہ بید منورہ کے قریب کینچے تو بیر جز بیشعر پڑھنے گئے کہ کل ہم اپنے دوستوں یعنی محمہ (مَنْ اَٹِیْنَا) اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کریں گے، وہاں بین کرانہوں نے مصافحہ کیا ، اور سب سے پہلے مصافحہ کی بنیاد ڈالنے والے ہی لوگ تھے۔

(۱۲۹۱) حَلَّنَا الْحَكُمُ بَنُ مُوسَى قَالَ آبُو عَلْمَالرَّحْمَنِ عَلْد اللّهِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنُ الْحَكَمِ بَنِ مُوسَى حَدَّنَا عَبْمُالرَّحْمَنِ عَلْد اللّهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي بَنُ النّهِ بَنِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَلّى فِي مَسْجِدِى آرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَقُوتُهُ صَلَاةً كُيبَتُ لَهُ بَوَاءَةً مِنْ النّارِ وَنَجَاةً مِنْ الْقَذَابِ وَبَوى عَمِنَ النّقَاقِ مَسْجِدِى آرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَقُوتُهُ صَلَاةً كُيبَتُ لَهُ بَوَاءَةً مِنْ النّارِ وَنَجَاةً مِنْ الْقَذَابِ وَبَوى عَمِنَ النّقَاقِ مَسْجِدِى آرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَقُوتُهُ صَلَاةً كُيبَتُ لَهُ بَوَاءَةً مِنْ النّارِ وَنَجَاةً مِنْ الْقَذَابِ وَبَوى عَمْ النّفَاقِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ عَلْهُ الْعَلَمُ وَا وَسُعَمَ وَالْعُوا وَالْعَمِينَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللللّهُ عَلَيْهُ وَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُو

(٤٢٥، و٤٢٦، و٤٢٧)، وابن حبان (١٦٩٦). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٧٠، ٣٠١٢].

(۱۲۷۱۲) حضرت انس نظائظ سے مروی ہے کہ نبی نظام نے ارشاد فر مایا اذان اور اقامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی وعا مردنہیں ہوتی للبذااس دفت وعام کیا کرو۔

بندے کو جحق ہے بچالے۔

( ١٣٦١٤ ) حَدَّقَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ خَيْفَمَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَحَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُودُ زَيْدَ بُنَ أَزُقَمَ وَهُوَ يَشْعَكِى عَيْنَيْهِ فَقَالَ لَهُ بَا زَيْدُ لَوْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ كَيْفَ كُنْتَ تَعْسَمُ قَالَ إِذًّا أَصْبِرَ وَأَخْسَبَ قَالَ إِنْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ ثُمَّ صَبَرُتَ وَاخْتَسَبْتَ لَسَلْقَيَنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلِيْسَ لَكَ ذَنْبٌ [انظر: ١٢٦٦٤].

(۱۲۷۱۳) حضرت انس بھنٹنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بھیا کے ساتھ حضرت زید بن ارقم بھٹن کی عیادت کے لئے گیا ، ان کی آتھوں کی بصادت ختم ہوگئی تھی ، نبی بلیکا نے ان سے فرمایا زید اید بٹاؤ کہ اگر تمہیں آتھیں وہاں چلی جا کیں جہاں کے لئے ہیں تو تم کیا کرو میے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں مبرکروں گااور تواب کی اسیدر کھوں گا ، نبی پیٹانے فرمایا آکر تہا ری بینائی ختم ہوگئی اور تم نے اس پرمبرکیا اور تواب کی امیدر کھی ہوتم اللہ سے اس طرح ملو می کہتم پرکوئی گنا و نہیں ہوگا۔

( ١٣٦٥) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيُّ مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُرَأُ بِالسُّورَةِ الْحَفِيفَةِ قَالَ جَعْفَرٌ أَرْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ [راحع: ٢٥٧٥].

(۱۳۷۱۵) حفرت انس بڑگٹز سے مروی ہے کہ نبی علیّنا بعض اوقات نماز میں ہوتے تھے کیکن کسی بیچے سکے رونے کی وجہ سے اس کی مال کی خاطرنماز پختھر کر دینیتے تھے۔

( ١٢٦١٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَغْنِى ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى حُسَيْنِ الْمَكَّى الْمُقْرِىءُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَرَّهُ آنْ يُعَظَّمَ اللَّهُ رِزْقَهُ وَآنْ يَمُذَ فِي آجَلِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

(۱۲۹۱۷) حطرت انس بھائنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھانے ارشاد فر مایا جو شخص بیرچا ہتا ہے کہ اللہ اس کے رزق میں اضافہ کر د ہے اوراس کی عمر برد ھادے تو اسے صلد رحی کرنی جا ہیے۔

( ١٢٦١٧ ) حَدَّثَنَا يَخْتَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكُيْرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْقُرَشِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْقُرَشِى عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى سَفَرٍ صَلَّى سُبْحَةَ الضَّحَى ثَمَانِ وَكَمَّاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّى صَلَّتُتُ صَلَاةً رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَأَلْتُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا فَأَعْطَانِى الْنَتَيْنِ وَكَا يَشْهِمُ عَلَوْهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيَعًا وَمَنْعَنِى وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَثْبَلِى أُمَّتِى بِالسِّنِينَ وَلَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا وَمَنْتَالِكُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا فَابُى عَلَى اللّهُ عَلَى وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَثْبَلِى أُمْتِي بِالسِّنِينَ وَلَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا

(١٢١١) حطرت الس بالتلاس مروى ب كريس نے نبي ميلا كوسفر من جاشت كى آخد ركعتيں برجتے ہوئے ويكھا ب،اور

## هي منااكم في المنافظ ا

نماز سے فارغ ہوکر نی میں نے فرمایا ہیں نے شوق اور خوف والی نماز پڑھی ، میں نے اپنے پر وردگار سے تین چیزوں کی درخواست کی ،اس نے جمعے دو چیزیں عطا مفر مادیں اورا کی سے روک دیا ، میں نے یہ درخواست کی کہ میری امت قحط سال میں جتلا ہوکر ہلاک نہ ہو، اور دشمن کوائن پر کمک غلبہ نددیا جائے ،اللہ نے اسے منظور کرلیا ، پھر میں نے تیسری درخواست یہ چیش کی کہ انہیں مختلف فرقوں میں تقلیم نہ ہونے دیے لیکن اللہ نے اسے منظور نہیں کیا۔

( ١٣٦١٨ ) حَدَّثَنَا حُسَيْلٌ وَحَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثِنِي نَابِثُ الْبُنَانِيُّ الْحُبَرْنِي انْسُ بُنُ مَالِكِ انَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى أُحِبُّ فَلَانًا فِي اللَّهِ قَالَ فَاخْبَرْقَهُ قَالَ لَا قَالَ فَآخِبِرْهُ فَقَالَ تَعْلَمُ الْهِي أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ فَآحَبُّكَ الَّذِي أَحْبَبُنَنِي لَهُ وَقَالَ حَلَفٌ فِي حَدِيثِهِ فَلَقِيَّهُ إِراحِهِ عَلَيْ 1 1 1 1.

(۱۳ ۱۱۸) حضرت انس جی نظرت انس جی نظرت ایک مرتبدیل نبی ایندا کی کبلس میں بینها ہواتھا کہ وہاں ہے ایک آدی کا گذر ہوا،
میشے ہوئے لوگوں میں ہے کئی نے کہا یارسول الله فائی فیلا میں اس محض ہے حبت کرتا ہوں ، نبی میندا نے اس سے فرما یا کیا تم نے
اے یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں ، نبی میندا نے فرما یا پھر جا کرا سے بتا دو ، اس پر و د آ دمی کھڑا ہوا اور جا کراس سے
کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ ہے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ ہے محبت
کرتے ہو، و دتم سے محبت کرے۔

( ١٢٦١٩ ) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَمُؤَمَّلٌ فَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ قَنَادَةً وَتَابِتِ البُنَانِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ عَلَا الشَّعْرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ سَغَرْتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْخَالِقُ النَّسُعُرُ عَلَى عَهْدٍ رَسُولِ اللَّهِ لَوْ سَغَرْتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُو الْخَالِقُ النَّاسِطُ الوَّازِقُ الْمُسَعِّرُ وَإِنِّى لَكُرْجُو أَنْ أَنْقَى اللَّهَ وَلَا يَطْلَبُنِى آخَدٌ بِمَطْلَمَةٍ ظَلَمْنُهَا إِيَّاهُ فِى دَمٍ وَلَا الْقَالِ النَّذِ: ٣ ١٤١٠]. مَالِ وانظر: ٣ ٢٤١٠].

(۱۲۱۹) حضرت ابوسعد خدری فی تقت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی بیا اس کے دور باسعادت میں مہما کی برھ کی تو صحابہ بھرت اسے عرض کیا کہ آ بہارے لیے ترخ مقرر فرماد ہے ، ہی بیا نے فرما پا قیمت مقرد کرنے اور ترخ مقرد کرنے والا اللہ ہو۔ میں جا بتا ہوں کہ جب میں تم ہے جدا ہو کر جاؤں تو تم میں ہے کوئی اپنے مال یا جان پر کی ظلم کا جھے مطالبہ کرنے والا اللہ ہو۔ میں جا بتا ہوں کہ جب میں تم ہو میں بن مُحصّد فالا حدّ تن حصّاد عن فایت اللّه علی عن آئیں بن مَلی فالا حدّ تن حصّاد عن فایت اللّه علی عن آئیں بن مالله قال کا ذر سُولُ اللّه من اللّه علیه و سلّم منع المراق من نسسانیہ فقر رَجُلٌ فقال یا فلائ مقیدہ اللّه علیه و سلّم منع المراق من نسسانیہ فقر رَجُلٌ فقال یا فلائ مقیدہ اللّه من الله من کوئ الله من کوئ آئی الله من الله من الله علیہ الله من الله الله من الله الله من الله من

وز تاہے۔

ا ١٢٦٨) حَدَّلْنَا يُونُسُ حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُوْجُمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ لَابِنًا الْبُنَانِيَ يُحَدِّثُ عَنُ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ طَعِمْتُ لَابِنًا الْبُنَانِيَ يُحَدِّثُ عَنُ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ انَّقَى اللَّهَ عَنَّ وَجَلَّ وَأَقَامَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ إِنَّامً إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ آبَع اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ آبَع اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ مَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ آلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ آلِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ آلِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّى مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَانَ لَهُ لَلْلَ إِلَامِ عَلَيْعِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ لَاللّهُ عَلَيْهِ مَالِكُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَنْ كَانَ مَعِى فِى الْعَلَالَ وَالْشَالَ إِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ كَانَ مُعْلَى فَى الْعَلَالَ مُ عَلَيْلُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۲ ۱۲۱) حصرت انس ٹائٹزے مردی ہے کہ بی طاہ آنے ارشاد فر مائیا جس مختص کی تین بیٹیاں یا مبنیں ہوں ، و وان کا ذ مددار بنا اوران کے معاطعے میں انٹہ سے ڈرتار ہا ، و میرے ساتھ جنت میں ہوگا ، یہ کہ کر نبی طاہ نے جارانگلیوں سے اشار ہ فر مایا۔

( ١٢٦٢٢ ) حَدَّقَنَا يُونُسُ حَدَّقَنَا حَرْبُ بُنُ مَيْمُونِ عَنِ النَّصْوِ بُنِ آنَسِ عَنُ آنَسِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمَانْصَارِ وَلِمَانِهَاءِ الْمَانْصَارِ وَلِمَانُونَاجِ الْمَانْصَارِ وَلِذَرَادِي الْمَنْصَارِ الْمَانْصَارُ كَرِشِى وَعَيْمَتِى وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ آخَذُوا شِغْبًا وَٱحَذَتْ الْمُنْصَارُ شِغْبًا لَآخَذْتُ شِعْبَ الْمَانْصَارِ وَلَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأُ مِنُ الْمُنْصَارِ

انصاری اولا دکی مغفرت فرما،انصارمبراگرده اورمبرایرده بین و گرلوگ ایک داینتے پرچل رہے ہوں اورانصار دوسرے راستے برتو میں انصار کا راستہا ختیا رکروں گا اورا گر اجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

( ١٢٦٢٣ ) حَلَقَنَا يُونَسُ حَلَقَنَا حَرُبٌ عَنِ النَّصْوِ بُنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَخَذُتُ بَصَرَ عَبْدِى فَصَرَ وَالْحَسَبَ فَعِوْضُهُ عِنْدِى الْجَنَّةُ

(۱۲۲۲۳) حعزت اُنس ڈگٹڑ سے سروی ہے کہ نبی ملیاہ نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے جب میں کسی محض کی بینائی واپس لے نوں اور وہ ایس پرمبر کریے تو میں اس کاعوض جنت عطاء کروں گا۔

( ١٣٦٢c ) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا حَرُبٌ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ الْعَمِّيَّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ خَلَقَ الدَّاءَ خَلَقَ الدَّوَاءَ فَتَدَاوَوْا

(۱۳۶۳) حضرت انس ٹائٹنا سے مروی ہے کہ نبی ملیجھ نے ارشا وقر ہایا اللہ نے جب بیاری کو پیدا کیا تواس کا علاج بھی پیدا کیا ہ اس لیے علاج کیا کرو۔

( ١٢٦٢٥ ) حَدَّنَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّنَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النَّسَاءِ كَفَضْلِ الشَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ (صححه البحاری (۲۷۷۰)، ومسلم (۲۶۶۲). [انظر: ۱۲۸۲۱].

(۱۲۹۲۵) حفرت انس جھٹڑے مروی ہے کہ نبی میٹھنے ارشاد قرمایا عائشہ ٹھٹا کودیگر مورتوں پرالی ہی فضیلت ہے جیسے ثرید کود دسرے کھانوں پر۔

### 

- ( ١٣٦٣) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا آبُو جَعْفَوِ عَنِ حَمِيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهْبَةِ وَمَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا [راحع: ٩٤٤٩].
- (۱۲۶۲۱) حضرت انس نظشنے مروی ہے کہ نبی طینہ نے لوٹ مار کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو محض لوٹ مار کرتا ہے، دہ ہم میں سے نہیں ہے۔
- ( ١٣٦٣م ) حَدَّثَنَا حَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ عَنِ حَيِيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِي قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَدَ النَّمْرُ وَالزَّهِبُ جَمِيعًا وَالنَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا [راحع: ١٢٤٥].
- (۱۲۷۲۱م) حضرت انس ٹائٹنا ہے مروک ہے کہ نبی مٹیٹا نے تھجوراور کشش یا پھی اور کی تھجور کوا کٹھا کر کے ( نبیذ بنانے ہے ) منع فرمایا ہے۔
- ( ١٣٦٧) حَذَثْنَا هَيْمَهُمُ بْنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ آبِى حَفْصِ حَدَّلَهُ أَنَّهُ سَعِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الْعُلَمَاءِ فِي الْأَرْضِ كَعَثَلِ النَّجُومِ فِي السَّمَاءِ يُهْنَدَى بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرُّ وَالْبَحْرِ فَإِذَا انْطَمَسَتْ النَّجُومُ أَوْشَكَ أَنْ نَضِلَّ الْهُدَاةُ
- (۱۲۷۲) حضرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی طالا نے فرمایا زمین میں علاء کی مثال ایسے ہے جیسے آسان میں ستارے کہ جن کے ذریعے برو بحرکی تاریکیوں میں راستہ کی رہنمائی حاصل کی جاتی ہے ،اگرستارے بے نور ہوجا نمیں تو راستے پر چلنے والے بھنگ جا نمیں ۔
- ( ١٣٦٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ [راحع: ١٢٤١٦].
  - (۱۲۷۲۸) حضرت انس ڈکٹٹ مروی ہے کہ نبی ملیا کے بال کا نوں ہے آ کے نہ برھتے تھے۔
- ( ١٣٦٢٩ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ فَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَدُوّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ٦٣ : ٢٢].
- (۱۲۷۲۹) حعزت انس ٹڈٹنٹ سروی ہے کہ نبی مائیلائے ارشادفر مایا اللہ کے راستے ش ایک میج یاشام کو جہاد کے لئے لکلنا و نیاو مافیہا ہے بہتر ہے۔
- ( ١٢٦٣.) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَوَنَا يَخْيَى بُنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَابُ قَوْسِ آخِدِكُمْ خَيْرٌ مِنْ الذُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ اطَّلَقَتْ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَابُ قَوْسِ آخِدِكُمْ خَيْرٌ مِنْ الذُّنْيَا وَمَا فِيهَا اللَّهُ لَيَ الْمُلَاثُ مَا يَيْنَهُمَا وِيحَ الْمِسُلِ وَلَطَيِّبَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَنْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا اللَّهُ لَيَ لَمُكَانَ مَا يَيْنَهُمَا وِيحَ الْمِسُلِ وَلَطَيِّبَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَيْسِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (رَاحِنَ 1717).

#### هي مُنلهَامَهُنَّ بَل يُبِيدِ مَرَّمَ اللهِ هِي هِي اللهِ عَلِي هِي اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ \*\* مُنلهَامَهُنُّ بَل يُبِيدِ مَرَّمَ اللهِ هِي هِي اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهُ

(۱۳۷۳) حضرت انس ڈھٹڑے مروی ہے کہ ٹی ملیّائے ارشا دفر مایاتم میں ہے کی کمان یا کوڑار کھنے کی جنت میں جوجگہ ہو گی، دو دنیا و مافیہا سے بہتر ہے، اورا گر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھا تک کرد کھیے لے تو ان دونوں کی درمیانی جگہ خوشیو ہے تھرجائے ، اور مہک پھیل جائے اور اس کے سرکا دو پٹر دنیا و مافیہا ہے بہتر ہے۔

( ١٢٦٣) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّلْنَا مَهْدِئَ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بُنُ جَوِيرٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَغْمَالًا هِيَ أَدَقُ فِي أَغْيِنكُمْ مِنْ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ [صححه البحاري (٦٤٩٢)].

(۱۲۶۳۱) حضرت انس چھٹو ہے مروی ہے کہتم لوگ ایسے انٹال کرتے ہوجن کی تمہاری نظروں میں پرکاہ ہے بھی کم حیثیت ہوتی ہے بلیکن ہم انہیں نبی ملیکا کے دور باسعادت میں مہلک چیزوں میں ٹٹار کرتے تھے۔

( ١٣٦٣) حَذَّنَا عَارِمٌ حَذَّنَا أَبُو عَوَالَةَ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرٌ بُنِ الْحَطَّابِ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ ٱلْبَعْثُ بِهَا إِلَى وَقَدُ قُلُتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّى لَمُ أَيْعَتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَفْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِنَبِيعَهَا وَتَنْتَفِعَ بِطَمَنِهَا [راحع: ٢٠٢٦٨].

(۱۴ ۱۳۳) حفرت انس ٹنٹٹنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقائے حضرت مرٹنٹنٹ کیاں ایک ریشی جبہ بھیجا، حضرت عمر ڈنٹٹنا کے حضرت اس کی ایک ایک ریشی جبہ بھیجا، حضرت عمر ڈنٹٹنا کے ساتھ موئی تو وہ کہنے گئے کہ آپ نے جمجھے ریشی جبہ بھیجا ایا ہے؟ نبی طبیقائے فر مایا ہیں نے وہ تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو مسرف اس لئے بھیجا تھا کہتم اسے چج دویا اس سے کسی اور طرح نفع حاصل کرلو۔

( ١٢٦٣٢) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلِيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِى يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّهُ ذُكِرَ لَهُ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ مَنْ لَفِيَ اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ بَا نَبِيَّ اللَّهِ آفَلَا أَبَشُرُ النَّاسَ قَالَ لَا إِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَكِلُوا عَلَيْهَا أَوْ كَمَا قَالَ (صححه البحاري (٢٩١)). إنظر: ٩٥ ١٣٠].

(۱۳۶۳) حضرت انس بڑھٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طائیں نے حضرت معاذ بڑھٹڑ سے فرمایا جوشن اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ دواس کے ساتھ کسی کوشر یک نہ تھمرا تا ہوتو دو جنت میں داخل ہوگا ،انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا ہیں لوگوں کو بیخشخیری نہ سنا دول؟ نبی طائیں نے فرمایانہیں ، مجھے اندیشہ ہے کہ ووائی پر بھروسہ کرکے بیٹھ جا کمیں گے۔

( ١٢٦٢٤) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعُتَمِرٌ قَالَ صَمِعْتُ أَبِى يُحَدِّثُ أَنَّ أَنَسًا قَالَ قِيلَ لِلشِّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ النَّيْتَ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ أَبَى فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْشُونَ وَهِى أَرْضٌ سَبِخَةٌ فَلَمَّا الْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلِيْكَ عَنِّى فَوَاللَّهِ لَقَدُ آذَانِي رِيحُ حِمَادِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَادِ وَاللَّهِ لَحِمَادُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ رِيحُ حِمَادِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَادِ وَاللَّهِ لَحِمَادُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ

#### هي مُنظامَوْن بن بن مَا الناسِين مُنظامَ مُن بن الناسِين مَا الناسِين

فَعَضِبَ لِعَيْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ فَوْمِهِ قَالَ فَعَضِبَ لِكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَوْبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِى وَالنَّعَالِ فَبَلَغَنَا أَنَهَا نَزَلْتُ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفْتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ الْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا (صححه البخارى (٢٦٩١)، ومسلم (٢٧٩٩). [انظر: ١٣٣٢].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس پڑھڑے مروی ہے کہ کسی فضی نے نبی پڑھ کو (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے پاس جانے کا مشور و دیا ، نبی بلی الب کی حرور ہے جو جسے ہسلمان بھی نبی بلی ہے ساتھ پیدل روانہ ہو گئے ، زبین ہکی تھی ، نبی بلی اس کے پاس ہنچ تو وہ کہنے لگا کہ آپ بھے سے دور ہی رہیں ، آپ کے کدھے کی بدیو سے جھے تکلیف ہور ہی ہے ،اس پر ایک انساری نے کہا کہ بخدا ! نبی بلی کا گدھا تھے سے زیادہ خوشبودار ہے ،ادھر عبداللہ بن ابی کی تو م کا ایک آ دی اس کی طرف سے فضب ناک ہوگیا ، پھر دوتوں کے ساتھیوں میں غم وغصر کی ابر دوڑ تی ،اورشاخوں ، ہاتھوں اور جوتوں سے لڑائی کی تو بت آ می ، اس معلوم ہوا ہے کہ بی آ بے ان کی تو بت آ می ، ان کے در میان سکے کرادی ۔ ''

اتس بن مالك قال فَتَحَنّا مُعْتَمِرُ بن سُلَيْمَان التَّيْمِيّ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يَعُولُ حَدَّثَنَا السَّمَيْطُ السَّدُوسِيُّ عَنُ اتْسِ بن مَالِكِ قَالَ فَتَحْنَا مَكَة لُمَّ إِنَّ عَرَوْنَ حُنَيْنًا فَتِحَا الْمُشْرِكُونَ بِالْحَسِينِ صُفُوفِ رَآيَتُ أَوْ رَآيَتَ فَصُفَّ الْحَيْلُ ثُمَّ صُفَّتُ الْعَمْ قَالَ فَصَفَّ الْحَيْلُ ثُمَّ صُفَّتُ الْعَمْ قَالَ وَمَعْنَ الْحَيْلُ فَيْ صُفَّتُ الْعَمْ قَالَ وَمَعْنَ الْحَيْلُ فَيْ صُفَّتُ الْمُفَاتِلَةُ ثُمَّ صُفَّتُ النَّمْمُ قَالَ وَمَعْنَ عَلَمْ مِنْ النَّسِ قَالَ فَحَمَلَتُ حُيُولُنَا مَلُولُ حَيْلِنا حَالِدُ بن الْوَلِيدِ قالَ فَحَمَلَتُ حُيُولُنا مَلُولُ حَيْلُ اللَّهِ عَلَى مَالِمُ وَمَنْ مَعْلَمْ مِنْ النَّسِ قَالَ فَلَا مَنَاكُ مُسُولُ اللَّهِ عَلَى وَسُولُ اللَّهِ عَلَى وَسُولُ اللَّهِ عَلَى عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسُولُ اللَّهُ عَلَى وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسُولُ اللَّهُ عَلَى وَسُولُ اللَّهُ عَلَى وَسُلُمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسُلُمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسُولُ اللَّهُ عَلَى وَسُلُمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسُلُمَ اللَّهُ عَلَى وَسُلُمَ اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسُلُمَ اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى وَسُلُمَ اللَّهُ عَلَى وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَى وَسُلُمَ اللَّهُ عَلَى وَسُلُمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّه

### 

لْمَاخَذُتُ شِعْبَ الْكُنْصَارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَضِينَا قَالَ فَارْضَوَّا أَوْ كُمَّا قَالَ إصحت مسلم (٥٩ ، ١). (۱۲۹۳۵) معترت انس بن مالك تلافئ سے روابت بے كه بم نے مكد فتح كرليا چرجم نے حنين كا جہاد كيا، مشركين اچمي صف بتدی کرے آئے جوہں نے دیکھیں۔ پہلے کمڑسواروں نے صف با ندھی پھر پیدل اڑنے والوں نے اس کے پیچے عورتوں نے صف بندی کی پھر بحر یول کی صف با ندھی گئی۔ پھراونتول کی صف بندی کی گئی اور ہم بہت لوگ نے اور ہماری تعداد چید ہزار کو پینج چکی تھی اورا بک جانب کے سواروں پر حضرت خالدین ولید ڈاٹنؤ سالا رہتے۔ پس ہمارے سوار ہماری پشتوں کے پیچیے پنا وگزیں ہونا شروع ہوئے اور زیادہ دیر نہ کر ری تھی کہ ہمارے محوڑے نکے ہوئے اور دیماتی بھا کے اور وہ نوگ جن کوہم جانتے ہیں۔ تو حديث ميرے بچاول كى ہے۔ ہم نے كماليك اے اللہ كرسول بحرآ ب الله اللہ الله كا تم ہم ويني بحل نہ يائے تنے كمانلەنے ان كو كلست وے دى - جربم نے وہ مال قبعند من لے ليا چربم طائف كى طرف يطيقو بم نے اس كا جاليس روز محاصرہ کیا پھرہم مکہ کی طرف لوٹے ادراتر ہے ادر رسول اللہ ٹاٹیٹی نے ایک ایک کوسوسواونٹ دینے شروع کر دیئے۔ یہ دیکھ کر انسار آپس میں باتیں کرنے کے کہ نی ایٹ انہی لوگوں کوعطا مفر مارہے ہیں جنہوں نے آپ سے قال کیا تھا اور جنہوں نے آپ نگافتارے قال نیں کیا، انہیں پر کونیں دے رہے، بی ملا کویہ بات پیٹی تو آپ نگافتارے ان کوایک خیرہ میں جمع کر کے فرمایا،اےانساری جماعت جھےتم ہے کیابات پنجی ہے، وہ کہنے <u>لگے یار</u>سول اللہ! آپ کو کیا بات معلوم ہوئی ہے؟ دومرتبہ یمی بات ہوئی، پھرنی پیٹائے فرمایا اے جماعت انصار کیاتم خوش نہیں ہو کہ نوگ تو دنیا لیے جا کمیں اورتم محمر مُنْافِیْن کو کھیرے ہوئے · ا ہے کھروں کو جاؤ ، انہوں نے عرض کیا اے انٹد کے دسول ہم خوش ہیں تی طینہ نے فرمایا اگر لوگ ایک وادی میں چلیں اور انصار ا یک کھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی کھاٹی کوا ختیار کردن گاوہ کہنے گئے یارسول اللہ! ہم رامنی ہیں، نبی طینی نے فرمایا خوش رہو۔ ( ١٣٦٣٠ ) حَدَّثُنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالٍ يُعْنِى ابْنَ عَلِي عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَخَاصًا وَلَا لَكَانًا كَانَ يَقُولُ لِٱحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاكِةِ مَا لَهُ تَوِبَتُ جَبِينَهُ [راحع: ١٢٢٩٩].

(۱۲۶۳۱) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی مائٹا گالیاں دینے والے، لعنت طامت کرنے والے یا بیہووہ ہا تیں کرنے والے نہ تھے، عمّاب کے وقت بھی صرف اتنا قرماتے تھے کہ اے کیا ہو گیا، اس کی چیٹانی خاک آلود ہو۔

( ١٣٦٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدْ كُنَّا نُصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَوْ صَلَّاهَا أَحَدُكُمْ الْيَوْمَ لَهُمْتُمُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ شَوِيكٌ وَمُسْلِمُ بْنُ آبِى نَيْمٍ أَفْلَا تَذْكُرُ ذَاكَ لِأَمِيرِنَا وَالْآمِيرُ يَوْمَنِذٍ عُمَو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيرِ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ

#### هي مُنظامَةُونَ بُل مِنتِوسِمُ الْهِ هِي هِي مِن مَا لِكُونِ فِي مِن مَا لِكُونِ فِي اللهِ عَلِيَةَ فِي هُمَّ مُنظامَا مُؤَنِّ بُل مِنتِوسِمُ الْهِ هِي هِي مِن مَا لِكُونِ فِي مِن مَا لِكُ عَلِيْةً فِي هُمْ اللهِ عَلِيَةً

(۱۲۹۳۷) حفرت الس المنظرة فرمات سے کہ ہم نے نی الله اور سلم بن الی فران سے کہ گئے کہ آرا ج تم بی ہے کور اس طرح پر سے لگے تو تم اے مطعون کرو ہے میں کر شریک اور سلم بن الی فران سے کہ گئے کہ آپ یہ بات ہارے کور لاکھر نہیں بتا ہے ؟ اس وقت حفرت عربن عبد العزیز بھٹے مین کی کور ترجے ، انہوں نے فرایا کہ میں یہ می کرچکا ہوں۔ (۱۲۹۲۸) حَدَّتَنَا حُسَیْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَعَفَّانُ فَالَا حَدَّتَنَا خَلَقُ بُنُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الْحَدُقَةِ وَرَجُلٌ فَائِمَ عَدَّتَنَا حَفُصُ بُنُ عُمَوَ عَنُ اَنسِ قَالَ کُنتُ جَالِسًا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الْحَدُقَةِ وَرَجُلٌ فَائِمٌ يُصَلَّى فَلَمَّا رَحَعَ وَسَجَدَ جَلَسَ کُنْتُ جَالِسًا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الْحَدُقَةِ وَرَجُلٌ فَائِمٌ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَرَسُولُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَقَالُ وَالْعَ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْهُ وَرَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْد (۱۳۹۰) والنساني، (۱۳۸۰). فال شعب السَاده فوی اِ النظر: ۱۳۵۰ والفود (۱۳۹۰) والدساده فوی القطر: ۱۳۵۰ والفود و ۱۳۹۰ والداده وی السَاده فوی القطر: ۱۳۵۰ والفود و ۱۳۹۰ والسَاده فوی القطر: ۱۳۵۰ والفود و ۱۳۹۰ والمساده فوی القطر: ۱۳۵۰ والفود و ۱۳۹۰ والمؤلّم و ۱۳۵۰ والفود و ۱۳۹۰ و ۱۳۵۰ و ۱۳۵۰

(۱۲۲۳۸) حضرت انس نافذ ہمردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی بنیش کے ساتھ طلقے میں بیضا ہوا تھا اور ایک آدمی کھڑا تمان کے بعد جب و و بیٹما تو تشہد میں اس نے یہ دعا پڑھی '' اے اللہ! میں تھے ہے سوال کرتا ہوں کیونکہ تما م تعریفیں تیرے لیے بی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسان وز مین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بڑے جوال اور عزت والا ہے ، اے زندگی دینے والے اے قائم رکھنے والے! میں تھے بی ہے سوال کرتا ہوں ۔''نی ملینا نے فرمایا تم جاور بڑے ہوکہ اس نے کیا دعا کی ہے؟ صحابہ نوائش نے عرضکیا اللہ اور اس کے رسول فرائی نیا وہ جانے ہیں، نی ملینا نے فرمایا تم جانے ہوکہ اس نے کیا دعا کی ہے؟ صحابہ نوائش نے عرضکیا اللہ اور اس کے رسول فرائی نیا وہ جانے ہیں، نی ملینا کے فرمایا اس کے دریعے دعا ماگئی جائے تو اللہ اسے نوائد ہے اس نے اللہ ہے اس کے دریعے دعا ماگئی جائے تو اللہ اسے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے دوال کیا جائے تو اللہ اسے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے دوال کیا جائے تو اللہ اسے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے دوال کیا جائے تو اللہ اسے مشرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے دوال کیا جائے تو اللہ اسے مشرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے دوال کیا جائے تو اللہ اسے مشرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے دوال کیا جائے تو اللہ اسے مشرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے دوال کیا جائے تو اللہ اسے مشرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے دوال کیا جائے تو اللہ اسے دوالے کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے دوال کیا جائے کو اللہ کیا جائے کو اسے کو اسے کرتا ہے اسے کرتا ہے دوالے کرتا ہے کرتا ہے دوالے کرتا ہے دوا

( ١٣٦٧٩) حَدَّنَنَا حُسَيْنَ حَدَّنَنَا حَلَفٌ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَنَسِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْفَوْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ السَّلامُ وَسَلَّمَ جَالِسًا فِي الْحَلْقَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَى النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَوْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ السَّلامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمْ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمَّا عَلَيْهِ وَالسَّلامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمْ السَّلامُ وَرَحْمَةُ اللّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمَّا جَلَسَ الرَّجُلُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُنَا أَنْ يُحْمَدَ وَيَنْفِي لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّيِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَوَدَّ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَودً عَلَيْهِ كَمَا قَالَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالّذِى نَفْسِى النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَودً عَلَيْهِ كَمَا قَالَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالّذِى نَفْسِى النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ مَا وَوَا كُنُوا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَشَوهُ اللّهُ وَسُلّمَ وَاللّهُ وَلَا كُلُوا عَلْمَ وَاللّهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَيْلُوا وَلَا عَلْمَ وَلَا لَا عَلَمُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا لَا عَلْمَ عَلْمُ وَاللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْمُ وَاللّهُ وَلَا عَلْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلْلُهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَلَا عَلْمُ وَلَا عَلْمُ عَلَى اللّهُ وَلَا عَلْمُ عَلَى الللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلْمُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلْمُ وَاللّهُ وَلَا عَلْمُ عَلَلْمُ وَاللّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَلَا عَلْمُ عَلْمُ اللّهُ وَلَا الللّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ وَلَا

### هي منهارَ بَيْن يَوْسَ وَ الْمُحْلِكِ هُم اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۲۹۳۹) حفرت الس ر النظام مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بی مالیدہ کے ساتھ علقے میں بیضا ہوا تھا کہ ایک آ دی نے آ کر
نی الیدہ کو اور دوسر نے لوگوں کو سلام کیا، سب نے اسے جواب دیا، جب وہ بینے کیا تو کہنے لگا الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا کیمیو ا حکیا ہے۔
میکار سما الحجہ کہتا ہے جب رہنا آن میخمد ویکٹینے کہ نبی میں نے اس سے بوچھا کہتم نے کیا کہا؟ اس نے ان کلیمات کو دہرا دیا،
نی مالیہ نے فرمایا اس ذات کی متم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں نے دس فرشتوں کو اس کی طرف تیزی سے
بوھتے ہوئے دیکھ کہون اس جلے کو پہلے لکھتا ہے، لیکن انہیں بھونیس آئی کہ ان کلمات کا تو اب کتا تھیں ؟ چتا نچہ انہوں نے
اللہ سے بوچھا تو اللہ نے فرمایا کہ انہیں ای طرح کھولوجیسے میرے بندے نے کہا ہے۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ خَلِيفَةَ حَدَّثِنِي حَفْصُ بُنُ عُمَرَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَأْمُرُ بِالْبَائَةِ وَيَنْهَى عَنْ النَّبَقُلِ نَهْبًا شَدِيدًا وَيَقُولُ ثَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ إِنِّى مُكَالِو الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْهَيَامَةِ [احرجه ابن حبان (١٨٠ : ١] [انظر: ١٣٦٠٤].

إِنِّي مُكَالِقُ الْكُنْبِيَاءَ يَوْمَ الْمُقِيَامَةِ [احرجه ابن حبان (٤٠١٨] [انظر: ١٣٦٠٤]. (١٣٦٣٠) حضرت انس عُنْفِز ہے مردی ہے کہ نبی طینا نکاح کرنے کا تھم دیتے اور اس سے اعراض کرنے کی شدید ممانعت فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ محبت کرنے والی اور بچوں کی ماں بننے والی مورت سے شادی کیا کرد کہ بیس قیامت کے دان دیکر انبیاء فیکا پرتمہاری کثرت سے فخر کردن گا۔

الْمُنْصَارِ لَهُمْ جَمَلٌ مَسْنُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْجَمَلَ اسْتُصُعِبَ عَلَيْهِمْ فَمَنَعُهُمْ ظَهُرَهُ وَإِنَّ الْكُومَلَ الْمُتُصُعِبَ عَلَيْهِمْ فَمَنَعُهُمْ ظَهْرَهُ وَإِنَّ الْمُنْصَارَ جَانُوا إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَالنَّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالُوا إِنَّهُ كَانَ لَنَا جَمَلٌ لللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَامِهِ فُومُوا لَقَامُوا فَدَحَلَ الْحَايِطُ وَقَدْ عَطِشَ الزَّرْعُ وَالنَّخُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَامِهِ فُومُوا لَقَامُوا فَدَحَلَ الْحَايِطُ وَالنَّحَلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ فَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلِي وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَمَلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْمَ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ لِللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمَ الللللّهُ عَلْمُ الللّهُ الللللّهُ

(۱۲۲۳) حصرت انس بالنزائ سے مروی ہے کہ انصار کا ایک کھر انا تھا جس کے پاس پانی الدونے والد ایک اونٹ تھا ، ایک دن وہ

#### هي مُناكا اَمَيْنَ بْل يُنوسُومُ فِي هُم هي مِن مَالكَ يَوْنَةً فِي مُن مِن مَالكَ يَوْنَةً فِي هُم مُناكا امَيْنَ بْل يُنوسُومُ فِي هُم هِي مِن مَالكَ يَوْنَةً فِي مُن مِن مَالكَ يَوْنَةً فِي مُن مَالكَ يَوْنَةً

اوتٹ بخت بدک میماادر کس کواپ او پر سوار نہیں ہونے دیا ، وہ لوگ نبی طینا کے پاس آ کر کہنے نگے کہ ہماراا کیک او تف تھا جس پر ہم پانی بحرکر لایا کرتے تھے ، آج وہ اس قدر بدکا ہوا ہے کہ ہمیں اپ او پر سواری نہیں ہونے ویتا ، اور کھیت اور باغات وشک پڑے ہوئے ہیں ، نبی تاہیں نے سحابہ شاندہ سے فرمایا اٹھو، اور چل پڑے ، وہاں پہنچ کر باغ میں واقل ہوئے تو ویکھا کہ وہ اونٹ ایک کونے میں ہے ، نبی تاہیا اس کی طرف جل پڑے ، بیدد کھے کر افسار کہنے گئے یا رسول القد تاہی تی اوجی کے کی طرح ہوا ہوا ہے ، ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں بدآپ پر تملیدی نہ کردے ، نبی تاہیا نے فرمایا جھے اس سے کوئی فقصان نہیں پہنچے گا۔

جب اون نے نی طینا کو دیکھا تو وہ نی طینا کے پاس آ کرآپ تا تی تالی کے اسے اس کی چیشانی سے چاڑا اور وہ پہلے ہے بھی زیادہ فرما نبر دار ہو گیا اور نی طینا نے اے کام پرلگا دیا ، یدد کی کر صحابہ کرام شائلا کہنے گئے یارسول الله فالی تا بھی جاندار آپ کو بحدہ کر سکتے ہیں تو ہم تو پھر عظمند ہیں ، ہم آپ کو بحدہ کرنے کا زیادہ جن رکھتے ہیں؟ نی طینا نے فرمایا کسی انسان کے لئے دوسرے انسان کو بحدہ کرنا جائز نہیں ہے ، اگر ایسا کرنا جائز ہونا تو ہی عورت کو تھم دیتا کہ اپنے شوہر کو بھرہ کرکے انسان کے لئے دوسرے انسان کو بحدہ کرنا جائز نہیں ہے ، اگر ایسا کرنا جائز ہونا تو ہی عورت کو تھم دیتا کہ اپنے شوہر کو بعدہ کرے کہ اس کا حق اس بر زیادہ ہے ، اگر مرد کے پاؤں سے بحدہ کرے کہ اس کا حق اور نیوی آ کراہے چائے گئے تب بھی اس کا حق اوانیوں کے کرسرگی ما تک تک سارا جسم پھوڑ این جائے اورخون پیپ بہنے گئے اور نیوی آ کراہے چائے گئے تب بھی اس کا حق اوانیوں کر سکتی ۔

(١٣٦٤٢) حَدَّثُنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَلَفٌ عَنْ حَفْصٍ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ انَّهُ قَالَ انْطُلِقَ بِنَا إِلَى الشَّامِ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ وَنَحْنُ أَوْبَعُونَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَادِ لِيَقْرِصَ لَنَا فَلَمَّا رَجَعَ وَكُنَّ بِفَعِّ النَّاقَةِ صَلَى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ سَلَمٌ وَدَخَلَ فُسُطَاطَهُ وَقَامَ الْقَوْمُ يُضِيفُونَ إِلَى رَكُعَتُهُ وَكُعَتَيْنِ أَخْوَيَيْنِ قَالَ فَقَالَ قَبَّحَ اللَّهُ الْوُجُوةَ فَوَاللَّهِ مَا سَلَمٌ وَدَخَلَ فُسُطَاطَهُ وَقَامَ الْقَوْمُ يُضِيفُونَ إِلَى رَكُعَتُهُ وَكُعَتَيْنِ أَخْوَيَيْنِ قَالَ فَقَالَ قَبَّحَ اللَّهُ الْوُجُوةَ فَوَاللَّهِ مَا أَصَابَتُ السَّامَ وَلَا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ إِنَّ الْقُوامًا وَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ إِنَّ الْقُوامُ يَتَعَمَّقُونَ فِي اللَّذِينِ يَمُونُونَ كَمَا يَمُونُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ

(۱۳۲۲) حفرت انس نگاؤ فرماتے ہیں کرایک مرتبہ بہیں چالیس افصاری حفرات کے ساتھ شام شی عبدالملک کے پاس لے جایا گیا، تا کدوہ جارا وغیفہ مقرد کردے، واپسی پرجب بم' 'فی الناقہ'' بیس پنچ قواس نے بیس عصری دور کھتیں پڑھا کیں، پرجس بھیر کراپنے فیے میں چلا گیا، اوگ کھڑے ہو کرمز بددور کھتیں پڑھنے گئے، حضرت انس بھاٹن نے بدد کھے کرفر مایا اللہ ان چہروں کو بدنما کرے، بخدا انہوں نے سنت پڑل کیا اور درخصت قبول کی، میں گوائی دیتا ہوں کہ میں نے تی بالٹا کو بے فرمات ہوئے سنا بھی گوائی دیتا ہوں کہ میں نے تی بالٹا کو بے فرمات ہوئے سنا بھی گوائی دین میں خوب تعق کریں کے اور دین سے اس طرح نکل جا کیں سے جسے تیرشکارے نکل جا تا ہے۔ اس طرح نکل جا کیں تعمرو مؤلی الممثل جا تا ہے۔ (۱۲۶۲) حکوف الله من نے نکھ ان الکہ میں تعمرو مؤلی الممثل بین عند اللہ من خوب انکہ سمیع آنس بن ماللہ یقول کال دَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِآبِی صَلّی اللّهُ اللّهِ مَن خُلُمُا مِنْ غِلْمَانِکُمْ بُخُدُمُنِی فَخَورَ جَ بی آبُو طَلْحَة یُرْدِفنِی وَرَانَهُ وَکُنْتُ اَنْحَدُمُ النّبی صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْ وَسُلُمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَرَانَهُ وَ کُنْتُ الْحَدُمُ النّبَیْ صَلّی اللّهُ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ مَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ مَالِيْكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

#### هي مُناكِ اَمَدُن فِي النَّعِيْدِ مَرَّمَ كِهِ هِي هِم يَهُ هِي هِم يَهُ هِي هُم يَكُون فِي النَّعِيْدَةُ كِهُ \*\* مُناكُ اَمَدُن فِي النِّعِيْدِ مَرِّمَ كِهِهِ هِي مِهِم كِهُ هِي مُعْمِينَ النِّس بِن مَا لَكَ عَيْدَةً كِه

عَلَيْهِ وَسَلَمَ كُلّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ اَسْمَعُهُ يُكُيْرُ أَنْ يَقُولَ اللّهُمَّ إِنِّى أَعُوهُ بِكَ مِنْ الْهُمَّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْحَجْزِ وَالْحَجْزِ وَالْحَجْزِ وَالْحَجْزِ وَالْحَجْزِ وَالْحَجْزِ وَالْحَجْزِ وَالْحَجْزِ وَالْحَجْزِ وَالْحُلْمِ اللّهُمَّ إِنْ الْحُلُمُهُ حَتَى الْمُلْفَا مِنْ حَيْبَرَ وَالْحَبْلِ بِصَفِيةً بِينَتِ حُيتًى فَدْ حَازَهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَرِّى وَرَاتَهُ بِعَبَاتَهُ أَوْ بِكِسَاءٍ ثُمَّ يُرْدِفُها وَرَاثَهُ حَتَى إِذَا كُنَا بِالصَّهْبَاءِ صَنَعَ حَيْسًا فِي يَطِعِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكُلُوا فَكَانَ ذَلِكَ بِنَاتَهُ بِهَا ثُمَّ أَنْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أَحُدُ مَنْ يَنْ مَعْلَى الْمُدِينَةِ قَالَ اللّهُمَّ إِنِّى أَحَرُمُ مَا يَيْنَ جَبَلَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِمِهُ فَالَ مَلْمَ عَلَى الْمُدِينَةِ قَالَ اللّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا يَيْنَ جَبَلَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِمِهُ فَلَلْ مَلْكُوا عَلَى الْمُدِينَةِ قَالَ اللّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا يَيْنَ جَبَلَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِمِهُ فَلَكُ اللّهُمْ بَارِكُ لَهُمْ فِي مُدُّهِمُ وَصَاعِهِمُ [صححه البخارى (٢٢٣٥)، ومسلم (٢٣٦٥)، وابن حبان مَكَةَ اللّهُمْ بَارِكُ لَهُمْ فِي مُدْهِمُ وَصَاعِهِمُ [صححه البخارى (٢٢٣٥)، ومسلم (٢٣٦٥)، وابن حبان (٢٧٢٥). [راحع: ٢٢٥٠). [راحع: ٢٢٠٥). [راحع: ٢٢٠٥). [راحع: ٢٢٠٥).

(۱۲۱۳۳) حفرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ تی میٹھ نے حضرت ابوطلی ڈٹائڈ سے قرمایا اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ جمارے
لیے تنتخب کر وجومیری خدمت کیا کر ہے، حضرت ابوطلیہ ڈٹائڈ بجھے اپنے بیٹھے بٹھا کرروانہ ہوئے ، اور بی تی مائیڈا کا خاوم بن کیا،
خواہ نی مائیدا کہیں بھی منزل کرتے ، میں آپ ڈائیڈا کو کھڑت سے یہ کہتے ہوئے سنزا تھا کہ اے اللہ! میں پریشانی بٹم ، لا جاری،
سستی ، بکل ، بردلی ، قرضوں کے بوجھ اورلوگوں کے غلبے ہے آپ کی بناہ میں آٹا ہوں۔

یں مستقل نی طینا کا خادم رہا، ایک موقع پر جب ہم خیبرے والی آ رہے تھے، نی طینا کے ساتھ اس وقت معرت منید ظافا بھی تھیں جنہیں نی طینا کے نتخب فر مایا تھا، تو میں نے دیکھا کہ نی طینا اپنے چیھے کی چادریا عباء سے پردہ کرتے پھر انہیں اپنے چیھے بھی اور میں جنہے تو نی طینا انہیں اپنے چیھے بھی اور میں بہت انہیں اپنے چیھے بھیا اور میں بہت سے لوگوں کو بلالا یا، ان سب نے وہ طوہ کھایا، جودراصل تی طینا کا ولیر تھا، پھر نی طینا روانہ ہوئے اور جب احد پھاڑنظر آیا تو فرمایا کہ میں بہت کے دونوں پہاڑی سے بہت کرتا ہے اور ہم اس سے بہت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پہنچ تو فرمایا اے اللہ ایس اس کے دونوں پہاڑ وں کے درمیانی جگر کو زام قرار دیتا ہوں جسے معزت ایرا ہیم طینا نے کہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ این کے صاح اور میں برکت عطا وفرا۔

( ١٣٦٤٤) حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّلَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ آخِرُ صَلَاقٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقَوْمِ صَلَّى فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ (صححه ابن حباد (٢١٢٥). قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٢٩٦/٢)]. [انظر: ١٣٤٩٢ ١٣٤٨/١ ١٣٤٩).

(۱۲۷۳) حضرت انس بڑٹٹا سے مروی ہے کہ بی طیال کی وہ آخری نماز جو آپ آٹائٹا کے لوگوں کے ساتھ پیٹھی، وہ ایک کپڑے میں لیٹ کرحضرت صدیق اکبر بڑٹٹائے بیچھے پڑھی تھی۔

( ١٢٦٤٥ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا فَوْمًا لَمْ يَغُزُ بِنَا لَيْلًا حَتَّى يُصِيحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَ عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعُ أَذَانًا أَغَارَ عَلَيْهِمْ (انظر:

# هي مُنايَّا مَنْ نُبِي مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّ

(۱۲۷۴۵) حضرت انس بناتفنے سے مروی ہے کہ نبی طیابہ جب کی قوم پر جلے کا ارادہ کرتے تو رات کو تملیدند کرتے بلکے ہونے کا انتظار کرتے ،اگروہاں سے اذان کی آواز سٹائی دیتی تو رک جاتے ،ور نہ تملہ کردیتے۔

١٣١٦١) حَذَنْنَا سُلَهُمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِى حُعَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَلِمَ مِنْ سَفَرٍ فَٱبْصَرَ جُلُوانَ الْمَلِينَةِ آوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا حَذَنَ اسُلَهُمَانُ الْحُبَونَ إِنْ الْمَلِينَةِ آوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَلِمَ مِنْ سَفَرٍ فَٱبْصَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَلِمَ مِنْ سَفَرٍ فَٱبْصَرَ الْمُهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَلِمَ مِنْ سَفَرٍ فَٱبْصَرَ جُدُوانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا [سحمه البحارى (١٨٠٢)، وابن حبان (٢٧١٠). [انظر: ١٦٥٠، ١)، وابن حبان

(۱۲۹۳۱) حضرت انس ٹاٹٹو سے مردی ہے کہ نی میٹھ جب کسی سفر سے واپس آتے ،اور مدینہ کی ویواروں پرنظر پڑتی تو سواری ہے کود پڑتے ،اوراگرسواری پردہتے تو اس کی رقمآ رمدینہ کی محبت میں تیز کردیتے تھے۔

(١٣٦٤٧) حَذَّفَ سُلَيْمَانُ آغَبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ ٱغَبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَبَّتُ الرِّيحُ عُرِفَ ذَلِكَ فِي رَجْهِهِ [صححه البحاري (٣٦٠)، وابن حبان (٦٦٤)]. (انظر: ١٦٦٤٨].

(۱۲۲۴۷) مفترت النَّس عُلِيَّةَ ہے مروی ہے کہ جب آندھی چلنی تو نبی طبیقائے چیرۂ انور پر خوف کے آثار واضح طور پر محسوس کیے جانکتے تھے۔

( ١٢٦٤٨) حَلَّقَنَا إِبْوَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ حَلَّقَنَا الْحَارِثُ بُنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَبَّتُ الرِّيحُ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجُهِهِ إمكرر ما قبله].

(۱۲۷۳۸) حضرت انس اللهُ تَعَلَّمُ ہے مروکی ہے کہ جب آئد عمی چلتی تو نبی اللہ ایکے چہرۂ انور پرخوف کے آٹارواضح طور پرمحسوس کیے ماسکتے تھے۔

( ١٣٦٤٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْعُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِى انْسُ بْنُ مَالِلِثٍ آنَّهُ لَمْ يَوِّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الطَّحَى قَطُّ إِلَّا أَنْ يَخُرُجَ فِى سَفَرٍ أَوْ بَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ [راحع: ١٣٧٨].

(۱۲۹۳۹) حفرت انس پڑتھ سے مروی ہے کہ میں نے ہی طینا کو جاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا الا یہ کہ آ ہے کا تھا پر جار ہے ہوں باسنرے والوس آ رہے ہوں۔

( ١٢٦٥ ) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بُنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِيمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُلُوَاتِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ نَافَحَةً وَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبُّهَا[راحع:٢٦٤]

### هي مُنظالاً مُؤنِّ في مُنظالِ مِنظِينَ في مُنظلِّ اللهُ عَلَيْهِ مِن مَا لِكَ عَلَيْهُ فِي مَن اللهُ عَلَيْهُ كِي ال

(۱۲ ۱۵۰) حفرت انس بڑھنا ہے مروی ہے کہ نبی طینا اجب کس سفرے والیس آتے واور مدینہ کی دیواروں پرنظر پڑتی تو سواری سے کوو پڑتے واورا کرسواری پردہتے تو اس کی رفنار مدینہ کی محبت میں تیز کردیتے تنے۔

- ( ١٣٦٥١) حَدَّقَنَا آبُو كَامِلٍ رَّاسُمُهُ مُطَفَّرُ بُنُ مُدْرِكٍ حَدَّقَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ صَامَ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ آفُطَرَ آفطرَ [صححه مسلم (١١٥٨)]. [انظر: ١٣٢٠، ١٣٢٠،].
- (۱۲۱۵۱) معترت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طابق جب روز در کھتے تو لوگ ایک دوسرے کومطلع کردیتے کہ نبی طابق نے روز و کی نبیت کرلی ہے اور جب افطاری کرتے تب بھی لوگ ایک دوسرے کومطلع کرتے تھے کہ نبی طابق نے روز و کھول لیا ہے۔
- (١٣٦٥٢) حَلَّانَا أَبُو كَامِلٍ حَلَّانَا حَمَّادٌ عَنْ قَامِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِلِيُّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولُ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ رَلَا يَبْلُغُ عَمَلُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ [انظر: ١٣٣٤٩، ١٣٤١٢ : ١٣٤١٤).
- (۱۲۷۵۳) معنزت انس ٹائٹ سے مردی ہے کہ ایک آ دی نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یارسول انڈ مُکاٹٹٹٹا ایک آ دمی کس توم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اٹھال تک نہیں پہنچتا اتو کیا تھم ہے؟ نبی طائبا نے فرمایا انسان ای کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔
- (١٣٦٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَثَنَا قَابِتُ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعًا قَالَ فَقَامَتُ أَمَّ سُلَيْمٍ وَأَمَّ حَرَّامٍ خَلُفَنَا قَالَ فَابِتُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَٱقَامَنِى عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّيْنَا عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢١].
- (۱۳۱۵ م) ابولبید بھٹی نے مازہ بن زیار جینی سے بیان کیا کہ میں نے تجاج بن بوسف کے زمانے میں اپنے گھوڑے کو بھیجااور سوچا کہ ہم بھی گھڑ دوڑ کی شرط میں حصہ لیتے ہیں ، پھر ہم نے سوچا کہ پہلے حضرت انس ٹٹاٹٹاسے جاکر پوچھ لیتے ہیں کہ کیا آپ لوگ بھی نبی پیٹیا کے زمانے میں گھڑ دوڑ پرشرط لگایا کرتے ہتھے؟ چنانچے ہم نے ان کے پاس آ کران سے پوچھا تو انہوں نے

# هي مُنظااَمَهُ فَاللَّهِ عَيْنَ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ فِي اللَّهِ عَلَيْ

جواب دیاہاں! ایک مرتبدانہوں نے اپنے ایک کھوڑے پر" جس کا نام ہوتھا" مکٹر دوڑ میں حصہ لیا تھا اور وہ سب ہے آ مے نکل ممیا تھا جس سے انہیں تعجب ہوا تھا۔

( ١٣٦٥٠ ) حَدَّلْنَا آبُو كَامِلِ حَدَّلْنَا حَمَّادُ إِنْ زَيْدٍ حَدَّلْنَا سَلْمٌ الْعَلَوِئُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ رَأَى النَّهِنُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ صُفْرَةً أَوْ قَالَ آثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ لُوْ أَمَرُثُمْ هَذَا فَعَسَلَ عَنْهُ هَذِهِ الصَّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يُوَاجِدُ أَحَدًا فِي وَجْهِهِ بِشَيْءٍ يَكُرَهُهُ [راحع: ١٢٣٩].

(۱۲۷۵) حضرت انس ٹنگٹا ہے مردی ہے کہ نبی ملائظائے ایک آ دی پر پیلا رنگ لگا ہواد یکھا تو اس پرنا گواری ملا ہرفر مائی اور فر ایا کہ اگرتم اس مختص کو بیرنگ دھود ہے کا تھم دیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نبی ملائٹا میدعادت مبارکرتھی کہ کس کے سامنے اس طرح کا چبرہ لے کرند آئے تھے جس سے تا گواری کا اظہار ہوتا ہو۔

( ١٣٦٥٦) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بُنِ آنسِ فَالَ عَقَانُ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَدْ تَوَكُمُ خَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بُنِ آنسِ بُنِ مَالِئِ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَدْ تَوَكُمُ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَدْ تَوَكُمُ مِنْ اللّهِ عَنْ وَادٍ إِلّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا بِالْمَدِينَةِ وَلا المُعْلَىٰ وَاللّهِ إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا وَسُولُ اللّهِ وَكُمْ مَعْكُمُ فِيهِ قَالُوا يَا وَسُولُ اللّهِ وَكُمْ عَلَى مَعْمَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ الْعُلُولُ [فال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨٠٥١). وَسُولُ اللّهِ وَكُمْ عَلَى مَعْمَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمُ الْعُلُولُ [فال الألباني: صحيح (ابو داود: ٨٠٥١). فال شعب: اسناد عفان صحيح واسناد ابي كامل في انفطاع. فلت: وود الاسناد عنده: فالا حدثنا حماد عن موسى بن انس]. [انظر: ١٣٢٧٠].

(۱۲۷۵۷) معفرت انس ڈٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ تی مائیلا (جب غزوہ تیوک ہے واپسی پریدیند منورہ کے قریب پہنچ قو) فر ہایا کہ مدیند منورہ میں پکھلوگ ایسے بھی بیں کہتم جس راہتے پر بھی چلے اور جس واوی کو بھی ملے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے، صحابہ ٹھلڈانے عرض کیا یارسول انڈیٹا ٹھٹا کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فر ہایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود، کیونکہ آئیس کی عذرنے روک رکھا ہے۔

( ١٣٦٥٧ ) حَذَقَنَا آبُو كَامِلٍ حَذَقَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَذَقَنَا سَلْمُ الْعَلَوِئُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِئِ قَالَ قُدْمَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ فِيهَا قَرُعٌ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرُعُ قَالَ فَجَعَلَ يَلْتَمِسُ الْفَرْعَ بِأَصْبُعِهِ أَوْ قَالَ بأصابِعِهِ [انظر: ٢٩١٤٦].

(۱۳۷۵۷) حعزت انس نظاف سے مردی ہے کہ آیک مرتبہ میں ایک بیائے میں کدد لے کرنی مایٹا کی خدمت میں حاضر ہوا، نی مایٹا کوکد و بہت پہندتھا، اس لئے اسے اچی الکیول سے تلاش کرنے گئے۔

( ١٣٦٥٨ ) حَدَّثُنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثُنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَبْضَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَمًا مِنْ وَرِقِ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقِ فَالَ فَطَرّحَ

### مُنايَّا مُنْ لِيَ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ الللْلِي عَلِي الللْلِي عَلِي الللْلِي عَلَيْ الللْلِي عَلِي الللْلِي عَلَيْ الللْلِي عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللْلِي عَلِيْ اللْلِي عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللْلِي عَلِي الللْلِي عَلِيْ اللْلِي عَلِي الللْلِي عَلِي اللْلِي عَلَيْ اللْلِي عَلَيْ اللْلِي عَلِي الللْلِي عَلِي اللللْلِي عَلَيْلِي الللْلِي عَلَيْلِي اللْلِي عَلِي الللْلِي عَلَيْلِي اللْلِي عَلَيْلِي اللْلِي عَلِي اللْلِي عَلِي الللْلِي عَلَيْلِي اللْلِي عَلَيْلِي اللْلِي عَلِي اللِي الْعَلِي اللْلِي عَلِي اللْلِي عَلِي الللْلِي عَلِي اللْمِنْ اللْلِي عَلِي اللْمِنْ اللْمِنْ عَلِي الللْمِنْ عَلِي الللْمِنْ عَلِي الللْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِي الللْمِنْ عَلِي الللْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِي الْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِي اللْمِي عَلِي اللْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِيلِي اللْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِي اللْمِنْ عَلِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [صححه البخارى (٨٦٨٥)، ومسلم (٢٠٩٣)، وابن حبان (١٩٤٠، و٤٩١)]. [انظر: ١٣٢٦٣،١٣١٧٢، ١٣٣٨].

(۱۲ ۱۵۸) حضرت انس ٹڑجنڈ سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی ناپیشا کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی دیکھی ، نبی ماپیلا کود کیکرلوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوالیس ،اس پر نبی پایلانے اپنی انگوٹھی! تارکر بھینک دی ،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں! تاریجینکیس ۔

( ١٣٦٥ ) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنُ آنَسٍ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَانِهِ جَمِيعًا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ (انظر: ١٣٦٨٣).

(۱۲۷۵۹)حضرت انس بھائٹا ہے مروی ہے کہ نبی مایٹھ مجمی بھارا بپی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی عنسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

( ١٢٦٨) حَدَّلَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ الْبَنَانِيِّ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا لَابِتُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِلٍ قَالَ أُفِيمَتُ صَلَاةً الْعِشَاءِ قَالَ عَفَّانُ أَوْ أَخْرَتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَى وَلَمْ يَذْكُرُ وُضُوءًا وصححه مسلم (٢٦٧)، وابن حبان (٤٤٤٤). [انظر: ١٣٨٦٨].

(۱۲۷۷) حضرت انس نگانئے سے مروی ہے کہ ایک مرجبہ نماز عشاہ کا وقت ہو گیا، ایک آ دمی آیا اور کہنے لگایار سول اللہ! جمعے آپ سے ایک کام ہے، نبی دلیجہ اس کے ساتھ مسجد عمل تنہائی عمل گفتگو کرنے گئے یہاں تک کہ لوگ سو مجنے ، پھر نبی علیجہ نے نماز پڑھائی اور رادی نے وضو کا ذکر نہیں کیا۔

(١٣٦١١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَقَّانُ فَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُوسَى أَبِى الْعَلَاءِ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِينِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى أَبُو الْعَلَاءِ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِلٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى صَلَاةَ الظَّهُرِ آيَّامَ الشَّنَاءِ وَمَا نَلْدِى مَا ذَهَبَ مِنُ النَّهَارِ أَكْثَرُ أَوْ مَا بَقِيَ مِنْهُ [رامع: ١٢٤١].

(۱۳۷۱) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی طائبا سروی کے ایام ٹس نماز پڑھاتے تھے تو ہمیں پچھے پیتہ نہ چاتا تھا کہ دن کا اکثر حصہ گذر کمیا ہے بابا تی ہے۔

( ١٢٦٦٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ انْسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ خِصَابِ رُسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ شَابَ إِلَّا يَسِيرًا وَلَكِئَ آبَا بَكُو وَعُمَرَ بَعْدَهُ خَصَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ

(۱۲ ۱۲۲) حضرت انس پڑھنے ہے ہی پیٹا کے خضاب کے متعلق ہو جیما تمیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہی پیٹا کی میارک ڈاڑھی میں

## مَنْ اللَّهُ وَمُنْ لِهُ مِنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّهُ وَمُنْ اللَّ

تموڑے سے بال سفید تہے ، البتہ معربت مدیق اکبر ٹائٹڑا ورحزت عمر ٹائٹڑ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگائے تھے۔ (۱۲۲۱۲) قال وَجَاءَ آبُو بَکُو بِآبِهِ آبِی فُحَافَة إِلَی رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَ فَسْحِ مَكُةً يَحْمِلُهُ حَتَّی وَضَعَهُ بَیْنَ بَدَی رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَیْهِ وَسَلّمَ عَبْرُوهُمَ الْمَعْوادَ وَصَحِمه ابن حبان (۱۷۲)، والحاکم (۲۱٤/۳). قال شعب: اسادہ صحبح اللّه عَلیْهِ وَسَلّمَ غَیْرُوهُمَا وَجَنْبُوهُ السّوادَ [صححه ابن حبان (۱۷۲)، والحاکم (۲۱٤/۳). قال شعب: اسادہ صحبح ا

(۱۲۱۲۳) حضرت انس عظظ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق انگٹلائٹے کہ کے دن اپ والد ابوقیافہ علی ہوئے ہو بھیا کہ جما کر تی میٹا کی خدمت میں لے کرآئے ، اور نی میٹا کے پاس پیٹی کر انہیں اتار دیا ، نی میٹا نے حضرت صدیق اکبر جنگٹر ک اعزاز کا خیال رکھتے ہوئے فرمایا کہ اگر بزرگوں کو گھر میں ہی رہنے دیتے تو ہم خود ان کے پاس چلے جاتے ، الفرض! ابو قمافہ جنگٹ نے اسلام قبول کرلیا ، اس وقت ان کے سراور ڈاڑمی کے بال 'میٹا مہ'' نامی بوٹی کی طرف سفید ہو چکے تھے ، تی میٹا ا

( ١٣٦٦٤) حَذَقَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ خَيْفَمَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى زَيْدِ بْنِ أَرْفَمَ يَعُودُهُ وَهُوَ يَشْكُو عَيْنَيْهِ قَالَ كَيْفَ أَنْتَ لَوْ كَانَتُ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا قَالَ إِذَا أَصْبِرُ وَأَخْتَسِبُ قَالَ لَوْ كَانَتُ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا لَلْقِيتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى غَيْرٍ ذَنْبٍ [راحع: ١٢٦١]

(۱۲۷۱۳) حفرت انس پڑھٹنے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پڑھ حفرت زید بن ارقم بڑھٹنے کی عیادت کے لئے مکے ،ان کی آ تھوں کی بصارت فتم ہوگئ تھی، نبی پڑھانے ان سے فر مایازید! یہ بتاؤا گرتمہیں آ تکھیں دہاں چلی جا کمیں جہاں کے لئے میں قو تم کیا کرو ملے؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں مبر کروں گا اور تو اب کی امیدر کھوں گا، نبی بڑھانے فر مایا اگرتمہاری بیائی فتم ہوگی اور تم نے اس پرصبر کیا اور تو اب کی امیدر کھی ، تو تم اللہ ہے اس طرح ملو کے کہتم پر کوئی گنا نہیں ہوگا۔

(١٣٦٥) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِي نَصْرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَائِلِيْ فَالَ كَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَأَنَا عُكُمَّ بِبَعْلَةٍ كُنْتُ آخِتَنِيهَا (راحع: ١٢٣١١).

(١٢٧٩٥) حفرت انس جائن سيموى كيكوني ماية في ماية في ميرى كنيت اس سزى كيام برركى تعى جويس جانا تعار

( ١٤٦٦٦ ) حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ ٱخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْحٍ لَنَا عَنْ آنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ النَّخُلِ حَتَّى يَزُهُوَ وَالْحَبُّ حَتَّى يُفُرَكَ وَعَنْ النِّمَّادِ حَتَّى يُطُعِمُ

(۱۲۹۷۱) حضرت الس الگفتات مروی ہے کہ ہی افتا اے خوش بنتے سے پہلے مجور اور جھلنے سے پہلے وائے اور پھل مکنے سے پہلے ان کی تناجے سے منع فرمایا ہے۔

### 

( ١٣٦٧ ) حَدَّثُنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آغْبَوَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَاسًا أَتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُكُلٍ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَآمَرَ لَهُمْ بِلَوْدِ لِقَاحٍ فَآمَرَهُمْ أَنْ يَشُوبُوا مِنْ آبُوالِهَا وَٱلْبَائِهَا إِنظر: ١٢٠٧٦٠١٢٩٦٧.

(۱۲۹۷) حضرت انس نظامت مروى بكر قبيلة عريد كر كولوگ في الإلاك باس آئيل انيس مروره كى آب و بوا موافق شد أنى، في اليناف في ان سے فر ايا كر اگرتم بمار ساونوں كے باس جاكران كا دودهاور بيتاب پوتو شايد تكرست بوجاؤ ـ ( ۱۲۶۸ ) حَدَّفْنَا عَبْدُ الوَّرُاقِ قَالَ أَخْبَرَ فَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطِيفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسُلٍ وَ اجِلٍ (صححه ابن موزيمة: (۲۳٠) وقال النرمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ۸۸۵)، والنرمذي: ۱۲۰، والنسائي: ۱۲۳/۱). [انظر: ۲۹۵۱].

(۱۲۷۸) حضرت انس ٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی مالیا مجھی بھارا پی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی عشل سے چلے جا پاکرتے تھے۔

( ١٣٦٦٩ ) حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرُنَا مُعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِئِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ فُرِضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلُوَاتُ لَيْلَةَ أُمْرِى بِهِ حَمْسِينَ ثُمَّ نُقِصَتْ حَتَّى جُعِلَتْ خَمْسًا ثُمَّ نُودِى يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ لَا يُبَدُّلُ الْقُوْلُ لَذَى وَإِنَّ لَكَ بِهَذِهِ الْخَمْسِ خَمْسِينَ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢١٢)].

(۱۲۷۷۹) حضرت انس ٹاکٹا ہے مروی ہے کہ شب معراج نبی طبقا پر پیاس نمازیں فرض ہوئی تھیں ، کم ہوتے ہوتے پانچ رہ سنگئیں ،اور پھرنداء لگائی کی کدا ہے جمہ! انٹائٹیڈی، ہمارے بیاں بات بدلتی نہیں ، آپ کوان پانچ پر پیچاس ہی کا نواب کے گا۔

( ١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ الْحُبَرُ لَا مَعْمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ الصَّلَاةُ تَقَامُ فَيْكُمُ مُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ فِي حَاجَتِهِ تَكُونُ لَهُ فَيَعُومُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْفِبْلَةِ فَمَا يَزَالُ قَائِمًا يُكَلِّمُهُ فَرُبُهَا وَلَيْنَ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِنَالُ الألباني: صحبح (الترمذي: ١٨٥٥). وَأَلْتُ بَعْضَ الْقُومِ لَيُنْعَسُ مِنْ طُولِ قِيَامِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِنَالُ الألباني: صحبح (الترمذي: ١٥٠٥). وَآلَتُ بَعْضَ الْقُومِ لَيْنَعُسُ مِنْ طُولِ قِيَامِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِنَالُ الألباني: صحبح (الترمذي: ١٥٥٥). وَآلَتُ بَعْضَ الْقُومِ لَيْنَعُسُ مِنْ طُولِ قِيَامِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِنَالُ الألباني: صحبح (الترمذي: ١٥٥٥). ولا مَعْرَتُ النَّيْ مَعْمُ الْقَالُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِنْ الألباني: صحبح (الترمذي: ١٥٥٥). والله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ الأَلْمِلُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَلِهُ الللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهِ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَمُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَالْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ

( ١٣٦٧ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئُ قَالَ آخَبَرَنِی آنَسُ ہُنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَصَلَّمَ صَلَّی الظَّهْرَ حِینَ زَالَتُ الشَّمْسُ

(۱۳۶۷) حفرت انس نظامًا ہے مروی ہے کہ نبی ناپیا ظہر کی نمازز وال شمس کے وقت پڑھتے تھے۔

### مَنْ الْمَانَ فَيْنَ لِي مُعَدِّى مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

- ( ١٣١٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ الزَّهْرِئَى قَالَ الْحَبَرَنِى آنَسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَيَلْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِقَةٌ قَالَ الزَّهْرِئَى وَالْقَوَالِي عَلَى مِيلَيْنِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَقَلَاقَةٍ أَحْسَبُهُ قَالَ وَٱرْبَعَةٍ [صححه البحارى (٢٢١)، وسسلم (٢٢١)، وابن حبان (١٥١٨، و١٥١، و١٥١، و١٥٢، و١٥٢، و١٥٢، و١٣٢٩). [انظر: ١٣٣٦، ١٣٣٠، ١٣٣٥).
- (۱۳۶۷) حضرت انس نگانئٹ سے مروی ہے کہ نبی ملینا عسر کی نماز اس وفت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا حیابتا تو سورج بلند ہوتا تھا۔
- ( ١٣٦٧٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِئُ قَالَ آخْبَرَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَلُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَابُدَؤُواْ بِالْعَشَاءِ ثُمَّ صَلُوا [راجع: ١٢١٠٠].
- (۱۲۹۷۳) حضرت انس ٹڑھٹا سے مروی ہے کہ نی ٹیٹا نے فر مایا جب رات کا کھانا سامنے آ جائے اور تماز کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالو پھر تماز پڑھو۔
- ( ١٣٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَهُمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ الْبَانِيِّ عَنْ آنِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا هَذِهِ الصَّغُوفَ فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ خَلُفِى [اخرحه عبدالرزاق (٢٤٢٧) و عبد بن حميد (١٣٥١) فال شعب: اسناده صحيح].
- (۱۲۷۷) حضرت انس بن ما لک نگانئات مروی ہے کہ ایک دن تی طابی نے قرمایا مفوں کی دریکھی کا خیال رکھا کرو، کیونکہ میں حبہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکم آبوں۔
- ( ١٢٦٧٥ ) حَلَّاتُنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَلَّلْنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَالَمًا مِنْ وَرِقٍ فَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ لَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ إِفَالِ النرمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (النرمذي: ١٧٤٥).
- (۱۲۷۷) حضرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے اپنے لیے ایک انگوشی بنوائی اور اس پرمحد رسول اللہ نقش کروایا اور فر ما یا کوئی محف اپنی انگوشی پر بیزیمبارت نقش نہ کروائے۔
- ( ١٣٧١) حَذَقَا عَبُدُ الرِّزَاقِ حَذَقَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتِ الْبَنَائِيِّ عَنْ آنسِ آنَ رَجُلًا مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْهُهُ زَاهِرًا كَانَ يُهُدِى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدِيَّةِ مِنْ الْبَادِيَةِ فَيْجَهِّزُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَّنَا وَنَحُنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَّنَا وَنَحُنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَنَنَا وَنَحُنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَنَا وَنَحُنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُو يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَصَنَهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومًا وَهُو يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَصَنَهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومًا وَهُو يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَصَنَهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومًا وَهُو يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَصَنَهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُومًا وَهُو يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَصَنَهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَامِئُهُ وَهُو لَا يَبْصِرُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ ٱلْسِلْنِي مَنْ هَذَا قَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّيِقَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَهُو لَا يَبْصِرُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ ٱلْوسِلْنِي مَنْ هَذَا قَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّيْقَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُولَ لَا

### 

تالو ما الصق ظهرة بيصدر النبي صلى الله عليه وسلم حين عرفه وجعل النبي صلى الله عليه وسلم يقول من يشنوى العيد فقال با رسول الله إذا والله تجدين كاسدا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لكن عند الله لله عليه وسلم لكن عند الله لله فقال با رسول الله إنت غال وصحمه ان جاد ( ٥٧٩٠). قال ضعب: اسناده صحب الله لله فشت يكاسد أو قال لكن عند الله أنت غال وصحمه ان جاد ( ٥٧٩٠). قال ضعب: اسناده صحب الله فشت يكاسد أن المنظم المن عند الله أنت غال وصحمه ان جاد ( ٥٧٩٠). قال ضعب اسناده صحب الله فقال في من المناه على الله فقال الله في المناه المناه ويها في المناه ويها في المناه ويها في المناه و المنا

(۱۲۷۷) حضرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طالبہ کی مدینہ منور وتشریف آ وری کی خوشی بیں حبیثیں ل نے نیزے کے کرتب د کھائے۔

( ١٢٦٧٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَنْصَارَ عَيْمَتِي الَّتِي أَرَيْتُ إِلَيْهَا فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِنِهِمْ فَإِنَّهُمْ قَلْ أَذُوْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِنِهِمْ فَإِنَّهُمْ قَلْ أَذُوْ اللَّذِي عَلَيْهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِنِهِمْ فَإِنَّهُمْ قَلْ أَذُوْ اللَّذِي عَلَيْهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِنِهِمْ فَإِنَّهُمْ قَلْ

(۱۳۹۷۸) حضرت انس ڈاٹٹائے مروی ہے کہ نی طیبائے فر مایا انصار میرا پر دہ بیں جن کے پاس میں نے آ کر نمکانہ حاصل کر لیا، اس کے تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو، اور ان کے گنا بھار سے تجاوز اور در گذر کرد، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا اور ان کاحق باقی رہ کیا۔

(١٣٦٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِئُ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْٱنْصَارِ وَلِآبَنَاءِ الْآنْصَارِ وَلِآبَنَاءِ آبْنَاءِ الْآنْصَارِ (صححه ابن حبان (٧٢٨). قال شعيب: استاده صحبح).

(۱۲۶۷) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ ایک جی مائیا نے فر مایا ہے اللہ! انصار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں

### هي منظام فرين لريست سوم المرهب المرهب الإصريبي هي مستدرا في ريان عالي عينة المرهب المرافق المرافق المرافق المر منظم منظم المنظم المرافق المرا

کے بچوں کی مغفرت فرا۔

( ١٣٦٨.) قَالَ مَعْمَرٌ وَٱلْحَبَرَئِي أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِمَال شعيب: اسناد صحيح).

(۱۲۹۸۰) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٣٦٨١ ) حَدَّلْنَا عَبُدُ الوَّزَاقِ حَلَّنَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُوئَى عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ لَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ (راحع: ١٠٢٨)

(١٢٧٨١) حفرت انس المُتَّذَبُ مروى بُكراكِ مرتب في المينا الماسمة عن اللَّهُ لِمَنْ حَيدَهُ كَبِوْتَم وَبَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ كُور

( ١٣١٨٢ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّقَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسِ ظَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ أَوُ الرَّكُعَةِ يَمْكُثُ بَيْنَهُمَا حَتَّى نَقُولَ أَنْسِىَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إصححه البحارى

( ۸۰۰)، ومسلم (۲۷٪)، وابن حزيمة: (۹۰۰)، وابن حبان (۱۸۸۵)]. [انظر: ۲۲۷، ۱۳۳۵۹، ۲، ۱۳۲۰ ].

(۱۲۷۸۳) حفزت انس نگاٹٹ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی میٹھ مجد و یا رکوع ہے سرا تھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا لمباوقلہ فریاتے کہ جمیں پیرخیال ہونے لگتا کہ کمیں نبی میٹھ بھول تونہیں گئے۔

( ١٢٦٨٢) حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا صَلَّبَتُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً ٱنْحَفَّ مِنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامِ رُكُوعٍ وَسُجُودٍ [احرج عبدالرزاق (٣٧١٨) و عبد بن حديد (١٢٥٠) قال شعيب: اسناده صعيع).

۔ (۱۲۷۸۳) حضرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ جس نے نبی مٹیلا کے بعد ان جیسی خفیف اور کمل رکوع سجدے والی نماز کمی کے چیچے جس بڑھی۔

( ١٢٦٨٤) حَذَّكَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَذَّكَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصَّبُحِ يَدُعُو عَلَى أَخْيَاءٍ مِنْ أَخْيَاءِ الْعَرَبِ عُصَيَّةً وَذَكُوانَ وَرِعْلٍ أَوْ لِحْيَانَ [انظر: ١٢١١].

(۱۳۹۸۳) حضرت انس چھٹڑے مردی ہے کہ آ پ ٹاٹھٹانے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں تنوت نازلہ پڑھی اور رعل، ذکوان، عصبہ اور بنولمیان کے قبائل پر بددعا وکرتے رہے۔

( ١٣٦٨) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّقَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزَّهُوِئُ عَنُ آنَسٍ قَالَ سَقَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُوحِشَ شِقُهُ الْآَيْمَنُ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ فَاعِدًا وَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اقْعُدُوا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبُّرَ فَكُبُّرُوا وَإِذَا رَكِعَ فَازْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ (راحع: ١٢٠٨٩).

### 

(۱۲۹۸۵) حضرت انس زختن مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طینا کھوڑے ہے کر پڑے جس ہے دائیں جے پرزخم آسمیا،ہم لوگ عیادت کے لئے نبی طینا کے پاس آسے،اس دوران نماز کا دفت آسمیا، نبی طینا نے بیٹو کرنماز پڑھائی اورہم نے بھی بیٹو کر نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہوکر نبی طینا نے فر مایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کہ اس کی افتد ام کی جائے ،اس لئے جب وہ تجمیر کھے تو تم بھی تجمیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ بجہ و کرے تو تم بھی بجہ و کرو، جب وہ تسمیع اللّه لِمَن تحدہ کرنے تو تم بھی بجہ وکرو، جب وہ تسمیع اللّه لِمَن تحدہ کے تو تم بھی بیٹھ کرنماز پڑھو۔

( ١٣٨٦) حَدَّنَنَا عَبُدُالرَّزَاقِ قَالَ حَدَّنَنَا آبُو جَعْفَرٍ يَعْنِى الرَّازِى عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ آنسٍ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ مَا وَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْنُتُ فِى الْفَجْرِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا واحرِمه عبدالرزاف ( ١٩٦٤) اسناد صعبف الرَّوُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْنُتُ فِى الْفَجْرِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا واحرِمه عبدالرزاف ( ١٩٦٤) اسناد صعبف المسلام وَتَلَ عَمْنُ سِيمَ وَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا السَّمَعَ الْسَلُمُ وَلَا جَنَبُ وَسَلَّمَ لَا النَّبِي الْاسْلام وَلَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ

(۱۲۷۸۷) حضرت انس فی تنظرت مردی بے کہ نی دائید نے ارشاد فر مایا اسلام میں وئے سے کے نکاح کی ' جس میں کوئی مبر مقرر نہ کیا گیا ہو' کوئی حیثیت نہیں ہے، اسلام میں قرضی محبوباؤں کے نام لے کرا شعار میں تشییبات وینے کی کوئی حیثیت نہیں، اسلام میں کسی تعینے کا حلیف بننے کی کوئی حیثیت نہیں ، زکو قاوصول کرنے والے کا انچھا مال جھا نٹ لیٹایالو کوں کا زکو قاسے نہیے کے حینے افتیار کرنا بھی سے نہیں ہے۔

(١٣٦٨٨) حَدَّنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهُوِى قَالَ الْحَبَرَنِي آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَرَجَ حِينَ زَاعَتُ الشَّهُ مُ فَصَلَّى الظَّهُرَ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ عَلَى الْمِسْبُو فَذَكُو السَّاعَة وَذَكُو آنَ بَيْنَ يَدَيُهَا أَمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ آحَبُ آنْ يَسُالَ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسْأَلُ عَنْهُ فَوَاللّهِ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنُ يَشُولُ اللّهِ عَلَى مَنْ سَيْءٍ إِلّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاكْفَرُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَقُولَ اللّهِ فَقَالَ النَّارُ قَالَ فَقَامَ عَبْدُ اللّهِ بُنُ حُذَافَةً فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ النَّرُ قَالَ أَيْنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاكْفَرُ اللّهِ فَالَ الْهُولَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى يَعْوَلُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى يَا وَسُولَ اللّهِ قَالَ الْهُولَ حُذَافَةً قَالَ مَنْ أَبِي يَا وَسُولَ اللّهِ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى يَا وَسُولَ اللّهِ قَالَ الْمَلْ وَمِنْ عَلَى اللّهُ عَلَى عَرْمَ عَلَى اللّهُ عَلَى عَمْولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْم

### مَن الكَامَن في المنتوع المنتو

(۱۲۹۸۸) معزت انس بھائڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول الفہ کھی نے اور پاہر آئے، ظہر کی نماز پڑھائی اور سلام پھیر کرمنبر پر کھڑے ہوگئے اور قیامت کا ذکر فر مایا ، نیز بیک اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیس کے ، پھر فر مایا کہ جو صفح کوئی سوال ہو چھنا جا ہتا ہے وہ بوچھ لے ، بخدائم بھے ہے ہی کرنے کا تعلق بھی '' جب تک بھی یہاں کھڑا ہوں'' سوال کرو کے میں جہن جر کے تعلق بھی '' جب تک بھی یہاں کھڑا ہوں'' سوال کرو کے ، بھی سے جس چیز کے تعلق بھی اور نی طینا بار بھی فر ماتے رہے کہ جھے سے بھی جمین ضرور جو اب دوں گا ، بین کرلوگ کھڑت ہے آہ و بکا وکرنے گئے ، اور نی طینا بار بھی فر ماتے رہے کہ جھے سے بچھو ، چنا نچہ ایک آدی نے کھڑے ہوکر بوچھا یارسول اللہ! بھی کہاں داخل ہوں گا؟ فر مایا جہنم میں ،عبداللہ بن صفرا فہ بھائنا نے بوچھو ، چنا بی سول اللہ ایک کھڑا ہے وہ بی طینا ہے نی طینا نے فر مایا تہا دا باب صفرا فہ ہے۔

اس پر حضرت عمر بیشتر محفول کے مل جمک کر کہنے سکتے کہ ہم اللہ کو اپنارب مان کر ،اسلام کو اپنا دین قرار دے کراور محمد کا فیڈ کا کو اپنا نہی مان کرخوش اور مطمئن ہیں ،حضرت عمر بیشتر کی بید بات من کر نہی طیفیا خاموش ہو گئے ،تھوڑی دیر بعد فر مایا اس زات کی تئم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑائی ہیں ایجی میر سے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تما ، جبکہ میں نماز پڑھ رہاتھا ، ہیں نے خیراور شریس آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا ۔

(١٢٦٨٩) حَلَّكُنَا عَبُدُالرَّزَاقِ ٱلْحَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى أَحَدٍ يَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ [صححه سلم (١٤٨)، وابن حبان (١٨٤٨، و٢٨٤٩)]. [انظر: ١٣٧١، ١٣٧١، ١٨٨٩].

(۱۲۷۸۹) معترت انس ٹائٹوئے مروی ہے کہ جناب رسول انٹد کا ٹیٹو کے ارشاد فر مایا تیامت اس دنت تک قائم نہیں ہو کی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہتے والا کوئی محض یاتی ہے۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ بَنُ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عُمَرَ بُنِ كَبُسَانَ قَالَ آخَبَرَنِي آبِي عَنْ وَهُبِ بُنِ مَانُوسَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْرٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَائِلِكٍ قَالَ مَا رَآئِتُ آحَدًا آشُبَة بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْعُلَامِ بَعْنِي عُمْرَ بَنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ هَحَزَرْنَا فِي الرُّكُوعِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَعَالَ يَعْنِي عُمْرَ بَنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ هَحَزَرْنَا فِي الرُّكُوعِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَعِلَى الشَّبُودِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَعَال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٨٨٨)، والنسائي: ٢ (٢٤٢)].

(۱۲۹۹) حضرت انس ٹٹائٹۂ ،حضرت بحرین عبدالعزیز ٹٹائٹؤ کے متعلق '' جبکہ وہ مدینہ منور وہیں تنے' نر ہاتے تنے کہ میں نے اس نو جوان سے زیادہ بی ماٹٹا کے ساتھ مشابہت رکھے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کوئیں دیکھا، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے انداز ولگایا تو دورکوع وجود میں دس مرحبہ تنہیج پڑھتے تنے۔

(١٣٦٩١) حَلَّاتُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَلَّاتُنَا مَعْمَوٌ عَنْ قَتَادَةً وَلَابِتٍ عَنْ انْسِ انَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْهُوَامَّا سَيَخُرُجُونَ مِنْ النَّارِ قَدْ اصَابَهُمْ سَفْعٌ مِنُ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا لِيُخْرِجَهُمُ اللَّهُ بِفَصْلِ رَحْمَتِهِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ (احرحه عبدالرزاق (٥٩ه ٨٠) فال

# هي مُنظَامَهُ فَيْنَ لِهُ يَدِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۲۹۱) حعزت انس بڑائنڈے مروی ہے کہ نبی ماڈھانے فر مایا کچھاوگ اپنے گناہوں کی دجہے جہنم میں داخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کرکوئلہ ہوجا کیں گے توانیس جنت میں داخل کر دیا جائے گا ، (اہل جنت پوچیس کے کہ بیکون لوگ ہیں؟ انہیں ) بتایا جائے گا کہ پہنجنی ہیں ۔

( ١٢٦٩٢ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الوَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ فَزِعَ ٱهْلُ الْمَدِينَةِ مَرَّةً فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرَسًا كَانَهُ مُقْرِفٌ فَرَكَضَهُ فِي آثَارِهِمْ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا إراجع: ٢٥٢٦].

(۱۲۹۹) معزت الس الألائت مروى بكرايك مرتبدرات كونت الله يندوش كخوف في محمراا في اليهايك المام بنائل المام بنائل المام بنائل المام الله بنائل المام بنائل بنائل المام بنائل المام بنائل المام بنائل المام بنائل المام بنائل بنائل بنائل بنائل بنائل بنائل بنائل بنائل بنائل المام بنائل المام بنائل المام بنائل المام بنائل بنا

(۱۲۷۹۳) حفرت انس بن ما لک ٹاکٹا ہے مروی ہے کہ نی طبیا نے فر ما یاتم میں ہے کوئی شخص اپنے او پرآنے والی کسی تکلیف کی وجہ ہے موت کی تمنا نہ کرے۔

( ۱۲۱۹۱) حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَّزَّاقِ أَخْبَوَنَا ابْنُ جُوَيْحٍ قَالَ لِي عَبُدُ الْمَلِكِ إِنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ يَوُمُّ الْقَوْمَ الْفُرَقُ مُمُ لِلْقُرْآنِ [الحرحة عبدالرزاق ( ۲۸۱۰) قال شعب: صحيح لنبرة وهذا اسناد ضعيف إ ( ۱۲۲۹۳) معزت الس الخافذے مروی ہے کہ نبی میں ان فرمایا لوگوں کی امامت وہ فض کروائے جوان می سب سے زیادہ قرآن پڑھے والا ہو۔

( ١٢٦٩٥) حَدَّنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُويُجِ أَخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنُ أَنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظَرُتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اشْتَكَى فَأَمَرُ أَبَا بَكُمٍ فَصَلَّى لِلنَّاسِ قَالُمْ يُورِيَّ فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَكَشْفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُتُرَةً خُجْرَةٍ عَائِشَةً فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ فَنَظَرُتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَّةً مُصْحَفِي حَتَّى نَكُصَ أَبُو بَكُمٍ عَلَى عَقِبَيْهِ لِيُصِلَ إِلَى الصَّفَّ رَظَنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُفُوفًا وَأَضَارَ بِيدِهِ إِلَيْهِمُ أَنْ أَيْمُوا صَلَامَكُمُ وَأَرْحَى السَّتْرَ وَسَلَّمَ يُومِهِ ذَلِكَ وَاحْدَى رَآهُمُ صُفُوفًا وَأَضَارَ بِيدِهِ إِلَيْهِمُ أَنْ أَيْمُوا صَلَامَكُمُ وَأَرْحَى السَّتُرَ وَسُلَّمَ يُومِهِ ذَلِكَ وَاحْدَى وَاحْدَى وَالْمَارَ بِيدِهِ إِلَيْهِمُ أَنْ أَيْمُوا صَلَامَكُمُ وَأَرْحَى السَّتْرَ

(۱۲۹۹۵) حضرت انس ڈائٹٹا سے مروی ہے کہ وہ آخری نظر جو ہیں نے نبی مائٹا پر بیر کے دن ڈالی، وہ اس طرح تھی کہ نبی مائٹا نے اپنے مجر اُ مبارکہ کا پر دہ بٹا یا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر خاٹٹا کی اہامت میں نماز اواکر رہے تھے، میں نے نبی مائٹا کے چیرا مبارک کود یکھا تو وہ قر آن کا ایک کھلا ہوا صفی محسوس ہور ہاتھا، حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹٹانے صف میں شامل ہونے کے

### 

کے پیچیے ہُنا چاہا اور وہ یہ سمجے کہ نبی ملیکا او کول کونماز پڑھانے کے لئے آٹا چاہتے ہیں ،لیکن نبی ملیکا نے انہیں صفوں میں کھڑا ہوا د کیے کرشم فر ہایا اور انہیں اشارے سے اپنی جگہ رہنے اور نماز کمل کرنے کا تھم دیا ، اور پر دہ لٹکا لیا اور اسی دن آپ ٹاکھی کا کہ نیا ہے رخصت ہو سمئے۔

( ١٢٦٩٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ أَيُّوبَ عَنُ أَبِى فِلَابَةَ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا مِنُ الْيَهُودِ فَتَلَ جَارِبَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِقٌ لَهَا ثُمَّ الْقَاهَا فِى فَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأَخِذَ فَأَتِى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ (صححه مسلم (١٧٧١)}.

(۱۲ ۲۹۲) حضرت انس بڑا تھا کے مروی ہے کہ ایک میبودی نے ایک انساری بڑی کو اس زیور کی خاطر قبل کر دیا جو اس نے پہن رکھا تھا، قبل کر سے اس نے اس بچی کو ایک کوئیں میں ڈالا اور پھر مار مار کر اس کا سرکچل دیا ، اس میبودی کو پکڑ کرنبی طیا ا سامنے لایا گیا، نبی طیابی نے تھم دیا کہ اسے استے چھر مارے جائیں کہ بیمرجائے ، چنانچہ ایسانی کیا کیا اور و و مرکمیا۔

(۱۲۹۹) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مردی ہے کہ قبیلہ عمکل اور کرینہ کے پیچلوگ مسلمان ہو گئے نہیں انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق نہ آئی، نبی علینا نے ان سے قربایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھاور بیشا ب پیوتو شاید تندرست ہو جا ذرجہنا نچے انہوں نے ایسا بھی کیا ،لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے ، نبی مٹینا کے مسلمان نچ وا ہے کوئل کر دیا ،اور نبی ملینا کے اونٹوں کو بھٹا کر نے گئے ، نبی مٹینا نے ان کے جیجھے سحابہ ٹوائٹ کو بھیجا ،انہیں پکڑ کر نبی مٹینا کے ساسنے چیش کیا گیا ، نبی ملینا نے ان کے ہاتھ پاؤس مخالف سمت سے کو او بینے ، ان کی آئھوں بیس سلائیاں چھروا ویس اور انہیں پھر نے علاقوں میں چھوڑ دیا جس کے پھر وہ جا نتے تھے بہال تک کہ وہ مرکئے ۔

( ١٣٦٩٨) حَدَّنَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّنَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنْسِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ آهٰدَتْ إِلَيْهِ أُمُّ سُلِيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ قَالَ آنَسٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذْهَبْ

### هي مُنْهُ اللهُ ال

قَادُعُ مَنْ لَقِيتَ فَجَعَلُوا بَدُحُلُونَ بَأْكُلُونَ وَيَخُرُجُونَ وَوَضَعَ النّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ
وَدَعَا فِيهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدَعُ أَحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعُونَهُ فَأَكُلُوا حَتَى شَبِعُوا وَخَرَجُوا فَيَقِيتُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَلُوا عَلَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْتَجِى مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْنًا طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسْتَجِى مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْنًا فَائِفَةً مِنْهُمْ فِى الْبَيْتِ فَأَنْهَلَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بَيُوتَ النّبِيِّ إِلّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ فَخَرَجَ وَكَرَكُهُمْ فِى الْبَيْتِ فَأَنْهَلَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بَيُوتَ النّبِيِّ إِلّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ فَخَرَجَ وَكَرَكُهُمْ فِى الْبَيْتِ فَأَنْهَلَ اللّهُ عَزَ وَجَلَّ يَا أَيْهَا الّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بَيُوتَ النّبِيِّ إِلّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنُ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا حَتَى بَلَغَ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَ السَحِمِ مَالِكُونَ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا حَتَى بَلَغَ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَ السَحِمِ مَسلم (٢٠٤١). والحاكم (١٧/٤). [راجع: ١١١٠].

(١٣٦٩٩) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّقَنَا مَعْمَرٌ عَنُ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكُرَةً وَقَلْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِى فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ حَوِيَتُ خَيْبُرُ إِنَّا إِذَا نَوْلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذُويِنَ (راحع: ١٢١١).

(۱۲۷۰) حفرت انس ڈکٹڑے مروی ہے کہ نی ماہیم غز دو خیبر کے لئے میج کے وقت تخریف لے مجتے ،لوگ اس وقت کام پر نکلے

### مَنْ الْمَاتِمُ مُنْ لِيَهِ مِنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي اللَّهِ مِنْ اللّلِي مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن

ہوئے تھے، وہ کہنے گے کہ اور لکر آگے ، گھروہ اپنے تلے کی طرف بھا کئے گئے ، ہی ایجا اپنے ہاتھ بلند کر کے تمن مرتباللہ اکرکہا اور فر ما یا نیبر پر یا دہو گیا جب بم کمی قوم کے کن بھی اثر تے ہیں قو ڈرائے ہوئے لوگوں کی تئے ہڑی بدترین ہوتی ہے۔ (۱۳۷۸) حَدَّلْنَا عَبْدُ الوَّرَاقِ حَدَّلْنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَنَادَةً عَنْ آنسِ آنَ النّبِیّ صَلَی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ أَبِی بِالْبُرَاقِ لِلْلَهُ الْہُورَةِ بِهِ مُسَوَّجًا مُلَجَّمًا لِیَرْکَبَهُ فَاسْتَصْعَبَ عَلَیٰهِ وَقَالَ لَهُ جِدُرِیلُ مَا یَسْحِیلُکَ عَلَی هَذَا فَوَاللّهِ مَا رَکِبَکَ أَسُویَ بِدِ مُسَوَّجًا مُلَجَمًّا لِیَرْکَبَهُ فَاسْتَصْعَبَ عَلَیٰهِ وَقَالَ لَهُ جِدُرِیلُ مَا یَسْحِیلُکَ عَلَی هَذَا فَوَاللّهِ مَا رَکِبَکَ أَسُویَ بِدِ مُسَوَّجًا مُلَجَمًّا لِیَرْکَبَهُ فَاسْتَصْعَبَ عَلَیٰهِ وَقَالَ لَهُ جِدُرِیلُ مَا یَسْحِیلُکَ عَلَی هَذَا فَوَاللّهِ مَا رَکِبَکَ اللّهِ عَزَّ وَجَلَ مِنْهُ قَالَ فَارْفَعَی عَوَقًا [صححہ ابن حیان (33) وفال النہ مذی: حسن غربت وقال الألبانی: صحیح الاسناد (النرمذی: ۲۱۳)].

(۱۳۵۰۱) حفرت انس بھٹڑ سے مروی ہے کہ شب معراج نی طیا کی خدمت میں زین اور لگام کسا ہوا براق ہیں کیا میا، تا کہ آپ میں بھٹا کا اس پرسوار ہوجا کیں ،لیکن وہ ایک دم بد کنے لگا ،حفرت جریل طیا نے اس سے قرمایا یہ کیا کررہے ہو؟ بخدا! تم پران سے زیادہ کوئی معزز فخص بھی سوارنیں ہوا ،اس پردہ شرم سے یانی یانی ہو گیا۔

(۱۲۷،۲) حَدَّثَنَا عُهُدُّالرَّدُاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ رُافِعَتْ لِي سِنْوَةً الْمُنتَهَى فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ نَبْقُهَا مِنْلُ فِلَالِ هَجَوَ وَوَزَقُهَا مِنْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ يَخُوجُ مِنْ صَافِهَا نَهْرَانِ طَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقَلْتُ يَاجِبُوبِلُ مَا هَذَانِ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الطَّاهِرَانِ فَالنَّيلُ وَالْفُرَاتُ طَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقَلْتُ يَاجِبُوبِلُ مَا هَذَانِ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الطَّاهِرَانِ فَالنَّيلُ وَالْفُرَاتُ عَلَى طَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقَلْتُ يَاجِبُوبِلُ مَا هَذَانِ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الطَّاهِرَانِ فَالنِّيلُ وَالْفُرَاتُ لَا عَلَامِلُ وَالْفُرَاتُ لِي مَالَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّالِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِي وَلَا الطَّاهِ وَالْمَالِي وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِي وَلَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَوْلَ عَلَالِهُ وَلَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ وَلَا عَلَالِهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَالِهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالِهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالَ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَالُهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَاعِلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَالَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا وَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا

( ١٣٧.٣ ) حَدَّقَنَا عَبْدُ الوَّزَاقِ قَالَ أَخْبَوَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْوِئَى قَالَ أَخْبَوَنِى أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ آحَدٌ أَشْبَةَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيًّى وَفَاطِمَةَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ [صححه البخاري (٢ ٢٠٧)، وابن حبان (٦٩٧٣)، والحاكم (١٦٨/٣)]. (انظر: ١٣٠٨٥).

(۱۲۷۰۳) مفترت انس چھٹا ہے مروی ہے کہ محابہ کرام ٹوکٹی جس سے معترت امام حسن چھٹا ہے بردھ کرنی پیلا کے مشاہبہ کوئی ندتھا۔

( ١٢٧.٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لِخَادَةً عَنْ آنَسِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْفَرَ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ فِهَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ فِهَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ فِهَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ خَافَتَاهُ فِهَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ فِهَابُ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ إِصَامِعِهِ البِعَارِي ( ١٤ ٩ ٤ ٤)، وابن اللَّوْلُةِ لِمُقَلِّتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْلُورُ الَّذِي أَعْطَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَ حباد (١٤٧٤) وقال النرمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٠ ١٣١٨٨ ، ١٣٤٥٨ ، ١٣٤٥ ، ١٣٤٥ ، ١٣٤٥ ، ١٢٤٥ )

( ۱۳۷۰ ) حضرت انس بڑنٹا ہے سور ہ کوڑ کی تغییر میں مروی ہے کہ جناب رسول اللہ فُلِ اُلِّیْ آئے ارشاوفر مایا وہ جنت کی ایک نبر ہے اور فر مایا میری اس پرنظر پڑی تو اس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے فیمے لگے ہوئے بنتے ، میں نے جریل مائیٹا ہے پوچھا کریہ کیا ہے؟ توانیوں نے بتا یا کہ یہ نبرکوڑ ہے جواللہ نے آپ کوعطا مفر مائی ہے۔

( ١٢٧.٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعُفَرُ بُنُ مُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثِنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلَى رُهَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلَّى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتٌ فَتَمَرَاتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ تَمَرَاتُ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ إصححه الحاكم (٢٣٢/١) وقال النرمذي: حسن غربب وفال الألباني: صحبح (ابر داود: ٢٣٥٦ والترمذي: ٢٩٦)).

(۵- ۱۲۷) حضرت انس ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ نبی طابع نماز عیدالفطر ہے قبل کیجوز کمجوری تناول فرماتے تھے، وہ نہائیں تو مجھو ہارے بی کھالیتے ،اورا کرو وہمی نہ لیج تو چند کھونٹ یانی بی لیتے ۔

( ١٢٧.٦) حَدَّكَ عَبُدُالرَّزَاقِ حَلَّثَ مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَظِلَّ مَمْدُودٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النِّيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِاثَةَ عَامٍ لَا يَقُطَعُهَا إراجع: ١٢٠٩٤.

(۱۲۷۰۷) حفزت انس ٹائٹو کے سروی ہے کہ نبی مائلانے فر مایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سوسال تک چلتار ہے تب بھی اس کا سامیے فتم نہ ہو۔

( ١٢٧.٧ ) قَالَ مَعْمَرٌ وَٱنْحُبَرَنِي مُحَمَّدُ بُنُ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُوَيْرَةَ يَقُولُهُ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَيَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَوُوْ إِنْ شِنْتُمْ وَظِلَّ مَعْدُودٍ (راحع: ١٠٠١).

(۷۰-۱۳۷) گذشته عدیث معزت ابو ہریرہ جنگذ ہے بھی مروی ہے اور معزت ابو ہریرہ دائشتہ فرماتے تھے کہ اگرتم چاہوتو ہیآ یت پڑھالوؤ خِلْلٌ مُمْلُودِ

( ١٦٧.٨) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحَبَرَنَا مَعُمَّرٌ عَنُ ايُّوبَ عَنُ أَبِى قِلَابَةَ عَنُ آنِسٍ فَال كُنْتُ رَدِيفَ آبِى طِلْحَةَ وَهُوَ يُسَايِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رِجُلِى لَتَمَسُّ عَرَزَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يُكْبَى بِالْحَجْجُ وَالْعُمْرَةِ مَعًا (صحت البحارى (٢٩٨٦)).

(۱۳۷۰) حفزت انس پڑتاؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حفزت ابوطلحہ بڑتاؤے پیچھے سواری پر ہیضا ہوا تھا، وہ تجا مایٹا ساتھ گفتگو کرر ہے تھے، وہ کہتے ہیں کہ ہر ہے پاؤں نبی مؤال کی رکاب سے لگ جاتے تھے اور میں نے نبی مایٹا کو جج وعمرہ کا تلبیہ استھے پڑھتے ہوئے سنا۔

( ١٢٧.٩) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَهُمَّرٌ عَنُ آيُوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمُ عَنْ ٱكُلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْآهُلِيَّةِ فَإِنَّهَا دِجْسٌ إراحع: ١٢١٦٤ إ.

# هي مُنظاهَ فَيْنَ بْلِ يَسِوْمُوكُم ﴿ وَهِ هِنْ مُنظامًا فَيْنِ بْلِي يَسِومُوكُم ﴾ وه و المعالق المنظلة المنظ

(9-172) حضرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ بی ملیدائے مید منادی کروادی کدانشداوراس کے رسول تہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکدان کا گوشت نا پاک ہے۔

المَّذِنَةُ عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّنَهُ مُكَالِكُ أَنَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّنَهُ مُكَالِكُ أَنَّ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطُعَامِ صَنَعَتُهُ لَهُ قَالَ فَاكُلَ ثُمَّ قَالَ فُومُوا فَلِأَصَلَى لَكُمْ قَالَ لَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ السُودَةَ مِنْ طُولٍ مَا لَئِثَ قَنَطَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَصَفَفْتُ آنَا إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ السُودَةِ مِنْ طُولٍ مَا لَئِثَ قَنَطَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَصَفَفْتُ آنَا وَالْمَيْعِيمُ وَرَالَةُ وَالْعَجُوزُ وَرَائِنَا فَصَلَى لَنَا رَكَعَتَئِنِ ثُمَّ انْصَرَت [داحع: ١٢٦٥٥].

(۱۲۷۱) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیک نے ایک مرتبہ نبی علیّا کی کھانے پر دعوت کی ، نبی علیّا نے کھانا تناول فر مانے کے بعد فر مایا انھو، میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس ڈٹٹٹ کہتے ہیں کہ میں انھ کر ایک چٹائی نے آیا جوطویل عرصہ استعمال ہونے کی وجہ سے ساہ ہو چکی تھی ، میں نے اس پر پائی چیزک دیا ، نبی مایٹھا اس پر کھڑے ہو مجے ، میں اور ایک بیٹیم بچہ نبی مایٹھا کے چیچے کھڑے ہو مجھے اور بردی بی جاری ہو تشکیں ، پھر نبی مایٹھا نے ہمیں دور کھتیں بڑھا کمیں اور وائی تشریف لے مجھے۔

( ١٢٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ آخَبَرَنِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ دَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا ابْنُ حَطَلٍ مُتَعَلَّقٌ بِالْآسُنَادِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْحَكُوهُ [راحع: ١٢٠٩١].

(۱۱۷۱) حضرت انس نگافاے مروی ہے کہ لنے مکہ ہے دن نبی مایشا جب مکہ مرمد بنی داخل ہوئے تو آپ آلیا نظامے خود پہن رکھا تھا کمی مخص نے آ کریٹا یا کہ ابن خطل خان کعبے پردوں کے ساتھ چینا ہوا ہے ، نبی ماینا نے فرما یا پھر بھی اسے تق کردو۔

( ١٣٧١٢ ) حَدَّلْنَا عَبْدُ الرَّوْاقِ أَخْبَرَنَا مَغْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَتَجَمَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ظَهْرِ الْقَلَمْ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ [صححه ابن عزيمة: (٩ ٢ ٢٥)، وابن حبان (٣ ٩ ٥ ٢)، والحاكم (٣ ٥ ٢) واشار ابو داود الى ارساله، وقال الألباني: صحيح (ابو دارد: ١٨٢٧)، والنساني: ١٩٤/٥).

(۱۲۷۱۲) مَعْرِت الْسَ وَكُمْ تُسَمِّرُولَ ہِ كُرَى مِيْنَا نے حالت احرام مِن پاؤل كِ اور والے بھے پردردكى وجہ سے يَتُنَّلُوا لَى۔ (۱۲۷۱۲) حَذَقْنَا عَبْدُ الرَّرُاقِ حَدِّقْنَا سُفْيَانُ عَمَّنْ مَسَمِعَ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَعْالُةِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَانَ عَدُرًا اللَّهُ مَا لُكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا عَدَيْنَالُولُكُ اللَّهُ اللَّهُ مَا لَا اللَّهُ مَ لَا تُعِينُهُمْ حَتَى تَهُلِينَهُمْ كُمَا هَدَيْنَنَا

(۱۳۷۱۳) حضرت انس چھٹا سے مردی ہے کہ نبی ایٹائے فرمایا تمہارے اٹلال تمہارے فوت شدہ قریبی رشتہ داردں اور خاندان والوں کے سامنے بھی رکھے جاتے ہیں ،آگرا چھےا عمال ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں ،اگر دومری صورت ہوتو دہ کہتے ہیں

که اے اللہ! انہیں اس وقت تک موت نہ و بیجئے گا جب تک انہیں ہوایت نہ دے دیں ، جیسے ہمیں عطا وقر مالی ۔

( ١٢٧٨٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَّزَّاقِ ٱلْحُبَوْنَا مَعُمَّرٌ وَعَبُدُ الْآعُلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْوِئَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَفَّتِ [انظر: ١٣٨٩٩].

(۱۲۷۱۳) حعرت انس کا تلاہے مروی ہے کہ بی مینائے دیاءاور مزنت میں نبیز پینے سے منع فر مایا ہے۔

(١٢٧١٥) حَدَّلَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّلَنَا مَعُمَّرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُوقٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مَهْيَمُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عُوْفٍ وَبِهِ وَضَرَّ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مَهْيَمُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ تَزَوَّجُتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كُمْ أَصْدَفْتَهَا قَالَ وَزُنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَالِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِمُ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ النَّسُ لَقَدُ رَآلِيَّهُ قَسَمَ لِكُلُّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ مِائَةَ ٱلْفِ دِينَارٍ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْفَالِمُ وَلَوْ بِشَاةٍ قَالَ آنَسُ لَقَدُ رَآلِيَّهُ قَسَمَ لِكُلُّ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ مِائَةَ ٱلْفِ دِينَارٍ

(۱۳۷۱۵) حطرت انس بھی کوئے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی میں کی ملاقات حضرت عبد الرحمٰن بن عوف بھی ان ہوئی ، توان کے او پر'' خلوق'' نامی خوشبو کے اثرات دکھائی دیئے ، نبی ملی آئے فر مایا عبد الرحمٰن اید کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ بھی نے ایک افساری خاتون سے شاوی کرئی ہے ، نبی ملی نے بوجھا کہ مبر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی مطفی کے برابرسونا ، نبی ملی اف فرمایا بھرد لیمد کرد ، اگر جدا کیک برابرسونا ، نبی ملی افرمایا بھرد لیمد کرد ، اگر جدا کیک برابرسونا ، نبی ملی افرمایا بھرد لیمد کرد ، اگر جدا کیک بری سے بی ہو۔

حضرت انس بڑھڑ کہتے ہیں کہ ٹیں نے اپنی آ تکھوں ہے دیکھا کہ حضرت عبدالرحمٰن بڑھڑ کے انتقال کے بعد ان کی ہر بیوی کوورا ثت کے حصے ٹیں ہے ایک ایک لاکھ درہم ملے۔

( ١٢٧١٦ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ وَآبَانَ وَغَيْرٍ وَاحِدٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارُ فِي الْإِسُلَامِ [احرجه عبدالرزاق (٢٠٤ ، ١) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۷۱) حطرت انس بڑگڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے ارشاد قرمایا اسلام میں ویتے سے کے نکاح کی 'جس میں کوئی مہرمقرر نہ کیا ممیا ہو'' کوئی حیثیت نبیس ہے۔

( ١٢٧١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَاقَهَا (صححه مسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٢٠١١) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٢٧٧٣. ١٤١٥، ١٣١٣. .

(۱۲۷۱۷) حغرت انس ڈڈنٹڈ سے مروی ہے کہ ٹبی ملیٹا نے حضرت صغیہ ٹٹاٹٹا بنت جبی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زاد کی علی کوان کا مهر قرار دے دیا۔

( ١٢٧٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ الْحُبَرَنَا مَعْمَرٌ عِنْ لِخَادَةَ عَنْ انْسِ سَالَ الْعُلُّ مَكَّةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً فَانْشَقَ الْفَمَرُ بِمَكَّةَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ الْحَرَبَتُ السَّاعَةُ وَانْشَقَ الْفَمَرُ وَإِنْ يَوَوُا آيَةً يُغْرِضُوا وَيَقُولُوا سِخْرٌ

#### مَنْ الْمُؤْنِّ لِيَوْمَ لِهُ ﴿ وَهُ لِهُ مِنْ لِللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُ

مُستَّمِرٌ [صححه البخاري (۲۲۳۷)، ومسلم (۲۸۰۲)، والحاكم (۲۲۲۸)]. [انظر (۲۲۱۸، ۱۳۲۸، ۱۳۳۸، ۱۳۳۸، ۱۳۳۸، ۱۳۹۵، ۱۳۹۵، ۱۳۹۵، ۱۳۹۵،

(۱۷۷۸) حفرت انس نظامت مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی مالیا سے کوئی معجز و دکھانے کی فر ماکش کی تو نبی مالیا نے انہیں و مرتبہ شق قمر کامعجز و دکھایا اور اس پر بیر آیت نازل ہوئی کہ قیامت قریب آئٹی اور جا ندشق ہوگی .....

( ١٢٧٩ ) حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ إِقال النرمذي: حسن غرب وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٨٥ ٤)، والترمذي: ١٩٧٤).

(۱۳۷۹) حضرت انس پڑھٹا سے مروی ہے کہ نی مانٹا نے ارشاد فر مایا جس چیز میں بے حیائی پائی جاتی ہو، وہ اسے عیب دار کر دیتی ہےاور جس چیز میں بھی حیا دیائی جاتی ہو، وہ اسے زینت بخش دیتی ہے۔

( ۱۲۷۲ ) حَلَّثْنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ أَخْبَوَلَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ فَالَ مَا عَدَدُثْ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِمُحْبَنِهِ إِلَّا أَرْبَعَ عَشُوةً شَعَوَةً بَيْضَاءً [صححه ابن حبان (۲۹۲ و ۲۲۹۳). قال شعيب: اسناده صحيح ا (۱۲۷۲ ) حضرت انس فَكَنْ سے مروى ہے كہ مَل نے تى عَيْدا كى ڈارچى اور مرش صرف چود و بال بى سفيد كئے ہيں۔

( ١٢٧١ ) حَدَّثُنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثُنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْوِئَ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُّولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطُعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخُوانًا وَلَا يَجِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ اداحِد: ١٢٠٩٧).

(۱۳۷۱) حفرت الس كُاتَّذَ بِ مردى بِ كه بى الخِئارة قرمايا آ بس مى تطع تعلق ، بغض ، يشت بجيرنا اور حدد دكيا كروا ورالله ك بندوا بِما ئى بِما ئى بن كرد باكروا وركى مسلمان ك لئة البن بِما ئى بت تمن دن سے ذيا ده قطع كلاى كرتا طلال نيس ب روسوں الله عند الرقاع بين الرقاع بين الرقاع بين الرقاع بين المناع الله عند الرقاع بين الأعواب اتنى رَحُلًا مِنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَفَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ مَنَى السّاعة فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَقَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ مَنَى السّاعة فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ مَنَى السّاعة فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَقَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ مَنَى السّاعة فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ مَنَى السّاعة فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنّكَ مَعَ مَنْ الْحَبّدُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنّكَ مَعَ مَنْ الْحَبّدُ وَاسَدُى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنّكَ مَعَ مَنْ الْحَبّدُ وَاسَدِي إِلّا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنّكَ مَعَ مَنْ الْحَبّدُ واللّهِ اللهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنّكَ مَعَ مَنْ الْحَبْثَ وراحِع : ١٩٠٥).

(۱۳۷۲) معزت انس ڈنٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کھنے لگایارسول اللہ ٹاٹٹیٹٹا قیامت کب قائم ہوگ؟ نی میٹلانے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ بیس نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیائیس کرر کھے، البتہ اتی بات ضرور ہے کہ بیس اللہ اور اس کے رسول سے مجت کرتا ہوں ، نی میٹلانے فرمایا کہ انسان قیامت کے ون اس مختص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

#### هي مُنالاً الله وَيُن بل يَهِ وَمُون مِن اللهُ وَيُعَالِينُ مِنْ اللهُ وَيَعْلَى اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ الللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنِ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَا عَلَيْنَا اللّهُ عَلَيْنِ اللّهُ عَلَيْنِ اللّهُ عَلَيْنِ اللّهُ عَلَيْنَا لِلْعُلِي عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَا اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْنَا اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنِ الللّهُ عَلَيْنَا عِلْمُعِلّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْنِ اللّهُ عَلِيْنِ الللّهُ عَلِي الللّهُ عَ

( ١٢٧٢٢م ) حَذَنَنَا عَبُدُ الوَّزَاقِ حَدَّفَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَشْعَثِ بُنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَوَّرَجُلُ بِالنَّبِي صَلَى اللهُ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِمَّنُ كَانَ عِنْدَهُ إِنِّى لأُحبُّ هَذَا الرَّجُلَ فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ قَالَ الدَّي أَعْلَمُهُ فَقَالَ أَحبُكُ الذِي أَحْبَثَنِي لَهُ قَالَ لُكُمْ رَجَلَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاعْمِهُ فَقَامَ إِلَيْهِ فَأَعْلَمُهُ فَقَالَ أَحبُكُ الذِي أَحْبَثَنِي لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجَلَ فَسَالُهُ النَّي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ مَعْمَرُهُ بِمَا قَالَ النَّي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ خَبْرَهُ بِمَا قَالَ النَّيْقُ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْتَ مَعَ مَنُ أَحْبَثُتُ وَلَكَ مَا اكْحَسَبُتَ [سفط من الميمنية. اعرجه عبدالرزاق (٢٠٣١٩)].

(۱۲۷۲) معزت انس بڑتا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ہی ہیں ہی میں جیفا ہوا تھا کہ وہاں ہے ایک آ دمی کا گذر ہوا، میٹے ہوئے لوگوں میں ہے کسی نے کہا یارسول اللّہ فَالْتَحْرُا میں اس محت کرتا ہوں، نی ہی ہانے اس سے فرما یا کیا تم فرا سے بیات بتا کی بھی ہے اس سے فرما یا کیا تم فرا سے بیات بتا کی بھی ہے آئی ہی ہے؟ اس نے کہا نیس، نی ہی ہا تھی فرما کی اس بی بی ہو ہا کہ اس سے بیات بتا کی بھی ہے اس سے بیات بتا کی ہوا ہوا اور جا کرا س سے کہنے لگا کہ بھائی اللّہ کی رضا کے لئے آ ب سے محبت کرتا ہوں ،اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم جھے ہے مجت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرتے ہور وہ تم سے محبت کرتے ہور وہ تم کے محبت کرتے ہوا ور تم ہیں وہی سے گا جو تم کا جواب بتا دیا ، نی میں ہے فرما یا تم اس کے ساتھ ہو گے۔ مس کے ساتھ تم محبت کرتے ہوا ور تم ہیں وہی سے گا جو تم کا تے ہو۔

( ١٣٧٣٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ أَشْعَتُ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

(۱۲۷۲۳) حضرت انس جھٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیجا کے بال نصف کا ن تک ہوتے تھے۔

( ١٢٧٢٣م ) حَذَّتَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ نَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ [سفط من السينية].

( ۱۲۷۲۳م ) حضرت الس فاتنز سے مروی ہے کہ ہی مانٹا کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔

( ١٢٧٢١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسِ قَالَ نَظَرَ بَعْصُ آصَحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ فَرَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ فَرَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ فَرَآيْتُ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَصَعَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ الَّذِي فِيهِ الْهَاءُ ثُمَّ قَالَ تَوَضَّتُوا بِسُمِ اللَّهِ فَرَآبَتُ الْمَاءَ يَقُورُ يَعْنِي بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَالْفَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ حَتَى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتُ قُلْتُ لِآنَسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَحُوا مِنْ سَنِعِينَ وَالْفَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ حَتَى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتُ قُلْتُ لِآنَسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَحُوا مِنْ سَنِعِينَ وَالْفَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ حَتَى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتُ قُلْتُ لِآنَسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَحُوا مِنْ سَنِعِينَ الْمَا وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَا وَلَوْلَ عَلَى اللَّهُ وَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَرَالُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه

(١٢٧٢٥) حَدَّلُنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ الْحُبَوَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنَّ انْسٍ أَوْ عَنِ النَّصُوِ بُنِ انْسٍ عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدْنِي أَنْ يُدْجِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي ٱرْبَعَ مِانَةِ ٱلْفِ فَقَالَ ابُو بَكُو لِلّهِ صَلّى اللّهُ عَلَى وَمُعَدًا وَجَمَعَ كَفَّهُ قَالَ زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ وَهَكُذَا وَجَمَعَ كَفَّهُ قَالَ زِدْنَا يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ وَهَكُذَا فَقَالَ عُمَرُ حَسُبُكَ يَا أَبَا بَكُو فَقَالَ اللّهُ عَنْ وَجَلَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةُ كُذَنَا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةُ كُذَنَا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدَقَ عُمَرُ إِنَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلّ الْمُعَلِّمُ صَدَقَ عُمَرُ

(۱۷۲۲) حضرت انس بڑا تناہے مروی ہے کہ نبی میٹا نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے جھے سے بدو عدہ فرمایا ہے کہ وہ میری امت کے چارلا کھ آ دمیوں کو جنت میں واخل فرمائے گا ، حضرت ابو بکر بڑا تنز نے عرض کیا یا رسول اللہ تُلُولِ آلیاں تعداو میں اضافہ سیجے ، نبی میٹا نے اپنی تھیلی جمع کر کے فرمایا کہ است افراد مزید ہوں کے ، حضرت ابو بکر بڑاتن نے چرعرض کیا یا رسول اللہ تُلُولِ آلیا اللہ تعداو میں اضافہ سیجے ، نبی میٹا نے بھرا پئی تھیلی جمع کر کے فرمایا کہ است افراد مزید ہوں گے ، اس پر حضرت عر بڑاتن کہنے گئے کہ ابو بکر ابس سیجے ، حضرت ابو بکر بڑاتن نے فرمایا عمر المیٹر ابس سیجے ، حضرت ابو بکر بڑاتن نے فرمایا عمر المیٹر بھی افراد سے تو ایک میں ہم سب ہی کو جنت میں کئی طور پر وافل فرماد ہے تو تبہارا اس میں کو کی حرج نہیں ہے ، حضرت عمر مثالثانے کہا کہ اگر اللہ چا ہے تو ایک می ہاتھ میں ساری گلوت کو جنت میں داخل کر دے ، اس میں مؤیل عمر کے کہتے ہیں ۔

(١٣٧٦) حَدَّتُنَا عَبُهُ الرَّزَاقِ قَالَ آخَيْرَنَا مَعْمَرُّ عَنِ الرُّهْرِى قَالَ آخَبَرَنِى آنَسُ بْنُ مَالِكِ آنَ نَاسًا مِنْ الْاَنْصَارِ قَالُوا يَوْمَ وَكُونَى وَمُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُعْطِى رِجَالًا مِنْ فَرْيَشُ وَمُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَعْطِى فُرَيْشًا وَيَعُوكُنَ مِنْ فَرَيْشًا وَيَعُوكُنَ وَصُلْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمُقَالِعِهُمْ فَالْ انْسٌ فَحُلْت رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمُقَالِعِهُمْ فَالْوسَلَ إِلَى وَسُرُوفُنَ تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَالرَا آنَسٌ فَحُلْت رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمُقَالِعِهُمْ فَالْوسَلُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُونُوا جَانَهُمْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِى عَنْكُمْ فَقَالَتُ النَّاصُ اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ مَا عَدِيثُ بَلَعْنِى عَنْكُمْ فَقَالَتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَا اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهِ إِلَى وَحَالِكُمُ عَلَى الْعَوْضِ وَسَلّمَ وَسُولُ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُوا اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى الْعَوْمِ عَلَى الْعَوْمُ عَلَى الْعَوْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْ

نی مینا قریش سے ایک ایک آ دمی کوسوسوا وزت دینے محی تو افسار سے پھھ نوگ سے گھے اللہ تعالیٰ نی مینا کی بخشش فرمائے ، کہ

اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَهُ الرَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِى قَالَ الْحَبَرَبِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كُنَا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَطُلُعُ عَلَيْكُمُ الْآن رَجُلٌ مِنْ الْهِلِ الْجَدَّةِ فَطَلَعَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ تَنْطِفُ لِلْحَبَّةُ مِنْ وُصُولِهِ قَدْ تَعَلَّقَ نَعْلَيْهِ فِي يَدِهِ الشّمَالِ فَلَمّا كَانَ الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِثْلَ ذَلِكَ الرَّجُلُ عِلَى مِثْلِ حَلِيهِ النَّهِ عَالَى الْمَلْهُ فَالَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِثْلَ مَثْلِ الْمَلْعَ فَلِكَ الرَّجُلُ عَلَى مِثْلِ حَالِهِ الْأُولَى فَلَمّا فَامَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِثْلَ مَعْلِ اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ بَعْهُ عَهُدُ اللّهِ مِثْلَ الْمَلْعُ فَلِكَ الرَّجُلُ عَلَى مِثْلِ حَالِهِ الْأُولَى فَلَمّا فَامَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعَهُ عَبُدُ اللّهِ مُن اللّهِ فَلَكَ عَلْمِ النّسَامُ مَعْمُ بَعْلَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهِ مَنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْمُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّ

#### اه يه المارين المنظمة المنظمة

(۱۲۷۲) حضرت النس الگذات مردی ہے کہ ایک مرحبہ ہم لوگ نی طفظ کے پاس بیٹے ہوئے بتے ، تی طفظ نے فر مایا ابھی تھوڑی ور کے بعد تہارے پاس ایک جنتی آ دی آئے گا ، دیکھا تو ایک انساری سحانی چلے آرہ ہیں جن کی وازحی ہے وضو کے پانی کے قطرات فیک رہے ہیں ، انہوں نے اپنے بائس ہاتھ میں اپنی جوتی افغار کی ہے ، دوسرے دن بھی نی طفظ نے بھی اعلان کیا اور وی سحانی آئے تھے ہیں انگر آئے ۔ تیسرے دن جب نی میٹھ چئے گئے تو حضرت عبداللہ یمن عمرو بن عاص الگلڈ ان سحانی انگر تھے جے اور ان سے کہنے گئے کہ میں نے اپنے والد صاحب کو تشمیس و سے کراور بہت امراد کے بعداس بات بہتا مادہ کیا ہے کہ میں بناؤں گا ، اگر آپ جمیے اپنے بہاں تمہوؤ ہے ہیں تو آپ بہت امراد کے بعداس بات بہتا مادہ کیا ہے کہ میں دن تک کھر نہیں جاؤں گا ، اگر آپ جمیے اپنے بہاں تمہوؤ کئے ہیں تو آپ بہت امراد کے بعداس بات بہتا مادہ کیا ، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بھٹو کو اجازت دے دی۔

( ١٢٧٦٨) حَدَّقَنَا مَخْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ بُنِ هِلَالِ بُنِ آبِي زَيْنَبَ عَنْ خَالِدٍ يَغْنِي الْحَدَّاءَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِي ابْنَ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ هَلْ قَنْتَ عُمَرُ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ الوَّكُوعِ [اعرحه ابويعلى (٢٨٣٤) اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٢١٧].

(۱۲۷۲۸)امام این میرین بینیو کیتے ہیں کدمیں نے حضرت انس پیٹیئے کو چھا کد کیا حضرت عمر بیٹیؤ قنوے نازلہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ حضرت عمر بیٹیٹؤ سے بہتر ذات بعنی ہی میٹوا بھی قنوت نازلہ دکوری کے بعد پڑھتے تھے۔

( ١٢٧٩٩) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بُنُ مُطَّرَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَغْنِى ابْنَ يَزِيدَ آبُو مَسْلَمَةَ فَالَ سَالُتُ آنَسَ اكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُصَلِّى فِى النَّعُلَيْنِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ١٩٩٩].

# هي مُنااامُون بل ربية سُرِي ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ اللَّهُ مِنَا النَّا مِنَا النَّا مِنَا النَّا مِنَا النَّا مِنَا

المَّدَّقَا عَشَالُ إِنْ مُضَرَّ حَذَّقَا سَعِيدٌ يَعْنِى ابْنَ يَزِيدَ ابْو مَسْلَمَةَ قَالَ سَٱلْتُ ٱنسًا أَكَانَ النَّبِيُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ سَٱلْتُ ٱنسًا أَكَانَ النَّبِيُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا أَخْفَظُهُ أَوْ مَا سَٱلْنِي آَحَدٌ قَلْلَكَ (انظر: ١٣٠٥).

(۱۳۷۳) ابومسلمہ مینی کہتے ہیں کہ بی نے معرت انس بڑھؤے ہوچھا کہ نبی ماند آراءت کا آغاز ہم اللہ ہے کرتے تھے یا الحمد للہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کرتم نے مجھ سے ایسا سوال ہوچھا ہے جس کے متعلق مجھے ابھی پچھ یا دنیوں ہے۔

( ١٢٧٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبُدِ الصَّمَدِ الْعَمَّىُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أنسي أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لِبْلَةٍ وَاحِدَةٍ إصححه البحاري (٢٨٤)، وابن حبان (٢٠٩).

(۱۳۷۳)حضرت انس بڑھڑے مروی ہے کہ نبی مائیٹا مجھی بھھارا پی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی عسل ہے چلے جایا کرتے تھے۔

( ١٢٧٣٢ ) حَذَّثَنَا مُعْمَدِرٌ عَنُ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ كَذَبَ عَلَى مُنَعَمَّدًا فَلْيَتَبَوَّا مَفَعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راجع: ١٢١٧٨].

(۱۲۷۳۲) حفرت انس بڑٹٹڑ کے مردی ہے کہ تی پائیٹانے ارشاد قرمایا جو مخص میری طرف جان ہو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت کرے ،اے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالیما جا ہے۔

( ١٢٧٣٢) حَدَّنَا حَجَّاجٌ حَدَّنَا لَيْكُ قَالَ حَدَّنِي سَعِيدٌ يَغِيى الْمَقْبُوئَ عَنْ شَرِيكِ بُنِ عَبْدِ اللّهِ بُنِ آبِي نَصِرِ عَنْ السَّاعَةُ بَا السَّرِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَامَ فَحَدَّرَ النَّاسَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ بَا رَسُولَ اللّهِ وَسَلّمَ فِي وَجُهِدٍ فَقُلْنَا لَهُ الْعُدُ أَوِنَكَ قَدْ سَٱلْتَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا يَكُونُهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ النَّائِيةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ فَبَسَرَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا يَكُونُهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ النَّالِيةِ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ يَا رَسُولُ اللّهِ مَنَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي وَجُهِدٍ الشَدّ مِنْ الْأُولَى فَأَجْلَسْنَاهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ الثَّالِيَّةَ فَقَالَ يَا رَسُولُ اللّهِ مَنَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَيُحَلّقُ وَمَا أَعْدَدُتُ لَهَا عَالَ أَعْدَدُتُ لَهَا حُبّ اللّهِ وَسَلّمَ وَيُحَلّقُ وَمَا أَعْدَدُتُ لَهَا قَالَ أَعْدَدُتُ لَهَا عُلَا أَعْدَدُتُ لَهَا صُلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَيُحَلّقُ وَمَا أَعْدَدُت لَهَا قَالَ أَعْدَدُتُ لَهَا حُبّ اللّهِ وَلَيْلُ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْجَلِسُ قَالِمُ مَعْ مَنْ أَخْبَيْتَ [احرحه النسائي في الكبرى وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْجَلِسُ قَالِكُ مَعْ مَنْ أَخْبَيْتَ [احرحه النسائي في الكبرى وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْجَلِسُ قَالِكُ مَعْ مَنْ أَخْبَيْتَ [احرحه النسائي في الكبرى وَرَسُولُهِ فَقَالَ لَهُ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَلِيسُ قَالِكُ مَعْ مَنْ أَخْبَيْتَ [احرحه النسائي في الكبرى الله منهب: اسناده فوى].

(۱۲۷۳۳) حضرت انس بھٹنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی مائیہ نے کھڑے ہو کرلوگوں کو ڈرایا، ای اٹناء میں ایک آ وی نے کھڑے ہوکر یو جھایارسول اللہ ! قیامت کب آئے گی؟ نبی مائیہ کے روئے انوریر : گواری کے آٹارنظر آئے تو ہم نے اس سے

#### هي مُنهُ المَدِينَ بُل مُنتِهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۲۷۳) حضرت انس ناتش مردی ہے کہ رہے "جو حضرت انس ناتش کی پھوپھی تھیں" نے ایک لاکی کا وانت تو رہ یا، پھر
ان کے اہل خانہ نے لاکی والوں کو تا وال کی پیکنش کی لیکن انہوں نے انکار کردیا، پھر انہوں نے ان سے معافی یا تھی لیکن انہوں
نے معاف کرنے ہے بھی انکار کردیا، اور نبی بیٹیا کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے گے، نبی بیٹیا نے قصاص کا تھم وے دیا،
ای اثناء میں ان کے بھائی اور حضرت انس بیٹیئو کے پچاائس بن نصر آ مجے اور وہ کہنے گئے یار سول اللہ کا تھی ہوئے کا دانت تو رہ وہا ہوں کا جانہ کی بیٹیا نے فر ما یا انس اور وہ کہنے گئے اور انس نبیس تو را جائے گا، نبی بیٹیا نے فر ما یا انس اور جائے گا؟ اس ذات کی تم جس نے آ بھوئی کے ساتھ بھیجا ہے، اس کا وانت نبیس تو را جائے گا، نبی بیٹیا نے فر ما یا انس اور کا بیٹی نصلہ نصاص می کا ہے، اس اور تعلق میں وہ لوگ رامنی ہو گئے اور انہوں نے انہیں سعاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ تھی خرا یا اللہ کے بعض بند ہے ہوئے ہیں جو آگر کسی کام پراللہ کی تم کھالیں تو اللہ انہیں ان کی تم

(١٢٧٦٥) حُدَّلُنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْأَحُولُ عَنْ أَنْسِ قَالَ سَالَتُهُ عَنْ الْقُنُوتِ أَثَبَلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ فَقُلَ الرُّكُوعِ فَلَا الرُّكُوعِ فَقَالَ فَقُلَ الرُّكُوعِ فَلَا الرُّكُوعِ فَقَالَ فَقُلَ الرُّكُوعِ فَلَا الرُّكُوعِ فَقَالَ كَفَهُمُ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَفَهُمُ كَذَبُوا إِنَّمَا فَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ ضَهُرًا يَدُعُو عَلَى لَاسٍ قَنَلُوا نَاسًا مِنْ أَصْحَايِهِ يُقَالُ لَهُمُ الْفُرَّاءُ وَصححه البخارى (١٠٠٢)، ومسلم (٢٧٧).

(۱۳۷۳) عاصم احول پر کھٹا کہتے ہیں کہ بھی نے حضرت انس ٹاٹٹا سے پوچھا کہ قنوت رکوع سے پہلے ہے یا رکوع کے بعد؟ انہوں نے فرمایا رکوع سے پہلے ، بھی نے کہا کہ بعض لوگ رہیجھتے ہیں کہ نبی طابیۃ آنے رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ غلط کہتے ہیں ، وہ تو نبی طابیۃ نے سرف ایک ماہ تک پڑھی تھی جسمیں نبی طابیۃ اپنے قرا وصحابہ کوشہید کرنے والے لوگوں کے خلاف بدد عافر ماتے تھے۔

#### هي مُناهُ امْدُنْ بُل يَدِو مُوَّى فَي اللهُ الل

( ١٢٧٣٦ ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَخْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ أَنْسٍ بْنِ مَالِكِ قَالَ دَعَانَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكْتُبُ لَنَ بِالْبُحْرَيْنِ قَطِيعَةٌ قَالَ فَقُلُنَا لَا إِلَّا أَنْ تَكْتُبَ لِإِخْوَانِنَا مِنُ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلُهَا فَقَالَ إِنّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِى أَثْرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِى قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ [راحع: ١٢١٠٩].

(۱۲۷۳۷) حعزت انس پڑتیزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی بایٹا نے ہمیں بلایا تا کہ بحرین ہے آئے ہوئے مال کا حصہ ہمیں تعتیم کردیں ،لیکن ہم نوگ کہنے گئے کہ پہلے ہمارے مہاجر ہما ئیوں کا ہمارے برابر کا حصہ الگ سیجنے ، ٹی بایٹا نے ان کے جذب ایٹار کود کھے کرفر مایا میرے بعد تنہیں تر جیجات کا سامنا کرنا پڑے گا ،لیکن تم صبر کرنا ۱۶ تکہ جھے ہے آ ملو، محابہ ٹفکٹا نے موش کیا کہ ہم صبر کریں ہے۔

( ١٢٧٣٧) جَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حُدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَغْنِي ابْنَ آبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكِ بِالْكُوفَةِ فَسَالُتُهُ عَنْ النَّبِيذِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الدُّبَاءِ وَالْمُزَقَّتِ

( ۱۲۷۳۷) مخار بن عاصم رُکھنے کہتے ہیں کرایک مرتبہ میں کوفہ میں حضرت انس بڑھٹا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے نبیذ کے متعلق ہو چھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی طبیع نے دیا ءادر مزفت سے منع فر مایا ہے۔

( ١٢٧٧٨ ) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ عَنُ نُفَيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّهِ كَيُفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالَ إِنَّ الَّذِى أَمْشَاهُمْ عَلَى أَرْجُلِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ (انظر ٢٥٤٢٥).

(۱۳۷۳) حضرت انس ڈائٹزے مروی ہے کہ کسی شخص نے عرض کیا یارسول اللّہ مَا آئِٹِیم الوگوں کو ان کے چبروں کے بل کیے اضایا جائے گا؟ نبی مائیلانے فر مایا جو ڈات آئیس پاؤں کے بل چلانے پر قادر ہے ، وہ انہیں چبروں کے بل چلانے پر بھی قاور ہے۔

( ١٢٧٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْتَى عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ آغُرَابِيَّا آنَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى جَانِبِ الْمَسْجِدِ قَالَ فَصَاحَ بَعْضُ النَّاسِ فَكَفَّهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ نُمُّ أَمْرَ مِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ إِراحِينَ ١٢١٠٦).

(۱۲۷۳۹) حضرت انس چیخئے مروی ہے کہ ایک مرجہ دور نبوت میں ایک دیباتی نے آ کر مجد نبوی میں بیٹا ب کردیا ، او کول نے اے رد کا تونی مینا نے فرمایا اے چیوڑ دو ، اور تھم دیا کہ اس پریانی کا ایک ڈول بہا دو۔

( ١٢٧٨) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِبِلُ عَنْ نُفَيْعِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلِيْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَحَدٍ غَنِيٍّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا يَوَدُّ يَوْمَ الْقِبَامَةِ أَنَّهُ كَانَ أُوتِيَ فِي الدُّنِيَا فُونًا [راجع: ١٢١٨٧].

( ۱۳۵۸۰) حعفرت انس بخاتظ کے مروی ہے کہ نبی پیلانے ارشاد فر مایا قیامت ہے دن ہر فقیرادر مالدار کی تمنا بھی ہوگی کہ اسے دنیا بیں مبتذرگذارودیا گیا ہوتا۔

(١٢٧١) حَدَّثُنَا يَعْلَى حَدَّثُنَا مِسْعَرٌ عَنْ بُكُيْرِ بُنِ الْأَخْسَى قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِصَاحِبِهَا ارْكُبُهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ اصححه مسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِصَاحِبِهَا ارْكُبُهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ اصححه مسلم (١٣٢٣). وانظر: ١٣٧٧، ١٩٢٣].

(۱۳۷۳) حضرت انس بھٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیق کا گذر ایک آ دی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا سکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی طبیق نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بیر قربانی کا جانور ہے، نبی طبیقائے فرمایا کہ اگر چہ قربانی کا حانور ہی ہو۔

(١٣٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ فَنَادَةَ وَثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَجُلًا جَاءَ وَقَدْ حَفَرَهُ النَّفُسُ فَقَالَ اللَّهُ ٱكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا فَصَى النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَتَكُلُمُ بِالْكِلِمَاتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلُ بَأْسًا فَقَالَ الرَّجُلُ آنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جَلَسْتُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدْ رَآيْتُ النَّيُ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا وَقَدْ حَفَرَيْنِي النَّفَسُ فَقُلْنُهُنَّ فَقَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدْ رَآيْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا وَقَدْ حَفَرَيْنِي النَّفَسُ فَقُلْنُهُنَّ فَقَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدْ رَآيْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيَّهُمْ يَرْفَعُهَا وَقَدْ مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدْ رَآيْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيَّهُمْ يَرْفَعُهَا وَقَدْ حَفَرَيْنِي النَّفَسُ فَقُلْلُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدْ رَآيْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيَّهُمْ يَرْفَعُهَا وَقَدْ مَا لَيْلُولُ مَا لَكُولُ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدْ رَآيْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيْهُمْ يَرْفَعُهَا وَسَلَمَ لَقَدْ رَآيْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيْهُمْ يَرْفَعُهَا وَلَالَ مَا لَكُولُ مَا لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَالَهُ عَلَيْهِ وَلَالَ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَا عَلَيْهُ وَلَوْلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالْتُونَا لَعُلُولُ مَا لَقُلُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَمُ لَقُدُ وَلَالًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالُولُولُ عَلَيْهُمْ وَلَوْلُولُ مَالِكُونَا لَكُولُ عَلَيْهُ فَعُلُولُ مَا لَقُلُولُ مَلْكُولُ مَا لَيْهُ وَلَلْمُ لَقُلُولُ مَلْكُولُولُ مَا لَوْلُ مُعَلِيْهِ لَوْلُولُ مِنْ عَلَيْهِ وَلَعُلُولُ مَا لَاللَّهُ اللْعَلَالُولُولُولُ عَلَيْهُ لِلْهُ لَيْنَا لَمُ لِلللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَاللَّهُ لَا لَهُ لَا لَكُولُولُولُ مَا لَكُولُولُولُ لَلْهُ لَا لَكُولُولُ مَا لُولُولُول

(۱۳۷۳) معترت انس فی شخاے مردی ہے کہ ایک مرحد نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا، مف تک پہنچ کروہ کئے نگا"المحمد لله حمد اکٹیو اطیبا مبارکا فیه" نی مینائے نمازے فارغ ہوکر پوچھا کہتم میں سے کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کی تھی، چنانچہ دہ آدی کہنے لگا یارسول اللہ تھا تیج اس بولا تھا، میں تیزی ہے آرہا تھا، اور صف کے قریب پہنچ کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نبی مینا ہے فر مایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی سے بوسطے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے۔

( ١٢٧١٤) حَدَّقَنَا أَبُو كَامِلٍ أَنْبَانَا حَمَّادٌ قَالَ آخِبَرَنَا قَنَادَةُ وَثَايِثٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفُتِحُونَ الْقُرْآنَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ إصحح ابن حبان ( ١٨٠٠). قال شعب: اسناده صحبح ]. النظر: ١٤٠٩٧١٣١٣٤ ].

( ۱۲۷ مسرت المس المختلات مروى ب كه تي علينه اور ضلفاء علاله الفائد تماز ميس قراءت كا آغاز المحمّد لِلّه رَبّ المقالمين

(١٢٧٤٥) حَلَّنَا أَبُو كَامِلٍ حَلَّنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَابِتٌ عَنْ آنسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ إَيْنَ السَّائِلُ عَنْ عَنْ قِبَامِ السَّاعَةِ وَأَفِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ عَمَلُ عَيْرَ أَنِى أَحِبُ اللَّهُ وَرَسُولَة قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَئْتَ قَالَ فَمَا قَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَى عِبَعْدَ الْإِسْلَامِ عَمْلُ غَيْرَ أَنِى أُحِبُ اللَّهُ وَرَسُولَة قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَئْتَ قَالَ فَمَا قَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَى عِبَعْدَ الْإِسْلَامِ أَعْدَدُ مَا فَيَعْ فَرْحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَى عَمْ الْمُسْلِمُونَ بِشَى عَمْلُ عَيْرَ أَنِى أُوسِلَامِ (٢٦٣٩)، وابن حبان (٦٣٥٠)]. [انظر: ٢٠٨٥] أَشَدَّ مِمَّا فَرِحُوا بِهِ [صححه البحارى (٢٦٨٨)، وسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٢٥٠٥)]. [انظر: ٢٠٨٥]

(١٣٢٥) حفرت انس ناتن سروى بكرايك أوى في بع جهايارسول الله كالتيني الماست كب قائم موكى؟ اس وقت ا قامت ہو چکی تنی اس لئے نبی ماز پر معانے لکے ، نمازے فارغ ہو کرفر مایا کہ تیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دی كهال ايد؟ اس في كها يارسول الله فَالْفَيْعَ إلى من بهال بول ، في ماينه فرما ياتم في قيامت ك لي كيا تياري كرر كمي بداس نے کہا کہ ٹیں نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،تما ز ،روز وتو مبیانہیں کر دیکھے ،البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ ہیں انٹدادراس کے رسول ے مبت کرتا ہوں، نی میٹیانے فر مایا کہ انسان قیامت کے دن اس مخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس عُنْ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کواسلام تبول کرنے کے بعداس دن جننا خوش دیکھا، اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا۔ ( ١٢٧٤٦ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ قَالَ حَدَّلَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّلَنِي أنْسُ بْنُ مَالِكٍ الْكَنْصَادِيُّ أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَالَ وَكَانَ أُمُّهَاتِي يُوطِئْنَنِي عَلَى حِدْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَكَانَ آزَلَ مَا أُنْزِلَ الْبَنْنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنُتِ جَحْشِ ٱصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنْ الطَّعَامِ فُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ رَهُطٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكُتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَجَ وَحَرَّجُتُ مَعَهُ لِكُنُ يَخْرُجُوا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَمَشَيْنًا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجُرَةٍ عَانِشَةَ وَظَنَّ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعٌ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ فَذ خَرَجُوا فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ بِسِنْمٍ. وَأَنْوَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمِحجَابَ [صححه البحارى (١٦٦)، ومسلم (١٦٤)]. [انظر: ١٢ ١٣٥].

(۱۷۷ س) حضرت انس خاش سروی ہے کہ نبی طابع کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے دفت ان کی عمروس سال بھی ، وہ فریاتے میں کہ میری والدہ مجھے نبی طابع کی خدمت کی ترخیب دیا کرتی تنمیں ،اس لئے پر دہ کا حکم جب نازل ہوا ،اس وقت کی کیفیت تمام

# هي مُنظَاامُونَ بُل مَيْنَ مِرْمَا الْهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مَا لَكَ مَنْ مَا لَكَ مَنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَ

لوگوں بھی سب سے زیادہ مجھے معلوم ہے، اس رات نی بنیٹا نے دھرت نہنب بنیٹنا کے ساتھ قلوت فر مائی تھی ، اور صبح کے وقت نی بلیٹا دولہا تھے، اس کے بعد نی بلیٹا نے لوگوں کو دھوت دی ، انہوں نے آ کر کھانا کھایا اور چلے گئے ، لیکن بکھ لوگ وہیں بیٹھ رہے اور کافی دیر تک بیٹھے رہے ، حتی کہ نی بلیٹیا فو دہی اٹھ کر باہر چلے گئے ، بیس بھی یا ہر چلا گیا تا کہ وہ بھی چلے جا کیں ، نی ملیٹا اور ٹیل چلتے ہوئے معفرت عاکشہ فاتھا کے جمرے کی چو کھٹ پر جا کر رک گئے ، نی میٹا کا خیال تھا کہ ثنا یدا ب و ولوگ چلے گئے ہوں گے ، چنا نچہ نی ملیٹیا والیس آ گئے ، بیس بھی ہمرا وتھا ، دیکھا تو واقعی وہ لوگ جا چکے تھے ، پھر نی ملیٹیا نے اندر داخل ہو کر پر دولائکا لیا اور اللہ نے آ ہے۔ تجاب نازل فرما دی۔

(۱۲۷۶۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمٌ قَالَ لَوْ آنَ لِلابْنِ آدَمَ وَاهِياً مِنْ ذَهَبٍ لَآحَبُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَاهٍ آخَوُ وَلَا يَمْلُا فَاهُ إِلَّا التُوَابُ عَلَيْهِ وَسَنَّمٌ قَالَ لَوْ آنَ لِلابْنِ آدَمَ وَاهِياً مِنْ ذَهَبٍ لآحَبُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَاهٍ آخَوُ وَلَا يَمْلُا فَاهُ إِلَّا التُوابُ وَيَعُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ [صححه البحارى (۱۲۲۹) ومسلم (۱۲۵۸)].[انظر: ۱۳۵۱، ۱۳۵۱، ۱۳۵۱) وتقرب اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ إصححه البحارى (۱۲۹۵) ومسلم (۱۲۵٪).[انظر: ۱۳۵۱، ۱۳۵۱، ۱۳۵۱) معزب الله عَلَى مَنْ ثَابَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا إِلَّهُ مَنْ مَعْ مَنْ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سُلَيْمَانَ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِنَى وَمَعَ عَمْ أَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِنَى وَمَعَ أَبِى بَعْهُ وَمَعَ عَمْ وَمُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِنِي وَمَعَ أَبِى بَعْمُ وَمُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِنِي وَكَعَيْنِ وَمَعَ أَبِى بَعْمُ وَمُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِنِى وَكَعَيْنِ وَمَعَ أَبِى بَعْمُ وَمُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِنَى وَكَعَيْنِ وَمَعَ أَبِى بَعْمُ وَمُعَمَّى وَمَعَ عَمْ وَمَعَ عَمْ وَمُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِنِى وَمَعَ أَبِى بَعْمُ وَمُعَمِّى وَمَعَ عَمْ أَنِي وَمَعَ عُمْوانَ وَتَعَ عُمْوانَ وَتَعَ عُمْوانَ وَتَعَ عَمْوانَ وَتَعَ عَمْوانَ وَمَعَ عُمْوانَ وَتَعَ عُمْوانَ وَتَعَ عَمْوانَ وَمَعَ عُمْوانَ وَمَعَ عُمْوانَ وَتَعَ عُمْوانَ وَتَعَ عُمْوانَ وَتَعَ عَمْوانِ وَانْ عَلَيْهِ وَانْطَرَ ١٠٤١).

(۱۲۷۲۸) حفرت انس پڑھڑ ہے مروی ہے کہ میں نے میدان منی میں تھا بیا کے ساتھ دور کھتیں پڑھی ہیں ، معزت مدیق اکبر ٹائٹڈا ور معزت عمر بڑھڑ کے ساتھ بھی اور معزت عثان بڑھڑ کے ابتدائی دور خلافت میں بھی دور کھتیں ہی پڑھی ہیں۔

(١٢٧٤٩) حَذَّتَ حَجَّاجٌ حَدَّتَ لَيْكُ حَدَّلَتِي سَعِيدُ بُنُ آبِي سَعِيدٍ عَنْ ضَرِيكِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي نَعِم اللَّهُ سَعِيمَ السَّرِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُمُوتً فِي الْمَسْجِدِ وَحَلَ رَجُلُّ عَلَى جَمَلٍ فَالْاَحَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَعَقْلَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ إِلَيْ بَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُصَلِّى فَقَالَ لَهُ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا الرَّجُلُ إِلَى بَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُصَلِّى فَقَالَ لَهُ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَّالَ الرَّجُلُ إِلَيْ بَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُصَلِّى فَقَالَ الرَّجُلُ إِلَى بَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُصَلِّى فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَ وَرَبُّ مَنْ كَانَ قَلْكَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى السَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ال

#### هي مناها مَنْ بُل بَدِي حَمِّى الْهِ هِي مِن مَا النَّعِينَةُ فِي هِمَ النَّعِينَةُ فِي هُمَ النَّعِينَةُ فِي ه هي مناها مَنْ بُل بَدِي حَمِّى الْهِمِينِ مَا النَّعِينَةُ فِي هُمُ هِمُ هُمُ اللَّهِ عَلَيْهُ فِي النَّعِينَة

هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ آغَنِيَائِنَا لَتُقَسَّمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمُ قَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَأَنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي فَالَ وَأَنَا ضِمَامُ بُنُ ثَعْلَبَةَ أَخُو بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ [صححه البحاري (٦٣)، وابن حزيمة: (٢٣٥٨)، وابن حبان (١٥٤)].

(۱۳۷ میں) حضرت انس ٹھٹٹ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم رسول اللہ مانٹیڈ کے ساتھ سمجد میں بیٹھے ہوئے تھے،استے میں ایک شخص اونٹ پرسوار آیا، آ کرمسجد میں اونٹ بٹھایا اور (اترکر) اونٹی کورٹی ہے با ندھا، پھر پوچھنے لگاتم میں محمد مانٹیڈ کاکون ہیں؟اس وقت رسول اللہ مانٹیڈ کا کئے ہوئے درمیان میں بیٹھے ہوئے تھے، ہم نے جواب دیا کہ یہ کورے آ دی تکیہ لگائے ہوئے جو بیٹھ ہیں۔ بی محمد منظی کی ہے۔

وہ خص آب تُلَاَّيْنَ فِي اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الله

( ١٢٧٥ ) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ بُحَدَّتُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقُرَّؤُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِظَّةٍ كَانِّى النَّطُو إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِظَةٍ كَانِّى النَّطُو إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ مَخْتُومًا قَالَ فَاتَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقُشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إصححه البحارى (٦٥٠)، وسلم (٢٠٩٠)، وابن حباك (٦٣٩٦). [انظ: ١٣٩٥، ١٢٧٦، ١٢٧٥، ١٢٧٥، ١٣٤١).

(۱۲۷۵۰) حضرت انس بڑا تئاسے مروی ہے کہ جب نبی مایٹا نے رومیوں کو خط کھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام موائی نے عرض کیا کہ وہ لوگ مرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنا نچہ نبی مایٹا نے جا ندی کی انگوشی ہوائی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے، اس پر بیمبارت نقش تھی' محمد رسول اللہ' منگا تھیا۔

#### هي مُنايَّا اللهُ يَن بُل يُسِيدُ مِنْ آ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَا لَهُ مِنْ مُالِكُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْكُمُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا عِلْكُمُ عَلَّا عَلَّا عَلْكُ عَلْكُ عَلْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلْكُمُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّاكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّاكُ عَلَّا عَلَّ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّ

- ( ١٢٧٥١ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدَّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَنْفَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْكَمَلُ إِراحِينَ ١٢١٦٦.
- (۱۳۷۵) حضرت انس چھٹا ہے مروی ہے کہ تی پیٹھ نے ارشاد قربایا انسان تو بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں ،ایک حص اوراکیک امید۔
- ( ١٢٧٥٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِى شُغْيَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا آنسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةُ فَاغْفِرُ لِلْٱنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةُ قَالَ شُعْبَةُ فَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ هَذَا فِي قَصَصِهِ (انظر: ١٢٧٩٨ ١٢٤٠١٠).
- (۱۳۷۵۲) حضرت انس ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ بی میٹا قر مایا کرتے تھے اصل خیر آفرت بی کی خیر ہے ، یابیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علادہ کوئی خیر میس ، پس انصاراء رمہاجرین کومعاف فر ما۔ ا
- المناه عَدَّنَا حَجَّاجٌ حَدَّنِي شُعْبَةُ عَنْ آبِي صَدَفَةَ هَوْلَى آنَسٍ وَٱثْنَى عَلَيْهِ شُعْبَةُ حَيْرًا قَالَ سَٱلْتُ آنسًا عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم يُصَلّى الظَّهْرَ إِذَا صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم يُصَلّى الظَّهْرَ إِذَا وَالشّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم عَالَيْنِ وَالْمَعْرِبَ إِذَا عَرَبَتُ الشّهُسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا عَابَ الشّهَقُ وَالشّهُمُ وَالْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمُ هَاتَيْنِ وَالْمَعْرِبَ إِذَا عَرَبَتُ الشّهُسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا عَابَ الشّهَقُ وَالشّهُمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبُصَرُ (راحع: ١٢٣٣١).
- (۱۶۷۵۳) ابومد قد'' جوحفرت انس ٹائٹڈ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ بن نے حفرت انس ٹائٹڈ سے ہی میڈا کی نماز کے متعلق پوچھا تو امہوں نے فرمایا کہ ہی طابع ظہر کی قماز زوال کے بعد پڑھتے تھے، عصران دونماز دن کے درمیان پڑھتے تھے، مغرب غروب آفتاب کے دفت پڑھتے تھے ادرنماز عشاء شفق غائب ہوجانے کے بعد پڑھتے تھے اورنماز لجراس وقت پڑھتے تھے جب طلوع فجر ہوجائے یہاں تک کہ نگاہیں کھل جائیں۔
- ( ١٢٧٥٤ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بِنِ الْمُعِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى عَلَى صِبْيَان وَهُمْ يَلْعَبُونَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ [داجع: ١٣٦٦ ].
- (۱۱۷۵۳) سیار کہتے ہیں کہ میں ثابت بنائی بہتے کے ساتھ چلا جار ہاتھا، رائے ہیں ان کا گذر پھی بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں حضرت انس ڈاٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نمی مالیہ کا گذر بھی بچوں پر ہوا، جو کھیل رہے تھے، نمی مالیہ نے انہیں سلام کیا۔
- (١٢٧٥٥) حَدِّثُنَا حَجَّاجٌ قَالَ شُغْبَةُ الْبَآنَاهُ عَنْ هِشَامٍ بْنِ زَيْدِ بْنِ آنَسٍ عَنْ جَدْهِ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَحَلُتُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ هِشَامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ فِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ هِشَامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ فِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ هِشَامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ فِي آذَانِهَا وَلَمْ يَشُكُ وَسَلّمَ وَهُو يَسِمُ عَنَمًا قَالَ هِشَامٌ أَخْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ فِي آذَانِهَا وَلَمْ يَشُكُ وَسَلّمَ وَهُو يَسِمُ عَنَمًا قَالَ هِمْ الْمَاءُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَسُلّمَ وَهُو يَسِمُ عَنَمًا قَالَ هِمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَسُلّمَ وَهُو يَسِمْ عَنَمًا وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلُولُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلِكُونُ اللّهُ عَلْمُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَسِمُ عَنَمًا قَالَ مِشَامٌ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَكُمْ يَشُلُكُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَكُمْ يَصُلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلّمُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَالُهُ عَلَى اللّهُ عَلّمُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

### هي مُنظامَة ن المنظمة المنظمة

(١٢٤٥٥) حضرت انس التلفظ عروى بكراك مرتبه من ني اليلا كي خدمت من حاضر مواتو و يكها كرة ب التفايم كرى ك كان يرواغ رب بين -

( ١٢٧٥١ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنُ مَنْصُودٍ عَنُ دِبْعِيٍّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ لَبِي الْأَبْيَضِ رَجُلٍ مِنُ بَنِي عَامِمٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ [راحع: ٢٥٥٦] (١٢٤٥١) مَعْرَت الْسِ عَلَيْمُ سِهِ وَى ہے كہ فِي طَيْمًا عَمر كى تماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روش اورا ہے طلتے كى شكل عن بوتا تھا۔

( ١٢٧٥٧) حَدَّنَنَا حَجَّاجٌ حَدَّتَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ الْمُعِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنَا بِشَيْءٍ

مَهِ لْتَهُ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِبِ لَا تُحَدِّثُنَا بِهِ عَنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّهْرَ
وَقَعَدَ عَلَى الْمُقَاعِدِ الَّتِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ قَالَ فَجَاءَ بِلَالٌ فَاذَنَهُ بِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ آخُلُ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ لِيَقْضِى حَاجَتَهُ وَيُصِيبٌ مِنْ الْوَضُوءِ وَبَقِي نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لِيسَ لَهُمْ
مَنْ كَانَ لَهُ آخُلُ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَآتَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِقَدْحِ آرُوحَ فِي أَسْفَلِهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَوَضَعَ آصَابِعَهُ مَوْلَاءِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِقَدْحِ آرُوحَ فِي أَسْفَلِهِ شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَوَضَعَ آصَابِعَهُ مَوْلَاءِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَفَّهُ فِي الْفَدْحِ فَمَا وَسِعَتُ كَفَّهُ فَوْضَعَ آصَابِعَهُ مَوْلَاءِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَفَةً فِي الْفَدْحِ فَمَا وَسِعَتُ كَفَّهُ فَوَضَعَ آصَابِعَهُ مَوْلًاءِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ أَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانُوا قَالَ قَلْنَا يَا ابَا حَمُزَةً كُمْ تُواهُمْ كَانُوا قَالَ قَلْلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ مَعْ الْمُعَلِيقِ إِلّٰ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا مُعَلِيقًا فَقُلْنَا يَا ابَا حَمُونَةً كُمْ تُواهُمْ كَانُوا قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَنْ مِنْ السَّمُ عِينَ إِلَى الشَّمَائِينَ [راحع: ٢٤٣] .

(۱۵۷ مرا) تابت بہینی کہتے ہیں کہ ایک مرحد میں نے حضرت انس الگاؤنے عرض کیا کہ اے ابو عزوا ہمیں کوئی ایسا عجب واقعہ بتاہیے جس میں آپ فود موجود ہوں اور آپ کی کے حوالے ہے اسے بیان نہ کرتے ہوں؟ انہوں نے فر ما فا کہ ایک مرحبہ نی بیان نہ کرتے ہوں؟ انہوں نے فر ما فا کہ ایک مرحبہ نی بیان نہ کرتے ہوں؟ انہوں نے فر ما فا کہ ایک مرحبرت نی بیان نے ظہر کی قماز پڑھائی ، اور جا کر اس جگہ پر بیٹھ می جہاں حضرت جر بل بیان ان کے پاس آ یا کرتے تھے، پھر حضرت بلال انگاؤنے آ کرعمر کی او ان وی ، ہروہ آ دی جس کا لہ بیند مورہ میں گھر تھاوہ اٹھ کر تضا عرفاجت اوروضو کے لئے چاا گیا ، پکھ مہاج ہیں رہ گئے جن کا لہ بیند میں کوئی گھر نہ تھا ، نی بیان ایک کشادہ برتن پائی کا لایا گیا ، نی بیان نے اپنی ہو کہ اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتن محنوا کش نہ تھی ، البند ان می بیند اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتن محنوا کش نہذا نی بینا ہو اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دی بھی ایسا نہ رہا جس سے وضو نہ کیا ہو۔

عمی نے پوچھا کہ اے ایومزہ! آپ کی رائے عمل وہ کتے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایا سرّ سے اس کے درمیان۔ ( ۱۲۷۵۸ ) حَدَّثُنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يُعْنِى ابْنَ زَاذَانَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ انْسٍ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يُعْجِبُهُ الْقُرُعُ [احرجه عبد بن حسید (۲ ۱۳۱) قال شعیب: صحیح وحذا استاد حس ].

#### هي مُنالَّا المُرْنَيْلِ المَدِّيِّ وَمُ الْمُرْكِي هِي اللهُ عَيْنَ لِي مَن اللهُ عَيْنَ لِهِ هِي اللهُ عَيْنَ \*\* مُنالَّا المُرْنَيْلِ المَدِّيِّ وَمُ اللهِ هِي اللهِ عَلَيْهِ فَي اللهُ عَيْنَا لِي مِن مَا للهُ عَيْنَا كِ

( ۱۲۷۵۸ ) حضرت انس شکشت مروی ہے کہ نی طینا کو کدو بہت پسند تھا۔

( ١٢٧٥٩ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّلَنَا وَالِدَةُ حَدَّقَا الْكَعْمَشُ قَالَ حُدَّةُ تُ عَنُ النَّسِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ ٱطُوَلُ النَّاسِ ٱغْنَاقًا يَوُمَ الْقِيَامَةِ الْمُوَدِّدُونَ [انظر: ١٣٨٧].

(۱۲۷۵۹) حضرت انس چھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی پیجھ نے فر ہایا تیا مت کے دن سب سے زیادہ کبی گر دنوں والے لوگ مؤ ذن ہوں گے۔

( ١٢٧٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِى التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فَيِحَتُ مَكَّةُ فَالَنَّ الْمُتَافِعُ وَسَلَّمَ الْعَنَافِمَ فِي قُرَيْسِ فَقَالَتْ الْمُنْصَارُ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَلِمَاعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَلِمَاعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُولِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَحَدِي النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْمُنْصَارُ وَصَحِمه البخارى (٢٣٢٤)، وسلم (١٥٥٠). وانظر: ٢٣١٤ مَلَكُ لَا لَا يَعْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُولِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارِ وصححه البخارى (٢٣٦٢)، وسلم (١٥٥٠). وانظر: ١٣٦٤٤ مَلَكُ وَادِي الْمُنْصَارِ أَوْ شِعْبَ الْلُمُونِ وَالْمَارِ وصححه البخارى (٢٣٦٤)، وسلم (١٥٥٠).

(۱۰ عال) حضرت انس منطقت مروی ہے کہ غز وہ حتین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی ہائیا کوعطا مفر مایا اور نبی طفیا قریش کے ایک ایک آ وی کوسوسوا ونٹ دینے گئے تو انصار کے پچھلوگ کہنے لگے اللہ تعالیٰ نبی مائیا کی بخشش فرمائے ، کہ وہ قریش کودیئے جارہے ہیں اور ہمیں نظرا نداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک رہے ہیں۔

نی طیق کویہ بات معلوم ہوئی تو آپ کُڑی کے انصاری محابہ شاکی کو بلا بھیجا اور فر مایا کہ آپ کے حوالے سے بچھے کیا با تیں معلوم ہوری ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ بات ٹھیک ہے اور انہوں نے جموٹ نہیں بولا، نبی طیع نے فر مایا کیاتم لوگ اس بات پرخوش نیس ہوکہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اور تم چنجبر خدا کواپنے گھروں میں لے جاؤ، اگر سارے لوگ ایک وادی یا کھائی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری جانب ، تو میں انصار کی وادی اور گھائی کو اختیار کروں گا۔

( ١٢٧١) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ أَنْ جَعْفَرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا ذَعَا رَجُلًا فِى السَّوقِ فَقَالَ يَا أَبَا الْفَاسِمِ فَالْتَغَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا عَنَيْتُ رَجُلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِالشّمِى وَلَا تَكُنَّوُا بِكُنْيَتِى [راحع: ١٢١٤].

(۱۱۷ کا) حضرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ باز اراکیک آ دمی نے '' ابوالقاسم'' کہہ کرکسی کو آ واز دی ، نبی طابع نے پیچھے مڑ کرد مجھا تو اس نے کہا کہ بیس نے کسی اور کو آ واز دمی ہے ،اس پر نبی طابع نے فر مایا میرے نام پر تو اپنانام رکھ لیا کرو ،لیکن میری کئیت پراچی کئیت ندر کھا کرو۔

#### هي مُنايَّا مَهُن بَل يَهِ مِنْ اللهُ الل

- ( ١٢٧٦٢ ) حَدَّلُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَتُ الْأَنْصَارُ نَحْنَ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا آبَدًا فَأَجَابَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةُ [صححه البحارى (٢٩٦١)، وابن حباد (٣٧٨٩)]. [انظر: ٢٩٨٢، ٢٩٨١]. ١٣١٩٨ ، ١٣١٩).
- (۱۳۷۲۲) حضرت انس بڑتھ ہے مروی ہے کہ انسار کہا کرتے تھے کہ ہم ہی دولوگ ہیں جنہوں نے محمر کُانْتِیْن ہے جہاد پر بیعت ک ہے جب تک ہم زندہ ہیں، اور نبی پینی جوا با فرمایا کرتے تھے اے اللہ! آخرت کی خیر بی امل خیر ہے، پس انسار اور مہاجرین کومعاف فرما۔
- (١٢٧٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكْرٍ فَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْخُفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَتِعُوا الرُّكُوعَ وَالشَّجُودَ فَوَاللّهِ إِنِّى لْآرَاكُمْ مِنْ بَغْدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكَعُتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدُّتُمْ إِراحِي: ٢١٧٦).
- (۱۲۷ ۱۳۳) حضرت انس بالتناسے مروی ہے کہ بی مایشائے فر مایا رکوع وجود کو تعمل کیا کرو، کیونکہ بی بخدا تمہیں اپنی پشت کے چیجے ہے بھی دیکھ رہا ہوتا ہوں۔
- ( ١٢٧٦٤ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ والسُبَاطُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةً عَنُ النّسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحَفَّ النّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ (صححه مسلم (٢٦٥)، وابن حزيمة (٢٠٦٤). إانظر: ٢٠٨٠،
  - (١١٧ ١١٢) حضرت الس الألفذ عروى بكرني ميدا كانمازسب عن ياده خفيف اور كمل بوتي تقى -
- ( ١٢٧٦٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفْقَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا إصحم البحارى (٢٧٥٤)، وامن حزيمة (٢٦٦٦) [ انظر: ٢٨٠٤، ١٣١٢، ١٣٤٤، ١٣٦٩، ١٣٩٤، ١٣٩٤، ١٣٩٤، ١٣٩٤، ١٣٩٤، ١٣٩٤، ١٣٩٤، ١٣٩٤، ١٣٩٤، ١٣٩٤،
- (۱۳۷ ۱۵۷) حضرت انس بھڑنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ می علینا نے ویکھا کہ ایک آ وی جو قربانی کا جانور ہا گئتے ہوئے چلاجا رہا ہے، نبی عینا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی ملینا نے ووقین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔
- ( ١٣٧٦٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَهُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَنِّحَى بِكُبْشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ يُذَكِّيهِمَا بِيَدِهِ وَيَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمًا وَيَذُكُرُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ (راحع: ١١٩٨٦ ).

#### العَمْرُونَ بِلَ مَيْنِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن

(۱۷۷۷) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ تبیار عمل اور عرینہ کے پی اوگ مسلمان ہو گئے ، لین انہیں مدینہ منورہ کی آ ب ہ جواموافق ندآئی، نی طینا نے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے او تول کے پاس جا کران کا دودھاور پیٹا ب بیوتو شاید تندرست ہو جاؤ، چنانچہ انہوں نے ایسان کیا، نیک جب وصیح ہو گئے تو دو بارہ مرقد ہو کر کفر کی طرف لوٹ گئے ، نی طینا کے مسلمان چروا ہے کو آئی کر دیا ، اور نی طینا کے او تول کو بی گئے ان کے بیچے سی اب شافتا کو بی ایسان کی رائی مائیا کے سامنے میں کہ اور انہیں گئے کر نی طینا کے سامنے بیش کیا تھی ان کے باتھ پاؤس خالف سمت سے کو او بیئے ، ان کی آتھوں بیل سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر کے باتھ پاؤس خالف سمت سے کو او بیئے ، ان کی آتھوں بیل سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر لیے علاقوں بیل سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر لیے علاقوں بیل سلائیاں پھروا دیں اور انہیں بھر لیے علاقوں بیل سلائیاں پھروا دیں اور انہیں بھر لیے علاقوں بیل جھوڑ دیا جس کے پھر دو جائے تھے یہاں تک کہ وہ مرکھے۔

( ١٢٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُو قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنُ بَكُتُبَ إِلَى نَاسٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِمِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِنَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ قَالَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِطَّةٍ نَقْشُهُ وَقَالَ ابْنُ بَكُو وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ كَالَى أَنْظُرُ إِلَى بَعِيمِهِ أَوْ بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٧٥ ].

(۱۲۷ ۱۸) حضرت انس بڑاٹ ہے مروی ہے کہ جب ہی طبیا نے مجمیوں کو تعالیکے کا ارادہ کیا تو محابہ کرام بڑائی نے عرض کیا کہ وہ لوگ مرف مبرشدہ خطوط بی پڑھتے ہیں، چنا تھہ ہی مائیا نے جا ندی کی انگوشی بنوائی، اس کی سفیدی اب تک میری تکا ہوں کے سامنے ہے ،اس پر بیمبارت نعش تھی ''محمد رسول اللہ'' منگافیار

( ١٢٧٦٩) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَزَيْدَ بُنَ ثَابِتٍ نَسَحَّرًا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سُحُورِهِمَا فَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى فَقُلُنَا لِأَنْسِ كُمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا وَسُحُورِهِمَا وَدُحُولِهِمَا فِى الصَّلَاةِ فَالَ كَانَ قَدُرَ مَا يَقُواً رَجُلَّ خَمْسِينَ آيَةً [صححه البعارى (١٣٤٤)، وابن حبان (١٤٩٧). [اخار: (٢٤٩١)].

#### هي مُنظااَمُن شَل يَدُوسُومُ يَهُو هِي اللهُ يَقِينَةُ فِي هُو هِي اللهُ يَقِينَةُ فِي هُو هِي اللهُ يَقِينَةُ \*\* مُنظااَمُن شَل يَدُوسُومُ فَي هُو هِي اللهُ يَقِينَةُ فِي هُو هِي اللهُ يَقِينَةً فِي هُو هُو هُو هُو يَعْن

(۱۲۷ ۱۹۷) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پڑھا اور حضرت زید بن ٹابت بڑھٹا نے اکٹھے بحری کی بھری ہے فارغ ہوکر نبی بلیٹا نماز کے لئے کھڑے ہوئے ، اور نماز پڑھائی ، ہم لوگ حضرت انس پڑھٹا ہے یو چینے گئے کہ بحری ہے قراغت اور نماز کھڑی ہونے کے درمیان کتناوقفہ تھا؟ انہوں نے بتایا کہ جشتی دیر بھی ایک آ دمی پہیاس آیات پڑھ سکے۔

( ١٢٧٠ ) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ وَرَوِّحٌ قَالَا حَدَّلْنَا سَعِيدٌ عَنْ قَطَادَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِا تُوَاصِلُوا فَقِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَاَحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُواصِلُوا فَقِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَاحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللَّهُ عَالَ إِنِّى لَسُتُ كَاحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُواصِلُوا فَقِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَاحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللّهِ عَلَى اللّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَاحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللّهِ قَالَ إِنِّى لَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُواصِلُوا فَقِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَاحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُواصِلُوا فَقِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُكُ كَاحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَيَسُقِينِي وَيَسُقِينِي وَيَسُقِينِي وَيَسُقِينِي وَيَسُقِينِي وَيَسُقِينِي وَيَسُقِينِي اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهِ قَالَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مُنْ اللّهُ اللّ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

(۱۳۷۷) حضرت انس بڑٹلا ہے مروی ہے کہ نبی طاہی نے فر مایا ایک بی سحری ہے مسلسل کی روزے ندر کھا کرو بھی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی طاہ انے فر مایا ہیں اس معالمے ہی تنہا ری طرح نہیں ہوں، میرارب مجھے کھلا بلا و بتاہے۔

(۱۲۷۷۱) حَدَّقَ مُحَمَّدُ بُنُ جَفَفَرٍ حَدَّقَ سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُو الْحَبَرُنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ يَهُودِيًّا لَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٤١٣)، ٢٤٧٦، ١٣٧٩، ١٣٧٩، ١٢٧٩). ومسلم (١٧٧، وابن حبان (١٩٩٥، ٩٩٢٥). [انظر: ٢٩٢١، ١٢٩٣، ١٣٠٣، ١٣٧٩، ١٣٧٩، ١٣٨٧]. ومسلم (١٧٤، ١٢٧٩، ١٣٧٩، ١٣٧٩، ١٣٧٩، ١٢٧٩، ١٢٧٩، ١٢٧٩). ومسلم (١٧٤، مَعْرَت الْسَ ثَلَّةُ الله عَلَيْهِ وَسَلَم (المَعْرَت الْسَ ثَلَّةُ الله الله عَلَى الله المُعارى فَيْلُ كُواس زيوركى خاطر قُلْ كرويا جواس نے بُحن رکھا تھا، نِي طَيْهُ الله قَصَاصاً الله بِمِحْ قُلْ كرواديا۔

(١٢٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنُ النّسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالرَّوْرَاءِ فَأَيْنَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءً لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ فَآمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَتَوَضَّنُوا فَوَضَعَ كُفَّهُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنَبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَأَطُرَافِ أَصَابِعِهِ حَنَّى تَوَضَّا الْقَوْمُ فَالَ فَقُلْتُ لِالنّسِ كُمْ كُنْتُمْ فَالَ كُنّا لَلاتَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَأَطُرَافِ أَصَابِعِهِ حَنَّى تَوَضَّا الْقَوْمُ فَالَ فَقُلْتُ لِالنّسِ كُمْ كُنْتُمْ فَالَ كُنّا لَلاتَ الْمَاءِ فَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُولُ اللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللل

(۱۷ء ۱۱) حضرت انس شائن سے مروی کے کرایک مرتبہ نی طائب مقام زورا و میں تنے، نی طائبا کے پاس پانی کا ایک بیالدلایا ممیا جس میں آپ کی انگی بھی مشکل سے معلی تنی ، نبی طینا نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی نکلا کہ سب نے وضوکر لیا ، سمی نے حضرت انس شائن سے بوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تنے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تمین سوتھے۔

( ١٢٧٧٣ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُمْ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمِ قَالَا حَلَّكَنَا سَعِبَدُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْنَقَ صَفِيَّةً بِنْتَ حُيَثًى وَجَعَلَ عِشْهَا صَدَاقَهَا [راحع: ١٣٧١٧].

(۳۷۷ استرت انس پڑٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی پڑتا نے معفرت مقید ٹرٹٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا

مبرقرار ديددياب

(١٢٧٧٤) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِى شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِكٍ قَالَ كَانَ فَرَعْ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا ثَنَا يُقَالُ لَهُ مُنْدُوبٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَآيَنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنّاهُ لَيْحُرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَغْنِى الْفَرَسَ وصححه البخارى (٢٨٥٧)؛ ومسنم (٢٣٠٧)، وابن حبان (٢٩٩٨) وقال الترمذى: حسن صحيح]. [انظر:

(۱۲۷۷۳) حفرت انس کا نام مندوب تھا'' عارینہ لیا اور فر مایا گھرانے کی کوئی بات نیں اور گھوڑے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے ہمارا ایک گھوڑا'' جس کا نام مندوب تھا'' عارینۂ لیا اور فر مایا گھرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اے سمندر جیسارواں یا با۔

( ١٢٧٧ ) حَذَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنُ آيِي فَزَعَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ آبِي طَلْحَةَ قَالَ وَكَانَتُ رُكْبَةُ آبِي طَلْحَةَ مَكَّادُ أَنْ تُصِيبَ رُكْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ بِهِمَا

(۱۳۷۷) حضرت الس خاتش ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں معزت ابوطلحہ بڑاتشا کے پیچھے بیٹیا ہوا تھا، قریب تھا کہ معفرت ابوطلحہ زناتیز کا گھٹنا ہی طائبا کے تھٹنے سے ل جاتا اور نبی طائبارج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھتے ہوئے چلے جارہے تھے۔

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بُنَ زَيْدِ بُنِ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَلَّى آنسِ بُنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بُنِ آيُّوبَ فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَوْمُونَهَا فَقَالَ آنَسُ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راحع: ١٢١٨٥].

(۱۲۷۷) ہشام بن زید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہیں اپنے دا داحضرت انس بھٹڑ کے ساتھ دارتھم بن ایوب میں داخل ہوا ، وہاں کچولوگ ایک مرغی کو باندہ کر اس پرنشانہ بازی کررہے تھے ، یہ دیکھ کر حضرت انس بھٹڑنے قربایا کہ بی میٹیائے جانور کو باندھ کر اس پرنشانہ درست کرنے سے منع قربایا ہے۔

(١٢٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَدُنَا قَانُفَجُنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهُوَانِ فَسَعَوُا عَلَيْهَا فَلَقَبُوا فَسَعَيْتُ حَتَّى آَدُرَ كُنُهَا فَأَتَيْتُ بِهَا آبَا طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَث بِوَرِكِهَا أَوْ فَجِذِهَا إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ قُلْتُ لِشُفْيَةَ فَقُلْتُ أَكَلَهُ قَالَ نَعَمُ أَكْلَهُ قَالَ لِى بَعْدُ فَلِلَهُ [راحع: ٢٠٢٠].

(١١٧٧٢) حضرت انس الثاثة كے مروى ہے كه مرالظهران ناى جكه براجا مك جارے مامنے ايك خركوش آسكيا، يج اس كى

#### هي مُنالاً المُونِينِ لِيَدِيمِرُم ﴿ وَهِ هِلَا مَا مَا اللَّهِ مِنْ إِلَيْ مِنْ مَا اللَّهِ عِنْ أَنْ اللَّهُ عِنْ أَنَّ اللَّهِ عَنْ أَنْ اللَّهِ عَنْ أَنْ اللَّهُ عِنْ أَنْ اللَّهِ عَنْ أَنْ اللَّهُ عِنْ أَنْ اللَّهُ عِنْ أَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ أَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللّ

ظرف دوڑے، لیکن اے پکڑ ندستے بہاں تک کہ تھک سے، میں نے اے پکڑ لیا، اور حضرت ابوطلی ڈاٹٹڑ کے پاس لے آیا، انہوں نے اے ذرج کیااوراس کا ایک پہلونجی طبیق کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیا اور نبی میٹھ نے اے تیول فرمالیا۔

( ١٢٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةٌ عَلَى آوْضَاحٍ لَهَا قَالَ فَقَتَلَهَا بِحَجَوٍ قَالَ فَجِيءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا النَّائِيَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا وَمَقَّ فَقَالَ لَهَا النَّائِيَةَ فَأَضَارَتُ بِرَأْسِهَا أَيْ لَا ثُمَّ قَالَ لَهَا النَّائِيَةَ فَأَضَارَتُ بِرَأْسِهَا أَيْ لَا ثُمَّ سَأَلُهَا النَّائِئَة فَقَالَ لَهَا النَّائِيَة فَقَالَتُ نَعَمُ وَأَشَارَتُ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَئِنَ حَجَرَيْنِ [صححه البحارى فقالَتُ نَعَمُ وَأَشَارَتُ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَئِنَ حَجَرَيْنِ [صححه البحارى (١٨٧٩)، واس حبان (١٩٩٩)]. [انظر: ١٢١٢٨].

(۱۶۵۷۸) حضرت انس الانتخاص مروی ہے کہ ایک میہودی نے ایک انصاری پڑی کواس زیور کی خاطر قبل کر دیا جواس نے پہن رکھا تھا آئی اور پھر مار مارکراس کا سر کچل دیا ، جب اس پچی کو نبی نائیا کے پاس لایا گیے تواس بٹس زندگی کی تھوڑی می رمتی باتی تھی ، نبی علیا نے ایک آ دی کا نام لے کر اس سے پوچھا کہ تہمیں فلاں آ دمی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے کہا نہیں ، دوسری مرتبہ بھی یہی ہوا ، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو نبی علیا نے اس میہودی کود د پھروں کے درمیان قبل کروا دیا۔

( ١٢٧٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَوٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةً عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْٱنْصَارِ إِنَّكُمْ سَنَلْقُوْنَ بَعْدِى آثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقُوْلِي فَمَوْعِدُكُمُ الْحَوْطُ [صححه البحارى (٣٧٩٣)].

(۱۲۷۷) حضرت انس خاتیز ہے مروی ہے کہ نبی طالع نے افسار سے فر مایا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ تر جیجات و یکھو گے کیکن تم مبر کرنا یہاں تک کداللہ اوراس کے رسول ہے آ ملو، کیونکہ پیں اپنے حوض پر تبہارا انتظار کروں گا۔

( ١٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِضَامِ بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدَّثُ آنَّ أُمَّهُ حِينَ وَلدتُ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَنِّكُهُ قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي آنَهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راجع: ٥٥ ٢٧].

(۱۲۷۸۰) حضرت الس الفظ سے مروی ہے کہ آیک مرتبہ میں آیک بچے کو لے کر'' جومیری والدہ کے بہاں ہوا تھا'' نبی علیکہ ک خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ مُؤَنِّظِ کہاڑے میں بکری کے کان پر واغ رہے ہیں۔

( ١٢٧٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّيَّاحِ يَزِيدَ بُنَ حُمَيْدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بُنَ مَالِلْكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ [راحع: ٢١٤٩].

(۱۲۷۸۱) حفرت انس ٹھٹٹ سے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے ارشاد قرمایا کھوڑ وس کی چیٹا نیوں ٹس بر کت رکھ دی گئی ہے۔ (۱۲۷۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِی النَّیَّاح آنَهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِلِيْ بُحَدِّثُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِإِلِي ذَرُّ اسْمَعُ وَأَطِعُ وَلَوْ لِحَبَيْنِي كَأَنَّ رَأْسَهُ زبِيبَةٌ (راجع: ١٢١٥٠.

( ۱۲۷۸۲) حضرت انس بھٹھئے سے مر وی ہے کہ نبی طائبا نے حضرت ایو ذر بھٹھ سے ارشا وفر مایابات سنتے اور مانے رہو وخواہ تم پر ایک حبشی' جس کا سرکشمش کی طرح ہو' محور نربتا دیا جائے۔

(١٣٧٨٠) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ آبِى النَّيَّاحِ آنَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَى إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِأَحْ لِى يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ وَكَانَ إِذَا حَضَرَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَى إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِأَحْ لِى يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّيَاحِ بَعْدَمَا كَيْرَ قَالَ لِمُعْرَثُ الطَّلَاةُ لَكُ طُولَ بَعْدَمًا كَيْرَ قَالَ ثُمَّ قَامَ الطَّلَاةُ لَعَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ أَنَّا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّلَا اللَّهُ اللَ

(۱۲۷۸۳) حفرت انس ڈوٹٹ سے مردی ہے کہ ٹی میہ ہمارے بہاں آئے تھے اور میرے بھوٹے بھائی کے ساتھ بنی مُداق کیا کرتے تھے،ایک ون ٹی میجھ نے اے ممکن ویکھا تو فر مایا اے ابو میسر! کیا کیا نفیر؟ چڑے، جومر کئے تھی اور ہمارے لیے ایک جا در بچھائی مخی جس پر ٹی میٹھ نے نماز پڑھائی اور ہم نے ان کے چیھے کھڑے ہو کرصف بنالی۔

( ١٢٧٨١ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَرٍ حَدَّثَنَا شُفَئَةً عَنُ عَطَاءِ بُنِ آبِي مَيْمُونَةَ آنَهُ سَمِعَ آنسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَدْخُلُ الْخَلَاءَ فَاحْمِلُ آنَا وَغُلَامٌ نَحْوِى إِذَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً فَيَسْتَنْجِى بِالْمَاءِ (راحج: ) ٢١٢١.

( ۱۳۷۸ ) حضرت انس بن مالک بڑھٹا ہے مروی ہے کہ نی مائیں جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور میرے جیسا ایک لڑکا یا ٹی کابرتن اور نیز واغماتے تنے اور نبی مائیں یا آئی ہے استنجا وفر ماتے تنے۔

( ١٢٧٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بُنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ آنَسًا يُحَدَّثُ عَنُ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ آحَدُكُمُ الْمَوْتَ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ الْحَيِنِي هَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَيْعِي مَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي إاحرحه الساني في عمل البرم والله (١٠٦١) قال شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ١٢٠٠٢].

(۱۲۷۸۵) حضرت انس بن ما لک بی فی شخص مروی ہے کہ نبی طبیع نے فرمایا تم بیس سے کوئی شخص اسپتے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا ندکر ہے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے بوں کہنا جائے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے ، جمعے اس وقت تک زند ورکھ ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو بجھے موت عطا وفر مادینا۔

( ١٣٧٨٦ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ [راحع: ١٢٢١١].

(۱۳۷۸) حضرت انس بڑھ سے مروی ہے کہ نی میں اسے فر مایا قوم کا بھانجا ان ہی میں شار ہوتا ہے۔

- (١٢٧٨٧) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّلَنَا شُعُبَةً عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ فُرَّةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشُ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ قَالَ شُفْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ فَأَصْلِحُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [صححه البحارى (١٤١٣)، ومسلم (١٨٠٥)}. [انظر: ١٣٢٢٣].
- (۱۲۷۸۷) حضرت انس ٹکاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طالا فر ما یا کرتے تھے اصل خبر آخرت ہی کی خبر ہے ، یا یہ فر ماتے کہا ے اللہ! آخرت کی خبر کے علاوہ کوئی خبرنہیں ، پس انصارا ورمہاجرین کی اصلاح فر مایہ
- ( ١٢٧٨ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رُبِي أَوْ رَأَيْتُ بَيَاصَ إِبطَيْهِ
- (۱۲۷۸۸) حفرت انس نگائزے مروی ہے کہ جب بی ملیا سجدے میں جاتے تھے تو میری نظر آپ آلیا گیا کی مبارک بغل کی سفیدی پر پڑجاتی تھی۔
- ( ١٢٧٨٩ ) حَلَّانَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّانَا شُعْبَةً عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِدِ أَكْثَرَ أَوْ الْفَضَلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ لَابِتُ الْبُنَانِيُّ فَمَا أَوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتَّى ثَرَكُوهُ [صححه مسلم (٢٨ ؛ ١)].
- (۱۳۷۸) حضرت انس ڈاٹٹٹ سے مردی ہے کہ نبی مائٹلانے حضرت زینب فاٹھا کے موقع پر جوولیمہ فر مایا ،اس سے زیادہ بہتر ولیمہ اپنی کسی اہلیہ سے شادی کے موقع پرنہیں فر مایا ، ثابت بنانی بھٹھا نے حضرت انس ڈٹٹٹ سے بوچھا کہ نبی میٹلانے کیا ولیمہ فر مایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی مائٹلانے انہیں روٹی کوشت کھلایا اورا تنا کھلایا کہلوگوں نے خود ہی جھوڑ ا۔
- ( ١٢٧٩.) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلَّى قَافِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قُلْنَا قَدْ نَسِىَ مِنْ طُولِ مَا يَتُومُ (راجع: ٢٦٨٢).
- (۹۰ ۱۲۷۹) حضرت انس جنگٹا ہے مروی ہے کہ بعض اوقات ہی مائیلا سجدہ یا رکوئ سے سرا تھاتے اور ان وونوں کے درمیان اتنا لمباوقد فیرماتے کہ میں بیدخیال ہونے لگتا کہ کہیں ہی مائیلا بھول تونہیں مگئے۔
- (١٢٧٩١) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ وَحَادٍ يَحْدُو بِنِسَالِهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَدْ تَنَحَى بِهِنَّ قَالَ فَفَالَ يَا أَنْجَشَهُ وَيُحَكَ ارْفُقُ بِالْفَوَارِيرِ [صححه البحارى (٢٠٩٥)، ومسلم (٢٣٢٣)]. [انظر: ١٤٠٩٠، ٢٢١٢، ١٣١٢٠، ١٣١٤، ١٤١٥، ١٢٢٥، ١٤٠٩].
- ( 1729) حضرت انس پڑھٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینو سفر پر تتھا ورحدی خوان امبات المؤمنین کی سوار ہوں کو ہا تک رہا

#### هي مُناهَامَدِينَ بْنَ يَهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّالِمِي مِنْ الللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ

تفاءاس نے جانوروں کو تیزی سے ہانکنا شروع کردیاء اس پر بی ایجائے ہتے ہوئے فرمایا انجھ ایان آ بھینوں کو آ ہستہ کے کہا ۔ (۱۲۷۹۲) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ مَنْصُورِ عَنْ سَالِمِ بْنِ آبِی الْجَعْدِ یُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَجُلًا سَالَ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنَی السَّاعَةُ لَفَالَ مَا أَغْدَدُت لَهَا فَقَالَ مَا أَغْدَدُت لَهَا فَقَالَ مَا أَغْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَیْدِ صَلَحَ فِی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنَی السَّاعَةُ لَفَالَ مَا أَغْدَدُت لَهَا فَقَالَ مَا أَغْدَدُت لَهَا عَنْ كَیْدِ صَلَحَ فِی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنی السَّاعَةُ لَفَالَ آنَتَ مَعَ مَنْ آخَبَیْت اصحت البحاری (۱۲۱۲)، مَنْ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَقَالَ آنْتَ مَعَ مَنْ آخَبَیْتَ اصحت البحاری (۱۲۱۲). ومسلم (۲۱۳۹) [ (انظر: ۱۳۱۹، ۱۳۱۹، ۱۳۷۹].

(۱۳۷۹۳) حعزت انس ڈٹھٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طینا سے پوچھا کہ تیا مت کب قائم ہوگی؟ نبی طینا نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرر کمی ہے؟ اس نے کہا کہ عمل نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،نماز ،روزہ تو مہیانہیں کر دیکے،البتہ اتن بات ضرور ہے کہ عمل النّداور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں ، نبی مائیا سے فر مایا کرتم قیامت کے دن اس مختص کے ساتھ ہو مے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(١٣٧٩٣) حَدَّقَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمُفَرٍ حَدَّقَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَنَّابًا مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى هَذِهِ يَعْنِى الْيُمْنَى عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ [راحع: ١٢٢٢٧].

( ۱۲۷۹۳) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ یں نے اپناس دائیں ہاتھ سے نی مایٹا کی بیعت بات سنے اور مانے کی شرط پر کی تقی اور نی مایٹائے اس میں ' حسب طاقت' کی قید لگا دی تھی۔

( ١٢٧٩٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ آخَتَرَنَا شُغْبَةُ وَهَاشِمْ قَالَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ وَقَالَ هَاشِمْ مَوْلَى بَنِى هُوْمُزَ قَالَ سَيغَتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَخْتَى أَنْ أُخْطِءَ لَحَدَّفَتُكُمْ بِأَشْيَاءَ سَمِعُتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَكِنّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا قَلْيَتَكُوّاً مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَ هَاشِمْ قَالَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَوْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (احرحه الدارسي ( ٢٤١) قال شعب: صحيح عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَوْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (احرحه الدارسي ( ٢٤١) قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن).

(١٣٧٩) معرت انس عَثَّدُ عمر دى بك اگر يَحَظَّى كانديشد بوتاتوش تب بى طَيْنا كى بهت ى احاديث بيان كرتاكين بى طَيْنا في المناوفر ما يا به كرجُوف ميرى طرف جان بوجه كركى جمو فى بات كى نسبت كرے، اے اپنا نحكان جهم شى بنا ليما چائے۔ (١٢٧٥٥) حَدَّفَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّفَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّفَنِى شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَوْءَ لَا يُحِبُّ إِلَّا لِلْهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُوجِبُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ انْ يُوجِبُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ عَلَى وَرَسُولُهُ آخَبُ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ انْ يُلْقَى فِي النَّارِ أَحْبُ إِلِيهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِى الْكُفُو بَعُدَ إِذْ أَنْقَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ وَصَالَى اللَّهُ عَزَلَ إِلَى اللَّهُ عَزَلُ وَمَالًى وَمُنْ كَانَ اللَّهُ عَزَلُ وَخَلَ مِنْهُ وَ وَلَا مِنْ اللَّهُ عَزَلُ وَاللَّهُ عَزَ وَجَلًا مِنْهُ وَمَنْ اللَّهُ وَالْمَالِكُ وَلَا مَاللَهُ عَزَلُو وَمَلْ كَانَ اللَّهُ وَاللَّهُ عَزَلُ وَاللَّهُ عَزَلُهِ وَجَلًا مِنْهُ وَالْمَالُولُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْهُ اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ ع

(٤٣)). [انظر: ٢٦٣٦١، ١٣٩١١، ١٩٩١٩].

(۱۲۷۹۵) حفرت انس بن ما لک پڑھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی مائیھ نے ارشاوفر مایا تین چیزیں جس شخص ہیں بھی ہوں گی ،وہ ایمان کی حلاوت محسوں کرے گا ، ایک تو یہ کہ الفداور اس کے رسول دومروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دومرا یہ کہ انسان کی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضا و کے لئے ،اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات لینے کے بعد اس میں واپس جانے کوای طرح نا پہند کرے جیسے آئے ہی چھلا تک لگانے کونا پہند کرتا ہے۔

(١٣٧٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً بُحَدُّثُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ جَمَعَ وَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّنْصَارَ فَقَالَ آفِيكُمْ أَحَدُ مِنْ غَيْرِ كُمْ قَالُوا لَا إِلّا الْمِنَ أَخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِنْ ٱلْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ أَخْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ أَخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِنْ ٱلْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ فُورِيْنَا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّى أَرَدُتُ أَنْ أَجُبُرَهُمْ وَآفَالَقَهُمْ أَمَا تَوْصَوْنَ أَنْ يَرُجِعَ النَّاسُ بِالذَّنِ وَتَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ النَّاسُ بِالذَّنِ وَتَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ النَّاسُ بِالذَّنِ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُولِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ النَّاسُ المِحْدِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُولِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ شِعْبً لَكُونُ مِنْ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُولِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ شِعْلَ لَتُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْولَا لِرَامِولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى الْمُورِيكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَ النَّاسُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمُ الْمُومِلِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُومِدِي وَاللّهُ الْمُولِ اللّهُ وَلَوْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُ الرّبُولُ وَلَمُ وَاللّهُ الللّهُ عَلْمُ وَلَوْلُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ الْمُولُولُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَلَوْلُولُ اللّهُ عَلْمُ لَوْلُولُولُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ وَالل

(۱۲۷۹) حضرت انس رفاظ ہمروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ نگافیظ نے انصاری صحابہ نفاظ کو جمع کیا اوران ہے ہو چھا کہ تم بیں
انصار کے علاو و تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں ، البتہ ہمارا ایک بھانجا ہے ، نبی میتا نے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان بق شک شار ہوتا ہے ، پھرفر ہایا قریش کا ذیاتہ جاہلیت اور مصیبت قریب ہی ہے اوراس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں ، کیاتم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت نے کر چلے جائمیں اور تم پینجیر خدا کوا ہے گھروں میں نے جاؤ آگر لوگ ایک داستے پرچل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پرتو میں انصار کے راستے پرچلوں گا۔

( ١٢٧٩٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَآرَدُتُ أَنْ أَتَالِقَهُمْ وَآجُبُرَهُمُ

( ۱۳۷۹۷ ) گذشته حدیث ای دومری مند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٢٧٩٨ ) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا شُغْبَةُ عَنْ فَنَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ قَالَ شُفْبَةً أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ فَٱكْوِمُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ (راجع: ٢٧٥٢).

( ۱۳۷۹۸ ) حضرت انس بڑھڑ سے مروی ہے کہ ٹی طاہر اور مہایا کرتے تھے اصل خیر آخرت بی کی خیر ہے ، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں ، لیس انصار اور مہاجرین کومعز زفر ما۔

#### مَنْ اللَّهُ اللَّ

( ١٢٧٩١) حَدَّلُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِى شُعْبَةٌ عَنْ فَقَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ جَاءً أَعْرَابِي إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ مَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَعَلَ وَمَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتُ [صححه مسلم (٢٦٣٩)، وابن حبال (٨)]. [انظر: ٤ ١٣٩٦،١٢٨٥]. وَجَعَلَ وَوَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتُ [صححه مسلم (٢٦٣٩)، وابن حبال (٨)]. [انظر: ٤ ١٣٩٦،١٦٨] وجَعَلَ مَعْ مَنْ أَحْبَبُتُ إصححه مسلم (١٢٥٩)، وابن حبال (٨) وابن عبال أَنْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتُ إصححه مسلم (١٢٥٩)، وابن حبال (٨) وابن عبال أَنْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتُ إصححه مسلم (١٢٥٩)، وابن حبال (٨) وابن عبال أَنْتُ مَعْ مَنْ أَحْبَبُتُ إِصححه مسلم (١٢٥٩)، وابن حبال الله وَالله والله والله والله والله والله والله والمنظمة والمنافقة المن الله والله والله والله والمن المنظمة والمنظمة والمنافقة المنظمة والمنافقة المن المنظمة والمن المنظمة والمنظمة والمنظمة

( ١٢٨٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدُّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِى إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتُهُ الْأَعُورَ الْكَذَّابَ آلَا إِنَّهُ آعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لِيْسَ بِآغُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَتِهِ كَفَرَ قَالَ حَجَّاجٌ كَافِرٌ [راحع: ١٢٠٢٧].

(۱۲۸۰۰) حضرت انس بھائٹ ہے مردی ہے کہ حضور ہی مکرم گائٹیٹی نے ارشا دفر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہوکر آئے ، انہوں نے اپنی امت کوکائے کذاب سے ضرورڈ رایا ، یا در کھو! د جال کانا ہوگا اور تہارا ب کا نائبیں ہے ، اور اس کی دونوں آ تھموں کے درمیان کافرنکھا ہوگا۔

( ۱۲۸۱) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ آخُبَرُنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلِنِي شُعْبَةُ عَنْ فَنَادَةً قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِلِكِ

يُحَدُّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ مَا مِنُ آحَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ بُحِبٌ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ وَإِنَّ لَهُ مَا عَنُ آخَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ بُحِبٌ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَرُجِعَ فَيُعْتَلَ عَشُو مَوَّاتٍ لِمَا يَرَى هِنُ الْكُوالَمَةِ (المعنا ١٢٨٠) عَنْمِ اللَّهُ عَيْوَ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرُجِعَ فَيُعْتَلَ عَشُو مَوْاتٍ لِمَا يَرَى هِنُ الْكُوالَمَةِ (المعنا ٢٠١٦) عَنْمِ اللَّهُ عَنْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُومُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِّ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالَا عَلَالَا عَلَاهُ عَلَالَا عَا عَلَاكُوا عَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَالَا عَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَالَا عَلَا عَا

(١٢٨،٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفُفَرٍ حَدَّثَنَا شُفْبَةً حَدَّثَنَا قَثَادَةً وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُفْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلّهَ إِلَّا اللّهُ مَنْ كَانَ فِى قَلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَوِنُ شَهِيرَةً آخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلّهَ إِلّا اللّهُ مَنْ كَانَ فِى قَلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَوِنُ ذَرَّةً مَنْ الْخَيْرِ مَا يَوِنُ شَهِيرَةً آخْرِجُوا مِنْ النَّهُ مَنْ كَانَ فِى قَلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَوِنُ وَرَّهً آخُوجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَا اللّهُ مَنْ كَانَ فِى قَلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَوِنُ بُرَّةً (صححه البحارى (٤٤). وسلم (١٩٣)، وابن حبان (٧٤٨٤)، [راجع: ١٢١٧٧].

(۱۲۸۰۲) حفرت انس شائد کے مردی ہے کہ بی ملیدہ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائے گا کہ ہراس مخص کوجہم ہے تکال توجو لا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ كا اقرار كرنا تھا اور اس كے دل ميں جو كے دانے كے برابر بھی خير موجود ہو، پھر اللہ تعالی فرمائے گا كہ

برا س من الربیمی خیر موجود بر الله کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں ذرے کے برابر ممی خیر موجود ہو، پھر اللہ تعالی فریائے گا کہ براس مخفس کو چنم سے نکال لوجو آلا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر مجمی خیر موجود ہو۔

- (١٢٨٠٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ بَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ آحَفُ النَّاسِ صَلَاةً فِى ثَمَامِ [راجع: ١٢٧٦١].
  - (١٣٨٠٣) حضرت انس ين الشري عروى بكرني مايلا كي نمازسب سيزياده خفيف اور كمل موتي تقي \_
- ( ١٢٨٠٤ ) حَكَّنَنَا حَجَّاجٌ حَكَّنَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَنَادَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ الْحَبَرَةَ شُعْبَةُ عَنُ فَنَادَةَ وَالسُّودُ يَعْنِى شَاذَانَ قَالَ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْبَانِي قَنَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً ارِّكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَ فِي الثَّالِئَةِ راحع: ١٢٧٦ و.
- (۱۲۸۰۴) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طالبا کا گذرایک آ دمی پر ہواجو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی طالبانے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ،اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی طالبانے وو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔
- ( ١٢٨٠٥ ) حَدَّلَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ بُحَدُّثُ قَالَ قُلُتُ لِقَتَادَةَ آسَمِعْتَ آنَسًا بُحَدُّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آنَهُ كَانَ يَقُولُ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ قَالَ نَعَمُ وَكَفَّارَتُهُ دَفْنَهُ [راحع: ١٢٠٨].
- (۵-۱۲۸) حضرت انس ٹاکٹٹ سے سروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ کُلٹی کے ارشاد فر مایا مبحد میں تھو کنا گناہ ہے۔ اے دفن کر دینا ہے۔
- ( ١٣٨٠٦) حَلَّثُنَا بَهُزٌ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ نُوَاصِلُ قَالَ إِنَّكُمْ لَسُنَمْ فِي ذَلِكَ مِنْلِي إِنِّى أَظُلُّ أَوْ قَالَ آبِيتُ أَطْعَمُ وَأَسْقَى (راحع: ١٢٧٧).
- (۱۲۸ ۱۲۸) حضرت انس بڑھڑنے مروی ہے کہ ہی ماہیں نے فر مایا ایک بی محری ہے سلسل کی روز سے نہ رکھا کرو ،کس نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ جی ماہیں نے قر مایا میں اس معاسطے میں تمہاری طرح نہیں ہوں ،میرارب مجھے کھلا بلا دیتا ہے۔
- (١٣٨.٧) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ أَخْبَرَنِى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَمَعَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ حَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ ٱنْفُسِهِمُ أَوْ قَالَ مِنْ الْفَوْمِ (راحع: ١٢٧٩٦).
- ( ١٢٨ ١٢٨ ) حطرت انس بن فتر سے مروى ہے كه نبى ماينا نے جب انصار كوجع كيا تو فرمايا كياتم ميں انصار كے علاوہ كوئى اور بھى

#### هي مناه مَن بل بيوستم كه هي هست ( مستندانيس بين بالك هيئا كيه هي مستندانيس بين بالك هيئا كيه

ے؟ اتبوں نے کہانیں ، سوائے ایک بھا ہے کے ، نبی مینا نے قرمایا بھا تھا تھی قوم ہی میں شار ہوتا ہے۔

( ١٢٨٠٨ ) قَالَ فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ فَحَذَّثَنِي عَنْ أَنْسِ (راحع: ١٣٢١١].

(۱۲۸۰۸) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مردی ہے۔

( ١٢٨٠٩ ) حَدَّثَنَا بَهُرٌّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ ٱخْبَرَنِي فَتَادَهُ آنَهُ سَمِعَ آنَسًا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ قَالَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ فَقُلْتُ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ [راجع: ٣ ، ٢٢ ].

(۱۲۸۰۹) حضرت انس پڑھنا ہے مروی ہے کہ نبی میٹائے فر مایا بیماری متعدی ہونے اور بدشکوئی کی کوئی حیثیت نہیں ، البتہ مجھے فال بعنی اچھااور یا کیز دکلمہ امچھا گلتا ہے، میں نے پوچھا فال سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا امچھا کلمہ۔

( ١٢٨١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِينَى شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ عِكْرِمَةً أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَرَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَخَعًا مُبِينًا لِيَغُفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَفَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأْخَرَ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَنِينًا لِكَ يَا وَسُولَ اللَّهِ فَمَا لَنَا فَتَرَلَّتُ هَذِهِ الْآيَةُ لِيُدُحِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُوى مِنْ تَخْتِهَا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُوى مِنْ تَخْتِهَا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُوى مِنْ تَخْتِهَا الْمُؤْمِنِينَ فِيهَا وَيُكُفِّرَ عَنْهُمُ سَيِّنَاتِهِمُ وَ قَالَ شُغْبَةُ كَانَ قَنَادَةً يُذَكُّرُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي قَصَصِهِ عَنْ الْسِ الْمُغْتَلِقِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ الْحُدِيثِ فِي قَصَصِهِ عَنْ الْسِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ الْحُدِيثِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحَا لَكَ فَتُحَا لِكَ فَتُحَا لِكَ فَتُحَا لَكَ فَتُحَا لِكَ فَتُحَا لِكَ فَتُحَا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ الْحُدِيثِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحَا لَكَ فَتُحَا لِكَ فَتُحَا لِكَ فَتُكَا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ الْحُدِيثِ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَكَ هَذَا الْمُحَدِيثُ فَلَكُ مَا نَقَدَّمَ مِنْ ذَنْهِكَ وَمَا تَأْخُولُ اللَّهُ عَنْ الْسَ وَآخِرُهُ عَنْ عَنْ عِكُومَةً قَالَ فَاتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَةِ وَمِنْ الْمُهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ عِكُومَةً قَلَ فَاتَوْتُهُمْ بِالْكُوفَةِ فَتَحَدَّثُونَ مِنْ عَلَيْهِ وَالْعَالَةُ الْمُعَالِقُهُ عَلَى فَاتَهُمُ مِنْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَنْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ

( ١٢٨١١ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِي بْنَ زَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنْسُ بْنُ مَالِكِ إِنْ كَانَتُ الْوَلِيدَةُ مِنْ وَلَائِدٍ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَنْجِيءُ فَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذُهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتُ [قال الوصيرى: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٧٧٤). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٣٢٨٩).

(۱۲۸۱۱) حضرت انس جن تنظ سے مروی ہے کہ مدیدہ منور وی ایک عام با عمری بھی ٹی دینا کا دست مبارک کیز کراہے کام کاج کے

لئے نبی ملینہ کو لے جایا کرتی تھی اور نبی ملینہ اس سے اپنا ہاتھ شرچیز اتے تھے۔

(١٢٨١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ يَعْنِى الْأَنْصَارِىَّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَثَى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ أَوْ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِى يُقُوطُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ بُنُ سَهْلِ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَائِطِى الَّذِى بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَكُو اسْتَطَعْتُ بَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهُ فِي فُقَرَاءٍ قَرَاتِيكَ أَوْ قَالَ فِي فُقَرَاءِ أَمْلِكَ [راسع: ١٢١٦٨].

(۱۲۸۱۲) حصرت انس پی شخص مروی ہے کہ جب میہ آیت نا زل ہوئی کہ'' تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپنی پسندیدہ چیز خرج نہ کرو' اور بیہ آیت کہ' کون ہے جواللہ کو قرض حسند بتا ہے'' تو حضرت ایوطلحہ ڈاٹٹو کہنے گئے یار سول اللہ! میرافلاں باغ جوفلاں جگہ پر ہے، وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر بیمکن ہوتا کہ بیں اسے فی رکھوں تو مجھی اس کا پید بھی نہ آگئے دیتا، نبی طابح انے قرمایا اسے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کر دو۔

(١٢٨١٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ سَمِغْتُ هِلَالَ بُنَ آبِى دَاوُدَ الْحَبَطِى آبَا هِشَامٍ قَالَ آخِى هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ الْحَبَطِى آبَا هِشَامٍ قَالَ آخِى هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ حَدَّلَنِى قَالَ آتَيْتُ آنَى بُنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ يَا آبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَنَخُنُ يُغْجِبُنَا آنُ نَعُودَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِغْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ يَعُودُ مَرِيضًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لِلصَّحِيحِ الَّذِي يَعُودُ الْمَرِيضَ مَا لَهُ قَالَ تُحَطَّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وانظر: ١٣٥٧).
الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضُ مَا لَهُ قَالَ تُحَطَّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ وانظر: ١٣٥٧).

(۱۲۸۱۳) مروان بن انی داؤد بینین کیتے ہیں کہ میں ایک مرتب حضرت انس بینین کے پاس آیا اور عرض کیا کرا ہے ابوحز وا جگہ دور کی ہے لیکن جارا دل جاہتا ہے کہ آپ کی عیادت کو آیا کریں ،اس پر انہوں نے اپنا سرا تھا کر کہا کہ میں نے نبی ملینہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جوفض کسی بیمار کی عیادت کرتا ہے، وہ رحمت الہید کے سمندر میں خوسط لگا تا ہے، اور جب مریض کے پاس جیفتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے ڈ معانی لیتی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کی ایک اس تندرست آدمی کا تھم ہے جو مریض کی عیادت کرتا ہے، مریض کا کیا تھم ہے؟ بی ملینا نے قرمایا اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

#### هي مستدانس بن مالك ينه كه هي ه مه كه هي مستدانس بن مالك ينه كه هي مستدانس بن مالك ينه كه

ے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضا ہ کے لئے ،اور تیسرا بیاکہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کو ای طرح ناپیند کرے جیسے آم مک میں چھلا تک لگانے کونا پیند کرتا ہے۔

( ١٣٨٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ عَنْ آنِي قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَذَا ابْنِي بِسُعِ سِنِينَ فَانْطَلَقَتُ بِي أُمَّ سُلَيْمٍ إِلَى نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَذَا ابْنِي اسْتَخْدِمُهُ فَخَدَمْتُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لَمْ الْفَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَآتَانِي ذَاتَ يَوْمٍ وَآنَا الْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ آزُ قَالَ مَعَ وَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لَمْ الْعَلْمَانِ آزُ قَالَ مَعَ الصَّبُونِ فَسَلَمَ عَلَيْنَا وَدَعَانِي فَآرُسَلَنِي فِي حَاجَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لَا تُخْبِرُ أَحَدًا وَاحْبَسْتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَدَعَانِي فَآرُسَلِنِي فِي حَاجَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لَا تُخْبِرُ أَحَدًا وَاحْبَسْتُ عَلَى أَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِينَا وَدَعَانِي فَآرُسَلِنِي فِي حَاجَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لَا تُخْبِرُ أَحَدًا وَاحْبَسْتُ عَلَى أَلُقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَاجَةٍ لَهُ قَالْتُ وَمَا فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَاجَةٍ لَهُ قَالْتُ وَمَا لَعُلُمُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ عِي عَاجَةٍ لَهُ قَالَتُ الْ لَا تُحْبِرُ بِهَا أَحَدًا قَالَتُ أَيْ بُنَى فَاكُتُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَةً وَلَيْنَا وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالَكُونُ وَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا لَكُونُ الْعَلَى وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالُكُونُ الْمُؤْلِقُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَالُكُ اللَّهُ الْمُلْعَلِمُ اللَّ

(۱۲۸۱۵) حضرت انس بھائٹ ہے مردی ہے کہ بی طائبا مہیند منور و تشریف لائے تواس و تت میری عربو سال تھی ،ام سلیم بھٹا بھے لے کر بی طائبا کی خدمت میں حاضر ہو کیں اور عرض کیا یارسول اللہ! یہ بیر ابیٹا ہے آپ اے اپنی خدمت کے لئے قبول فر مالیجے ، میں نے بی طائبا کی خدمت نو سال تک کی ، نبی طائبا نے مجھ جھے سے بیٹیں فر ما یا کرتم نے فلاں کام کیوں کیا، نہ ہی بی فر ما یا کرتم نے فلاں کام کیوں نہیں کیا ؟

ایک مرتبہ یں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا،ای دوران نی بایٹا تشریف نے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میر اہاتھ پکڑ کر مجھے کی کام ہے بھیجے ویا جب میں واپس آ حمیا، تو نبی بایٹا نے فرمایا یہ کسی کونہ بٹانا ،ادھر جھے کھر پہنچنے میں در بہوگی تھی چٹا نچہ جب میں گھروا پس پہنچا تو حضرت اسلیم نٹالٹا (میری والدہ) کہنے گئیں کہا تنی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی بایٹا ہے اسپنے کس کام سے بھیجا تھا،انہوں نے بوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ نبی بایٹا نے جھے کس کو بتا نے سے منع کیا ہے،انہوں نے کہا کہ پھر نبی بایٹا کے دازی حفاظت کرتا۔

( ١٣٨١٦ ) حَلَّاتُنَا مُؤَمَّلٌ حَلَّاتُنَا حَمَّادٌ حَلَّقَنَا ثَابِتُ عَنْ آنَسِ آنَّ أَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَكَلَّمَ ٱلْهَلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ

(۱۲۸۱۷) معزت الس الطنز ہے مروی ہے کہ ابوطیب نے نبی میان کے سینگی لگائی، نبی میان اے ایک مساع تھجور دینے کا تلم دیا اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کردی۔

( ١٣٨١٧ ) حَدَّلُنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ سَلُونِى فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ آبِي قَالَ ٱبُوكَ خُذَافَةً لِلَّذِي كَانَ يُنْسَبُ إِلَيْهِ فَقَالَتْ لَهُ أَمَّهُ يَا بُنَيَّ لَقَدْ

قُمُتَ بِأُمُّكَ مَقَامًا عَظِيمًا قَالَ أَرَدْتُ أَنْ أَبُرِّىءَ صَدْرِى مِمَّا كَانَ بُقَالٌ وَقَدْ كَانَ يُقَالُ فِيهِ

(۱۲۸۱۷) حَفرت انس ﴿ تَفَرُّت مروی ہے کہ جناب رسول الله فَالْفَیْمَ نَے ارشاد فرمایا تیاست تک ہونے والی کسی چیز کے متعلق تم جملے سے سوال کر سکتے ہو ایک آدی نے چھولیا یا رسول الله فالْفِیْمَ میرا باپ کون ہے؟ نبی ماینه نے فرمایا تمہار اباپ حذافہ ہے ، ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ تمہار اس سے کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا کہ بیس لوگوں کی باتوں سے چھٹکا را حاصل کرنا جا ہتا تھا ، دراصل ان کے متعلق کچھ با تبی مشہور تھیں۔

( ١٢٨١٨ ) حَدَّلْنَا مُؤَمَّلُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَوْعُ فَكَانَ إِذَا حِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا قَوْعٌ جَعَلْتُ الْقَوْعُ مِمَّا يَلِيهِ

(۱۲۸۱۸) معنزت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی میٹھ کو کدو بہت پسندتھا ،اس لئے جب بھی کدو کا سالن آتا تو ہیں اے الگ کر کے نبی میٹھ کے سامنے کرتا تھا۔

(١٣٨١) حَدَّنَا مُؤَمَّلُ حَدَّقَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ عِبَانَ بُنَ مَالِكٍ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ لَوْ جَنْتَ صَلَّيْتَ فِى دَارِى أَوْ قَالَ فِى بَيْتِى لَاتَّخَذَّتُ مُصَلَّاكَ مَسْجِدًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَذَكُرُوا مَالِكَ بُنَ فَصَلَى فِى دَارِهِ أَوْ قَالَ فِى بَيْتِهِ وَالْجَعَمَعُ فَوْمُ عِبْنَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكُرُوا مَالِكَ بُنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَذَكُرُوا مَالِكَ بُنَ اللّهُ حَشْمِ فَقَالُوا يَا وَسُولَ اللّهِ إِنّهُ وَإِنّهُ يُعَرِّضُونَ بِالنَّفَاقِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلنِّسَ يَشْهَدُ أَنْ اللّهُ وَالْمَى رَسُولَ اللّهِ قَالُوا بَلَى قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلّا حُرْمَتُ عَلَيْهِ اللّهُ وَالْدَى رَسُولُ اللّهِ قَالُوا بَلَى قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلّا حُرْمَتُ عَلَيْهِ اللّهُ وَالْمَا وَاللّهِ قَالُوا بَلَى قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلّا حُرْمَتُ عَلَيْهِ اللّهُ وَالْنَى رَسُولُ اللّهِ قَالُوا بَلَى قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلّا حُرْمَتُ عَلَيْهِ اللّهُ وَالْدِى اللّهُ وَالْمَالِ اللّهُ وَالْمَالِ اللّهُ وَالْمَالِ اللّهُ وَالْمَالِ اللّهُ وَالْمَالِ اللّهُ وَالْمَالَ اللّهُ وَالْمَالَ وَاللّهِ قَالُوا بَلَى قَالُ وَالّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدُ

# هي مستدان بن ما الفاقية المعلى هي ماري هي مستدان بن ما الفاقية الم

P. 471. TATTI].

(۱۲۸۲۰) حفرت انس ٹاکٹٹزے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی طاق کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی مائیوں ہے ورخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیجے دیں جوانیس وین کی تعلیم دے، نبی طاق نے فر مایا میں تمہارے ساتھ اس امت کے امین کو بھیجوں گا ، پھر نبی طابق نے ان کے ساتھ حضرت ابو مہید و بیٹٹؤ کو بھیج دیا۔

(١٢٨١) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَآتَى الرَّجُلُ فَوْمَهُ فَقَالَ آئَى قَوْمِى آسُلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيْهُ عِلَيْهُ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَآتَى الرَّجُلُ فَوْمَهُ فَقَالَ آئَى قَوْمِى آسُلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِي عَطِيَّةً رَجُلٍ مَا يَحَاثُ الْفَاقَةَ آوْ قَالَ الْفَقْرَ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ لَابِثُ قَالَ قَالَ آنَسُ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مُحَمَّدًا لَيْعُطِي عَطِيَّةً وَجُلٍ مَا يَحَاثُ الْفَاقَةَ آوْ قَالَ الْفَقْرَ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ لَابِثُ قَالَ قَالَ آلَنِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْلِمُ مَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ عَرَضًا مِنْ اللَّذِبَ آوْ قَالَ دُنْيَا يُطِيبُهَا فَمَا يُرْبِدُ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ عَرَضًا مِنْ اللَّذِبَ آوْ قَالَ دُنْيَا يُطِيبُهَا فَمَا يُعْفِي وَسَلَّمَ يَكُونَ دِينَهُ آحَبُ إِلَيْهِ آوْ قَالَ ٱكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنِي وَمَا فِيهَا إصححه مسلم يُمْ يَوْمِهِ ذَلِكَ حَتَّى يَكُونَ دِينَهُ آحَبُ إِلَيْهِ آوْ قَالَ ٱكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنِي وَمَا فِيهَا إصححه مسلم يُمْ يَوْمِهِ ذَلِكَ حَتَى يَكُونَ دِينَهُ آحَبُ إِلَيْهِ آوْ قَالَ ٱكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنِ وَمَا فِيهَا إصححه مسلم (٢٣١٢)، وابن حباد (٢٠٥٤، وابن حباد (٢٠٥٠). [انظر: ٢٣٧٦).

(۱۲۸۴۱) حضرت انس نگانئا سے مروی ہے کہ ایک آ دی آیا اور اس نے نبی طبیا ہے کچھ ما نگا ، نبی طبیا نے اسے صدقہ کی مجریوں عمل ہے بہت سی مجریاں''جودو پہاڑوں کے درمیان آسکیں'' دینے کا تھم دے دیا ، وہ آ و ٹی اپٹی قوم کے پاس آ کر کہنے لگالوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ فیمٹر گانگی آئی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر و فاقہ کا کوئی اتد بیٹرنیس رہتا ، دوسری سند ہے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی طبیا کے پاس ایک آ دمی آ کر صرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کر لیتا ، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں عمی سب سے زیادہ مجبوب ہوج کا ہوتا تھا۔

( ١٢٨٢٢ ) حَذَلْنَا مُؤَمَّلُ وَحَسَنَ الْمَشْيَبُ قَالَا حَدَّلَنَا حَمَّادٌ حَدَّلَنَا قَابِتُ عَنُ آنَسٍ قَالَ حَسَنٌ عَنُ قَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى بَعُلِيّهِ الشَّهُبَاءِ بِحَانِطٍ لِيَنِى النَّجَادِ فَسَمِعَ آصُواتَ قَوْمٍ يُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ فَعَاصَتُ الْبَعْلَةُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَجَلَّ أَنْ يُسُمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبُرِ (راحع: ١٢٥٨١).

(۱۲۸۲۲) حضرت انس پڑٹنڈ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ناپٹلا اپنے سفید نچر پرسواریدینہ منورہ بیں بنونجار کے کسی باغ سے گذر ہے، وہال کسی قبر بیس عذاب ہور ہا تھا، چتا نچہ نچر بدک گیا، نبی ناپٹلانے فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو فن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بیدعاء کرتا کہ وہم ہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنا دے۔

( ١٢٨٢٣ ) حَدَّثُنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا لَابِثُ عَنْ السِ أَنَّ غُلَامًا يَهُودِيًّا كَانَ يَضَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُونَهُ وَيُنَاوِلُهُ نَعْلَيْهِ فَمَرِضَ فَاثَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَآبُوهُ فَاعِدٌ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَلَانُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ فَسَكَتَ آبُوهُ فَأَعَادَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ

#### هُمْ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُن

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى آبِيهِ فَقَالَ آبُوهُ أَطِعُ آبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ الْغُلَامُ آشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ وَسُولُ اللَّهِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي آخُرَجَهُ بِي مِنُ النَّارِ إصححه البخاري (١٣٥٦)، وابن حبان (١٢٩٦، و٤٨٨١، و٤٨٨٤). [انظر: ١٢٤، ٢٢، ٢٢، ١٢٤.

(۱۲۸۲۳) حضرت انس ڈڈھڈ سے مروی ہے کہ ایک میں وی اٹرکا نبی میٹھ کے لئے وضوکا پانی رکھتا تھا اور جوتے پکڑا تھا ، ایک مرتبہ وہ بینا رہو گیا ، نبی ملٹھا اس کے ہاں تشریف لے مسلم مرتبہ وہ بینا رہو گیا ، نبی ملٹھا نے اسے کلمہ مرتبہ وہ بینا رہو گیا ، نبی ملٹھا نے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی ، اس نے اپنے باپ کو دیکھا ، وہ خاموش رہا ، نبی ملٹھا نے اپنی ہات دوبارہ وہرائی اور اس نے دوبارہ اپنے باپ کو دیکھا ، اس نے اپنے باپ کو دیکھا ، وہ خاموش رہا ، نبی ملٹھا نے اپنی ہات دوبارہ وہرائی اور اس نے دوبارہ اپنے تو باب سے نگلے تو باپ کو دیکھا ، اس نے کہا کہ ابوالقا مسم منافی ہو ہے مانو ، چتا نچہ اس لا کے نے کلمہ پڑھ لیا ، نبی ملٹھا جب وہاں سے نگلے تو آپ آپ منافی ہو کہا ہے۔ اس میری وجہ سے جہا لیا ۔

( ١٢٨٢٤ ) حَدَّثُنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسٍ مِثْلُهُ

(۱۲۸۲۳) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٨٢٥) حَدَّتُنَا مُؤَمَّلٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ لَابِتٍ عَنُ أَنْسٍ قَالَ حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمُسْجِدِ إِلَى مَنَازِلِهِمْ يَتَوَضَّنُونَ وَبَقِى فِى الْمَسْجِدِ نَاسٌ مِنُ الْمُهَاجِرِينَ مَا بَيْنَ السَّبُعِينَ إِلَى النَّمَانِينَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَأَتِى بِمِخْصَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَصَعَ أَصَابِعَ يَدِهِ الْيُمْنَى فِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَأَتِى بِمِخْصَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَصَعَ أَصَابِعَ يَدِهِ البُّمْنَى فِى الْمُسْجِدِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَأَتِى بِمِخْصَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَصَعَ أَصَابِعَ يَدِهِ البُّمْنَى فِى الْمُسْجِدِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَوَضَّتُونَ وَيَقُولُ تَوْضَنُوا حَى عَلَى الْوُصُوءِ حَتَّى تَوَضَّنُوا جَمِيعًا الْمُحْوَةِ مِثَا كَانَ فِيهِ [راحع: ١٢٤٣٩].

#### من مناه المنان النصوري المحلك من من المحلك من المستدان الله المناقلة المناق

(۱۲۸۲۱) حفرت انس طافتنات مروی ہے کہ جب حفرت ابوطلحہ بڑاٹنا کے یہاں ان کا بیٹا عبداللہ پیدہ ہوا تو میں اس بیچ کولے کر نبی طافیہ کی خدمت میں حاضر ہوا ، میں نے ویکھا کہ نبی طافیہ اونٹوں کو قطران ال رہے ہیں ، نبی طافیہ نے فر مایا کیا تمہارے پاس مجود ہے؟ میں نے عرض کیا تی بال ابنی طافیہ نے ایک مجود لے کرا سے مند میں چہا کرزم کیا ،اور تھوک جمع کر کے اس کے مند میں نیکا دیا ہے وہ جانے لگا ، نبی طافیہ نے فر مایا مجود انصاری مجبوب چیز ہے ،اور نبی طافیہ نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا۔

( ۱۲۸۲۷) حَلَّتُنَا مُوَمَّلُ حَلَّقَا حَمَّادُ عَنْ قَابِتِ عَنْ آنَسِ أَنَّ أَصْحَابُ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ فَحَدَّثَتَا رَقَّتُ قُلُوبُنَا فِإِذَا حَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا النِّسَاءَ وَالصَّبُونَ وَفَعَلْنَا وَفَعَلْنَا فَقَالَ النَّهِ عَنْدَكَ فَحَدَّثَتَا رَقَّتُ قُلُوبُنَا فِإِذَا حَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا النِّسَاءَ وَالصَّبُونَ وَفَعَلْنَا وَفَعَلْنَا فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَاكِكُ وَفَعَلْنَا وَفَعَلْنَا فَقَالَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَاكِكُمْ وَلَعَلَيْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَاكِكُمْ وَلَعَلَيْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَاكِكُمْ وَلَعَلَيْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَتُكُمُ الْمَلَاكِكُمْ الْمَلَاكِكُمْ وَلَعْلَالُهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَيْنَ عَلَيْهُ وَمَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لِللَّهُ عَلَيْهُ وَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لِللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولَ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لِلللْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَا لِللْهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَالُولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

( ١٢٨١٨) حَذَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِمِمَ ابْنِ عُلَيَّةً حَذَّنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنُ آنَسٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الصَّبْيَانَ وَالنَّسَاءَ مُفْيِلِينَ فَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ حَبِبْتُ آنَهُ قَالَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ آنَتُمْ مِنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللَّهُمَّ آنَتُمْ مِنْ أَحَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهُ مَانِي إِلَى اللَّهُمَّ آنَتُمْ مِنْ أَحَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهُ مِنْ أَعْلَى اللَّهُمُ أَنْتُمُ وَسَلَمْ مِنْ اللَّهُ مَا أَنْهُمْ أَنْهُمْ وَسَلَّمَ مُنْ اللَّهُمُ اللَّهُ مَانَاسُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ مِنْ اللَّهُ مَانَالَ اللَّهُ مَالِي اللَّهُ مَانِي إِلَى اللَّهُمُ الْمَاسِ إِلَى اللَّهُ مَالَا لَقُلْلُ اللَّهُ مَالِيْهُمْ أَنْهُ مِنْ أَحَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهُمُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ الْعَلَى اللَّهُمْ الْمُنْ الْعَلَى اللَّهُمْ اللَّهُمُ الْمُنْ الْعَلَى اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ الْعَلَى اللَّهُمُ اللْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ مِنْ الْعَلَى اللَّهُمُ اللْعَلَى اللَّهُمُ اللَّهُ مِلْ الْعَلَالُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ مِنْ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ مِنْ الْ

(۱۲۸۲۸) حضرت انس الخفظے مروی ہے نبی ملاہ کے سامنے انسار کی کچھ کارتی اور بیجے ایک شادی ہے آتے ہوئے محدرے، نبی ملاہ نے کھڑے کھڑے تین مرتبہ فر مایا اللہ کی تتم ایک میرے نز دیک سب سے زیادہ محبوب ہو۔

(١٢٨٢٩) حَلَّنَا إِسْمَاعِبُلُ حَلَّنَا سُلَبُمَانُ النَّيْمِيُّ حَلَّنَا آنَسُ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ آحَدَهُمَا أَوْ قَالَ سَمَّتَ آحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ فَقِيلَ هُمَا رَجُلَانِ عَطَسَا فَشَمَّتَ أَوْ قَالَ فَسَمَّتَ آحَدُهُمَا وَتَرَكْتَ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدُ اللَّهَ قَالَ سُلَيْمَانُ أُواهُ نَحْوًا مِنْ هَذَا إِراحِم: ١١٩٨٤.

(۱۲۸۲۹) حفرت الس الكائلات مروى بكرا يك مرتبه ني اليال على مجلس عن دوآ دميون و چينك آن، ني اليالات ان عن سے ايك كواس كا جواب (۱۲۸۲۹) حفرت الله كهرك در يا اور دوسرے كو چيول دوآ دميون كو چينك آئى ، آپ أيك كواس كا جواب (يو حمك الله كهرك) دے ديا اور دوسرے كو چيول دوسرے كو كيون شد يا؟ فر مايا كهاس في المحمد لله كها تفا اور دوسرے في مين كها تفاد في الله كان الله كها تفا اور دوسرے في مين كها تفاد (۱۲۸۲۰) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثُنَا سُلَيْهَانُ النَّيْمِي حَدَّثُنَا النَّسِي مَعَ ازْ وَاجِ النَّبِي

#### هي مُناهَ مَن إِن بِينَ مَا لِينَ اللهِ مِنْ إِنْ مِن اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلَيْنَا فِي هِم هي مُناهَ مَن إِن بِينَ مَا اللهِ عَلَيْنَ إِن بِينَ مَا اللهِ عَلَيْنَ إِنْ اللهِ مِنْ اللهِ عَلَيْنَا إِنْ ا

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقَ فَقَالَ لَهُ يَا أَنْجَشَهُ رُوَيْدَكَ بِالْقَوَادِيرِ [راحع: ٢١١٤]. (١٢٨٣٠) حضرت انس التَّفَّ ہروی ہے کہ نبی الیّہ ایک سفر میں تھے، نبی الیّه کا کیک حدی خوان تھا'' جس کا نام انجھ تھ''وہ امب ت المؤمنین کی سوار یوں کو ہا تک رہا تھا، حضرت انس الگاٹ کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں، نبی ملیّہ نے فرمایا انجھ! ان آ مجینوں کو آ ہنتہ لے کرچلو۔

(۱۲۸۲۱) حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ الْحَبَرَةَا سُلَيْمَانُ النَّيْمِي قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى فَلْيَبَوَأَ مَفْعَدَهُ مِنُ النَّارِ فَلْيَبَوَأَ مَفْعَدَهُ مِنُ النَّارِ فَلْيَبَوَأَ مَفْعَدَهُ مِنُ النَّارِ حَكْذَا مَرَّيْنِ وَحَلَّنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ وَسَلَمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْبَيْرَا مَفْعَدَهُ مِنُ النَّارِ [راحع: ۱۲۱۷] فَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْبَيْرَا مَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ۱۲۱۷] فَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْبَيْرَا أَمَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ۱۲۱۸] فَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْبَشِرَا أَمَا مُولَى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْبَشِرَا أَمَا مِرَى طَرف جان يوجِهَ كَرَسَى جَوفَى بات كَنْ بعت كَنْ بعت كَنْ الله عَدْنَا مِنْ النَّامِ اللهُ مَنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَى اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلْ اللهُ عَلَيْهِ مَن النَّامِ اللهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ مَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللَّهُ مَلْ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا مُعْ عَلَيْهُ مَا مُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ لَ

(١٢٨٣٢) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَى يُحِبَّ لِأَحِيهِ أَوْ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِتَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكُ حَجَّاجٌ [صحح البحارى (١٣)، ومسلم (٤٥)، وابن حبان (٢٣٤)، و(٢٣٥)]. وانظر: ١٤١٢٨ م ١٣٦١ م ١٣٦٤ م ١٣٦٤ م ١٣٦١ م ١٤١٢ م ١٤١١ م ١٤١١ م ١٤١١ م

(۱۲۸ ۳۴) حضرت انس ﴿ تَعْنِ مِروی ہے کہ جناب رسول اللّٰهُ فَالْتَا أَنْهُ أَلَّا أَمْرَا مَا يَامٌ مِن سے وَ فَى فَحْص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوی کے لئے وی پیند نہ کرنے لگے جواپنے لیے پیند کرتا ہے۔

(١٢٨٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ آخَبَرَنَا شُعْبَةُ رَحَجًاجٌ قَالَ حَدَّقِبِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةَ يُحَدَّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَانِصَارَ كَرِشِي وَعَيْتِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكُثُرُونَ وَيَقِلُونَ فَاقْبُلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاغْفُوا عَنْ مُسِئِهِمْ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ مُسِيِّهِمْ (صححه البحاري (٣٨٠١)، ومسم (٢٥٠١)، وابن حباد (٣٢٦٥). [انظر: ٢٩١٦).

(۱۲۸۳۳) حضرت انس پڑھڑے مروی ہے کہ نبی ماہیں نے قرمایا انسار میرا پردہ ہیں لوگ بڑھتے جائیں کے اور انسار کم ہوتے جائیں گے ،اس لئے تم انسار کے نیکوں کو کی ٹیکی قبول کرو ،ادران کے گنا برگارے تجاوز اور درگذر کرو۔

( ١٣٨٧٤ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ لَثَادَةً يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ عَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا أَدْرِى أَشَىءٌ أَنْزِلَ أَوْ كَانَ يَقُولُهُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيُنِ مِنْ مَالٍ لَشَمَنَّى آوُ لَابْتَغَى وَادِيًّا ثَالِئًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ [واحع: ٢٥٣].

(۱۲۸۳۳) حضرت انس پڑٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیاہ کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا ، مجھے معلوم نہیں کہ بیقر آن کی آ ہے تھی یا نبی ملیاہ

# مَنْ الْمُرْنُ بِلْ مُعَدِّى مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ال

کا فرمان ، کداگراین آوم کے پاس مال ہے بھری ہوئی وووادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور این آوم کا پیپید مسرف قبر کی مٹی بی بھرسکتی ہے ،اور جوتو بہکرتا ہے ،اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔

( ١٢٨٢٥ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِبِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعُتُ لَخَادَةً قَالَ سَمِعْتُ انْسًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا آدْرِى أَشَىءٌ أَنْزِلَ عَلَيْهِ فَذَكَرَهُ

(۱۲۸۳۵) گذشته مدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٣) حَذَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةً حَذَّقَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ فَخَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي بِوَجُلٍ قَدْ شَرِّبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ قَالَ وَقَعَلَهُ آبُو النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي بِوَجُلٍ قَدْ شَرِّبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ قَالَ وَقَعَلَهُ آبُو بَنَى عَنْهُ لِللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَمْرُ الشَّفَارُ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ آخَفُ الْحَدُودِ ثَمَانُونَ قَالَ فَآمَرَ بِهِ عُمْرُ الْحَارِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ آخَفُ الْحَدُودِ ثَمَانُونَ قَالَ فَآمَرَ بِهِ عُمْرُ (راجع: ١٦١٦٣).

(۱۲۸۳۷) حفرت انس پڑھڑے مردی ہے کہ نی طیٹا کے پاس ایک آ دمی کو لا یا حمیا جس نے شراب نی تھی ، نی طیٹا نے اے تقریباً چالیس مرتبہ دو ٹمپنیوں سے مارا ، حضرت ابو بکر صدیق ڈھٹڑ نے بھی ایسا تک کیا لیکن جب حضرت عمر فا دوق ڈھٹڑ کا دورِ خلافت آ یا تو حضرت عمر ڈھٹڑ نے اس کے متعلق مشورہ کیا ، حضرت عمدالرحمٰن بن عوف ڈھٹڑ نے بیرائے دی کہ سب ہے کم در جے کی صدامی کوڑے ہے ، چنا نجے حضرت عمر ڈھٹڑ نے شراب نوشی کی سزااس کوڑے مقرر کردی۔

(١٢٨٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْحَبْرَنَا شُعْبَةً فَالَ سَيِعْتُ قَنَادَةً يُحَدِّثُ عَنُ آنِسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أَحَدُّثُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُحَدِّنُكُمْ آحَدُّ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أَحَدُّنُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُحَدُّنُكُمْ آحَدُ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أَحَدُّنُكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُحَدِّدُ الْحَمْلُ وَيَشْرَبَ الْحَمْرُ لَا تَعْمُرُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْحَدُّ وَيَشْلُوا وَيُشْرَبُ الْحَمْرُ لَلْحَمْسِينَ الْمُوافَّ قَيْمٌ وَاحِدٌ [راجع: ١١٩٦٦].

(۱۲۸۳۷) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ میں تہمیں ہی طبیع ہے کی ہوئی ایک ایسی مدیث ساتا ہوں جومیرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرے گا، میں نے نبی طبیع کو بیفر ماتے ہوئے ساہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ علم اٹھا لیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی ،اور شراب نوشی بکشرت ہوگی ،مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور تورتوں کی تعداد پڑھ جائے گی حتی کہ بچاس مورتوں کا ذمہ دار مرف ایک آ دمی ہوگا۔

( ١٢٨٢٨ ) حَدَّنَا حَجَّاجٌ حَدَّقِنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَأَحَدُّنَكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَذْهَبُ الرِّجَالُ وَيَبُقَى النَّسَاءُ (سكرر ما فبله).

(۱۲۸۳۸) گذشته صدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٢٨٢٩ ) حَدَّثْنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْمِنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

### هي مناه امنين بل ينوموم يه هي هم المنه وهي هم يه هي المنه ا

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه مسلم (٢٨٦٨)، وابن حباد (٢١٢١)]. [انظر: ١٣٩٢٥].

(۱۲۸۳۹) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیّا نے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دَفَن کرنا جھوڑ نہ دیتے تو ٹیں اللہ سے بہوعا مکرتا کہ دو چمہیں بھی عذا ہے قبر کی آ واز سنادے۔

( ١٢٨٤ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ مُنُ جَعُفَرٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ بُحَدِّثُ عَنَّ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُّكُمْ فِى صَلَاقٍ فَإِنَّهُ بُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَنْزُقَلَ قَالَ حَجَّاجٌ بَيْصُفَنَّ بَيْنَ بَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ وَتَحْتَ فَدَمِهِ [راحع: ٢٠٨٦].

(۱۲۸ ۴۰) حضرت الس ٹاکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیّلا نے ادشادفر مایا جب تم میں سے کوئی فخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو و و اپنے رب سے منا جات کررہا ہوتا ہے ،اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی فخص اپنی دائیں جانب نہ تھوکا کرے بلکہ ہائیں جانب یاا ہے یاوَل کے بینچے تھوکا کرے۔

(١٢٨٤١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً بُحَدُّنُ عَنُ أَنسِ بَنِ

مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَّوَ وَعُثْمَانَ فَلَمُ أَسْمَعُ أَحَدًّا مِنْهُمُ

مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْعَةً قَالَ شُعْبَةً قَالَ قَنَادَةُ سَأَلْتُ أَنسَ بُنَ مَالِكٍ بِأَى شَيْءٍ كَانَ

وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسُالُئِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَألِي عَنْهُ أَحَدًا صححه وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسُالُئِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَألِي عَنْهُ أَحَدًا صححه مسلم (٣٩٩)، وابن حزيمة: (٤٩٤، و٤٩، و٤٩، و٤٩١)، وابن حباد (٢٧٩٩)}. إانظر: ٢٢٨٧١، ٢٣٩٩٩، مسلم (٢٩٩)، وابن حزيمة: (٤٩٤، و٤٩، و٤٩، و٤٩١)، وابن حباد (٢٧٩٩)}. إانظر: ٢٢٨٧١، ٢٣٩٩٩،

(۱۲۸ ۴۲) حضرت انس چیخ ہے مروی ہے کہ میں نے تبی طیفہ کے ساتھ اور حضرات خلفاء ثلاثہ جی کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں ہے کسی ایک کربھی بلند آ واز ہے 'بہم اللہ'' پڑھتے ہوئے میں سنا۔

قادہ این کہتے ہیں کہ میں نے معزت انس جھڑے یو چھانی الیا کسی چیزے قرامت کا آغاز فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہتم نے جھے الیکی چیز کے متعلق سوال یو چھا ہے کہ اس سے پہلے کسی نے ایسا سوال نہیں کیا۔

(١٢٨٤٢) حَذَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةً يُحَدُّثُ قَالَ سَمِعْتُ الدَّبَّاءَ قَالَ سَمِعْتُ الدَّبَّاءَ قَالَ حَجَّاجٌ الْقَرْعُ قَالَ سَمِعْتُ الدَّبَّاءَ قَالَ حَجَّاجٌ الْقَرْعُ قَالَ سَمِعْتُ الدَّبَّاءَ قَالَ حَجَّاجٌ الْقَرْعُ قَالَ فَعَيْدِ وَسَلَمَ بُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ حَجَّاجٌ الْقَرْعُ قَالَ فَنَعْمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُحِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ حَجَّاجٌ الْقَرْعُ قَالَ فَعَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ بُحِبُّهُ وَاحْرَحُهُ الطَالسَى فَجَعَلْتُ النَّسُ فَجَعَلْتُ الْتَبَعْمُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ بُحِبُّهُ وَاحْرَحُهُ الطَالسَى (١٩٧٦) والدارمي (١٩٧٦) قال شعيب: استاده صحيح). (انظر: ١٩٧٦) والدارمي (١٩٧٦) قال شعيب: استاده صحيح). (انظر: ١٩٣٦) المُمَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

(۱۲۸ ۲۲) حضرت انس بڑاؤ سے مروی ہے کہ نبی مائیا، کو کدو بہت بہند تھا وایک مرتبہ نبی مائیا، کی خدمت میں کھا نا چیش کیا گیا یا

# 

كى ئے دومت كى توچونكہ جھے معلوم تھا كەنى طائع كوكدوم نوب بے لہذا يش است الگ كرے نى طائع كے ساستے كرتارہا۔ ( ١٢٨١٢ ) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ لَحَادَةَ بُحَدُّثُ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّةً قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السَّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ آحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكُلُبِ إراحِع: ١٢٠٨٩ ].

(۱۲۸۳۳) حضرت انس التلظ سے مروی ہے کہ ہی الله انے فر مایا مجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرد، اور تم میں سے کوئی فض کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

( ١٢٨٤٤) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَلَّتَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّتِنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَنَادَةً يُحَلَّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوَّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [صححه البحارى (٢٢٢)، ومسلم (٤٣٢)، وابن حزيمة: (٣١٥)، وابن حبان (٢١٧١، و٢١٧٤)]. [راجع: ٢٠٢٥].

( ١٢٨٤٥ ) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّنِي شُعْبَةٌ قَالَ سَمِعْتُ فَقَادَةَ يُحَلَّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِلِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أكونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه البحارى (١٥)، ومسلم (٤٤)]. [انظر: ١٣٩٠.].

(۱۲۸ ۳۵) حضرت انس ٹاٹھٹے سے مردی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایاتم میں سے کو کی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے واقد ،اولا داورتمام لوگوں سے زیاوہ محبوب نہ ہوجا دیں۔

( ١٢٨٤٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ النِّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ النَّلَاتَ إِذَا آكُلَ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتْ لُقُمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُبِطُ عَنْهَا الْآذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلْيَسْلُتُ أَحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدُرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَة (صححه سلم (٢٠٣٥)، وابن حبان (٢٤٩، ٥٠ و٢٥٩). [انظر: ١٤١٣].

(۱۲۸ ۳۷) حضرت انس ٹنٹٹنا ہے مردی ہے کہ نی بائٹ کھانا کھا کرا بنی تمن انگلیوں کو جاٹ لینے تنے اور فرماتے تنے کہ جب تم میں ہے کس کے ہاتھ سے لقمہ گرجائے تو وہ اس پر لگنے والی چیز کو ہٹا و ہے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور ہیالہ اٹھی طرح صاف کرلیا کروکیونکہ تمہیں معلوم نہیں کہ کھانے ہے کس جھے میں برکت ہوتی ہے۔

(١٣٨٤٧) حَدَّثُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثُنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِغْتُ أَنْسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَظُلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [راسع: ٢٢٣٠].

#### هي منظامَرُينَ بل يَعْوِسْتُومَ فِي هِي هِي هِي هِي هِي هِي هِي هُو لِي هُو لِي هُو النَّهُ عِيْنَةً فِي هُو ه منظامَرُينَ بل يَعْوِسْتُومَ فِي هُو هِي هُو هِي هُمَّا مِن مَا لَكُ عَيْنَةً فِي هُو هُمَّا مِن مَا لَكُ عَيْنَةً

(۱۲۸ /۷۷) حضرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی نالیا نے سینگی لگوائی اور آپ ٹاٹٹٹؤ کسی کی مزدوری کے معالمے ہیں اس پرظلم نہیں فرماتے ہتے۔

( ١٢٨٤٨ ) حَلَثُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفُيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ يَعْنِى ابْنَ عَدِقٌ قَالَ شَكُوْنَا إِلَى آنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا نَلْفَى مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِى عَلَيْكُمْ عَامَّ أَوْ يَوْمٌ إِلَّا الَّذِى بَعْدَهُ شَرَّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقُوا رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيْكُمْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راسع: ٢١٨٦].

(۱۲۸۴۸) زیر بن عدی مُنتهٔ کتبے میں کہ ہم نے حضرت انس نگاٹا ہے تھاج بن بوسف کے مظالم کی شکایت کی ، انہوں نے فرمایا مبرکرو، کیونکہ ہرسال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے برتر ہوگا، یہاں تک کرتم اپنے رب سے جاملو، مس نے رہ بات تمہارے نی نگاٹی کا ہے۔

(۱۲۸۶۹) حَدَّقَنَا عَبُدُالرَّحْمَنِ عَنْ سَفْیَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْگَدِرِ وَإِبْرَاهِیمَ بْنِ مَیْسَرَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ دَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهُرَ بِالْمَدِينَةِ أَوْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكَحْمَنُ إِداحِج: ١٢١،٢٩) (١٢٨٣٩) تعرَّت السُ الْمُثَمَّدُ سے مروی ہے کہ نجی طَیْا نے مدید منورہ عمی ظهرکی چاررکھیں اور ذواکلید عمر کی دورکھیں بڑھی ہیں۔۔

( ١٣٨٥ ) حَدَّقَ عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ وَ حَدَّقَ هِضَامُ بُنُ آبِي عَبْدِ اللّهِ سَنْبُرُّ الْجَحْدَرِئُ عَنْ قَطَدَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ نَاسًا آثُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوُوا الْمَدِينَةَ فَامَرُ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِإِبِلِ وَرَاعِيهَا وَالْمَرَهُمُ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ آبُوالِهَا وَٱلْبَانِهَا قَالَ فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَٱطْرَدُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَمَلَ أَغْيَنَهُمْ وَطَرَحَهُمْ فِي الشّمُسِ حَتَى مَاتُوا وَسَمَلَ أَغْيَنَهُمْ وَطَرَحَهُمْ فِي الشّمُسِ حَتَى مَاتُوا إِراحِي: ١٢٦٩٧].

( ١٢٨٥١ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنسٍ قَالَ سَأَلَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى الْحَفَوْةُ بِالْمَسُالَةِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ لَا تَسْالُونِي عَنْ ضَيْءٍ إِلَّا بَيَّنَتُهُ لَكُمْ قَالَ

### هي مُناهَا مُرِينَ بْل مَنْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهُ مُنْ مِنْ اللَّهُ م

آنسٌ فَجَعَلْتُ ٱنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانِ لَا وِرَأْسَهُ فِي قَوْبِهِ يَبْكِي قَالَ وَآنَشَا رَجُلَّ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةً قَالَ آبُو عَامِرٍ وَأَخْسَبُهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلْ يَا يَدُولَ اللَّهِ فِي النَّارِ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَي النَّارِ قَالَ لَهُمْ أَنْشَا عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِالْإِسْلَامِ وَيَنَا وَبِالْإِسْلَامِ وَيَنَا وَالْمُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَأَيْتُ فِي النَّارِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْحَيْرِ وَالنَّارُ حَتَى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَالِطِ [صححه البحارى (٢٣٦٢)، ومسلم والشّر كَالْيَوْمِ قَطُ إِنّهُ صُوْرَتُ الْجَنّةُ وَالنَّارُ حَتَى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَالِطِ [صححه البحارى (٢٣٦٢)، ومسلم والشّر كَالْيَوْمِ قَطُ إِنّهُ صُوْرَتُ الْجَنّةُ وَالنّارُ حَتَى رَآيَتُهُمَا دُونَ الْحَالِطِ [صححه البحارى (٢٣٦٢)، ومسلم والشّر كَالْيَوْمِ قَطُ إِنّهُ صُوْرَتُ الْجَنّةُ وَالنّارُ حَتّى رَآيَتُهُمَا دُونَ الْحَالِطِ [صححه البحارى (٢٣٦٢)، ومسلم والشّر كَالْيَوْمِ قَطُ إِنّهُ صُوْرَتُ الْحَالِمُ كَالُونُ وَالنَّارُ حَتَى رَآيَتُهُمَا دُونَ الْحَالِطِ [صححه البحارى (٢٣٦٢)، ومسلم (٢٣٥)]. وانظر: ٢٠٥١٥ مَنْ الْمَالَةُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ الْعَالَةُ الْعَالَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۱۵۸۱) حضرت انس خافذ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جنا برسول الله فافیخ وال کے بعد بابر آئے،ظہر کی نماز پڑھائی اور
سلام پھیر کرمنبر پر کھڑ ہے ہو گئے اور قیامت کا ذکر فرمایا، نیزید کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیں گے، پھر فرمایا کہ جو
مختص کوئی سوال ہو چھنا چاہتا ہے وہ ہو چھ لے، بخداتم بچھ ہے جس چیز کے متعلق ہمی ' جب تک پس یہاں کھڑ اہوں' سوال کرو
کے میں شہیں ضرور جواب دوں گا، بین کرلوگ کڑت ہے آہ وہ بکا اگر نے لگے، اور نبی ماین ابر بسی فرمات رہے کہ بچھ ہے
پوچھو، چتا نچہ ایک آ دمی نے کھڑ ہے ہو کر ہو چھایا رسول اللہ! میں کہاں واضل ہوں گا؟ فرمایا جہنم میں، عبداللہ بن حذا فہ جھ تا ہو چھالیا رسول اللہ فائی فیڈ اللہ بین مذافہ جاتم ہوں گا؟ فرمایا جہنم میں، عبداللہ بن حذا فہ جاتم ہو چھالیا رسول اللہ فائی فیڈ اللہ بین مذافہ جاتم ہوں گا۔

اس پر حضرت عمر الخالظ محکنوں کے مل جمک کر کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر ،اسلام کو اپنا وین قرار و بے کراور محملاً الفیظ کو اپنا نبی مان کرخوش اور مطمئن ہیں ،حضرت عمر بیٹٹ کی ہے بات من کر نبی پیٹا، خاموش ہو گئے ،تھوڑی دیر بعد فر ما ہا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے اس و بوار کی چوڑ ائی ہیں ایجی میر ہے سامنے جنت اور جہنم کو ڈیش کیا عمیا تھا، جبکہ ہی تمازیڑ ہدر ہاتھا، میں نے تیراور شرمیں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

( ١٢٨٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِنَامٌ عَنُ فَكَادَةَ عَنُ آنَسِ آنَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آفِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسَّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَآوَاكُمْ مِنْ بَعُدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكَعُتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ (راجع: ٣٠٢٠٠].

(۱۲۸۵۲) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ بی میٹا نے فر مایا رکوع و بجود کو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخداتمہیں اپلی پشت کے چھے ہے جس کا دیکا دیا ہوتا ہول ۔

( ١٢٨٥٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ الْحَبَوَلَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيْرَةً وَيُفْجِينِي الْفَاْلُ قَالَ قِيلَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْفَاْلُ قَالَ الْكُلِمَةُ الْحَسَنَةُ قَالَ آبُو عَامِرٍ أَوْ قَالَ الْكُلِمَةُ الطَّيِّبَةُ [راحع: ٢٢٠٢].

(۱۲۸۵۳) حضرت انس تلائن صروی ہے کہ بی ملی اے فر مایا بدشکونی کی کوئی حیثیت نہیں ، البتہ بھے فال لینا اچھا لگتا ہے، کس نے بوج بااے اللہ کے بی افال سے کیا مراد ہے؟ نبی ملیش نے فر مایا اچھی بات۔

#### هي مُنايَّا مَوْنَ بِلَ مُنِيْ سِينَ النَّيْنَ فَي مِن اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ هي مُنايَّا المُوْنِ بِلَ مُنِيْ سِينَ اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي

ر ( ١٢٨٥٤) حَدَّثُنَا هِفَامٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِفَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ وَجُلَّ أَوْ آغُوَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا آغُدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا آغُدَدُتُ لَهَا إِلَّا أَنَى صَلَّى اللَّهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا آغُدُدُتَ لَهَا قَالَ مَا آغُدُدُتُ لَهَا إِلَّا أَنِّى النَّيْ فَمَا وَآيُتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِنَسَى مَ مَنْ آخَيَبْتَ قَالَ آنَسٌ فَمَا وَآيُتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِنَسَى مَ مَنْ آخَيَبْتَ قَالَ آنَسٌ فَمَا وَآيُتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِنَسَى مَعَ مَنْ آخَيَبْتَ قَالَ آنَسٌ فَمَا وَآيُتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِنَسْمُ وَاللَّهُ وَرَسُولَكُ إِلَى اللَّهِ مَنْ آخَيْبُتَ قَالَ آنَسُ فَمَا وَآيُتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِنَسْمُ وَاللَّهُ وَرَسُولَهُ وَقَالَ آثُتُ مَعَ مَنْ آخَيَبْتَ قَالَ آنَسُ فَمَا وَآيُتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا يَوْمَنِكُ وَرَسُولَكُ اللَّهُ وَرَسُولُكُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَقَالَ آئِتُ مَعَ مَنْ آخَيْبُتَ قَالَ آنَسُ فَمَا وَآيُتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا يَوْمَنِكُ وَرَاسُولُهُ وَقَالَ آلِنَتُ مَعَ مَنْ آخَيْبُتَ قَالَ آنَسُ فَمَا وَآيَاتُ الْمُسُلِمِينَ فَرِحُوا يَوْمَنِكُ ورَالِومِ وَاللَّهُ وَنَ يَوْمُونُ لِواللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لِللَّهُ وَلَالِيْعَةُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَالِهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِمُ وَاللَّهُ وَلَالُولُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ وَاللَّهُ وَالَالِهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَالِهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالَالُول

(۱۲۸۵۴) حضرت انس پڑٹٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیباتی آیا اور کہنے لگایارسول اللہ ٹڑٹٹٹٹ تیا مت کب قائم ہوگی؟ نی میٹھ نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت، نبی میٹھ نے فرسیا کرتم اس کے ساتھ ہو محمج جس سے تم محبت کرتے ہو، حضرت انس ڈٹٹٹ کہتے ہیں کہ سلمان ہونے کے بعد میں نے لوگوں کو اتنا خوش کم می نہیں و یکھاتھا جنتا اس دن و یکھا۔

( ١٢٨٥٠) حَدَّقَنَا يُونُسُ بُنُ مُعَمَّدٍ حَدَّقَنَا حَرُبُ بُنُ مَهُمُونِ آبُو الْخَطَّابِ الْأَنْصَارِئَ عَنِ النَّصْرِ بِنِ آنسِ عَنْ آنسِ فَقَالَ فَالَ حَدَّئِنِي نَبِيَّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَقَائِمٌ أَنْعَظِنُ أَمْتِي تَغُرُو عَلَى الصَّرَاطِ إِذْ جَاءَنِي عِيسَى فَقَالَ هَذِهِ الْأَنْسِاءُ قَدْ جَاتَمُكَ بَا مُحَمَّدُ يَسْأَلُونَ آوْ قَالَ يَجْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَيَدْعُونَ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ آنُ يُقَرَّقَ جَمْعَ الْأَمْمِ إِلَى حَيْثُ يَشَاءُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا هُمْ فِيهِ وَالْحَلْقُ مُلْجَمُونَ فِي الْعَرَقِ وَلَمَّا الْمُؤْمِنُ فَهُوَ عَلَيْهِ كَالرَّكُمَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيَ عَلَىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْحَلْقُ مُلْجَمُونَ فِي الْعَرَقِ وَلَمَّا الْمُؤْمِنُ فَهُوَ عَلَيْهِ كَالرَّكُمَةِ وَأَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَاللّهَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلْ

(۱۲۸۵۵) حضرت انس ٹائٹوئے مروی ہے کہ نبی میٹائے بھے ہے بیان فرمایا کہ تیا مت کے دن میں گھڑا اپنی است کا انتظار کر رہا ہوں گاتا کہ وہ پل صراط کوعبور کر ہے ، کہ اس اثناء میں میرے پاس جضرت نبیٹی پیٹا آئیں گے اور کہیں گے کہ اے محمد انتخافیظ، بیسارے انبیاء فظام کٹھے ہوکرآپ کے پاس آئے میں تا کہ آپ اللہ ہے دعا مکر دیں کہ امتوں کی اس بھیٹر کو جہاں چاہے متفرق کر کے ان کے فیمانوں میں پہنچا دیے کیونکہ لوگ مہت پر بیٹان ہورہے ہیں ، اس وقت سب لوگ نیسینے کی لگام منہ میں ڈالے ہوں گے۔

مسلمان پرتووہ زکام کی طرح ہوگا اور کا فر پرموت جیسی کیفیت طاری ہوجائے گی ، نبی میکٹا ان سے فرمائیں کے کہ آ پ یہاں میرا انتظار سیجئے ، میں ابھی آ پ کے پاس واپس آتا ہوں ، چنانچہ نبی میکٹا جاکرعرش کے نیچے کھڑے ہوجا کیں گے ، اوروہ

### 

رتبہ آپ کو ملے کا جو کسی نتخب فرشتے اور نبی مرس کو عطا منہ ہوگا، گھراللہ تعالیٰ حطرت جریل مینا کو پیغام ویں سے کہ محمد ( من اللہ تعالیٰ حضرت جریل مینا کو پیغام ویں سے کہ محمد ( من اللہ تعالیٰ کے پاس جا دَاوران سے کہوکہ مرتو اٹھائے ، سوال تو سیحتے ، عطا وہوگا ، اور سفارش کیئے ، تبول ہوگی ، چنا نچہ میری است کے متعلق بیسفارش قبول ہوگی کہ برنا نوے میں سے ایک آ دی جہنم سے نکال لوں ، لیکن میں اپنے رب سے مسلسل اصرار کرتا رہوں گا اور اس وقت تک وہاں سے نہوں گا جب تک میری سفارش قبول نہ ہو جائے ، حتی کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سفارش کی قبولیت عطاء فرائے ہوئے کہ گا کہ اے محمد اس مقارش کی قبولیت عطاء فرائے ہوئے کہ گا کہ اے محمد است کھ اللہ سے براس محفل کو جہنم سے نکال لیجے جس ، ان میں سے ہراس محفل کو جہنم سے نکال لیجے جس نان میں سے ہراس محفل کو جہنم سے نکال لیجے جس نے ایک دن بھی اطلاص کے ساتھ 'لا الدالا اللہ'' کی گوائی دی ہواورای پرفوت ہوگیا ہو۔

( ١٢٨٥٦) حَذَّنَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَذَّنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونِ عَنِ النَّصْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ سَٱلْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْفَعَ لِى يَوْمَ الْفِيَامَةِ قَالَ قَالَ أَنَا فَاعِلٌ بِهِمْ قَالَ فَآيْنَ ٱطْلَبُكَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ يَا نَبِيًّ اللَّهِ قَالَ اطْلَبْنِي أَوَّلَ مَا تَطْلَبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ قُلْتُ فَإِذَا لَمْ ٱلْقَكَ عَلَى الصَّرَاطِ قَالَ هَانَا عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ ٱلْقَكَ عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ فَآنَا عِنْدَ الْحَوْضِ لَا أَخْطِىءُ هَذِهِ الثَّلَاثَ مَوَاطِنَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ

(۱۲۸۵۷) حفرت انس پی پی سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی پاپھا ہے درخواست کی کہ قیامت کے دن میری سفارش فرمائیں، نبی پیلا نے فرمایا میں کر دوں گا ، میں نے پوچھا کہ میں قیامت کے دن آپ کو کہاں تلاش کروں؟ نبی پیلا نے فرمایا سب سے پہلے تو جھے پل صراط پر تلاش کرنا ، میں نے موض کیا کہ اگر میں آپ کو دہاں نہ پاؤں تو؟ فرمایا پھر میں میزانِ تمل کے پاس موجود ہوں گا ، میں نے عرض کیا کہ اگر آپ وہاں بھی نہلیں تو؟ فرمایا پھر میں حوض کوڑ پر ہوں گا ، اور قیامت کے دن ان شخوں جگہوں ہے آگے بیچھے کہیں نہ جاؤں گا۔

( ١٢٨٥٧) حَدَّثَنَا رَكِيعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ مُخْتَارِ بُنِ فُلُفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ فَقَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام

(۱۲۸۵۷) حفرت انس بڑائٹ سے مردی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طیاب کو مخاطب کرتے ہوئے "یا محیو البریه" کہددیا، نبی طیابات فرمایا کہ ووقو حضرت ابراہیم مالیا ہتھے۔

(١٢٨٥٨) حَدَّثَنَا سَهُلُ بُنُ يُوسُفَ يَعْنِي الْمِسْمَعِيَّ عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحَبَوَنَا حُمَيْدٌ عَنُ لَنَسِ قَالَ قَدِمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلِآهُلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ بَلْمَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ ظَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَإِنَّ اللَّهَ ظَدْ آبْدَلَكُمْ يَوْمَيْنِ خَبْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [راحع: ٢٩ . ٢٠].

(۱۲۸۵۸) حضرت انس ﷺ فائٹونا سے مروی ہے کہ نبی طائبا جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو پہتہ چلا کہ دُوون ایسے ہیں جن میں لوگ زیاجہ جا ہلیت سے جشن مناہے آ رہے ہیں، نبی طائبانے فرمایا اللہ نے ان دودنوں کے بدلے میں تنہیں اس سے بہتر دن بوم الفطرادر بوم الامنی عطاء فرمائے ہیں۔

#### هي مُناكا اَمَيْنَ بُل يَوْمُومُ ﴾ وهي هي هي هي هي هي هي الن يون الن ي

( ١٢٨٥٩ ) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ عَنُ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ انْسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا لَمْ يَشِنُهُ الشَّيْبُ قَالَ فَقِيلَ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَشَيْنٌ هُوَ قَالَ يُقَالُ كُلُّكُمْ يَكُوهُهُ وَخَصَبَ آبُو بَكُمٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ [راحع: ٧٧ ].

(۱۶۸۵۹) حمید کہتے ہیں کسی محض نے حضرت انس جھڑ سے پوچھا کہ کیا نبی طبیقا خضاب لگاتے ہتے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی طبیقا کی مبارک ڈاڑھی کے اسکلے جصے بیس مسرف ستر ویا جیس بال سفید ہتے، اور ان پر بڑھائے کا عیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بڑھا پاعیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم جس سے ہرفخص اے تا پہند سمجھتا ہے، البنة حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹڑ مہندی اور وسمہ کا خصاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر ڈاٹٹڑ مسرف مہندی کا خضاب لگاتے ہتے۔

( ١٢٨٦٠ ) حَدَّثَنَا سَهُلُّ الْخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصِ فَٱخْرَجَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ [داحع: ١٢٠٧٨].

(۱۲۸ ۱۰) حفرت انس ڈکھٹا ہے مرءی ہے کہ ایک مرجبہ نی پھٹا اپنے کھر میں جینے ہوئے تنے کہ ایک آ دی آ کر کسی سوراخ ہے اندرجھا نکنے لگاء نی پیٹھ نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی کنگھی سیدھی کی تو اس نے اپنا سرنکال لیا۔

(١٢٨١١) حَدَّثَنَا سَهُلُ عَنْ حُمَيْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ حَدَّثِنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَحِّى بِكُيْشَيْنِ أَمُلَحَيْنِ قَالَ ابْنُ بَكْرٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَجَّى بِكُيْشَيْنِ أَمُلَحَيْنِ قَالَ أَبِى أَشْنَدَاهُ جَمِيعًا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ (قال الألباني: صحيح (الساني: ٢١٩/٧)).

(۱۲۸۷۱) حضرت انس ڈنٹوزے مروی ہے کہ نبی میٹار و چستکبر ہے سینگ دار مینڈھے قربانی میں چیش کیا کرتے تھے۔

(١٢٨٦٢) حَدَّنَنَا سَهُلٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ رَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ حَضَّبُوا وَجُهَ نَيِيْهِمْ بِالدَّمِ وَهُو يَدْعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ فَأَنْزِلَتْ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ ضَىْءً أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راحع: ١١٩٧٨].

(۱۲۸ ۱۲) حفر تانس برائٹ سے مروی کے کہ غزوہ احد کے دن ہی بیٹا کے اسکلے جاروانت ٹوٹ کے تھے اور آپ کا بیٹا کی اسکا چیٹانی پہمی زخم آیا تھا جی کہ اس کا خون آپ کا بیٹا تیٹا کے چیرہ میارک پر بہنے لگا ، اس پر ہی بابا ان نے قربایا وہ تو م کیے فلاح پائے می جس نے اپنے ہی کے چیرے کوخون سے تنگین کر دیا ، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر بیآ یت تا زل ہوئی کہ 'آپ کو کس متم کا کوئی افتایا زمیس ہے کہ اللہ ان پر متوجہ وجائے ، یا نہیں سزادے کہ وہ ظالم ہیں۔'

( ١٢٨٦٢) حَدَّثَنَا يَسْخِيى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنْسٌ عَنْ صَوْمٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعًا قَالَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ [راحع: ١٢٠٣٥].

(۱۲۸۷۳) حمید کہتے ہیں کد کمی مختص نے حصرت انس پڑگھا ہے ہی ایٹیا کے نقلی روز وں کے متعلق پر چھا تو انہوں نے فر مایا کہ

# هي مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ فِي هُمُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ فَي مُنْ اللهُ عَلِيهُ فَي مُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمُنْ اللهُ عَلِيهُ وَمُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمُ

نی مائیلا کس مینیے میں اس تنفسل کے ساتھ روز ہے رکھتے کہ ہم یہ سوچنے لگتے کداب نی مائیلا کوئی روز وہیں چھوڑیں مے اور بعض اوقات روز ہے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شایداب نی مائیلا کوئی روز وہیں رکھیں گے۔

( ١٢٨٦٤) حَلَّتُنَا يَهُعَنَى حَدَّثُنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَ إِنِّى أَعُوذُ بِلِكَ مِنُ الْكُسُلِ وَالْبُغُلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [صححه ابن حبان ( ١٠١٠) وقال الترمذى: حسن صحبح، وقال الألبانى: محموج (الترمذى: ٢٤٨٥)، والنسائى: ٢٥٧/٨ و ٢٦٠ او ٢٧١) [انظر: ٢٧١ عنارمذى: ٢٤٨٥، ١٣٥، ١٣٨، ١٣٥، ١٩٥٠]. و ٢٦٠ او ٢٧١) [انظر: ١٢٨ ١٣١، ١٦٥، ١٦٥، ١٥٥ من المُناهِ عَلَيْهُ اللهِ مَن اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهِ مَن اللهُ اللهُ

( ١٢٨٦٥ ) حَلَّقُنَا يَعُيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ ذَحَلُتُ الْجَنَةَ فَوَالِيتُ فَطُوا مِنْ النَّهِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالُوا لِعُمَو بَنِ الْحَطَّابِ [راحع: ١٢٠ ، ١٤] ذَهَبٍ فَلُتُ لِعَنْ هَذَا الْقَصُرُ فَلُوا لِشَابٌ مِنْ فُرَيْشٍ فَطَنَنْتُ أَنِّى أَنَا هُوَ فَالُوا لِعُمَو بَنِ الْحَطَّابِ [راحع: ١٢٠ ، ١٢] وَعَرَتُ النِّي لِعَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا إِلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا إِلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ اللَّ عَلَيْهُ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُلِى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلِّلِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ واللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِقُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُوا لِلْمُ اللَّهُ عَلَيْلُوا اللَّهُ عَلِيْلُوا اللللَّهُ عَلَيْكُ وَال

( ١٢٨٦٧ ) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ اسْتَخْمَلُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ لَا يَخْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ لَا تَخْمِلُنَا قَالَ رَآنَا آخْلِفُ لَآخُمِلَنَّكُمْ (انظر: ١٣٦٥).

(۱۲۸ ۱۲۷) حطرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ایوموی اشعری ٹاٹٹونے نی طاقہ سے مواری کے لئے کوئی جا تور ما تگا، ٹی طائٹا اس دفت کسی کام میں مصروف شنے ، اس لئے فرما دیا کہ بخدا! میں تنہیں کوئی سواری نہیں دوں گا، لیکن جب دہ پلت کر جانے گئے تو انہیں والی بلایا اور ایک سواری مرحمت فرمادی ، وہ کہنے گئے یارسول انڈمٹر اُٹٹرٹی آپ نے توقعم کھائی تھی کہ جھے کوئی سواری نہیں دیں سے ؟ فرمایا اب حتم کھالیتا ہوں کے تہیں سواری ضرور دوں گا۔

#### هي مُناهُ امَرُينَ بِل بَيوَ حَرِّم المُوهِ هِي هُوهِ فِي هُوهِ فِي هُستَدانِس بِن مَالِكُ ثَيْنَةً فِي هُوهِ \* مُناهُ امَرُينَ بِل بَيوَ حَرِّم المُوهِ هِي هُوهِ فِي هُوهِ فِي هُستَدانِس بِن مَالِكُ ثَيْنَةً فِي هُوهِ

١١٨٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَنَازَةً مَرَّثُ بِالنَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقِيلَ لَهَا خَيْرًا وَتَتَابَعَتُ الْأَلْسُنُ لَهَا بِالْخَيْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَجَبَتْ ثُمَّ مَرَّثُ جَنَازَةً أُخْرَى فَقَالُوا لَهَا شَرًّا وَتَتَابَعَتُ الْأَلْسُنُ لَهَا بِالشَّرِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ لَهَا شَرَّالُ اللهِ فِي الْأَرْضِ إِقَالَ الترمذى: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ١٠٥٨)].

(۱۲۸ ۱۸) حفرت انس ڈاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیا کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، کمی فخص نے اس کی تعریف کی ، پُھر ٹی لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی مائیا نے فر مایا واجب ہوگئی ، پھر دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی ندمت کی ، ان کی دیکھا رکھمی بہت سے لوگوں نے اس کی ندمت بیان کی ، نبی مائیا نے فر مایا واجب ہوگئی بتم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(١٢٨٧٩) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَلْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّقِنِي الزُّبَيْرُ بُنُ عَدِى قَالَ آتَيْنَا آنَسَ بْنَ مَالِكِ نَشُكُو إِلَيْهِ الْحَجَّاجَ فَقَالَ لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ يَوْمٌ أَوْ زَمَانَ إِلَّا الَّذِي بَعْدَهُ شَرَّ مِنْهُ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٨٦].

(۱۲۸ ۲۹) زبیر بن عدی مینید کیتے ہیں گہ ہم نے حضرت انس بھٹڑ سے حجائ بن بوسف کے مظالم کی شکایت کی ، انہوں نے فر مایا مبر کرو، کیونکہ ہر سال باون کے بعد آنے والا سال اورون اس سے بدتر ہوگا، یہاں تک کہتم اپنے رب سے جاملو، ش نے یہ بات تمہارے نی فاقع اسے سن ہے۔

( .١٢٨٧) حَدَّثَنَا رَكِيعٌ حَدَّلَنَا شَرِيكٌ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنُ ابْنِ جَبْرِ بْنِ عَنِيكٍ عَنُ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُجْزِىءُ فِي الْوُضُوءِ رَطُلَانِ مِنْ مَاءِ إِفَالَ النَّرَمَدَى: غريب وَفَالَ الأَلِبَانَى: صحبح (الترمذي: ٢٠٩)).

(١٢٨٥) حصرت انس المثنة عروى ب كدنبي مينا نے قرما يا وضو كے لئے دورطل پانى اى كانى ب-

( ١٢٨٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعُبَةً عَنُ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِى السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمُ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ السَّبُع [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۲۸۷) حضرت انس ڈھڑ ہے مردی ہے کہ نبی ملاہ نے قرما یا تجدوں میں اعتدال برقر اردکھا کرو اورتم میں ہے کو کی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

( ١٢٨٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ النّسِ بْنِ مَالِلِكٍ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ [راحع: ١٢٨٤٤].

( ١٣٨٤ ) حفرت انس بن في تنفي مروى م كه ني اليه النه في الم الم الم الم الم الكروكيونك مفول كى ورتنگى نماز كاحس ب-( ١٢٨٧٢ ) حَدَّثَنَا وَ كِيعٌ حَدَّثَنَا هِنَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بن مَالِكٍ فَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ مِنْ

# هي مُنظاامَيْنَ بَل بَيْدِ مَوْم ﴾ ﴿ هُ ﴿ هُ ﴿ هُ ﴿ هُ ﴿ هُ مُسْتَلَا النِّسِ بِنَ مَا لَكُ يَوْفُ }

أَخَفُ النَّاسِ صَلَّاةً فِي تَمَامٍ [راحع: ٢٧٦١].

- (۱۲۸۷۳) حضرت انس الانتفاسية مروى ہے كہ تي مائيد كى نماز سب سے زيادہ خفيف اور كمل ہوتی تقی۔
- ( ١٢٨٧٤ ) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بُنُ عَامِرِ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِلِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِإِنَاءٍ يَكُونُ رَطْلَيْنِ وَيَغْنَسِلُ بِالصَّاعِ [نال الالبانى: ضعيف (ابو داود: ٩٥)].
- (۱۳۸۷) حضرت انس ٹکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طائباں برتن سے وضوفر مالیتے تھے جس میں دورطل پانی ہوتا ،اور ایک صاع یانی سے شل فر مالیتے۔
- ( ١٢٨٧٥ ) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيرٍ [اخرجه عبدالرزاق (٣٩٥) فال شعب: صحيح].
  - (۱۲۸۷۵) حضرت الس التائزے مردی ہے کہ نبی الاہ نے چنائی برنماز پڑھی ہے۔
- ( ١٢٨٧٨) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا شُغْبَةُ عَنْ لَمَنَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَّبَتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِى بَكُمْ وَعُمَرَ وَعُنْمَانَ وَكَانُوا لَا يَجْهَرُونَ بُ بِسُعِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيعِ [راحع: ١٢٨٤١].
- (۱۲۸۷) حفرت انس بڑھٹا ہے مروی ہے کہ میں نے ہی مائیا کے ساتھ اور حضرات خلفا ۽ ثلاثہ بڑھٹا کے ساتھ نماز پڑھی ہے ، یہ حضرات بلند آ واز ہے' بسم اللہ' نہیں پڑھتے تنے ۔
- ( ١٢٨٧٧ ) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنِي سُفْيَانُ عَنِ السُّدْئُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَعِينِهِ [راحع: ١٢٣٨٤].
  - (١٣٨٤٤) حضرت انس بناتن سمروى ہے كدجناب رسول الله كانتيا أغماز يز هكروا كيس جانب سے واپس جاتے تھے۔
- ( ١٢٨٧٨ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةً بْنُ وَرُدَانَ قَالَ صَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ بَقُولُ حَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ
  - (١٢٨٤٨) حطرت انس في في الصوري ب كدني الينة في منبر برخطبدد ياب.
- ( ١٢٨٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَاصَمُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ لَا يَنْقُصُونَ التَّكْبِيرَ (راحع: ١٢٨٨).
  - (۱۲۸۷۹) حضرت انس بڑا تھ سے مروی ہے کہ تبی مائنا اور حضرت ابو بکر دعمر وعثان برائیم تحمیر کھل کیا کرتے تھے۔
- ( ١٢٨٨ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِضَامٌ عَنُ فَنَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِلِثٍ قَالَ إِنَّمَا قَنَتَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو يَعُدَ الرُّكُوعِ (داحع: ١٢١٧٤).

### 

(- ۱۲۸۸) حضرت انس ڈائٹٹ سے مردی ہے کہ آپ ٹائٹٹا نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے پچھ قبائل پر بدد عام کرتے رہے پھراہے ترک کردیا۔

( ١٢٨٨١) حَدَّثُنَا رَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِى النَّيَّاحِ الطَّبَعِتَى عَنْ أَنسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ يُنَاوِلُ أَصْحَابَهُ وَهُمْ يَبُنُونَ الْمَسْجِدَ أَلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ [رامع: ١٢٢٠٢].

(۱۲۸۸۱) حضرت انس کی شخت مروی ہے کہ مجد نبوی کی تغییر کے دوران نبی دایشا ہے صحابہ شکتی کو اینیٹیں پکڑاتے جار ہے اور قریاتے جارہے تنے کہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے،اسے انٹد!انصارا درمہا جرین کی مغفرت فرما۔

(١٢٨٨٢) حَلَّكُنَا ۚ وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَلَّكُنَا شُغْبَةً عَنْ لَتَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ بِالْمَدِبِنَةِ فَرَعٌ قَالَىتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا بِأَبِى طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا رَآيَنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَذْنَا لَبُخُواً [راحع: ٢٧٧٤].

(۱۲۸۸۲) حضرت انس بنائلاً ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت الل مدینہ وٹمن کے خوف سے تھبراا نھے، تی ایشائے ہارا ایک محوزان جس کا نام مندوب تھا'' عاربیة لیا اور فر مایا تھبرانے کی کوئی بات نہیں اور کھوڑے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندرجیسارواں یا یا۔

(١٢٨٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنْسٍ عَنِ الزُّهُوِى عَنُ أَنْسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ مَكَةَ عَامَ الْفَصْحِ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ [راحع: ٢٠٩١].

(۱۲۸۸۳) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ فتح کمدے دن نی مائٹا جب مکد تکرمہ میں داخل ہوئے تو آ پ مَلَاَثَا اُنے خود میکن رکھا تھا۔

( ١٢٨٨٥) حَدَّقَا رَكِيعٌ حَدَّقَا سُفْيَانُ عَنِ السُّلَّذِي عَنْ يَخْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ النَّسِ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آيْنَامٍ فِي حِجْرِهِ وَرِئُوا خَمْرًا أَنْ يَجْعَلَهَا خَلًا فَكُرِة ذَلِكَ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً أَفَلَا يَجْعَلُهَا [راجع: ١٢٢١٣].

#### هي منظاامين النصوري (هوي هوي من النصوية ) وهوي من النصوية النصوية النصوية النصوية النصوية النصوية النصوية النص

(۱۲۸۸۵) حفرت انس ٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ حفرت ابوطلحہ ٹاٹٹٹ نبی سٹیٹا ہے یو چھا کہ اگریٹیم بچوں کو درا ثت میں شراب مطاق کیا اس کا سرکہ بتایا جاسکتا ہے؟ نبی مائیٹا نے اس پر تا پہندید کی کا اظہار فر مایا۔

(١٢٨٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعَزُّرُ فِى الْحَعْوِ بِالنِّعَالِ وَالْجَوِيدِ قَالَ ثُمَّ صَرَبَ أَبُو بَكُو آزْبَعِينَ فَلَقًا كَانَ زَمَنُ عُمَوَ وَدَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُرَى اسْتَشَارَ فِى ذَلِكَ النَّاسَ وَفَشَا ذَلِكَ فِى النَّاسِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ عَوْفٍ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ كَأَخَفَّ الْحُدُّودِ فَضَوَبَ عُمَرُ لَمَانِينَ [راحع: ١٢١٦٣].

(۱۲۸۸) حفرت انس بڑتا ہے مروی ہے کہ نبی میٹائے شراب نوشی کی سزا میں نمبنیوں اور جوتوں ہے مارا ہے، حضرت ابو بکر صدیق ٹٹٹٹونے (چالیس کوڑے) مارے ہیں، لیکن جب حضرت عمر فاروق ٹٹٹٹو کے وور خلافت میں لوگ مختلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اور ان میں وہاں کے اثرات آئے گئے) تو حضرت عمر ٹٹٹٹونے اپنے ساتھیوں ہے یو چھا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹٹٹٹ نے بیدائے دی کرمپ سے کم ورجے کی حد کے برابراس کی سزامقرد کرو بیجئے، چٹانچہ حضرت عمر ڈٹٹٹونے شراب نوش کی مزااس کوڑے مقرد کردی۔

(۱۲۸۸۷) حضرت انس بڑا تھ ہے مروی ہے کہ نی میٹا نے نے فر مایا شب معراج بیں ایسے لوگوں کے پاس سے گذراجن کے مشرق آگ مند آمک کی قینچیوں سے کانے جارہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا کیا کہ بیر آپ کی امت کے خطباء ہیں، جو لوگوں کو نیکی کا تھم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے ادر کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا رہ بچھتے نہ تھے۔

( ١٢٨٨٨ ) حَدَّقَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ [راحع: ٢٧٩٦].

( ۱۲۸۸۸ ) حضرت انس پڑھنٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا تو م کا بھانجا ان بی میں شار ہوتا ہے۔

(١٢٨٨٩) حَدَّلُنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَمُّفَوٍ يَعْنِي غُنْدَوًا قَالَا حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِيَ بِلَحْمٍ تُصُدُق بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ (راحع: ١٢١٨٣).

(۱۲۸۸۹) حفرت انس بالله الم مروی بر کدایک مرتبه (حفرت عائشہ فریخا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقد کا کوشت آیا تو نبی مایا اے قرمایا بیاس کے لئے صدفتہ ہے اور جوارے لیے بدیہ ہے۔

### 

( ١٢٨٨.) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَسَدِى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ نَعُلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَحِكُتُمْ فَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

(۱۳۸۹۰) حضرت انس بن ما لک بڑھڑ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ملیٹھ نے قربایا جو میں جا نہ ہوں ، اگرتم نے وہ جاستے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اہنتے اور کثرت سے رویا کرتے۔

( ١٢٨٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ بِنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَعَثِنِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَجِنْتُ وَهُوَ يَأْكُلُ نَهُوا وَهُوَ مُقْعِ [صححه مسلم (٢٠١٤). وانظر: ١٣١٣٢].

(۱۲۸۹۱) حضرت انس بڑٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نائیوں نے جھے اسپے کسی کام سے بھیجا، میں جب واپس آیا تو نبی میں اگڑ ول بیٹے کر مجبوریں تناول فر مارہ ہتھے۔

(١٢٨٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ هَمَّامٍ عَنُ فَتَادَةً عَنُ أَنْسِ أَنَّ خَيَاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ فَاتَاهُ بِطُعَامٍ وَقَدْ جَعَلَهُ بِإِهَالَةٍ سَيِخَةٍ وَقَرُعٍ فَوَالِيْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُبَعُ الْقَوْعَ مِنُ الصَّحْفَةِ قَالَ أَنْسُ فَمَا زِلْتُ يُعْجِئِنِي الْقَوْعُ مُنْذُ وَآلِتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ [صححه ابن حبان (٢٩٣ه). قال شعب: اسناده صحيح]. (انظر: ١٣٦٧٨، ١٣٨٩، ١٤١٣١).

(۱۲۸۹۲) حفرت انس النظر سے مروی ہے کہ آیک مرحبہ ایک درزی نے کھانے پر ٹی طیاہ کو با یا ، وہ کھانا نے کرحاضر ہوا تو اس پس پرانا روش اور ووقفا، پس نے ویکھا کہ نبی طیابیا لے پس سے کدو تلاش کررہے ہیں ، اس وقت سے چھے بھی کدو پہندہ نے نگا۔ (۱۲۸۹۲) حَذَّنَنَا وَکِیعٌ حَذَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ بْنِ زَیْدٍ فَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الْبَهِیمَةِ [راجع: ۱۲۱۸].

(۱۲۸۹۳) حفرت الس الثلاث مروی ہے کہ ٹی ایو نے جانورکو با ندھ کراس پرنشانہ درست کرنے ہے متع فر مایا ہے۔

( ۱۲۸۹۶) حَدَّثَنَا وَ سِحِيعٌ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ قَالَ رُخُصَ لِلزُّيْئِرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُوْفٍ فِي الْمُعْرِيدِ لِيحِكَّةٍ كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةً وَقَالَ رَخُصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَدِدِهِ لِيحِكَّةٍ كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةً وَقَالَ رَخُصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَدِدِهِ لِيحَكَّةٍ كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةً وَقَالَ رَخْصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَدِدِهِ فَلَا مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِيمًا قَالَ شُعْبَةً وَقَالَ مَعْمَ لَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُ وَمُ لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُ الْمُ لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُولُ كُلُولُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْكُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَى الْمُعَلِيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولُولَ اللَّهُ عَلَيْلُولُ

( ١٢٨٩ه ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ وَالْهُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ الْمَعْنَى عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَادَ أَنْ يَكُتُبَ كِتَابًا إِلَى الرُّومِ فَقِيلَ لَهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا لَمْ يُقُوَأَ كِتَابُكَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَأَنِّى أَنْظُرُ إِلَى يَبَاضِهِ فِي كُفْهِ إراحِع: ١٢٧٠٠.

(۱۲۸۹۵) حضرت انس ڈاٹنڈ ہے مروی ہے کہ جب نبی پیٹیا نے رومیوں کوخط لکھنے کا اراوہ کیا تو سحابہ کرام جمانیم نے عرض کیا کہ

# هي منياً مَن شِن النَّهِ مِنْ إِلَيْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

و ہلوگ صرف مہرشدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی مائی ہے جاندی کی انگوشی ہنوالی ،اس کی سفیدی اب تک میری نکا ہوں کے سامنے ہے ،اس پر بیرعبارت نقش تھی" محمد رسول اللہ'' منز جی کمیہ

( ١٢٨٩٦ ) قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ وَجَدَهُ فَأَقَرَّ بِهِ وَحَدَّثَنَا بِبَغْضِهِ فِي مَكَانِ آخَرَ قَالَ حَدَّنْنَا مُوسَى بْنُ هِلَالِ الْعَبْدِئُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنِ الْهِ سِيرِينَ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ ٱبُو طَلْحَةً أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِيَ أُمُّ آنَسٍ وَالْبَرَاءِ قَالَ فَوَلَدَتْ لَهُ ابْنًا قَالَ فَكَانَ يُجِيُّهُ خُبًّا شَدِيدًا قَالَ فَمَرِضَ الصَّبِيُّ مَرَضًا شَدِيدًا فَكَانَ آبُو طَلَحَةً يَقُومُ صَلَاةً الْغَدَاةِ يَتَوَشَّأُ رَيَاتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلَّى مَعَهُ وَيَكُونُ مَّعَهُ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ وَيَجِىءُ يَقِيلُ وَيَأْكُلُ فَإِذَا صَلَّى الظُّهُرَ تَهَيَّآ وَذَهَبَ فَلَمْ يَجِىءُ إِلَى صَلَاةٍ الْعَتَمَةِ قَالَ فَرَاحَ عَشِيَّةً وَمَاتَ الصَّبِيُّ قَالَ وَجَاءَ أَبُو طَلُحَةً قَالَ نَسْجَتْ عَلَيْهِ قُوْبًا وَتَوَكَّتُهُ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُو طَلُحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ كَيْفَ بَاتَ بُنَيَّ اللَّيْلَةَ قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ مَا كَانَ الْنَكَ مُنْذُ اشْتَكَى آسُكُنَ مِنْهُ اللَّيْلَةَ قَالَ ثُمَّ جَانَتُهُ بِالطُّعَامِ فَأَكُلَ وَطَابَتُ نَفْسُهُ قَالَ فَقَامَ إِلَى فِرَاشِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ قَالَتْ وَقُمْتُ أَنَا فَمَسِسْتُ شَيْئًا مِنْ طِيبٍ لَهُمْ جِنْتُ حَقَّى دَخَلْتُ مَعَهُ الْفِرَاشَ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ رِيخَ الطّيبِ كَانَ مِنْهُ مَا يَكُونُ مِنْ الرَّجُلِ إِلَى الْهَلِهِ قَالَ ثُمَّ اصْبَحَ آبُو طَلُحَة يَنَهَيَّأُ كُمَّا كَانَ يَنَهَيًّا كُلَّ يَوْمٍ قَالَ فَقَالَتْ لَهُ يَا أَبَا طَلُحَةَ ارَّابْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا اسْتَوُدَعَكَ وَدِيعَةً فَاسْتَمْنَعْتَ بِهَا ثُمَّ طَلَبَهَا فَأَخَذَهَا مِنْكَ تَجْزَعُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ لَا قَالَتُ فَإِنَّ ابْنَكَ قَدُ مَاتَ قَالَ أَنْسٌ لَهَجَزِعَ عَلَيْهِ جَزَعًا شَدِيدًا وَحَدَّثَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا كَانَ مِنْ ٱمْرِهَا فِي الطَّعَامِ وَالطَّيبِ وَمَا كَانَ مِنْهُ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيِتَّمَا عَرُّوسَيْنِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِكُمَا قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتُ أُمُّ سُلَيْمِ بِلُكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَلِدُ غُلَامًا قَالَ فَحِينَ أَصْبَحْنَا قَالَ لِي آبُو طَلُحَةَ الحِمِلَةُ فِي حِرْقَةٍ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْمِلْ مَعَكَ تَمُرَ عَجُوَّةٍ قَالَ فَحَمَلْتُهُ فِي خِرْقَةٍ قَالَ وَلَمْ يُحَنَّكُ وَلَمْ يَذُقَّ طَعَامًا وَلَا شَيْنًا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَتْ أَمُّ سُلَيْعِ قَالَ اللَّهُ ٱكْتِرُ مَا وَلَدَتْ قُلْتُ عُلَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَقَالَ هَاتِهِ إِلَى فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَحَنَّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَعَكَ تَمْرُ عَجْوَةٍ فُكُتُ نَعَمُ فَآخُرَجْتُ تَمَرَّاتٍ فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً وَٱلْقَاهَا فِي فِيهِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوكُهَا حَتَّى الْحَتَلَطَتْ بِرِيقِهِ ثُمَّ دَفَعَ الطَّبِيَّ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ الطَّبِيُّ حَلَاوَةَ التَّمْرِ جَعَلَ يَمُصُّ بَعْضَ حَلَارَةِ النَّمْرِ وَرِيقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ فَقَحَ أَمْعَاءَ ذَلِكَ الصِّبِيُّ عَلَى دِيقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِبُّ الْأَنْصَارِ النَّمْرُ فَسُمَّى عَبِّدَ اللَّهِ بْنَ آيِي طَلْحَةَ قَالَ فَخَرَجَ مِنْهُ رَجُلٌ كَثِيرٌ قَالَ وَاسْتَشْهِدَ عَبْدُاللَّهِ بِفَارِسَ اسمحه

### هي مُنظارَة مِن مِن مَن اللهُ عَنْ مُن مِن مُن اللهُ عَنْ مُن مُن اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ مُن اللهُ عَنْ مُن

البخاري ومسلم). [راجع: ۲۰۵۲، ۲۰۹۵ [.

(۱۲۸ ۹۲) حضرت انس فاتلاً ہے مروی ہے کہ حضرت الوطلحہ فاتلاً نے ام سلیم فاتا ہے "جو کہ حضرت انس فاتلا اور حضرت براء ٹائٹز کی والد ہتھیں' شادی کرلی، ان کے یہاں ایک بیٹا پیدا ہوا، حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹز کواس سے بڑی محبت تھی ،ایک دن وہ بچے انتہائی شدید بیار ہو گیا،حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹو کامعمول تھا کہ وو نجر کی نماز پڑھنے کے لئے اٹھتے تو وضوکر کے بارگاہ نبوت میں حاضر ہوتے اور نبی طینا کے ہمراہ نماز ادا کرتے ، نصف النہار کے قریب تک وہبیں رہتے ، پھر کھر آ کر قیلولہ کرتے ، کھانا کھاتے ،اورظہر کی نماز کے بعد تیار ہوکر چلے جاتے پھرعشاء کے وقت ہی داپس آتے مایک دن وہ دو پہر کو گئے ،تو ان کے چھے ان کا بیٹا فوت ہوممیا ، ان کی زوجہ حضرت امسلیم بڑٹنا نے اسے کپڑ ااوڑ سادیا جب حضرت الوطلحہ بڑتنز واپس آئے تو انہوں نے بیچے کے بارے یو جھا وانہوں نے بتایا کہ پہلے ہے بہتر ہے، پھران کے ماہنے رات کا کھاٹالا کررکھا ،انہوں نے کھاٹا کھایا و حضرت ام سلیم پیجائے بنا دُستکھار کیا،حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹڑا ہے بستر پرسرر کھ کرلیٹ مکتے ،و د کہتی ہیں کہ میں کھٹری ہوگئی اورخوشبو لگا کرآئی اوران کے ساتھ بستر پرلیٹ گئی، جب انہیں خوشبو کی مہک پیٹی تو انہیں وی خواہش پیدا ہوئی جو ہرمر دکواپی بیوی ہے ہوتی ہے، میم ہوئی تو دوحسب معمول تیاری کرنے لکے، حضرت اسلیم فیاف خضرت ابوطلحہ بٹائٹا سے کہا کہا ہے ابوطلحہ! اگر کوئی آ دمی آ ب کے باس کوئی چیز امانت رکھوائے ، آ ب اس سے فائدہ اٹھا ئیں مجروہ آ پ ہے اس کا مطالبہ کرے اور وہ چیز آ پ ے لے لے تو کیااس برآ ب جزع فزع کریں ہے ،انہوں نے کہائیس ،انہوں نے کہا پھرآ پ کا بیٹا نوت ہو گیا ہے ،اس بروہ سخت تاراض ہوئے اور نبی مائیں کی خدمت میں حاضر ہوئے ، اور کھانے کا، خوشبولگانے کا اور خلوت کا سارا واقعہ بیان کیا، نی پیلانے قربالا تعجب ہے کہ وہ بحد تمہارے بہلومیں بڑار ہااورتم دونوں نے ایک دوسرے سے خلوت کی ،انہوں نے عرض کیا یا رسول الله! ایسای ہواہے، نی نظیم نے فر مایا الله تمہاری رات کومیارک فرمائے ، چنانچے حضرت اسلیم نیجٹا ای رات اسید ہے ہو تعمیں ،اوران کے بیبان لڑکا پیدا ہوا ،صبح ہوئی تو حضرت ابوطلحہ بڑھٹانے مجھ ہے کہا کہ اے ایک کپڑے میں لیپٹ کرنبی منہ ہا کے یاس لے جاؤاورائے ساتھ کچر بجوہ مجوری بھی نے جانا، انہوں نے خودائے تھٹی دی اور ندی کچھ چکھایا، میں نے اے اٹھا کر ایک کپڑے میں لینیا اور نبی مائندہ کی خدمت میں حاضر ہو کرعرض کیا یارسول اللہ! حضرت اسلیم بھٹا کے بیبال بچہ پیدا ہوا ہے، تى ماينة نے الله اكبركه كريوجها كيا بيدا بوا؟ بن خوض كيالزكاء ني ماينة في الحديثة كهد كرفر مايا اسے بيرے ياس لاؤ وجس نے وہ تی میٹھ کو پکڑادیا نبی مایٹھ نے اسے تھٹی دینے کے لئے یو جیما کرتمہارے باس بھوہ تھجوریں ہیں؟ میں نے عرض کیاجی ہاں!اور تحمورین نکال لیس، نبی ﷺ نے ایک تحمور لے کراپنے مندمیں رکھی اور اسے چباتے رہے، جب وہ لعاب وہن میں مل ٹی تو تی مابندنے بنکے کواس سے کھٹی دی ،اہے محبور کا مزوآنے لگا اوروہ اسے چوہنے لگا، کو یااس کی امترویوں میں سے پہلی چیز جو گئی وہ تبی طیفیہ کا لعاب دہن تھا ، اور نبی میٹیانے فر مایا انصار کو مجورے برزی محبت ہے ، پھراس کا نام عبداللہ بن الی طلحہ رکھا ، اس کی نسل خوب چلی اورو ه ایران میں شهید موایه

#### 

- ( ١٢٨٩٧ ) حَدَّقَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّقَنَا هِشَامٌ بُنُ آبِي عَبِّدِ اللَّهِ حَدَّقَنَا شُعَيْبُ بُنُ الْحَبْحَابِ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَاقَهَا أَوْ مَهْرَهَا قَالَ يَحْمَى أَوْ أَصُدَقَهَا عِنْقَهَا [صححه البحارى (٣٧١)، وسلم (١٣٦٥)، وابن جان (٤٠٦٢).
- (۱۲۸ ۹۷) حضرت انس بٹائٹز ہے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے حضرت صفیہ بٹائٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زاد کی بلی کوان کا مهر قرار دے دیا۔
- ( ١٢٨٩٨ ) حَلَّنَنَا يَخْتَى حَلَّنَا ابْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ أَنَّ أَنْسًا حَدَّلَهُمْ قَالَ لَمْ بَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ وَقَالَ يَخْتَى مَرَّةٌ مِنْ اللَّبْعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِيطُيْهِ [صححه البحارى (٢٠٢١)، ومسلم (٩٩٥)، وابن حريمة: (٢٧٩١)، وابن حبان (٢٨٦٢)]. النظر: ٢٨٠١١).
- (۱۲۸۹۸) حضرت انس نگانزے مروی ہے کہ نبی ماید سمی دعا وجی ہاتھ ندا فعاتے تھے، سوائے استنقا و کے موقع پر کداس وقت آپ مُلِیَّظِمُا ہے ہاتھ استے بلند فرماتے تھے کہ آپ مُلِیَّظِمُ کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی وہی۔
- ( ١٢٨٩٩ ) حَدَّثَنَا يَحُيِّى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلِ آسُلِمْ قَالَ إِنِّى أَجِدُيلِى كَارِهَا قَالَ وَإِنْ كُنْتَ كَارِهَا [راحع: ٢٠٨٤].
- (۱۲۸۹۹) حضرت انس ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ تی طینا نے ایک آ دی ہے اسلام قبول کرنے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ جھے پندئیس ہے ، ٹی طینا نے فر مایا پندند بھی ہوت بھی اسلام قبول کرلو۔
- ( ١٢٩٠) حَدَثَنَا يَحْتَى حَدَثَنَا عُمَيْدً عَنَ أَنْسِ قَالَ كُنْتُ أَسْقِى أَبَا عُبَيْدَة بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبْقَ بْنَ كُعْبٍ وَسُهَيْلَ ابْنَ بَيْضَاءَ وَنَقَرًا مِنُ أَصْحَابِهِ عِنْدَ أَبِي طَلْحَة وَآنَا أَسْفِيهِمْ حَتَى كَادَ الشَّرَابُ أَنُ بَأَخُذَ فِيهِمْ فَآتَى آتٍ مِنْ الْمُسُلِمِينَ فَقَالَ أَوْمَا شَعَوْتُمْ أَنَّ الْمَحْمُو قَلْدُ حُرَّمَتُ فَمَا قَالُوا حَتَى نَنْظُرَ وَسَسْأَلَ فَقَالُوا يَا أَنْسُ الْحَفِي مَا بَقِى الْمُسُلِمِينَ فَقَالَ أَوْمَا شَعَوْتُمُ أَنَّ الْمَحْمُو قَلْهُ حُرَّمَتُ فَمَا قَالُوا حَتَى نَنْظُرَ وَسَسْأَلَ فَقَالُوا يَا أَنْسُ الْحَفِي مَا بَقِى فِي إِنَائِكَ قَالَ فَوَاللّهِ مَا عَادُوا فِيهَا وَمَا هِى إِلَّا التَّمْوُ وَالْبُسُو وَهِي خَمُوهُمُ مَوْمَنِهُ [احرحه ابن حبان (٢٦١٥)] فِي إِنَائِكَ قَالَ فَوَاللّهِ مَا عَادُوا فِيهَا وَمَا هِى إِلَّا التَّمْوُ وَالْمُسُولُ وَهِي خَمُوهُمْ مَوْمَنِهُ [احرحه ابن حبان (٢٦١٥)] فِي إِنَائِكَ قَالَ فَوَاللّهِ مَا عَادُوا فِيهَا وَمَا هِى إِلَّا التَّمْوُ وَالْمُسُولُ وَهِي مَعْرَت الوعبِيده بن الجراح اللَّيْقُ الى بن الجراح اللَّيْقُولُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَى الْمَ وَلَيْ مَا عَلَى الْمُ وَمَلُولُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَا لَهُ مَعْتُ وَاللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّقُولُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِقُولُ لَيْكَ فَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعُولُ لَيْكَ فَى اللهُ عَلْهُ وَسَلَمَ يَقُولُ لَيْكَ فَى اللهُ عَلْهُ وَالْسَلَمَ يَقُولُ لَيْكَ فَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسَلَمَ يَقُولُ لَيْكَ فَالَ اللّهُ عَلَيْ وَالْ لَيْعَالُهُ وَالْ لَيْعَالُهُ وَالْ لَيْعَالُ وَلُولَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَسُلُمَ لَكُولُ لَيْكَ فَاللّهُ وَاللّهُ وَمَا لَا اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ لُولُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ

# هي مُنظِهُ مُن بُل مُنتِ مِنْ مُن بُل مُنتِ مِنْ مُن الله عَنْ الله مُن الله عَنْ الله عَلْ الله عَنْ الله عَلَا الله عَنْ الله عَلَيْ الله عَلَمْ الله عَلَمْ عَلَا الله عَلَمْ عَلَا الله عَلَيْ اللهُ عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلَيْ الله عَلْ الله عَلْ الله عَلَيْ

بِعُمْرَةٍ وَحَجُّجُ [راجع: ١٢١١ |.

(۱۲۹۰۱) حفرت انس ڈائٹو سے مروی ہے کہ میں نے نبی طیا کوج وعمرہ کا تبیدا کھے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ آئٹو کا اور فرمارے تنے "لبیك بعمرة و حج"

( ١٢٩٠٢) حَدَّثْنَا يَخْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشَّرْبِ قَائِمًا قُلْتُ فَالْأَكُلُّ قَالَ ذَاكَ أَشَدُّ [راجع: ٢٠٢٠]

(۱۲۹۰۲) حضرت انس پڑٹٹنے مردی ہے کہ نی مایٹا نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی مخص کھڑے ہو کر ہے جس نے کھانے کا حکم یو چھاتو فرمایا بیاس سے بھی زیاد و سخت ہے۔

(١٢٩.٣) حَدَّنَنَا يَخْتَى عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدَ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ يَقْدَمُ عَلَيْكُمُ أَفُوامُّ أَرَقُ مِنْكُمْ أَفْنِدَةً فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ آبُو مُوسَى فَجَعَلُوا لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرُتَجِزُونَ غَدًّا نَلْقَى الْآجِبَّةُ مُحَمَّدًا رَجِزْبَةُ [راحع: ١٢٠٤٩].

(۱۲۹۰۳) حضرت انس بالتناسع مروی ہے کہ بی باللہ نے ارشاد فرما یا تمبارے پاس ایسی قویمی آئیں گی جن کے ول تم سے بھی زیادہ نرم ہول کے ، چنا نچہ ایک مرتب اشعری آئے ، ان میں حضرت ابوموی اشعری بائٹ بھی شائل ہے ، جب وہ مدید منورہ کے آریب پہنچ تو یہ رہز یہ شعر پڑھنے گئے کہ کل ہم اسپنے دوستوں لینی محد ( مَنْ اَفْتُرُمُ) اور ان کے ماتھوں سے ملاق ت کریں گے۔ ۱ ۱۹۰۵) حَدَّقَا يَسْحُنَى بُنُ سَعِيدِ عَنْ حَمَيْدِ عَنْ آئی اَ اَلَّى مَنْ اَلَيْ عَلَى اللَّهِ عَلَى وَجَدُتُ مَا وَعَدَّلِى رَبِّى حَقًا قَالُوا كَيْفَ تُكُلِّمُ قَوْمًا قَدُ جَيَّفُوا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيدُوا قَالُ مَا اَنْدُمُ بِالسَمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمُ [راحع: ۲ ؟ ۲۰ ۱ ].

(۱۲۹۰۳) حفرت انس دافق سروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نی میٹھ کو بدر کے کوئیں پر بیہ آواز لگاتے ہوئے سا
اے ابوجہل بن بشام! اے عتبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اور اسے امیہ بن خلف! کیا تم سے تبہار سے رہب نے جو وعدہ کیا
تقا، اسے تم نے بچا پایا؟ جھے ہے تو میر سے دب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے بچا پایا، سحابہ بن اللہ نے مرض کیا یا رسول اللہ فائی بیا
تہاں اوگوں کو آواز و سے دہ بیں جو مردہ ہو بچے؟ نی مائیلا نے فرمایا میں جو بات کہدر ہا ہوں بتم ان سے زیادہ ہیں من رہ بے۔
آئواما مافعلی تم وی سے میڈ میسیر آ ایک شک رکھنے میٹ غزوۃ تبولظ قال علیہ الصّلاۃ والسّلام إن بالمدينة المورد میں اللہ میں اللہ میں بیا ہے ہیں بیا اللہ میں گئے ہوئے اللہ اللہ بیا ہے ہیں بیا ہے ہوئے اللہ میں بیا ہے ہوئے اللہ کا میں بدر بدر میں میں میں اللہ ہوئے واللہ کہ دید سے مروی ہے کہ تی میٹا جب غزوہ جوک ہے والی پر مدید منورہ کے قریب بینچ تو فر مایا کہ مدید منورہ میں بچھوٹ کیا، وہ اس میں تبہارے ساتھ رہے ، منورہ میں بچھوٹ کے اس میں تبہارے ساتھ رہے ، منورہ میں بچھوٹ کیا وہ اس میں تبہارے ساتھ رہے ، منورہ میں بچھوٹ کے اس میں تبہارے ساتھ رہے ، منورہ میں بچھوٹ کیا ہوئے اللہ میں بیا ہوں کیا ہوئے کا کہ ایک منورہ میں بچھوٹ کیا ہوئے اللہ میں بیا ہوئے کیا ہوئے اور جس وادی کو بھی سے کیا، وہ اس میں تبہارے ساتھ رہے ،

# هي مُنالاً المَيْنِ فِي لِيَتِهِ مَنْ فِي السَّعَانِ فَي السَّعَانِ فِي السَّعَانِ فِي السَّعَانِ فَي الْعَامِ فَي السَّعَانِ فَي السَّعَ

محابہ ٹوکٹٹانے عرض کیایا رسول انٹوکٹٹٹٹا کیاوہ مدینہ میں ہونے کے یاوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے ک یاوجود ، کیونکہ انہیں کسی عذرنے روک رکھا ہے۔

( ١٢٩٠٦) حَدَّثَنَا يَخْمَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ فَصَلَّى حِلَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ حِبِنَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى الْعَدَاةَ بَعْدَ مَا أَسْفَرَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ حِبِنَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى الْعَدَاةَ بَعْدَ مَا أَسْفَرَ ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ (راجع: ١٢١٤٣).

(۱۲۹۰۱) حضرت انس چینئے سے مروی ہے کہ سی محصٰ نے نبی میٹیا سے تما نہ تجر کا وقت پر چھا تو نبی میٹیا نے حضرت بلال پیٹیؤ کو طلوع کنجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کروی ، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی ،اورفر مایا نماز نجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووقٹوں کے درمیان نماز کجر کا وقت ہے۔

(١٢٩.٧) حَلَثْنَا يَخْتَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ بَنِى سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنُ دِيَارِهِمُ إِلَى قُرُبِ الْمَسْجِدِ فَكُوهَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يُعْرَى الْمَسْجِدُ فَقَالَ بَا بَنِى سَلِمَةَ أَلَا تَخْتَسِبُونَ آثَارَكُمُ فَأَقَاسُوا قَالَ أَبِى أَخْطَأَ فِيهِ يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ وَإِنَّمَا هُوَ أَنْ بُعُرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَحْتَى الْمَسْجِدَ وَحَرّبَ عَلَيْهِ أَبِى هَاهُنَا وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ فِي كِتَابِ يَحْتَى بُنِ سَعِيدٍ [راحع: ٢٥٠١]

(۱۴۹۰۷) حضرت انس نظاف مروی بے کہ بوسلہ نے ایک مرتبہ بیدارادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ سے منطق ہو کرم بدک قریب آ کرسکونت پذیر ہوجا کیں ، نجی عینہ کو بید بات معلوم ہوئی تو آپ نٹی ڈیٹی کو یہ پند منورہ کا خالی ہونا اچھاند لگا ،اس لئے فر مایا اے بنوسلہ! کیاتم معجد کی طرف اٹھنے والے قدموں کا ٹو اب حاصل کرنائیس جا ہے ؟

(١٢٩.٨) حَذَّلْنَا يَخْتَى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ النَّسِ أَنَّ النِّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ فَطَنَنَا أَنَّهُ خَفَّفَ مِنْ أَجُلِ أُمِّهِ رَحْمَةً لِلصَّبِيِّ (انظر: ١٢١٨٦، ١٢١٨).

(۱۶۹۰۸) حفرت انس ٹاکٹونے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پیٹائے نماز پڑھاتے ہوئے کسی بیچے کے رونے کی آ وازشی اور نماز کلکی کردی ،ہم لوگ سمجھ مسلے کہ نبی پاٹیائے اس کی ماں کی وجہ ہے نما زکو ملکا کردیا ہے ، بیاس بیچے پر شفقت کا المہارتھا۔

( ١٢٩.٩ ) حَدَّثُنَا يَحْمَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رَآيْتُ أَحَدًا أَنْمَ صَلَاةً مِنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَوْجَزَ [راسع: ١٩٨٩].

( ١٢٩١ ) حَدَّثَنَا يَحُيّى حَدَّثَنَا أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ نَحْوَهُ مِثْلَهُ [انظر: ١٣١٨٢].

(۱۲۹۱۰) گذشته حدیث ال دوسری سند ہے بھی مردی ہے۔

( ١٢٩١١ ) حَدَّلْنَا يَحْمَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ هَلُ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمُ ٱخْرَ

#### هي مُنلاً اللهُ يَنْ بُن بِيدِ مَرْمُ ﴾ ﴿ وَهُلِي هِي ٢٠ ﴾ ﴿ وَهُلِي هُي مُستَدانِس بن مَالكُ يَدِيْنَا كُوهِ

الْعِشَاءَ لَيْلَةً إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدُ صَلَّوًا وَرَقَدُوا وَإِنَّكُمْ لَمُ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا فَكَانِّي الْظُوُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَهِهِ [صححه البحاري (٥٧٢)]. [انظر: ١٣٩٣، ١٣١٠].

(۱۶۹۱) حمید بینوی کیتے ہیں کہ کی مختص نے حضرت انس وہ تخت ہو جہا کیا ہی پہلانے انگوشی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ نی پینوانے نماز عشاء کو نصف رات تک مؤخر کر دیا ، اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کرسو میں لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انتظار کیا بتم نماز ہی میں شار ہوئے ،اس دقت ہی پینا کی انگوشی کی سفیدی اب تک میر کی نگا ہوں کے سامنے ہے۔

( ١٢٩١٢ ) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الطَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِى لِرَجُلٍ حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَادَ يَنْعَسُ بَعْضُ الْفَوْمِ [راحع: ٢١٥٢].

(۱۲۹۱۲) حضرت انس بنگزائے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا ، بی میٹلا ایک آ دمی کے ساتھ مسجد ہیں تنہائی ہی گفتگو فرمار ہے تھے ، جب وقت آ یے منگیز تانماز کے لئے ایٹھے تو لوگ سو چکے تھے۔

( ١٢٩١٣) حَدَّثَنَا يَحْنَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيٰدٍ قَالَ سُئِلَ آئَسٌ عَنُ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مُصَلِّيًا إِلَّا رَآئِنَاهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَآئِنَاهُ [راحع: ١٢٠٣٥].

(۱۲۹۱۳) حمید کہتے ہیں کہ کسی مخفصؑ نے حضرت انس ڈی ٹئے ہے ہی مڈیٹا کی رات کی ٹماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی مڈیٹا کونماز پڑھتے ہوئے و بکھنا چاہتے تھے، و کھے سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا و بکھنے کا ارادہ ہوتا تو و و مجمی دکھے لیتے تھے۔

( ١٢٩١٤) حَلَّنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسُبِ الْحَجَامِ قَالَ احْتَجَمَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الْفَعْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَجَمَةُ أَبُو طَبْبَةَ فَامَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكُلَّمَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُحَفِّفُوا عَنَهُ مِنْ صَرِيبَتِهِ وَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَجَمَةُ أَبُو طَبْبَةَ فَامَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكُلَّمَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُحَفِّفُوا عَنَهُ مِنْ صَرِيبَتِهِ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَجَمَةً أَبُو طَبْبَةَ فَامَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكُلَّمَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُحَفِّفُوا عَنَهُ مِنْ صَرِيبَتِهِ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَجَمَةً أَبُو طَبْبَةَ فَامَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكُلَّمَ مَوَالِيهُ أَنْ يُحْقَفُوا عَنَهُ مِنْ اللَّهِ عَلَاهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعَلِيمِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَ الْمُعَلِيمِ الْمُعَلِيمِ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِيمِ الْمُعَلِيمِ الْمُعَلِيمِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُ اللَّهُ الْمُعَلِيمِ مِنْ الْمُعَلِيمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعُولِ الْمُعَلِيمُ الْمُعِلِيمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِيمِ الْمُعَلِيمِ الْمُعَلِيمِ اللَّهُ الْمُعَلِيمِ الْمُعَلِيمِ الْمُعَلِيمِ اللَّهُ الْمُعْلِيمُ الْمُعَلِيمُ الْمُعَلِيمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِيمُ اللَّهُ الْمُعَلِيمُ اللَّهُ الْمُعَلِيمُ اللَّهُ الْمُعِلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِيمُ اللَّهُ الْمُعُلِيمُ مِنْ اللَّهُ الْمُعِلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعِلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِيمُ اللَّهُ ا

( ١٢٩١٥) حَدَّثَنَا يَخْسَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱفْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ ٱفِيمُوا صُفُوفَكُمْ رَتَوَاصُوا فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى [راحى: ٢٠٣١].

(۱۲۹۱۵) حضرت انس بن ما لک بڑھڑ ہے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی طبیقا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلوا در جڑ کر کھڑ ہے ہو کیونکہ بیں تہمہیں اپنے بیچھے ہے بھی ویکمتا ہوں۔

( ١٢٩١٢ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْكُنْصَارِيُّ فَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ آنَ رَسُولَ

# هي منهامَون النسيس المعلى الله المعلى المعلى المعلى الله المعلى الم

(١٣٩١٧) حَدَّثُنَا يَحْيَى عَنِ النَّيْمِيِّ عَنْ آنَسِ قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمُ أَسْمَعُهُ مِنْهُ إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَعْبُدُونَ وَيَدُآبُونَ حَتَّى يُعْجَبَ بِهِمْ النَّاسُ وَتُعْجِيَهُمْ نُفُوسُهُمْ يَمُوُقُونَ مِنْ اللَّينِ مُرُوقَ السَّهُم مِنْ الرَّمِيَّةِ النظر: ١٣٠٠٣].

(۱۲۹۱۷) حضرت انس بڑنٹو سے مردی ہے کہ بچھ سے نبی ملینا کا یہ فرمان بیان کیا گیا ہے لیکن بیل نے اسے فودنیس سنا کہتم بیل ایک قوم الیل آئے گی جوعبادت کرے گی اور دینداری پر ہوگی جتی کہ لوگ ان کی کثر سے عبادت پر تعجب کیا کریں گے اور وہ خود مھی خود پسندی میں مبتلا ہوں گے ، وہ نوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے۔

( ١٣٩١٨ ) حَدَّثَنَا يَخْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا يَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفُتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمُدِ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۲۹۱۸) حضرت انس پڑٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طبیعا اورخلفا عِلا شہر بھائٹی نماز میں قرامت کا آ غاز ''المحمد للله رب العلمین'' ہے کرتے تھے۔

( ١٢٩١٩) حَدَّثُنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثُنَا النَّيْمِيُّ عَنْ آنَسِ قَالَ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيْ آسُقِيهِمْ مِنْ فَضِيخ تَمْمِ قَالَ فَجَاءَ وَجُلَّ فَقَالَ إِنَّ الْحَمْوَ قَدْ حُرِّمَتُ قَالُوا أَكُفِنُهَا بَا آنَسُ فَأَكُفَأَتُهَا قُلْتُ مَا كَانَ شَوَابُهُمْ قَالَ الْبُسُرُ وَالرُّطُبُ و قَالَ آبُو بَكُو بُنُ آنَسِ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوُمَنِذٍ وَآنَسْ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ و قَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنَسُ كَانَتُ خَمْرَهُمْ يَوُمِنِذٍ وَآنَسْ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ و قَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنَسُ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوُمِنِدٍ السَّالِ الْعَلَى السَّيْعِينَ فَلَمْ يَنْكِرُهُ و قَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنَسُ كَانَتُ خَمْرَهُمْ يَوْمَنِدٍ وَآنَسْ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِرُهُ و قَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنَسُ كَانَتُ خَمْرَهُمْ يَوْمَلِدٍ السَح حد البحارى (٩٨٥٥) ومسلم (٩٨٥ ) وابن حبان (٢٥٦ و ٢٦٣٥) [[انظر:٤٠٠٥] [انظر:٤٠٠٥] كَانَتُ خَمْرَهُمْ يَوْمَلِدٍ إلى المَالِحُونَ وَلَيْ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى المَالِحُونَ الْعَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

( ١٢٩٢) حَدَّثَنَا يَحْتَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالُوا نَلْوَ أَنْ يَمْشِى قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لَغَنِى عَنْ نَعْلِيبٍ هَذَا نَفْسَهُ فَآمَرَهُ أَنْ يَرُّكَبَ [راحع: ٢٠٦٢] (١٢٩٢٠) حضرت انس المُنْفَت عروى ہے كہ جناب رسول اللَّهُ فَالْمَالُ اللَّهُ فَالْمَالِ اللَّهُ فَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالَ إِلَّهُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَال

# ﴿ مُنْكَا مُنْنَ لِهُ يَوْمَ كُو هِ اللهُ اللهُ

چئتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر چج کرنے کی منت مانی تھی ، نبی میجھ نے فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ میخنص اپنے آپ کو تکلیف میں جتلا کرے ، پھر آپ ٹائٹھ آنے اے سوار ہونے کا تھم دیا ، چٹا نچہ وہ سوار ہوگیا۔

( ١٢٩٢) حَدَّقَنَا يَحُيَى بْنُ سَمِيدٍ عَنْ هِضَامٍ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَنَادَةَ عَنُ أَنْسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّفُلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ هُوَ أَنْ يُوَارِيَهُ [راحع: ١٢٠٨].

(۱۲۹۲۱) حضرت انس چھٹڑسے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ نکھٹے گئے ارشا دفر مایا مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اوراس کا کفار ہ اسے وفوج کردینا ہے۔

( ١٢٩٢٢ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ مِثْلَهُ رَقَالَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

(۱۲۹۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۱۲۹۲۲) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنُ بُكُيْرِ بُنِ الْأَخْسَ قَالَ سَمِعُتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مُوَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنُ [راجع: ١٢٧٤] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنْ [راجع: ١٢٧٤] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةً أَوْ بَدَنَةً عَلَى وَإِنْ إِراجِعِينَا إِنَا اللَّهُ عِلَيْهِ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةً عَلَى وَإِنْ إِراجِعِينَا اللَّهُ عِلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عِلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَالَ مَا عَلَيْهِ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْهُ اللَّهُ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِي وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمَالِي اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَلَا مِاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَالْمَالُولُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا عَالَوْلُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَلَا الْمُؤْمِنَا اللَّهُ وَالْمُولِي اللَّهُ وَالْمُؤْمِلُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَالْمُولِي اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤْمِلُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُ ولَا اللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِ اللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَالْمُولِي اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولِي اللَّهُ اللَّهُ وَالْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ ا

( ١٢٩٢٤ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ فَسَمَّى وَكَبَّرَ (راجع: ١١٩٨٢).

(۱۲۹۲۲) حعرت انس ج و سروی ہے کہ بی میلانے قربانی کرتے ہوئے اللہ کانام لے کر تجمیر کبی۔

( ١٢٩٢٥ ) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةً وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثُنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِغْتُ قَنَادَةً عَنْ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحَى بِكَبْشَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ قَالَ قِيلَ وَرَايْنَهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ قَالَ وَرَايْنَهُ وَاضِعًا قَلَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمَّى وَكَثَرَ إِراحِع: ١١٩٨٢.

(۱۲۹۲۵) معزت انس بِنَ النَّرَ عَمُروى ہے كه ني النَّا اوچ تكبر ہے سينگ دارمين فرح قرباني بيس بيش كيا كرتے ہے ،اورالله كانام كَرْكَبِير كَتِ شَے ، بيس نے و يكھا ہے كه ني النَّا اكتيں اپنے ہاتھ ہے ذرج كرتے شے اوران كے پيلو پر ابنا باؤس كستے تھے۔ ( ۱۲۹۲۱) حَدَّلُنَا وَكِيعٌ حَدَّلُنَا هَمَّامُ بُنُ يَهُ فِيَى عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ آنَ يَهُو دِيًّا رَصَعَ رَأْسَ امْرَأَةٍ بَيْنَ حَجَرَيْنِ اِدَاحِهِ: ١٢٧٧١). حَجَرَيْنِ فَقَتَلَهَا فَوَصَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ إراحِهِ: ١٢٧٧).

(۱۲۹۲۷) حفرت انس چھڑ سے مروی ہے کہ ایک یبودی نے ایک انساری بچی کواس زیور کی خاطر تحق کر دیا جواس نے بہن

#### هي مُنايَّامُونَ لِيَهِ مِنْ الْمُعْلِي هِ مِنْ الْمُعْلِي هِ فَي مَاسَلَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ مُن مُنايَّا مُؤِنِّ لِيَهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

رکھاتھا، اور پھر مار مارکراس کاسر کچل دیا، تی اینائے بھی قصاصاً اس کا سردو پھروں کے درمیان کچل دیا۔

( ١٢٩٢٧ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ حَبِيبٍ عَنُ قَيْسٍ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آتَسٍ قَالَ مَوَّ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَلْعَبُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صِبْهَانُ

(۱۲۹۲۷) سیار کہتے ہیں کہ بیں تا بت بتانی بکتا ہے ساتھ چلا جار ہاتھا، راستے بیں ان کا گذر پچھ بچوں پر ہوا رانہوں نے انہیں معترت انس ٹائٹات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ڈاٹھ کا گذر پچھ بچوں پر ہوا، جو کھیل رہے تھے، نی مائٹا نے انہیں سلام کیا۔

(١٢٩١٨) حَذَّنَنَا وَكِيعٌ حَذَّنَنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي صَالِحٍ وَكَانَ دَبَّاعٌا وَكَانَ حَسَنَ الْهَيْنَةِ عِنْدَهُ ارْبَعَةُ أَخَادِيتَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ نَاسٌ الْجَحِيمَ حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَمًا أُخْرِجُوا فَأَدُخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ آهُلُ الْجَنَّةِ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [رامع: ١٢٢٨٣].

(۱۲۹۲۸) حصرت انس ڈیٹن سے مروی ہے کہ بی طیال نے قرمایا میری امت کے پیدلوگ جہنم میں داخل کیے جا کی سے، جب وہ جل کرکوئلہ ہوجا کیں مے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا ،کہیں مے کہ یہ جہنی ہیں۔

( ١٢٩٢٩) حَدَّثَنَا وَكِمَعٌ عَنِ ابْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَمَّا [انظر: ١٢٨٣].

(۱۲۹۲۹) معرَّت الس اللَّمُّت مروى ب كدني اللَّهُ فَي وعمره كالبيدا كَشَّى رُحْت بوئ يول فر ما الكَيِّكَ بِحَجْةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا (۱۲۹۲) حَدَّنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بَنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَا يَقُولُ أَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ (احرَحه الحميدي (۲۱٦) فال شعب: صحيح اسناده فوي .

(١٢٩٣٠) حضرت انس في تنزيب مروى ب كرنجي اليابان حج وعمره كالبيدا كشمارة ها\_

(١٢٩٣١) حَدَّنَنَا وَكِبُعْ حَدَّثَنَا الْكُفْمَشُ عَنْ سَهُلِ آبِي الْآسَدِ عَنْ بُكُيْرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ آنسٍ قَالَ كُنَّا فِي بَيْتِ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَقَفَ فَاخَذَ بِعِضَادَةِ الْآبِ فَفَالَ الْآئِمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ وَلَهُمُّ عَلَيْكُمْ حَلَّ وَلَكُمْ مِثْلُ ذَلِكَ مَا إِذَا الشَّرْحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَقُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَغَنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ آجُمَعِينَ [راحع: ١٢٣٣].

(۱۲۹۳۱) حفزت انس بڑائٹ سے مردی ہے کہ ہم لوگ ایک انصاری کے گھر میں تھے، نبی مؤیلا آئے اور کھڑے ہو کر ددوازے کے کواڑ کیڑ لیے ، اور فر مایا امرا و قرایش میں ہے ہول مے ، اوران کا تم پر حق بنرآ ہے ، اوران پر تمہارا بھی انی طرح حق بنرآ ہے ، جب لوگ ان ہے رتم کی درخواست کریں تو و وان ہے رتم کا معاملہ کریں ، وعد و کریں تو پورا کریں ، فیصلہ کریں تو انصاف کریں ، جو مخص ایبانہ کرے اس براللہ کی ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی نعنت ہے۔

( ١٣٩٣٢ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَمَّنْ سَعِنَ آنَتُ يَقُولُ مَرُّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَعْدٍ وَهُوَ يَدُعُو

#### هي مُنفَا اَمُن اَبِي مِن مَالكَ عِن مَن مَالكَ عِن مَا اللهِ عَلَى مَا اللهِ عَن مَالكَ عِن مَالكَ عِن مَالكَ بِأَصْبُعَيْنِ فَقَالَ الحَدْ يَا سَعْدُ

(۱۲۹۳۲) حضرت انس بھٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹیم کا گذر حضرت سعد بھٹڑ پر ہوا ، و و دوا نگلیوں ہے اشار ہ کرتے ہوئے دعا کررہے تھے، نبی میٹیم نے فرمایا سعد! ایک انگلی رکھو۔

( ١٣٩٣٣ ) حَدَّثُنَا وَ كِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ حِشَامٍ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتُ عَلَى آحَدِكُمُ الْقِيَامَةُ وَفِى يَدِهِ فَسِيْلَةٌ فَلْيَغْرِسُهَا [اعرجه عبد بن حسد (١٣١٦). قال نعبب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٠١].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس ٹڑٹنزے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا آگرتم میں سے کسی پر قیامت قائم ہوجائے اوراس کے ہاتھ میں تھجور کا بیودا ہو، تب بھی اسے جاہتے کہاہے گاڑ دے۔

( ١٢٩٣٤ ) حَدَّثُنَا وَ كِيعٌ قَالَ ظَلَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَى رُئِيَ بَيَاضُ إِبِطَيْهِ [صححه مسلم (٩٩٥)، وابن حبان (٨٧٧)]. [انظر: ١٢٢١، ١٣٢٥، ١٣٢١].

(۱۲۹۳۴) حضرت انس نگافتا سے مروی ہے کہ نی ملیٹا اپنے ہاتھ اسنے بلند فر مانے کہ آپ آگافتا کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک و کھائی دیتی۔

( ١٢٩٣٥ ) حَلَّنَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفُهَانَ عَنُ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آرُحَمُ أُمَّتِي آبُو بَكْرٍ وَأَشَلَّهَا فِي دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَآصُنَاقُهَا حَيَّاءٌ عُفْمَانُ رَأَعْلَمُهَا بِالْحَلَالِ رَالْحَرَامِ مُعَاذُ بُنُ جَبَلٍ وَأَفْرَؤُهَا لِكِتَابِ اللَّهِ أُبَنَى وَآعُلَمُهَا بِالْفَرَائِضِ زَيْدُ بُنُ ثَابِتٍ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينٌ وَآمِينٌ هَذِهِ الْأُمَّةِ آبُو عُبَيْدَةً بُنُ الْجَرَّاحِ (انظر: ٢٤٠٤).

(۱۲۹۳۵) حفرت انس کاتن سے مروی ہے کہ نی مالیہ نے ارشاد فرمایا میری امت بی ہے میری امت پرسب سے زیادہ میری امت برسب سے زیادہ میریان ابو بکر بڑاتنا ہیں ، سب سے زیادہ میں سب سے زیادہ تعلق بیں ، سب سے زیادہ می حیاء والے متان بڑاتنا ہیں ، سب سے زیادہ می حیاء والے متان بڑاتنا ہیں ، مل طال وحرام کے سب سے بڑے عالم معافر بن جبل ٹڑاتنا ہیں ، کتاب اللہ کے سب سے بڑے قاری انی بن کعب بڑاتنا ہیں ، کتاب اللہ کے سب سے بڑے عالم زیر بن ابت بڑاتنا ہیں ، اور ہر امت کا ایمن ہوتا ہے ، اس امت کے ایمن ابو عبیدہ بن الجراح بڑاتنا ہیں ۔

( ١٣٩٣٦ ) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّامٍ عَنْ فَخَادَةً قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ أَيُّ اللَّيَامِ كَانَ آحَبٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ الْمُعِبَرَةُ [راحع: ١٢٤٠٤].

(۱۲۹۳۲) آبادہ میشاہ کہتے ہیں کہ میں نے معزت انس ٹاٹھا سے پوچھا کہ نی مایٹا کوکون سالباس پیندتھا، انہوں نے فرمایا دھاری داریمنی عادر۔

# هي منظا اَفَيْنَ بْل يَدِي مُوْل اللهُ عَيْنَ فِي هِ ٢٥٥ كِهِ هِي اللهُ عَيْنَةُ لِهِ اللهُ عَيْنَةُ لِهِ

(۱۲۹۲۷) حَذَّثَنَا وَ يَحِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بَنِ شُرَيْحِ عَنْ آبِي بَحْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْضِى لِلْمُؤْمِنِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ أَبُو بَحْمٍ السَّمُهُ فَعْلَبَةُ إِراحِعَ: ۱۲۸۸م ا (۱۲۹۳۷) حضرت الس الثَّقَ ہے مردی ہے کہ تی طفا نے فرمایا جھے قو مسلمان پر تجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ میں فرما تا ہے وہ اس کے حق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔

( ١٢٩٣٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُخْتَارِ بَنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبُرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامِ [راجع: ١٢٨٥٧].

(۱۲۹۳۸) حفرت انس پڑگئ ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نے ٹی میٹا کو تخاطب کرتے ہوئے "یا محیو المبویه" کہدویا، نی میٹانے فرمایا کہ ووقو حضرت ابراہیم ملیٹا تھے۔

( ١٢٩٢٩) حَدَّقَنَا ٱبُو نَعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُخْتَارِ بُنِ فُلْفُلٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ آبِي

(۱۲۹۳۹) حضرت انس بڑا تُؤنت مروی ہے کدا کی۔ آ دی نے نبی طیالا کو ناطب کرتے ہوئے "با حیو البویه" کیدویا، نبی طیالا نے فرمایا کہ وہ تومیرے والد حضرت ابراہیم طیالاتھے۔

( ،١٠٩٤ ) حَلَّانَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئًى حَدَّلْنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ لَتَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَقَدَ آحَدُكُمْ عَنُ الصَّلَاةِ أَوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى [راجع: ١١٩٩٥].

(۱۲۹۴۰) حضرت اُنس بڑگٹڑے مروی ہے کہ ٹی مایٹا نے فرمایا جو مخص نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے ،تو اس کا کفارہ میں ہے کہ جب باد آئے ،اسے پڑھ لے کیونکہ انٹد تعالی فرما تا ہے'' میری یا دکے لئے نماز قائم سیجے''۔

( . ١٣٩٤م ) قَالَ وَكَانَ النّبِي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا عَزَا قَالَ اللّهُمَّ الْتَ عَضْدِى وَ الْنَتَ مَصْدِى وَ النّرمذى: حسن غريب، وقال الالباني، صحيح (ابو داود: ٢٦٤٢)، والترمذى: حسن غريب، وقال الالباني، صحيح (ابو داود: ٢٦٤٢)، والترمذى: ١٨٥٣). ( ١٣٩٣٠م ) اورقر ما ياكه في المِنْهُ جب كمى غرو ب پردوانه بوت تو قرمات اسالله! تو سيمرا بازو ب، توسى مرا درگار ب، اورتير ب ذريع بي عن عن آل كرتا بول -

(١٢٩٤١) حَلَّكُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنُ أَنَسٍ بُنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنُهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُضِحَ لَهُ حَصِيرٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رَأَيْتُهُ يُصَلَّى الصَّحَى قَالَ لَمُ أَرَهُ إِلَّا ذَلِكَ الْيُومَ [راحع: ٢٣٥٤].

(۱۲۹۳۱) حضرت انس تکانئے سے مردی ہے کہ نبی ملیّا کے لئے ایک چٹائی کے کونے پر پانی چیزک دیا ممیاء نبی ملیا نے وہاں دو

# هي مُنالاً امَيْنَ بْلِيَةِ مِنْ اللهُ اللهِ اللهِ

رکعتیں پڑھ دیں ،ایک آ دی نے میان کر معزت انس ٹاکٹنے ہو جھا کیا ہی طینی چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایاک میں نے نبی طینی کو وہنماز صرف اس دن پڑھتے ہوئے و کی اتھا۔

( ١٢٩٤٢ ) حَلَّكَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّكَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ٱنْسِ بُنِ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ [صحت سلم (٦٧٧)]. [انظر: ١٣٦٣٧].

(۱۲۹۳۲) حعرت انس بھٹڑ ہے مروی ہے کہ ٹی ماہیں نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قوت تازلہ پڑھی ہے۔

( ١٣٩٤٣) حَلَّانَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّانَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبُعِي عَنْ أَبِى الْآيَتِضِ عَنْ أَنَسِ بَيْ مَالِكِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلَّقَةً فَآرُجِعُ إِلَى أَهْلِى وَعَشِهرَتِي مِنْ نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَآقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى فَقُومُوا فَصَلُّوا [راحع: ٢٥٣٦].

(۱۲۹۳۳) معنرت النس بڑھنا ہے مروی ہے کہ ہی ہائیا عمر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روش اور اپنے طلقے کی شکل میں ہوتا تھا، میں مدینہ منورہ کے ایک کونے میں واقع اپنے محلے اور گھر میں پہنچا اور ان سے کہنا کہ ہی پائیانماز پڑھ بچے ہیں لہذا تم بھی اٹھ کرنماز پڑھاو۔

( ١٣٩٤٤) حَذَّتُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْصِيبُ التَّمْرَةَ فَيَغُولُ لَوْلَا أَنِّى أَحْشَى أَنَّهَا مِنْ الصَّدَقَةِ لَآكُلْتُهَا (صحح ابن حبان (٣٢٩٦)، وقال الألباني: صحبح (ابوداود: ١٦٥١)]. [انظر: ٣٦٠٣١، ١٣٧٤٢].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نی ملیٹا کورائے میں ایک تھجور پڑی ہوئی کمتی تو نی ملیٹا فر ماتے اگر مجھے یہ اندیشرند ہوتا کہ بیصد قد کی ہوگی تو میں اسے کھالیتا۔

( ١٢٩٢٥) حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِ أَمَّ حَرامٍ عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢٩].

(۱۲۹۳۵) حفرت الس فرائد عروی ب كرني مايدان حفرت ام حرام فرافات كري برنماز برخماز برخی-

(١٣٩٤٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى لَيْلَى قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبُلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ لَقَالَ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِحَمْنَةً بِنُتِ جَحْشِ فَإِذَا عَجَزَتُ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا طَاقَتْ فَإِذَا عَجَزَتْ قَلْتَفْعُدُ [انظر: ١٢١٥ / ١٣٧١، ١٣١٥، ١٣١٥].

(۱۲۹۳۷) حضرت انس وفائن سے مروی ہے کہ رسول اللہ فائن اللہ فائن کے مرتبہ مجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک ری لٹک رہی ہے، پوچھا بیکسی ری ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیز بنب کی ری ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں سستی یا تمکا وٹ محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں، نبی مایٹا نے فرمایا جب تم میں ہے کو کی محض نماز پڑھے تو

# هي مُنالَا مَرُينَ لِهُ وَمِنْ اللهُ عِنْ اللهُ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ أَلّهُ عَلَا عَلَا اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلْ عَلْ اللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلّهُ عَلَا عَلْ اللّهُ عَلَا عَلّهُ عَلَا عَلّمُ عَلَا عَلّمُ عَلّهُ عَلَّا عَلّمُ

نشاط کی کیفیت برقرارر ہے تک پڑھے اور جب ستی یا تھکا دے محسوس ہوتو رک جائے۔

( ١٣٩٤٧) حَدَّلُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّلُنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه ابن حبان (٢٤٩٢)، و٢٥٨٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ٢٩٤٦].

(۱۲۹۴۷) گذشته صدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٢٩٤٨ ) حَذَّتُنَا بَهُزُّ حَذَّتَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا آنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ سَيعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنْ الْأَنْصَارِ صَخْمٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَطُوا لَهُ عَصِيرًا وَنَصَخُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ أَصَلَّى مَعَكَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَصَخُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ أَصَلَّى مَعْلَى مَعْلَى مَعْلَى الصَّخَى قَالَ مَا وَآئِنَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الطَّخَى قَالَ مَا وَآئِنَةُ مَا وَكُنَا مَا وَآئِنَهُ مَا لَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الطَّخَى قَالَ مَا وَآئِنَةً مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّخَى الطَّخَى قَالَ مَا وَآئِنَةً وَسُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الطَّخَى الطَّخَى قَالَ مَا وَآئِنَةً وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّخَى قَالَ مَا وَآئِنَةً مَنْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّخَى الطَّخَى الطَّخَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّخَى الطَّخَى الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّخَى الطَّفَعَى الطَّفَعَى قَالَ مَا وَآئِنَهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّفَعَى قَالَ مَا وَالْمَعَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَالَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَلَى الْعَنْ عَلَى الْمَعَ وَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْلَى الْعَلَى عَلَى الْعَنْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَنْ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَ عَلَى الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى الْعُلِيْهِ اللَّهُ الْعَلَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَى الْعُلَى اللَّهُ عَلَى الْعَالَ عَلَى اللَّهُ الْعَالَا عَالَ عَلَ

(۱۲۹۳۸) حفرت انس ٹاٹھ سے مردی ہے کہ ایک آدی پر ابھاری مجرکم تھا، وہ نی بیٹھ کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بارتیس آسکتا تھا، اس نے نبی بیٹھ سے مرض کیا کہ بیل بار بارا پ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھا جا گرآ پ کی ون میرے کھر تشریف لاکرکی جگر ناز پڑھ دیں آو بیل ویسی پر نماز پڑھ لیا کروں گا، چنانچاس نے ایک مرجہ دعوت کا اہتمام کرکے نبی طیکا کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پائی چیڑک دیا، نبی طیکھ نے وہاں دورکھیں پڑھ ویں، آئی جارور بیل سے ایک آدی نے بیان رحمنے سے جانب کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پائی چیڑک دیا، نبی طیکھ نے وہاں دورکھیں پڑھ ویں، آئی جارور بیل سے ایک آدی نے بین کر حمزت انس چیٹائے کو چھاکیا نبی طیکھ چاہے اس کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ بیل نے نبی طیکھ کو وہ نماز مرف ای دن پڑھتے ہوئے ویکھا تھا۔

(١٣٩٤٩) حَدَّثَنَا بَهُزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ أَنْسِ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَهُ أَصْحَابُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْنَهُ فَآطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْنَهُ فَآطَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ صَلَّيْتَ فَجَمَلْتَ تُطِيلُ إِذَا دَخَلْتَ وَتُخَفِّفُ إِذَا خَرَجْتَ قَالَ مِنْ أَجْلِكُمْ مَا فَمَلْتُ (راحع: ١٢٥٩٨).

(۱۲۹۳۹) حضرت انس جائزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضمان میں نی طینا با برتشریف لائے ،اور مخضری نماز پڑھا کر چلے محے ، کانی دیر گذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مخضری نماز پڑھا کرودبارہ دائیں چلے گئے اور کافی دیر تک اندر رہے ، جب صبح مولی تو صحابہ جھائے نے عرض کیا اے اللہ کے نی ایم آج رات بیٹے ہوئے تھے، آپ تشریف لائے اور مخضری نماز پڑھائی اور کانی دیر تک کے لئے محریش چلے محتے ؟ نی مائیا نے فرمایا میں نے تہماری وجہ سے بی ایسا کیا تھا۔

( ١٢٩٥ ) حَذَّقَنَا عَبُدُ الرَّحُمَٰنِ عَنْ هَمَّامٍ وَبَهْزٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ١٢٩٥ ) حَذَّقَنَا عَبُدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي قَالَ بَهُزَّ فِي حَدِيثِهِ فَجَعَلَ لِأَنْهُ اللَّهُ الْمُولِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَ

# هي <u>مُناهُ مَنْ فَي فَي حِمْ الْحَرِي هِي هِمْ مَاهِ الْحَرِي هِمْ مَاهُ الْفَاتِحَةُ فَيْ</u> هُستَدانِسِ بن مَا لَكَ يَعِيْقُ كِيْهِ

يَيْكِي إراحع: ١٢٣٤٥].

(۱۲۹۵۰) حضرت انس و النظامة مردى ہے كہ نبى البلائة ايك مرتبه حضرت الى بن كعب و النظامة فرمايا كه الله نے جھے تكم ويا ہے كہ تمہيں قرآن بڑھ كرسناؤں، حضرت الى بن كعب و النظائے عرض كيا كه كيا الله نے ميرانام لے كركھا ہے؟ نبى الميانا نے قرمايا الى ابيان كر حضرت الى بن كعب و النظار و يڑھے۔

( ١٣٩٥١ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ حَدَّثَنَا سُفُيّانُ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ ٱنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلِحُيَتِهِ عِشُرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [راحع: ١٢٣٥١].

(۱۲۹۵۱) حفرت انس چینئزے مروی ہے کہ نبی پیٹا کی سیارک ڈاڑھی میں ہیں ہال بھی سفید نہ تھے۔

( ١٢٩٥٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ (راحع: ١٢٢٢٧).

(۱۲۹۵۲) حضرت انس پڑھڑنے مروی ہے کہ بیں نے نبی میلیہ کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی میلیہ نے اس میں'' حسب طاقت'' کی قیدلگادی تھی۔

(١٢٩٥٣) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئٌ عَنْ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ نَابِتٍ عَنْ آنَسٍ وَٱبُو كَامِلٍ حَدَّقَنَا خَمَادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ وَٱشْجَعَ النَّاسِ وَٱجُودَ النَّاسِ حَدَّقَنَا فَابِتُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱحْسَنَ النَّاسِ وَٱشْجَعَ النَّاسِ وَٱجُودَ النَّاسِ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَخَرَجَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَفْبَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَعَهُمْ فَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَعَهُمْ فَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَعَهُمْ فَالَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَعَهُمْ فَالَ لَهُ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفُوسِ فَاسُتَهُمْ اللَّهُ بَعُوا اللَّهِ عَلَى فَقَالَ لَمْ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفُوسِ وَجَدْنَاهُ بَحُوا الْوَقَالَ لَهُمْ اللَّهُ وَلَيْهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفُوسِ وَجَدُنَاهُ بَحُوا الْوَ إِنَّهُ لِلْعُوسِ وَالْتَعْمُ اللَّهُ وَاللَّهُ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ اللَّهُ وَالَ لِلْفُوسُ وَاللَّهُ الْمُسَلِّى اللَّهُ اللَّهُ وَسَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَقَالَ لَهُ اللَّهُ الْعَرَا الْوَالِمُ اللَّهُ الْعُوسُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعُولُ اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ الْعُلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّ

(۱۲۹۵۳) حفرت انس بڑاڈنے مردی ہے کہ نبی ملیٹا تمام لوگوں میں سب سے زیاد ،خوبھورت عنی اور بہا در تھے ، ایک مرتبہ رات کے وقت الل مدینہ دہمن کے خوف سے گھبراا شے ، اور اس آواز کے رخ پر چل پڑے ، دیکھا تو نبی ملیٹاوالیس چلے آر ب میں اور حضرت ابوطلحہ بڑاڈن کے بے زین گھوڑے پرسوار ہیں ، گردن میں تکوار لاکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ،مت گھبراؤ اور گھوڑے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندرجیسارواں پایا۔

( ١٢٩٥٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهْدِئٌ حَدَّثَنَا هِشَاءٌ عَنِ آبِي عِصَامٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هُوَ آهْنَاً وَآمْرَاً وَآبْرَاً [راجع: ١٢٢١٠].

(۱۲۹۵۳)حفرت انس بڑھڑ کے مروی ہے کہ نبی ملیاً تھین سانسوں میں پانی چینے تھے اور فریاتے تھے کہ پہطریقہ زیاد ہ آ سان ،خوشگواراورمفید ہے۔

( ١٢٩٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ مِنْ قَامِتٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسا كَانَ

# هي مُنالَّا المَيْنَ بُل يَهُوسُونَ فَي المُعْلِي اللهُ عَلَيْهُ فَي اللهُ عَلَيْنَ فَي اللهُ عَلَيْنَ فَي الله

يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ أَوْ تَلَاثًا (راحع: ١٢١٥٧].

- (۱۲۹۵۵) حضرت انس چھٹڑ کے مروی ہے کہ نبی میٹھ تعمن سانسوں بیس پانی پیا کرتے تھے،خودحضرت انس چھٹڑ بھی تیمن سانس لیتے تھے۔
- ( ١٢٩٥١ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَانِهِ فِي غُسُلِ وَاحِدٍ (راحع: ١٢٦٦٨ ).
- (۱۲۹۵۷) حضرت انس بڑھڑے مردی ہے کہ نی میٹھ مجھی بھمارا پی تمام از داج مطبرات کے پاس ایک بی رات جم ایک بی عسل سے چلے جایا کرتے تھے۔
- ( ١٢٩٥٧) حَذَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَاتِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ فِي غُسُلٍ وَاحِدٍ [راجع: ١٢١٢١].
- (۱۲۹۵۷) حضرت انس چھڑے مروی ہے کہ ہی طینا مجھی بھمارا چی تمام از واق مطہرات کے پاس ایک بی رات بیں ایک بی مسل سے پیلے جایا کرتے تھے۔
- ( ١٢٩٥٨ ) حَلَّقَنَا بَهُزَّ حَلَّقَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ مَوْوَانَ الْمَاصَعَرَ يُحَدُّثُ عَنُ آنَسِ أَنَّ عَلِيًّا قَلِيمَ مِنُ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ الْحَلَلْتَ فَقَالَ أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَإِنِّى ثَوْلًا أَنَّ مَعِى الْهَدُى لَأَحْلَلْتُ [احرجه البحارى: ١٧٢/٢ و سلم: ٩/٤ه ٥]
- (۱۲۹۵۸) حضرت انس منافظ سے مروی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہ جب یمن سے والی آئے تو نی ماید ان سے بوچھا کہ تم نے کس نیت سے احرام بائد ھا؟ انہوں نے عرض کیا اس نیت سے احرام بائد ھا کہ بی ماید اسے جس کی نیت کی ہو، میر اہمی وہی احرام ہے، نی ماید انے فرمایا اگر میں اپنے ساتھ ہری کا جانور ندازیا ہوتا تو حال ہو چکا ہوتا۔
- ( ١٢٩٥٩) حَذَّقَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّلَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ عَنُ قَفَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً بَسِيرُ الرَّاكِبُ فِى ظِلْهَا مِانَةً عَامٍ لَا يَقُطُعُهَا قَالَ فَحَذَّثُتُ بِدِأَلِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُوَيُرَةً يُحَذِّثُ [راجع: ٢٠٩٤].
- (۱۲۹۵۹) حفرت الس نظفظ مروی ہے کہ نبی مینا نے فر مایا جنت میں ایک در فت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوارسوسال تک چنارے میں اس کا سارختم نہ ہو۔
- ( ١٣٩٦٠) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مُعَلَّهُ مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلُنَا عَلَى أَنَسِ بُنِ مَالِكِ بَعْدَ الظَّهْرِ فَقَامَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلَاقِهِ ذَكُرُنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ أَوْ ذَكَرَهَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ يَقُولُ ثِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِينَ ثِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِينَ يَجُلِسُ ٱحَدُهُمْ حَتَّى إِذَا

# هي مُنظان فين بل مينوسوم في هي هي مدي هي مدين الن مينون في الن مينون في الن مينون في الن مينون في الن مينون في

اصُفَرَّتُ الشَّمُسُ وَكَانَتُ بَيْنَ قَرُنَىُ الشَّيُطَانِ أَوْ عَلَى قَرُنِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذُكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [راحع: ٢٢٠٢١].

(۱۲۹۲۰) علا وابن عبدالرطن بُیکٹی کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ظہر کی نماز پڑھ کر دھزت انس بڑھؤ کی خدمت ہیں حاضر ہوئے، کچھ بی دیر بعد دوعھر کی نماز پڑھنے کھڑے ہوئے، جب وہ نماز سے فارخ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عمر کی نماز اتنی جلدی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہیں نے نبی طبیقا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کو چھوڑے رکھتا ہے، حتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آجاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور چارٹھو تھیں مارکراس ہیں الٹدکو بہت تھوڑ ایا وکرتا ہے۔

( ١٣٩٦١ ) حَلَّاتُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُغْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُوْيَا الْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَارْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوَةِ

(۱۲۹۶۱) حضرت انس ڈٹٹٹو کے بحوالہ عباد و بن صامت ٹٹٹٹو مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ ٹُٹٹٹٹٹ ارشاد فر مایا مسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں ہے جھیالیسوال جز وہوتا ہے۔

( ١٢٩٦٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَٰنِ عَنْ شُغْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ [صمعه مسلم(٢٦٦٤)]

(۱۲۹۲۲) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٩٦٣) قَرَاْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَسْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعُهُ جَانَهُ رَجُلٌ وَقَالَ ابْنُ حَطلٍ مُنَعَلَقٌ بِأَسْتَادِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ الْمُنْكُوهُ قَالَ مَالِكٌ وَلَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِذٍ مُحْدِمًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِرَاحِع: ١٢٠٩١].

(۱۳۹۷۳) حفرت انس بڑھٹا سے مروی ہے کہ فتح کہ کے دن نبی میٹا جب کمہ کرمہ بھی داخل ہوئے تو آ پ مُنْ فِیْمِ نے خود پہن رکھا تھا، کسی فنص نے آ کریٹایا کہ این خطل خانۂ کعب کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی مائیا نے فرمایا پھر بھی اے کن کردو، امام مالک بھٹیل فرماتے ہیں کہ اس دن نبی مائیلا حالت احزام میں نہ تھے۔

( ١٣٩٦٤ ) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْتَقَ صَغِيَّةَ وَتَزَرَّجَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ فَابِتُ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَرَّجَهَا إِراسِي: ١٢٠٠٥.

(۱۲۹۲۳) حضرت انس بن تشری سے روی ہے کہ نی نیٹا کے حضرت صغید فتافا کو آز ادکر کے ان سے نکاح کر لیا۔

راوی نے حضرت انس بڑھڑ سے پوچھااے ابوحزہ! نی میٹانے انہیں کنٹا مبردیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ بی میٹا نے ان کی آزادی ہی کوان کا مبرقرارو ہے کران سے تکاح کیا تھا۔

# هي مناه امنين بل ينيوسوم كره هي اعده كره هي اعده كره هي اعدا كره هي المستد النوس بن ما الن مونة كره

( ١٢٩٦٥ ) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثُنَا أَيُّوبُ عَنُ آيِي قِلَابَةَ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [رامع: ١٢٢٠٧].

(۱۲۹۷۵) حفرت اَنس ٹاکٹڈے سروی ہے کہ نی دلیجائے مدینہ منورہ میں ظہر کی چار رکھتیں اور و واکلیفہ میں عصر کی وور مقیس پڑھی ایں۔

(١٢٩٦٦) حَذَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ حَذَّتَنَا أَيُّوبُ عَنُ آبِي فِلَابَةَ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي عَلَى أَزُوَاجِهِ وَسَوَّافَ يَسُوفُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَّهُ فَقَالَ وَيُحَكَّ بَا أَنْجَشَهُ رُوَيُدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ آبُو فِلَابَةَ تَكُلُّمَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُلِمَةٍ لَوْ تَكُلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ يَعْنِى قَوْلَهُ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ [صححه البحارى (١١٤٩)، ومسلم (٢٣٢٣)، وابن حبان (٣٨٠٠)، إنفذ: ١٣٤٠،

(۱۲۹۹۷) حفزت انس بن گفتہ سے مردی ہے کہ ایک آ دمی''جس کا نام انجٹ تھا''امبات المؤمنین کی سوار یوں کو ہا تھ رہاتی نی ملیکھا چی از واج مطہرات کے پاس آئے تو نے فرما یا انجھ ان آ مجینوں کو آہت لے کرچلو۔

( ١٣٩٧ ) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثُنَا الْحَجَّاجُ بُنَ أَبِي عُنْمَانَ حَدَّثَنِى أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى آبِي قِلَابَةَ قَالَ آنَا أَحَدُنكُمُ حَدِيثَ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ إِنَّاىَ حَدَّقَنِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكُلٍ ثَمَانِيَةً قَلِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلامِ فَاسْتُوْحَمُوا الْأَرْضَ فَسَقِمَتُ آجُسَامُهُمْ فَشَكُوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلامِ فَاسْتُوْحَمُوا الْأَرْضَ فَسَقِمَتُ آجُسَامُهُمْ فَشَكُوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا تَخُرْجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ آبُوالِهَا وَٱلْبَانِهَا فَالُوا بَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا تَخُرْجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ آبُوالِهَا وَٱلْبَانِهَا فَصَحُوا فَفَتَلُوا الرَّاعِي وَأَطُودُوا النّعَمَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَآلُوا فِي الشّمِينِ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالْوا فِي الشّمْسِ حَتَى مَاتُوا [صححه البحارى (٢٨٦٩)، ومسند (٢٣١١)، وال حيان (٢٣٤٤). أو ٢٤٤١ إلى وسنة بهذه أَنْهُ نُهُ لِيدُوا فِي الشّمْسِ حَتَى مَاتُوا [صححه البحارى (٢٨٦٩)، ومسند (٢٣١١)، والله عبان (٢٣٤٤). و٢٨٤). [راحم: ٢٦٦٩ ].

الم ۱۳۹۷) معزت انس علی شاہد مروی ہے کہ تبیار عمل کے آخرہ وی نی دیئے کے پاس آ کر مسلمان ہو گئے ، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق ند کی ، نبی بایٹ نے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے او نوں کے پاس کر ان کا دودھاور چیشا ہے بیؤہ شاید تندرست ہو جاؤ ، چٹا نچانہوں نے ایسائی کیا ، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دویار ومرتہ ہوئر کفری طرف لوٹ مجئے ، نبی میٹ کشاید تندرست ہو جاؤ ، چٹانچانہوں نے ایسائی کیا ، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دویار ومرتہ ہوئر کفری طرف لوٹ مجئے ، نبی میٹ کشاید تندرست ہو جاؤ ، چٹانچانہوں نے ایسائی کیا ، نبی میٹ کے او نوں کو ہوگا کر لے مجلے ، نبی میٹ نے ان کے چیچے سی اب جوئر آ کو ہوگا کر ان میں میٹ ان کی ان کھوں میں میں کیاں نبی میٹ کی مواد سے ، ان کی آ کھوں میں میں کیاں نبی ما بیٹ کی اور انہیں پتر لے علاقوں میں جوز دیا بیال تک کے وہر مجل کے ۔

١٢٩٦٨ ) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهِيْبٍ قَالَ سُيلَ أَنْسُ بْنُ مَالِكِ عَنْ النَّوهِ فَقَالَ قَالَ

#### هي مُناهُ مُن في لي يوسِيم في هي هي معلى هي معلى هي مستك ايس بن مَا لك يَوْدُ في هي مُستك ايس بن مَا لك يَوْدُ هي مُناهُ مُن في لي يوسِمُ في هي مُستك ايس بن مَا لك يَوْدُ في هي مُستك ايس بن مَا لك يَوْدُ في هي مُستك ايس ب

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ النَّحَرَةِ شَيْنًا فَلَا يَقُرَبَنَ أَوْ لَا يُصَلَّيَنَ مَعَنَا السعمة (٦٢٥).

(۱۲۹۲۸) حطرت انس پڑھڑ ہے ایک مرتبہ کسی نے لبسن کے متعلق در یاشت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی مایا ان فر مایا جو محض اس درخت میں سے مجھے کھائے ، وہ ہمارے قریب شدآ ئے ، یا ہمارے ساتھ نماز نہ پڑھے۔

( ١٢٩٦٨) حَدَّثُنَا إِسُمَاعِيلُ حَدَّثُنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنَسٍ قَالَ مَرُّوا بِجِنَازَةٍ فَٱلْنُوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَمَنْ النَّذِي عَلَيْهِ خَوْرًا وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ الْعَبْوَا وَجَبَتْ لَهُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ وَمَنْ النَّذِي عَلَيْهِ فَوْ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ وَمَنْ النَّذِي مَا اللَّهِ فِي الْأَرْضِ وَمَنْ النَدْ فِي الْأَرْضِ وَمَنْ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ وَمَنْ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ وَحِده البحارى (١٣٦٧)، ومسنم (٩٤٩) [. [انظر: ١٤٠١].

(۱۲۹۲۹) حفرت النس المنظر على مروى بكرايك مرتبه بحواوك ايك جنازه في كركذرك الوكول في الى كاتعريف ك الى منظر في الله في

(۱۲۹۷۰) حضرت انس پیکٹنا ہے مروی ہے کہ تمی طبیقا کے سامنے سے ایک جناز وگذراء لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نمی طبیقا نے قرمایا واجب ہوگئی، پھر دوسرا جناز وگذرا اورلوگوں نے اس کی قدمت کی ، نمی میٹیلانے قرمایا واجب ہوگئی ،لوگوں نے عرض کیا کرتا پ نے دونوں کے لئے'' واجب ہوگئ'' قرمایا ،اس کی کیا دجہ ہے؟ نمی طبیلانے فرمایا میتوم کی گوائی ہے اورمسلمان زمین میں اللہ کے گواہ ہیں۔

( ١٢٩٧١ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُوا

#### هي منطاكاة منون بل مينية من إلى المنظل المنطقة المنطق

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ بِعَلَسٍ ثُمَّ قَالَ اللَّهُ الْحَبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَوَكُنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ فَخَرَجُوا يَسْعَوُنَ فِي الشَّكَكِ وَهُمُ يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ قَالَ فَظَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى ذَرَادِيَّهُمْ وَصَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكُلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ فَتَوَرَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَافَهَا عِنْفَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَبْبٍ يًا أبًا مُحَمَّدٍ أنْتَ سَأَلُتَ أنْسًا مَا أَمْهَرَهَا فَقَالَ لَكَ أنْسُ آمُهَرَهَا نَفْسَهَا فَصَحِكَ نَابِتٌ وَقَالَ نَعَمُ إصححه

البخاري (٩٤٧) ومسلم (٩٣٦٥). [انظر: ٩٧٥٧].

(۱۲۹۷) حضرت انس بھٹھئے ہروی ہے کہ نبی مایٹا نے خبیر میں فجر کی نماز مندا ندمیرے پڑھی ،ادرتو اللہ اکبر کبر کرفر مایا نحیبر بر باو ہو گیا، جب ہم کمی تو م کے محن میں امر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی منج بردی بدترین ہوتی ہے، لوگ اس وقت کام پر نظے ہوئے تھے، دو کینے لگے کہ محمداورلشکر آھے، مجر ٹی ملیّا نے خیبر کو فقح کرلیا، ان کے لڑا کا افراد کوٹل اور بچوں کو قیدی بنالیا، حضرت صفیہ جھا،حضرت دحیہ خطفا کے جھے بیس آھئی، بعد میں وہ نبی مایٹا کے باس آھنیں اور نبی مایٹا نے انہیں آ زاد کر کے ان ے تکاح کرلیا اوران کی آ زادی عی کوان کا مرقر اردے دیا۔

(١٢٩٧٢) حَدَّلَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي ظَدُ اتَّخَذُتُ حَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَ تَنْقُشُوا عَلَيْهِ [راجع: ١٢ - ١٢]. (١٢٩٢) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مؤیا نے اپنے لیے جاندی کی ایک اکوشی بنوائی اور فرمایا کہ ہم نے ا یک انگوشی بنوائی ہےاوراس پرایک عبارت محمدرسول الله نقش کر دائی ہے،للبذا کوئی مخص اپن انگوشی پریہ عبارت نقش نہ کروائے۔ ( ١٢٩٧٣ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجَالَ عَنْ الْمُزَعْفَرِ [واحع: ١٢٠٠١].

(۱۲۹۷۳) حضرت انس بن ما لک جی تشک مروی ہے کہ نبی مائیلانے مردوں کوزعفران کی خوشبولگانے ہے منع فر مایا ہے۔ ( ١٢٩٧٤ ) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ يَحْيَى اللَّمَشُقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعِيدٍ حَدَّثَنَا مَكُحُولٌ عَنْ أنْسِ بْنِ مَالِلٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى نَدَّعُ الِائْتِيمَارَ بِالْمَعُرُوفِ وَالنَّهُى عَنْ الْمُنكِّرِ قَالَ إِذَا ظَهَرَ فِيكُمْ مَا ظَهَرَ فِي يَنِي إِسْرَائِيلَ إِذَا كَانَتْ الْفَاحِشَةُ فِي كِبَارِكُمْ وَالْمُلُكُ فِي صِغَارِكُمْ وَالْمِلْمُ فِي رُذَالِكُمْ [صحح اسناده البوصيري وقال الألباني: ضعيف الاستاد (ابن ماحة: ١٥٠٥). قال شعيب: استاده قوى].

(۱۲۹۷) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ سی محض نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول الله مُؤَثِّرَةُ الم ہم نوگ امر یا کمعروف اور نبی عن المنکر سب جموزیں سے؟ فرمایا جب تم میں وہ چیزیں ظاہر ہوجا کیں جو بنی اسرائیل میں درآ کی تھیں، جب بے حیالی

#### هي مُننيَّ مُنيَّ المِنتِ عِنْمِ كِهِ هِي مِن مَالِنَّ عِينَةً كِهِ هِي مُنسَدَّل اين بين مَا لَكَ عِينَةً كِه هي مُننيَّ مُنتَى لِمِنتِ عِنْمِ كِهِ هِي مِن مَا لَكَ عِنْهِ مِنْ مُنسَدِّل اين بين مَا لَكَ عِينَةً كِهِهِ

بزول میں اور حکومت جھوٹوں میں اور علم کمینوں میں آجائے۔

( ١٢٩٧٥) حَدَّثُنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثُنَا شُغْبَةُ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ لَمِن مَالِكٍ أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسِيرِ وَكَانَ حَادٍ يَخْدُو بِنِسَانِهِ أَوْ سَائِقٌ قَالَ فَكَانَ لِسَاؤُهُ يَتَفَدَّمُنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ وَيُحَكَ ارْفُقْ بِالْفَوَارِيرِ (راجع: ١٢٧٩١).

(۱۲۹۷۵) حفرت النس في تُنَفَ مِه موق بكرا يك مرتبه في الجيه السرير تقاه رحد ف خوان امهات المؤسين في سواريون كوبا تك ربا قطاء السنة جانورون كو تيزى سن با كلنا شروع كروباء السرير في البيه النافي بينت بوئة فرما يا انجت إلى التها ألم تقلق المستدف كرجلور (۱۲۹۷۸) حَدَّفَنَا عَهُدُ الْمُاعْلَى بُنُ عَبُدِ الْمُاعْلَى حَدَّفَنَا يَحْبَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ أَنْسِ بُنِ مَا لِلِهِ قَالَ حَرَّجُونَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْمَدِيلَةِ فَجَعَلَ يُصَلّى رَكَعَتُمْنِ رَكُعَتُمْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ يَعْمَى فَقُلْتُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْمَدِيلَةِ فَجَعَلَ يُصَلّى رَكُعَتُمْنِ رَكُعَتُمْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ يَعْمَى فَقُلْتُ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْمَدِيلَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكُعَتُمْنِ رَكُعَتُمْنِ حَتَى رَجَعَ قَالَ يَعْمَى فَقُلْتُ وَسُلّمَ عَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْمَدِيلَةِ فَجَعَلَ يُصَلّى رَكُعَتُمْنِ رَكُعَتُمْنِ حَتَى رَجَعَ قَالَ يَعْمَى فَقُلْتُ وَسُلْمَ عَلْلَ عَشُواً اصححه البحارى (۸۱ م ۲) وسلم (۲۹۳)، وابن حزيسة: (۲۰۹)، وابن حزيسة (۲۷ م)، وابن حزيسة (۲۷ م) وسلم (۲۷ م) و ۲۷ م) وابن حزيسة (۲۷ م) و ۲۷ م من کُمُ الْفُامَ فَانَ عَشْرًا والمَدِينَ مَا اللّهُ وَالْمَامُ فَانَ عَشْرًا والمَدَّة واللّهُ مَا اللّهُ واللّهُ واللّهُ واللّهُ واللّهُ واللّهُ واللّهُ مُلْلِقُونَ وَالْمُ مُعْلَقُونَ وَالْمَامُ فَالَ عَلْمُ مُلْكُلُكُمُ واللّهُ واللّهُ

(۱۳۹۷) حفزت انس بڑٹڑنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طیکا کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے ، نبی طیکا دالہی تک دودو رکھتیں پڑھتے رہے ، راوی کہتے بین کہ میں نے حضرت انس بڑٹڑنے ہوچھا کہ نبی طیکا نے اس سفر میں کتنے ون قیام فر ، یا تھا؟ انہوں نے بتایادی دن۔

( ١٢٩٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى عَنْ يَخْتَى عَنْ آنسِ قَالَ خَوَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةً فَسَمِغُنَهُ يَقُولُ لَيَّنِكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً إِراسِينِ ١١٩٥٠.

(۱۲۹۷) حضرت انس بی نظر سے مروق ہے کہ ہم اوگ تی میں کے ساتھ مکہ مکرمہ روان ہوئے ، یس نے نی میں ا کو جج وعمرہ کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے سناک آپ میں تیکائی لول اور اسے تھے "لبیل عموہ و حجا"

١٢٩٧٨) عَلْ عَبْدِ الْمُعْلَى حَدَّنَا يَعْمَى بُنُ إِبِى إِسْحَاقَ عَنْ النبي قَالَ الْبُهْلَا مِنْ خَيْبَرَ آنَا وَابُو طَلْحَة وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَفِيّةٌ رَدِيفَتُهُ قَالَ فَعَثَرَتْ نَافَةٌ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصُوعَتْ صَفِيّةٌ قَالَ فَاقْتَحَمَ ابُو طَلْحَة فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ جَعَنَنِى اللّهُ فِذَاكَ قَالَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصُوعَتْ صَفِيّةٌ قَالَ فَاقْتَحَمَ ابُو طَلْحَة فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ جَعَنَنِى اللّهُ فِذَاكَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ مَا أَنْهُ إِنْ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ آيِبُونَ عَايِدُونَ لِوَبْنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِبُونَ عَايِدُونَ لِوَلِمَا الللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِبُونَ عَايدُونَ عَالِمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِبُونَ عَالِمُ وَعَلَيْهُ وَلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِبُونَ عَايدُونَ عَايدُونَ لِوَبْنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِبُونَ عَايدُونَ عَايدُونَ لِوَلِمَا الللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِبُونَ عَالِمُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا مَا عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ

( ۱۲۹۷۸ ) حضرت انس بئة الصروى برك مين اورحضرت الوطلي الأفتر ليبرست واليس آرب تنه والياس كاليناك ويتي حضرت

### من مناه المنافية من المنافية من المنافية المنافية المنافية المنافية المنافقة المنافق

صفیہ غافا سوارتھیں، ایک مقام پر نی طاق کی اونٹی میسل گئی، نی طاف اور حضرت صفیہ غاف گر گئے، حضرت ابوط رفتان تیزی سے وہاں چنچے اور کہنے گئے یا رسول الله خافی الله بھے آپ پر قربان کرے ، کوئی چوٹ تو نہیں آئی ؟ نی طاف نے فرما یا نہیں، خاتون کی جہرت ابوطلی فی تاثیا ہے فرما یا نہیں، خاتون کی جبراو ، چنا نچے حضرت ابوطلی فی تاثیا ہے جبرے پر کیز اوال کران کے پاس پنچے اور حضرت صفیہ فی تاثیا پر کیڑ اوال دیا ، اس کے بعد سواری کو دوبارہ تیار کیا ، بھرہم سب سوار ہو گئے اور ہم میں ہے ایک نے دائیں جانب سے اور دومرے نے بائیں جانب سے اسے اپنے قبرے بی جانب سے اور دومرے نے بائیں جانب سے اسے اپنے قبرے بی ایک بیٹھر نے علاقوں کی بشت پر پنچے تو نی عابی اللہ کی جانب سے اللہ کی عباوت کرتے ہوئے ، تو بی دور اور اپنی آئے ہیں ، نی طاف اسلسل یہ جملے اللہ کی عباوت کرتے ہوئے ، تو برکرتے ہوئے ، اور اپنی آئے ہیں ، نی طاف اسلسل یہ جملے کہتے رہے تا آئکہ ہم یہ بیند منور و ہیں داخل ہو گئے۔

( ۱۲۹۷۹) حَدَّقَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّقَ حَجَّاجُ بُنُ حَسَّانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ آنَسِ بُنِ مَالِكِ فَدَعَا بِإِنَاءٍ وَفِيهِ ثَلَاثُ طِبَابٍ حَدِيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ وَخُورَ بَنُ عَلَافٍ أَسُودَ وَهُو دُونَ الرُّبُعِ وَفَرْقَ نِصْفِ الرَّبُعِ فَأَمَّو أَنْسُ بُنُ مَالِكِ فَحَدِيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَخُوجَ مِنْ عِلَافٍ أَسُودَ وَهُو دُونَ الرُّبُعِ وَفَرْقَ نِصْفِ الرَّبُعِ فَأَمُو أَنْسُ بُنُ مَالِكِ فَعَرِيدٍ فَأَخُورِ مَ مِنْ عِلَافٍ أَسُودَ وَهُو هِنَا وَصَلَّبَنَا عَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعُومِ لَنَا فِي مَا مُعَلِيدُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعُومِ لَنَا فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعُومِ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ ال

( ١٢٩٨٠) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةً عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سُئِلَ آنسُ بُنُ مَالِكٍ عَنْ رَفَعِ الْآيْدِى فَقَالَ قَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَغْضُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَطَ الْمَطَرُ وَأَجْدَبَتُ الْأَرْضُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَغْضُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَطَ الْمَطَرُ وَأَجْدَبَتُ الْأَرْضُ عَلَى النَّمَاءِ سَحَابَةً فَقَامَ فَصَلَّى عَلَى الْمَالُ قَالَ فَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحُمِعَةُ قَالُوا حَتَى جَعَلَ يَهُمُّ الْقَوِيبُ الذَّا وِ الرَّجُوعَ إِلَى آهُلِهِ مِنْ شِئَةِ الْمَطَوِقَالَ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَقَامَ فَصَلَى حَتَى جَعَلَ يَهُمُّ الْقَوِيبُ الذَّا وِ الرَّجُوعَ إِلَى آهُلِهِ مِنْ شِئَةِ الْمَطَوِقَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالْمَا فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالْمَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالْمَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَقَالَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُمَ حَوَالَيْنَا قَالَ فَقَالَ وَسُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُمَ عَنْ الْمُعِينَةِ [راحع: ٢٤٠٤].

(۱۲۹۸) حمید بینی کی بینی کی کمی فتص نے حضرت انس فائن سے دریافت کیا کہ کیا نبی بینی دعا میں ہاتھ اٹھاتے ہے؟ تو انہوں نے فرمانی کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی بلین سے لوگوں نے مرض کیا کہ یارسول انڈ کا بینی دی ہوئی ہے، زمینی خشک پڑی ہیں اور مال تباہ ہور ہے ہیں؟ نبی بلین نے بیس کراپنے ہاتھ اسنے بلند کیے کہ جھے آپ آٹھی کی مہارک بغلوں کی سفیدی نظر آفے کی ہور نبی بلین نے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت آپ آٹھی کی اور نبی بلین نے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت آپ آٹھی کی اور نبی بلین نے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت آپ کا ایک میں رہنے دالے نوجوانوں کو اس وقت آپ کی میں آسان پرکوئی بادل نظر نبیس آر ہاتھا، اور جب نمازے فارخ ہوئے تو تریب کے کھر میں رہنے دالے نوجوانوں کو اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نبیس آر ہاتھا، اور جب نمازے فارخ ہوئے تو تریب کے کھر میں رہنے دالے نوجوانوں کو

# هي مُنالِهَ مَن فَي مِن مِن مِن السَّالِي مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن مَالكَ عِن اللَّهِ مِن مَالكُ عِن اللَّهُ عِن اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ مِن مَا للتَّعْلِي اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِلْ اللّلِي عَلَيْكُ عِنْ اللَّهُ عِلْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِلْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِلْ اللَّهُ عَلَيْكُ عِلْ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْلِي عَلَيْكُ عِلْ اللَّهُ عِلْ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ عَلَيْلِي اللَّهُ عِلْمُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ عَلَيْلِي عَلَيْكُولِي عَلَيْكُولِي اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عِلْمُ عِلْ

ا ہے گھروالیں چینچے میں وشواری ہوری تھی ، جب اٹھا جمعہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ تُؤَائِدُ گھروں کی عمار تیں گر گئیں اور سوار مدینہ سے باہر ہی رکنے پرمجبور ہوگئے ، بین کرنی میں انے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ ! بیہ بارش ہمارے ارد کر دفر ما ، ہم پر ند برسا ، چتانچے مدینہ سے بارش حجب گئی۔

( ١٣٩٨١) حَدَّقَنَا عُبَيِّدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَقَّتُهُ الْأَنْصَارُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّى لَأُحِبُكُمْ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِى الَّذِى عَلَيْكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمُ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِينِهِمْ إصححه ابن حان (٢٦٦٦. و ٧٢٧١). فال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٣١٦٨].

(۱۲۹۸۱) حفرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹا ہا ہر نظے تو انسار سے ملا قات ہوگئی ، نبی میٹا نے فر ہایا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں محم مُلِاثِیْم کی جان ہے ، میں تم سے محبت کرتا ہوں ، تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو ، اور ان کے گنا ہگا رہے تجاوز اور درگذر کرو ، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا ہے اور ان کاحق باتی رہ گیا۔

( ١٢٩٨٢) حَدَّلُنَا عُبَيْدَةُ عَنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ حَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةٍ قَرَّةٍ أَوْ بَارِدَةٍ فَإِذَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْمَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةُ فَاغْفِرُ لِلْمَانُصَادِ وَالْمُهَاجِرَهُ فَلَجَابُوهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينًا أَبَدًا إراحِي: ٢٧٦٢]

(۱۲۹۸۲) حفزت انس چھٹٹ سے مردی ہے کہ تی پیٹھ سردی کے ایک ون ہا ہر نظانو دیکھا کہ مہاجرین وانصار خندق کھود۔ ہے ہیں ، نبی پیٹھ نے فرمایا اے افلہ! اصل خیرآ خرت ہی کی خیر ہے ، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما، سحابہ جھٹٹرنے بوا با پیٹھر پڑھا کہ'' ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد کھٹڑ جھے جہا و ہر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں''۔

( ۱۲۹۸۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنس بن مَالِكِ قَالَ آغطى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَنَائِمِ حُمَيْنَ عُبَيْنَةَ وَالْأَقْرَعَ وَعَيْرُهُمَا فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ آيَّهُ عِلَى عَنَائِمَنَا مَنْ تَقْطُرُ سُيُوفَنَا مِنْ دِمَائِهِمْ أَوْ تَقْطُرُ وَمَا فَقَالَ بِنَ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا وَمَا فَعَالَ بِنَ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا وَمَا فَعَالَ بَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا الْأَنْصَارَ فَقَالَ بَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا مُعَمَّدٍ بِينِهِ فَوْ سَلَكَ النَّيْسُ بِاللَّهُ فَا وَتَلْعَبُونَ بِمُحَمَّدٍ إِلَى دِيَارِكُمْ فَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مَعْمَدٍ بِينِهِ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارُ الْمُعْرِقُ لَكُنْتُ الْمُوالُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللَّهِ فَالَ وَالَذِى نَفْسُ وَلَوْلَ اللَّهِ فَالَ وَالْمَارُ عُرْضَى وَعَيْتِهِ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارُ عَرْشِى وَعَيْتِهِ وَلَوْ اللَّهِ فَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالْمَارُ عَلَيْهِ فَالَتُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَالَا وَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوالِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُوالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِي اللْفَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُ الْمُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ

### المنظمة المرابع المنظمة المنظ

نی میٹا کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ مُٹافیا کے انساری صحابہ شاکا کا بھیجاا درفر مایا اے گرو وانسار! کیاتم لوگ اس بات پرخوش بیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کرچلے جا کیں اور تم پیغیبر خدا کو اپنے تھیموں بیں نے جاؤ ، وہ کہنے گئے کیوں تہیں یا رسول اللہ ، پھرنجی ملیّا نے فر مایا اس ذات کی تیم جس کے دست قدرت بیں محد تافیلی جان ہے ، اگر لوگ ایک وادی بیس چل رہے ہوں اور انسار دوسری کھائی بیس تو میں انسار کے راستے کو اختیار کروں گا ، انسار میر ایر دہ بیں ، اور اگر بجرت نہ ہوتی تو میں ونساری کا ایک فرد ہوتا۔

( ١٢٩٨٤) حَدَّنَا عُبَيْدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ سَمْنًا وَتَمْوًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِينُوا سَمْنَكُمْ فِي سِفَائِكُمْ وَتَمْوَكُمْ فِي وِعَائِكُمْ فَإِنِّي إِلَيْهِ سَمْنًا وَتَمُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِينُوا سَمْنَكُمْ فِي سِفَائِكُمْ وَتَمْوَكُمْ فِي وَعَائِكُمْ فَإِنِّي صَلَّى اللَّهِ مِنْ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ سَمْنًا وَتَمْوَلَ أَمَّ سَلَيْمٍ وَالْمُؤْلِمِ وَعَائِكُمْ فَإِلَيْهِ اللَّهِ إِنَّ لِي خُويُونَةً قَالَ وَمَا هِي قَالَتُ آنَسُ قَالَ فَقَالَ آنَسُ حَدَّثَنِي الْهُونِي الْحِرَةِ وَلَا دُنْبَا إِلَّا وَعَا بِهِ مِنْ قَوْلِهِ اللّهُ مَا لَا وَقَلْدُ وَيَا إِلَى فَقَالَ آنَسُ حَدَّثَنِي الْهُنِي اللَّهُ دُونَ مِنْ صُلْبِي عِشْرُونَ وَمِائَةً وَالْمُ اللّهُ وَوَلَدًا وَهَارِكُ لَهُ فِيهِمْ قَالَ فَقَالَ آنَسُ حَدَّثُنِي الْهُنِي اللّهُ دُونَ مِنْ صُلْبِي عِشْرُونَ وَمِائَةً وَلِيْقُ وَإِلَى فَقَالَ آنَسُ حَدَّثُنِي الْهُونِي مِنْ عَلْمِ الْمُؤْلِمِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ مُولِمِ اللّهُ مُولِلِهِ وَالْمُ لَكُنُو الْمُؤْلِمِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ مُولِي اللّهُ وَالْمُ اللّهُ مُولِلِهِ وَالْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَالْمُ اللّهُ اللّهُ

(۱۲۹۸۳) حضرت انس پی تو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی بالیا حضرت ام سلیم نیاف کے یہاں تشریف لائے ، انہوں نے بی بالیا کے مسامنے مجود میں اور تھی چین کیا، نی بالیا اس دن روز ہے ہے تھاس کئے فر مایا کہ مجود میں اس کے برتن جس اور تھی بالی جس والیس ڈال دو، پھر کھر کے ایک کونے جس کھڑے ہو کرآ پٹی بی بالی جس والیس ڈال دو، پھر کھر کے ایک کونے جس کھڑے ہو کرآ پٹی بی بی بالی جس والیس ڈال دو، پھر نی بالی جس کے ساتھ نماز پڑھی، پھر نی بالیا نے حضرت ام سلیم خیا اور ان کے اہل خانہ کے لئے وعا فر مائی، حضرت ام سلیم جیا ہے عرض کیا اس کے ساتھ نم ان ان اور اولا وعطا فر ما اور ان جس بر کہ تا اور ان جس بر کہت کی کوئی فیر ایک نہ تھوڑی جو میرے لیے نہ ماگل ہو، اور فر ما یا اے اللہ! اے مال اور اولا وعطا فر ما اور ان جس بر کہت عطا فر ما، وہ خود کہتے جیں کہ مجھے میری جی نے بتایا ہے کہ میری نسل جس سے ایک سویس سے زائد آ دی فوت ہو کر وفن ہو بھی جیں اور جس مال ودولت جس کہ انساد سے بڑھ کر ہول۔

(۱۲۹۸۵) حَذَّنَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ اسْتَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَحْرَجَهُ إِلَى بَدُرِ فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَو فَأَشَارَ عَلَيْهِ عُمَو فَقَالَ بَعْضُ الْأَنْصَارِ إِبَّاكُمُ إِلَى بَدُرِ فَأَشَارَ عَلَيْهِ الْهُ عَلَيْهِ الْمُعَنَّرَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ الْأَنْصَارِ تَسْتَشِيرُنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ يُوبِهُ فَيَى اللَّهِ إِنَّا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ الْأَنْصَارِ تَسْتَشِيرُنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ لَيْ بَدُولِ الْمُعَلِيمِ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلًا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَالَّذِى لَلْكَ كُمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلًا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَالَّذِى لَلْكَ كُمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ أَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلًا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَالَّذِى الْمُعْمَلِ الْمُؤْلِقِيلُ إِلَى بَوْلِ الْمُعْمَادِ لَاتَعْمَادُ لَا إِنَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ الْمُنَالِقِيلِ إِلَى عَلَى اللَّهُ الْمُعَادِلُ الْمُعْلَالُ وَرَاحِى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَالُ الْمُنْ آلِي عَدِى إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لِللْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الل

جی حضرت صدیق اکبر نظائنے نے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ ما نگا تو حضرت تمر نظائنے نے ایک مشورہ دے دیا، بیدد کھے کر نبی طابقا خاموش ہو گئے، ایک انصاری نے کہا کہ نبی میجھاتم ہے مشورہ لینا جاہ رہے ہیں، اس پر انصاری سخابہ جوائے کہ سنے لگے یا رسول اللہ! بخدا ہم اس طرح نہ کہیں ہے جیسے بنی اسرائٹل نے حضرت موی طیقے ہے کہا تھا کہتم اور تہارارب جا کراڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں، بلکہا گرتا ہا ونؤں کے جگر ماد تے ہوئے برک الغماد تک جا کمیں تے، تب بھی ہم آ ب کے ساتھ ہوں ہے۔

( ١٢٩٨٦) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ يَعْنِى الْأَنْصَارِئَ حَدَّثَنَا حُمَّبُدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِدَاءَ صَبِيٍّ وَهُوَ فِى الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ فَظَنَنَّا آنَّهُ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ رَحْمَةً لِلطَّبِيِّ إِذْ عَلِمَ آنَ أُمَّهُ مَعَهُ فِى الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٩٠٨].

(۱۲۹۸ ) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پڑتا نے نماز پڑھاتے ہوئے کس بچے کے رونے کی آ واز ٹی اور تماز ملکی کردی ،ہم لوگ بچھ مجھے کہ نبی پاٹھانے اس کی ماں کی وجہ ہے نماز کو چلکا کردیا ہے ، بیاس بچے پرشفقت کا اظہار تھا۔

( ١٢٩٨٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ انْسٍ انَّهُ سُئِلَ اخْتَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَشِنَهُ النَّنِيْبُ [راجع: ٢٠٧٧].

(۱۲۹۸۷) حمید کہتے ہیں کی فخص نے معزت انس ٹاٹھڑے یو جھا کہ کیا ہی پیٹا خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ نی ملیکہ پر بڑھا ہے کاعیب نہیں آیا۔

( ١٢٩٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَهَا ابْنُ مِنْ أَبِى طَلْحَةً يَكُنَى أَبَا عُمَيْرٍ وَكَانَ يُمَازِحُهُ فَلَحَلَ عَلَيْهِ فَوَآهُ حَزِينًا فَقَالَ مَالِى أَرَى أَبَا عُمَيْرٍ حَزِينًا فَقَالُوا مَاتَ نَعُرُهُ الَّذِى كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [راحع: ١٢١٦].

(۱۲۹۸۹) حصرت انس بھٹا سے مروی ہے کہ حضرت ام سلیم فیٹھا کے یہاں حضرت ابوطلحہ ٹلٹٹ کا بچہ پیدا ہوا ، انہوں نے اپ بینے انس کے ساتھ اسے نی مائیلا کے پاس بیبجا اور نی مائیلانے اسے ممنی دی۔

( ١٢٩٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الْمُنتَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ انْسِ قَالَ رَأَى نُخَامَةٌ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَشَقَ

# هُ مَنْ اللهُ مِنْ الل

عَلَيْهِ حَتَى عُرِفَ ذَاكَ فِي وَجْهِهِ فَحَكُهُ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَّكُمُ أَوْ الْمَرْءَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ بِنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلْيَبُولُ إِذَا بَرَقَ عَنْ بَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ قَدْمِهِ وَأَوْمَا هَكُذَا كَانَّهُ فِي تَوْبِهِ قَالَ وَجَلَّ أَوْ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلْيَبُولُ إِذَا بَرَقَ عَنْ بَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ قَدْمِهِ وَأَوْمًا هَكُذَا كَانَّهُ فِي تَوْبِهِ قَالَ وَجَلَّ اللهِ عَنْ بَعْنِي النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا يَزِيدُنَا عَلَيْهِ [صححه البحاري (١٤٠٥)]. [انظر: ١٣٠٩٧].

(۱۳۹۰) معزت انس چین سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا کوقبلۂ مسجد کی طرف تعوک نگا ہوا نظر آیا، نی طینا کی طبیعت پر بیہ چیز اتی شاق گذری کہ چیرۂ مبارک پرنا گواری کے آٹار واضح ہو گئے ، نی طینانے اسے صاف کر کے فرمایا کہ انسان جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اپنے رب سے مناجات کرتا ہے ، اس لئے اسے چاہیے کہ اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے پنچے تعوے ، اور اس طرح اشار وکیا کہ اسے کپڑے میں لے کرمل ہے۔

( ١٢٩٩١ ) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّقَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلُّ ٱسُرَّعَ الْمَدْى قَانَتَهَى إِلَى الْقَوْمِ وَقَدْ انْبَهَرَ فَقَالَ حِينَ لَامَ فِى الطَّلَاةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَاةَ قَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَلَا مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلُمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَلَا اللّهِ إِنِّى النَّقَيْثُ إِلَى الطَّقْلَ وَقَدْ الْبَهَرْتُ أَوْ حَفَزَنِى النَّفَسُ قَالَ عَلَى النَّفَالُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَآيَتُ النَّى عَشَرَ مَلَكًا يَتَتِيرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ إِلَى الطَّلَاةِ فَلْيَمُ مَنْ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدْ رَآيَتُ النِّي عَشَرَ مَلَكًا يَتَتِدِرُونَهَا أَيُهُمْ يَرُفَعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ إِلَى الطَّلَاةِ فَلْيَمُ مَا لَيَا إِلَى الْمَلَاقِ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدْ رَآيَتُ النَّى عَشَرَ مَلَكًا يَتَتِدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ إِلَى الطَّلَةِ فَلْيَمُونَ عَلَى هِينَتِهِ فَلْهُ صَلَّى مَا الْمَالَةِ وَلِلْمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمَالِقَ فَلَا الْمَالِقُولُونَ وَيَقُومُ مَا صَيَعَةً (راجع: ١٤٥٠).

(۱۲۹۹۱) حضرت انس خافظ کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدمی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
مف تک بڑتی کروہ کہنے لگا اُنحمد کیلا تحمد الکینے مراز کا بھرہ نی ماید اے نماز سے فارغ ہو کر ہو چھا کرتم میں ہے کون
بولا تھا؟ اس نے انہی بات کی تھی ، چہا نچ دو آدمی کہنے لگا یارسول الله فائلی ہیں بولا تھا، میں تیزی ہے آر ہا تھا، اورصف کے
تریب بڑتی کرمی نے یہ جملہ کہا تھا، نی ماید اے فرمایا میں نے بارہ فرطنتوں کواس کی طرف تیزی سے ہوئے دیکھا کہون
اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی فحض نماز کے لئے آئے تو سکون سے بھے، جنتی نماز مل جائے سو پڑھ

( ١٢٩٩٢ ) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّلَنَا حُمَّيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ نَادَى رَجُلٌ بَا آبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ الْحَيْكَ إِنَّمَا ذَعَوْتُ فَلَانًا قَالَ تَسَمَّوُا بِاسْمِى وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ الْحَيْكَ إِنَّمَا ذَعَوْتُ فَلَانًا قَالَ تَسَمَّوُا بِاسْمِى وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ الْحَيْكَ إِنَّمَا ذَعَوْتُ فَلَانًا قَالَ تَسَمَّوُا بِاسْمِى وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي [راحع: ١٢١٥٤].

۔ (۱۲۹۹۲) حضرت انس فطنناہ مروی ہے کہ ایک مرحبہ نی طابقہ جنت البقیع میں تنے ، کہ ایک آ دی نے '' ابوالقاسم'' کہہ کرکسی کو آ واز دی ، نی طبیع نے بیچے مزکر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آ پ کونییں مراد لے رہا ، اس پر نبی طبیع نے فر ہایا میرے نام پر تو اپنا

#### هي مُناهُ مَنْ فَيْ الْهُوْمِينَ الْهُوهِينَ فَيْ الْهُوهِينَ فَيْ الْمُعْلِقَةُ فِي هُمْ الْمُعْلِقَةُ فِي هُ \*\* مُناهُ مَنْ فَيْ الْهُوْمِينَ فَيْ الْمُعْلِقَةُ فِي هُمْ يَهُمْ هُمُوهِي هُمْ مَنْ الْمُعْلِقَةُ فِي هُمْ

نام رکھ لیا کرو بھین میری کنیت پرا بی کنیت ندر کھا کرو۔

( ١٢٩٩٤) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَهُدِ اللَّهِ حَدَّثُنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَصَلَّى حِينَ طَلَعَ الْفَجُرُ ثُمَّ أَسُفَرَ بِهِمْ حَتَّى أَسُفَرَ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ قَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقُتُ (راحع: ١٢١٤٣).

(۱۲۹۹۳) حضرت انس نگافتاہ مروی ہے کمی محض نے کہ نی ملیٹا سے نماز فجر کا وقت پوچھا تو نی ملیٹا نے حضرت بلال بڑکٹ کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کر دی ، پھرا کھے ون خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی ، اور فر مایا نماز فجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

( ١٢٩٦٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مِنْ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ قَالَ كُنَّا لُصَلَى الْمَغُرِبَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ الْمُنْطَلِقُ مِنَّا إِلَى بَنِي سَلِمَةً وَهُوَ يَرَى مَوَافِعَ نَبْلِهِ [راجع: ١٢٩٦٠].

(۱۲۹۹۵) حضرت انس ڈھٹڑ ہے سروی ہے کہ ہم لوگ نبی عائیں کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھرہم میں ہے کو کی فخص ہنو سنمدکے پاس جاتا تو اس دفت بھی وہ اپنا تیر گرنے کی جگہ کو بخولی و کچے سکتا تھا۔

( ١٢٩٩٦ ) حَلَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبُوَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ وَهُوَ ابُو سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِآنَسِ أَصَلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفْلَيْهِ قَالَ نَعَمْ [راجع: ١٩٩٩].

(۱۲۹۹۷) سعید بن بزید بھٹھ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جس نے حصرت انس پھٹٹ سے پوچھا کہ کیا تبی طبیقا اپنے جوتوں جس نمازیز ہے لیتے تنے؟انہوں نے فرمایا جی ہاں!

( ١٢٩٩٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيُّهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةً بْنُ الْجَرَّاحِ (راحع: ١٢٣٨٢).

(۱۲۹۹۷) حضرت انس نگاٹٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله ٹاٹھنٹم نے ارشا وفر مایا ہرامت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابوعبیدہ

# هي مُنظامَة مَن بل يَسْدِحَم كه هي هم المحالي هي المه كي هم كل هم كي مُستكرانين بن مَالك يَعِيْدُ في

اس امت کابین ہیں۔

( ١٢٩٩٨) حَدَّثَنَا إِسُمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَاتِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ بِغُسُلٍ وَاحِدٍ [راحع:١٩٦٨].

(۱۲۹۹۸) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نی نیٹرا مجمی بھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک بی رات میں ایک ہی عسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

( ١٢٩٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَحِّى بِكُبْشَيْنِ ٱلْمُرَنَّيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَذِهِ وَيُسَمَّى وَيُكَبِّرُ (راحع: ١٩٨٢).

(۱۲۹۹۹) حضرت انس نقائق ہے مروی ہے کہ نبی میٹا وہ چتنگبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں چیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا نام لے کر تجمیر کہتے تھے، انہیں اپنے ہاتھ سے ذریح کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنایا وُں رکھتے تھے۔

( ١٠٠٠) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ عَنُ يَحْيَى بُنِ أَبِى إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَنَسُ الْمَبْلُثُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنَّ وَأَبُو طَلُحَةَ وَصَفِيَّةُ رَدِيفَتُهُ عَلَى نَافِيهِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذْ عَنَرَثْ نَافَةُ النَّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَصُوعَ وَصُوعَتُ الْمَوْأَةُ فَاقْتَحَمَ أَبُو طَلْحَةً عَنْ نَافِيهِ قَالَ فَقَالَ يَا نَبِي اللّهِ هَلْ صَوْلَا شَيْءٌ قَالَ لَا عَلَيْكَ فَصُد عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ فَصَدَ الْمَوْأَةَ فَسَدَلَ الثَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَشَدً لَهُمَا عَلَى بِالْمَوْآةِ فَاللّهَى أَبُو طَلْحَةً قَوْبَهُ عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ فَصَدَ الْمَوْآةَ فَسَدَلَ الثَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَشَدًا لَهُمَا عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ فَصَدَ الْمَوْاتَ النَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَشَدًا لَهُمَا عَلَى وَاللّهَ عِلَى وَجُهِهِ ثُمَّ فَصَدَ الْمَوْاتَ الْمَوْتِ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَشَدًا لَهُمَا عَلَى وَجُهِهِ أَمْ فَصَدَ الْمَوْاتِ اللّهُ وَلَا تَابُونَ لِوَبْنَ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَشَدًا لَهُمَا عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَجُهِهِ أَلَى اللّهُ اللّهُ وَلَى اللّهُ وَلَا اللّهُ وَلَا الْمَدِينَةُ [راحع: ١٢٩٨]. وَلَكَ حَتّى فَلِمُنَا الْمَدِينَةَ [راحع: ١٢٩٨].

(۱۳۰۰۰) حضرت انس ناتشنا مردی کے کمیں اور حضرت ابوطلی ناتشن نیس اربے تھے، نی بیشا کے بیچے حضرت میں ایک مقام پر نی بیشا کی اونٹی ہسل گئی ، نی بیشا اور حضرت منیہ فائل کر سے ، حضرت ابوطلی خاتشنا نیزی سے دہاں بہنچ اور کئے گئے یا رسول الله کا تینی ہسل گئی ، نی بیشا اور حضرت منیہ فائل کا نی بیشا نے فر مایا نہیں ، خاتون کی فربوء چنا نچ حضرت ابوطلی جائشنا ہے جرے پر کیڑا او ال کران کے پاس پنچ اور حضرت منیہ باتشا پر کیڑا او ال دیا ، اس کے بعد سواری کو دوبارہ تیا رکیا ، پھر ہم سب سوار ہو گئے اور ہم میں سے ایک نے داکس جانب سے اور دوسرے نے با کیں جانب سے اور دوسرے نے با کیں جانب سے اس این گئے رہے میں لیا ، جب ہم لوگ مدینہ منورہ کے ویر بہنچ یا پھر یے ملاقوں کی بشت پر پہنچ تو نی مینا نے فر مایا ہم اللہ کی عبادت کرتے ہوئے ، تو برکرتے ہوئے ، اور اپنے رہ کی تعریف کرتے ہوئے والی آ کے ہیں ، نی مینا مسلسل یہ جھلے کہتے رہے تا آ کہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

(١٣.٠١) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّقَا حُمَيْدٌ عَنُ آنسِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ بَلَغَهُ مَقْدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْ مَلَدَهُ مَقْدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْ وَمَا الْمَعْ وَمَا الْمَعْ عَنْ أَشْهَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ مَا أَوَّلُ ٱشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا الْمَعْ وَمَا

## هي مُناهُ الله يَوْنِ لَي مَدِي مُنْ الله يَوْنِ فَي الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَن الله عَنْ الله

أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهُلُ الْجَنَّةِ وَمَا بَالُ الْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى آبِيهِ وَالْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى أَمْهِ فَالَ أَخْبَرَنِى بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا فَالَ ابْنُ سَلَامٍ فَلَائِكَ أَهُلُ الْجَنَّةِ وَمَا بَالُ الْمَلَاثِكَةِ قَالَ آمَّا آوَّلُ آشُرَاطِ السَّاعَةِ فَنَازَّ تَحْشُرُهُمْ مِنُ الْمَشْوِقِ إِلَى الْمَشْوِقِ إِلَى الْمَشْوِقِ وَآمَّا الْوَلَدُ قَالَا مَنْ الْمَشْوِقِ إِلَى الْمَثْوِقِ وَآمَّا الْوَلَدُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ الْمَتَا الْمَرْآةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَوْعَتُ الْوَلَدُ إِراحِع: ١٢٠٨٠)

(۱۳۰۰۱) حضرت النّس الثانة سے مردی ہے کہ نبی طائع کی مدید منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام الثانة بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ فائل آپ سے با تنمی پو چھتا ہوں جنہیں کسی نبی کے علادہ کوئی نہیں جات ہا، قیامت کی سب ہے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا چیز ہوگی؟ اور پچرا ہے ماں باپ کے مشاب کسے ہوتا ہے؟ نبی طائق نے قرمایا ان کا جواب مجھے ابھی ابھی معزت جریل طائع آئے ہے، عبداللہ کہنے گئے کہ وہ تو فرشتوں میں یہود یوں کا دشمن ہے۔

نی طالا نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو دہ آگ ہوگی جومشرق سے نکل کرتمام لوگوں کومفرب میں جمع کر لے کی ،اور المل جنت کا سب سے پہلا کھانا مچھلی کا حکر ہوگی ،اور بچے کے اپنے مال باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وجہ یہ ب کہا گر مردکا'' پانی''عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو وہ بچے کواٹی طرف کھنچے لیتا ہے ،اورا گر کورت کا'' پانی'' مرد کے پانی پر غالب آ جائے تو وہ بچے کواٹی طرف کھنچے لیتی ہے۔

( ١٣.٠٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا حَالِدٌ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ قَالَ ٱنْسُ أَمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ فَحَدَّثُتُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ (راحع: ٢٠٢٤).

(۱۳۰۰۲) حضرت انس بن ما لک نظافتات مروی ہے کہ حضرت بلال نظافت کو بیٹکم تھا کہ اذان کے کلمات جفت عدد ہیں اور اقامت کے کلمات طاق عدد ہیں کہا کریں ۔۔

( ١٣٠.٠ ) حَذَّتَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخَبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ وَلَمُ أَسْمَعُهُ مِنْهُ إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَعْبُدُونَ وَيَغْأَبُونَ يَغْنِى يُغْجِبُونَ النَّاسَ وَتُغْجِبُهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَهْرُفُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَهْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ [راحع: ١٢٩١٧].

(۱۳۰۰۳) حفر ت انس کانٹ ہے مروی ہے کہ جھے ہے تی مایٹا کا بیفر مان بیان کیا عمیا ہے لیکن میں نے اسے خود نہیں سنا کہتم میں ایک قوم الی آئے گی جوعبادت کرے گی اور دینداری پر ہوگی جتی کہ لوگ ان کی کثر سے عبادت پر تبجب کیا کریں میے اور وہ خود بھی خود بہندی میں جتلا ہوں میے ، وہ لوگ دین ہے اس طرح نکل جائیں میے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے۔

( ١٣٠.٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَقَانِمٌ عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ مِنُ فَضِيخٍ لَهُمْ إِذْ جَاءَ رَجُلُ فَقَالَ إِنَّهَا حُرِّمَتْ الْحَمْرُ فَقَالُوا ٱكْفِئْهَا يَا أَنْسُ فَٱكْفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِآنَسٍ مَا هِيَ قَالَ

## هي مُنظاماً مُؤنِّ لي يَنظِيمُ وَمَ اللهِ هِي هِي مِن مَالكُ عِنْ فِي هِي مَنظاماً مُؤنِّ لي يَنظال اللهِ عِنْ فِي ا

بُسُرٌ وَرُطَبٌ قَالَ فَقَالَ آبُو بَكُرِ بُنُ آنَسٍ كَانَتُ خَمْرَهُمْ يَوْمَنِذٍ قَالَ وَحَدَّلَنِي رَجُلٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ آيْطًا [راجع: ١٢٩١٩].

(۱۳۰۰۴) حعزت انس ٹاٹٹٹ مروی ہے کہ بی ایک دن کمڑ الوگوں کوشنٹے پلار ہاتھا کہ ایک فیض آیا اور کینے لگا کہ شراب حرام ہوگئی، وہ کینے گلے انس! تمہارے برتن بیل جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، راوی نے ان سے شراب کی تغییش کی تو فر مایا کہ وہ تو صرف کچی اور کی مجور ملاکر بنائی گئی فبیزتھی۔

( ١٣٠٠٥ ) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا قَالَ قُلْتُ لِآنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ بُ الْحَمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ تَسْسَالُنِي عَنْ شَيْءِهَا سَالَتِي عَنْهُ أَحَدُ (راحع: ١٢٧٣٠].

(۱۳۰۰۵) سعیدین بزید بھٹی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بھٹٹ سے پوچھا کہ کیا ٹی ملیٹا قرا وے کا آغاز بہم اللہ سے کرتے تنے یا الحمد للہ سے؟ انہوں نے فرمایا کرتم نے جھے سے ایساسوال ہو چھاہے جس کے تعلق مجھ سے کس نے نہیں ہو چھا۔

( ١٣٠.٦) حَلَّكُنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَوَنَا يَحْبَى بُنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَافَرُنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَيْنِ حَتَّى رَجَعُنَا فَسَأَلَتُهُ هَلُ أَقَامَ فَقَالَ نَعَمُ ٱلْمُنَا بِمَكَّةَ عَشُرًا [راحع: ١٢٩٧٦].

(۱۳۰۰۱) حفرت انس ٹڈٹٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی مایٹا کے ساتھ مدیند منورہ سے نگلے، نبی مایٹا والهی تک دووو رکعتیں پڑھتے رہے،راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹٹٹٹز سے پوچھا کہ نبی مایٹا نے اس سفر میں کتنے دن قیام فر مایا تھا؟ انہوں نے بتاما دس دن ۔

. ١٣.٠٧) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَنُ عَوْفٍ الْمَدِينَةَ آخَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بَنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَفَاسِمُكَ مَالِى نِصْفَيْنِ وَلِى الْمُرَاتَانِ لَأَمُّلِنَ إِحْدَاهُمَا قَإِذَا الْفَضَتُ عِلَّتُهَا فَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِى آهَلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السُّوفِ لَمُ اللَّهُ لَكَ فِي آهَلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السُّوفِ لَمَنَانُ فَمَا رَجَعَ إِلَّا وَمَعَهُ ضَيْءٌ مِنْ آفِطٍ وَسَمُن قَدُ السَّنَفُضَلَةُ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْكُ وَمَالِكَ وَمَالِكَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَمَّى قَدُ السَّنَفُضَلَةُ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ وَعَلَيْهِ وَضَرَّ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمُ قَالَ تَوَوَّجُتُ الْمَرَأَةُ مِنْ الْمُنْصَادِ قَالَ مَا أَصَدَفْتَهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَرَّ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمُ قَالَ تَوَوَّجُتُ الْمَرَأَةُ مِنْ الْمُنْصَادِ قَالَ مَا أَصَدَفْتَهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ اللَّهُ صَلَى مَا أَصَدَفْتَهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَرَّ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهُيَمُ قَالَ أَوْلِمُ وَلَوْ بِشَاقٍ (صححه البحارى (٤٠١٩)، ومسلم (١٤٢٧)، والله عال مَاللهُ عَلَيْهُ وَلَوْ بِشَاقٍ (صححه البحارى (٤٠٤)، وسلم (١٤٢٥).

(۱۳۰۰۷) حضرت انس نگافزے مروی ہے کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بٹافڈ ندیند مئورہ آئے تو نبی مایٹانے ان کے اور حضرت سعد بن رئیج نگافز کے درمیان بھائی جارہ قائم کردیا ،حضرت سعد نگافڈ نے ان سے فر مایا کہ پس اپنا سارا مال دوحصوں ہیں

تغلیم کرتا ہوں، نیز میری دو یو یاں ہیں، میں ان میں ہے ایک کوطلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجئے گا، حضرت عبدالرحمٰن بڑھٹانے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور الل خانہ کوآپ کے لیے باعث برکت بنائے ، مجھے بازار کا راستہ دکھا دیجئے ، چنانچ انہوں نے حضرت این موف نڈھٹا کوراستہ بنا دیا ، اور وہ چلے گئے ، واپس آئے تو ان کے پاس پچھ پنیرا ورحمی تھا جو دومنا فع میں بچاکر لائے تھے۔

کھی میں بعد نی طیا نے معرت عبد الرحمٰن نگاٹھ کودیکھا تو ان پرزردرنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نی مایا نے ان سے فرمایا یہ نشان کیے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ بیس نے ایک انساری خاتون سے شادی کرلی ہے، نی مایا نے پوچھا مہر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجور کی تشکی کے برابر سونا ، نی مایا انے فرمایا دلیمہ کرو، اگر چھرف ایک بکری ہی ہے ہو۔

(١٠٠٨) حَدَّقَنَا بَهُوْ بَنُ اَسَدِ آبُو الْآسُودِ الْعَمْىُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقَ بَنُ عَبْدِ اللّهِ بِنِ آبِي طَلْحَةً عَنُى اَسْرِ بِنِ مَالِكِ أَنَّ هَوَازِنَ جَانَتُ بَوْمَ حَنْمِ بِالصِّبِيَّانِ وَالنَّسَاءِ وَالْبِلِ وَالنَّعِمِ فَجَعَلُوهُمْ صُفُوفًا يُكْثُرُونَ وَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عِبَدَ اللّهِ آنَ عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ آنَا عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ آنَا عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ وَسَلَّمَ يَا عِبَدَ اللّهِ آنَا عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ آنَا عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَوْمَنِهِ عِشْوِينَ رَجُّلًا وَآخَذَ السَّلابَهُمُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ عِشْوِينَ رَجُّلًا وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ عِشْوِينَ رَجُلًا وَلَهُ سَلَهُ فَقَتَلَ آبُو طَلْحَةً يَوْمَنِهِ عِشْوِينَ رَجُّلًا وَآخَذَ السَّلابَهُمُ قَالَ آبُو طَلْحَةً يَوْمَنِهِ عِشْوِينَ رَجُّلًا وَآخَذَ السَّلابَهُمُ قَالَ وَقَالَ آبُو وَسَلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَكُولُ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ لَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَ

(۱۳۰۸) حضرت انس بڑاٹن سے مردی ہے کہ ہو ہوازن کے لوگ غزوہ حنین میں بنچے ، عورتنی ، اونٹ اور بکر ہاں تک لے کر آ آئے تھے ، انہوں نے اپنی کثرت ظاہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کر دیا ، جب جنگ چیئری تو مسلمان چینے بھیر کر بھاگ مجئے جیسا کہ اللہ تعالی نے فر مایا ہے ، اس پر نبی پیٹیا نے مسلمانوں کو آ واز دی کہ اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح

نی بیش نے اس دن یہ اعلان بھی فر مایا تھا کہ جو تحض کمی کا فر کو آل کرے گا ،اس کا سارا ساز دسامان آل کرنے والے کو

علے گا ، چنا نچہ حضرت ابوطلحہ رفائنڈ نے تنہا اس دن بیس کا فرول کو آل کیا تھا اور ان کا ساز و سامان نے لیا تھا ،اس طرح حضرت ابوطلحہ رفائنڈ نے بار گا و نیوت بھی موض کیا یا رسول اللہ فائنگا بھی نے ایک آ دمی کو کند ھے کی رسی پر مارا ، اس نے زرہ و کہن رکمی تھی ،

میں نے اسے بوی مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بچائی ، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آ دی نے کس نے اسے بوی مشکل سے تابو کر کے اپنی جان ہوئی ، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آ دی نے کھڑے ، ورکموض کیا کہ وہ سامان بیس نے لیا ہے ، یا رسول اللہ فائنگی آ پ انہیں میری طرف سے اس پر رامتی کر لیجئے اور سیسامان بھی تی کو دے دیجئے ، نبی طفیق کی عادت مبارکہ بیٹی کہ آگر کوئی مختص کی چیز کا سوال کرتا تو یا اسے عطا و فر ما دیتے یا پھر سکوت فرما لینے ، اس موقع پر بھی آپ خلائی ماموش ہو گئے ، لیکن حضرت عمر بی گئے بخد الا ایسانیس ہوسکا کہ اللہ اسے آیک شرک کو مال فنیمت عطا مرد ہے اور نبی طفیق و تہیں دے دیں؟ نبی علیا نے مسکرا کرفر مایا کے عربی کہدر سے ہیں۔

غزدہ حتین ہی میں معزت ام سلیم فاقائے پاس ایک تیجرتھا، معزت ابوطلہ ناٹائٹ نے ان سے پوچھا کہ بیتمہارے پاس کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ بیش من مفرت ام سلیم فاقائے کے اس کے رکھا ہے کہا گرکوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں ای ہے اس کا پہیٹ بھاڑ
دوں کی معزت ابوطلہ خاتھ نے بارگا ورسالت میں عرض کیایا رسول اللہ فاقی آئا آپ نے ام سلیم کی بات سی ؟ مجروہ کہنے گئیس یا رسول اللہ فاقی آئا آپ نے ام سلیم کی بات سی ؟ مجروہ کہنے گئیس یا رسول اللہ فاقی آئا آپ نے ام سلیم کی بات سی ؟ مجروہ کہنے گئیس یا رسول اللہ فاقی آئا آپ نے ام سلیم اللہ نے ہماری کھا یت خود میں اللہ نے ہماری کھا یت خود می اللہ نے ہماری کھا یت خود می اللہ اللہ میں ساتھ المجمل اللہ کیا۔

(۱۳.۰۹) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بُنُ ٱلْحَصَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابُنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِى هِ شَامُ بُنُ زَيْدِ بُنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ وَجَمَعَتُ هَوَزِانُ وَغَطَفَانُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُعًا كَثِيرًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَشُوةِ آلَافٍ آوُ آكُتُو وَمَعَهُ الطَّلَقَاءُ فَجَانُوا بِالنَّعَمِ وَاللَّذَيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (الطر: ۲۱ : ۱۱) (۱۳۰۹) كذشت حديث الى دومرى سند سے جميم وى سے۔

( ١٣٠٨) حَدَّلَنَا بَهُزُّ حَدَّلَنِى مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِى النَّبَاحِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَهَا ابْنُ صَعِيرٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ نَغَرٌّ يَلْعَبُ بِهِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ أَحْيَانًا وَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهَا فَعُدْرِكُهُ الصَّلَاةُ فَيُصَلَّى عَلَى بِسَاطٍ وَهُوَ حَصِيرٌ يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ [راحع: ١٢٢٢٣].

(۱۳۰۱-) حضرت انس پڑٹنڈے مردی کے کہ نی پائیا حضرت ام سلیم فاٹھا کے یہاں تشریف لے جایا کرتے تھے،ان کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جس کا تا م ابوعمیر تھا، تی پائیلانے اس سے فر مایا اے ابوعمیر! کیا ہوا نقیر ؟ بیالیک چڑیاتش جس سے دو کھیلا کرتا تھا ،بعض اوقات نماز کا وفت آجا تا تو حضرت ام سلیم ٹڑٹائی نی پائیلائے لئے جائے نماز بچھا دیتیں جس پرآ ب ٹائیلیٹر کی فیمٹرک کرنماز پڑھتے تھے۔

(١٣.١١) حَدَّثُنَا بَهُزُ بُنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَامِتٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ أَسَيْدَ بُنَ حُطَيْرٍ وَعَبَّادَ بُنَ بِشُو كَانَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى لَيْلَةٍ ظُلْمَاءَ حِنْدِسٍ قَالَ فَلَمَّا خَرَجًا مِنْ عِنْدِهِ أَضَاءَتُ عَصَا أَحَدِهِمَا فَكَانَا يَمُشِيَانِ بِطَوْرُنِهَا فَلَمَّا تَفُرَّفَا أَضَاءَتُ عَصَا هَذَا وَعَصَا هَذَا [راحع: ١٣٤٣١].

(۱۳۰۱۱) حضرت انس پڑٹٹڑ کے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت حضرت اسید بن حفیر پڑٹٹڑا ورعباد بن بشر پڑٹٹڑا ہے کسی کام سے نبی میٹٹا کے پاس بیٹھے گفتگو کرر ہے تھے ،اس دوران رات کا کائی حصہ بیت ممیا اور وہ رات بہت تاریک تھی ، جب وہ نبی ملٹٹا سے رخصت ہوکر نظے تو ان کے ہاتھ میں ایک ایک لاٹھی تھی ، ان میں سے ایک آ دمی کی لاٹھی روٹن ہوگئی اور وہ اس کی روٹنی میں چلنے لگے ، جب دونوں ایتے اپنے راستے برجدا ہونے لگے تو دوسرے کی لاٹھی بھی روٹن ہوگئی۔

(۱۲.۱۲) حَلَّثُنَا بَهُزَّ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ حَدَّثُنَا هِ شَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتُ السَّاعَةُ وَبِيَدِ أَحَدِكُمْ فَسِبلَةٌ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَقُومَ حَنَّى يَغُوسَهَا فَلْيَفُعَلُ (راحع: ١٢٩٣) (١٢٠١٢) معرَّت الْس الْنَقْرُ سے مردی ہے کہ نی النِئا نے قرمایا اگرتم میں ہے کی پرتیا مت قائم ہوجائے اور اس کے ہاتھ ش مجود کا یو داہو، تب بھی اگرمکن ہوتو اسے جائے کہ اے گاڑ دے۔

(۱۲.۱۲) حَدَّقَنَا بَهُزَّ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ حَدَّقَنِي هِنَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّى دَارَ الْإِمَارَةِ فَإِذَا دَجَاجَةٌ مَصْبُورَةٌ تُرْمَى فَكُلَمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تَصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راحع:١٢١٨] فَكُلَمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تَصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راحع:١٢١٥] فَكُلَمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تَصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راحع:١٢٥] فَكُلَمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تَصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راحع:١٢٥] الله الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تُصُبَرَ الْبَهَائِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تُصَبَرَ الْبَهِ لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ تَصْبَرَ الْبَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى مَعْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَلْهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَسُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَالِمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللهُ الل

ُ ١٣.١٢) حَدَّثُنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا عِكُرِمَهُ بُنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ الْأَنْصَارِئُ عَنْ عَمْدِ أَنَسِ

# هي مُنظامَ مُن فِيل مِنْ وَمَوْرِي فِي هِ مِنْ اللهُ عَلِي هِ فَي عَمَد اللهُ عَلِي اللهُ عَلِي اللهُ عَلِي ال

بن مالِك قال كان وسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَاَصْحَابُهُ مَعَهُ إِذْ جَاءَ أَغُو اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُورِمُوهُ دَعُوهُ فَمَ دَعَاهُ فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُورِمُوهُ دَعُوهُ فَمَ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ إِنّ هَلِهِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَالسّلَاقِ فَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُهُ عِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ

( ١٣. ١٣) حَلَّانَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ قَالَا حَلَّانَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلُحَةً عَنُ النّسِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَالِمًا يُصَلِّى فِي بَيْتِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاطَّلَعَ فِي الْبَيْتِ رَقَالَ عَفَانُ فِي رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهُمًا مِنْ كِنَائِيهِ فَسَدَدَهُ نَحْوَ عَيْنَيْهِ حَتَّى الْصَرَفَ [فال بَيْتِهِ فَاخَذَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهُمًا مِنْ كِنَائِيهِ فَسَدَّدَهُ نَحْوَ عَيْنَيْهِ حَتَّى الْصَرَفَ [فال اللهِينَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهُمًا مِنْ كِنَائِيهِ فَسَدَّدَهُ نَحُو عَيْنَيْهِ حَتَّى الْعَرَفَ [فال

(۱۳۰۱۱) حفرت انس نظفت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طفال اپنے گھریش کھڑے نماز پڑھ دہے تھے کہ ایک آ دی آ کرکس موراخ سے اندرجما نکنے لگا، نی طفال نے اپنے ترکش سے ایک تیرنکال کراس کی طرف سیدھا کیا تو وہ آ دمی چیچے ہے گیا۔

( ١٣.١٧) حَلَّتُنَا بَهُوْ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَة حَدَّثَ إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلَحَة عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَهُوْ وَعَفَّانُ وَاللَّهِ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الذَّجَالُ فَيَطَأُ الْأَرْضَ إِلَّا مَكُةً وَالْمَدِينَةَ فَيَأْتِي مَالِكٍ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الذَّجَالُ فَيَطُ الْأَرْضَ إِلَّا مَكُةً وَالْمَدِينَةَ فَيَأْتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ نِقَايِهَا صُفُوفًا مِنْ الْمَلَائِكَةِ فَيَأْتِي سَبْحَةَ الْجَرُفِ فَيَصْرِبُ وِوَاظَّهُ فَتَرْجُفُ الْمُدِينَةُ فَلَاثَ وَجَفَاتٍ فَيَخُرَّجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ [صححه البحارى (١٨٨١)، ومسلم (١٩٤٣)، وابن المُدِينَةُ قَلَاتَ وَجَفَاتٍ فَيَخُرَجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ [صححه البحارى (١٨٨١)، ومسلم (١٩٤٣)، وابن

(۱۳۰۱۷) حضرت انس فالنزسے مروی ہے کہ نبی طانیا نے ارشاد فر مایا دجال آئے گا تو مکداور مدینہ کے علاوہ ساری زمین کو اپنے پیروں سے روئد ڈالے گا، وہ مدینہ آئے کی کوشش بھی کرے گالیکن اس کے ہر درواز سے پرفرشتوں کی مفیں پائے گا، پھروہ '' جرف' کے ویرانے میں کانچ کراپنا نیمہ لگائے گا، اس وقت مدینہ منورہ میں تین زلز لے آئیں سے اور ہرمنافق مرد وعورت مدینہ سے نکل کر دجال سے جاسلے گا۔

## هي مُنلاا مَنْ فَيْل مِنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

( ١٣٠١٨ ) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ وَثَابِتٌ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأُ مِنْ الْأَنْصَارِ

(۱۳۰۱۸) حضرت انس ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیجانے فرمایا اگر بھرت نہ ہوتی تو میں انصاری کا ایک فر دہوتا۔

( ١٣.١٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ أَيُّكُمْ الْفَائِلُ كَذًا وَكَذًا قَالَ فَآرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ فَأَعَادَهَا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قُلْتُهَا وَمَا أَرَدْتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ الْمَتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرَوُا كَيْفَ يَكُتُبُونَهَا حَتَّى سَٱلُوا رَبَّهُمْ عَزُّوَ جَلَّ قَالَ اكْتَبُوهَا كُمَّا قَالَ عَبْلِي [صححه ابن عزيمة (٤٦٦) قال شعيب: اسناده صحيح [[انظر: ١٣٨٨] (۱۳۰۱۹) حضرت انس پڑٹائٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دمی آیا ،صف تک پہنچ کر دہ کہنے لگا"المحمد لله حمدا كثيرا جليبا مباركا فيه" ني مليًّا في مازے مارغ موكر يو جما كرتم عن سےكون بولاتها؟ لوك خاموش رے، ني مينا نے تین مرتبہ یو جیما، بالآ خروہ آ دمی کینے نگایا رسول اللہ ٹائٹیٹا میں بولا تھا، اور میراارا وہ تو خیر ہی کا تھا، نبی مایلانے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی ہے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، لیکن انہیں سمجھ نہ آئی کہ اس کا کننا تو اب تعیس چتا نچیانہوں نے اللہ تعالی سے بوجیما ، اللہ تعالی نے قربایا پر کلمات اس طرح لکھ لوجیسے میرے ہندے نے کیے ہیں۔ ( ١٣٠٠ ) حَدَّثْنَا بَهُزُّ وَعَقَّانُ قَالَا حَدَّثْنَا هَمَّامٌ حَلَّثْنَا فَهَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النِّينَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا آسِيرُ فِي الْجَنَّةِ قَإِذَا آنَا بِنَهَرٍ حَالَتَاهُ قِبَابُ اللُّرُّ الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبْتُ بِيَدِى فَإِذَا طِينُهُ مِسُكُ آذُفَرُ وَقَالَ عَفَّانُ الْمُجَوَّفُ (راحع:٤٠٢٥، ٢٧٠). (۱۳۰۲۰) حضرت انس بڑائٹڑ سے مروی ہے کہ جنا ب رسول اللّٰمَ ٹُاٹھڑ آئے ارشاوفر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو ا میا یک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے وونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، بیس نے اس میں ہاتھے ڈال کریانی میں بہنے والی چز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی ، میں نے جریل مائیلات ہو جھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینبرکوٹر ہے جواللہ نے آپ کو عطاء فر ہائی ہے۔

( ١٣.٢١ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةً قَالَ حَدَّثِنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَنْتَ شَهْرًا ثُمَّ تَوَكَهُ إراحع: ١٢١٧٤ }.

(۱۳۰۲۱) حفرت انس عُنَّفُ سے مروی ہے کہ بی طُنِّانے ایک ممید تک رکوئے کے بعد تنوت بنازلہ پڑھی ہے پھراسے ترک فرماد یا تما۔ (۱۳۰۶۲) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَمَادَةً و حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِمَ حَدَّثَنَا قَبَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَنْسُطْ آحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ وَلَا يَنْزُقُ

## هي مُناهُ امَرُين بن يَعَالَ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ ا

بَیْنَ یَدَیْهِ وَلَا عَنْ یَمِینِهِ فَلِانَّمَا بُنَاجِی رَبَّهُ وَلَکِنْ عَنْ یَسَادِهِ أَوْ فَعْتَ فَدَمِهِ [راحع: ٢٠٨٦، ٢٠٨٩]. (١٣٠٢٣) حضرت انس نگاتئات مردی ہے کہ نی مایٹائے فرمایا مجدوں ہیں اعتدال برقر اردکھا کرد، اورتم میں ہے کوئی شخص کتے کی طرح اسینے ہاتھ ند بچھائے۔

اور جب تم میں ہے کو کی مخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب ہے مناجات کر رہا ہوتا ہے ،اس لئے اس ھالت میں تم میں سے کو کی فخص اپنی دائمیں جانب نہ تھو کا کرے بلکہ بائمیں جانب یا اپنے یاؤں کے پنچے تھو کا کرے۔

( ١٣.٢٣ ) حَذَّنَنَا بَهُزَّ وَحَدَّثَنَا عَقَانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَالَ عَقَانُ فِى حَدِيثِهِ حَذَّثَنَا قَنَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوُّفٍ شَكْوًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمُلَ فَاسْتَأْذَنَا فِى غَزَاةٍ لَهُمَّا فَرَخُصَ لَهُمَّا فِى قَمِيصِ الْحَرِيرِ قَالَ بَهُزَّ قَالَ آنَسٌ فَرَّالِثَ عَلَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَمِيصًا مِنْ حَرِيرٍ [راحع: ٥ ٢ ٢ ٢].

(۱۳۰۲۳) حضرت انس نگاٹئے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر جھٹٹا اور عبد الرحمٰن بن عوف جھٹٹٹ نی مایا ہے جوؤں ک شکایت کی ، نبی طیّا نے انہیں ریشی کپڑے مہننے کی اجازت مرحمت فریا دی ، چنانچہ میں نے ان میں سے ہراکیہ کوریشی قیص بہنے ہوئے دیکھا ہے۔

( ١٣٠٢٤ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ بَهُزَّ أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ عَنُ أَنْسٍ أَنْ رَجُلًا مِنْ أَهُلِ الْبَادِيَةِ أَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيُلْكَ وَمَا أَعُدَدُتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ مَا أَعُدَدُتُ لِهَا شَيْنًا إِلَّا أَنِّى أَحِبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنُ أَخْبَئِتَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنُ أَخْبَئِتَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنُ أَخْبَئِتُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْوَالِحَةُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَىٰ يُلُوكُونَ مِنْ أَفْرَانِى قَالَ النَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعَلِّى اللَّهُ الْعُولُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَالَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَالَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۰۲۳) حضرت انس بی است کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیائیس کرد کے،

نی ملیس نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیائیس کرد کے،

البند اتن بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ہے عبت کرتا ہوں، نی ملیس نے فرمایا کرتم اس کے ساتھ ہو کے جس کے

ساتھ تم مبت کرتے ہو، حضرت انس ٹی ٹیٹو فرماتے ہیں کہ صحابہ شاکھ نے بوچھا ہمار ابھی بی تقم ہے؟ نی ملیس نے فرمایا اس استہار ابھی بی تقم ہے؟ نی ملیس ان استہار ابھی بی تقم ہے، چنا نی ملیس نے سلم انوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جننا خوش و یکھا، اس سے پہلے بھی ٹیس و یکھا،

اسی دوران حضرت مغیرہ بن شعبہ ٹی ٹیٹو کا ایک خلام ' جو بھر اہم عمرتھا' وہاں سے گذرا تو نی ملیس نے فرمایا اگر اس کی زندگی ہوئی تو بھر حالے کؤیس بینچے کا کہ قیامت قاتم ہوجائے گی۔

(١٣٠٢٥) حَدَّثَنَا بَهُوُّ حَدَّثَنَا عَمَّامٌ عَنْ فَخَادَةً قَالَ سَالَتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ آخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

# هي مُنالِهِ اللهُ مَن بُل مَدُورَ مِن اللهِ مِن اللهُ مِ

قَالَ لَمْ يَبُلُغُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ وَلَكِنُ أَبُر بَكُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ [صححه البخاري (٥٠٥٠)]. [انظر: ١٣٦٦٥].

- (۱۳۰۲۵) قمادہ بھٹھ کہتے ہیں کہ ش نے معزت انس ڈھٹڑ سے ہو چھا کہ کیا نی طینا نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نیس آئی، نی طینا کی کنپٹیوں میں چند بال سفید تھے، البتہ معزت صدیق اکبر ڈھٹٹ مبندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔
- ( ١٣.٣١) حَذَقَنَا بَهُزُّ وَعَقَانُ قَالَا حَدَقَا هَمَّامٌ الْحَبَرَنَا فَعَادَةُ عَنُ آنَسٍ أَنَّ يَهُودِيَّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَوَذَّ عَلَيْهِ آصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّمَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَأَخِذَ الْهَهُودِيُّ فَجِىءَ بِهِ فَاغْتَرَفَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ رُقُوا عَلَيْهِمْ مَا قَالُوا (راحع: ١٢٤٥).
- (۱۳۰۲۷) حضرت انس شانشنات مردی ہے کہ ایک یہودی نے نبی طان اور صحابہ شانی کو سلام کرتے ہوئے ''السام علیکم'' کہا، نبی طان نے سحابہ شانگانے فرمایا اس نے ''السام علیک''کہاہے، یہودی کو پکڑ کرلایا کمیا تو اس نے اس کا اقرار کیا نبی طان ا نے فرمایا جب تنہیں کوئی'' کتا بی'' سلام کرے تو اے اس کا جملہ لوٹا دیا کرو۔
- ( ١٣.٢٧) حَلَّكَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ فَالَا حَذَّكَ الْهَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّكَ قَنَادَةً عَنُ النَّسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِينُنِ مِنْ مَالٍ لَا لِتَغَى وَادِياً ثَالِنًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا الشَّوَابُ قَالَ عَفَّانُ لُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَابَ [راحع: ٣ ٥ ٢ ٢ ].
- (۱۳۰۱۷) حفرت انس بن تن سيم مروى بركه بي تفيدا فرمات تفرك اكرابن آدم ك پاس مال سے بحرى موئى دوداد يال بهى موتس توده تيسرى كى تمنا كرا اورابن آدم كا پيٺ صرف قبركى فى بى بحر سكى به اور جوتو بدكرتا ب النداس كى توبة ول فرماليتا ب .. ( ۱۳.۲۸) حَدَّقَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَالَةَ عَنِ قَتَادَةَ عَنِ أَنْسِ بُنِ مَالِلِي قَالَ فَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِينُن فَلَدَّكَرٌ مِنْلَهُ
  - (۱۳۰۲۸) گذشته مدیث اس دوسری سند سیمعی مروی ب.
- ( ١٣.٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَدَّثَنِي بَهُزَّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ وَقَالَ عَفَّانُ عَنْ لَخَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُ مِنْهُ الثَّنَانِ الْمِعرُصُ عَلَى الْمُ [رامع: ١٢١٦٦].
- (۱۳۰۲۹) حعزت انس نگانڈے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے ارشا دفر ما یا انسان تو بوڑ ھا ہو جا تا ہے کیکن دو چیزیں اس میں جوان ہو جاتی میں ، مال کی حرص اور کیمی عمر کی امید۔

( -١٣.٣ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالُا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَنَادَةً حَدَّثَنَا آنَسُ بَنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ نَخُلًا لِأَمْ مُبَشِّرٍ امْرَأَةٍ مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ غَرَسَ هَذَا الْغَرْسَ أَمُسُلِمٌ أَمْ كَافِرٌ قَالُوا مُسْلِمٌ قَالَ لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانُ أَوْ دَابَّةً أَوْ طَالِرٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً [راحع: ٢٥٢٣].

(۱۳۰۳) حضرت انس شائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی الیکا م بھرنا کی انساری خاتون کے باغ میں تشریف لے مجے اور فرمایا کہ یہ باغ کسی مسلمان نے لگایا ہے یا کا فرنے ؟ لوگوں نے بتایا مسلمان نے ، نی الیکا نے ارشاد فرمایا جومسلمان کوئی پودا اگا تا ہے ادراس سے کسی پرند سے ، انسان بادر تدہے کورز ق ملتا ہے قود واس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

( ١٣.٣١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَذَّثَنَا آبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ قَالَ آبِي وَهُوَ عِمْرَانُ بُنُ دَاوَدَ وَهُوَ آغْمَى حَدَّثَنَا فَحَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أَمَّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّكَيْنِ يُصَلَّى بِهِمُ وَهُوَ أَعْمَى [راحع: ١٢٣٦٩].

(۱۳۰۳) حضرت انس نگلناسے مردی ہے کہ نبی مایٹا نے حضرت این ام مکنوم پیکٹنا کو مدینة منورہ بیں آپنا جانشین دومرتبہ بہتایا تھا وہ نا بینا تھے اورلوگوں کونماز پڑھایا کرتے تھے۔

( ١٣٠٣٢ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً بُحَدُّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ لَلَانًا وَاحِدَةً عَلَى كَاهِلِهِ وَالْنَتَيْنِ عَلَى الْآخُدَعَيْنِ [راحع: ٥ ٢ ٢ ٢].

(۱۳۰۳۲) معزت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نی طاق و مرتبہ افدیمن اور ایک مرتبہ کابل نامی کندموں کے درمیان مخصوص جمہوں رہینگی لگواتے تھے۔

(١٣٠٣٠) حَدَّقَ بَهُزُّ حَدَّقَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ كَيْفَ كَانَتُ فِرَاءَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْنَهُ مَدًّا

(۱۳۰۳۳) آبادہ میکٹا کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ٹاٹٹا سے نبی پانیا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق ہو جھاتو انہوں نے فرمایا کہ نبی پائیا اپنی آ واز کو تھیجے کرتے تھے۔

( ١٣٠٣٤) حَدَّقَا بَهُزُّ وَحَدَّقَا أَبُو كَامِلٍ فَالَا حَدَّقَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ قَادَةَ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمُّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ قُولٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ [راحم: ٢٢٢٢].

(۱۳۰ ۳۳) حفرت انس پھائے سے مروی ہے کہ تی طبیقا بدوعا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! بی ندی جانے والی بات ، ندبلند ہونے والے مل ،خشوع سے خالی دل ،اورغیر تافع علم ہے آپ کی بناہ بیں آتا ہوں۔

( ١٣.٣٥ ) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّكَ حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَادَةٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

### هي مُنابَا مُنِينَ بِل بينِهِ سَوْم ﴿ فَهِ هِنَا مَا هُ هِنَ اللهِ عَلَيْهُ فَي هُسَتِد النِس بِن مَا لَكَ عَيْنَةً ﴿ فَهُ اللَّهِ عَلَيْهُ لَا يَعْلَقُونَةً لَهُ هُمُ اللَّهُ عَلَيْنَا فَي مُسْتِد النِّس بِن مَا لَكَ عَيْنَةً فَي هُمُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ الْيَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيَءِ الْأَسْفَامِ [صححه ابن حبان (٨٣)]. [انظر: ٢٠٧٩].

(۱۳۰۳۵) حضرت انس پڑگئئے سے مروی ہے کہ نبی طائیا ہید دعا وفر مانا کرتے تھے کدا ہے اللہ ایس برص ،جنون ،کوڑھاور ہر بدر ین بھاری ہے آپ کی بناو مانگنا ہوں۔

( ١٣٠٣١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَعْنَعُهُ مِنْ أَخْلِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً (اعرجه ابوداود (١٥٥٤) والنسالي ٢٧٠/٨. قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۰۳۷) حعزت انس ٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ نی نایشا کورائے میں مجور پڑی ہوئی ملتی اورانیس بیاندیشہ نہ ہوتا کہ بید مدقد کی ہوگی تو وہ اے کھالیتے تھے۔

(١٣.٣٧) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةً عَنُ آنَسِ أَنَّ جَارِيَةٌ وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلانٌ ٱلْلَانٌ حَتَّى سَمَّى الْيَهُودِئَ فَآرُمَانُ بِرَأْسِهَا نَعَمُ فَأَجِذَ الْيَهُودِئُ فَاعْتَرَفَ فَآمَوَ بِهِ السَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَرُضَ رَأْسُهُ بِالْجِجَارَةِ [راحع: ١٢٧٧١].

(۱۳۰۳۷) حضرت انس بی تنوی مروی ہے کہ ایک بیووی نے ایک افساری بی کو پھر مار مارکراس کا سرکیل ویا، اس بی ہے ہے ا پوچھا کہ کیا تمہارے ساتھ پیسلوک فلاں نے کیا ہے، فلاں نے کیا ہے یہاں تک کہ جب اس بیووی کا نام آیا تو اس نے سر کے اشارے سے ہاں کہد دیا، اس بیووی کو پکڑ کرنی طیابا کے سامنے لایا گیا، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا، نی طیابا نے تھم دیا اوراس کا سربھی پھروں سے پکل دیا گیا۔

١٣.٣٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُدْجِلَ مِنْ أُمْتِي اللَّجَنَّة مِائَةَ ٱلْفِي فَقَالَ أَبُو بَكُم يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنَا قَالَ لَهُ وَهَكُذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ يَا نَبِي اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ وَهَكُذَا فَقَالَ عُمَرُ قَطْكَ يَا أَبَا بَكُم قَالَ بَا نَبِي اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ وَهَكُذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ يَا نَبِي اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ وَهَكُذَا فَقَالَ عُمَرُ قَطْكَ يَا أَبَا بَكُم قَالَ بَا بَنِي اللَّهِ غِرْدَا فَقَالَ وَهَكُذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ يَا نَبِي اللَّهِ عَرْدُو اللَّهِ وَمَكُذَا فَقَالَ عُمَرُ قَطْكَ يَا أَبَا بَكُم قَالَ مَا لَكَ عَلَمْ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ إِنْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَادِرٌ أَنْ يُدْخِلَ النَّاسَ الْجَنَّة كُلَّهُمْ بِحَفْنَةٍ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَق عُمَرُ إِنظر: ١٢٧٥٥].

(۱۳۰۳۸) حضرت انس بڑتھ ہے مردی ہے کہ بی بیٹھ نے ارشاد فر مایا اللہ تعالی نے جھے سے بیاوندہ فر مایا ہے کہ وہ میری امت کے ایک لاکھ آ دمیوں کو جنت میں داخل فر مائے گا ،حضرت ابو بکر ٹھٹھ نے حرض کیا یارسول اللہ ٹھٹھٹے اس تعداد میں اضافہ کیجئے ، بی ملیٹھ نے اپنی جھیلی جمع کر کے فر مایا کہ استے افراد حرید ہوں کے ،حضرت ابو بکر ٹھٹھٹے نے بھرعوض کیا یا رسول اللہ ٹھٹھٹے اس تعداد میں اضافہ کیجئے ، نبی ملیٹھ نے بھرا بی جھیلی جمع کر کے فر مایا کہ استے افراد حرید ہوں مے ، اس پر حضرت عمر بڑھٹھ کہنے گئے کہ

ابو بکر ایس سیجئے ، حضرت ابو بکر ٹاکٹٹانے قرمایا عمر ! سیجیے ہو، حضرت عمر ٹاکٹٹانے کہا کہ اگرانٹہ چاہے تو ایک بی ہاتھ میں ساری مخلوق کو جنت میں داخل کر دے ، نبی ماینا نے فرمایا عمر کے کہتے ہیں۔

(١٣٠٣) حَدَّثُنَا بَهُزُّ حَدَّثُنَا أَبُو هِلَالِ حَدَّثُنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَوَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسُتَغْجِلُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَيْفَ يَسْتَغْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّى فَلَمْ يَسُتَغْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّى فَلَمْ يَسُتَجِبُ لِي وَاحْرَحِه ابو بعلى (٢٨٦٥) قال شعب: صحبح لغيره وهذا اسناد حسن في الشواهد]. وانظر: ١٣٣٣٠].

(۱۳۰۳۹) حصرت انس شانشنے مردی ہے کہ نبی ملیا ہے ارشاد فر مایا بندہ اس وقت تک خیر پر رہنا ہے جب تک وہ جلد بازی سے کام نہ لے محابہ رفاقی نے بوجھا بارسول الله مُنافِین کا جلدی ہے کیا مراد ہے؟ فر مایا بندہ یوں کہنا شروع کردے کہ میں نے اپنے پر درد کارے آئی دعا کیں کیس کیکن اس نے قبول ہی نہیں گی۔

( ١٣٠٤ ) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوَالِكُمْ أَلِلُهُ وَسَلَّمَ قَالَ مَدَّتِهِ أَنْ النَّبِيِّ مَنْ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُعَامُّ فَالَ سَمِعْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيلًا وَلَبُكُيْتُمْ كَثِيرًا [صححه ابن حبان (٧٩٧ه)، وقال الألباني: صحبح (ابن ماحة: ١٩١١ع)]. وانظر: ٢٢٢٩ ١١ ٢٢٦٦ ١١ ٢٢٨٧٢ ، ٢٣٨٧٢].

( ۲۰۰۰ ۱۳۰۰) حضرت انس بن ما لک ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ ایک دن نبی مائیلائے فر مایا جو میں جانتا ہوں ، اگرتم نے دوجاتے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اجنتے اور کثریت ہے رویا کرتے۔

(۱۲.۱۱) حَدَّثَنَا بَهُزُ حَدَّثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يَقُولُ بِهُ مُثَنَّ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَرَفَعَ أَصْبُعَيْهِ السَّبَابَةَ وَالْوُمُنطَى فَضَّلَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأَخُوكَ إِنظِنَ ٢٥٢٥١]. بعضرت أن والسَّاعة كه المَّهَ يَضِع كَ بِن اللهِ الروق من الله ١٣٠٨) معزت الس جَنَّة سے مروی ہے کہ نبی الجا الله اور قامت الله والكيول كي طرح المُحْدِي عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ وَقَلْعُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

(١٣.٤٢) حَدَّنَا بَهُزُّ وَحَدَّنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّقَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ عَفَّانُ حَدَّنَا ثَابِتُ قَالَ آنسُ كُنَّا نُهِينَا فِي الْقُرُآنِ أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ ضَيْءٍ قَالَ وَكَانَ بُغُجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ فَهِينَا فِي الْقُرُآنِ أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ وَجَانَ بُغُجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ يَسْأَلُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اثَانَ وَسُولُكَ وَرَعَمَ لَنَا آنَكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَرْسَلَكَ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السّمَاءَ قَالَ اللّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ السّمَاءَ قَالَ اللّهُ قَالَ فَمَنْ خَلَقَ الْرُصَ قَالَ اللّهُ قَالَ فَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ فَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ فَالَ اللّهُ قَالَ فَالَ اللّهُ قَالَ فَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْ اللّهُ قَالَ اللّهُ الل

وُنَصَبَ الْجِبَالَ آللَّهُ أَرْسَلَكَ قَالَ نَعَمُ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَكَيْلَتِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى أَرْسَلَكَ آللَهُ آمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا زَكَاةً فِي آمُوّالِنَا قَالَ

صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى آرْسَلَكَ آللَهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِى سَنَتِنَا قَالَ عَبَّانُ قَالَ صَدَقَ قَالَ لَمِبالَّذِى آرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَيِالَّذِى آرْسَلَكَ آللَّهُ أَمْرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ وَلَى ثُمَّ قَالَ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى ثُمَّ قَالَ مَدَقَ وَالَّذِى مَنْ صَدَقَ لَكُ أَمْرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ وَلَى ثُمَّ قَالَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَ صَدَقَ لَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ صَدَقَ لَكُونُ اللهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ صَدَقَ لَيْدُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ صَدَقَ لَكُونُ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ صَدَقَ لَكُونُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ صَدَقَ لَكُونُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ صَدَقَ لَكُونُ الْمَعْتَ وَالْعَقِيمُ وَسَلَّمَ لَيْنُ صَدَقَ لَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ صَدَقَ لَلْ الْمُعَلِّمُ وَلَا عَنْ مَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ صَدَقَ لَالَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنُ عَدَقَ لَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللّهُ عَلَى الْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(۱۳۰۰ ۱۳۳) حضرت انس بھٹو کہتے ہیں کہ (چونکہ) رسول الفری کھٹے کے شرے سوال کرنے ہے ہمیں قرآن میں ممانست کردی کوئی میں اس لئے ہم دل ہے خواہی مندہو تے ہے کوئی میں مید بدوی آکر حضور کھٹے گئے ہے۔

میں چتا نچہ (ایک مرتبہ) بدوی نے حاضر ہوکر (حضور کھٹے کے کوئی میں کیا کہ آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا تھا اور کہتا تھا کہ شیل چتا نچہ (ایک مرتبہ) بدوی ہوا آسانوں ، زمینوں اور بہاڑوں کو آپ فرمائے ہیں کہ خوا کیا ہوئی ہوا گیا آپ کے میں کہتا تھا کہ کسی نے پیدا کیا ؟ آپ نے فرمایا ہوئی ہوا آسانوں ، زمینوں اور بہاڑوں کو آپ کسی نے پیدا کیا ؟ آپ نے فرمایا خوا کے ایک کی جس نے آسانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ،

میں نے پیدا کیا ؟ آپ نے فرمایا خدا نے میدوی ہوا آپ کو حم ہاس ذات پاک کی جس نے آسانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ،

میر نے بیدا کیا ؟ آپ کورسول بنا کر بیجا ہے (بتا ہے ) کیا آپ کو اللہ نے اس کا حکم دیا ہے ؟ حضور کھٹے کے کہا ، بدوی ہوا آپ کواس انشکی میں ، حضور کھٹے کہا تھا کہ ہم پر اپنی اس نے کہا اس انشکی تہ ہم ہوں نے آپ کورسول بنا کر بیجا ہے (بتا ہے ) کیا آپ کو اللہ نے فرمایا ہاں انسک کے کہا ، اس نے کہا کہا اس انشکی تہم جس نے آپ کورسول بنا کر بیجا ہے کواس کو انشر نے اس کا حکم دیا ہے ؟ حضور کھٹے گئے نے فرمایا ہاں بندی کہا آخر کا دیم ہوں کہ کہا آخر کا اس انسکی تھی کہ ہم برال میں آئیک میں ہوں کے آپ کوانٹ نے اس کا حکم دیا ہے ؟ حضور کھٹے گئے نے فرمایا ہاں نے کہا ہم دی کہا آخر کا دور بران کہا آخر کا رہم کیا ہم ہوں کہا تھی کہ میں انسکی تھی ہوں کہا تھی میں وہ کہا تھی میں حضور کھٹے گئے نے فرمایا ہماں میں فرمایا کہا آخر کا وہ میں داخل ہو کیا۔

میں کہ تھور کی پیٹے کیس کر جاتے ہوئے کہنوالا کر ایس کے آپ کو جو گئی کہ ماتھ میں وہ شرایا ہیں اس میں فرمایا کہا تھی کہا آخر کا وہ بیٹھ کیس کروں گا گئی ہونوں کھٹے کہا گئی کہا ہم کہا ۔

وہ بددی پیٹے کیس کر وہ گئی گئی نے فرمایا اس میں کہا ہوگیا۔

(۱۲.۶۲) حَدَّثَ بَهُزُّ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ الْمَعْنَى عَنُ لَابِنٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى فِي رَمَضَانَ فَجِئْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ فَقَامَ إِلَى جَنِي ثُمَّ جَاءَ آخَرُ حَتَّى كُنَّا وَمَا وَجُلُّ فَقَامَ إِلَى جَنِي ثُمَّ جَاءَ آخَرُ حَتَّى كُنَّا وَمُعَا فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خَلْفَهُ تَجَوْزَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ فَامَ فَدَحَلَ مَنْزِلَهُ فَصَلَّى وَمُعَلَّى وَسَلَّمَ أَنَّ خَلْفَهُ تَجَوْزَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ فَلَمَ فَدَحَلَ مَنْزِلَهُ فَصَلَّى مَنْهُ فَلَا لَهُ مَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خَلْفَهُ تَجَوْزَ فِي الصَّلَاةِ فَلَا نَعَمْ فَلَاكَ أَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّي وَسَلَّمَ أَنَّ خَلْفَهُ وَصَلَّى مَنْ اللَّهِ الْمُعَلِّيقِ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّيقِ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِيقِ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقِ عَلَى اللَّهُ الْمُلْعَلِقُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ فِي آجِرِ الشَّهُو فَالَ لَاللَّهُ الْمُلْقِلُ وَمِلُونَ مِنْ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ عَلَى اللَّهُ الْمُصَالَقِ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّي عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ فَالَ لَى اللَّهُ الْمُعَالَقِ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْ

## هي منظامين الناسي من الناسي المنظم ا

أَصْحَابِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ دِجَالٍ يُوَاصِلُونَ إِنَّكُمْ لَسْتُمْ مِثْلِى آمَا وَاللَّهِ لَوْ مُذَكِى الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ نَعَمُّقَهُمْ [صحت مسلم (١٠٤)].

(۱۳۰۴۳) حضرت انس خائذ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ما ور مضان بی بنظائماز پڑھ رہے تھے، بیل آکران کے بیچے کھڑا
ہو گیا ایک اور آ دی آ کر میرے ساتھ کھڑا ہو گیا ، ای طرح ہوتے ہوتے ایک جماعت بن گئی ، نی بنظا کو جب اپنے بیکھے
میری موجودگی کا احساس ہوا تو نماز مختفر کر کے اپنے گھر چلے گئے ، ادر وہاں ولی نماز پڑھی جو جارے ساسنے نہ پڑھی تھی ، مجل
موئی تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ارات کو آپنے ہماری موجودگی کو بھانپ لیا تھا؟ نی بنظا نے فر مایا ہاں اور ای وجہ ہم ہے
ایسا کیا تھا ، پھر نی بنظا نے مہینے کے آخر میں صوم وصال فر مایا ، پھولوگوں نے بھی ایسان کیا ، نی بنظا کو فر ہوئی تو فر مایا کہ لوگوں
کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ وہ صال کرتے ہیں ، اگر میر میں بول ، اگر جھے تو میر ارب کھلاتا باتار ہتا ہے )۔

تعتی چھوڑ دیتے ، میں تبراری طرح نہیں ہوں ، (مجھے تو میر ارب کھلاتا باتار ہتا ہے )۔

( ١٣٠٤) حَدَّقَا بَهُزُّ وَحَدَّقَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنس دَحَلَ عَلَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأَمِّى وَأُمَّ حَرَامٍ خَالَتِى فَالَ فَقَالَ قُومُوا فَلِأَصَلَّى لَكُمْ فِي غَيْرٍ وَقُتِ صَلَاةٍ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةً قَالَ رَجُلُّ مِنْ الْقَوْمِ لِقَابِتٍ آيْنَ جَعَلَ أَنْسًا قَالَ جَعَلَهُ عَلَى بَيمِنِهِ قَالَ مَسَلَاةً قَالَ رَجُلُّ مِنْ الْقَوْمِ لِقَابِتٍ آيْنَ جَعَلَ أَنْسًا قَالَ جَعَلَهُ عَلَى بَيمِنِهِ قَالَ مُسَلَّمَ الْمُؤْمِ لِقَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى بَيمِنِهِ قَالَ اللَّهُ لَهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى بَيْونِهِ قَالَ قَالَ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۰ ۳۳) حطرت انس بھنگٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بھیلا ہمارے یہاں تشریف لائے ،اس وقت گھر میں میرے ، والد اور میری خالدام حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا، نماز کا وقت نہ تھا لیکن نبی میں انٹی نے فرما یا انہو میں تمبارے لیے نماز پڑھ دوں (چنا نچہ نبی مائٹ ہے جسیں نماز پڑھائی ) راوی نے تابت سے پوچھا کہ نبی مائٹ انسی فرائٹ کوکہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے کہا داکس جانب ، بہر حال! نبی مائٹ ہارے الل خانہ کے لئے دنیا وآخرت کی تمام بھلا کیاں مائٹیں ، پھر میری والد و نے عرض کیا بارسول اللہ! ایپ خادم انس کے لئے وعا مرد بھے ،اس پر نبی مائٹ نے و نیا وآخرت کی تمام بھر میرے لئے ما تھی ،اور قرمایا اے اللہ اور اولا وحطا وفر ما اور ان میں برکت عطا وفر ما۔

( ١٣.٤٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا هَاشِمُ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ حَدَّثَنَا آنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِى اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّبُتُهُ بِالْسِمِ آبِى إِبْرَاهِيمَ قَالَ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى أَمَّ سَيْغِي امْرَآةِ قَيْنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَأْتِيهِ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَانْتَهَيْتُ إِلَى آبِى سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ بِكِيرِهِ وَقَذْ امْتَلَا الْبَيْتُ دُخَانًا قَالَ فَاصْرَعْتُ الْمَشْىَ

بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفِ جَاءَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَاعًا بِالصّبِى فَصَمّهُ إِلَيْهِ قَالَ آنسٌ فَلَقَدْ رَآيَتُهُ بَيْنَ قَالَ فَأَمْسَكَ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَاعًا بِالصّبِى فَصَمّهُ إِلَيْهِ قَالَ آنسٌ فَلَقَدْ رَآيَتُهُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَدَمَعَتُ عَيْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَدَمَعَتُ عَيْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَدَمَعَتُ عَيْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلّا مَا يُرْضِى رَبّنَا عَزّوجَلّ وَاللّهِ إِنّا بِكَ يَا إِبْرَاهِهِمُ لَمَحْزُونُونَ [صححه البحارى (٢٣٠٣)، ومسلم (٢٣١٥)، وابن حبال (٢٩٠٢).

(۱۳۰۴۵) حفرت انس بھنٹونے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی بھیجائے فر مایا کہ آج رات میرے یہاں بچہ بہدا ہوا ہے، ہی نے اس کا نام اپنے جدا مجد حفرت ابرا ہیم بھیٹا کے نام پر رکھا ہے، پھر نبی بھیٹا نے حفرت ابرا ہیم بھیٹا کو دودھ پلانے کے لئے مدینہ کے ایک لا ہار''جس کا نام ابوسیف تھا'' کی بیوی ام سیف کے حوالے کر دیا، نبی بھیٹا نبچ سے ملنے کے لئے وہاں جایا کرتے تھے، میں بھی نبی بھیٹا کے ساتھ کیا ہوں، دہاں پہنچ تو ابوسیف بھٹی پھونک رہے تھے اور پورا گھر دھوئیں سے بجرا ہوا تھا، میں نبی بھیٹا کے تیزی سے جرا ہوا تھا، میں نبی بھیٹا کے تیزی سے چلا ہوا ابوسیف کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کہ ابوسیف! نبی بھیٹا تشریف لاے ہیں، چنا نبید و کرکھے۔

نی طینا نے وہاں پیننی کر بچے کو بلایا اور انہیں اپنے سینے سے چمنا لیا، میں نے دیکھا کہ وہ بچے نبی طینا کے ساسنے موت و حیات کی مشکش میں تھا، یہ کیفیت دیکھ کرنبی طینا کی آئٹھوں سے آنسوروال ہو گئے اور فرمایا آئٹھیں رونی ہیں، دل غم سے بوجھل ہوتا ہے لیکن ہم وہی ہات کہیں سے جس سے ہمارارب راضی ہو، بخدا! ایراتیم! ہم تمہاری جدائی سے تمکین ہیں۔

(١٣٠٤٠) حَذَّتُنَا بَهُرٌ وَحَدَّتُنَا هَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ قَابِتٍ قَالَ قَالَ آنسٌ عَمَّى قَالَ هَاشِمٌ آنسُ بُنُ النَّصُرِ سُمِّيتُ بِهِ لَمْ يَشْهَدُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ قَالَ فَشَقَ عَلَيْهِ وَقَالَ فِي أَوَّلِ مَشْهَدِ شَهِدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِبْتُ عَنْهُ لَيْنُ أَرَانِي اللَّهُ مَنْ فَيتَ بَعْدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ قَالَ فَيَسَا بَعْدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَحُدٍ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَرَيَنَ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَهَاتِ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا قَالَ فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَحُدٍ قَالَ فَاسْنَقْبَلَ سَعْدَ بُنَ مُعَاذٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَنْسُ بَا أَبَا عَمْرُو آيُنَ قَالَ وَاهًا لِمِيحِ الْجَنَةِ آجِدُهُ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَحُدٍ قَالَ فَقَالَتُ أَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَنَمَانُونَ مِنْ صَرْبَعَ وَطَعْمَةٍ وَرَمُيتَةٍ قَالَ فَقَالَتُ أَخِدُهُ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَحُدٍ قَالَ فَقَالَتُ أَخِيهُ وَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ مَنْ يَنْتُ النَّصُ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ قَصَى نَحْبَهُ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَهْدِيلًا قَالَ فَكَانُوا بَرُونَ الْقَا نَوْلَ أَنْهُا نَوْلَ أَنْهُا لَا فَكَانُوا بَرُونَ الْقَالَ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَفِى آصَحَابِهِ وَمِي الْمُحَالِقُ الللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي آصَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي آلَالَ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ قَصَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَلَالُولَ تَبْدِيلًا قَالَ فَكَانُوا بَرُونَ آلَقَا لَوَلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَرَقُوا مَا عَاعَلُوا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَقُوا مَا عَالَهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى

(۳۷ س۱۳) حطرت انس ڈائٹزے مردی ہے کہ میرانام میرے چپانس بن نضر کے نام پر رکھا عمیا تھا، جوغز وہ بدر میں نبی مائٹا کے ساتھ شریک نہیں ہوسکے تھے، اور اس کا انہیں افسوس تھا اور وہ کہا کرتے تھے کہ میں نبی پائٹا کے ساتھ سب سے پہلے غز وہ میں

#### وي مُناكِ اَمْرُينَ بَل مَنَةِ مِنْ إِلَى مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن مُناكُ المُرْينُ بِل مَنَةِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ

شر یک نہیں ہوسکا واگر اب اللہ نے نبی ملیقا کے ساتھ کی غز دے کا موقع عطا ، کیا تو اللہ دیکھے گا کہ بھی کیا کرتا ہوں ، چنا نچہ و و غز د وَاحد میں نبی ملیقا کے ساتھ شر یک ہوئے۔

میدان کارزار میں آئیس اپنے سامنے سے حضرت سعد بن معاذ طابختا تے ہوئے دکھائی و بینے ، وہ ان سے کہنے گئے کہ ابو قروا کہاں جارہ ہو؟ بخدا! مجھے تو احد کے بیچھے سے جنت کی خوشبوآ رہی ہے ، یہ کہ کراس ہے جگری ہے لا سے کہ بالآخر شہید ہوگئے اور ان کے جسم پر نیز دن ، تکواروں اور تیروں کے اُس سے زیادہ نشانات پائے گئے ، ان کی بہن اور میری پھوپھی حضرت رہے ہوں اور ان کی بہن اور میری پھوپھی حضرت رہے بنت نظرہ کہتی ہیں کہ بھی اپنے بھائی کو صرف انگل کے پوروں سے پیچان کی بون ، اور اس مناسبت سے بیآ یت منازل ہوئی تھی کہ '' پھھلوگ وہ بیل جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعد و بچ کرد کھایا ، ان بی سے بعض تو اپنی امید پوری کر پھیا اور پیض ختار بین ، سے معالیہ کرام بھی تھے کہ بیآ یت حضرت انس بی شار اور ان جیسے دوسرے صحابہ شار ان بیا دیں اور کی بارے نازل ہوئی ہے۔

(١٣.٤٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ قَابِتٍ قَالَ قَالَ انْسُ إِلَى لَقَاعِدٌ عِنْدَ الْمِنْبِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ قَالَ بَعْضُ الْحُلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِسَ الْمُمَلِّ هَلَكُتُ الْمَوَاشِى الْدُعُ اللَّهَ أَنْ يَسْفِينَا قَالَ آنَ مَنْ فَعَاجٌ قَالَفَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَوْجَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ فَالَفَ بَيْنَ السَّحَابِ قَالَ عَجَاجٌ قَالَفَ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ فَوَالْنَا قَالَ حَجَّاجٌ فَالَعْتَ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ فَوَالْنَا قَالَ عَجَّاجٌ مَعْيَى وَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا اللَّهِ عَلَى الْمُعْمَعِ الْمُعْمِعِ الْمُعْمَعِ الْمُعْمِعُ الْمُعْمَعِ الْمُعْمَعِ الْمُعْمَعِ الْمُعْمِ الْمُولِلُهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُمَّ حَوْلَا وَلَا مُعْطَلُوا اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَعَقَوْرَ مَا عَوْلَ اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَلُومُ المَعْمَ الْمُعْمُ الْمُعْلِى الْمُعْمَ الْمُعْمَلِ الْمُعْمَلُومُ الْمُعْمِ الْمُعْمَلُومُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمَعُ الْمُعْمَلُومُ الْمُعْمَلُومُ الْمُعْمَالُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَلُومُ الْمُعْمَلُومُ الْمُعْمَالُ اللَّهُمُ عَلَيْهِ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُومُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعُولُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُومُ الْمُعْمُومُ الْمُعْمُومُ الْمُعْمُ الْمُعْمُومُ الْمُعْمُومُ الْمُعْمُ الْمُعْمُومُ الْمُعْمُومُ الْمُعْمُ الْمُعُمُ الْمُعْمُومُ الْمُعُمُومُ الْمُعُمُومُ الْمُعْمُ الْمُعْمُو

(27 ما) حطرت انس خافظ وریافت کیا کہ ایک مرتبہ میں جمعہ کے دن منبر کے پاس بیٹا ہوا تھا، نی میٹا خطبہ ارشاد قربا
رہے تے کہ پکیلوگوں نے مرض کیا کہ یا رسول اللہ تکافی ایارش رکی ہوئی ہے، ذہبیں خشک پن ی بین اور مال بتاہ ہور ہے ہیں؟
نی ملیا نے بیان کر اپنے ہاتھ استے بلند کیے کہ بھے آپ کی مبارک بظلوں کی سلیدی نظر آنے گئی، اور نی میٹا نے طلب باران
کے حوالے سے وعا مقر مائی، جس وقت آپ تکافی تھائے اپ وست مبارک بلند کیے ہے، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر
میں آر ہاتھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو قریب کے کھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اپنی میٹینے میں دشواری ہو
رہی تھی، جب انگا جمعہ جوانو نوگوں نے عرض کیا بارسول اللہ فائی گئرا کھروں کی عمار تیں گر کئیں اور سوار مدید سے باہری دکتے پر
میں جبور ہوگئے، یہن کرنی میٹیا نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ اید بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پرنہ برسا، چنا نچہ مدید سے بارش

#### هي مُناهُ اَمَدُن بَل بِهِ حَرَى ﴾ ﴿ هُلَا هِ هُمْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ هُلِكُ هُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ كَنْ هُو اللَّهُ عَلَيْهُ كَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ كَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ كَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ كَلَّ اللَّهُ عَلَيْهُ كَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ كُنُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ كُوا عَلَيْهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُونَ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَّا عَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْمُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَل مُعِلِّمُ عَلِي عَلَيْكُمُ عَلِي عَلَيْكُمْ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُمْ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْكُ عَلِيكً

(١٣.٤٨) حَذَّنَا حَجَّاجٌ حَذَّنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِ و بْنِ عَامِرِ الْمَانُصَارِى قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَبِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَسُلُى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمُولِولِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَلَى لَكُولُكُ وَلِيلًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ وَلَا لَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَ

(۱۳۰ ۴۸) حضرت انس بھٹھنا ہے مروی ہے کہ نبی ملینا کے پاس وضو کے لئے پانی کا برتن لایا گیا اور نبی ملینا نے اس ہے وضو فرمایا، راوی کہتے ہیں کہ بل نے حضرت انس بھٹھنے ہوچھا کیا نبی ملینا ہر نماز کے وقت نیا وضوفر ماتے ہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! راوی نے حضرت انس بھٹھنا ہے ہوچھا کہ آپ ٹوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو ہے کئی نمازیں بھی پڑھا کی کہتے ہے۔

( ١٣.٤٩) حَذَّكُنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعُتُ شُعْبَةً يُحَدِّثُ عَنُ أَبِى النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَبْلَ أَنْ يُبْنِيَ الْمَسْجِدَ يُصَلّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَجِ [صححه سلم (٢٦٠)، وابر عزيمة: (١٥٣٨)، وابن حبان (٢٢٠١)]. (واجع: ١٢٣٦٠).

(۱۳۰۳۹) حضرت انس اللفظ من مردى سب كم مجدنهرى كالتمير سب بهلم نبي الله بمن المريس كم بائر سي هم محى نماز پڑھايا كر ستے ہئے۔
(۱۳۰۵) حَمَّاتُنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقُنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّهِ بْنَ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ انْسِ يُحَدِّثُ عَنْ انْسِ
اللّهُ كَانَ هُوَ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلّى بِهِمْ فَجُعِلَ انْسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلّى بِهِمْ فَجُعِلَ انْسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ مَصَلّى بِهِمْ فَجُعِلَ انْسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلّى بِهِمْ فَجُعِلَ انْسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ فَعَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ بُنُ الْمُخْتَارِ أَنْسُ مِنْ والحرحه مسلم: ١٣٨/١١، وابوداود (١٠٩٠) والنامة وابن ماجه (١٧٥) [النظر: ١٣٧٨، ١٣٧٤].

(۱۳۰۵۰) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ تنے ، نبی ملیا ان کی والدہ اور خالہ تعمیں ، نبی ملیا اے ان سب کونماز پڑھائی ،انس پڑھٹا کودا کمیں جانب اوران کی والدہ اور خالہ کوان کے بیچھے کمڑ اکرویا ۔

( ١٣.٥١) حَدَّثُنَا حَجَّاجٌ حَدُّثُنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُّكُمُ الْمَوْتَ لِضَّرُّ أَصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ آخُينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفِّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي إصحح البحاري (٢٧١ه)، ومسلم (١٢٨٠). [راجع: ١٢٦٩٣].

(۱۳۰۵۱) حضرت انس بن ما لک پڑھڑ ہے مروی ہے کہ نبی پڑا نے فر مایاتم میں ہے کوئی فخص آپنے او پر آنے والی کی تکلیف کی وجہ ہے موت کی تمنا کرتا تی ضروری ہوتو اسے بون کہنا جا ہے کہ اے اللہ اجب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خبرے، جھے اس وقت تک زند ورکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو جھے موت عطا وفر ماوینا۔

#### مِيْ مُنظِهِ مَيْنَ لِهِ مِيْنِ مِن مَا لِكُونِ فِي اللهِ عَلَيْهِ مِن مَا لَكُونِ فِي اللهِ عَلَيْنَ فِي اللهِ مُنظِهِ مُنظِهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ مَا لَكُنْ عِنْ فَيْ لِي

( ۱۳.۵۲ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ وَمَا كُلُّ ٱمْرِى كُمَا يُحِبُّ صَاحِبِي أَنْ يَكُونَ مَا قَالَ لِي فِيهَا أُفْ وَلَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَٱلَّا فَعَلْتَ هَذَا [صححه البحارى (۲۷۱۸)، ومسلم (۲۳۰۱)]. وانظر: ۱۳۰۵، ۱۳۰۵، ۱۳۲۰، ۱۳۲۰،

(۱۳۰۵۲) حعزت انس پڑٹٹٹ سے مروی ہے کہ جس نے دس سال سفر وحصر جس نی پڑتا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے ، یہ ضروری نہیں ہے کہ بیرا ہر کام نی پڑتا کو پہندی ہو، کیکن نی پڑتا نے جھے بھی اف تک نیس کہا ، نی پڑتا نے جھے ہے بھی پہنیں فرمایا کہتم نے بیکام کیوں کیا؟ با بیکام تم نے کیوں نیس کیا؟

(١٣.٥٢) حَلَنَا حَجَّاجٌ وَعَاشِمٌ الْمَعْنَى قَالَا حَلَّنَا سُلَمْمَانُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ حَلَمْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَوْمًا حَتَى إِذَا رَآيْتُ أَنِّى قَدْ فَرَغْتُ مِنْ حِدْمَتِهِ قُلْتُ يَقِيلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَرَجْتُ إِلَى مِبْيَانٍ يَلْعَبُونَ قَالَ لَجِئْتُ ٱلْعُلُو إِلَى لَعِيهِمْ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَنِى إِلَى حَاجَةٍ لَهُ فَلَعَبْتُ فَسَلَمَ عَلَى الطَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الطَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَعْبُتُ وَسَلَمَ عَلَى الطَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الطَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي وَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي عَاجَةٍ لَهُ فَلَعْبُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي عَلَيْهِ وَسَلّمَ عِي فَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَ فَا وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عِي قُلْلَكُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي قُلْمَ عَلَى وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُحَلّقًا بِهِ لَحَدَّاتُكَ بِهِ لَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ فَالَ لَوْ عُرَالِكُ فَالَ لَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عِلْهُ فَلَ لُو عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى وَسُولِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلْكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلْكُولُو عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّه

(۱۳۰۵۳) حفرت الن الائلات مروی ہے کہ بی ایک خدمت سے جب فارغ ہوا تو بی نے سوچا کہ اب نی ملیا الموار کریں کے جنا نچہ بی بچوں کے ساتھ کھیلے نکل گیا، بی ایک ان کا کھیل دیکھ بی رہاتھا کہ نی ملیا آ کے اور بچوں کو 'جو کھیل رہے نئے ' سلام کیا ، اور بچھ بلاکرا ہے کسی کام سے بھی و یا اور خودا کید دیوار کے سائے بی بیٹے گئے ، یہاں تک کہ بی والی آ کیا ، جب بنے ' سلام کیا ، اور جھے بلاکرا ہے کسی کام سے بھی و یا اور خودا کید دیوار کے سائے بی بیٹے تھے ، یہاں تک کہ بی والی آ کیا ، جب بی گھروا لی وی جہی تے ہتا ہے کہی ویلا نے اس کیا ، جب بی گھروا لی وی جہی تا ہو معزمت اسلیم فرائل (میری والدہ) کہتے گئیں کہا تی دیر کیوں لگا دی جمل کے بتا ہے کہا کہ بیا تھا ہا کہ پھر نی مائیا کے داز کی اسے کسی کام سے بھیجا تھا ، انہوں نے کہا کہ پھر نی مائیا کے داز کی حفاظت کرنا ، ٹابت ! اگروورا زیم کی سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا ۔

الاستان بَهُزَّ حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ لَابِتٍ قَالَ حَدَّلَنَا أَنَسٌ قَالَ صَارَتُ صَفِينَةً لِدِحْيَةً فِي مَفْسَعِهِ
 الاباد وجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبِي مِثْلُهَا قَالَ فَبَعَثِ إِلَى أَمَّى فَقَالَ أَصْلِحِيهَا قَالَ لُمَّ حَرَجٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ لُهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ لُهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالَ لُهُ حَرَجٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ مِنْ خَيْبَوَ حَتَى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ مِنْ خَيْبَوَ حَتَى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ مِنْ خَيْبَوَ حَتَى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ خَيْبَوَ حَتَى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَا أَصْبَحَ قَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ خَيْبَو حَتَى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَوْلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَا أَصْبَحَ قَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ خَيْبَو حَتَى إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ خَيْبَو كَالَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّا عَلَيْهِ الْعَلَيْهِ الْعَلَى الْعَلَيْهِ عَلَيْهِ الْعَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهُ الْعَلَيْهِ الْعَلَاعُ الْعَلَى الْعَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَقُهُ الْقُلْلُ الْعَلَيْهِ اللَّهُ الْعَلَيْهِ الْعَلَا عَلَيْهُ الْعَلَيْ عَلَيْهِ الْعَلَى الْعَلَقَلَهُ الْعَلَيْهِ الْعَلَى الْعَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَيْهُ الْعَلَيْهِ الْعَلَاعُ الْعَلَيْهِ الْعَلَيْهُ الْعَلَمُ الْعَلَيْهِ الْعَلَى الْعَلَيْهِ الْعَلَى الْعَلَى

#### هي مُناكَا اَمُرُن بُل يَنَوْمُ وَكُولُ وَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ مُنَاكِمُ وَمُنْ لِيَنِومُ وَاللَّهُ عَنْ فُي ١٠٠ كُولُ هِي اللَّهُ عَنْ فَي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِّي ك

مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضُلُ زَادٍ فَلْيَأْتِنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِىءُ بِفَضْلِ الشَّمْرِ وَفَضُلِ السَّوِيقِ وَبِفَصُلِ السَّمْنِ حَنَّى جَعَلُوا مِنْ ذَلِكَ الْحَيْسِ وَيَشُرَبُونَ مِنْ جَاضٍ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ أَنْسٌ فَكَانَتْ يَلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَانْطَلَقُنَا حَتَى إِذَا مَا السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ أَنْسٌ فَكَانَتْ يَلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَانْطَلَقُنَا حَتَى إِذَا وَسَقِمَ عَلَيْهَا وَانْطَلَقُنَا حَتَى إِذَا وَسَقِمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّنَهُ قَالَ وَصَفِينَةُ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِينَةُ قَالَ وَصَفِينَةُ عَلْقَهُ قَدْ أَرُدَفَهَا قَالَ فَعَثَرَتْ مَطِينَةً وَسَلَّمَ فَصُوعَ وَصُوعَتْ قَالَ فَلَيْسَ أَحَدُ مِنْ النَّاسِ يَنْظُو إِلَيْهِ وَلَا عَلَيْهَا وَالْعَلَقُولُ إِلَيْهِ وَلَا قَلْمَالُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَوعَ وَصُوعَتْ قَالَ فَلَيْسَ أَحَدُّ مِنْ النَّاسِ يَنْظُو إلِيْهِ وَلَا فَدَحَلَ الْمَدِينَةِ عَيْمَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَتَوَعَا قَالَ فَالْفَالُ لَمْ تُصَوْ قَالَ لَهُ مَنْ وَسُلُهُ وَلَا لَيْلِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَوْ فَعَلَ لَلْهُ مُنْ وَسُلِكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا قَالَ فَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْتَلْ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَالُولُ الْمَا عَلَى الْعَلَالَ عَلَى الْعَلَالَةُ عَلَى الْعَلَالُولُولَ

(۱۳۰۵۳) حفرت انس بھٹا ہے مودی ہے کہ حضرت مغید بھٹا، حفرت و دیکھی ٹھٹا کے جھے بیں آئی تھیں، کی تحف نے وض کیا یارسول اللہ تھٹا تھٹا و جید کے جھے بیں ایک نہایت خوبصورت با تدی آئی ہے، بی میٹا نے ان کی تمنا کے وض انہیں فریدا، اور فرید کر انہیں حضرت اسلیم فلٹائے کو انہیں بہا سنوار کردائیں بنا کیں، پھر بی میٹا نیبر سے نظے تو انہیں سواری پر بیٹھا کر بردہ کرایا اور انہیں اپنے بیچے بھالیا ہے بوئی تو بی مائیا سے فرمایا جس فیض کے پاس زا کہ تو شد بووہ اسے بھارے پاس کے آئے ، چنا نچدلوگ زا کہ مجوری، سنواور کھی لانے گے، پھر انہوں نے اس کا حلوہ بنایا، اور وہ حلوہ کھایا اور قریب کے توش کے پان بیا جس میں بارش کا پائی جمع تھا، یہ بی مائیا کا والیہ تھا، پھر ہم روانہ ہو گئے اور مدید منورہ کے قریب بھٹے کرلوگ اپنی روان جس میں بارش کا پائی جمع تھا، یہ بی مائیا ہمی ای طرح از نے گئے لیکن اوٹنی پیسل گئی اور بی میٹھا زمین پر گر روان کے مطابق سوار یوں سے کود کرا تر نے گئے، بی مائیا ہمی ای طرح از نے گئے لیکن اوٹنی پیسل گئی اور بی میٹھا زمین پر گر میں بھٹا کہ ہمی بی میٹھا کے باس بینچ اور فر مایا کوئی تھسان ٹیس ہوا، اور نی میٹھا کھڑے ، و سے اور انہیں پردہ کرایا، پھرا ہے بیجے بھیاں نگل نگل کر حضرت منید بھٹا کیا ہم نی میٹھا کے باس بینچ اور فر مایا کوئی تھسان ٹیس ہوا، اور نی میٹھا مدید بھی داخل ہو گئے کوئیں اوران کے کرنے پر جنے گئیں۔

( ١٣.٥٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاصِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَقَدُ رَآبُتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَلِهِمَةً مَا فِيهَا خُبُزٌ وَلَا لَحْمٌ حِينَ صَارَتُ صَفِيَّةً لِدِخْيَةَ الْكُلْبِيُ فِى مَقْسَمِهِ فَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ٢٢٦٦].

(۱۳۰۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے مجل مروی ہے۔

( ١٣.٥١) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ثَابِتٍ عَنِ انْسٍ قَالَ لَمَّا انْفَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ اذْهَبْ فَاذْكُرُهَا عَلَى قَالَ فَانْطَلَقَ حَتَّى أَثَاهَا قَالَ وَهِى تُخَمِّرُ عَجِينَهَا فَلَمَّا رَآيْتُهَا عَظُمَتْ فِى صَدْرِى حَتَّى مَا ٱسْتَطِيعُ أَنُ انْظُرَ إِلِيْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا فَوَلَيْتُهَا ظَهْرِى وَرَكَطُنتُ عَلَى عَفِيَى فَفُلْتُ يَا زَيْنَبُ آبْشِرِى آرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَى

### هي منايا اَمَانِينَ بَل يَهُوسِينَ مِنْ إِنْ الْهُوسِينَ فِي اللهُ الل

اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَذْكُوكِ قَالَتْ مَا آنَا بِصَانِعَةٍ شَبْنًا حَتَى أَوَّامِرَ رَبَّى عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَتُ إِلَى مَسْجِدِهَا رَنَوْلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَاحَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرٍ إِذْنِ قَالَ وَلَقَدْ رَايْنَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهِ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُسْتَأْوسِينَ لِحَدِيثِ إِلّا أَنْ يُولُوكُ اللّهُ لَا يَسْتَحْمِى مِنْ الْحَقّى اللّهَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۳۰۵۱) حفرت انس فائن سے مروی ہے کہ جب حفرت زینب بنت جش فیٹا کی عدت پوری ہوگئی تو ہی ملی انے حفرت زید میں مارشد فیٹن سے فر مایا کہ زینب کے پاس جا کر مراؤ کر کرو، وہ چلے گئے، جب ان کے پاس پنچے تو خود کہتے ہیں کہ وہ آٹا گوند مہ رہی تھیں، جب بی کہ خوات کے باس جا کر مراؤ کر کرو، وہ چلے گئے، جب ان کے پاس پنچے تو خود کہتے ہیں کہ وہ آٹا گوند مہ رہی تھیں، جب بیل نے انہیں ویکھا تو میرے دل شان ان کی انتی تھیں ہے۔ انہی نے بیدا ہوئی کہ شن ان کی طرف نظر افعا کر دیکھی نہ رہا ہے بیا تھیں ہے۔ کہ دو یا کہ زینب ا خوشخری ہے، نی طان نے بیل کہ میں ہے۔ انہی ہیں ہے ہو ہم اور ان سے کہ دو یا کہ شان اب خوشخری ہے، نی طان نے جو اب دیا کہ بی جب تک اپ خوشخری ہے، نی طان نے جواب دیا کہ بی جب تک اپ رب سے مصورہ نہ کراوں ، کچھونہ کروں کی ، یہ کہ کردہ اپنی جائے نماز کی طرف بڑے گئیں، اور ای دوران قرآن کر کہا گی آ یت ناز ل ہوگئی۔

گھر تی طابع ان کے پہال تقریف لائے اوران سے اجازت لیے بغیرا خدر نف نے گئے ،اوراس نکاح کے و لیے ہی ۔

نی طابع نے جمیں روٹی اور گوشت کیلا یا یہ آئی تو سب لوگ کھا ٹی کر چئے گئے ،لیکن کھولوگ کھانے کے بعد ویسی بیٹو کر ہاتی کرنے گئے ،بیرو کی کھانے کے بعد ویسی بیٹو کر ہاتی کرنے کے بید ویسی بیٹو کر ان کی میٹنا وقت گذار نے کے سے باہر چلے گئے ،آ پ کا بیٹو بیٹھ بیٹھ جس بھی نکل آیا ، بی میٹنا وقت گذار نے کے سے باری باری باری ای ازواج مطہرات کے جمروں میں جاتے اور انہیں سلام کرتے ، وہ پوچسیں کہ یارسول اللہ فاقع آئا آپ نے بائی بیوی کو کیسا ایا ؟

اب جمعے یا ونبیں کہیں نے نبی مایٹا کولوگوں کے جانے کی خبر دی یا کسی اور نے بہر حال! بی مایٹا و ہال ہے جاتے ہوئ اپنے کمر میں داخل ہو گئے ، میں نے بھی داخل ہونا جا ہا تو آپ مانٹا تا تا ہے دولائا لیا اور آ یہ جاب نازل ہوگئی ، اور لوگوں کو اس کے قدر پیچے تھے بھی گئے۔

#### هي مُناهَ مَن ثِن يَدُوسُمُ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَا لَهُ هُمَ مُنَالًا لِيَنْ مُالِكٌ مُؤَتُّهُ ﴾ ﴿ مُناهُ اللهُ عَنْ أَلَكُ مُؤَتُّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مُناهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْلُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُولُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَ

( ١٣٠٥٧ ) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ فَالَ مَاتَ ابْنٌ لِلِّي طَلْحَةَ مِنْ أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِٱلْهُلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةً بِالْبِيهِ حَتَى أَكُونَ أَنَا أَحَدُّلُهُ قَالَ فَجَاءَ فَقَرَّبَتُ إِلَيْهِ عَشَاءً فَآكُلَ وَشَرِبَ قَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهُ ٱخْسَنَ مَا كَانَتُ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَأَتُ أَنَّهُ قَدْ شَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طُلُحَةَ أَرَأَيْتَ أَنَّ قُومًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمُ أَهُلَ بَيْتٍ وَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمُ أَلَهُمُ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَاحْتَسِبُ الْمُنَكَ فَانُطَلَقَ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱنْحِبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمًا فِي غَايِرٍ لَيُكَتِكُمًا قَالَ فَحَمَلَتُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذًا أَنَّى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطُرُقُهَا طُوُوفًا فَدَنُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَصَرَبَهَا الْمَخَاصُ وَاخْتَبَسَ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةً وَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آبُو طَلْحَةَ يَا رَبِّ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ أَنَّهُ يُعْجِئِنِي أَنُ أَخُرُجَ مَعَ رَسُولِكَ إِذَا حَرَّجَ وَأَذْخُلَ مَعَهُ إِذَا دَحَلَ وَقَدُ احْتَهُسْتُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا أَبَا طَلُحَةً مَا أَجِدُ الَّذِي كُنْتُ أَجِدُ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاصُ حِبنَ فَدِمُوا لَوَلَدَتْ عُكَامًا فَقَالَتْ لِي أُمِّي يَا أَنْسُ لَا يُرْضِعَنَّهُ آخَدٌ حَتَّى نَغُدُوَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ٱصْبَحْتُ اخْتَمَلْتُهُ وَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفَتُهُ وَمَعَهُ مِيْسَمٌ فَلَمَّا رَآيِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ فُلْتُ نَعَمُ قَالَ فَوَضَعَ الْمِيسَمَ قَالَ فَجِنْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ فِي حِجْرِهِ . قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَّيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجُورَةٍ مِنْ عَجُورَةِ الْمَدِينَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ حَتَّى ذَابَتُ ثُمَّ قَذَفَهَا فِي فِي الطَّبِيِّ فَجَعَلَ الطَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّهُرَ فَالَ فَمَسَحُ وَجُهَةً وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ [صححه مـــلم (٢١١٩، و٢١٤٤)، وابن حبان (٣١٥، و٢١٨٠،

(۱۳۰۵۷) حضرت الن خافظ سے مروی ہے کہ حضرت الوطلحہ خافظ کا ایک بیٹا بیارتھا، وہ فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت المسلیم خافظ سنے مگر والوں سے کمہ دیا کہتم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کو ان کے بیٹے کی موت کی خبر خدد ہے، چتا نچہ جب حضرت ابوطلحہ خافظ وائیں آئے تو انہوں نے کما نا کھایا، اور پائی بیا، پھر حضرت ام سلیم خافظ نے خوب ایکی طرح بناؤ سنگھار کیا ، حضرت ابوطلحہ خافظ نے نوب انہوں نے دیکھا کہ وہ سلیم خافظ نے خوب ایکی طرح بناؤ سنگھار کیا ، حضرت ابوطلحہ خافظ نے ان کے ساتھ '' خلوت'' کی ، جب انہوں نے دیکھا کہ وہ انہی طرح بیرات ہو تھے ہیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ خافظ کہ ایک ابوطلحہ او یکھیں توسمی ، فلاں او گول نے عاریہ کوئی ہی اس سے فائد وافعات نے کہا نہوں نے کہا نہوں نے کہا نہوں نے کہا نہوں نے کہا کہ اس سے فائد وافعات رہے ، جب ان سے دائیں کا مطالبہ ہو، کیا وہ انکار کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہا نہیں ، انہوں نے کہا تھوں نے کہا کہ اس کے پھرا ہے نے برعبر سیجے۔

منے ہوئی تو وہ تی طابع کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ ذکر کیا، تی طابع نے فرمایا اللہ تم دونوں میاں بیوی کے

الے اس رات کومیارک قرمائے ، چنا نچہ وہ امید سے ہوگئیں ، نبی البنا ایک مرتبہ سفر میں تنے ، حضرت ام سلیم فائل مجھی ان کے ہمراہ تھیں، نی الیا کامعول تھا کہ سفرے واپس آنے کے بعدرات کے وقت مدیندی داخل نیس ہوئے تھے، وو مدیند متوروک قریب مینچاتو حضرت ام سلیم خان کودرو کی شدت نے ستایا ،حضرت ابوطلحہ انتخذان کے ساتھ رک مجے اور نبی مایا مطبع مجے ، حعرت ابوطلی ڈٹائڈ کہنے لیکے کداے اللہ! تو جانتا ہے کہ مجھے یہ بات بزی محبوب ہے کہ تیرے دسول جب مدین سے تکلیں تو میں مجى ان كى ساتى نظلول اور جب داخل مول تو يش بجى داخل مول اوراب تو د كيدر بائ كه يس كيير رك ميا مول ، حضرت ام سلیم نقافائے کہا کہا ہے اپوطلی! اب مجھے در د کی شدت محسوں نہیں ہور ہی ،البذا ہم روانہ ہو مجئے ،اور مدینہ پہنچ کران کی تکلیف ووبارہ بن مین ،اور بالا خران کے یہاں ایک لڑکا پداہوا ،انہوں نے مجھ سے کہا کہانس!اے کوئی مورت دو دھ نہ بلائے ، بلکہ تم يبليات ني اليناك باس ليكر جاؤ، چنانچ مع كويس اس يج كواش كرني وينا كي خدمت مي عاضر موا، من في ماكد نی مایدا اے اونوں کوقطران ل رہے ہیں ، نی مایدا نے جھے دیکھتے ہی فر مایا شایدام سلیم کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے ، میں نے عرض كياجى بال اوراس يج كوني وليا كى كود مى ركوديا ، بى دائي في الم عجوري متكواتي ، ايك مجور في كراس منديس چبا كرزم كياءاورتموك جع كركاس كمنديس يكاديا بنده وباشنداكا، ني والاستفرما يا مجورانسارى محوب چيز بهاوراس كانام عبداللدركك ديار

( ١٣٠٥٨ ) حَدَّثُنَا عَبْدُ الرَّازَّقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى هَىٰءٍ فَظُ مَا وَجَدَ عَلَى أَصْحَابٍ بِيْرٍ مَعُونَةَ أَصْحَابٍ سَرِيَّةٍ الْمُنْذِرِ أَنِ عَمْرِو فَمَكَّتْ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى الَّذِينَ آصَابُوهُمْ فِي قُنُوتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ يَدْعُو عَلَى رِعْلِ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةً وَلِحُيَانَ وَهُمُ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ [صححه البحاري (١٣٠٠) ومسلم (١٧٧)] [راحع: ١٦١١١] (۱۳۰۵۸) معزت انس علی مروی ہے کہ نی مان کو کسی افکر کا اتنا د کونیس ہوا، جتنا بیرمعوندوالے لفکر پر ہوا، آپ تَلْ فَيْلِم نے ا یک مینے تک فجر کی تماز میں قنوت مازلہ پر می اور رعل وذکوان ،عصبہ اور پولیان کے قبائل پر بددعا مکرتے رہے،جنہوں نے

انبين شهيدكره ياتفار

( ١٣٠٥٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازَقَ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالِ الزَّهْرِئُ وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الاِلْسَيْنِ كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنْرَ الْحُجُوةِ فَرَأَى أَبَا بَكُرٍ وَهُوَ يُصَلَّى بِالنَّاسِ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَلَهُ مُصْحَفٍ وَهُوَ يَتَبَسَّمُ قَالَ وَكِذْنَا أَنْ نُفْتَتَنَ فِي صَلَاتِنَا فَرَحاً لِرُوْلِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فَأَرَاد أَبُو بَكُو أَنْ يَنْكُصَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ كُمَّا أَنْتَ ثُمَّ أَرْخَى السُّتْرَ فَقُبِصَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ فَقَامَ عُمَرٌ فَفَالِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتُ وَلَكِنَّ رَبَّهُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ كَمَا أَرْسَلَ إِلَى مُوسَى فَمَكُتْ عَنْ قَوْمِهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَاللَّهِ إِنِّي لَا رُجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَقَطَعَ

آیدی دِ جَالَ مِنَ الْمُسَافِقِینَ وَ آلْسِنَتَهُمْ بُوعُمُونَ أَوْ فَالَ يَعُولُونَ إِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا مَاتَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا مَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا مَواصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَمَا عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمِلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمِلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَ الْمَالِ عَلَيْهُ وَمِلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمِلْ اللَّهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَا مَالَ عَلَى مَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَامُ وَمِنْ الْمُعَلِي عَلَيْهُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَامُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَى وَمِلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْمُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْمُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَا عَلَامُ وَالْمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَامُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُوالِمُ وَالَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّ

( - ١٣.٦) حَدَّلَنَا أَيُو الْيُمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهُوِىٰ قَال أَخْبَرَنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ وَكَانَ مَعَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَحَدَمَهُ وَصَحِبَهُ أَنَّ أَبَا بَكُو كَانَ يُصَلِّى لَهُمْ فِى وَجَعِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوُقّىَ فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الإِلْنَيْنِ فَذَكَرَ الْحَلِيتَ [راحع: ٦٦ - ١٢].

(۱۳۰ ۱۰) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣.٦١) حَدَّثَنَا يَغُقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ صَالِحٍ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابِ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكُو كَانَ يُصَلِّى بِهِمْ فِى وَجَعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوُكِّى فِيهِ كَانَ يَوْمُ الاِثْنَيْنِ وَهُمْ صُفُوثُ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنْرَ الْمُحْجْرَةِ فَلَاكَرَ مَعْنَاهُ إِراحِع: ٩٦ - ١٢.

(۱۳۰۲۱) گذشته صدیث اس دوسری سند ہے بھی مردی ہے۔

(١٣٠٦٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّازَّقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ الْبُنَائِلَيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ فَاطِمَةَ بَكَثُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا أَبْعَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَدْنَاهُ يَا أَبْعَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ أَنْعَاهُ يَا أَبْعَاهُ جَنَّةُ الْفِرُدُوْسِ مَأْوَاهُ [صححه البخاری (٤٤٦٢)، وابن حبان (٦٦٢٢، و٢٦٢٢)، والحاكم (٩/٣).

(۱۳۰۶۲) حضرت انس ڈاٹنڈ ہے مردی ہے کہ نی مائیلا کے مرض الوفات میں حضرت فاطمہ بڑٹھارو نے لگیں اور کہنے لگیں ہائے ابا جان! آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہو مسلے ، ہائے ابا جان! جبر میل کو میں آپ کی رفعتی کی خبردیتی ہوں ، ہائے ابا جان! آپ کاٹھکا نہ جنت الفردوس ہے۔

( ١٣٠٦٣ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازَّقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ

#### هي مُنظَامَةُن بَل مُنطِيعِينَ فِي هِي هِي مِن اللهِ هي ما المُنطِيعَةُ فِي هُلَّ المُنطِيعَةُ فِي هُو اللهِ هي المُنظر المُنطر الم

حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَتُحُنَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَاءً أَسْعَدُنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَفَنُسْعِدُمُنَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا شِغَارَ وَلَا عَفْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا شِغَارَ وَلَا عَفْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا النَّهِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا شِغَارَ وَلَا عَفْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَعَبُ رَمَنُ النَّهُ مَا لَا الْمَالَةِ وَمَنْ النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا شِغَارَ وَلَا عَفْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا الْإِلْمَالَ مِنْ الْعَلَيْمِ وَلَا الْأَلْمَالَ الْإِلْمَالَ وَلَا الْأَلْمَالَ وَلَا الْمُعَلِيْدِ وَمَالَ الْأَلْمَالَ وَلَاللّهِ وَلَا الْمُعَلِيْقِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَاللّهُ إِلَيْهُ مِن الْمِلْمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنَا [صححه ابن حبان (٢٦٦) وقال الترمدي: حسن صحبح عرب وفال الألباني: صحبح (ابو داود: ٢٢٢٢)، وابن ماحة: ١٨٨٥)، والترمذي: ١٦٠٥)، والنسائي، ١٩/١٥].

(۱۳۰۷۳) حضرت انس بھاتھ سے مردی ہے کہ نبی میں ایسانے کورتوں ہے بیعت لیتے ہوئے ارشاد فر مایا کہ وہ تو دہری کریں گی،
اس پر کورتوں نے کہا کہ پارسول اللہ! زماتہ جا ہلیت میں پکھ کورتوں نے ہمیں پرسد یا تھا، کیا ہم انہیں اسلام میں پرسد ہے سے
ہیں؟ نبی بیٹا نے فر مایا اسلام میں اس کی کوئی حیثیت نہیں ، نیز اسلام میں و نے سے کے نکاح کی ' جس میں کوئی مہر مقرر نہ کیا گیا
ہو'' کوئی حیثیت نہیں ہے ، اسلام میں فرمنی محبوباؤں کے نام لے کراشعار میں تشییبات دینے کی کوئی حیثیت نہیں ، اسلام میں کی
قبلے کا حلیف بنے کی کوئی حیثیت نہیں ، زکو قاوصول کرنے والے کا اچھا مال جمانے لیمایا لوگوں کا زکو قامے نہیں کے حیلے اختیار
کرنا ہمی محبح نہیں ہے اور جو فعی لوٹ مارکرے وہ ہم میں نہیں ہے۔

( ١٣٠٦٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّارَقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِى السَّحَرِ يَا آنَسُ إِنِّى أُرِيدُ الصَّيَامَ فَآطُعِمْنِى شَيْنًا قَالَ فَجِئْتُهُ بِتَمْرٍ وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ بَعُدَ مَا آذَنَ بِلَالٌ وَذَكُونَ وَيُدَ بُنَ قَابِتٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى شَرِيْتُ شَرْبُتُ شَرْبُةً فَقَالَ يَا آنَسُ انْظُرُ إِنْسَانًا بَأْكُلُ مَعِى قَالَ فَدَعَوْتُ زَيْدَ بُنَ قَابِتٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى شَرِيْتُ شَرْبُةً شَرِيْتُ شَرْبُةً مَوْلَئِكُ مَعِي قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ الصَّيَامَ فَاتَسَخُو مَعَهُ وَصَلَّى رَكُعَتَيْنِ فُمْ خَرَجَ فَأَقِيمَتُ الصَّيَامَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ الصَّيَامَ فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ الصَّيَامَ فَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ الصَّيَامَ فَاتَسَخُو مَعَهُ وَصَلَّى رَكُعَتَيْنِ فُمْ خَرَجَ فَأَقِيمَتُ الصَّلَةُ [فال الألبانى: صحيح الاسناد (النسانى: ٤٧/١)).

(۱۳۰ ۱۳) حفرت انس بھٹائنے ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طینا نے بھے ہے حری کے وقت فر مایا کہ انس! میں روز ہ رکھنا چاہتا ہوں بھے بچھ کھا تی دو، میں پچھ بچھ کھو میں اور ایک برتن میں پانی لے کر حاضر ہوا ، اس وقت تک حضرت بلال بھٹنا اڈ ان دے چکے تھے ، نی طینا نے فر مایا انس اکوئی آ وی تلاش کر کے لاؤ جو میرے ساتھ کھانے میں شریک ہو سکے، چنا نچہ میں حضرت زید میں تابت بھٹنا کو بلاکر لے آیا ، وہ کہنے لگے یا رسول الشرائی اللہ میں نے سنوؤں کا شریت پیا ہے ، اور میر اارادہ روزہ رکھنے کا بی ہے ، نی طینا نے دورکھنیس سے سنوؤں کی ماس کے بعد نبی مینا نے دورکھنیس ہے ، نبی طینا نے دورکھنیس اور یا ہرنگل آ کے اور نماز کھڑی ہوگئی۔

( ١٣.٦٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّازَّقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ عَنِ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ لَا وَاللَّهِ مَا سَيَنِي سَبَّةً فَطُّ وَلَا قَالَ لِى أُفَّ فَطُّ وَلَا قَالَ لِى لِشَىْءٍ لَمْ آفْعَلُهُ ٱلَّا فَعَلْتَهُ (راجع: ٢٠٠٥).

(۱۳۰ ۱۵) حفزت انس پڑاٹٹا سے مروی ہے کہ ہیں نے دس سال سفر وحضر میں نینا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ

#### هي مُنظاامَهُ في السَيْد عَمَى الْهِ هِي هِي اللهِ اللهِ هِي اللهِ اللهِ هِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

ضروری نیس ہے کہ میرا ہر کام نی طاق کو پندی ہو، لیکن نی طاق نے مجھے بھی اف بکے نبیس کہا، نی طاق نے مجھ ہے بھی یئیس فرمایا کہ تم نے بیکام کیوں کیا ؟ باید کام تم نے کیوں نبیس کیا؟

(١٣.٦٦) حَلَلْنَا عَبُدُ الرَّارِّقِ حَلَّقَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَآخَرَ مَرْجِعَنَا مِنْ الْحُدْنِبِيَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَنْزِلَتُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَنْزِلَتُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَنْزِلَتُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِيتًا مَرِينًا يَا وَسُولَ اللَّهُ لَقَدْ أَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ لِيُدْجِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَسُلُولَ اللَّهِ لَقَدْ بَيْنَ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ لَكَ مَاذَا يَغْمَلُ بِكَ فَمَاذَا يَغْمَلُ بِنَا فَنَزَلَتْ عَلَيْهِمْ لِيُدْجِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ جَنَّاتٍ جَنَّاتٍ حَتَى بَلَغَ فَوْزًا عَظِيمًا [راحع: ١٣٢٥].

(۱۳۰ ۱۳) حضرت الس المنظرت الس المنظرت الس المنظرت السلط المرائيل المرائيل

(١٣.٦٧) حَدَّثُنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثُنَا رَبَاحٌ حَدَّثُنَا مَعْمَرٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِى أُمَّنِى انْحَتِلَافٌ وَقُرُقَةً يَخْرُجُ مِنْهُمْ قَوْمٌ يَقُرَّنُونَ الْقُرُآنَ لَا يُجَاوِزُ تَوَاقِيَهُمْ سِيمَاهُمُ الْحَلْقُ وَالتَّسْسِيتُ فَإِذَا رَآيَتُمُوهُمْ فَآنِيمُوهُمُ التَّسْبِيتُ يَعْنِى اسْتِنْصَالَ الشَّعْرِ الْقَصِيرِ (راحع: ١٣٣٧١).

(۱۳۰۶) حعرت انس رفی شرعی مروی ب که بی ایجائے فر ما باعظر یب بری امت میں افتیان ف اور تفرقہ بازی ہوگی ، اور ان میں سے ایک قوم اسک نکلے کی جوقر آن پڑھتی ہوگی لیکن و واس سے حلق سے نیچنیں اتر سے گا ، ان کا شعار سر منذ وانا اور چھوٹے بالوں کو جڑے اکھیڑنا ہوگا ہتم انہیں جب دیکمونو قتل کردو۔

( ١٣٠٩٨ ) حَدَّلُنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أَصَلَى لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَى بِهِمْ صَلَاةً حَسَنَةً لَمْ يُكُوِّلُ فِيهَا

(۱۳۰ ۱۸) حضرت انس بڑھنے نے ایک مرتبہ لوگوں سے فرمایا کہ کیا بیس تہمیں نی مایٹا جیسی نماز نہ پڑھاؤں؟ پھرانہوں نے عمرہ طریقے سے نماز پڑھائی اوراسے زیاد ولسانہیں کیا۔

( ١٣٠.٦٩ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مُعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئَ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فِي دَارِنَا فَحُلِبَ لَهُ دَاجِنٌ فَشَابُوا لَبَنَهَا بِمَاءِ الذَّارِ ثُمَّ نَاوَلُوهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ

## هي مُناهَ امْرُن بُل بَيْنِ سُرَّى ﴾ ﴿ هُلْ اللهُ الللهُ اللهُ ال

وَ ٱبُو بَكُرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِ أَبَا بَكُرٍ عِنْدَكَ وَحَشِى أَنْ يُعْطِيَهُ الْأَعْرَابِيَّ قَالَ فَأَعْطَاهُ الْأَعْرَابِيَّ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْآيْمَنَ [راحع: ١٢١٠١].

( ۱۳۰۰ ) معزت انس پینٹوے مروی ہے کہ ہی ہیں کے سامنے ہے ایک جنازہ گذرا بھی مخص نے اس کی تعریف کی ، پھر کئی نوگوں نے اس کی تعریف کی ، ہی مالیا اے فر ما یا واجب ہوگئی ، پھردوسر اجنازہ گذرا اور لوگوں نے اس کی ندمت کی ،اان کی دیکھا دیکھی بہت ہے لوگوں نے اس کی ندمت بیان کی ، ہی مالیا اسے فر ما یا واجب ہوگئی ،تم لوگ زیمن میں اللہ کے گواہ ہو۔

( ١٣.٧١ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ آخَبَرَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ مَوْوَانَ مَوْلَى هِنْدِ ابْنَةِ الْمُهَلَّبِ قَالَ رَوْحٌ ٱزْسَلَتْنِى هِنْدُ إِلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ وَلَمْ يَقُلُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ ٱصْحَابَهُ ٱنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْوِصَالِ

(۱۳۰۷) مروان ''جو کہ ہند بنت مہلب کے آزاد کردہ غلام تنے ' کہتے ہیں کہ مجھے ہند نے حضرت انس ڈاٹٹا کے پاس اپنے کی کام سے بھیجا، تو میں نے انہیں اپنے ساتھیوں کو بیرعد ہٹ سناتے ہوئے سنا کہ نبی طابی نے صوم وصال (بغیرا فطاری کے مسلسل کئی دن تک روز ہ رکھنے ) ہے منع فر مایا ہے۔

( ١٣.٧٢ ) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ زَكْرِيًّا بُنِ أَبِى زَائِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْإِ فُرِيقِى عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَال قَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنِ مَنْ تَفَرَّدَ بِدَمِ رَجُلٍ فَقَسَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ قَال فَجَاءَ أَبُو طَلُحَةً بِسَلَبِ أَحَدٍ وَعِشُوِينَ رَجُلًا [صححه ابن حبان (٤٨٤١). قال شعيب: صحيح].

(۱۳۰۷۱) معنرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ ہی ٹائٹا نے غز وہ حنین کے دن اعلان فرما دیا کہ جو محض کسی کا فرکول کرےگا ،اس کاساز وسامان ای کو ملے گا ، چنانچے معنرت ابوطلحہ ٹائٹز نے اکیس آ دمیوں کولل کرے ان کا سامان حاصل کیا۔

( ١٣.٧٣ ) حَلَّاتُنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

## هي مناها مَنْ فَيْل يَنْ مُونَ لِي مُولِكُ هُم اللَّهُ مُولِكُ هُم اللَّهُ مُولِكُ مُولِكُ مُولِكُ اللَّهُ اللّ

يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَمْ سُلَيْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَرَ إِلَى أَمَّ سُلَيْمٍ مُتَقَلَّدَةً خِنْجَرًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ أَرَدْتُ إِنْ ذَنَا مِنْمَى آخَدٌ مِنْهُمْ طَعَنْنَهُ بِهِ [انظر: ٩٥ - ١٤].

(۱۳۰۷۳) حفرت انس جھٹڑے مردی ہے کہ غز وؤخنین کے دن حفرت ابعظلہ جھٹڑ نبی ملینہ کو ہندانے کے لئے آئے اور عرض کیا یارسول افٹہ!ام سلیم کوتو دیکھیں کہ ان کے پاس خنجر ہے ، نبی ملینہ نے ان سے بوچھا کہ اے ام سلیم!تم اس کا کیا کردگی؟ انہوں نے کہا کہ اگرکوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس ہے اس کا پہیٹ بھاڑ دوں گی۔

( ١٣.٧٤ ) حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ آخُبَرَبِي هِلَالُ بُنُ سُوَيْدٍ آبُو مُعَلَّى فَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ أَهْدِيَتْ لِوَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةُ طُوَائِرَ فَأَطُعَمَ خَادِمَهُ طَائِرًا فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَتَنَهُ بِهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَمُ انْهَكِ أَنْ تَرْفَعِى شَيْنًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْتِى بِرِزْقِ كُلْ غَدٍ

(۱۳۰۷۳) حضرت انس بناتی سے مروی ہے کہ ایک مرتب نی طیا کے پاس بد کی طور پر تمن پرندے آگئے ، نی طیا کے ان میں سے ایک پرندوا پی ایک خادمہ کودے دیا ، ایکے دن اس نے وہی پرندہ نبی طیا کی خدمت میں بیش کیا تو نبی طیا کے خرمایا کیا میں نے تہیں ایکے دن کے لئے کوئی چیز اٹھار کھنے سے منع نیس کیا تھا؟ ہردن کارزق اللہ خودد بتا ہے۔

(١٣.٧٥) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بُنُ مُعَاوِبَةَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّدُوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا يَلُقَى صَدِيقَهُ أَيَنْحَنِى لَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ لَا قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ لَا قَالَ فَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمُ إِنْ شَاءَ [حسن الترمذي: وقال الالباني: حسن (ابن ماجع: ٢٠٧٣)، والترمذي: ٢٧٢٨). اسناده ضعيف].

(۱۳۰۷۵) حفرت انس بان شاخت مروی ہے کہ ایک آوی نے بارگا و نبوت پی عرض کیا یا رسول الله فائن ایم جس کوئی اپ دوست سے مطبق کیا اس سے جھک کرل سکتا ہے؟ بی با ایم ان ان ماکل نے ہو چھا کیا اس سے چھٹ کرا سے بور دسے سکتا ہے؟ بی با ان ان ان کی بالا ان ان کی بالا ان ان کی بالا کی بال

(۱۳۰۷) حضرت انس پڑائٹ سے مروی ہے کہ قبیلہ عمل کے آٹھے آ دی نبی مائٹا کے پاس آ کرمسلمان ہو گئے الیکن انہیں مدینہ

## النائين المنافيل كلوسي المنافيل المنا

منورہ کی آب وہوا موافق ندآئی، نبی طالبہ نے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمار سے اونؤں کے پاس جاکران کا دووہ اور پیٹا ب ہوتو شاید تکدرست ہوجاؤ، چنا نچرانہوں نے ایسا تک کیا،لیکن جب وہ مجھ ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف اوٹ گئے، نبی طالبہ کے مسلمان چروا ہے گئل کر دیا ، اور نبی طالبہ کے اونؤں کو بھاکر لے گئے ، نبی طالبہ نے ان کے چیجے محابہ شائی کو بھیجا ، انہیں بگڑکر نبی طالبہ کے ساسنے چیش کیا حمیا ، نبی طالبہ نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیے ، ان کی آ تکھوں جس سلا ئیاں پھروا دیں اور انہیں چھر لیے علاقوں جس چھوڑ دیا بہاں تک کہ وہ سرکئے۔

( ١٣.٧٧ ) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَلَّاتُنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنُ فَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّهُ حَلَّلَهُمْ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ آرَادَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى الْمُعَاجِمِ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِنَقْشٍ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ (راحع: ١٢٧٥).

(۱۳۰۷۷) حضرت انس پڑٹٹ مروی ہے کہ جب ہی بالیائے تجمیوں کو نط لکھنے کا ارادہ کیا تو محابہ کرام بھالائے نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط بی پڑھتے ہیں، چنا نچہ نبی مائیائے جا ندی کی انگوشی ہنوا لی ،اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے ،اس پر میرعمارت نکش تھی ''محمد رسول اللہ'' منگافیائی۔

( ١٣.٧٨ ) حَذَّنَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَذَّقِنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَذَّقِنِي ثَابِتُ الْبَنَائِيِّ قَالَ حَذَّقِنِي اَنْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنِي السَّاعَةُ قَالَ مَا فَكَمْتَ لَهَا قَالَ حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ ٱلْحُبَبُّتَ (راحع: ١٢٧٤٥).

(۱۳۰۷۸) معزت انس پڑٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگایارسول الشنٹٹٹٹٹا تیامت کب قائم ہوگی؟ نبی ﷺ نے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرر کھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت نبی ٹٹٹٹا نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو کے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

( ١٣.٧٩ ) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُهَابِ قَالَ الْحُبَرَنِي عَلِيَّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَذَّتَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَقِيمُ إِيمَانُ عَبْدٍ حَتَّى يَسْتَقِيمَ قَلْبُهُ وَلَا يَسْتَقِيمُ فِلْبُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ لِسَانَهُ وَلَا يَدُخُلُ رَجُلُّ الْجَنَّةَ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

(۱۳۰۷) حضرت انس نگافذ سے مردی ہے کہ نی مائیلانے ارشاد فرمایا کم فخص کا ایمان اس وقت تک منتقیم نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل منتقیم نہ ہو،اور دل اس وقت تک منتقیم نہیں ہوسکتا جب تک زبان منتقیم نہ ہو،اور کوئی ایسافخص جنت میں داخل نہیں ہو می جس کا پڑوی اس کی ایڈ اور سانی ہے محفوظ نہ ہو۔

( ١٣.٨٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيًّ بُنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطّاءٌ فَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ وَلَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ

## الله المناه المن من المنتوع ال

لَا يَتَعَلَى لَهُمَا قَالِكًا وَلَا يَمُلَأُ جَوْفَ ابْنِ آذَمَ إِلَّا التُوَابُ [صححه ابن حبان (٦١٣) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٢١٥٤)، او الترمذي: ٢٤٩٩). اسناده ضعيف، [راجع: ٢٢٥٣].

(۱۳۰۸) حغرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی ٹاٹٹا نے فرمایا ہرانسان خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ لوگ ہیں جونو بہ کرنے والے ہون اورا گرائن آ دم کے پاس مال ہے مجری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتی تو وہ تیسری کی تمثا کرتا اور ابن آ دم کا پید مسرف قبر کی مٹی ہی مجرعتی ہے۔

( ١٣.٨١ ) حَدَّلَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّلَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمِ الْأَذْدِئُ آبُرِ النَّصْرِ حَدَّلَنَا قَعَادَةً عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِكٍ أَنَّ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَدًّا [راحع: ٢٢٢٢].

(۱۳۰۸۱) حضرت انس پڑٹائٹ نی مائٹا کی قرارت کی کیفیت کے متعلق مروی ہے کہ نبی مائٹا اپنی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

( ١٣٠٨٢) حَلَّانَا هِشَامُ بْنُ مَعِيدٍ وَهُوَ أَبُو أَخْمَدَ الطَّالَقَانِيُّ حَذَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَكْحُولًا بُحَلَّثُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنْسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَبْلُغُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكُو كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ حَتَّى يَقْنَأَ شَعَرُهُ [انظر: ١٣٣٦٦، ١٣٣٦].

(۱۳۰۸۲) قمادہ میکٹ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹ سے پوچھا کہ کیا نبی طیابا نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فر مایا یہاں تک نوبت ہی تیں آئی ، نبی طاق کی کنیٹیوں میں چند ہال سفید تھے ،البنة حضرت صدیق اکبر ٹاٹٹؤ مہندی اور و ضرکا خضاب لگاتے تھے۔

( ١٣٠٨٣ ) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمُوُو بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ أَبُو الرَّبِيعِ إِمَّامُ مَسْجِدِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اللّٰمِنَ مَنِينٌ فَآوْغِلُوا فِيهِ بِرِفْقِ

(۱۳۹۸۳) حضرت انس نگانڈے سے مروی ہے کہ نبی طبیقائے ارشاد فر مایا بیددین بزاسنجید واورمضبوط ہے، لہٰذااس بیس نری کوشامل رکھا کرو۔

( ١٣.٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَاعْلَى بَنُ عَبْدِ الْمُاعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تُدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانَّا وَلَا يَجِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُّرَ أَعَاهُ فَوْقَ قَلَالَةِ أَيَّامٍ [راحع: ٢٠٩٧].

(۱۳۰۸۳) حَفرت الْس نُكْتُؤَ ہے مروی ہے كہ نبی طِیْلا نے فر مایا آئیں می قطع تعلق بغض ، پشت پھیرنا اور حسدنہ كیا كرواورانڈ كے بندوا بھائی بھائی بن كرد بإكرو،اوركسى مسلمان كے لئے اپنے بھائی ہے تین ون سے زیاد وقطع كلامی كرنا حلال نہیں ہے۔ ( ۱۲۰۸۵) حَدَّثَنَا عَہُدُ الْآعُلَى عَنِ مَعْمَرٍ عَنْ الزَّهْرِ فَى عَنْ آئنسِ بْنِ مَالِلْكِ قَالَ كَانَ الْعَسَسَنُ بْنُ عَلِي أَشْبَهَهُمْ وَجُهَّا

# مِنْ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ الل

بِرَسُولِ اللَّهِ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢٧٠٣].

(۱۳۰۸۵) معرت الس فائلة سے مروى ب كەمىحلىة كرام تلكان فى سے معرت امام حسن فائلة سب سے بوجدكري مايا كے مشابهد تھے۔

(١٣.٨١) حَلَقَ عَبْدُ الْمَاعَلَى حَلَكُنَا صَعِيدٌ عَنْ قَادَةً عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَالَتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا رَأَتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ فِى مَنَامِهَا فَقَالَ نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا رَأَتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ عَلَيْهِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا رَأَتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ عَلِيظٌ الْبَيْضُ يَعْنِى الْمَاءَ فَلْنَعُمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ الْبَيْضُ وَمَا يُعْنِى الْمَعْدُ وَمَا لَمَ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ الْبَيْضُ وَمَا الْمَعْدُ وَمَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَعُمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ الْبَيْضُ وَمَاءُ الْمَعْدُ وَمَا لَهُ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ الْبَيْضُ وَمَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ الْبَيْضُ وَمَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ الْبَيْضُ وَمَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمْ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ الْبَيْشُ وَمَا أَلُهُ مَا أَلُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاسَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَاءُ الرَّحُلُ غَلِيظٌ الْبَيْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الْمَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ

(۱۳۰۸۲) حضرت الس خاتف مردی بے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم خاتف نے بی طفااے پوچھا کہ اگر ہورت بھی ای طرح "
' خواب دیکھے' جے مرد دیکھا ہے تو کیا تھم ہے؟ تی طفا نے فر مایا جو مورت ایدا' خواب دیکھے' اور اے انزال ہو جائے تو
اے شسل کرنا چاہئے۔ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ خاتف نے عرض کیا یا رسول اللہ کا افزال کیا ایدا بھی ہوسکتا ہے؟ نی طفا انے فر مایا
مال امرد کا پانی گاڑ ما اور سفید ہوتا ہے اور مورت کا پانی پیلا اور بتا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو غالب تر جائے بچراس کے
مشا بہد ہوتا ہے۔

(١٣.٨٧) حَلَثُنَا عَلِيْ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرُتُ أَنْ أَقَاقِلَ النَّاسُ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرُتُ أَنْ أَقَاقِلَ النَّاسُ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا وَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا ضَهِلُوا وَاسْتَقْبَلُوا فِبْلَتَنَا وَآكُلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَوْا صَلَاثَنَا فَقَدْ حَرُّمَتُ عَلَيْنَا دِمَازُهُمْ وَآمُوالُهُمْ إِلَا لِللَّهُ اللَّهُ مَا عَلَيْهِمُ مَا عَلَيْهِمُ إصححه البحارى (٢٩٢)]. [انظر: ١٣٨١].

(۱۳۰۸۷) حفزت انس پڑاٹئا سے مروی ہے کہ نی تائیا نے ارشاوفر مایا بھے اس بات کا تھم دیا گیا ہے کہ لوگوں ہے اس وقت تک الل کرتار ہوں جب تک وہ اس بات کی کوائی نہ دینے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نیس اور چر ترکی ٹاٹی اللہ کے رسول جیں ، جب وہ اس بات کی کوائی دینے لگیس ، ہمارے قبلے کارخ کرنے لگیس ، ہماراؤ بیچہ کھانے لگیس اور ہماری طرح نماز پڑھنے لگیس تو ہم پر ان کی جان و مال کا احتر ام واجب ہوگیا ، سوائے اس کلے سے بی مان کے حقق تی بھی عام مسلمانوں کی طرح ہوں تھے اوران کے فرائنس بھی دیگر مسلمانوں کی طرح ہوں مے ۔

( ١٣٠٨٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ آبُو عُبَيْدَةً عَنْ سَلَامٍ أَبِى الْمُنْلِدِ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبِّبَ إِلَىَّ النِّسَاءُ وَالطَّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [راحع: ١٣٢٨].

(۱۳۰۸۸) حضرت انس بھائٹ سے مردی ہے کہ نبی مایا ان اپنے میں سے میرے نزدیکے مرف مورت اورخوشبوکی محبت ڈال منی ہے اور میری آئٹھول کی شنڈک نماز میں رکمی تی ہے۔

### هِي مُنالَا مُنِينَ بُل بِيَهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ مُنالَا المُنِينَ بُل بِيهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ

( ١٣.٨٩ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ خَدَّثَنَا الْمُعَلَى بْنُ جَابِرٍ يَغْنِى اللَّقِيطِى قَالَ حَدَّثِنِى مُوسَى بْنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ عَنُ أَبِيهِ قَالَ كَانَ إِذَا قَامَ الْمُؤَدِّنُ فَآذَنَ صَلَاةَ الْمُغْرِبِ فِى مَسْجِدٍ بِالْمَدِينَةِ قَامَ مَنْ شَاءَ فَصَلَى حَتَّى ثُقَامَ الصَّلَاةُ وَمَنْ شَاءَ رَكَعَ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ قَعَدَ وَذَلِكَ بِعَيْنَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۰۸) معنرت انس نگافئاے مروی ہے کہ مجدنیوی میں جب مؤ ذن کھڑا ہو کراذان مُغرب دیتا تھا تواس کے بعد جو جا ہتا وہ دور کھتیں پڑھ لیتا تھا، یہاں تک کہنماز کھڑی ہوجاتی اور جو جا ہتا وہ دور کھتیں پڑھ کر بیٹھ جا تا اور یہسب بچھ نی نائیگا کی نگا ہوں کے سامنے ہوتا تھا۔

( ١٣.٩٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ مَعَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ الرَّجُلُ إِلَى نَبِى سَلِمَةَ وَهُوَ يُرَى مَوْقِعَ سَهْمِهِ [راجع: ١٦١٦٠].

(۱۳۰۹۰) معزت انس ناٹلڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ہی ہو ایس کے ساتھ مقرب کی تماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کو لُ فض ہو سلمہ کے پاس جاتا تواس وقت بھی دوا پنا تیر کرنے کی جگہ کو بخو لی دیکھ سکتا تھا۔

( ١٣.٩١) حَدَّلَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّلَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَلِيمَتْ الطَّلَاةُ فَخَرَجَ نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعُرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَحَيْسَهُ حَتَى كَاهَ يَعْضُ الْقَوْمُ أَنْ يَنْعَسَ [راجع: ١٢١٥٢].

(۱۳۰۹۱) حضرت انس ٹٹائٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، نبی طانیہ ایک آ دمی کے ساتھ مسجد ہیں تنبائی ہیں گفتگو فرمار ہے تھے، جب وقت آپ ٹائٹائٹا نماز کے لئے اٹھے تو لوگ سو پچکے تھے۔

(١٣.٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِى عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ \_ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ [راحع: ١٢٣٩٣].

(۱۳۰۹۲) معرت انس ناتلات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملائل نے بھے' اے میرے بیارے بیٹے!'' کہد کر فاطب کیا تھا۔

( ١٣.٩٣ ) حَدَّثُنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثُنَا هَمَّامٌ عَنْ لَمَنَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّوْبِ قائِمًا قالَ فَقِيلَ لِأَنْسِ قَالَاكُلُ قَالَ ذَاكَ أَشَدُ أَوْ أَضَرُّ [راجع: ١٢٢٠].

(۱۳۰ ۹۳) حضرت انس پھٹن سے مروی ہے کہ نبی پینا نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی فنص کھڑے ہو کر ہے جس نے کھانے کا تھم یو جما تو فرمایا بیاس سے مجمی زیادہ تخت ہے۔

( ١٣٠٩٤ ) حَلَّكُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَاصِمْ ظَالَ سَأَلْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ ظَالَ نَعَمُ هِى حَرَامٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا يُخْتَلَى خَلَاهَا فَمَنُ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَغَنَهُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجُمَعِينَ [مسعمه البعارى (١٨٦٧)، ومسلم (١٣٦٦)]. [انظر: ١٣٥٢، ١٢٥٨١).

(۱۳۰۹۳) عاصم ممنو کتے ہیں کہ میں نے معزت انس التوے یو جما کہ کیا نبی طالانے مدید منور و کوحرم قرار دیا تھا؟ انبول

### مِنْ مُنْ الْمُنْ الْم مِنْ مُنْ الْمُنْ الْم

- نے فرمایا ہاں! بیرحم ہے، اللہ اور اس کے رسول نے اسے حرم قرار دیا ہے، اس کی کھاس تک نبیس کا ٹی جاسکتی، جوشن ایسا کرتا ہے اس پراللہ ، فرشنوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔
- (عه.١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱثْبَانَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِبُّ أَنْ يَلِيّهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْمُنْصَارُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُلُوا عَنْهُ (راحع: ١١٩٨٥].
- (۱۳۰۹۵) حضرت انس نگانت سروی ہے کہ ہی طابعاس بات کو پہند قر ماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انسارل کر ان کے قریب کھڑے ہوں تا کہ مسائل نماز سیکھ لیں۔
- (١٣.٩٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْبَالَا مُحَمَّدٌ عَنْ النّبِ انَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلُم كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلّى فِي مُخْرَبِهِ فَجَاءَ أَنَاسٌ مِنْ اَصْحَابِهِ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَخَفَّتَ ثُمَّ ذَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يُصَلِّى وَيَنْصَرِثُ فَلَمَّا آصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ صَلَّنَا مَعَكَ الْبَارِحَةَ وَنَحْنُ نُحِبُّ انْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمْدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ [راحع: ١٢٠٨٢].
- (۱۳۰۹۱) معرت افس کانٹ مروی ہے کہ نی طیا ایک مرتبدرات کے وقت اپنے جرے بھی نماز پر حدر ہے، کیدلوگ آئے اوروہ نی طیا کی نماز بھی شریک ہو گئے ، نی طیا انماز مختر کر کے اسپنے گھر بھی آثر بیف لے گئے ،ایداکی مرتبہ ہوا حق کو گئی۔ موگئی، تب لوگوں نے مرض کیا یا رسول اللہ ڈاٹھ کا کہا تا ہے نماز پر حد ہے جے ، ہماری خوا ہمش تھی کہ آپ اے امباکر دیے ، نی طیا ا نے فر مایا مجھے تباری موجودگی کاعلم تمانیکن بھی نے جان ہو جھری ایدا کیا تھا۔
- ( ١٣.٩٧) حَدَّثَ يَزِيدُ حَدَّثَ حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ رَأَى نُعَامَةُ فِي فِبْلَةٍ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا فَرُنِيَ فِي وَجُعِهِ شِلَّةُ ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلَّى فَإِنَّمَا يَسَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَا بَيْنَهُ وَيَيْنَ الْقِبُلَةِ فَإِذَا بَصَى آحَدُكُمْ فَلْيَنْصُلُ عَنْ يَسَادِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى أَوْ بَفُعَلْ هَكَذَا وَأَحَدَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَهَصَقَ فِيهِ ثُمَّ دَلِكَ بَعْضَهُ بِيَعْضِ [راحع: ٢٩٩٠].
- (۱۳۰۹۵) حضرت انس ٹاٹٹو کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمی طبیقا کو قبائے مسجد کی طرف تھوک لگا ہوا نظر آیا، نمی طبیعا کی طبیعت پر یہ چیز اتنی شاق گذری کہ چیرہ مبارک پرنا گواری ہے آٹا رواضح ہو گئے، نمی طبیقائے اسے صاف کر کے فرمایا کہ انسان جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اپنے رب سے متاجات کرتا ہے، اس لئے اسے چاہتے کہ اپنی با کمیں جا مب یا پاؤں کے بیچ تھو کے ، اور اس طرح اشاد و کیا کہا ہے کیڑے میں لے کرال لے۔
- ( ١٣٠٨ ) حَدَّكَ يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أَحَدَثُ بِيَدِهِ مَقْلَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَا أَنْسُ الْنِي وَهُوَ غُكُمْ كَاتِبٌ قَالَ آنَسٌ فَحَلَمْتُهُ يَسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِفَيْءٍ صَنَعْتُهُ آسَانُكَ أَوْ بِمُسَمَّا صَنَعْتَ [راحع: ١٢٢٧٦].

### العَلَيْنَ اللهُ اللهُ

(۹۸ ۱۳۰۹) حضرت انس شائل سر وی ہے کہ نی ملیا کی مدینہ منور وانشریف آوری پر حضرت اسلیم فاقا میرا ہاتھ پاڑکر نی ملیا اے ہار آب ملیا کے خدمت کے پاس آئیں اور کینے آلیس یارسول الفرمانی آبا ہے اور لکھتا جاتا ہے، چنا نچہ بی نے نوسال تک نی ملیا کی خدمت کی میں نے جس کام کوکرلیا ہو، نی ملیا نے مجھی مجھ سے بیٹیس فر مایا کہتم نے بہت یراکیا، یا غلط کیا۔

(١٣٠٩٠) حَدَّلْنَا يَوْيِدُ الْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ وَالْأَنْصَادِئُ قَالَ حَدَّلْنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنُ آنسِ بَنِ مَالِلِي قَالَ إِنْ كَانَ يُعْجِئَا الرَّجُلُ مِنْ الْحَلِي الْبَادِيَةِ بَجِىءُ فَيَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ آغْرَابِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا فَصَى الصَّلَاةَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَهَصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا فَصَى الصَّلَاةُ فَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنُ السَّاعِةِ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ آنَ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتُ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا وَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ قَالَ قَالَ وَسُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ قَالَ وَمُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ قَالَ وَمَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ قَالَ وَلَا مَنْ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحْبُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَولِي عَلَمْ صَلَاةٍ وَلَا صَوْمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعْولِ عَمْ عَلَيْهِ وَلَا صَوْمُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَا كُومُ وَلَا عَلَى مَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمَلَاقِ وَلَا صَلَاقٍ وَلَا صَوْمُ الْمُعْلِقُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْحُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْمُثَلِقُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُعَالِقُ عَلَى الْمُعْلِقُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْولُولُ الْعَلَاقُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعَالِقُ عَلَى الْمُعَالِقُ عَلَى الْعَلَاقُ الْمُعَلِي عَلَيْهُ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُ الْمُعَالِقُ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُ الْعَلَاقُ الْمُعَالِمُ الْعَلَاقُ الْعَالَ

(۱۳۰۹۹) حفرت انس نائن ہے مروی ہے کہ جمیں اس بات سے بڑی خوشی ہوتی تھی کہ کوئی ویہاتی آ کرنی مائنا ہے سوال کرے، چنا نچا کی مرتبدایک ویہاتی آ یا اور کہنے لگا یارسول الله کا فیڈا قامت ہو گاگا ہیں ہوگا ہاں وقت اقامت ہو ہوگا تی اس کے نی مائنا نماز پڑھانے از پڑھانے مرتبدایک ویہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول الله کا فیڈا میں یہاں ہوں، نی مائنا نے فرمایا کہ قیامت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ جس نے کوئی بہت زیاد واعمال، نماز ، روز وقو مہیانہیں کرر کے ،البتدائی بات ضرور ہے کہ جس الله اور اس کے رسول سے مجت کرتا ہوں، نی مائنا فرمائی کوئی است کے دن اس محبت کرتا ہوں، نی مائنا فرمائی کا مرتب کہ مائنا ہوں، نی مائنا فرمائی کرد کے ،البتدائی بات ضرور ہے کہ جس الله اور اس کے رسول سے مجت کرتا ہوں، نی مائنا فرمائی کوئیا کے فرمایا کہ فرمائی کے دن اس محبت کرتا ہوں، نی مائنا فرمائی کوئیا کے فرمائی کوئیا کے دن اس محبت کرتا ہوں تھا کہ میں میں کہ جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے ،حضرت انس فائنا فرمائی کوئیا کے دن اس میں اللہ کوئیا کہ میں میں دیکھا۔

( ١٣١٠) حَدَّتَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَدَّتَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكِ سُئِلَ هَلُ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 رَسَلَمْ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَرَ لَيْلَةً الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى قَلَمًّا صَلَّى أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَيَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مُنْذُ انْتَظُرْتُمْ الصَّلَاةَ قَالَ فَكَانِّى آنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ
 إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مُنْذُ انْتَظُرْتُمْ الصَّلَاةَ قَالَ فَكَانِّى آنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ
 خَاتِمِهِ [راحم: ٢٢٩١١].

(۱۳۱۰) مید رکتی کتے ہیں کہ کی مختص نے حضرت انس نگاٹڑے ہو جھا کیا نی طائی نے انگوشی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرجبہ نی طائیہ نے نماز عشا و کو نصف رات تک مؤخر کر دیا ، اور نماز کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگ نماز پڑھ کر سو محے کیکن تم نے جننی دیر تک نماز کا انتظار کیا ، تم نماز ہی میں شار ہوئے ، اس وقت نی طائیہ کی انگوشی کی سفیدی اب تک میری انگاموں کے سامنے ہے۔

## مَنْ الْمَا مُنْ مُنْ الْمُعْدِينُ بِلَ مُنْفِي مِنْ الْمُعْدِينُ بِلِي مُعْدِينًا لِي مُنْ اللَّهُ عِنْ اللَّ

(١٣١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِى آخِرِ الشَّهْرِ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنُ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وصَالًا يَذَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمَّقَهُمْ إِنِّى لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَسْقِينِى [راحع: ٢٢٧٣].

(۱۰۱۳۱) حضرت انس بھٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طافیہ کے کئی مہینے کے آخر میں صوم وصالی قرمایا ، پھیلوگوں نے بھی امیما بی کیا ، می طافیہ کوخبر ہوئی تو فرمایا کہ اگر میر بہینہ لمباہوجا تا تو میں اسٹے دن مسلسل روز ہ رکھتا کہ دین میں تعمق کرنے والے اپنا تعمق چھوڑ دیجے ، میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، جھے تو میرارب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

(١٣١٢) حَدَّقَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَكَتُ لَلَمَهُ فَقَعَدَ فِي مَشُرُبَةٍ لَهُ دَرَجَتُهَا مِنْ جُدُرع رَآلَى مِنْ نِسَاتِهِ شَهْرًا فَآنَاهُ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ فَاعِدًا وَهُمْ فِيَامٌ فَى مَشُرُبَةٍ لَهُ دَرَجَتُهَا مِنْ جُدُرع رَآلَى مِنْ نِسَاتِهِ شَهْرًا فَآنَاهُ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ فَاعِدًا وَهُمْ فِيَامٌ فَلَا لَهُمْ انْتَمُوا بِإِمَامِكُمْ فَإِذَا صَلَّى فَائِمًا فَصَلُّوا فِيَامًا وَإِنْ صَلَّى فَاعِدًا وَهُمْ فِيَامٌ فَصَلُّوا فِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ مِسْلَى فَالْوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا فَالَ الشَّهُو بِسُعْ وَعِشْرِينَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا فَالَ الشَّهُو بِسُعْ وَعِشْرِينَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا فَالَ الشَّهُو بِسُعْ وَعِشْرِينَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا فَالَ الشَّهُو بِسُعْ وَعِشْرِينَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا فَالَ الشَّهُو بِسُعْ وَعِشْرِينَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُرًا فَالَ الشَّهُو بِسُعْ وَعِشْرِينَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُوًا فَالَ الشَّهُو بِسُعْ وَعِشْرِينَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُوا فَالَ السَّهُ الْمُؤْلُ وَلَا اللَّهُ إِلَى الشَّهُ وَاللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ إِلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۱۰) حضرت انس شائلتا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابیا کے پاؤں میں موری آئی اور آ ہے کا افتا ہے بالا خانے میں فروکش ہو گئے ، جس کی میڑھیاں کنٹری کی تھیں ، اوراز واج مطہرات سے ایک مینے کے لئے ایلا وکر لیا، سحابہ کرام شائلتا نی طابیا کی عیادت کے لئے آئے تو نبی طابیا نے آئیس میٹے کرنماز پڑھا انکی میں میں ہوت ہوت ہواتو ، کی عیادت کے لئے آئے تو نبی طابیا نے آئیس میٹے کرنماز پڑھا انہ کرام جائلتا کی ماز کا وقت ہواتو ، نبی طابیا نے انہیں میٹے کرنماز پڑھے ہوکرنماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہوکرنماز پڑھو،اوراگروہ بی طابیا کی افتدا می افتدا می افترام کی ماز ہوں کو رہے ہوکرنماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہوکرنماز پڑھو،اوراگروہ بیٹے کرنماز پڑھے تو تم بھی اس کے ساتھ میٹر کرنماز پڑھو،الغرض او ۲ ون گذرنے کے بعد نبی طابیا آئے ، لوگوں نے پوچھا یارسول الڈ ٹالٹی آئی انہ تا کا بھی ہوتا ہے۔ نہ یارسول الڈ ٹالٹی آئی آئی گا ہے ہو تو تا ہو کہ کا بھی ہوتا ہے۔ نہ اورسول الڈ ٹالٹی آئی آئی گا ہے نہ تو تا ہو تا

(۱۳۱۰۳) حضرت انس نظفتات مروی ہے کہ نمی طالا نے حضرت نبینب فظافا کے دیسے میں مسلمانوں کوخوب پہیٹ بھر کررو ٹی اور کوشت کھلایا ، پھرحسب معمول واپس تشریف لے مجھے اوراز داج مطہرات کے گھر میں جا کرانہیں سلام کیا اورانہوں نے

### هِي مُنالِهَ مَنْ فَيْلِ مِنْ عَنْ فِي هِي هِي اللهِ اللهِ هِي اللهِ اللهِ هِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ا مُنالِهِ المَنْ فَيْلِ مِنْ عَنْ فِي اللهِ ا

نی طینا کے لئے دعا کمیں کی ، پھروا پس تشریف لائے ، جب گھر پہنچ تو دیکھا کدود آ دمیوں کے درمیان گھر کے ایک کونے ہی باہم گفتگو جاری ہے ، نی طینا ان دونوں کو دیکھر پھروا پس چلے گئے ، جب ان دونوں نی طینا کواپٹے گھرسے پلٹنے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے ، اب مجھے یا زئیس کہ نی طینا کوان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے ، بہر حال! نی طینا گھروا پس آھے۔

( ١٣٦.٤ ) حَلَّكَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتُ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مُتَفَارِبَةً وَآبُو بَكُو حَتَّى كَانَ عُمَرُ فَمَذَ فِى صَلَاةِ الْغَدَاةِ [راحع: ١٢١٤].

(۱۳۱۰۴) حضرت انس ٹاٹٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طبیعا کی ساری نمازی قریب تریب برابر ہوتی تھیں ،ای طرح حضرت معدیق اکبر ٹاٹٹٹا کی نمازیں بھی بلیکن حضرت عمر ٹاٹٹڑ نے لجر کی نماز طویل کر ناشروع فرمائی۔

( ١٣١.٥) حَدَّقَنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنسِ قَالَ مَا شَمِمُتُ رِيحًا قَطُّ مِسْكًا وَلَا عَنْبَرًا ٱطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ قَطُّ حَرًّا وَلَا حَرِيرًا ٱلْيَنَ مِنْ كَثْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ واحز ٢٠٠١).

(۱۳۱۰۵) حضرت انس ڈیٹڑ سے مروی ہے کہ بٹس نے نبی طابی کی مبک سے عمدہ مشک وعزر کی کوئی مبک نہیں سوتھی اور نبی طابی کی تقبلی سے زیادہ زم کوئی رہٹم بھی نہیں جھوا۔

( ١٣١.٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمُ أَخْبَرَنَا مُولَا أَخْبَرَنَا مُثَلِّ فِي كَثِيرٍ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمَتُونَةَ وَأَشُرَكُونَا فِي الْمَهُنَإِ حَتَّى لَقَدْ حَسَنَ مُواسَاةً فِي قَلِيلٍ وَلَا أَخْسَنَ بَذُلًا فِي كَثِيرٍ لَقَدْ كَفَوْنَا الْمَتُونَةَ وَأَشُرَكُونَا فِي الْمَهُنَإِ حَتَّى لَقَدْ حَسن صحيح حَسِنْنَا أَنْ يَذُهَبُوا بِاللّهُ عِرْ كُلّهِ قَالَ لَا مَا أَنْشَيْتُمُ عَلَيْهِمُ وَدَعَوْتُمُ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح عربية عَلَيْهِمُ وَدَعَوْتُمُ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ [قال الترمذي: ٢٤٨٧]. [انظر: ٢٥ ١٣١].

(۱۳۱۰) حضرت انس ڈٹائٹا سے مروی ہے کہ آیک مرتبہ مہاجرین سحابہ شافلائے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ فُٹائٹا فلائٹا ہے۔ جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں (انسار) ہم نے تعوزے میں ان جیسا بہترین نمخواراور زیادہ میں ان جیسا بہترین خرج کرنے والاکسی قوم کوئیس پایاء انہوں نے ہمارا بوجھ اٹھایا اور اپنی ہر چیز ہیں ہمیں شریک کیا ہتی کہ ہم تو یہ بچھنے گئے ہیں کہ سارا اجر و گواب تو بھی لوگ لے جا کیں ہے ، تبی طفیلانے فرمایا نہیں ، جب تک تم ان کا شکر بیا داکر تے رہو کے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے دعاہ کرتے رہو گے۔ اور اللہ تعالیٰ سے ان کے دعاہ کرتے رہو گے۔

(١٣١٠٧) حَدَّقَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ آبِي و حَدَّقَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّقَنَا حَمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُنْنِ وَالْبُخُلِ وَفِئْنَةِ الذَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ١٢٨٦٤].

## الله المؤلف المنظمة ال

(۱۳۱۰) حضرت انس نگافت مروی ہے کہ نبی طبیعا ہید عا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! پیں سستی ، یو حاہے ، بر دلی ، بکل ، فتنہ د جال اور عذاب قبرے آپ کی بنا ہ بی آتا ہوں۔

( ١٣٦.٨ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ البُنَا لِأَمَّ سُلَيْمٍ صَغِيرًا كَانَ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ لَهُ نَفَيْرٌ وَكَانَ وَسُولَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ صَاحَكُهُ فَوَآهُ حَزِينًا فَقَالَ مَا بَالُ أَبِى عُمَيْرٍ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ نَفَيْرُهُ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّقِيْرُ [راحع: ١٢١٦١].

(۱۳۱۰۸) حضرت انس المنظمة عروى ب كرحضرت الوطلى النظمة الماك بينا "جس كانام الوعميرة" في الميهاس كرماته المى الداق كما والاس خداق كما والوس في الميها كرتے تنے الك ون في طفيه في النظم و يكما تو فر ايا كيابات ب الوعمير الكياك و برا ب كروالوس في منابا كراس كى ايك ج يا مركى ہ كروالوس في تايا كداس كى ايك ج يا مركى ہ كرماته يكميان الله الله كا الله عليه وسكى الله عليه وسكى الله عليه وسكم فقال كم الدار الله عليه وسكم فقال كم الله المناب فيل أوَحَيْن هُو قال كُلُكُم يَكُو هُهُ إِنَّمَا كَانَت شُعَيْرًات فِي مُقَلَم لِحُونِه [راحع: ١٢٠٠٧].

(۱۳۱۰۹) ممید کہتے ہیں کی فض نے معزت انس نگاڈے کو چھا کہ کیا ہی ایکا خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہی ایکا کی مہارک ڈاڑھی کے انگلے جھے میں صرف ستر ویا ہیں ہال سفید تھے ، اور ان پر بوحا پے کا عیب نہیں آیا یکسی نے پوچھا کہ کیا بڑھایا حیب ہے؟ انہوں نے فرمایاتم میں سے ہرفض اسے نا پہند ہمتا ہے۔

( ١٣١١ ) حَلَّانَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَلَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْصُرُّ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنْ الظَّلْمِ [صححه البحارى (٢١٤٤)، وابن حبان (١٦٧ه، و١٦٨ه)].

(۱۳۱۱) حضرت انس نظائت مردی ہے کہ نی طاہ نے فرمایا سے بھائی کی مدد کیا کرو، فواہ وہ طالم ہویا مظلوم کی نے بہ جھایا رسول اللہ تُنظین مظلوم کی مدوکرنا تو بجھ شرق تا ہے مطالم کی کیے مدد کریں؟ فرمایا استظام کرنے سے دوکو، بھی اس کی مدو ہے۔ (۱۳۱۱) حَلَّاتُنَا يَزِيدُ أَخْبَرُنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنس آنَ النّبِي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّ بِنَخُولِ لِيَنِي النّجَادِ فَسَمِعَ صَوْدًا فَقَالَ مَا هَذَا ظَالُوا فَيْرُ رَجُولٍ دُفِنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَوْلَا آنُ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَيْرِ إراجع: ۲۲۰۳].

(۱۳۱۱) حفرت انس نظفت مروی سے کرایک مرجد نی مانیا کدید منور دیس ہونجار کے کی باغ ہے گذر ہے ، وہاں کی قبرے آ واز سنائی دی ، نی مانیا نے اس کے متعلق دریاضت فر مایا کداس قبر میں مردے کو کب دفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یارسول الله فَاقَطْنَا لِیعْفِ رَمانَ مَا الله علی دفن ہوا تھا ، تی مائیا نے فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کوفن کرنا چھوڑ ندد ہے تو میں اللہ سے مید عا دکرتا کدو ہمیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنا دے۔

#### هي مُنظامَةُونَ بُل يَحْوَى هِي اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهُ عَلِيْهِ اللهِ اللهُ عَلِيْهِ اللهِ مُنظامَةُ مُن بُل يَحْوَى هِي اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ

- ( ١٣١٢ ) حَدَّقَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى عَلَيْهَا طَفَرَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ [راحع: ١٢١٦٩].
- (۱۳۱۱۳) حضرت انس ڈنٹٹزے مروی ہے کہ نبی مانیائے ارشاد فر مایا د جال کی بائیں آئے یو نجھے دی کئی ہوگی واس پرموٹی کھلی ہو گی واوراس کی دونوں آئٹھوں کے درمیان' ' کافر'' ککھا ہوگا۔
- ( ١٣١١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرُنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْكَرْضِ اللَّهَ اللَّهَ [راجع: ١٢٠٦٦].
- (۱۳۱۱۳) حعزت انس ٹڑٹٹزے مروی ہے کہ جناب رسول انڈیٹلٹٹل نے ارشادفر مایا تیا مت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں انڈائند کہنے والا کوئی محض باتی ہے۔
- ﴿ ١٣١٤) حَدَّقَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ شُجَّ فِي رَجْهِهِ يَوْمَ أَحُهِ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيتُهُ وَرُمِيَ رَمْيَةً عَلَى كَيْفَنِهِ فَجَعَلَ الذَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُهُ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ تُفْلِحُ أُمَّلَٰهُ فَعَلُوا هَذَا بِنَيِيْهِمْ وَهُوَ يَذْعُوهُمْ إِلَى اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَآنُولَ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْمَامِ شَيْءً الْ يَقُولَ عَلَيْهِمْ إِلَى آخِرِ الْمَايَةَ [راحع: ١٩٨٧].
- (۱۳۱۱) معزت انس ٹائٹ سے مردی ہے کہ غزوہ احد کے دن ہی طابیا کے اسکتے چار دانت ٹوٹ کئے تھے اور آ پ آگاؤگی کی جیمانی پر بھی زخم آیا تھا اور کندھے پر تیرنگا تھا ہتی کہ اس کا خون آپ آگاؤگی کے چیرہ مبارک پر بہنے لگا ،اس پر نی طابیا نے اپنے چیرہ مبارک پر بہنے لگا ،اس پر نی طابیا نے اپنے چیرے سے خون پو ٹیجھتے ہوئے فر مایا وہ تو م کیسے فلاح پائے گی جواہے نبی کے ساتھ پرسلوک کرے جبکہ دہ انہیں ان کے رب کی طرف بلار ہا ہو؟ اس پر بیدآ بحث نازل ہوئی کہ 'آ پ کو کستم کا کوئی احتماز نہیں ہے کہ انتدان پر متوجہ ہوجائے ، یا انہیں سرادے کہ دہ فالم ہیں۔''
- ( ١٣١٥) حَدَّثَنَا يُوِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبُونَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ آعُطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَنَاتِمِ حُنَيْنِ الْمُلْفَوَعَ بُنَ حَابِسٍ مِالَةً مِنْ الْمُإِيلِ وَعُيَّنَة بُنَ حِصْنِ مِالَةً مِنْ الْإِيلِ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ الْمُنْصَارِ يُعْطِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَاتِمَنَا نَاسًا تَفْطُرُ سُيُوفُهُمْ مِنْ دِمَائِنَا آوْ تَقُطُرُ سُيُوفُهُمْ مِنْ دِمَائِهِمْ فَبَلَعَهُ ذَلِكَ فَآرْسَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُن الْمُعَارِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُن اللَّهُ مِاللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُن وَالِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَهُ الْمَاسُ وَادِيمٌ آلُو هِمُعَلَّا الْمَعْتَدِ وَادِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلًا الْهِجُرَةُ لُكُنْتُ الْمُرَالِي اللَّهُ عِلْمُ الْمُؤْمِلُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْمُ اللَّهُ عَلَى اللْمُعَ الْمُؤْمِلُونَ اللْمُعَلِيمُ اللَّهُ عَلَى اللْمُعَ الْمُؤْمِلُونَ اللَّهُ عَلَى اللْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمِلُولُولُ اللْمُؤْمِلُولُ اللْمُؤْمُولُولُ اللْمُؤْمُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللْمُؤْمُ
- (۱۳۱۵) معترت انس خاتی ہے مروی ہے کہ غزوہ کھین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہواز ن کا مال غیمت نبی علیہ کوعطاء فرمایا

# مَنْ الْمُعْنَىٰ لَ مُعْدُونَ لِي مُعْدِينَ لَ مُعْدُونَ لِي مُعْدِينَ لِي مُعْدِينَ لِي مُعْدِينًا فِي مُعْدِينًا لِي مُعْدِينًا فِي مُعْدِينًا لِي مُعْدِيلًا لِي مُعْدِيلًا لِي مُعْدِيلًا لِي مُعْدِيلًا لِمُعْدِينًا لِي مُعْدِيلًا لِي مُعْدِيلً

اور نی طاقا عیبنداورا قرع وغیرہ کے ایک ایک آ وی کوسوسوا دنٹ دیئے گلے تو انصار کے پچولوگ کینے گلے ہی طاقا قریش کودیئے جارہے بیں اورہمیں نظرانداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں ہے ابھی تک خون کے قطرے قبک دہے ہیں۔

نی طائبا کو بیات معلوم ہوئی تو آپ کا ٹیٹائے انصاری محابہ نگاتا کو باہیجا اور فر مایا ہے گروہ انصار اکیا تم لوگ اس بات پرخوش نین ہوکہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اور تم تیٹیبر خدا کو اپنے خیموں ہیں لے جاؤ ، وہ کہنے گئے کیوں نیس یا رسول اللہ ، ٹامر ٹی طائبائے فر مایا اس و است کی تم جس کے دست تقدرت ہیں جم ترکی گئا گئا کی جان ہے ، اگر لوگ ایک وادی ہیں ٹال رہے ہوں اور انصار دوسری کھائی میں تو میں انصار کے راستے کو اختیار کردں گا ، انصار میر اپر دہ ہیں ، اور اگر جمرت نہ ہوتی تو ہی انصار بی کا ایک فروہ وتا۔

(١٣١١) حَدَّلُنَا يَزِيدُ الْحَبَرُنَا حُمَيْدٌ عَنَ آنَسِ أَنَّ عَمَّهُ غَابَ عَنْ فِعَالِ بَدْرٍ فَقَالَ غِبْتُ مِنْ أَوَّلِ فِعَالَمُ النّبِي مَسَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ لِيَنْ اللّهُ أَشْهَدَنِي فِتَالّا لِلْمُشْرِكِينَ لَيْرَيَنَ اللّهُ عَا أَصْنَعُ فَلَمًا كَانَ يَوْمُ أَحُدٍ الْكَشَفَ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ اللّهُمَّ إِلَى اعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَوُلَاهِ يَغْنِي آصَحَابَهُ وَآبَرَ أَ إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَوْلَاهِ يَغْنِي الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَلَقِيّهُ سَعْدٌ لِأَخْرَاهَا دُونَ أَحْدٍ وَقَالَ يَزِيدُ بِبَغْدَادَ بِأَخْرَاهَا دُونَ أَحْدٍ فَقَالَ سَغْدُ أَلَامُ أَسْعَطِعُ أَنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ فَوْجِدَ فِيهِ بِضَعٌ وَلَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ صَرْبَةٍ بِسَيْفٍ وَطَعْنَةٍ بِرُسُحِ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ قَالَ فَكُنَّا نَقُولُ فِيهِ وَفِي آصَحَابِهِ نَوْلَتْ فَمِنْهُمْ مَنْ قَصَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَشْتَطِرُ وَصَدِهِ الْمُعْمَى مَنْ فَصَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَطِرُ

(۱۳۱۱) حضرت الس الله سروی ہے کہ میرے پھائس بن نظر جوفر دو بدر میں نی طبیا کے ساتھ شریک نیس ہوسکا ، اگر اب اللہ
اوراس کا آئیں المسوس تھا اور دو کہا کرتے ہے کہ میں نی طبیا کے ساتھ سب سے پہلے فرو و میں شریک نیس بوسکا ، اگر اب اللہ
نے نی طبیا کے ساتھ کی فرو سے کا سوقع عطا ہ کیا تو اللہ دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں ، چنا نچہ وہ فرو و احد میں نی طبیا کے ساتھ
شریک ہوئے ، اس موقع پر مسلمان منتشر ہو گئے تو وہ کہنے گئے یا اللہ! میں اسپیٹر ساتھیوں کی اس ترکت پر آپ سے عذر کرتا ہوں
اور مشرکیوں کے اس معلے سے بیزاری طا ہر کرتا ہوں ، چروہ آگے بر حقو آئیس اپ ساتھیوں کی اس ترکت پر آپ سے عذر کرتا ہوں
اور مشرکیوں کے اس معلے سے بیزاری طا ہر کرتا ہوں ، پھروہ آگے بر حقو آئیس اپ ساتھیوں کی اس خریت سعد بن معاذ ڈاٹھؤ آ تے
ہوئے دکھائی دینے ، دو ان سے کہنے گئے کہ ابوعم وا کہاں جار ہے ہو؟ بخدا! جھے تو احد کے چھے سے جنت کی خوشہو آ رہی ہے،
حضرت سعد ڈاٹھؤ نے کہا میں آپ کے ساتھ ہوں ، لیکن بعدوہ کہتے تھے کہ جو کام انس نے کر دیا وہ میں نہ کرسکا ، اور ان کے جسم پر
خطرت سعد ڈاٹھؤ نے کہا میں آپ کے ساتھ ہوں ، لیکن بعدوہ کہتے تھے کہ جو کام انس نے کر دیا وہ میں نہ کرسکا ، اور ان جیسے
خطرت سعد ڈاٹھؤ نے کہا میں آپ کے ساتھ ہوں ، لیکن بعدوہ کہتے تھے کہ جو کام انس نے کر دیا وہ میں نہ کرسکا ، اور ان جیسے
خطرت سعد ڈاٹھؤ نے کہا میں آپ کے ساتھ ہوں ، تھو گئے ان اندے کیا ہوا و عدو ہی کر دکھایا ، ان جی سے بعنی تو
دوسرے محابہ مختلف کے بارے نازل ہوئی ہے ، پھولوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا و عدو ہی کر دکھایا ، ان جی سے بعنی تو

(١٣١٧) حَدَّلُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْتَى يَعْنِى ابْنَ أَبِي كَيْبِهِ عَنْ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

# هي نين النائي المنظمة المنظمة

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا الْفَطَرَ عِنْدَ أَنَاسٍ قَالَ الْفُطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّاتِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتُ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ [راجع: ١٢٢٠١].

(۱۳۱۷) حعرت انس نگانڈے مروی ہے کہ نی طابع جب کی ہیاں روزہ افطار کرتے تو فرماتے تمہارے یہاں روزہ واردن نے روزہ کھولا ،نیکوں نے تمہارا کھانا کھایا اور رحمت کے فرشتوں نے تم پرنزول کیا۔

( ١٣١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَوَنَا شُغْبَةُ ومُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَدَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ إِنَّ آهُلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمُ قَالَ فُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راحع: ١٢١٦٥].

(۱۳۱۸) حعزت انس بی فیزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ محابہ کرام شائیز نے نی طابی سے بیسئلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نی طابی نے فرما یا صرف "و علیکم" کہددیا کرو۔

( ١٣١٨) حَذَّقَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ النَّسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِلَى آبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْفَى [راحع: ١٢٧٧].

(۱۳۱۹) حفزت انس ٹاٹٹوے مروی کے کہ بی مائیا نے فرمایا آیک بئی بحری سے مسلسل کئی روزے ندر کھا کرو بہی نے عرض کیایا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی مائیلانے فرمایا ہیں اس معالمے میں تنہاری طرح نہیں ہوں ، میرارب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

( ١٣١٢) حَدَّقَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَهَجِدُ الْمَلَاثِكَةَ يَحُرُسُونَهَا فَلَا يَقُرَبُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ (راحع: ١٢٢٦٩).

(۱۳۱۴) حضرت انس نظافظ ہے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دوعالم کا نظافی نے فرمایا د جال مدینہ منور ہ کی طرف آ سے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے یائے گا وانشا واللہ مدینہ میں د جال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی و باء۔

( ١٣١٨) حَلَّكَ آيَوِيدُ أَحُبَرَكَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَ (راحع: ١٢٧٦٥).

(۱۳۱۲) حضرت انس ڈکٹٹنے مروی کے کہا یک مرتبہ نبی مالیہ کا گذرا یک آ دمی پر ہوا جوقر بانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی طینہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ بیقر ہانی کا جانور ہے، نبی طینہ نے پھراس سے فر مایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَعْنَدِلُ آحَدُكُمْ فِي صَلَامِهِ وَلَا يَفْتَرِشْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ [راج: ١٢٠٨٩].

# هي المناائين بن مناوع المنافع الله المنافع الله المنافع الله المنافع الله المنافع الله المنافع الله المنافع المنافع الله المنافع المنا

ُ (۱۳۱۲۲) حضرت انس ٹاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا تجدوں میں اعتدال برقر ار رکھا کرو،اورتم میں ہے کوئی فخص کتے کی طرح اسینے ہاتھ نہ بچھائے۔

( ١٣٦٢ ) حَدَّلْنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍ و عَنْ كَثِيرِ بُنِ خُنَيْسِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّهُ حَدَّلَهُمْ أَنَّ رَجُّلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَفَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَفَالَ وَمَا اعْدَدُتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ٱثْتَ مَعَ مَنْ ٱخْبَبُتَ [انظر: ٢٧٩٩].

(۱۳۱۲۳) حضرت انس نظافتات مروی ہے کہ ایک مرتبدایک دیباتی آیا اور کہنے نگایا رسول اللہ فاٹھ آیا مت کب قائم ہوگی؟ نمی ملیجائے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد کمی ہے؟ اس نے کہا کداللہ اوراس کے رسول کی محبت نمی ملیجائے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو مے جس ہے تم محبت کرتے ہو۔

( ١٣١٢) حَلَّانَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سُفْهَانُ يَغِينِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنْ الزَّهْرِئَى عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا مَرِ صَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَضَهُ الّذِى تُوكِّنَ فِيهِ آثَاهُ بِلَالٌ بُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ بَعْدَ مَرَّنَيْنِ يَا بِلَالٌ قَلْ بَلَفْتَ فَمَنْ ضَاءَ فَلْيُصَلُّ وَمَنْ ضَاءَ فَلْيَحَلُّ وَمَنْ ضَاءَ فَلْيَحَلُّ وَمَنْ ضَاءَ فَلْيَتَ عُ فَرَجَعَ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ بِآبِي آنْتَ وَأَمْنِي مَنْ يُصَلّى بِالنَّاسِ قَالَ مُرْ أَبَا بَكُو فَلْيُصَلُّ وَمَنْ صَاءً فَلْيَحَلُّ بِالنَّاسِ فَلَمَّ انْ تَفَدَّمَ آبُو بَكُو رُفِقَتْ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السُّورُ قَالَ فَنَظُرْنَا وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السَّعُورُ قَالَ فَنَظُرُنَا وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاتَسَارَ وَطَنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاتَسَارَ وَطَنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَاتَسَارَ وَطَنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِنَّ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِنْ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى آبُو بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا وَابَنَاهُ بَعْدُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِنْ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِنْ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى فَصَلّى آبُو بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا وَابْنَاهُ بَعْدُ وَاللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِنْ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى الْمُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِنْ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِنْ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى اللّهِ بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا وَابْنَاقُ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى أَبِي بَكُو إِلَى الْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى أَنِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(۱۳۱۳) معزت انس انظاع مروی ہے کہ نی طیجا جب مرض الوقات میں جاتا ہوئ تو ایک موقع پر حضرت بلال انتخا نی طیجا کو نمازی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے ، دومرت ہے بعد نبی طیجا نے ان سے فرمایا بلال! تم نے پیغام پہنچا دیا ، جو چاہ نماز پڑھ لے اور جو چاہ چھوڑ دے ، حضرت بلال افٹائٹ نے بلٹ کر پوچھایا رسول اللہ فاٹٹ کا ان بر برے ماں باب قربان ہول اوگوں کو نماز کون پڑھائے کا ؟ نبی طیجائے فرمایا ابو بکر طائٹ نماز پڑھائے کے اور جو جائے گا؟ نبی طیجائے فرمایا ابو بکرے جاکہ کو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھاد ہیں ، جب حضرت ابو بکر طائٹ نماز کر حانے کے لئے آگے بڑھے تو نبی طیجائے کے مرکا پر دہ ہمایا ، ایسامحسوس ہوتا تھا جے سفید کا غذ ہوا در اس پر چاورڈ ال دی گئی ہو، پڑھائے کے لئے آگے بڑھائے کے لئے آگے بڑھائے کے انہیں اشار سے حضرت صدیق آگر میک نبی طیجائے کے انہیں اشار سے خرمایا کہ کوڑے دیاں کہ کوڑے دیاں اور اس کے بعد ہم نے نبی طیجا کو نبیں دیکھا۔

( ١٣١٢ه ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَوَنَا يَهُمَيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرٍ دُورٍ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى قَالَ دُورُ بَنِى النَّجَارِ فَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ

### هِي مُنِدُهُ الْمُرْقِ بِلِي هِ فِي هِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

يَلُونَهُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورُ بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَوْرَجِ أَلَّا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورُ بَنِي سَاعِدَةَ قَالَ ثُمَّ رَفَعَ صَوْقَهُ فَقَالَ فِي كُلِّ دُورٍ الْمَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه البحاري (٣٠٠٠)، ومسلم (٢٥١١). [راجع: ٣٩٢].

(۱۳۱۲۵) حضرت انس خاش ہے مروی ہے کہ نبی طالا نے فرمایا کیا جس شہیں یہ نہ بناؤں کہ افسار کے کھروں جس سے بہتر ہیں ان کے بارے بناؤں کو لوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بارے بناؤں کے لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنوعادت بن خزرج کا پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بناؤں ؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنوعادت بن خزرج کا پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بناؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنوعادت بن خزرج کا پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بناؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بن ساعدہ کا پھر قربایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بناؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بن ساعدہ کا پھر قربایا انساد کے ہر گھر ہیں فیر ہے۔

(١٣١٢) حَلَّانَا يَزِيدُ حَلَّانَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَأَحَدِّنَكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدِّثُكُمْ بِهِ أَحَدُّ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشُوَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيُشُوبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزَّنَا وَيَهَلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ النَّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ فَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلْ وَاحِدُ [راحع: ١٩٦٦].

(۱۳۱۲) حفرت انس نظائت مروی ہے کہ ہمی تنہیں نی طالات من ہوئی ایک اسکی حدیث سناتا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان شکرے گا، میں نے نی طالا کو یے فرماتے ہوئے سناہے کہ قیامت کی علامات میں ریہ بات بھی ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بد کاری عام ہوگی ،اورشراب ٹوشی بکشرت ہوگی ،مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور تورتوں کی تعداد بوج جائے گی جی کر بہاس عورتوں کا فرسددار صرف ایک آدی ہوگا۔

( ١٣١٢٧) حَدَّنَا حَجَّاجٌ حَدَّنَا هُعْهَةُ عَنْ قَامِتِ الْبَنَائِي عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَكَانَ حَادٍ يَحُدُو بِنِسَائِهِ أَوْ سَائِقٌ قَالَ فَكَانَ نِسَاؤُهُ يَتَقَلَّمُنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ بَا أَنْجَشَهُ وَيُحَلَّ ارُفَقُ مَسِيرٍ لَهُ فَكَانَ حَادٍ يَحُدُو إِنْ سَائِقٌ قَالَ بَا أَنْجَشَهُ وَيُحَلَّ ارُفَقُ بِالْفَوَارِيرِ قَالَ شُعْبَةً هَذَا فِي الْحَدِيثِ مِنْ نَحُو قَوْلِهِ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَهُحُرًا [راحع: ٢٧٩١].

(۱۳۱۲) حَفرَت الْسِ الْمُتَّا عِمْرُونَى مِهُ كُواْ يَكُمْرُتِهِ فِي الْمَتَّالَ مَوْرَدِي وَان الْهَامَت الْمُومِنِين كَ سوار إلى كَوْبا عَلَى اللهِ عَلَى الْمَتَّالِي وَاللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ال

### 

( ١٣١٣٩ ) حَلَّلْنَا عَفَّانُ حَلَّلَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَلَّلْنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِهْفَانَ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ

(۱۳۱۲۹) حضرت انس پھائٹ سے مروی ہے کہ تی مائٹانے انسان کو بائمیں ہاتھ سے کھانے پینے سے منع فر مایا ہے۔

( ١٣٦٠ ) حَدَّكَنَا يَوِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْتَقَ صَفِيَّةَ بِسُتَ حُيَّى وَجَعَلَ ذَلِكَ صَدَاقَهَا [راحع: ١٢٧١٧].

(۱۳۱۳) حغرت انس ٹکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے حضرت صفیہ ٹکٹٹ بنت جی کوآ زاد کر دیا اور ان کی آ زادی ہی کوان کا مهر قرار دے دیا۔

( ١٣٦٣ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَٱبُو فَطَنِ قَالَا أَخْبَرُنَا شُغْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ البُو الْقَاسِمِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلَيْتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَلَمْ يَقُلُ ابُو قَطَنِ مُتَعَمِّدًا

(۱۳۱۳۱) معزت انس ٹاکٹزے مردی ہے کہ ابوالقاسم ٹاکٹو کھٹے ارشاد فرمایا جو مخص میری مگرف جان ہو جو کرکسی جموثی بات کی نسبت کرے اے اپنا ٹھکا نہ جہم میں بنالیتا جائے۔

(١٣١٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مُنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِيُّ وَهُوَ الْمُوَيِّيُّ قَالَ حِدَّلِنِي مُصْعَبُ مُنُ سُلَيْمٍ عَنُ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَهُدِى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمُرٌ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بِمِكْتَلٍ وَاحِدٍ وَآنَا رَسُولُهُ بِهِ حَتَى فَرَعَ مِنْهُ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَهُوَ مُفْعِ الْحُكَّا ذَرِيعًا فَعَرَفْتُ فِي أَكْلِهِ الْجُوعَ [راحع: ١٢٨٩١].

(۱۳۱۳۲) حضرت انس پنگٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابقا کی خدمت میں کہیں سے بدینے تھجوری آئیں، نی طبیقا سے
ایک تھیلی سے تقسیم کرنے گئے، میں اس میں نبی طبیقا کا قاصد تھا، یہاں تک کہ نبی طبیقا فارغ ہو مجے اور خود اکڑوں بیٹ کرجلدی جلدی تھجوریں تناول فرمانے گئے جس سے مجھے نبی طبیقا کی بھوک کا انداز وہوا۔

(١٣١٣٣) حَلَّتُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِنَعْلَيْهِ قِبَالَانِ[راحع: ٢١٢٥٤].

(۱۳۱۳۳) عفرت انس تالنائے مروی ہے کہ نبی مانیا کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

( ۱۳۱۲) حَدَّثَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سُلَمَةُ عَنْ فَعَادَةً وَقَابِتٍ عَنْ الْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا بَنْكُمٍ وَعُمَرَ وَعُفْمَانَ كَانُوا يَسْتَغْيَحُونَ الْقِرَّاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راسع: ٢٧٤٤]. ( ١٣١٣٣) معرِت الس مُثَلِّدُ ہے مروی ہے کہ تِی المِثِلِا اورخلفا عِثلاثِ مُثَلَّةً نَمَا ذَعِلَ آءَ فَا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَبُ الْعَالَمِينَ

ے کرتے تھے۔

( ١٣٦٢٥ ) حَدَّلُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَايِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلُمَ إِذَا

# مَنْ اللَّهُ اللَّ

وَلَعَ وَأَسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى نَقُولَ لَمُ أَوْهَمَ وَإِذَا رَفَعَ وَأَسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ جَلَسَ بَيْنَ السَّجُدَتِيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدُ أَوْهَمَ [انظر:١٣٦١٢].

(۱۳۱۳۵) حضرت انس چینشے سے مردی ہے کہ بعض اوقات نبی طینجا سجدہ یارکوئے سے سرا تھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لمباوتند فرماتے کہ ہمیں میرخیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی طینا مجول تونہیں سمے۔

( ١٣٨٣) حَذَّقَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَذَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَوْتُ أَبِى طَلْحَةً فِى الْجَيْشِ أَشَلُّ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مِنْ فِنَةٍ [اعرجه عبد بن حميد (١٣٨٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

( ١٣١٧٨) حَدَّلْنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةً عَنُ هِشَامٍ بِنِ زَيْدِ بِنِ أَنْسٍ عَنُ أَنْسٍ بِنِ مَالِكِ أَنَّ جَارِيَةً خَرَّجَتْ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَلَهَا يَهُودِى فَرَضَخَ رَأْسَهَا وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا فَأَتِى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقَ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ لَهُمْ وَمَنْ فَتَلَكِ فَلَانٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ عَجَرَيْنِ فَقَالَ فَلَانٌ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ قَتَلَكِ فَلَانٌ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَضَحَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا نَعُمْ فَاتَحَذَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَضَحَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَالَتُ بِرَأْسِهَا نَعُمْ فَاتَحَذَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَضَحَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ وَاللّهُ مِلْهُ لَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ فَرَضَحَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ وَاللّهُ مَالِكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَضَحَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ وَلِي فَقَالَتُ مُ اللّهُ مَا عَلَى مَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَضَحَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ وَاللّهُ مَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَرَضَحَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

(۱۳۱۳۸) حفرت انس ٹاٹٹ سے مردی ہے کہ ایک میودی نے ایک افساری پڑی کواس زیور کی خاطر تنل کردیا جواس نے بہن رکھا تھا بنل اور پھر مار مارکراس کا سرکچل دیا، جب اس پڑی کو نبی مائٹا کے پاس لایا گیا تواس میں زندگی کی تھوڑی سی مق باتی تھی ، نبی مائٹا نے ایک آ دمی کا نام لے کراس سے بع چھا کہ تنہیں فلاس آ دمی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے کہا نہیں، ووسری مرتبہ بھی بھی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تو نبی مائٹا نے اس میبودی کودو پھروں نے درمیان تن کروادیا۔

( ١٣٦٧٩ ) حَدَّثَنَا يَوِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُيَوَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ النّبي عَنُ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ إِلَّا أَنَّ فَنَادَةَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَاغْتَرَفَ الْيَهُودِيُّ [راحع: ١٢٧٧١].

(۱۳۱۳۹) گذشته حدیث ای دوسری سند سے محی مروی ہے۔

### 

(۱۳۱۳۰) حضرت انس ڈکٹنز سے مروی ہے کہ نبی طبیقا جب اپنی اوٹنی پر دوران سفر نوافل پڑھنا جا ہے تو قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہتے ، پھراسے چھوڑ دینے اوراس کارخ جس ست جس بھی ہوتا ،نماز پڑھتے رہتے تھے۔

( ١٣٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِلْغَائِطِ أَتَيْنَهُ آنَا وَغُلَامٌ بِإِذَا وَوْ وَعَنَزَ وْقَاشَنَهُ بَى [راحع: ١٢١٢٤].

(۱۳۱۳) حضرت انس بن ما لک ٹاٹھا ہے مروی ہے کہ نبی طابق جب تضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں پانی ہیں کرتا تھا اور نبی طابقاس ہے استنجا وفر مائے تھے۔

(١٣١٤٢) حَدَّاتُنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَيَرَنَا صَدَقَةً بْنُ مُوسَى آخُيَرَنَا آبُو عِمْرَانَ الْجَوْزِيُّ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِلَتٍ قَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ فِى قَصَّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظَافِرِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِى كُلِّ ٱرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [راجع: ٢٢٥٧].

(۱۳۱۴) حفزت انس ٹائٹٹا ہے مردی ہے کہ ہی پائٹا نے جارے لیے موقیص کانے ، ناخن تراشنے اور زیریا ف بال صاف کرنے کی ہدت جالیس دن مقرر فر ہائی تھی۔

(١٣١٤٣) حَدَّلْنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْنَى بِالْغَمِ آهُلِ اللَّائِمَ مِنْ آهُلِ النَّارِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ قَيْصُبَعُ فِى النَّارِ صَبْعَةً ثُمَّ يُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلُ رَائِمَ عَلْ رَائِمَ عَلْمُ الْمَالِي يَارَبُ وَيُؤْنَى بِأَشَلَّةُ النَّاسِ فِى الكُنْبَا مِنْ آثَمَ هَلُ رَائِمَ عَلْ رَائِمَ عَلْ اللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْنَى بِأَشَلَةُ النَّاسِ فِى الكُنْبَا مِنْ آمُنَ آدَمَ هَلُ رَائِمَ بُولًا وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْنَى بِأَشَلَةُ النَّاسِ فِى الكُنْبَا مِنْ آمُنَ آمَعَ مَلُ وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْنِى بِأَشَلَةُ النَّاسِ فِى الكُنْبَا مِنْ آهُ لَا اللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْنِى بِأَشَلَةُ النَّاسِ فِى الكُنْبَا مِنْ آهُ لِللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْنِى فَلَّا فَيُعَلِّلُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلُ وَآئِنَ بُولَا وَاللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ فَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً فَطُ [صححه سلم (٢٨٠٧)]. [انظر: ١٣٦٩].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نی ملی اے ارشاد فر مایا قیامت کے دن اہل جہنم میں سے ایک آوی کولا یا جائے گا جود نیا میں بڑی نعتوں میں رہا ہوگا ،اسے جہنم کا ایک چکر لگوا یا جائے گا چر پوچھا جائے گا کدا ہے ابن آدم! کیا تو نے بھی کوئی خیر دیکھی ہے؟ کیا تھے پر ہے بھی نعتوں کا گذر ہوا ہے؟ وہ کے گا کہ پروردگار افتح کھا کر کہنا ہوں کہ بھی نہیں ،اس کے بعد اہل جنت میں سے ایک آدی کولا یا جائے گا جود نیا میں بری مصیبتوں میں رہا ہوگا ،اسے جنت کا ایک چکر لگوا یا جائے گا اور چھر پوچھا جائے گا کہ بروردگار افتم میں کہنا کہ کہنے کہ کہنے کہ کہنے کہ کہنے کہ کہنے کہ کہنے کا کہ بروردگار افتم جائے گا کہ اے این آدم! کیا تو نے بھی کوئی پریٹانی دیکھی ہے کہا کھی تھے برکسی تن کا گذر ہوا ہے؟ وہ کے گا کہ بروردگار افتم جائے گا کہ اے این آدم! کیا تو نے بھی کوئی پریٹانی دیکھی ہے؟ کیا بھی تھے برکسی تن کا گذر ہوا ہے؟ وہ کے گا کہ بروردگار افتم

# 

کھا کرکہتا ہوں کہ بھی نہیں ، مجھ پرکوئی پریشانی نہیں آئی اور میں نے کوئی تکلیف نہیں دیکھی۔

( ۱۳۱۱ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آغَبَرَنَا هَمَّامٌ عَنُ آنسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ تَلَقَّبُنَا آنسَ بُنَ مَالِكِ حِينَ قَدِمَ مِنْ الشَّامِ فَلْقَيْنَاهُ بِعَيْنِ التَّمُو وَهُوَ يُصَلِّى عَلَى دَاتِنِهِ لِغَيْوِ الْقِبْلَةِ فَقَلْنَا لَهُ إِنَّكَ تُصَلِّى إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَقَالَ لَوُلَا أَنِّى وَهُوَ يُصَلِّى عَلَى دَاتِنِهِ لِغَيْوِ الْقِبْلَةِ فَقَلْتُ (صححه البعارى ( ١٠١٠)، ومسلم ( ٢٠٧). رُائِتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ (صححه البعارى ( ١١٠)، ومسلم ( ٢٠٧). (١٣١٣٣) الس بن برين بُنِينَة كَتِ بين كر معزرت الس اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ (صححه البعارى ( ١١٠)، ومسلم ( ٢٠٠١). الس بن برين بُنِينَة كَتِ بين كر معزرت الس اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بَنُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بَنُ مِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بَنُ عَلَى مَا فَعَلْتُ وَصِحه البعارى ( ١٠١٠)، ومسلم ( ٢٠٠١). الس بن برين بُنِينَة كَتِ بين كر معزرت الس اللهُ وَلَنَ عَلَيْهِ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم بَنِي بُولِينَ عَلَيْهِ عَلَى مَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا مَا اللهُ عَلَيْهِ مِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَمَا مَا اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَالْعُلْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْ الْ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَالْ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُو

(١٣١٥) حَدِّثَنَا يَزِيدُ الْحَبُونَا هَمَّامُ بُنُ يَعْمَى حَدَّثَنَا البُو غَالِمِ الْحَيَّاطُ قَالَ شَهِدُتُ النسَ بُنَ مَالِكِ صَلَى عَلَى جِنَازَةِ رَجُلِ فَقَامَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَلَمَّا رُفِعَ أَبِي بِجِنَازَةِ الْمَرَاةِ مِنْ قُرِيْسٍ آوْ مِنْ الْكَنْصَارِ فَقِيلَ لَدُيَا البَاحَمُزَةَ هَذِهِ جِنَازَةُ لَكُونَ اللَّهُ صَلَى عَلَيْهَا فَقَامَ وَسَطَهَا وَلِمِنَا الْعَكَاءُ الْمَدُو الْعَدَويُ فَلَمَّا رَأَى الْعَبَرَاقِ فَاللَ عَلَيْهَا فَصَلَى عَلَيْهَا فَقَامَ وَسَطَهَا وَلِمِنَا الْعَكَاءُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَدَويُ فَلَمَّا رَأَى الْحَيْدَ وَسَلَمَ يَعُومُ مِنْ الْحَيْدُ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُومُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُومُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُومُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُومُ مِنْ وَالْعَلَى الْعَلَاءُ فَقَالَ الْحَفَظُو الراحِعِينَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُومُ مِن وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَلْعُونُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَوْلَ الْعَرْفَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْعَلَى الْعَلَومَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَالْمَالَعَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَا الْعَرْقِ السَّالِكَ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُولُولُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ مَا الْعَرْعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَعَ عَلَى الْعَرَقِ الْقَرْعُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعَلَى الْقَوْعُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْوَاسُطُى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ الْعَلَى الْعَرَقِ الْعَرَقِ الْعَلَى الْعَلَ

(۱۳۱۲) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک پیالے میں کدد لے کر نبی نایا کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی نایا کو کدو بہت پسندتھا، اس لئے اے اپنی الکلیوں سے الاش کرنے گئے۔

( ١٣١٤٧ ) حَلَّكُنَا يَزِيدُ ٱلْخَيَرُنَا شُغْيَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَثَابًا مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ يَقُولُ صَحِيْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ فِى سَفِينَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى حَلِيهِ وَآضَارَ بِيَدِهِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا

### هي مُناهُ امَانَ بْل يَيْوَمُوَّى لِهِ هِي هِي اللهِ هِي هِي اللهِ هِي اللهِ هِي اللهِ هِي اللهِ هِي اللهِ هِي مُناهُ امَانَ بْل يَيْوَمُوْل يَيْوَمُوْل يَيْوَمُوْل يَوْلِهِ مِنْ مَالَكُ هِيَّةً لِيهِ هِي اللهِ هِي اللهِ

اسْتَكُلُفْتُ [راجع: ١٣٢٢٧].

(۱۳۱۴۷) حفرت انس نگانئات مروی ہے کہ بی نے اپنے اس اِتھ نے بی دیکھ کی بیعت بات سفنے اور مانے کی شرط پر کی تھی اور نبی ملیکھ نے اس بیں' حسب طاقت' کی قید لگاوی تھی ۔

( ١٣١٨ ) حَدَّثُنَا يَوِيدُ حَدَّثُنَا حَمَّادُ إِنْ زَبْدِ حَدَّثَنَا فَايِتُ الْبُنَائِيُّ قَالَ أَنَسُ فَلَمَّا دَفَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّرَابِ وَرَجَعْنَمُ وَرَجَعْنَمُ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّرَابِ وَرَجَعْنُمُ وَرَوَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّرَابِ وَرَجَعْنُمُ (١٣١٥٨) حَفرت السِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّرَابِ وَرَجَعْنُمُ (١٣١٥٨) حَفرت السِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَاء اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَي السَّرِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّرَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي السَّرَة فِي السَّرَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَى السَّرَانَ عَمَادُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَى السَّرَالُهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَرَامٍ عَلَالُهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۱۳۹) حعزت اکس ٹائٹڈے مروی ہے کہ میں نے نبی طالبہ کے ساتھ حعزت ام حرام نٹھا کے گھر میں نماز پڑھی ، نبی طالبہ نے مجھے اپنی داکمیں جانب اور حصزت ام حرام ٹٹھا کو ہمارے ویکھے کھڑا کیا۔

( ١٣٠٥ ) حَذَّتُنَا يَزِيدُ وَعَفَّانُ قَالَا أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ بُنُ يَخْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ قَالَ عَفَّانُ وَهَمَّامٌ الْحَبَرَنَا إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ قَالَ عَفَّانُ وَسَلَمَ لَا أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَعْرَفُ أَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَعْرَفُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَعْرُقُ الْمُلْعُلِيدُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا
 يَطُونُ أَلْمُلَهُ لَيْلًا كَانَ يَعْدَمُ خُدُونَا أَنْ عَيْمَةً إِراحِع: ١٢٢٨٨ ].

(۱۳۱۵۰) معزت انس پھٹنڈ سے مروی ہے کہ نی ماینہ رات کو بلا اطلاع سنرے واپسی پر اپنے کھرنیس آتے تھے، بلکہ مجع یا دو پہرتشریف لاتے تھے۔

(۱۲۱۵۱) حَدَّثَنَا مُعَادُ بْنُ مُعَادُ إِنُو الْمُثَنَّى حَلَّثَنَا سُلَهُمَانُ التَّيْمِى عَنْ آبِي مِجْلَزٍ عَنْ آنِسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الوَّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ [راحع: ١٢١٧]. (١٣١٥) حَمْرت الْسُ الْتُثَنَّ ہِ مُردی ہے کہ آ پِنَوَاتُنَا ہُے ایک سینے تک تجرکی نماز میں رکوع کے بعد تنویب تازلہ پڑمی اور رئل ، ذکوان اور عصیہ کے قبائل پر بددعا مکرتے رہے۔

( ١٣٥٢) حَدَّثَنَا مُعَادُ بْنُ مُعَادٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ وَابْنُ آبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ دَحَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِثُى فِى الْمَسْجِدِ فَسَالَ عَنْهُ فَقَالُوا فَلَائَةً تُصَلَّى فَإِذَا غُلِبَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا عَقَلَتْ فَإِذَا غُلِبَتْ فَلْنَسْمُ

[راجع: ١٢٩٤٣].

(۱۳۱۵۲) حصرت انس التلفاس مروی ہے کہرسول الله تا الله تا الله تا الله علیہ مرتبہ سجد میں واقل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان

## هي مُناااَ مَنْ نَبُل يَبِو مَوْمَ ﴾ ﴿ هُلَا اللَّهُ اللّ

ایک ری لٹک رہی ہے، یو جھا بیکسی ری ہے؟ لوگوں نے بڑایا کہ پہفلاں خانون کی ری ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں ستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو با تدھ لیتی ہیں، نبی بائیلائے فرمایا اسے کھول دو، پھرفر مایا جب تم میں سے کوئی مختص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارر ہے تک پڑھے اور جب ستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتو رک جائے۔

( ١٣٠٥٠) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَتُ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَايُّنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَلِيمُنَا عَلَيْهِمُ آخْسَنَ بَذُلًا مِنْ كَثِيرٍ وَلَا آخْسَنَ مُوَاسَاةً فِي قَلِيلٍ قَدْ كَفَوْنَا الْمَثُونَةَ وَأَشُوكُونَا فِي الْمَهُنَا فَقَدُ خَشِينًا أَنْ يَذْعَبُوا بِالْآخِرِ كُلِّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَذَّهُمَ عَلَيْهِمْ بِهِ وَدَعَوْتُكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ [رامع: ٢٠١٠]

(۱۳۱۵۳) حفرت انس نظفظت مروی ہے کہ ایک مرتبہ مہاجرین محابہ جائی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیایا رسول اللہ کا پیڈا جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں (انصار) ہم نے تعوث میں ان جیسا بہترین مخوار اور زیادہ میں ان جیسا بہترین خرج کرنے وال کمی قوم کوئیں پایا ، انہوں نے ہمارا ہو جواشایا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا جی کہ ہم تو یہ بھے گئے ہیں کہ سارا اجر و تو اب تو یکی لوگ نے جاکمی ہے ، نبی میں ان خرمایا نہیں ، جب تک تم ان کا شکر ریادا کرتے رہو مے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے دعا مرک تے رہو ہے۔

( ١٣٥٤) حَدَّقَ مُعَادٌ حَدَّقَا حُمَيُدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا آخَى النَّبَى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعُدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ لِى مَالٌ فَيَصْفُهُ لَكَ وَلِى الْمَرَآتَانِ فَانُظُرُ أَحَبُهُمَا إِلَيْكَ حَتَّى أَطُلَقَهَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّلُهَا نَوَوَجُهَا قَالَ لَهُ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِى آهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِى حَتَّى أَطُلُقَهَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّلُهَا نَوَوَجُهَا قَالَ لَهُ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِى آهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِى عَلَى اللَّهُ عَلَى الشَّوقِ قَالَ وَهَا رَجْعَ بِشَى عَلَى اللَّهُ عَبُدُ مِنْ الشَّوقِ قَالَ وَفَقَدُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَهْيَمُ قَالَ نَوَقَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلِمُ وَلَوْ بِشَاقٍ [راحع: ١٣٠٥].

(۱۳۱۵) حفرت انس عافق سے مردی ہے کہ جب حفرت عبدالرحمٰن بن عوف عافق بند بند منورہ آئے تو نی طیانے ان کے اور حفرت سعد بن رہے گافت کے درمیان بھائی چارہ قائم کرویا، حضرت سعد جافق نے ان سے فرمایا کہ میں اپناسارا مال ووصوں میں تقسیم کرتا ہوں، غیز میری دو بویاں ہیں، میں ان میں سے ایک کو طلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجئے گا، حضرت عبدالرحمٰن جافق نے فرمایا اللہ تعالی آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے ، مجھے بازار کاراستہ دکھا دیجے، چنا نے انہوں نے حضرت این عوف جائے کوراستہ بنا ویا، اور وہ چلے می اوالی آ ئے تو ان کے باس کے باس کہ میزراور کمی تھا جو وہ منافع میں بھاکر لائے تھے۔

# هي مُنظِهُ اللَّهُ عِنْ بُل مَنظِ مُنْ فَي اللَّهُ عَنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللّلْهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلْكُمْ عَلَّ

کی میں بعد ہی طابع نے معزرت عبد الرحل بلاتا کو یکھا تو ان پرزردیگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نی مایٹا نے ان سے فرمایا بینشان کیے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے، نی مایٹا نے بوچھا مبرکتنا ویا؟ انہوں نے بتایا کہ مجور کی تنعلی کے برابر سونا ، نی مایٹا نے فرمایا و لیمہ کرو ، اگر چیمرف ایک بکری بی سے ہو۔

( ١٣١٥ ) حَدَّلَنَا مُعَاذٌ حَدَّلَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَذَّتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَعَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۱۵۵) محد مِنظِه کہتے ہیں کہ دعزت الس نگافاجب ہی طبیا کے حوالے سے کوئی صدیث بیان کرتے تو آخر ہیں بیفر ماتے ''یا جیسے نی طبیا نے ارشاد فر مایا''

( ١٣١٥) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةً عَنُ فَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَوَ وَعُثْمَانَ كَالُوا يَسْتَفْتِحُونَ قِوَاءَتَهُمْ فِي صَلَابِهِمْ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۳۱۵۲) حفرت انس الله عمروى ب كه بى طائفا اور طلفا عظافة الألفا فما زام ت كا آ ما زالْتحمد كله ركب المعالم مين سے كرتے تھے ..

( ١٣٠٥٧ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُ أَوْ أَثَمْ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزِهِ [راحع: ١٩٨٩].

(١٣١٥٤) حفرت انس تائز سروي بكري الإيالوكول بيسب سن ياده نماز ومكل ورمح قركر في والي تقر

(١٣٥٨) حَدَّقَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ النّسِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمُهَاجِرُونَ يَخْفِرُونَ الْخَنْدَقَ فِي غَدَافٍ بَارِدَةٍ قَالَ أَنْسُ رَلَمُ بَكُنْ لَهُمْ خَدَمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمَّ إِنّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةُ قَالَ فَآجَابُوهُ نَحْنُ الّذِينَ بَابَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ [راحع: ١٢٧٦٢].

(۱۳۱۵۸) حضرت انس بھٹھٹا سے مردی ہے کہ نبی طبیقا سردی کے ایک دن یا ہر لکلے تو دیکھا کہ میاج ین وافسار خندتی کھودر ہے ہیں ، نبی طبیقائے فرمایا اے اللہ! اصل خیرآ خرت علی کی خیر ہے ، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما رصحابہ جو کھٹے ہوا ہا پیشعر پڑھا کہ'' ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہو ایا نے محد مُثاثِق کے جہاد پر ہیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں''۔

( ١٣١٥٨) حَذَقَنَا الْنُ أَبِى عَلِىٰ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسُلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوُّا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ حَرَجُتُمُ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبُتُمْ مِنْ الْكَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ فَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ وَٱبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَخُوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسُلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا ٱوْ مُسُلِمًا وَسَافُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرُسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

#### هي مُناهَ وَنَ بِل مِنْهِ مِنْهِ كَلِي هِي مِنْ الْمُعْلِقِينَ فِي مَا يَهِهِ هِي مَا يَنْهِ فِي النَّامِينَةِ \* مُناهَا وَنِينَ بِل مِنْهِ مِنْهِ مِنْهِ مِنْ أَنْهِ فَهِلِي هِي مِنْ النَّمِينَةِ فِي هِمَا النَّمِينَةِ في

فی آفارِهِمْ فَانُحِنُوا فَفَظُعَ آیْدِیَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَمَسَمَرَ آغینَهُمْ وَتَوَکّهُمْ فِی الْحَرَّةِ حَتَّی مَاتُوا إراح: ١٢٠٦٠ فِی آفارِهِمْ فَانُحِنُوا فَقَطُعَ آیْدِیهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَمَسَمَرَ آغینَهُمْ وَتَوَکّهُمْ فِی الْحَرَّةِ حَتَی مَاتُوا إراح: ١٣١٥٩) حَرْسَان بُو کے ، کین آئیس مدینہ موجاؤ، چنانچانہوں نے شآئی، نی طفظان نے ان سے فرمایا کراگرتم ہمار سے اونوں کے پاس جاکران کا دود حدیداتو شاید تندرست ہوجاؤ، چنانچانہوں نے ایسان کیا ، لیکن جب و مسلم ہو گئے تو دوبار و مرقم ہوکر کفری طرف لوٹ کئے ، نی طبیقا کے مسلمان چروا ہے کوئل کر دیا ، اور نی طبیقا کے اونوں کو بھاکہ کرنے گئے ، نی طبیقا نے ان کے بیٹھے سحابہ جمائی کو بھیجا، آئیس پھرواد می طبیقا کے مسلمان پھر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا ان کے باتھ پاؤں مخالف ست سے کواد ہے ، ان کی آئیموں میں سلائیاں پھرواد میں اور آئیس پھر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کردہ مرکئے۔

( ١٣١٦) حَذَّنَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ فَالَ فَيِمَ رَهُطٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةُ فَذَكُرَ مَفْنَاهُ وَذَكَرَ أَيْضًا فِي حَدِيثِهِ قَالَ حُمَيْدٌ فَحَذَّتَ فَتَادَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَٱبْوَالِهَا

(۱۳۱۷۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣١٦) حَلَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ فَالَ كَانَتُ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَادِبَةً وَصَلَاةُ أَبِى بَكُو حَتَّى بَسُطَ عُمَرُ فِى صَلَاةِ الْفَدَاةِ (راسع: ١٢١٤).

(۱۳۱۷) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ بی ملیقا کی ساری نمازی قریب قریب برابر ہوتی تنمیں ،اسی طرح حضرت معدیق اکبر بڑکٹڈ کی نمازیں بھی بنیکن حضرت عمر بڑکٹڈنے نجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

( ١٣١٦٢) حَدَّلَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَأْتِي بَنِي سَلِمَةَ وَٱحَدُنَا يَرَى مَوَاقِعَ نَبِّلِهِ [راحع: ١٢١٦٠].

(۱۳۱۷۲)حضرت انس نگٹڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ملیٹا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم بیں ہے کو کی شخص بنو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی و واپنا تیرگرنے کی جگہ کو بخو بی و بکی سکنا تھا۔

( ١٣٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى إِذْ سَمِعَ بَكُاءَ صَبِي فَتَجَوَّزَ فِي صَلَابِهِ فَطَنَنَا أَنَهُ إِنَّمَا خَفَفَ مِنْ أَجُلِ الصَّبِي أَنَّ أُمَّهُ كَانَتُ فِي الصَّلَاقِ راسع: ١٢٩٠) بمثرت أَن أُمَّهُ كَانَتُ فِي الصَّلَاقِ راسع: ١٢٩٠) معزت أن ثَمَّة عرول بكراك مرتب في البيان في المالان والمن الربطان في المنازع المن المنازع المنازع

( ١٣٦٦) حَكَثَنَا ابْنُ ابِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُنِلَ آنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ بَعُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُنْنِ وَالْبُخْلِ وَإِنْتَةِ الذَّجَالِ وَعَذَابِ الْفَبْرِ إِراحِي: ٢٨٦٤ ١ ١ (١٣١٣) حيد بُينن كَتِ بِين كَرَى فَن الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُنْنِ وَالْبُخْلِ وَإِنْ اللَّهُ اللَّهُ ال

### هي منالا الأمارين بن منالا الأمارين بن منالا الأمارين بن منالا الأمارين بن منالك علينة المرابع الله المرابع ال

الله كى پناه ما تَلَتِّى بوئ كَتِ تَصَاحِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى بارولى بَكَل افته وجال اورعذاب تبرح آپ كى پناه يمن آتا بول ـ ( ١٣١٥ ) حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسٍ قَالَ أُفِيمَتُ الطَّلَاةُ وَعَرَضَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّلَهُ فَحَرَضَ وَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّلَهُ فَحَبَسَهُ بَعُدَمًا أُفِيمَتُ الصَّلَاةُ حَتَى نَعَسَ بَعْضُ الْفَوْمِ إراحِع: ٢ ٥ ١ ٢١ ).

(۱۳۱۷۵) حفزت انس ڈائٹز سے مروی ہے کہ ایک مرجبہ نماز کا وقت ہوگیا، بی طبیقا ایک آ دی کے ساتھ مسجد میں خبائی میں گفتگو فرمار ہے تھے، جب وقت آ ہے تاکیز نماز کے لئے اٹھے تو بعض لوگ سونچکے تھے۔

( ١٣٦٦ ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعِبُّ أَنْ يَلِيَهُ فِي الصَّلَاةِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنْهُ [راحع: ١٩٨٥].

(۱۳۱۷۱) حضرت انس ڈائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طیالاس بات کو پہند فرماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار ل کران ک قریب کمڑے ہول تا کہ مسائل نماز سیکھ لیس۔

( ١٣٦٧) حَدَّثُنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الطَّلَاةُ رَكَانَ بَيْنَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَالِهِ شَيْءٌ فَجَعَلَ يَرُّذُ بَعْضُهُنَّ عَلَى بَعْضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَثُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التَّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ٢٧٠٣٧].

(۱۳۱۷۷) حضرت انس بین اور از واج مطهرات که ایک مرتبه نماز کا دفت قریب آگیا اس دفت نبی نایا اور از واج مطهرات کے ورمیان کچھ تخی ہو ربی تھی ، اور از واج مطهرات ایک دوسرے کا دفاع کر ربی تھیں ، ای اثناء میں حضرت صدیق اکبر بی ت تشریف لے آئے اور کہنے تھے یارسول الله فائی تی آئی ان کے منہ میں مٹی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

( ١٣٦٨) حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَعْضُوبُ الرَّأْسِ قَالَ فَتَلَقَّاهُ الْأَنْصَارُ وَيْسَاؤُهُمْ وَأَبْنَاؤُهُمْ فَإِذَا هُوَ بِوَجُوهِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ مَعْضُوبُ الرَّأْسِ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارُ قَدُ قَصَوْا مَا عَلَيْهِمْ وَيَقِى مَا عَلَيْكُمْ فَأَخْسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِينِهِمْ وَاللَّهِ إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسْسِنِهِمْ وَالدِي اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَالْخُسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسْسِنِهِمْ وَالدَا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسْسِنِهِمْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَقَالَ إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلِلَا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلَا إِلَى مُعْلِلًا إِلَى مُحُولَا إِلَى مُعَالِمُ اللَّهُ وَلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلَالِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلِيقِي مُعُولَا إِلَى مُعُولِمُ وَالَعُولُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلَا إِلَى مُعُلِي اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْكُمْ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَلَالِكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ وَلِلْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالِكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُمْ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُمْ وَالْعُولُ اللَّهُ عَلَيْكُومُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلَا عِلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَالْمُعِلَّ الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَالْعُلُولُ وَالَالِكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَالْعُلُولُ وَالْعُولُ وَالْمُ

(۱۳۱۸) حضرت انس ڈگٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا ہا ہم نگلے تو انصار سے ملاقات ہوگئی ، نبی ملینا نے قرمایا اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں محمہ نُٹائٹٹو کی جان ہے ، میں تم سے محبت کرتا ہوں ،تم انصار کے نیکوں کی ٹیکی قبول کرو ، اور ان کے گنا ہگار سے تجاوز اور درگذر کرو ، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا ہے اور ان کاحق باتی رو گیا۔

( ١٣١٦٩) حَدَّثَنَا النُّ أَبِى عَدِى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسَ قَالَ لَمَا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ كُسِرَتْ رَبَاعِبَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُعَجَ لِى وَجْهِهِ قَالَ فَجَعَلَ الذَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجُهِهِ فَجَعَلَ يَشْسَحُ الذَّمَ عَنُ وَجُهِهِ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَيُوا وَجُهَ نَيِنِّهِمُ بِاللَّمِ وَهُوَ يَدُعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ

### هي مُنِينَ بَل بِيوسَمَ يَهُ هِي مِسَالِ يَوْلِي هِي مِسَالِ يَوْلِي هِي مِسَالِينَ يَوْلِي هِي مِسَالِينَ يَوْل هي مُنِينَ بِل بِيوسَمَ يَهُ هِي مِسَالِ يَوْلِي هِي مِسَالِ يَوْلِي هِي مِسَالِينَ بِينَ مَا لِكَ يَوْلِي هِي

الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَلِّيهُمْ لَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راحع: ١١٩٧٨].

(۱۳۱۹) حفرت انس النظام مردی ہے کہ غزوہ احد کے دن نی طابی کے ایکے جاردانت ٹوٹ مجے تھے اور آپ النظامی بیٹ النظامی حفرت انس النظامی کے مقد اور آپ النظامی بیٹ آئی ہائی دخم آیا تھا ہتی کہ اس کا خون آپ میں فائل کے چرا مبادک پر بہتے لگا ، اس پر نی طابی نے فر مایا وہ قوم کیے فلاح پائے گا ، اس پر بید آیت نازل کی جس نے اپنے نبی کے چیرے کوخون سے رنگین کر دیا ، جبکہ دو انہیں ان کے رب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر بید آیت نازل ہوئی کہ '' آپ کوکی تم کا کوئی اختیار نیس ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے ، یا انہیں سرادے کہ وہ فالم ہیں۔''

( ١٣١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْفِهِ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَيْلِهِ فَيَعَطَاوَلُ آبُو طَلْحَةَ بِصَنْرِهِ يَقِى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَخْرِى دُونَ نَخْرِكَ (راحع: ١٢٠٤٧).

(۱۳۱۷) حفرت انس ٹاٹٹڑے مردی ہے کہ حفرت ابوطلحہ ٹاٹٹؤ، نی طالا کے آئے کھڑے ہوئے تیرا ندازی کررہے تھے، بعض اوقات نی طالا تیروں کی بوچھاڑ دیکھنے کے لئے بیچھے ہے سراٹھاتے تو حفرت ابوطلحہ ٹاٹٹؤ سید سپر ہوجاتے تا کہ نی طالا حفاظت کر سکیں ،اورعرض کرتے یارسول اللہ ٹاٹٹٹا آ ہے کے سینے کے سامنے میراسینہ پہلے ہے۔

(١٣١٨) حَدَّقَ ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا طَرَقَ لَيْلًا لَمْ يُعِرْ عَلَيْهِمْ حَتَى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ إِلَيْهَا لَبُلًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ فَلَمّا أَصْبَحْنَا رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ قَالَ فَخَرَجَ الْمَسْلِمُونَ قَالَ فَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ قَالَ فَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللّهِ وَالْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللّهِ وَالْمُحْدِيشُ قَالَ اللّهُ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ الْحَبُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ

(۱۳۱۷) حضرت انس جھٹڑ کے مروی ہے کہ ہی ملیجہ جب کسی قوم پر حیلے کا اراد وکر نے تو رات کوحملہ نہ کرتے بلکہ منع ہونے کا انتظار کرتے واکر و ہاں ہے افران کی آ واز سنائی ویٹی تورک جاتے ورنہ تملہ کردیجے۔

نی طینا غزوہ خیبر کے لئے تشریف لے سے ، تورات کوخیبر پنچے ، مبح ہوئی تو تی طینا پن سواری پرسوار ہوئے اور مسلمان اپنی سواری پر ، الغرض! جب نی طینا شہریٹ داخل ہوئے ، تو اللہ اکبر کہد کر فر مایا خیبر برباد ہو گیا ، جب ہم کسی قوم کے حق یس انریتے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی مبح بزی بدترین ہوتی ہے ، لوگ اس دقت اپنے اوز ار لے کرکام پر نکلے ہوئے ہتے ، و نی طینا اور مسلمانوں کو دیکھ کر کہنے گئے کہ مجمدا در لفکر آھے ، حضرت انس بھائند کہتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ می تو تھے بیضا ہوا

# مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّ

تمااورمیرے یاؤں تی طابعے یاؤں سے لگ جاتے تھے۔

( ١٣١٧٢) حَلَّلُنَا رَوْحٌ حَلَقَنَا ابْنُ جُويُجٍ وَعَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُويُجٍ قَالَ الْحَبَوَبِي ذِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَرَبُوا الْخَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ وَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راحع: ١٢٦٥٨].

(۱۳۱۷) حضرت انس بنگشت مردی کے کہا لیک دن انہوں نے نبی طالا کے ہاتھ میں جاندی کی ایک انگوشی دیکھی ، نبی طالا کو و کیو کرلوگوں نے بھی جاندی کی انگوفعیاں بنوالیں ، اس پر تبی طالا نے آئی انگوشی اتار کر بھینک دی ، اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوفعیاں اتار بھینکیں۔

( ١٣١٧٣ ) حَلَّلُنَا رَوْحٌ حَدَّكَ زُوَارَهُ بُنُ أَبِي الْحَلَالِ الْعَنكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَآيُتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَأْكُلُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ مَرَقَةً فِيهَا دُبَّاءً فَجَعَلَ يَسَبَّعُهُ يَأْكُلُهُ

(۱۳۱۷) حضرت انس غینی سے مروی ہے کہ بیل نے ٹی مایٹا کو کھا تا کھاتے ہوئے دیکھا وآ پ ٹاٹھٹیا کے سامنے جوشور بہتھا اس میں کدو تھا ، اور ٹی مایٹا اے تلاش کر کے کھار ہے تھے۔

( ١٣١٧٤) حَلَّكُنَا رَوْحٌ حَلَّكُنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَالُتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَأَى مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا يَعْنِى يَسِيرًا وَقَدْ خَضَبَ أَبُو بَكُو وَعُمَرُ أَخْسِبٌ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتُمِ اصححه البحارى (٩٩٤٤)، ومسلم (٢٢٤١).

(۱۳۱۷) حمید کہتے ہیں کی فخص نے حضرت انس نگافٹات ہو جھا کہ کیا تی طالا خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ تی طالا کی مبارک ڈاڑھی کے اسکلے تھے میں مرف سترہ یا ہیں بال سفید تھے، اور ان پر ہو ھاپے کا عیب نہیں آیا، کس نے بو چھا کہ کیا آ ہو ھایا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہر فخص اسے تا پہند ہجھتا ہے، البتہ حضرت صد بی اکبر ٹائٹٹ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت محر ٹائٹٹ مرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

( ١٣١٧ ) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا زُوَارَةً بُنُ آبِي الْحَلَالِ الْعَنَكِئُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدُّثُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا انْجَشَهُ كَذَاكَ سَيُوكَ بِالْقَوَادِيرِ [انظر: ١٢٩٦٦].

(۱۳۱۷۵) حعرت انس بھٹ ہے مروی ہے کہ ہی مالیا نے قرمایا انجٹہ اان آ سیمینوں کوآ ہے۔ کے رہاو۔

( ١٣١٧٠ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ قَائِلًا مِنُ النَّاسِ قَالَ يَا نَبِى اللَّهِ أَمَا يَرِدُ الدَّجَّالُ الْمَدِينَةَ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَيْعُمِدُ إِلَيْهَا وَلَكِنَّهُ يَجِدُ الْمَلَاثِكَةَ صَافَّةً بِيقَابِهَا وَٱبْوَابِهَا يَخْرُسُونَهَا مِنْ الدَّجَالِ [راحع: ١٢٢٦٩].

## هي مُنظااَمُونَ بَل يَعِيْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الل

(۱۳۱۷) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ ایک آ دی نے پوچھایا رسول انٹد! کیا د جال مدینہ منورہ میں داخل ہو سکے گا؟ حضور تبی تکرم سرور دوعالم منگانٹیٹل نے فرمایا د جال مدینہ منورہ کی طرف آئے گائیکن د ہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیے ہوئے پائے گا، انٹناءاللہ دینہ میں د جال داخل ہو سکے گااور نہ بی طاعون کی دباہ۔

( ١٣١٧٧) قَالَ فَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ يُهَجَّاهُ يَقُرَوُهُ كُلُّ مُؤْمِنِ أُمِّى آوُ كَاتِبٍ [راجع: ١٢٠٢٧].

(۱۳۱۷ء) حضرت انس بڑگٹڑ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم کُلٹیٹا کے ارشاد فر مایا دجال کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فرنکھا ہوگا جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ و وان پڑھ ہو بایڑ ھا لکھا۔

( ١٣١٧٨) حَذَّنَنَا رَوُحْ حَدَّلَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ آنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَنْدٌ حَنَّى يُحِبَّ لِآخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنُ الْخَيْرِ [راحعَى، ١٨٣٢].

(۱۳۱۷) حضرت انس خانی ہے مؤوی ہے کہ جناب رسول الله فالی فائی ارشا دفر ایا تم میں سے کوئی مخض اس وقت تک مؤسن شہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی بسند نہ کرنے لگے جواپنے لیے پسند کرتا ہے۔

؛ ١٣١٧٩) حَذَثَنَا رَوُحٌ حَذَّلُنَا شُعْبَةُ قَالَ الحُبَرَئِى مُوسَى بُنُ أَنَسٍ قَالَ سَبِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلْ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ أَبِى قَالَ ٱبُوكَ فَكَانٌ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْالُوا عَنُ ٱشْبَاءَ إِنْ تَبُدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ إِلَى نَمَامِ الْآيَةَ (صححه البحارى (٢٩٥٠)، ومسلم (٢٣٥١).

(۱۳۱۷) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگا و نبوت میں عرض کیایا رسول اللہ ٹاٹٹیٹی میرا یاپ کون ہے؟ نبی طالبان نے فرمایا تمہارا باپ فلال مختص ہے، اس پر بیدآ بیت کمل نازل ہوئی کہ اے الی ایمان المیں چیزوں کے متعلق سوال مت کیا کر وجوا گرتمہارے سامنے ظاہر ہوجا کمیں تو تمہیں بری گئیں۔

اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ جُبّةَ سُنْدُسِ أَوْ دِيبَاجٍ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ أَنْ يَنْهِى عَنْ الْحَرِيرِ فَلَيِسَهَا فَتَعَجَّبَ النّاسُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جُبّةَ سُنْدُسِ أَوْ دِيبَاجٍ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَلَيِسَهَا فَتَعَجَّبَ النّاسُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جُبّةَ سُنْدُسٍ أَوْ دِيبَاجٍ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَلَيِسَهَا فَتَعَجَّبَ النّاسُ مِنْهَا وَصحت البحارى مِنْهَا وَصحت البحارى مِنْهَا وَصحت البحارى مِنْهَا وَصحت البحارى (٢٦١٦)، ومسلم (٢٤٦٩)، وابن حبال (٧٠٣٦) و ٧٠٣١). [انظر: ٢٦١٨، ١٣٤٢٨، ١٣٤٨٩، ٢٩٨٠).

(۱۳۱۸) حضرت انس فیکٹوئے مروی ہے کہ اکیڈردومہ نے تی مایٹا کی خدمت میں ایک ریٹی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تبجب کرنے نگلے، ہی مایٹا نے قرمایا اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں محد تا کھی جان ہے سعد کے رومال'' جوانبیں جنت میں دیے مملے ہیں' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

( ١٣١٨١ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً أَنَّ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ ٱلْبَأَهُمُ أَنَّ نَبِيًّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

# هِي مُنظِهُ الْمُعْنَى لِيَدِيهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ لِكُ فَ و أَي كَافِرٌ يَقُرَؤُهَا الْمُؤْمِنُ أُمِّي وَكَاتِبٌ (راحع: ١٢٠٢٧).

(۱۳۱۸) حعزت انس ٹاٹٹٹا ہے مروی ہے کے حضور تی مکرم آلٹٹٹٹ ارشا دفر مایاد جال کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فرکھیا ہو محاجے ہرمسلمان پڑھ نے محافزاد و وان پڑھ ہویا پڑھا کھا۔

( ١٣١٨٢ ) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا آشُعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ النَّسِ بُنِ مَالِكٍ آنَهُ قَالَ مَا صَلَيْتُ خَلُفَ آحَدٍ بَعُدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ أَوْجَزَ صَلَّاةً وَلَا آثَمٌ مِنُ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٩١].

(۱۳۱۸۲) حفرت انس چائٹنٹ مروی ہے کہ میں نے نبی مانیا سے زیادہ کی کونما زکمل اور مختفر کرتے ہوئے نہیں ویکھا۔

( ١٣٨٣) حَلَّكُنَا رَوِّحُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّلُنَا فَنَادَةً عَنْ النِّسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِثَّا سِوَاهُمَا وَحَتَّى يُفَذَفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ بَغْدَ أَنْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَ إِلَيْهِ مِنْ رَلَيْهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه ابن حبان (١٧٩). فال شعب: اسناده صحبح]. [انظر: ١٤٠٠٤].

(۱۳۱۸۳) حفرت انس بن ما لک ٹاکٹاے مردی ہے کہ نی طائزانے ارشاد فرمایاتم بن سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اے اللہ اوراس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب نہوں ، اورا نسان کفرے نجات ملنے کے بعداس میں واپس جائے کوائ طرح ناپہند کرے جیسے آگ میں چھلا تک لگانے کونا پہند کرتا ہے۔

اورتم بیں ہے کو نی مختص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ بیں اس کی نگاہوں میں اس کے والد واور ترام لوگوں سے زیاد ومجبوب ندہوجاؤں۔

( ١٣١٨٤ ) حَدَّلْنَا رَوْحٌ حَدَّلْنَا شُغْبَةً قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بْنَ حَبِيبٍ يُحَدَّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وانظر: ١٤٠٠٥.

(۱۳۱۸۴) گذشته حدیث ای دوسری سند یم مروی ہے۔

( ١٣١٥ ) حَدَّلُنَا رَوْحٌ حَدَّلُنَا أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِيّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظَّهُرَ فُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا عَلَا جَبَلَ الْبَيْدَاءِ أَهَلَّ إِمَالِ الألباني: صحيح (النساني: ١٤٧٨)]. [راحع: ٢٤٧٤].

(۱۳۱۸ء) معرست انس پینٹنے سروی ہے کہ نبی مینیا ظہری نماز پڑھ کرا ہی سواری پرسوار ہوئے اور جب جبل بیدا و پر چڑھے تو تنبیہ پڑھ لیا۔

( ١٣١٨٦ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا فَقَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ آهُلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَآرَاهُمُ انْشِفَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ [راحع: ٢٧١٨].

(۱۳۱۸۲) حغرت انس پیشنزے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی پینوں سے کوئی معجز و وکھانے کی فر مائش کی تو نبی پایٹوانے انہیں دو

( ١٣١٨٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّقِنَا شَهْبَانُ عَنُ فَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِائَةً عَامِ لَا يَقُطَعُهَا [راحع: ١٦٠٩].

(۱۳۱۸۷) حفرت انس ٹڑٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیوں نے فر ما یا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے ساتے میں اگر کوئی سوارسوسال تک چلتار ہے تب بھی اس کا سامیہ ختم نہ ہو۔

( ١٣٧٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فَحَادَةَ قَالَ حَدَّتَ أَنَسُ بْنُ مَائِلِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عَرَضَ لِي نَهَرَّ حَاقَتَاهُ لِبَابُ اللَّوْلُوِ الْمُجَوَّفِ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا حِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْلَرُ الَّذِى أَعْطَاكَ رَبَّكَ قَالَ فَآهُوَى الْمَلَكُ بِيَدِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ طِينِهِ مِسْكُا أَذْفَرَ (راحع: ٤ - ١٧ ٢).

(۱۳۱۸۸) حضرت انس ٹناٹنٹ مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹالیٹی آئے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونول کناروں پرموتیوں کے نیمے لگے ہوئے تنے ،فرشتے نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی ، میں نے جبر پل مائیا ہے ہو چھا کہ بیا ہے؟ تو انہوں نے تنایا کہ بینہرکوڑ ہے جواللہ نے آپ کو عطا وفر مائی ہے۔

(١٣١٨٩) حَدَّقَ أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكُرِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنُ مَنْصُورٍ عَنُ سَالِمٍ بُنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ آقَبَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُشِى حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ قَرِيبًا مِنْهُ قَالَ أَنَاهُ شَيْخُ أَوْ رَجُلَّ قَالَ مُتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ وَمَا أَغْدَدُتَ لَهَا فَقَالَ الرَّجُلُ وَالّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرٍ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَكِنِّى أُحِبُّ اللّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَآلَتَ مَعَ مَنْ آخَبَيْتَ (راجع: ١٢٧٩٣).

(۱۳۱۸۹) حفرت انس پینٹنٹ مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی پایا سے بوجھا کہ تیامت کب قائم ہوگی؟ نبی پیان نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد کمی ہے؟ اس نے کہا کہ بیس نے کوئی بہت زیادہ اعمال ، نماز ، روزہ تو مہیانہیں کرر کھے ، البتہ اتی ہات مغرور ہے کہ بیں اللہ اور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں ، نبی پایا انے فر مایا کہتم قیامت کے دن اس محف کے ماتھ ہو گے جس کے ساتھ تم مجت کرتے ہو۔

( ١٣١٠) حَدَّثَنَا ٱشُوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ قَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْوِينَ يَوْمًا [انظر: ١٣٤٩٧، ١٣٤٩].

(۱۳۱۹۰) حضرت انس بھائنے سے مروی ہے کہ بی مائیا نے بیس دن تک نماز فجر میں تنویت بازلہ پڑھی ہے۔

( ١٣٩١ ) حَدَّثَنَا وَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَخَادَةَ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَحَ بِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لَتَى بِهِمَا جَمِيعًا

## هِي مُناكُ المَّيْنَ بْلِ يَعِيْ مُوْرِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

(١٩١٩١) حفرت إنس فكروى ب كدني مايا في المام ادر مره دونول كالبيدية ها تا-

( ١٣١٩٢) حَذَّنَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَذَّنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ فَتَى مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ يَا وَسُولَ اللّهِ إِنِّى أُرِيدُ الْجِهَادُ وَلَيْسَ لِى مَالُ الْتَجَهَّزُ بِهِ فَقَالَ اذْعَبُ إِلَى فَلَانِ الْأَنْصَارِ فَي فَإِنَّهُ فَلَدُ كَانَ نَجَهَّزَ وَسُولَ اللّهِ مِمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُقُرِ تُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكُ اذْفَعُ إِلَى مَا تَجَهَّزُت بِهِ فَقَالَ وَمَرْضَ فَقُلْ إِنَّ رَسُولَ اللّهِ مَمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُقُرِ تُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكُ اذْفَعُ إِلَى مَا تَجَهَّزُت بِهِ فَقَالَ لَهُ فَلِكَ فَقَالَ يَا فَلَانَةُ اذْفَعِى إِلَيْهِ مَا جَهَّزُينِي بِهِ وَلَا تَحْسِسِى عَنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكِ وَاللّهِ إِنْ حَبَسْتِ عَنْهُ شَيْئًا لَا لَكُ لَكُ اللّهُ لَكِ فِيهِ قَالَ عَفَّانُ إِنَّ لَتَى مِنْ أَسُلَمَ [صححه مسلم (١٨٩٤)، وابن حبان (٢٧٣٠)].

(۱۳۱۹۲) حضرت انس بن ما لک نظر سے مروی ہے کہ ایک انساری نوجوان نے آ کر بارگاہ رسالت بی عرض کیا یا رسول الشریخ الفیا ہیں جہاد میں شرکت کرنا جا ہتا ہوں نیکن اسٹے پیسے نہیں کہ اس کے لئے سامان سفر تیار کرسکوں؟ تی عابلانے فرمایا کہ فلال انساری کے پاس چلے جاؤ کہ انہوں نے تیاری کی تھی لیکن دہ نیار ہو جگے ،ان سے جا کر کہو کہ نی عابلا حمیس سلام کہدہ ہیں ،اور فرما رہے ہیں کہتم نے جو سامان سفر تیار کیا تھا، وہ بھے دے دو ،اس انساری نے جا کر متعلقہ محابی کو پیغام کہنچا دیا ،
جی ،اور فرما رہے ہیں کہتم نے جو سامان سفر تیار کیا تھا، وہ بھے دے دو ،اس انساری نے جا کر متعلقہ محابی کو پیغام کہنچا دیا ،
انہوں نے اپنی ہیوی سے کہ دیا کہتم نے میرے لیے جو سامان سفر تیار کیا تھا، وہ سب انہیں دے دد ،اور پکھ بھی نہرو کتا ، کیونکہ فدا کی تم انسان میں ہوگا ۔

( ١٣١٩٣) حَدَّثَنَا رَوُحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا قَابِتٌ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ لَقَدُوهٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ اللَّذُنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ آحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنِيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٢٣٧].

(۱۳۱۹۳) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ ٹی ملیا نے ارشاونر مایا اللہ کے راستے میں ایک منع یا بٹام جہاد کرنا و نیاو ما فیہا ہے۔ بہتر ہے اور جنت میں ایک کمان رکھنے کی جگہ دنیا و مافیعا ہے بہتر ہے۔

( ١٣٩٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ فَالَا حَدَّثَنَا حَقَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُوْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَبَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ خَيْرُ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ مَنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَبَقُولُ لَهُ يَا اللّهُ لِنَا قَاقُتُلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَوَى مِنْ مَنْ وَتَمَنَّ فَيَقُولُ مَا أَمْالُ وَأَتَعَنَّى إِلَّا أَنْ تَرُدَّنِي إِلَى اللّهُ لِنَا قَاقُتُلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَوَى مِنْ فَعْلُ النَّذِ لَيْعُولُ لَهُ يَا أَنْ تَرُدِي إِلَى اللّهُ لِنَا يَعْلَى اللّهُ لِللّهِ عَلَيْكُ وَيَوْلَ لَكُ يَعْلَى اللّهُ لِللّهُ وَيُولُولُ لَكُ وَيُولُولُ لَهُ النَّهُ لِللّهُ عِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا أَنْ رَبِّ مَتَى مُنْ اللّهُ لِللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ لِللّهُ عَلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ وَلَا يَعْمُ فَيَقُولُ كَذَبُتَ قَلْ سَأَلْتُكَ اللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ لَا يَعْمُ فَيَقُولُ كَذَبُتَ قَلْ سَأَلُكُ النّارِ وصححه ابن حبان (٢٥٠٥٠)، والحاكم (٢٥/٢)، وقال الألباني: صحيح فَلْكَ وَأَيْسَرَ فَلَمْ تَفْعَلُ فَيْرَكُمْ إِلَى النَّارِ (صححه ابن حبان (٢٥٠٥٠)، والحاكم (٢٥/٢)، وقال الألباني: صحيح (النساني: ٢٦/٢٦)]. [راحع: ٢٢٦٦].

(١٣١٩٣) حضرت انس خافظ ہے مروی ہے کہ نبی طابع نے فر مایا قیامت کے دن اہل جنت میں ہے ایک آ وی کولا یا جائے گا،

## هي مُناهَامُونَ بُل يَهُوسُمُ ﴾ ﴿ هُو ﴿ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ عَلَى اللَّهُ عِنْهُ كُوهُ اللَّهُ عَنْهُ كُوهُ اللَّهُ عَنْهُ كُوهُ اللَّهُ عَنْهُ كُوهُ

الله تعالی اس سے بو تتصفا کداے ابن آ دم! تو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گا پروردگار! بہترین ٹھکانہ پایا، الله تعالی فرمائے گا کہ بانگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتن بی ہے کہ آپ بجھے دنیا میں واپس بھیج دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی داہ میں شہید ہوجاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دکھے چکا ہوگا۔

ایک جہنمی کو لایا جائے گا اور اللہ اس سے پو وقعے گا کہ اے این آ دی! تو نے اپنا ٹھکا نہ کیسا پایا؟ وہ کہے گا پر وردگار! بدترین ٹھکا نہ اللہ فرمائے گا اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب پکھا ہے فدیے ہی دے دے گا؟ وہ کے گاہاں! اللہ فرمائے گا کہ تو جموٹ بولتا ہے، ہی نے تو تھے ہے وئیا ہیں اس سے بھی بکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، کیکن تو نے اسے پورانہ کیا چتا نچراہے جہنم ہیں لوٹا دیا جائے گا۔

( ١٣٦٥) حَلَّلُنَا رَوْحٌ حَلَقَا شُعْبَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ فَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنْ يَقُولُ فِي دُعَاتِهِ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي اللَّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفِي عَذَابَ النَّارِ فَالَ شُعْبَةً فَقُلُتُ لِنَابِتٍ يَقُولُ فِي دُعَاتِ النَّارِ فَالَ شُعْبَةً فَقُلُتُ لِنَابِتٍ يَقُولُ فِي دُعَاتِهِ اللَّهُمُ آتِنَا فِي اللَّذُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ [صححه مسلم (١٢١٠)، وابن حبان (١٣٢٨، و١٣٨)]. أنسَمِعَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ [صححه مسلم (١٢١٠)، وابن حبان (١٣٢٨، و٢٩٨)].

(۱۳۱۹۵) حضرت انس پڑھٹا ہے مردی ہے کہ نی ناپیج بمثرت بیدہ عا مفریاتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں و نیا پی مجمی بھلائی عطا مفریا اور آخرت ہیں بھی بھلائی عطا مفریا اور ہمیں عذابیجہم ہے محفوظ فریا۔

( ١٣٩٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِنَمَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ لُمَّ نَحَرَ الْبُدُنَ وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ لُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ وَوَصَفَ هِنَامٌ ذَلِكَ وَوَصَغَ يَدَهُ عَلَى ذُوْابَتِهِ فَحَلَقَ آحَدَ شِقَّيْهِ الْكُمْنَ وَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَلَقَ الْآحَرُ فَآغُطَاهُ أَبَا طَلُحَةَ [راحع: ١٢١٦].

(۱۳۱۹۲) حفرت انس ٹنگٹئٹ مروی ہے کہ نبی ملیکا جب جمرۂ عقبہ کی رمی ادر جانور کی قربانی کر چکے توسینگی لکوائی اور بال کا نبنے والے کے سامنے پہلے سر کا واہنا حصہ کیا ، اس نے اس جصے کے بال تراشے، نبی ملیکا نے وہ بال حضرت ابوطلحہ ٹنگٹڈ کو وے دیئے ، پھر باکیں جانب کے بال منڈ وائے تو وہ عام نوگوں کو دے دیئے۔

( ١٣١٩٧ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَابِتًا الْبُنَائِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ بُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرَّ أَصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلَّا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ أَخْيِزِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ حَيْرًا لِي وَتَوَقِّنِي مَا كَانَتُ الْوَفَاةُ حَيْرًا لِي (راجع: ١٢٦٩٣).

(۱۳۱۹) حضرت انس بن مالک فائلاً سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایاتم میں سے کوئی فخص اپنے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا جا ہے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیرہے ، جھے اس وقت تک زند ورکھ ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطا وفر مادینا۔

## 

( ١٣١٩٨ ) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ وَعَيْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ قَالَا سَمِعْنَا أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ بِمِغْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِنْ صُوَّ نَزَلَ بِهِ [راحع: ٢٠٠٢].

(۱۳۱۹۸) گذشته عدیث ای دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

(۱۲۱۹۹) حَدَّلُنَا رَوُحٌ حَدَّلَنَا شُفَّبَهُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بَنَ آبِي الْجَعْدِ يُحَدِّثُ عَنُ آنسِ بَنِ

عَالِكِ أَنَّ رَجُلًا سَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنَى السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعْدَدُت لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُت لَهَا

مِنْ كَيْدِ مِيامٍ وَلَا صَلَاقٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّى أُحِبُّ اللّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ آخَبَتُت [راسع: ۱۲۹۹].

عِنْ كَيْدِ مِيامٍ وَلَا صَلَاقٍ وَلَا صَدَقَةٍ وَلَكِنِّى أُحِبُّ اللّهَ وَرَسُولَةُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ آخَبَتُت [راسع: ۱۲۹۹].

(۱۳۹۹) حضرت السَّرَا اللهُ عَمَوى ہے كواكِ آوى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللهُولِ اللهُ ا

( ١٣٢٠٠ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ سَفْدٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا آغِرِ ثُ شَيْئًا مِمَّا عَهِدُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُوْمَ فَقَالَ آبُو رَافِعٍ يَا آبَا حَمْزَةَ وَلَا الصَّلَاةَ فَقَالَ آوَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ مَا صَنَعَ الْحَجَّاجُ فِي الصَّلَاةِ

(۱۳۲۰۰) حفزت انس بڑنٹو فر مایا کرتے تھے کہ میں نے نبی مایٹا کا جودور باسعادت پایا ہے، آج اس میں ہے کوئی چیز مجھے نظر نہیں آتی ،ابورافع نے پوچھا کہ اے ابوحز و! نماز بھی نہیں؟ فر مایا کیاتم نہیں جانتے کہ تجاج نے نماز میں کیا پچھے کرویا ہے۔

(١٣٢٨) حَدَّنَا رَوْحٌ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّنَا هِشَامُ بُنُ أَبِى عَبُدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرُعًا لَهُ عِنْدَ بَهُودِيَّ فَآخَذَ شَعِيرًا وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرُعًا لَهُ عِنْدَ بَهُودِيَّ فَآخَذَ شَعِيرًا لِمُحَمَّدُ مَاعً بُرُّ اللَّهُ عِرَارًا مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعً بُرُّ وَلِكَ مِرَارًا مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعً بُرُّ وَلَا صَاعُ جُبُّ وَإِنَّ عِنْدَهُ لِشَعَ بِسُوةٍ حِينَيْلِ (راجع: ١٢٣٨٥).

(۱۳۲۰۱) حضرت انس پڑگٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول انڈنٹالٹیٹا کے پاس ایک مرحبہ وہ جو کی روٹی اور پرانا روٹن لے کر آئے تھے۔

حضرت انس نٹائنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کُٹائٹٹا کی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ منورہ میں گروی رکھی ہوئی تقی ، نبی طینا نے اس سے چندم مینوں کے لئے تو لیے تھے۔

اور میں نے ایک دن انہیں میفر ماتے ہوئے ساکہ آج شام کو آل محمد ( منگائیٹی کے پاس نے یا گندم کا ایک صاح بھی نہیں ہے،اس وقت نبی ملیٹی کی نواز واج مطہرات تھیں۔

## هي مُناكِ اَمَانُ فَيْلِ بِينِهِ مِنْ مِي كُلِي هِي مِن النَّ لِينَةُ لِي هِي مِن مَا لَكَ لِينَةً فِي هُ

( ١٣٢.٢ ) حَدَّثَنَا رَوَّحٌ حَدَّثَنَا شُعْمَةً عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِلِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْاَكُةِ مَالِكُ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْاَكُةِ مَا إِنَّى الْحَبَأْتُ دَعُولِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [راحع: ٢٤٠٣].

(۱۳۲۰ ) حضرت انس پھٹو ہے مروی ہے کہ نبی ناپٹا نے فر مایا کی لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں واخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کرکوئلہ ہو جا کیں محے تو انہیں جنت میں واخل کر دیا جائے گا ، (اٹل جنت پوچیس مے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں ) بٹایا جائے گا کہ یہ جہنمی ہیں۔

( ١٣٢.٤) حَدَّثُنَا هِشَامٌ بُنُ أَبِي عَبُدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُحُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُحُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُحُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُحُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُحُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَبْرِ وَالْكُسَلِ وَالْبُحُنِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ مَا إِنْ الْعَبْرِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُحُولِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُحُولِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ إِلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ وَالْمُؤْنِ وَالْمُعَالِ وَالْعُرِي وَالْعُرَالِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَا الْعَلْمِ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ وَاللّهُ فَيْ فَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَعَلَالِهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللمُ الللللمُ اللّهُ اللّهُ اللللمُوالِمُ اللّهُ اللّهُ اللللمُ اللّهُ الللللمُ اللّهُ اللّهُ الللمُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللمُ اللّهُ اللللمُ الللمُ الللمُلْكِمُو

(۱۳۲۰۳) حضرت انس پڑھئے ہے مروی ہے کہ نبی میٹھایہ دعا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! پی سستی ، برد حاہد ، برد لی ، بخل ، فئنہ د جال اور عذا ب قبرے آپ کی پناویش آٹا ہوں۔

( ١٣٢.٥) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسُوَائِيلُ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بُنِ أَبِى مَرُيَّمَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ لَلَاثًا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ اسْتَعَاذَ باللَّهِ مِنْ النَّارِ ثَلَاثًا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَعِذُهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢١٩]

(۱۳٬۰۵) حضرت انس چیخ ہے مروی ہے کہ نبی طبیع نے ارشا و فرما یا جوخص تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہا ہے اللہ! اس بند ہے کو جملے میں داخلہ عطا و فر ما اور جوخف تین مرتبہ جہنم ہے پنا ہا تک لے ، جہنم خود کہتی ہے کہا ہے اللہ! اس بند ہے کو جملے سے بچالے۔

( ١٣٢٠٠) حَدَّثَنَا رَّوُحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدُ صَامَ وَيُفُطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدُ ٱلْعُطَرَ [راحع: ١٢٦٥١].

(۱۳۲۰ ) حضرت انس جائز ہے مروی ہے کہ نبی مائیا جب روز ور کھتے تو لوگ ایک دوسرے کو مطلع کردیتے کہ نبی مائیا نے روز ہ

# مَنْ الْمَاتُونَ فِي الْمُعَالِينَ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّ

كى نيت كرنى جاورجب افطارى كرت تب بمى لوگ ايك دومرے كومطلع كرتے تھے كه بى طابع نے دوز و كھول ليا ہے۔ ( ١٩٣٠ ) حَدَّقَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّقَنَا هُ هُمُهَةُ سَمِعْتُ آبَا النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ يَسْرُوا وَ لَا لُعُسِّرُوا رَآمُ كِنُوا وَلَا لُنَقُرُوا [راحع: ١٢٣٥ ].

(۱۳۲۰۷) حضرت انس ٹلٹظ سے مروی ہے کہ نی مالیا نے ارشاد فر مایا آسانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون ولایا کرو بنفرت نہ پھیلایا کرو۔

(١٣٢.٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ الْحَدُمُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ الْدُحُلُ عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَجِئْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا بُنَى إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ آمْرُ فَلَا دَدُخُلُ عَلَى إِلَّا بِإِذْنِ [راحع: ١٢٣٩٣].

(۱۳۲۰۸) حضرت انس نظافت مروی بے کہ میں ہی الفا کی خدمت کیا کرتا تھا ،اور بغیراجازت لیے بھی ہی الفا کے گھر میں جلا جایا کرتا تھا ، ایک دن حسب معمول میں ہی الفا کے گھر میں داخل ہوا تو آپ کا ٹھا کے فرمایا بیٹا ! اللہ کی طرف سے نیا تھم آسمیا ے ، اس کے اب اجازت کے بغیرا ندر ندآ یا کرو۔

( ١٩٣٠ ) حَلَّكُنَا رَوُحٌ وَعَبْدُ الْوَهَابِ فَالَا حَذَّكَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَفَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَوْ أَهْدِى إِلَىّ كُواعٌ لَقَيِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ إِلَيْهِ وَقَالَ رَوْحٌ عَلَيْهِ لَآجَبْتُ [صححه ابن حبان ( ٢٩٢٥) وقال الترمذى: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ١٣٣٨)].

(۱۳۲۰۹) حعزت انس نظامتات مردی ہے کہ جناب رسول الله مَنْ الله الله الله الله بھے کہیں ہے بدید می بحری کا ایک کھر آئے تب بھی تبول کرلوں کا ، اور اگر صرف اس کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کرلوں گا۔

(١٣٢٨) حَكَّنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَامِتٍ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَقَا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ فَآوْمَا بِخِنْصَرِهِ قَالَ فَسَاخَ [راحع: ١٢٧٨].

(۱۳۲۱۰) حعزت انس ٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ نی پائٹیائے ارشادر ہائی ''جب اس کے رب نے اپنی بکل ظاہر فر مائی'' کی تغییر می فر مایا ہے کہ چھنگلیا کے ایک کتارے کے برابر جملی ظاہر ہوئی۔

(١٣٢١) حَدَّقَنَا رَوْحَ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَمَادَةً عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفَاطَعُوا وَلَا تَبَعَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخُوانًا [صححه مسلم (٥٥٥)]. [انظر: ١٢٩٧٧) ١٤٠٦]. ووادرالله (١٣٢١) حضرت السَّرِ ثَلْقَتَ عمروى به كُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخُوانًا إلى يَم تَطِع تَعْلَقَى بِنْضَ، بِسْت بجيرنا اور حدد مَدكيا كرواورالله كان برا الله المنافى بن كرد باكرو.

(١٣٦١٠) حَدَّلَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكَوِيًّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ آخْبَرَنِى الْسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ

## هي مُنظاامَهُن بُل يَدِي مَوْم بِهِ هِهِ هِهِ مِن مَالكَ يَوْمَ بِهِهِ هِهِ مِن مَالكَ يَوْهُ فِي اللهِ عَلَيْ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَجِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُو ٓ آخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالِ [راحع: ١٢٠٩٧].

(۱۳۲۱۳) حضرت انس خاتف سے مردی ہے کہ نبی طاہ اے فرمایا آپس میں قطع تعلق بغض، پشت پھیر نا اور حسد نہ کیا کرواوراللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہاکرو،اور کس مسلمان کے لئے اسپے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلای کرنا طلال نہیں ہے۔

( ١٣٦١٣ ) حَدَّلْنَا الطَّحَّاكُ بُنُ مَخْلَةٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ وَرُدَانَ قَالَ دَخَلُنَا عَلَى آنسِ بُنِ مَالِكٍ فِي رَهُطٍ مِنْ أَوْرَدَانَ قَالَ دَخَلُنَا الطَّيْمُ بَنِي مَالِكٍ فِي رَهُطٍ مِنْ اللَّهُ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى عَلِيهِ الطَيالسي (٢١٣٨). تال عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى عَلِيهِ الطَيالسي (٢١٣٨). تال عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى عَلِيهِ الطَيالسي (٢١٣٨). تال عب صحيح وهذا اسناد حسن.

(۱۳۲۱۳) عبدالرحمٰن بن وردان بینیز کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ اہل مدینہ کے ایک وفد کے ساتھ حضرت انس ڈٹائڈ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، انہوں نے پوچھا کہ آپ لوگول نے عصر کی نماز پڑھ لی؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا اور پوچھا کہ یہ بتاہیے ''اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ عمد وسلوک کرے'' کہ ہی مائیا ہے نماز کب پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہی مائیا ہے نماز اس وقت پڑھتے تھے جب کے سورج روش اور صاف ہوتا تھا۔

( ١٣٣١٤ ) حَلَّكُنَا الطَّحَّاكُ بُنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ أَنَّ آنسَ بُنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِئةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنَهَا (راحع: ١٢٠٨٥).

(١٣٢٥) حَدَّقَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ لَهُ فَصَّ حَبَشِيًّ وَنَقَشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [صححه مسلم (٢٠٩٤)، وابن حبان (١٣٩٤)]. [انظر: ١٣٣٩١].

(۱۳۲۵) حعزت انس نگانڈے مروی ہے کہ بی میٹھنے جاندی کی ایک انگوشی بنوالی ،جس کا محید عبثی تھا اور اس پر بیر عمارت نعش تھی'' محدرسول اللہ'' مَوَّا تَقِیْلُہ

( ١٣٢١٦) حَدَّثُنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبُو ظَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُغْتَسِلُ وَالْمَرُّأَةُ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ (راسع: ١٢١٨.). دستن من من الْمِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُغْتَسِلُ وَالْمَرُّأَةُ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ (راسع: ١٢١٨.).

(۱۳۲۱۷) حضرت انس ٹلائٹا ہے مردی ہے کہ نبی ملیٹا ادران کی اہلیڈمختر مدائیک ہی برتن سے قسل کرلیا کرتے تھے۔ پر میں مدور مردور نہیں مدور تر مردوں نہیں کا ہم مدور میں میں میں میں میں میں مدور میں میں میں میں میں میں میں

( ١٣٢١٧ ) حَدَّلَنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ عَنُ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَدَّاءَ عَنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَالُتُ أَنْسَ بْنَ مَالِلِكِ هَلْ قَنَتَ عُمَرُ

### هُمُ مُنايَّا مُؤَنِّ بِلَ مَتَوْسِرِي ﴿ وَهِلَ اللهِ عَلَيْ اللهِ مَتَوْسِ بِن مَا لَكَ عَلِيْهُ كِهُ اللهِ عَلِيَّ مُنايَا المُؤَنِّ بِلِ مَتَوْسِرِي اللهِ عَلِيْهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ عَلِيْهِ مِنْ مَا لَكَ عَلِيْهُ كِهُ ا

قَالَ نَعَمُ وَمَنْ هُوَ حَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُذَ الرُّكُوع [رامع: ١٢٧٣٥].

(۱۳۲۱۷) ابن میرین بکتیلے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹڑے ہو جہا کہ حضرت تمر ٹاٹٹڑنے قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت محر ٹاٹٹڑے بہتر ذات لیتی نبی ملاہ نے خود پڑھی ہے، دکوع کے بعد۔

( ۱۳۲۸) حَدَّكَ اَسُلَمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْحُبَرَة شَعْبَهُ عَنْ قَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُثِرُ أَنُ يَدُعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ آيِنَا فِي الدُّنِيَا حَسَنَةً وَفِي الْآحِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّاوِ [راحع ١٣١٥] ( ١٣٢١٨) معرَّت السَّ يَخْتُرُ سِهِ مَروى ہے كہ تى عَيْدًا كِمْرت بِدوعا وَفر النَّ عَلَى كذا ساللَهُ اللهِ ال اور آخرت مِن مِي يَعَلَا لَى عَطَا وَفر مَا اور بَهِ مِن عَذَابِ جَبْم ہے تخوظ فرا۔

( ١٣٣١٩) حَذَّقَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ آخِبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ لَابِتٍ سَمِعَ آنَسًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُّ لَعُ يَدَيْهِ فِي اللَّعَاءِ حَتَّى بُرَى بَيَاصُ إِبطَيْهِ فَذَكُوْتُ ذَلِكَ لِعَلِيّ بُنِ زَيْدٍ قَالَ إِنَّمَا ذَاكَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ قَالَ قُلْتُ ٱسَمِعْنَهُ مِنْ آنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ ٱسَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ [راحع: ١٢٩٣٤].

(۱۳۲۱۹) حضرت انس ٹاکٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے ہاتھ اسٹے بلند فر ماتے کہ آپ ٹاکٹیٹا کی مبارک بظوں کی سفیدی تک وکھائی و جی۔

( .١٣٦٣ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ الْحَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةً عَنُ انْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي بِعَوْبٍ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَمَسُّونَهُ وَيَنُظُرُونَ فَقَالَ الْتُعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَّادِيلُ سَعْدٍ أَوْ مِنْدِيلُ سَعْدٍ بْنِ مُعَادٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا أَوْ الْيَنُ مِنْ هَذَا (راحع: ١٣١٨٠).

(۱۳۲۰) حضرت انس پڑھڑے مردی ہے کہ نی ناتیا کی خدمت میں ایک رئیٹی جوڑا ہدیہ کے طور پر کہیں ہے آیا لوگ اے چھونے اور و کیمنے گئے، نی نائیا نے فر مایاتم اس پر تبجب کر رہے ہو، سعد کے رومال'' جوانبیں جنت میں ویئے مجھے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

( ١٣٢٨) حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ رُكَبْعِ وَعَنَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُوْمُزَ وَرَابِعِ آيْضًا سَمِعُوا آنسًا يُحَدَّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْمَتِهَوَّا مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ كَذَا قَالَ لَنَا أَخْطَأَ فِيهِ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ

(۱۳۲۱) معنرت انس والله سے مروی ہے کہ نبی دینا نے آرشا دفر ما یا جو مش میری طرف جان ہو جد کر کسی جمو فی بات کی نسبت کرے اسے اپنا محکانہ جنم میں بنالیما جاہئے۔

( ١٣٣٣٢ ) حَذَّتُنَا سُلَيْمَانُ وَأَبُو سَعِيدٍ يَغْنِي مَوْلَى يَنِى هَاشِمٍ قَالَا حَذَّتَنَا شُغْبَةً قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ انْسٍ سَمِعَ انْسًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكُتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكِيْتُمْ كَثِيرًا [سحمَه

## 

البخاري (٢٦١١)، ومسلم (٢٥٥٩)، وابن حيان (٢٩٩٥)]. [راجع: ٢٢٨٧٢].

(۱۳۲۲) حضرت الس بن مالک ٹاٹنڈے مردی ہے کہ ایک دن نی طبیقائے فر مایا جو میں جانتا ہوں ، اگرتم نے وہ جائے ہوتے تو تم بہت تھوڑ ابنتے اور کثرت ہے رویا کرتے۔

( ١٣٦٣ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْحَنْدَقَ اللَّهُمَّ لَا حَيُرَ إِلَّا حَيْرَ الْآخِرَهُ فَٱصْلِحُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [راحع: ١٢٧٨٧].

(۱۳۲۲۳) حضرت انس ٹکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طانیا فر ما یا کرتے تھے اصل خیر آخرت بی کی خیرہے ، یا بی فر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیرنہیں ، پس انسیا را درمہاجرین کی اصلاح فر ہا۔

( ١٣٢٢٤ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظُنِّ عَبْدِى بِى وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي (انظر: ١٣٩٨).

(۱۳۲۴) حضرت انس ٹائٹا سے مروی ہے کہ نی طالانے ارشاوفر مایا اللہ تعالی فرماتے ہیں کہ بیں اپنے بندے کے کمان' 'جووہ میرے ساتھ کرتا ہے'' کے قریب ہوتا ہوں ،اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو بیں اس کے ساتھ بی ہوتا ہوں۔

( ١٣٢٥ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُغْيَةُ عَنُ هِشَامٍ بُنِ زَيْدِ بُنِ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَسَلَمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا آضُرِبُ عُنْقَهُ قَالَ لَا إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البحارى (٦٩٢٦)]. [انظر: ١٣٣١٧].

(۱۳۲۷) حضرت الس نظر الدين عليه كما يك مرتبه ايك كماني آدى بارگاه نبوت ميں حاضر بوااور بي طير الامام كرت بوئ اس نے المسّامُ عَلَيْكُمْ كِها، بيرن كرحضرت عمر ثاني كنے يارسول الله تَكَافِيَةُ الكيامِ اس كى كردن ندازاووں؟ نبي عليه ا نے فر ما يأنيس ،البتہ جب الل كمّاب تمهيں سلام كيا كريں تو تم صرف وَ عَلَيْكُمْ كِها كرد -

( ١٣٢٣ ) حَدَّنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّنَا هَمَّامٌ حَدَّنَا إِسْحَاقُ عَنُ أَنْسٍ قَالَ كُنْتُ آمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرُدٌ نَجْرَانِيٌّ عَلِيظُ الْجَاشِيَةِ وَأَعْرَابِيٌّ يَسْأَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَعْضِ حُجَرِهِ فَجَذَبَهُ جَذُبَةً حَتَّى انْشَقَ الْبُرُدُ وَحَتَّى تَعَيَّبُتُ حَاشِيَتُهُ فِي عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ تَعْيِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ آمَرَ لَهُ بِشَىءٍ فَأَعْظِيهُ [راحى: ١٢٥٧١).

(۱۳۲۲) حفرت انس نظائد مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک اس کے ماتھ چلاجار ہاتھا، آپ نظائی اے موٹے کنارے والی ایک نجوانی جا دراور سے کھی ایک نجوانی جا دراور سے کھی اور استے میں ایک دراس کے ایک نجوانی جا دراور سے کھی اور استے میں ایک دراس کے دراس کے دراس کے دنا تات نی مایٹا کی گردن مبارک پر پڑ گئے، نی مایٹا میں صرف بی تبدیلی ہوئی کہ اسے بچھ دینے کا تھم دیا جواسے وے دیا میا۔ دراس کے دراس کے دوراس کے دراس کی دراس کے دراس کی دراس کے دراس کے دراس کے دراس کے دراس کی دراس کی دراس کے دراس کے دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی میں کا دراس کے دراس کی دراس کی دراس کے دراس کی دراس کی دراس کے دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کے دراس کی دراس کی دراس کے دراس کے دراس کی دراس کے دراس کی دراس کی دراس کے دراس کی دراس کی دراس کے دراس کی دراس کی دراس کی دراس کے دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کے دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کے دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کے دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کی دراس کے دراس کی دراس کے دراس کی در دراس کی در دراس کی دراس کی دراس کی در در دراس کی دراس کی در دراس کی دراس

#### مناكا اَمَرُن بَال يَدُوسُونَ فِي هُو هِي هُمَّا يَرْهُ هِي هُمَّا لِي اللهُ عَلِينَا فِي اللهُ عَلِينَا فِي ع مناكا اَمَرُن بَال يَدُوسُونَ فِي هُو هِي هُمَّا يَرْهُ هِي هُمُ اللهُ عَلِينًا فِي هُمُ اللهُ عَلِينًا فِي هُ

(۱۳۲۷) حفرت انس نظر سے مروی ہے کہ نی مظیرانے ان کے اموں حفرت حرام نظر کو اجوحفرت اسلیم خلاک کے بھائی سے ان سر سحابہ شائی کے ساتھ بھیجا تھا جو بئر معو نہ کے موقع پر شہید کر دیے گئے تھے، اس وقت شرکین کا سردار عامر بن طفیل تھا، وہ ایک مرتبہ نی ملیلاک پاس آ یا تھا اور کہا تھا کہ بیرے معلق تین بٹس ہے کوئی ایک بات قبول کر لیجے ، یا تو شہری لوگ آ پ کے اور و پہائی لوگ میرے ہوجا کیں ، یا بٹس آ پ کے بعد خلیفہ ناسر دکیا جاؤں، ور نہ پھر بٹس آ پ کے ساتھ بنو خطفان کے ایک برار سرخ وزرداونٹوں کو لے کر جنگ کروں گا، اے کی تنبیلے کی حورت کے کھر بٹس بعد از ال کسی براد سرخ وزرداونٹوں کو لے کر جنگ کروں گا، اے کسی تنبیلے کی حورت کے کھر بٹس بعد از ال کسی نے بینے کی حورت کے کھر بٹس بعد از ال کسی نے بیزے سے زخی کر دیا اور وہ کہنے لگا کہ فلاں تنبیلے کی حورت کے کھر بٹس ایسا پھوڑ املا جیسے اوزٹ بٹس ہوتا ہے ، میرا کھوڑ الے کر آ کہ ،کھوڑ ہے پرسوار ہوا اور وہ کہنے لگا کہ فلاں تعبیلے کی حورت کے کھر بٹس ایسا پھوڑ املا جیسے اوزٹ بٹس ہوتا ہے ،میرا کھوڑ الے کر آ کہ ،کھوڑ ہے پرسوار ہوا اور وہ کہنے لگا کہ فلاس قبیلے کی حورت کے کھر بٹس ایسا پھوڑ املا جیسے اوزٹ بٹس ہوتا ہے ،میرا کھوڑ الے کر آ کہ ،کھوڑ ہے پرسوار ہوا اور وال کے پیشت ہے اتر نا نصیب نہ ہوا ، داستے ہی بٹس مرکبا۔

حضرت جرام فالمؤال ہے ساتھ دوآ دمیوں کو لے کر بھے ،ان بھی سے ایک کاتعلق ہوا میہ سے تھا اور دومر النگر اتھا ،انہوں
نے ان دونوں سے فر مایا کہتم میرے قریب ہی رہنا تا آ کہ بھی والیس آ جاؤں ،اگرتم بھے حالت امن بھی پاؤ تو بہت بہتر،
ورنداگر وہ بھے آل کر دیں تو تم میرے قریب تو ہو ہے ، باقی ساتھیوں کو جا کرمطلع کر دینا ، یہ کہ محصرت جرام فائٹا رواندہو گئے۔
متعلقہ قبلے بھی کافی کرانہوں نے فر مایا کیا جھے اس بات کی اجازت ہے کہ نی نظالا کا پیغام آپ نوگوں تک کہ بچاسکوں؟
انہوں نے اجازت دے دی ،حضرت جرام فائٹو ان کے ساسنے پیغام ذکر کرنے گئے ، اور دشمنوں نے بیٹھے سے ایک آ دی کو
اشار و کر دیا جس نے بیٹھے سے آ کران کے ایسا نیز و کھونیا کہم کے آ ریار ہوگیا ،حضرت جرام فائٹو یہ کہتے ہوئے ''اللہ اکبر،
دب کھید کہم ! یس کا میا ب ہوگیا'' کر گئے ، پھرانہوں نے تمام محابہ نوائٹ کوشہید کر دیا ،مرف وہ انگر ا آ دی فائٹو کیا کہ دو پہاڑ

# هي مناله كون فيل يستور المنافع الم

کی چوٹی پر چڑھ گیا تھا ،ای مناسبت سے بیودی ٹازل ہوئی''جس کی پہلے تلاوت بھی ہوئی تھی ، بعد میں منسوخ ہوگئ'' کہ ہماری قوم کو میہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے جالے ہیں ، دہ ہم سے راضی ہو گیا اور اس نے ہمیں راضی کر دیا ،ا دھرنی پینا ہوالیس دن تک قبیلۂ رعل ، ذکوان ، بنولحیان اور عصیہ'' جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول تُکاٹِیڈ کمی ٹافر مانی کی تھی'' کے خلاف بدوعاء فرماتے رہے۔

( ١٩٣٢٨ ) حَلَّقْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَهُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسُرُ وَالنَّمْرُ جَمِيعًا [راجع: ٥٠٤٠].

(۱۳۲۸) حضرت انس پڑائٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیا نے کچی اور کی مجور کوا کٹھا کر کے تبیذ بنانے سے متع فرمایا ہے۔

( ١٣٣٢٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَ قَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكُتُمْ قَلِيلًا وَلَيَكُيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ٢٠٤٠].

(۱۳۲۷۹) حضرت انس بن ما لک ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک دن نی ملیٹانے قرمایا جو میں جانتا ہوں ، اگرتم نے وہ جاستے ہوتے تو تم بہت تعوز اہنے اور کثرت ہے رویا کرتے۔

( ۱۷۲۲ ) حَدِّلْنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّلْنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَوَالُ الْعَبْدُ بِحَيْرٍ مَالَمْ يَسْتَغْجِلُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَغْجِلُ قَالَ يَقُولُ قَدْدَعُونُ رَبِّى فَلَمْ يَسْتَجِبُ لِى [راجع: ١٣٠٩] الْعَبْدُ بِحَيْرٍ مِن اللَّهِ عَلَيْهِ فِي اللَّهِ عَلَيْهِ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهُ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَي كُلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ

( ١٣٣٨) حَدَّلُنَا عَبُدُ الطَّمَدِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أنسٍ قَالَ مَا حَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهِ عَلَدُ لَهُ وَاللَّهِ عَلَدُ لَهُ وَاللَّهِ عَلْدُ لَهُ وَاللَّهِ عَلْدُ لَهُ وَاللَّهِ عَلْدُ لَهُ وَاللَّهِ عَلْدُ لَهُ وَاللّهِ عَلْدُ لَهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَلْدُ لَهُ وَرَاسِعِ: ١٢٤١].

(۱۳۲۳) حضرت انس ٹاٹھڈ کے مروی ہے کہ نبی میٹا نے ہمیں کوئی خطبہ ایسائیں دیا جس میں بید نفر مایا ہو کہ اس مخض کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہواور اس مخص کا دین ہیں جس کے پاس وعد وکی پاسداری نہ ہو۔

(١٣٢٣) حَلَّقُنَا عَبْدُ الطَّمَدِ حَلَّقَ اللهِ هِلَالِ حَلَّقَنَا قَتَادَةً عَنْ النّسِ أَنَّ أُمُّ حَارِقَةً قَالَتُ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنْ كَانَ حَارِقَةً الصّابَ حَيْرًا وَإِلّا الْحَفَرْتُ الْبُكَاءَ قَالَ يَا أُمَّ حَارِقَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرًةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفِرْدُوسِ الْأَعْلَى حَارِقَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرًةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفِرْدُوسِ الْأَعْلَى عَارِفَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرًةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفِرْدُوسِ الْأَعْلَى وَاللّهُ الْمُدَى مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ الل

### هي مُناهَامَيْنَ بَل يَهِ مِنْهِ كَالْ اللهِ عَلَى هِمَ اللهِ هَيْ يَهِ اللهِ هِي اللهِ هِي اللهِ هِي اللهِ هِ مُناهَامَيْنَ بَل يَهِ مِنْهِ مِنْهِ كَاللهِ هِي اللهِ هِي اللهِ هِي اللهِ هِي اللهِ هِي اللهِ هِي اللهِ هِي ا

جنت مرف ایک تونیس ہے ، ووتو بہت ی جنتی ہیں اور حارثدان میں سے جنت الفرووس میں ہے۔

( ١٣٣٣) حَدَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّلُنَا أَبَانُ حَدَّلُنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِبُّا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُيْرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ فَأَجَابَهُ [انظر: ١٣٨٩٦].

(۱۳۲۳۳) حضرت انس ڈاٹٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلاٹٹٹم کو ایک مرتبدایک بیبودی نے جو کی روٹی اور پرانے روغن کی دعوت دی جو نبی طبیع نے قبول فرمالی۔

(۱۳۲۲) حَدَّقَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّقَنَا هِضَامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَعَى يَكُنشَنُ الْمُلْحَيْنِ الْمُونَيْنِ يَلُهُ بَعُهُمَا بِيَدِهِ وَيَصَعَعُ رِجُلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ [راحع: ۱۹۸۲] بيكي الْمُلْحَيْنِ الْمُلْحَيْنِ الْمُلْحَيْنِ الْمُلْحَيْنِ الْمُلْحَدُ مِروى بِ كُرْبِي بَيْنِي وَبِعَتَكِر بِينَكُ وَارْمِينَدُ حِثْرِ بِالْى بَيْنِ كِيا رَاحِينَ عَلَيْهِ وَبِينَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا فَقَالَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا شَوْا فَقَالَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا شَوَا فَقَالَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا فَوْلَ وَجَبَتْ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا فَوَالَ وَجَبَتْ وَرَاحِيعِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ بِعِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا خَوْدًا فَقَالَ وَجَبَتْ وَمُو يَعِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا فَيْوَا فَقَالَ وَجَبَتْ وَمُو يَعِمَازَةٍ فَالْفِي عَلَيْهَا شَوْا فَقَالَ وَجَبَتْ وَرَاحِيعِ وَمُونَا فَقَالَ وَجَبَتْ وَرَاحِيعَ لَهُ وَلَيْ الْعَالِ وَجَبَتْ وَالْعَالُ وَجَبَتْ وَالْعَالُولُ وَجَبَتْ وَالْمَا عَلَيْهِا عَلَى مُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِلُ وَالْعَالَ وَجَبَتْ وَالْعَالُ وَجَبَتْ وَالْعَالُ وَجَبَتْ وَالْعَالَ وَجَبَتْ وَالْعَالُ وَجَبَتْ وَالْعَالُ وَجَبَتْ وَالْعَالُ وَالْعَالُ وَالْعَالُولُ وَالْعَالُ وَالْمَا وَالْعَالُ وَالْعَالُ وَالْعَالُ وَجَبَتْ وَالْعَالُ وَالْعَالُ وَالْعَالُ وَالْعَلَاقُ وَالْوَالُولُ وَالْعَالُ وَالْمُ وَالْعَلَى وَالْمُا لَوْلُولُولُ وَالْعَالُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَالُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَالُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُولُ وَالْعَلَاقُ وَالْعَالُ وَالْعِلْم

ر المسلم الم المسلم ال

( ١٣٢٣) حَذَّقَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّلَنِي أَبِي حَدَّلَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمْ يَنْحُرُجُ إِلَيْنَا نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَمّا وَصَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَمّا وَصَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مَا نَظَرُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مَا نَظُرُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِلَيْهَ مِن وَجَهِ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِلَىٰ يَعْمَلُكُم وَٱلرَّحَى نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِلّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِلَىٰ يَعْمَلُكُم وَٱلرَّحَى نَبِي اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِلَىٰ يَعْمَلُكُم وَٱلرَّحَى نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِلَىٰ يَعْمَلُكُم وَٱلرَّحَى نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَلْ يَقُومَا بِيَدِهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو إِلَى آبِي بَكُو إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعِجَابَ فَلَنْ يَقُومُ عَلَيْهِ حَتّى مَاتَ [صححه البحاري (١٨٥)، ومسلم (١٩٥٤)، وابن حبان (١٠٥٥).

(۱۳۳۳) حضرت انس الگلائے مروی ہے کہ نی طابع جب مرض الوفات میں جنلا ہوئے تین دن تک با ہرنہیں آئے ، ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئے تین دن تک با ہرنہیں آئے ، ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی حضرت الوبکر مختلا نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو نی طابع نے کھر کا پردہ ہٹایا ، ہم نے ابیا منظر بھی نہیں ویکھا تھا جیسے نی طابع کارخ تا بال اس دفت نی طابع نے حضرت ابوبکر الائلائ کو اشارے سے فرمایا کہ آگے بڑھ کرنماز کھل کریں ، اور تی طابع نے بردہ وافعالیا ، پھروسال تک نی طابع انماز کے لئے نہ آئے۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الْصَّمَدِ حَدَّقِنِي آبِي حَدَّقَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّقَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ ٱلْجُهَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَهُوَ مُرُّدِفُ أَبَا بَكْرٍ وَآبُو بَكْرٍ شَيْخٌ بُعُوفُ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شَاتٌ لَا يُعْرَفُ قَالَ فَيَلْفَى الرَّجُلُ أَبَا بَكُو ِ فَيَقُولُ يَا أَبَا بَكُوٍ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِى بَيْنَ يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَذَا الرَّجُلُ يَهْدِينِي إِلَى السَّبِيلِ فَيَحْسِبُ الْحَاسِبُ انَّهُ إِنَّمَا يَهُدِيهِ الطَّرِيقَ وَإِنَّمَا يَعْنِي سَبِيلَ الْخَيْرِ فَالْتَفَتَ أَبُو بَكُرٍ فَإِذَا هُوَ بِفَارِسٍ قَدُ لَحِقَهُمْ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا فَارِسٌ قَدُ لَحِقَ بِنَا قَالَ فَالْتَفَتَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلُّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اصْرَعْهُ فَصَرَعَتْهُ فَرَسُهُ ثُمَّ قَامَتْ تُحَمِّحِمُ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِي اللَّهِ مُرْنِي بِمَا شِئْتَ قَالَ قِفْ مَكَانَكَ لَا تَتُرُكُنَّ أَحَدًا يَلُحَقُ بِنَا قَالَ فَكَانَ أَوَّلُ النَّهَارِ جَاهِدًا عَلَى نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آخِوُ النَّهَارِ مَسْلَحَةً لَهُ قَالَ فَنَزَّلَ نَبِئَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانِبَ الْحَرَّةِ ثُمَّ بَعَثَ إِلَى الْمَانُصَارِ فَجَاتُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِمَا وَقَالُوا ارْكَبَا آمِنَيْنِ مُطْمَئِنَيَّنِ قَالَ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ وَآبُو بَكُرٍ وَحَقُّوا حَوْلَهُمَا بِالسَّلَاحِ قَالَ فَقِيلَ بِالْمَدِينَةِ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَاسْتَشْرَفُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَيَقُولُونَ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَٱفْتِلَ يَسِيرٌ حَتَّى جَاءَ إِلَى جَانِبِ دَارِ آبِي ٱيُّوبَ قَالُوا فَإِنَّهُ لَبُحَدِّثُ آهُلَهَا إِذْ سَمِعَ بِهِ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ فِي نَخُلٍ لِٱهْلِهِ يَخْتَرِفُ لَهُمْ مِنْهُ فَعَجِلَ آنُ يَضَعَ الَّذِى يَخْتَوِفُ فِيهَا فَجَاءَ وَهِيَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ نَبِيٌّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى أَهُلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بَيُوتِ آهْلِنَا ٱقْرَبُ قَالَ فَقَالَ آبُو آيُّوبَ آنَا يَا نَبِئَ اللَّهِ هَذِهِ دَارِى وَهَذَا بَابِي قَالَ فَانْطَلِقُ فَهَيَّءُ لَنَا مَقِيلًا قَالَ فَذَهَبَ فَهَيَّا لَهُمَا مَقِيلًا فُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَدْ هَيَّأْتُ لَكُمَا مَقِيلًا قَقُومًا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ فَقِيلًا فَلَمَّا جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ أَشْهَدُ آتَكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَٱنَّكَ جِنْتَ بِحَقَّ وَلَقَدْ عَلِمَتْ الْيَهُودُ أَنَّى سَيَّدُهُمْ وَابْنُ سَيَّدِهِمْ وَٱغْلَمُهُمْ وَابْنُ ٱعْلَيْهِمْ فَادْعُهُمْ فَاسْأَنْهُمْ فَلَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ وَيُلْكُمْ اتَّقُوا اللَّهَ فَوَالَّذِى لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ آنِّى رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَٱنِّى جِنْنَكُمْ بِحَقَّى ٱسْلِمُوا قَالُوا مَا نَعْلَمُهُ لَلَالًا [صححه البخاري (٣٩١)].

(۱۳۴۷) حفرت انس نظفت مروی ہے کہ بی الیا جب مدینہ منورہ تھر لیف لائے وحفرت ابو برصد بی بی فیٹ کو اپنے بیجے بھائے ہوئے ہوئے وال اور غیر معروف بی ، اس لئے بھائے ہوئے ہوئے وہ جوان اور غیر معروف بی ، اس لئے رائے ہی اگر کوئی آ دی ملکا اور یہ چیتا کہ ابو بکر! آپ کے آگے یہ کون صاحب ہیں؟ تو وہ جواب و یہ کھے راستہ دکھا رہے ہیں، بھنے والا یہ بھتا کہ بی بی المرح کھارہے ہیں اور حفرت معدین اکر بی کا استہ مراولے رہے ہے۔
مرح ہیں، بھنے والا یہ بھتا کہ بی بی ایس راستہ دکھارہے ہیں اور حفرت معدین اکر بی کا استہ مراولے رہے ہے۔
ایک مرحبہ راستہ میں حضرت معدین اکبر بی کا تھا ہو ایک شہوار ان کے انتہائی قریب بی کی کا تھا ، وہ
نی ملیلا ہے کہنے گے اے اللہ کے بی ایسوار تو ہم کک بی جو کا ہے، نی ملیلا نے اس کی طرف متوجہ ہو کر فر مایا اے اللہ السے کرا دیا اور بنبنا تا ہوا کھڑا ہو گیا ، وہ شہوار کہنے لگا کہ اے اللہ کے نی ا

# هي مُنالاً امُنَانَ بل يَخْرَقُ فَي هِ هِي اللهِ يَعْلَقُ فِي اللهِ اللهِ هِي اللهِ اللهُ هِيْنَا فِي اللهُ هِيْنَا أَنْ اللهُ اللهُ هُونَا أَنْ اللهُ اللهُ هُونَا أَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ هُونَا فِي اللهُ الل

مجھے کوئی تھم دیجئے ، نبی طینا نے فر مایا اپنی جگہ پر بی جا کررکواور کسی کو ہمارے پاس دینئے نہ دو ، دن کے ابتدائی جھے میں جو من نبی طینا کے خلاف کوشش کررہا تھا ، اس طمرح دن کے آخری جھے میں وہی نبی طینا کا ہتھیا رین کمیا۔

اس طرح سنر کرتے کرتے ہی الیہ ان پھر لیے علاقے کی جانب آئے کر پڑاؤ کیا اور انستار کو بلا بھیجا، وولوگ آئے اور دونوں حضرات کوسلام کیا اور کہنے گئے کہ اس واطمینان کے ساتھ سوار ہوکر تھریف لے آئے۔ چنا نچہ نبی الیہ ااور حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹ سوار ہو کہ تا سے مارکر لیا، اوھر مدید منورہ میں اعلان ہوگیا کہ اکبر ڈاٹٹ سوار ہوئے اور انسار نے ان دونوں کے گردسلی سیا ہیوں سے حفاظتی حصار کر لیا، اوھر مدید منورہ میں اعلان ہوگیا کہ نبی طابع انسار کے بار کی طابع کو کی بھتے اور انشہ کے نبی آئے ہے ، کے نعر سے انکار کی طابع انساری ڈاٹٹ کے کرے ہاں تا تھے کہ اس کا تھا کہ کہ کہ کہ کے بار باتھے کے۔

نی طینا الل خانہ ہے باتیں کری رہے تے کہ عمد اللہ بن سلام کو بیٹر سنے کوئی ، اس وقت وہ اپنے مجود کے باغ میں اپنے الل خانہ کے کھوریں کا فیس اور اپنے ساتھ ہی لے کرنی عینا کی خدمت میں حاضر ہو گئے ، نی طینا کی باتیں سنیں اور واپس کھر جلے گئے ، ادھر نی طینا نے لوگوں سے بوچھا کہ ہمارے رشتہ فدمت میں حاضر ہو گئے ، نی طینا کی باتیں سنیں اور واپس کھر جلے گئے ، ادھر نی طینا نے لوگوں سے بوچھا کہ ہمارے رشتہ داروں میں سب سے ذیا دہ قریب کس کا گھرہے ؟ حضرت ابوابوب افساری طائز نے اپنے آپ کوئیش کیا اور عرض کیا کہ بیرمرا مکان ہا اور دانی میں اور واز ہ ہے ، نی طینا نے فر مایا کہ کھر جا کہ مارے لیے آ رام کرنے کا انتظام کرو، حضرت ابوابوب شائز نے باکر انتظام کی اور دانی آ کر کہنے گئے کہ اے اللہ کے نی ای ارام کا انتظام ہوگیا ہے ، آپ دونوں چل کر ' اللہ کی برکت پ' آ رام کر لیجے ۔

جب تی تایا تظریف لائے توان کی خدمت بی عبداللہ بن سلام بھی حاضر ہوئے اور کہنے گئے کہ بی اس بات کی گواہی رہا ہوں کہ آپ اللہ کے جس اس بات کی گواہی دیا ہوں کہ آپ اللہ کے سے رسول بیں اور حق لے کر آئے بیں ، یبودی جانے بیں کہ بی ان کا سروار اور عالم بن عالم ہوں ، آپ آئیں بلا کران سے بچ جھے چنا نچہ جب وہ آئے تو نی بایا ہے آن سے فربایا اے کرو و یبود! اللہ سے ڈرو ، اس عالم ہوں ، آپ کے علاوہ کو کی معبود نیس ، تم جانے ہو کہ میں اللہ کا سچار سول ہوں ، اور بی تبارے پاس حق لے کر آپا ہوں ، اس لئے تم اسلام قبول کرلو، انہوں نے کہا کہ بیس بچرمعلوم نہیں۔

(١٣٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بُنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّجَالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَهِ كَ فَ رَيْهَجَاهَا يَقْرَوُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ كَ فَ رَ [صحت مسلم (٢٩٣٣)]. [انظر: ٢٩٣٣)]. [انظر: ٢٩٣٣].

(۱۳۲۳۸) حضرت انس چین سے مردی ہے کہ حضور نی مرم کی کی ارشاد فر مایا د جال کی دونوں آسموں کے درمیان کا فرنکھا ہوگا ہے ہرمسلمان پڑھ سلے گاخواہ وہ ان پڑھ ہویا پڑھا تکھا۔

( ١٣٢٣٩ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّلَنِي أَبِي حَدَّثَ أَبُو عِصَامٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَائِلِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

( ١٣٢٠ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو النَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ الطَّبَعِثُي قَالَ حَدَّثِنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوَلَ فِي عُلُو الْمَدِينَةِ فِي حَى يُقَالُ لَهُ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً لُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ مِنْ بَنِي النَّجَادِ قَالَ فَجَانُوا مُتَقَلِّدِينَ سُيُوفَهُمْ قَالَ فَكَأَنَّى ٱنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَآبُو بَكُم رِدْفَهُ وَمَلَأ بَنِى النَّجَارِ حَوْلَهُ حَنَّى ٱلْفَى بِفِنَاءِ آبِي أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ آذُرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَيم ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِالْمَسْجِدِ فَآرُسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَارِ فَجَاتُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَارِ قَامِنُونِي حَانِطَكُمُ هَٰذَا فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نَطُلُبُ ثَمَٰنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ قَالَ وَكَانَ فِيهِ مَا ٱلْمُولُ لَكُمْ كَانَتْ فِيهِ قَبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ فِيهِ حَرْثُ وَكَانَ فِيهِ نَحُلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَسُبِشَتْ وَبِالْحَرْثِ فَسُؤِّيَتْ وَبِالنَّحْلِ فَقُطِعَ قَالَ لَمُصَفُّوا النَّخُلَ إِلَى قِبُلَةِ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ وَجَعَلُوا يَنْفُلُونَ ذَلِكَ الصَّخُرَ وَهُمْ يَرْتَجزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ بَقُولُ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهُ فَانْصُرْ الْآنُصَارَ **وَالْمُهَاجِرَةُ [صححه البخاري(٢٨) ومسلم(٢٤) وابن خزيمة(٧٨٨) وابن حبان(٣٣٢٨) [[راجع:٢٠٠١]** (۱۳۲۴۰) حضرت انس خافظ ہے مروی ہے کہ نبی ملاہ جب مدینہ منور وتشریف لائے تو مدینہ کے بالائی جعے میں بنوعمرو بن موف کے محلے میں پڑاؤ کیا اور وہاں چود وراتیں متیم رہے، پھر بونجار کے سردار دن کو بلا بھیجا، وواتی تلواریں نشکائے ہوئے آئے، وہ منظراب بھی میرے سامنے ہے کہ ہی طابعا اپنی سواری پر سارتھے ،مفرے صدیق اکبر پانٹوان کے چیجے تھے اور بونجاران کے ار دکر دہتے، یہاں تک کہ نبی مالیا حضرت ابوا یوب انصاری ڈاٹٹ کے من میں بھٹے گئے ، ابتداء جہاں بھی نماز کا وقت ہو جاتا نبی ملیاہ دمیمی نماز پڑھ لیتے، اور بکریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے، پھرنی دایلانے ایک سجد تقیر کرنے کا تھم وے ویا ، اور بنو نجار كے لوگوں كو بلاكران سے قر مايا اے بنونجار! اپنے اس باغ كى قيمت كامعالم ميرے ساتھ مطے كرلو، وہ كہنے لگے كه ہم تواس كى قيمت الله تى سے ليس مے اس وقت وہال مشركين كى بجرقبري، ويرانداوراك ورفت تما، تى دينا كے تكم پرمشركين كى تبروں کوا کمیز دیا حمیا ، ویرانہ کو برابر کر دیا گیا ، اور درخت کو کاٹ دیا حمیا ، قبلتہ مجد کی جانب درخت لگا دیا اوراس کے درواز وں کے کواڑ چھر کے بنادیے ،لوگ ہی مایشا کواپنٹیں پکڑاتے تھے ،اور نبی مایشاقر ماتے جارہے تھے کہا ہے اللہ المسل خیر تو آخرے کی ہے،اےاللہ!انصاراورمہاجرین کی نصرت فرما۔

' ١٣٣٤١ ) حَلَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرُنَا أَبُو النَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنْسُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَمَ أَخْسَنَ النَّامِ خُلُفًا وَكَانَ لِي أَخْ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ آخْسِبُهُ قَالَ فَطِيمًا فَقَالَ وَكَانَ إِذَا جَاءً

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ قَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ نُعَرُ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ فَرُبَّمَا

تَخْضُرُهُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَخْتَهُ فَيُكُنَسُ لُمَّ يُنْضَحُ بِالْمَاءِ لُمَّ يَقُومُ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّى بِنَا قَالَ وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخُلِ اصححه البعارى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّى بِنَا قَالَ وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّخُلِ اصححه البعارى (١٢٠٣)، ومسلم (١٠٩٥)، وابن حبان (٢٠٠١، ٢٥٠١). [راجع: ١٢٢٢٣].

(۱۳۲۷) حفرت انس ڈنٹڈ سے مروی ہے کہ نبی میٹا تمام لوگوں میں سب سے ایٹھے خلاق والے بتھے میر اایک بھائی تھا جس کا نام ابوعمیر تھا، غالبًا یہ بھی فرمایا کہ اس کا وور چیٹرا دیا گیا تھا، نبی پیٹا جب تشریف لاتے تو اس سے فرماتے ویوعمیر! کیا ہوا نغیر ، بیا یک پرندہ تھا جس سے وہ کھیلا تھا، بعض او قات ہمارے گھری میں نماز وقت ہو جاتا تو نبی پیٹاا ہے بنچ بستر کوصاف کرتے اور اس پر پانی چیٹرک دیے کا تھم ویتے اور نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے ،ہم لوگ چیچے کھڑے ہو جاتے اور نبی بٹیٹا ہمیں نماز پڑھاوستے ، یاور ہے کہ ہمارا بستر مجور کی ٹنا خوں سے بنا ہوا تھا۔

(١٣٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ آتَبْتُ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حِينَ وَلِدَ وَهُوَ يَهُنَأُ بَعِيرًا لَهُ وَعَلَيْهِ عَبَائَةٌ فَقَالَ مَعَكَ نَمْرٌ فَنَاوَلُنَهُ تَمَرَاتٍ فَٱلْفَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكُهُنَّ أَبِي طَلْحَةً حِينَ وَلِدَ وَهُوَ يَهُنَأُ بَعِيرًا لَهُ وَعَلَيْهِ عَبَائَةٌ فَقَالَ مَعَكَ نَمْرٌ فَنَاوَلُنَهُ تَمَرَاتٍ فَٱلْفَاهُنَ فِي فِيهِ فَلَاكُهُنَّ لَيْ طَلْحَةً وَمَا أَنْ أَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ لَهُ وَصَلَّمَ عَبُدُ اللَّهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ النَّهُ وَسَمَّاهُ عَبُدَ اللَّهِ وَاحْدَ ٢١٨٢٦.

(۱۳۹۳) حضرت انس خافظ مروی ہے کہ بی حضرت ابوظلی خافظ کے جیئے عبد اللہ کو لے کرنی طفظ کی خدمت بیں حاضر ہوا ، میں نے ویکھا کہ نی طفظ اپنے اونوں کو قطر ان ال رہے ہیں ، نی طفظ نے قر مایا کیا تمہارے پاس پچھ ہے؟ بیں نے عرض کیا مجو محجوریں ہیں ، نی طفظ نے ایک مجور لے کرا ہے منہ میں چہا کرزم کیا ، اور تعوک جع کر کے اس کے منہ بیں ٹیکا و یا جے وہ جا گئے ، نی طفظ نے نواندر کھ دیا۔ لگا ، نی طفظ نے قربایا مجور افسار کی مجوب چیز ہے ، پھرنی طفظ نے اس کانا م عبد اللہ رکھ دیا۔

( ١٣٢٤٣ ) حَدَّقَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَنَادَةَ وَالْفَاسِمِ جَمِيعًا عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ وَقَالَ الْآخَرُ وَعَلَيْكُمْ إِنْظِرَ: ﴾ (١٢٤٥].

(۱۳۲۳) معزت السي المنظمة عروى م كه بي المنظارة فرما يا جب تهيس كوئي "كاني" سلام كر ية صرف "عليكم" كها كرو. ( ۱۳۲۵) حَدَّقَنَا عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَثَاكُمْ أَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَثَاكُمُ أَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَثَاكُمُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ الْمُكُمُ وَهُمْ أَوَّلُ مَنْ جَاءَ بِالْمُصَافَحَةِ [قال الألباني: صحيح دون "وهم اول." فانه سدرج (ابو داود: ۲۱۳).

(۱۳۲۳) معزت الس التفات مروى ہے كہ بى مايان ان التجارے پاس يمن كے لوگ آئے ہيں جوتم ہے بھى زياد ورقيق

القلب ہیں ،اور یہی وہ میلے لوگ ہیں جومصافحہ کارواج اپنے ساتھ لے کرآئے۔

( ١٣٦٤٥ ) حَلَّانَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَلَّانَا لُمَامَةً عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَوْهُ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ وَصَلَّى لَهُمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ فَآطَالَ الطَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ فَأَطَالَ الطَّلَةَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا فَلَمَّا أَصُبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَيْنَاكَ فَفَعَلْتَ كُذَا وَكُذَا فَقَالَ مِنْ آجُلِكُمْ فَعَلْتُ ذَلِكَ [راحع: ٢٥٩٨].

(۱۳۲۵) حضرت انس باللخائب مردی ہے کہ ایک مرتبہ ما ورمضان میں نی ماینا با برتشریف لائے ، اورمخضری نماز پڑھا کر چلے گئے ، کافی دیر گذر نے کے بعد دوبار وآئے اورمخضری نماز پڑھا کر دوبار دوائیں چلے گئے اور کافی دیر تک اندر ہے ، جب منح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ابھم آج رات حاضر ہوئے تھے ، آپ تشریف لائے اورمخضری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھریں چلے گئے ؟ نبی مائیا نے فرمایا میں نے تباری دجہ سے ایسانی کیا تھا۔

( ١٣٢٥٦ ) حَدَّلُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّلُنَا حَمَّادُ الْمَعْنَى عَنْ سِمَاكٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَائَةٌ مَعَ آبِى بَكْمٍ الصَّلَّيْقِ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ قَالَ عَفَّانُ لَا يُبَلَّغُهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَائَةٌ مَعَ آبِى بَكْمٍ الصَّلَةِ وَسِلَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ قَالَ عَفَّانُ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا أَنَا أَوْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَيْتِي فَيَعَتُ بِهَا مَعَ عَلِي إِقد استنكر الحديث الحطابي وابن تيمية وابن كثير والحور قانى وقال الرّباني: حسن الاستاد (الترمذي: ٢٠٩٠). قال شعيب: استاده ضعيف لنكارة متنه]. [انظر: ٢٠٩٤].

(۱۳۲۴) حفرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نی ڈیٹا نے حفرت صدیق اکبر ٹاٹٹا کوسورہ برا ویت کے ساتھ مکہ مکرمہ کی طرف بھیجا، لیکن جب وہ ذوالحلیقہ کے قریب پہنچے تو نمی ڈیٹا نے انہیں کہلوایا کہ مرب کے دستور کے مطابق یہ پیغام صرف میں یا میرے الی خاندکا کوئی فروی پہنچا سکتا ہے، چنانچہ بی طابھانے حضرت علی ٹاٹٹا کووہ پیغام دے کر بھیجا۔

( ١٠٣١ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّهَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنُ آنَسِ أَنَّ أُمَّ آيُمَنَ بَكُتُ لَمَّا قُبِطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا مَا يُنْكِيكِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنِّى قَدُ عَلِمُتُ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَمُوتُ وَلَكِنُ إِنَّمَا ٱبْكِى عَلَى الْوَشِي الْذِى رُفِعَ عَنَّا [انطر: ١٣٦٧٦].

(۱۳۲۷) حفرت انس ڈاکٹنا ہے مروی ہے کہ نی طابقا کی و قات پر حفرت ام ایمن ڈاکٹارو نے آگیس بھی نے پوچھا کہتم نی طابقا پر کیوں رور بی ہو؟ انہوں نے جواب دیا میں جانتی ہوں کہ نی طبیقاد نیا ہے رخصت ہو گئے ہیں ، میں تو اس دحی پر روری ہوں جو منقطع ہوگئی۔

( ١٣٣١٨ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّقَنَا حَمَّادُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ [انظر: ٢٣٦٨٢ ، ٢٣٨٨].

(۱۳۲۸) حفرت انس نگانڈے مروی ہے کہ نبی مایٹھانے مسجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش کی ہوئی دیکھی تواہے اپنے ہاتھ سے صاف کر دیا۔

( ١٣٢٤٩ ) حَذَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ آهُلُ الْيَمَنِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثُ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا كِخَابَ رَبُنَا وَالسُّنَّةَ قَالَ فَآخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيّدِ آبِي عُبَيْدَةَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِمْ وَقَالَ هَذَا آمِينُ هَذِهِ الْأَمَّةِ [راحع: ١٢٢٨].

(۱۳۲۳۹) حفزت انس کانٹ سے مروی ہے کہ جب اہل بین تی مائٹا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی مائٹا ہے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیج دیں جوانیس دین کی تعلیم دے ، نبی مائٹا نے حضرت ابوعبیدہ ڈٹائٹا کا ہاتھ پکڑ کران کے ساتھ بھیج دیا اور فر مایا بیاس امت کے امین ہیں ۔

( ١٣٢٥ ) حَدَّتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَوَادَ أَنْ يَخُلِقَ رَأْسَهُ فَيَصَ آبُو طَلْحَةً عَلَى أَحَدِ شِفَى رَأْسِهِ فَلَمَّا حَلَقَهُ الْحَجَّامُ أَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ أَمَّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَتُ تَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا [راسع: ٢٥١١].

(۱۳۲۵) حفرت اکس فاللهٔ سے مروی ہے کہ نی فاللہ نے (جمۃ الوداع کے موقع پر) جب حلاق سے سرمنڈ وانے کا اراوہ کیا تو حفرت ابوظلمہ فاللفہ نے سرکے ایک ہے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے کئی اوروہ آئیں اینے خوشبو میں ڈال لیا کرتی تھیں۔

(١٣٢٥١) حَدَّنَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَحَسَنَ قَالَا حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّى اللَّيْلَةَ فِي دَارِ رَافِع بْنِ عُفْهَةَ قَالَ حَسَنَّ فِي دَارِ عُفْبَةَ بْنِ رَافِع فَأُولِينَا بِنَمْوٍ مِنْ قَمْرِ ابْنِ طَابٍ فَآرَنْتُ أَنَّ لَنَا الرِّفْعَة فِي اللَّنْيَا وَالْعَاقِبَة فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ [صححه مسلم (٢٢٧٠)]. انظ: ٢١٤٠٨).

(۱۳۲۵) حفرت انس خافئت مروی ہے کہ آیک مرتبہ نی طاق نے ارشاد فر مایا آج رات میں نے بی خواب دیکھا کہ کویا میں رافع بن عقبہ کے گھر میں ہوں ، اور وہاں'' ابن طاب'' نای مجوری ہمارے سامنے ٹیٹن کی کئیں ، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ (رافع کے لفظ سے ) و نیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ سے ) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے ی ہے اور (طاب کے لفظ سے ) مارادین یا کیڑو ہے۔ ہمارادین یا کیڑو ہے۔

( ١٣٢٥٣ ) حَلَّانَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ أَبِى بَكُرٍ الْمُزَنِيَّ حَدَّقَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِى مَيْمُونَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْقِعَاصُ إِلَّا أَمْرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٩٧)، وابن ماحة: ٢٦٩٧)، والنسائي، ٢٧/٨). قال شعيب: اسناده قوى].

[انظر: ۱۳۹۷۹].

- (۱۳۲۵۲) حضرت انس ٹائٹٹا سے مردی ہے کہ بی ڈیٹا کے سامنے جب بھی قضاص کا کوئی معاملہ پیش ہوا تو آپ نگائٹٹا نے اس میں معاف کرنے کی ترخیب ہی دی۔
- ( ١٣٢٥٣ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُثَنَّى عَنْ ثُمَامَةَ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكُلَّمُ بِكُلِمَةٍ رَدَّدَهَا ثَلَاثًا وَإِذَا أَلَى ظَرْمًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ مَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا إصححه البحارى (٩٤) وقال النرمذي: حسن صحيح غريب. قال شعبب: اسناده [انظر: ١٣٣٤١].
- (۱۳۲۵۳) حضرت انس بڑٹنڈے مروی ہے کہ نبی مایٹا جب کوئی بات کتے تو تمین مرتبداے دیرائے تھے اور جب کسی قوم کے یاس جائے تو انہیں تمین مرتبہ سلام فر ماتے۔
- ( ١٣٢٥٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِسُطَامُ بُنُ حُرَيْثٍ عَنْ أَشُعَتُ الْحَرَّانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِى لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّنِي [صححه ابن حبان (١٤١٨)، والحاكم (١٩/١)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٧٣٩)].
- (۱۳۲۵۴) حعزت انس تکافلاے مروی ہے کہ نی ماہلانے ارشاد فرمایا میری است میں سے میری شفاعت کے مستحق کبیرہ مکنا ہوں کاارتکاب کرنے والے ہوں ہے۔
- ( ۱۳۲۵ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّقَنَا عَمَّادُ أَبُو هَاشِمِ صَاحِبُ الزَّعْفَرَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ فَاطِمَةَ فَاوَلَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَسُرَةً مِنْ خُبْرِ شَعِيرٍ فَقَالَ هَذَا أَوَّلُ طَعَامٍ أَكُلَهُ أَبُوكِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسُرَةً مِنْ خُبْرِ شَعِيرٍ فَقَالَ هَذَا أَوَّلُ طَعَامٍ أَكُلَهُ أَبُوكِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ( السَّوَى اللَّهُ عَلَيْهِ كَسَاسَةَ جَوَى رَوَى اللَّهَ كَالَكِ مَرْحِد حَفَرت فَاظَمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ كَسَاسَةَ جَوى رَوَى كَالَكِ كَالْمَ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالِكَ مَرْحِد حَفَرت فَاطَمَهُ اللَّهِ فَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى مَوْلِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ عَلَيْهِ مَعْ مَا لَكُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى مَوْلِهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَمِنْ مَا لَيْكُ مَا لَكُولُو مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ عَلَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ

#### هي مُنظااتَمُونَ بِل يَهُوْ مُرَّى كِهُ هِي مَا يَهُ هِي مَنظالِكُ عَيْنَةً كِهُ مُنظااتُمُونَ بِل يَهُوْ مُرَّالًا يَعْنَ بِلَ يَهُوْ مُولِي هُو مُنظالِكُ عَيْنَةً كِيهُ هُمْ اللَّهُ عَيْنَةً

و ہاں سے گذراتو نی ملیشانے فر مایا اگراس کی زندگی ہوئی تو یہ بڑھا ہے کوئیس پہنچے کا کہ قیاست قائم ہوجائے گی ۔

(١٣٢٥٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبُ بُنُ شَدَّادٍ بَصُرِيٌّ حَدَّثَنَا يَخْنَى يَغْنِى ابْنَ آبِى كَثِيرٍ قَالَ عَمُرُو بُنُ زُنَيْبٍ الْعَنْبَرِيُّ إِنَّ آنَسَ بُنَ مَالِكِ حَدَّلَهُ آنَّ مُعَادًّا قَالَ بَا رَسُولَ اللّهِ ارَآئِتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا أُمْرًاءُ لَا يَسْتَثُونَ بِسُنَتِكَ وَلَا يَأْخُلُونَ بِالْمُرِكَ فَمَا تَأْمُرُ فِي آثْرِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا طَاعَةَ لِمَنْ لَمُ يُطِغُ اللّهُ عَزَّ وَجَلً

(۱۳۲۵۷) حضرت انس ٹٹائٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبل ٹٹائٹڑ نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللّه کُلٹٹڑڈ ایہ بتائیے کہ اگر ہمارے حکمران ایسے لوگ بن جا کیں جوآپ کی سنت پڑمل نہ کریں اور آپ سے حکم پڑمل نہ کریں تو ان کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ تبی مُلٹڑانے فرما یا جواللہ کی اچا عت نہیں کرتا ،اس کی اطاعت نہ کی جائے۔

(١٣٢٥٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ آنسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ آنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعُوَ لَهُمْ آوْ يَحْفِرَ لَهُمْ نَهُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْعُو لَهُمْ أَوْ يَحْفِرَ لَهُمْ نَهُوا فَأَخْبِرَ النَّائِصَارَ بِذَلِكَ فَلَمَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ لَا يَسْأَلُونِى الْيَوْمَ شَيْنًا إِلَّا أَعْطُوهُ فَأَخْبِرَتُ الْمَانُصَارُ بِذَلِكَ فَلَمَّا سَبِعُوا مَا قَالَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ادْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ النَّهُمَ اغْفِرُ لِلْمُأْتِصَارِ وَلِلْآيَاءِ النَّامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ادْعُ اللَّهُ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْمُأْتَصَارِ وَلِلْآيَاءِ النَّامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ادْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْمُأْتِصَارِ وَلِلْآيَاءِ النَّامُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ادْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْمُانُونِ وَلِلْآنَاءِ النَّاسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ادْعُ اللَّهُ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْلَافْصَارِ وَلِلْآنَاءِ آبَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِلْآبَاءِ آبَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِلْآنَاءِ آبَاءِ الْنَاسَارِ

(۱۳۲۵۸) حضرت انس تفتیزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصاری پانی کا معاملہ بہت ویجیدہ ہوگیا ، وہ لوگ اکتھے ہو کرنی ایکا کے پاس بددرخواست لے کرآئے کہ انہیں ایک جاری نہر میں سے پانی لینے کی اجازت دی جائے ، وہ اس کا کرایہ ادا کر دیں مے ، یا ان کے لئے دعا کرویں ، نی طینوانے فر ما یا انصار کوخوش آ مدید! بخدا! آئ تا تم جھے ہے جو ما تھو کے میں تہیں دوں گا ، یہ ن کر وہ کہنے گئے یارسول اللہ فائے فائد اللہ سے بخشش کی دعا ، کر دیجئے ، نی مایوا نے فر ما یا اے اللہ اجانسار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی منفرت فراہ۔

( ١٣٢٥٨ ) حَدَّقَا عَبْدُ الطَّـمَدِ حَدَّقَا عُمَرُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّقَا فَخَادَةُ عَنُ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ لَلَّهُ أَضَدُ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمُ أَنْ يَسُفُطُ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَصَلَّهُ بِآرُضِ فَلَاقٍ

(۱۳۲۵ ) حضرت انس چھٹنا ہے مروی ہے کہ نبی پیٹیائے ارشاد فر مایا اللہ تعالیٰ کوائے بند کے تو بہ کرنے پراس فخص سے زیاد و خوشی ہوتی ہے جس کااونٹ کسی جنگل میں تم ہوجائے اور پھھٹر سے بعد دویار وال جائے۔

( ١٣٢٦ ) وَحَدَّثَ بِلَلِكَ شَهُرٌ عَنْ أَبِي هُوَيْرَةً -

(۱۳۲۱۰) بدهدیث شهر بن حوشب نے حضرت ابو بر رہ و اللے کے حوالے سے مجمی بیان کی ہے۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ ثَابِنًا الْبَنَانِيَّ يُحَدُّثُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

#### مَنْ الْمَاتَوْنُ لِيَسَالِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ مُنْ الْمَاتُونُ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن

وَسَلَّمَ كَانَ يَعُرِضُ لَهُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَعُدَعَا يَنْزِلُ مِنْ الْمِنْبَرِ فَيْكُلْمُهُ ثُمَّ يَذُخُلُ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حزيمة: (١٨٣٨)، وابن حبان (٥٠٨٠) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: شاذ (ابو داود: ١١٢٠)، وابن ماحة: ١١١١)، والترمذي: ١٧٥)، والنسائي: ٣/١١). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۲۷۱) حضرت انس پینی نے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی بیلی جمعہ کے دن منبرے یے اثر رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دمی اپنے کسی کام کے حوالے سے نبی دلیلی سے کوئی بات کرنا جا بتا تو نبی دلیلیا س سے بات کر لیتے تھے، پھر بزھ کرمسلی پر چلے جاتے اور لوگوں کونماز بڑھا دیتے۔

( ۱۳۲۲) حَدَّثَنَا وَهُبُ حَلَثُنَا أَبِى قَالَ سَيِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ كَأْنِي أَنْظُرُ إِلَى عُبَادٍ مَوْ كِبِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام سَاطِعًا فِي سِحَّةِ بَنِي غَنْم جِينَ مَارَ إِلَى بَنِي قُويْظَةَ [اعرحه البحارى: ١٣٦/٤] مَوْ رَبِي جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام سَاطِعًا فِي سِحَّةِ بَنِي غَنْم جِينَ مَارَ إِلَى بَنِي قُويْظَةَ [اعرحه البحارى: ١٣٦٤] معزرت الس عَلَيْدُ عمروى بِ كرمفرت جربل النا الله الله الله والرووفهارا بحى تكريل الثالث من الله والله والمرووفهارا بحى تكريل الله الله والله والمرووفهارا بحى تكريل الناب سيان الله والله والمراجع الله الله الله الله والله والمواقعات الله والله والله والمواقعات الله والمراجعة الله الله والمواقعات الله والله والمواقعات الله والله والمواقعات الله والله والمواقعات الله والله والله والمؤلِّد الله والمواقعات الله والله والمواقعات الله والله والمواقعات الله والله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد المؤلِّد الله والمؤلِّد المؤلِّد الله والمؤلِّد الله والمؤلِّد المؤلِّد المؤلِّد الله والمؤلِّد المؤلِّد ال

(۱۲۲۹۲) حَدَّقَ عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرِو حَدَّقَ هِنَا الْبُن سَنَبَرِ آبِى عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنسٍ قَالَ لَأَحَدُّنَكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدُّدُكُمُوهُ آحَدُ بَعْدِى سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعُولُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَعْلَمَ الْمَحَمُّلُ وَيَتُحْمُ النِّسَاءُ حَتَى يَكُونَ فِي الْعَمْسِينَ الْمُرَاةُ الْفَيْمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١١٩٦]. ويَعْلَمُو الزَّنَا وَتَقِلَ الرِّجَالُ وَيَحْمُرُ النِّسَاءُ حَتَى يَكُونَ فِي الْعَمْسِينَ الْمُرَاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١١٩٦]. (السم: ١٣٦٦) حفرت الس فَيْلُو عَلَى الرَّجَالُ وَيَحْمُرُ النِّسَاءُ حَتَى يَكُونَ فِي الْعَمْسِينَ الْمُرَاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١١٩٦]. (السم: ١٣٦٦) حفرت الس فَيْلُو عَمِولَ المَراحِ السَّعَةِ أَنْ يُولُولُ الْمُحْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى الْمُحْمَلُ الْمُعْلَى الْمُعَلَى الْمُعْمِلُ الْمُحْمَلُ الْمُعْمَلُ الْمُعْمِلُ الْمُحْمَلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُحْمَلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمَلُ الْمُولِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْمِلَ الْمُعْمَلِ الْمُعْمِلِ الْمُعْمِلِ الْمُعْمِلِ الْمُعْمِلِ الْمُعْمِلُ الْمُعْلِقِ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلِي اللَّهُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمِلُولُ اللَّهُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمُلُولُ اللَّهُ الْمُعْمِلُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْمُلُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمِلُولُ اللَّهُ الْمُعْمُلُولُ الْمُعْمِلُولُ اللَّهُ الْمُعْمُولُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمُولُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمِلُ الْمُعْمُولُ الْمُعْمِلُولُ ال

( ١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ فَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [راحع: ٢٢٠٩].

(۱۳۲۱۳) معزت السلائة تت مردى سه كه بي الخياات اس بات سه منع فرا يا به كه كوتى فخص كمز سه به كريا في بيد. ( ۱۳۲۸) حَدَّقَ عَبْدُ الْعَلِيكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّقَنَا هِ شَامٌ عَنْ لِحَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اخْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَسْجُدُ أَحَدُكُمُ بَاسِطًا فِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ [راحع: ۲۰۸۹].

(۱۳۲۷) حضرت انس علی است مروی ہے کہ تی طاہ آنے فر مایا مجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں ہے کوئی شخص کتے کی طرح اسینے ہاتھ نہ بچھائے۔

## هي مَنْ اللهُ الله

( ١٧٣٦٦) حَذَقَنَا عَبُدُ الْعَلِكِ حَدَّثَنَا هِضَامٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرْمِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ لِثَنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ عَبُدُ الْوَهَّابِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبُنِ [راحع: ٤ ٢٢٠].

(۱۳۲۷۲) مصرت اس ٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی ٹائٹا کید عا وفر مایا کرتے تنے اے اللہ! بیں سستی ، یوحا ہے ، یوونی ، بیک ، فتنہ وجال اور عذا ہے قبرے آ ہے کی بناہ بیس آتا ہوں۔

(١٣٣٧) حَذَّقَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ لَتَهَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحَى بِكَبْشَيْنِ الْهُرَنِيْنِ أَمْلَحَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجُلَّهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۳۲۷) معزت النس فَيْنَوْ عَمْرُوكَ مِهِ كَهُ فِي النِّهُ دُوبَ تَكَبِّرَ عَهِ المَيْنَدُ حَفَرْبِا فَي بَيْنَ كِيالُو بِاللَّهُ كَانَامِ لِللَّهِ اللَّهُ عَمْرُوكَ مِن النِّهُ الْهِي النِي النِّهِ اللَّهُ عَمْرُوكَ عَن الزُّهُ مِنْ عَنْ النَّهُ عَمْرُوكَ عَنْ النَّهُ عَنْ النَّهُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلْمُ وَسَلَمَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلْمُ وَسَلَمَ كَانَ يُصَلَّى الْعَصْرُ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَبَّةً فَمْ يَذُعَبُ اللَّهُ إِلَى العَوّالِي فَيَأْلِيهَا وَالشَّمْسُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يُصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَبَّةً فَمْ يَذُعَبُ اللَّهُ إِلَى العَوّالِي فَيَأْلِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةً [راحع: ٢٦٧٢].

(۱۳۲۷۸) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی مائیلا عصر کی نماز اس وفت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا چاہتا تو وہ جا کر دالیس آ جاتا ، پھر بھی سورج بلند موتا تھا۔

(۱۳۲۱۹) حَلَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَعْفَرٍ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلَاقًا الْقَاعِدِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلَاقًا الْقَاعِدِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ فَعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلَاقًا الْقَاعِدِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ الْمُعَلِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ الْمُعَلِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَامً اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعِم اسناده البوصيرى وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ١٣٣١ )][انظر: ١٥٥١] الشَّلُ عَلَيْهِ وَسَعِم اللهُ عَلَيْهِ وَسَعَم عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَعِم اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَعِم اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَالْمُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ الْمُعَلِينَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ الْمُعَالِمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ عَلَى اللّهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّ

( ١٣٣٠) حَذَّكَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً قَالَ آخْبَرَنَا حُمَّيُدٌ عَنْ مُوسَى بُنِ آنسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَقَدْ تَرَكُمُ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا سِرُتُمْ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا قَطَفْتُمْ مِنْ وَادٍ إِلّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ بَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمْ الْعُذُرُ [راجع: ٢٥٦٥].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹائٹ سے مردی ہے کہ بی طینا جب غزوہ ہوک سے والی پر مدینہ منورہ کے قریب پنچے تو فرمایا کہ مدینہ منورہ بیں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہتم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا ، وہ اس بیل تمہارے ساتھ رہے،

# هي مُنظاامُهُ مَنْ بُل بَيْتِ مَرْمُ اللهُ عَيْنَةُ لِي مُعَالِدُهُ عَيْنَةً لِي مُعَالِمُ عَيْنَةً لِي اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَيْنَةً لِي اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَيْنَةً لِي اللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَا لِلهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا الللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا للللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا لِللللهُ عَلَيْنَا لِللللهُ عَلِي الللهُ عَلَيْنَا لِللللهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلْنَالِي اللّهُ عَلَيْنِ الللّهُ عَلَيْنَا لِللللّهُ عَلَيْنَا لِي عَلَيْنَا لِللللّهُ عَلَيْنَا لِللللّهُ عَلَيْنَا لِللللّهُ عَلِيلًا عَلَيْنَا لِلللللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِللللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِللللّهُ عَلَيْنَا لِللللّهُ عَلَيْنَا لِللللّهُ عَلَيْنَا لِللللّهُ عَلَيْنَا لِللللّهُ عَلَيْنَا لِلللللّهُ عَلَيْنَا لِلللللْعِلْمُ عَلَيْنِ لِللللْعِلْمُ عَلَيْنَا لِللللْعُلِيْنِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلْمُ عَلَيْنِ لِللللّهُ عَلَيْنِ لِلللللْعُلِي عَلَيْنِ عَلِي عَل

صحابہ ٹولٹنڈنے عرض کیا یارسول النڈ ٹالٹیٹن کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود میکونکہ انہیں کسی عذرتے روک رکھا ہے۔

( ١٣٢٧ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ أَنَسًا سُنِلَ عَنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ شَعَرًا أَشَبَة بِشَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَتَادَةَ فَفَرِحَ يَوْمَنِلٍ فَتَادَةُ النظر: ١٣٨٩٤.

(۱۳۴۷) ممید بین کی گئے بین کہ سی مخص نے حضرت انس ڈائٹ ہے نبی مکیٹا کے بالوں کے متعلق دریا فٹ کیا تو انہوں نے فر ہایا کہ میں نے نبی طابقا کے بالوں کے ساتھ قنادہ کے بالوں سے زیادہ مشابہہ کسی کے بال نہیں دیکھے، اس دن قنادہ بیٹیٹ پیس کر بہت خوش ہوئے تھے۔

( ١٣٢٧) حَذَّلْنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَذَّلْنَا حَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْصَوَلْمَا مِنْ الظُّهْرِ مَعَ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ فَدَخَلْنَا عَلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِى هَلْ حَانَتُ قَالَ قَالَتُ نَعَمْ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّمَا انْصَرَفْنَا مِنْ الظُّهْرِ الْآنَ مَعَ الْإِمَامِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كُنَّا نُصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۲۷) عبداللہ مُؤنی کہتے ہیں کہ ہم لوگ خارجہ بن زید مُؤنی کے ساتھ ظہری نمازے فارخ ہوکر حضرت انس ﴿ اُنْوَاکَ پاس کیتچے ، انہوں نے اپنی یا ندی سے فرمایا کہ دیکھو! نماز وقت ہوگیا؟ اس نے کہا ہی ہاں! ہم نے ان سے کہا کہ ہم تو انجی امام کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ کرآ رہے ہیں؟ (اورآ پ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں)؟ لیکن وہ کھڑے ہو گئے اور نماز عصر پڑھ کی ،اس کے بعد فرمایا کہ ہم نبی بیٹیا کے ساتھ ای طرح نماز پڑھتے تھے۔

( ١٣٢٧٣) حَذَقَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ بَكُمٍ قَالَ أَنْيَأْنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ يَهُودِيًّا أَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَهُ وَسَلَّمَ أَلَا اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتَ كَذَا فَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ قَالَ رُدُّوا عَلَى الرَّجُلَ فَوَذُّرِهُ فَقَالَ نَبِيُّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا فَالَ نَعَمُ فَقَالَ نَبِي اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ وَكَذَا فَالَ نَعَمُ فَقَالَ نَبِي اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ أَيْ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدُ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ آحَدُ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ آحَدُ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَلَى اللّهُ عَلَيْكُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوا مَا عَلَيْكُوا مَا عَلَيْكُ مَا قُلْلُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلُوا عَلَيْكُمْ أَلَا لَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُ مَا قُلْكَ وَالْعَلَى مَا قُلْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا مَا عَلَيْلُوا لَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَيْلُ مَا أَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوا عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مِنْ أَلْمُ ال

(۱۳۲۷۳) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مردی ہے کہ ایک بہودی نے نبی طیٹا، کوسلام کرتے ہوئے "السام علیان" کہا، نبی طیٹا، نے سحابہ ٹٹکٹٹ سے فر مایا سے میرے پاس بلا کرلاؤ، اوراس سے پوچھا کہ کیاتم نے "السام علیان" کہا تھا؟اس نے اقر ارکیا تو نبی طیٹا نے (اپنے صحابہ ٹٹکٹٹ سے ) فرمایا جب تہمیں کوئی' "کتائی' سلام کرے تو صرف" و علیان" کہا کرد۔

( ١٣٢٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو ِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا خُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ فِي طَرِيقٍ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَقِيَتُهُ امْرَأَةً فَفَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ بَا أُمَّ فَلَانٍ

## مَنْ اللَّهُ الْمُرْنُ بْلِ يُعِيدُ مِنْ إِلَيْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

الجلیسی فی آئی نوَاحِی الشکیك شِنْتِ آنجیلسْ إِلَیْكِ فَفَعَلَتْ فَجَلَسَ إِلَیْهَا حَتَّی فَضَتْ حَاجَتَهَا (اسع ۱۹۹۳) (۱۳۲۷) حفرت انس نُتُلْفُنْت مروی ہے كہ مدینہ متورہ کے كس راستے پس نی طینا كوایک خاتون فی اور کہنے كل یا رسول اللّهُ ظُافِیْزُا بچھے آپ ہے ایک کام ہے، تی طینا نے اس سے فر ما یا کہتم جس كل پس چا ہو بیند جاؤ، پس تنهار سے ساتھ بیند جاؤں گا، چنا نچہ وہ ایک جگہ بینے گی اور نی طینا بھی اس کے ساتھ بیٹے گئے اور اس کا کام کردیا۔

( ١٣٢٧٥ ) حَدَّلَكَ وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّلَكَ هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ النّبِي بَنْ مَالِكٍ أَنَّ النّبِيَّ صَلَّى/اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَلَقَ بَدَا بِشِقْ رَأْسِهِ الْآبُمَنِ فَحَلَقَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ ثُمَّ حَلَقَ شِقَ رَأْسِهِ الْآيْسَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النّاسِ [راحم: ١٢١١].

(۱۳۷۷) حضرت انس نظفظ سے مروی ہے کہ نبی بیلائے جب طلق کروایا تو بال کائے والے کے سامنے پہلے سر کا واہنا حصہ کیا واس نے اس جصے کے بال تراشے ، نبی بالیوائے وہ بال حضرت ابوطلحہ نظفظ کو دے دیتے ، پھر بائیں جانب کے بال منذ واسئے تو وہ عام لوگوں کودے دیئے۔

( ١٣٢٧٠ ) حَذَّتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ لَثَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمُ فِي صَلَامِهِ فَلَا يَتُفُلُ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ وَلَيَتْفُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ٢٠٨٦].

(۱۳۱۷) حضرت انس ٹاکٹ سے مروی ہے کہ نبی ماہیا نے ارشاد فر مایا جب تم بھی ہے کوئی فض نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو و واپ رب سے منا جات کررہا ہوتا ہے ،اس لئے اس حالت بھی تم میں سے کوئی فنص اپنی وائیں جانب نہ تھوکا کرے بلک یا کیں جانب یا اپنے یاؤں کے پنچ تھوکا کرے۔

١٣٦٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُو قَالَ آخَبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَثِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِلَاءٍ فِي مَاءً فَقُو مَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ شَكَّ سَعِيدٌ فَجَعَلُوا يَتَوَطَّنُونَ وَالْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَهْنِ أَصَابِعِهِ فِي مَا يَعْمُرُ أَصَابِعِهِ فَلَكَ سَعِيدٌ فَجَعَلُوا يَتَوَطَّنُونَ وَالْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَهْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ لَلاتَ مِالَةٍ (راحع: ١٢٧٧٢).

(۱۳۲۷) حضرت انس فی فی نیس می کایک مرتبہ نی مایا استام زورا میں تھے، نی مایا کے پاس پانی کا ایک بیالدالا یا می جس میں آپ کی انگی محمد کل سے کھلی تھی ، نی مایا اسے اپنی انگیوں کو جوڑ لیا اوراس میں سے اتنا پانی لکا کہ سب نے وضوکر لیا، مسمی نے حضرت انس فی لئے ہے چھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سوتھے۔

( ١٣٢٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُمِ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ فَخَادَةً عَنُ النّبي عَنْ النّبي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَخَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُودِ بَرَكَةً [انظر: ٣٤٢٣].

(۱۳۷۷) حفرت انس تلفظ سے مروی ہے کہ تی مالیائے ارشا وفر مایا محری تھایا کرو، کیونکہ بحری میں برکت ہوتی ہے۔

( ١٣٢٧ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بَنُ بَكُم آخُبِرَنَا سَعِيدٌ وَعَبُدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا فَرَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّا فَصَحْنَا لَكَ فَضَّا لَبِي فَيْ لَكَ اللَّهُ مَا نَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاخَرَ مَرْجِعَهُ مِنُ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُمْ مُحَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدُ نَحَوَ الْهَدُى بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدُ أَنْزِلَتُ وَمَا تَاخَرُ مَرْجِعَهُ مِنُ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُمْ مُحَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدُ نَحَوَ الْهَدُى بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدُ أَنْزِلَتُ آيَةً مِنَ اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَهُمْ مُحَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدُ لَيْكُ فَمَا يُفْعَلُ بِنَ فَأَنْزِلَتَ لِيُدْخِلَ اللَّهُ مِنَ اللَّذَيْلَ جَمِيعًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْنَا مَا يُفْعَلُ بِكَ فَمَا يُفْعَلُ بِنَ فَأَنْزِلَتَ لِيُدْخِلَ اللَّهُ مُعَالِمُهُمْ اللَّهُ عَلَى مَنْ لَكُوبُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ قَوْزًا عَظِيمًا قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ فِي حَدِيدِهِ وَآصَحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزُنِ وَالْكَآبَةِ وَقَالَ فِيهِ فَقَالَ قَالَ قَالِ هَبِهُ لَيْ اللَّهِ قَوْزًا عَظِيمًا قَالَ عَلْمُ مَنَ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ مَاذًا يَفْعَلُ بِكَ إِللَّهُ وَالْمَ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلْمُ مَنْ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ مَاذًا يَفْعَلُ بِكَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۳۲۷) حضرت انس عالی اور پریشانی کے اس مواقع کے اس مواقع کے اس مواقع کے دور ایس آرہے تھے تو صحابہ کرام عناقا بر اس موقع آجار سے کی فکد انہیں عمر وادا کرنے سے روک دیا کیا تھا اور انہیں حدیدیش میں اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے ،اس موقع پرآپ آخرا ایس کی فکھ کی ایس موقع پر دوآ بیش پرآپ آخرا کی ایس اور کی ایس کی فلا ان فر ایا جھ پر دوآ بیش ایس نازل ہوئی ہیں جو جھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں ، پھر نی مائی ان کی عادت فر ان کی عادت فر ان کی مواسل نے بیس کر کہا یا جو ایس سے ان کی مواسل نے بیس کر کہا یا دست فر ان کی مواسل کے ان کی عادت فر ان کی مواسل کی مواسل کے بیس کر کہا ان کی مواسل کی مواسل کی مواسل کے ان کی مواسل کی موا

( ١٣٢٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِيْمُوا الصَّفَّ الْمَاوَّلَ وَالَّذِى يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقُصٌّ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفُّ الْآخِرِ [راحع: ٢٣٧٧].

(۱۳۲۸) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملید اے فر مایا پہلے اگلی پھراس کے بعد والی صفوں کو کمل کیا کرواور کوئی کی ہوتو ووآ خری صف میں ہوئی جا ہے۔

( ١٣١٨١ ) حَدَّقَ مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ حَدَّقَهُمْ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْخَصَ لِعَبُدِ الرَّحُمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِى قُمُصٍ مِنْ حَرِيرٍ فِى سَفَرٍ مِنْ حِكَةٍ كَانَتْ بِهِمَا (راحع: ١٢٢٥٥).

(۱۳۲۸) حعرت انس منافظ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طالیہ نے حصرت عبد الرحمٰن بن عوف بڑاٹظ اور حصرت زبیر بن عوام بڑاٹظ کو جوؤں کی وجہ سے رہیمی کپڑے بیننے کی اجازت مرحمت فریادی۔

( ١٣٢٨٢ ) حَدَّقَنَا يَحْمَى بُنُ آدَمَ حَدَّقَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى عَلِى بْنِ يَزِيدَ أَخِى يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزَّهْرِى عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَهَا وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفُسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْعَيْنِ نَصَبَ النَّفْسَ وَرَفَعَ الْعَيْنَ (فال الترمذي: حسن غريب وعال ابو حاتم في "العلل": وحذا

## الا كَوْمَ اللهُ اللهُ

حديث منكر. وقال الأنباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٣٩٧٦، و٣٩٧٧)، والترمذي: ٣٩٢٩).

(۱۳۲۸۲) معزت الس بن ما لک پھٹڑ ہے مروی ہے کہ نی طابی نے آ سے قرآ نی و تکنیشا علیٰ پھ فیلھا آن النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنُ بِالْعَیْنِ مَصَبَ النَّفْسَ وَدَ لَعَ الْعَیْنَ جِمْ 'نَعْسُ ' کے لفظ کومنعوب اور' بین ' کے لفظ کوم فوع پڑھا ہے۔

( ١٣٦٨٣) حَدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ يَزِيدَ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ انْسٍ قَالَ انْطَلَقَ حَارِلَةً بُنُ سُوَاقَةَ نَظَارًا مَا انْطَلَقَ لِلْهِتَالِ فَاصَابَهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتُ أَمَّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنِى حَارِلَةً إِنْ بَلَكُ فِي الْجَنَّةِ آصُبِرُ وَٱخْتَسِبُ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةً وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرُدُوسِ الْآغَلَى [راحع: ١٢٢٧٧].

(۱۳۲۸۳) حفرت انس نگانئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت حارثہ نگانئے ہیں، راستے عمل کہیں ہے نام کہانی تیران کے آکر لگا اور وہ شہید ہوگئے ، ان کی والد و نے بارگا ور سالت عمل کیا یارسول الله کا فیٹی ہوئے ، ان کی والد و نے بارگا ور سالت عمل عرض کیا یارسول الله کا فیٹی ہائے جی کہ جھے حارثہ ہے گئی مجترفتی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو عمل مرکز لوں گی ، نی طائع نے فرما یا اے ام حارثہ! جنت مرف ایک تو نہیں ہے ، وو تو بہت می مجترفتی ہیں اور حارث ان عمل سب سے افعال جنت عمل ہے۔

( ١٣٢٨٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَغْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي الطَّحَاكُ بُنُ شُرَحْبِيلَ عَنْ أَغْيَنَ الْبُصُوِئُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ثَوَكَ مَالًا فَلِمَاهُلِهِ وَمَنْ ثَوَكَ دَيْنًا فَعَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلٌّ وَعَلَى رَسُولِهِ

(۱۳۲۸۳) حضرت انس نگٹٹ مروی ہے کہ نبی طافیائے ارشا دفر مایا جو شخص اپنے ورثا و کے لئے مال چھوڑ جائے موواس کے اہل خاند کا ہے،اور جوقرض چھوڑ جائے واس کی اوائینگی اللہ اوراس کے رسول ٹانگٹٹر کے ڈے ہے۔

( ۱۳۲۸ ) حَلَّنَ الْسَاطُ حَلَّنَا سَعِيدٌ عَنْ فَعَادَةً عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِيْ قَالَ رَحَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبُدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لَبْسِ الْمَوِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَةٍ كَانَتُ بِهِمَا [راحع: ٥٠ ٢٠] ( ١٣٢٨ ) حَفرت انس الْمَثْرُ سے مروی ہے کہ ایک مرجہ نی المِنَا اے مفرت عبدالرحمٰن بن عوف المَّمُونَ اور حفرت زبیر بن عوام المُمَّدُ کوجودَس کی وید سے دیسٹی کیڑے بہنے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

( ١٣٢٨٦) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُيَيْدٍ حَدَّلَنَا مِسْعَوَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْكَنْصَادِئَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَخْتَجِمُ وَلَا يَظْلِمُ آحَدًا آخِرَهُ [راسع: ١٢٢٣].

(۱۳۲۸) حفرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ نبی مانیلا نے سینٹی لگوائی اور آپ ٹاٹیٹا کسی کی مزووری کےمعالمے میں اس پرظلم مہیں فرماتے تھے۔

( ١٣٦٨٧ ) حَلَّاتُنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّقَنَا مَالِكُ حَلَّقَنَا زِيَادُ بُنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِي عَنْ أَنْسٍ قَالَ سَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ

# هُ مُنْ اللَّهُ مُنْ بُلُ يَهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللّلِي مُنْ اللَّهُ مُنْ لِمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّه

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسُدُلَهَا لُمَّ فَرَّقْ يَعُدُ

(۱۳۲۸ء) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نی ملیٹا ایک عرصے تک'' جب تک اللہ کومنظور ہوا'' سر کے بال تنگھی کے بغیر رکھتے ، پھرآ یہ ٹٹٹٹٹل نے ما تک نکالٹا شروع کر دی۔

( ١٣٢٨٨ ) حَلَّاتُنَا عُنْمَانُ بُنُ عُمَرَ آخَبَرَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسِ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا عَلَى الَّذِينَ قَتْلُوا أَهُلَ بِثْرِ مَعُونَة ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلِ وَذَكُوانَ وَلِحُيْانَ وَبَنِى عُصَيَّة عَصَتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَنَوْلَ فِي ذَلِكَ قُوْآنَاهُ بَلْعُوا عَنَّا قَوْمَنَا الَّا قَدْ لَقِيَا وَيَثَا فَرَضِي عَنَّا وَأَرْضَانَا [صححه البحارى (٢٨١٤)، ومسلم (٢٧٧)، وابن حبان (٢٥١٤)].

(۱۳۲۸۸) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طبیقا تنمیں دن تک قبیلۂ رعل ، ذکوان ، بنولمیان اورعصیہ ' جنہوں نے القدادر اس کے رسول ٹائٹٹا کی نافر مانی کی تھی' کے خلاف بدوعا ،فر ماتے رہے ، ان لوگوں نے بئر معونہ پرمحا ہے کوشہید کردیا تھا ،اوراس سلیلے میں قرآن کریم کی ایک آیت بھی نازل ہوئی تھی جوہم پہلے پڑھتے تنے (پھر تلاوت منسوخ ہوگئی) کہ ہماری طرف سے ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچادو کہم اپنے رہ سے ل تھے ،وہ ہم سے راضی ہوگیا اور ہمیں بھی راضی کردیا۔

( ١٣٢٨٩ ) حَلَّاتُنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَلَّاتَنَا شُعُبَّةُ أَخْبَرَنَا عَلِيًّ بُنُ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتُ الْخَادِمُ مِنُ آهُلِ الْمَدِينَةِ وَهِى أَمَةٌ تَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْهَا حَتَّى تَذُهَبَ بِهِ حَيْثُ ضَاءَتُ [راحع: ١٢٨١١].

(۱۳۲۸۹) حضرت انس ٹاکٹوئے مروی ہے کہ مدیند متورہ کی ایک عام با ندی بھی نبی طبیع کا دست مبارک پکڑ کراہے کام کاج کے لئے نبی طبیع کو لے جایا کرتی تھی اور نبی طبیعاس ہے اپنا ہاتھ نہ چھڑا تے تھے۔

( ١٣٢٩٠ ) حَدَّلَنَا عَهُدُ الصَّمَدِ حَدَّلَنَا شُعُبَهُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ الَّسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فِي الدُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِيطَيْهِ فَلَا كَرُّتُ ذَلِكَ لِعَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الاسْتِسُقَاءِ قَالَ قُلْتُ اثْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ انْسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنْلَتُ أَنْتَ سَيعَتَهُ مِنُ أَنْسِ فَال شَبْحَانُ اللَّهِ ]. [راحع: ٢٩٣٤].

(۱۳۲۹۰) حضرت انس چھٹڑے مروی ہے کہ بی مائیلہ ہے ہاتھ اسٹے بلند قرماتے کہ آپ ملی پھٹے کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

( ١٣٢٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ النَسِ أَنَّ النَّيِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي رَحُلٍ لَهُ لَنَيْكَ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشَ الْمَاحِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْمَانُصَادِ وَالْمُهَاجِرَهُ تَوَاضُعًا فِي رَحْلِهِ إِراحِع: ١٢٧٦٦. (١٣٢٩١) حضرت انس (فَافِدُ سے مروی ہے کہ نِی النِهَ الیے خیے می فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں حاضر ہوں آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نیس ، ہی انصار اور مہاجرین کو معاف قرمانہ

## هِي مُنِيْهُ الْمُنْتُّىٰ لِهُ مِنْتُوالِيَّةِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللَّهِ اللهِ اللهُ الل

( ١٣٢٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِى نَعَامَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَا يَقُوزُوْنَ يَغْنِى لَا يَجْهَرُونَ

(١٣٢٩٢) حفرت انس نظف عروى ب كه تي فيظ اورحفرات ينخين غلام بلندة واز بي بهم الله ندر في تقرير

( ١٣٢٩٣) حَدَّقَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّقَنَا سُفَيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ آخِرُ صَلَاقٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بُرُدَّ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَهُوّ فَاعِدٌ [راحع: ٢٦٤٤].

(۱۳۲۹۳) معزت انس پڑٹنا ہے مروی ہے کہ نی ایٹا کی دوآ خری نماز جوآ پِمَالُیْٹِلِم نے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وو ایک کپڑے میں لیٹ کر بیٹے کر پڑھی تھی۔

( ١٧٢٩٤) حَدَّثُنَا أَزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثُنَا هِضَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ مَا بَيْنَ نَاجِيَتَى حَوْضِى مَثَلُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ مَثَلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ قَالَ عَبُدُ الْوَقَابِ ضَكَّ هِضَامٌ (راحم: ٢٣٨٩).

(۱۳۲۹۳) حضرت انس نظفت مروی ہے کہ جتاب رسول الشفظ کھٹا نے ارشاد فرمایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیاتی فاصلہ اتنا ہے جتنامدیندا درصنعا میا بدیندا درعمان کے درمیان ہے۔

( ١٣٢٩٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَرُفُدُ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ لِيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا (راسع: ١١٩٥٥).

(۱۳۲۹۵) حضرت انس ڈٹاٹنا سے مردی ہے کدایک آ دی نے نبی طابعہ سے بوجھا کہ جو تنص نماز پڑھنا بھول جائے یاسوجائے ،تو اس کا کیا تھم ہے؟ نبی طابعہ نے فرمایا جب یاد آئے ماسے پڑھ لے۔

( ١٣٢٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْضِبُ · قَطُّ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاصُ فِي مُقَلَّمٍ لِحُرَّتِهِ وَفِي الْعَنْفَقَةِ وَفِي الرَّأْسِ وَفِي الطَّدْعَيْنِ شَيْنًا لَا يَكَادُ يُرَى وَإِنَّ أَبَا يَكُم خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ (صححه مسلم ( ٢٣٤١)، وابن حبان ( ٢٢٩٦)]. [انظر: ٥ ١٣٢٤، ١٣٨٤].

(۱۳۲۹۷) حفرت اُنس ٹائٹٹ ہمروی ہے کہ نی طینا نے بھی خضاب نہیں لگایا ، آپ ٹائٹٹا کی ڈاڑھی کے ایکے جھے ہیں ، نعوزی کے اوپر بالوں ٹی ، سر ہیں اور کنپٹیوں پر چند بال سفید تھے ، جو بہت زیادہ محسوس نہ ہوتے تھے ، البتہ حضرت ابو بکر ٹائٹٹا مہندی کا خضاب کیا کرتے تھے۔

١٣٢٥٧) حَدَّتُ اللهِ سَعِيدٍ حَدَّتُ شُعْبَةً حَدَّتُنا جَعْفَرُ إِنْ مَعْبَدِ اللهِ الْمِعِيدِ بَنِ عَبْدِ اللّهِ الْمِعْمَدِ فَى قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ وَسَلّمَ إِذَا بَايَعَهُ النَّاسُ اوْ كُنَّ إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا بَايَعَهُ النَّاسُ اوْ كُنَّ إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا بَايَعَهُ النَّاسُ اوْ كُنَّ إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّا إِنْ يَقُولَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ قَالَ آيِي لَيْسَ هُوَ حُمَيْدٌ الطّوبِلُ [انظر: ١٤٠٧]

#### هي مُنالًا الأَمْرِينُ بَل يَهُو مِنْ اللهِ م مُنالًا المُرْبِينُ بِل يَهُو مِنْ اللهِ مِن

(۱۳۲۹۷) حفرت انس رہن کھ ہے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نی مالیا سے بیعت کرتے تھے تو نی مالیا اس میں ''حسب طاقت'' کی قید لگا دیتے تھے۔

( ١٣٢٩٨) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ فَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا يَدُعُو عَلَى دِعْلٍ وَذَكُوانَ وَيَنِى لِحُيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البحارى (١٠٠١) ومسلم (٦٧٧)]. [انظر: ١٣٧٦) - ١٣٩٩، ١٣٩٩، ١٣٩٩، ١٤٠٤).

(۱۳۲۹۸) حضرت انس نگانئاے مروی ہے کہ آپ کھانگائے نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں تنویے نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان ، عصیداور بنولمیان کے قبائل پر بددعاء کرتے رہے۔

(١٣٦٩٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَزُمٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ لِبَعْضِ مَحَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَانْطَلَقُوا يَسِيرُونَ فَحَضَرَتُ الصّلاةُ فَلَمْ يَجِدُ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَضَّتُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَاللّهِ مَا نَجِدُ مَا نَتَوَضَّا بِهِ وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ فَلَمْ يَجِدُ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَضَّتُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَاللّهِ مَا نَجِدُ مَا نَتَوَضَّا بِهِ وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ كَرَاهِيَةً ذَلِكَ قَانُطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ الْقُومِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ يَسِيرٍ فَآخَذَ نَبَى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَتَوَضَّا كَوْمَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَتَوَضَّا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَتَوَضَّا كَوْمَ مَنَا وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَتَوَضَّا اللّهُ مَا يُولِيكَ فَاللّهُ مَا يُولِيكَ اللّهِ مَا يُولِيكُ اللّهِ مَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَتَوَضَّا الْقُومُ حَتَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَتَوَضَّا الْقُومُ حَتَّى اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَ مَلْكُوا فِيمَا يُولِيكُ مَا لَعُلُوا قَالَ مَلْهُ مُن اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ مَا لَتُ اللّهُ اللّهُ مُ مَدًا اللّهُ مُ مَلًا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَسُلُولُ اللّهِ مَا لَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ مَا لَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَا لَا عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

(۱۳۲۹۹) حفرت الس بڑا تھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابیق کی سفر پر روانہ ہوئے، پجو صحابہ بڑا تھ ہی ہمراہ ہے، نماذ کا وقت قریب آئی الکوں نے وضو کے لئے پانی خلاش کیا لیکن پانی نہیں ملاء انہوں نے ٹی طابیق سے مرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں وضو کے لئے پانی نہیں مل رہا، نی طابیق نے ان کے چروں پر پریشانی کے آٹار دیجھے، ایک آدی محمیا اور ایک پیالے میں تھوڑ اسا پانی کے آئی نہیں مل رہا، نی طابیق نے ان کے چروں پر پریشانی کے آٹار دیجھے، ایک آدی محمیا اور ایک پیالے میں تھوڑ اسا پانی سے وضو پانی کے آئی ہے وضو کرنے ان کے بیمرا پی چار انگلیاں اس بیالے میں ڈال دیں، لوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے ان کے حضرت انس ڈائٹ سے کرنے کا تھم و سے دیا، لوگ اس سے وضو کر تے رہے یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کرنیا، کی نے حضرت انس ڈائٹ سے لوگوں کی تعداد یوچھی تو انہوں نے فرمایا سنریا اس کے قریب۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّلَنَا الْهُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعُتُ الْسُايَقُولُ قَلَّ لِيَلَةٌ تَأْنِى عَلَيْ إِلَّا وَأَنَا أَرَى فِيهَا عَلِيلِي عَلَيْهِ السَّلَام وَأَنْسُ يَقُولُ ذَلِكَ وَتَدُمَعُ عَيْنَاهُ

(۱۳۳۰۰) حضرت انس ٹاٹٹو فرمایا کرتے تھے کہ بہت کم کوئی رات ایسی گذرتی ہے جس میں جھےا ہے فلیل ٹاٹٹو کھی زیارت نعیب نہ ہوتی ہو، یہ کہتے ہوئے حضرت انس ٹاٹٹو کی آئھوں ہے آنسورواں ہوتے تھے۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا آبُو سَمِيدٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ آبُو طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكْرٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدْهِ قَالَ آتَتُ الْمَانُصَارُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمَاعَتِهِمْ فَقَالُوا إِلَى مَنَى نَنْزَعُ مِنْ هَذِهِ الْآبَارِ فَلَوْ ٱتَهْنَا رَسُولَ اللَّهِ

#### هي مُنايَّامُرِينَ بَل مَنظِينَ مِن مَنالِكَ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن مَا لِكَ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهُ وَهِم عَل مُنايَّامُرُينَ بَل مَنظِينَ مِن مَا لِكَ عَلِينَ مِن مَا لِكَ عَلِينَ مِن مَا لِكَ عَلِينَا كَيْهُ وَهِم عَل

صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَدَعَا اللّهَ لَنَا فَفَجَرَ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْجِبَالِ عُبُونًا فَجَانُوا بِحَمَاعَتِهِمْ إِلَى النّبِي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ مَرْحَبًا وَآهُلًا لَقَدْ جَاءَ بِكُمْ إِلَيْنَا حَاجَةٌ قَالُوا إِى وَاللّهِ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَالَ إِنّكُمْ لَنُ تَسْالُولِي الْيَوْمَ شَيْئًا إِلّا أُولِيتُمُوهُ وَلَا أَسْالُ اللّهَ شَيْئًا إِلّا أَعْطَانِهِ فَأَفْرَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضَ فَقَالُوا اللّهُ اللّهُ اللّهُ لَنَا أَنْ عَلَيْهِ فَأَفُوا اللّهُمَّ اغْفِرُ لِللّهُ اللّهُ لَنَا أَنْ يَغْفِرُ لَنَا فَقَالَ اللّهُمَّ اغْفِرُ لِللّهُ اللّهُ لَنَا أَنْ يَغْفِرُ لَنَا فَقَالُوا بِجَمَاعِتِهِمْ يَا رَسُولَ اللّهِ وَالْرَلَادِينَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَأَوْلَادِ الْأَنْصَادِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَالْرَلَادِينَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَمُوالِيهِ الْأَنْصَادِ قَالُوا يَا وَسُولَ اللّهِ وَآوْلَادِنَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَمُوالِيهِ الْأَنْصَادِ قَالُوا يَا وَسُولَ اللّهِ وَآوْلَادِنَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَآوْلَادِ الْأَنْصَادِ قَالُوا يَا وَمُوالِيهَا قَالَ وَمُوالِي الْأَنْصَادِ قَالُوا يَا وَسُولَ اللّهِ وَآوْلَادِينَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَمُوالِي الْمُنْهُ إِللّهُ اللّهِ وَالْوَالِينَا قَالَ وَمُوالِيهِ الْمُفْتَادِ اللّهُ وَالْمَادِ وَالْمَادِ قَالُوا يَا وَاللّهِ وَمُوالِينَا قَالَ وَمُوالِي الْمُنْصَادِ قَالُوا يَا اللّهِ وَمُوالِينَا قَالَ وَمُوالِي الْمُانِسُولَ اللّهِ وَمُوالِينَا قَالَ وَمُوالِي الْمُانِهِ مُولِهُ عَلَى اللّهُ وَمُوالِينَا قَالَ وَمُوالِي الْمُانِهِ اللّهُ لَا لَاللّهُ وَمُوالِينَا قَالَ وَمُوالِي الْمُانِهِ وَالْمُؤْلِي الللّهُ وَاللّهُ وَالْمُؤْلِدُ اللّهُ الْمُؤْلِي اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللْهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللْهُ اللللْهُ الللْهُ الللْمُ اللّهُ الللللْهُ

(۱۳۳۱) حفرت انس خانو ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ انسارا کھنے ہوکر ہی طابقا کے پاس آئے اور کہنے گے کہ ہم کب تک کنووں سے پانی تھنج کرلاتے رہیں گے، نی طابقا کے پاس چلتے ہیں کہ وہ اللہ سے بھارے لیے دعا وکر دیں کہ ان بہاڑوں سے جشتے جاری کردے ، بی طابقا نے آئیں و کھ کرفر مایا انسار کوخوش آ مدید! بخدا! آج تم جھے سے جو ما تو کے ہیں تمہیں دوں گا اور ہیں اللہ سے تبہارے لیے جس چز کا سوال کروں گا ، اللہ دو مجھے ضرور عطا وفر مائے گا ، بین کر دو ایک دوسر سے کئے سے گھے موقع غنیمت جھوا ورائے گا ، بین کر دو ایک دوسر سے کہنے گئے موقع غنیمت جھوا ورائے گا اللہ سے بخش کی دعا مر دیجے ، نی طابقات فر مایا اسلامی انسار کی انسار کی افسار کے بچوں کی اور انسار کے بچوں کے بچوں کی مففر سے فر ماول کر اور کہنے گئے یا رسول اللہ کا ایک کرایا ، پر انہوں نے اپنے موالی کا ذکر کریا تھا تھی شال کرایا ، پر انہوں نے اپنے موالی کا ذکر کیا تھی طاب کرایا ۔ اپنے موالی کا ذکر کریا تھی بھی شال کرایا ، پر انہوں نے اپنے موالی کا ذکر کیا تو نی طابع کرایا ۔

( ١٩٣٨م ) قَالَ وَحَدَّقَيْنِي أَمِّي عَنْ أُمَّ الْحَكِيمِ بِنْتِ النَّغْمَانِ بْنِ صُهْبَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ أَنْسًا يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ فِيهِ وَكَنَانِنِ الْأَنْصَارِ

(۱۳۳۰۱م) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٣.٢ ) حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ ذَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا وَأَمْنَى وَخَالَتِى فَقَالَ فُومُوا أُصَلِّى بِكُمْ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاقٍ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌّ مِنْ الْقَوْمِ لِنَالَهُ عَلَيْهِ وَالنَّامُ وَأَنْ الْقَوْمِ لِنَالَةُ فَالَ عَلَى يَهِينِهِ وَالنَّسُوّةَ خَلْفَهُ [راسع: ٤٤ - ١٣].

(۱۳۳۰۱) حضرت انس ٹاکٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائع ادارے بہاں تشریف لائے ،اس وقت گھر بٹس میرے ، والدہ اور میری خالدام حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا، نماز کا وقت نہ تھا لیکن نی طائع نے فر ما یا انٹو بٹس تبہارے لیے نماز پڑھ دوں (چنانچہ نی طائع نے جمیں نماز پڑھائی ) راوی نے تابت ہے پوچھا کہ نبی طائع نے حضرت انس جائٹ کو کہاں کھڑا کیا ؟ انہوں نے کہا دائیں جانب ، اور مورثوں کوان کے بیچھے۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَغْنِي الْعُمَرِئَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ يَحْنِي قَالَتْ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ

#### هُمْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ ع مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيهُ اللَّ

يَقُولُ مَاتَ ابْنَ لِآبِي طَلْحَة فَصَلَى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ آبُو طَلْحَة خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّ سُلِيْمٍ خَلْفَ آبِي طَلْحَة كَانَّهُمْ عُرُفُ دِيكٍ وَأَشَارَ بِيَدِهِ

(۱۳۲۰۳) حضرت انس پھٹٹا ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈھٹٹا کا ایک بیٹا فوت ہو گیا، نبی طاق اس کی نماز جنازہ پڑھائی، حضرت ابوطلحہ ٹھٹٹا نبی طاق کے بیچھے کھڑے ہوئے، اور حضرت ام سلیم ٹھٹا، ابوطلحہ ٹھٹٹا کے بیچھے کھڑی ہو کیں، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ بیسے دوسب مرخ کی کلتی ہوں۔

( ١٣٣.٤ ) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّادٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ قَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا مَعَهُ وَأَمَّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَنِي عَنْ يَعِينِهِ وَأَمَّ سُلَيْمٍ مِنْ حَلْفِنَا [داجع: ٤٤ - ١٣].

(۱۳۳۰ منزت انس پڑٹڑ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پڑا نے ہمیں تماز پڑھائی، میں اور ام سلیم ان کے ہمراہ تھے، نبی پڑتا نے مجھا پی دائیں جانب اورام سلیم کو ہمارے چیچے کھڑا کردیا۔

(م.٦٣٠) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ آبِي ذِنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ثُمَّ يَذُهَبُ الْذَاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راحع: ١٢٦٧٢].

(۱۳۳۰۵) حضرت انس ڈٹٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی نکیٹا عصر کی نماز اس دفت پڑھتے تنے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوال جاتا حیا ہتا تو وہ جا کرواپس آ جا c ، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

( ١٣٣٠٨ ) حَدَّلُنَا أَبُو فَطَنِ حَدَّلُنَا شُغْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبُرُ عِنْدَ الصَّنْعَةِ أَرَاهُ قَالَ الْأُولَى شَكَّ أَبُو قَطَنِ [راحع: ١٢٤٨٥].

(۱۳۳۰۷) حضرت انس ڈیٹنڈ ہے مروی ہے کہ تبی طابعائے فرمایا مبرتو صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

(١٣٣.٧) حَدَّقَنَا اللهِ لَطَنِ حَدَّثَنَا هِضَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ انْسِ قَالَ لَمُنتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوع بَدْعُو عَلَى أَخْبَاءٍ مِنْ أَخْبَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَوَكَّهُ [راسع: ١٢١٧٤].

(۱۳۳۰۷) حضرت انس بھٹڑے مروی ہے کہ آپ ٹائٹیڈ نے ایک مہینے تک فجر کی تماز میں رکوئے کے بعد قوت تازلہ پرمی اور عرب کے قبائل پر بدوعا وکرتے رہے پھراہے ترک فرماویا۔

( ١٣٣.٨) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ الْخَبَرُنَا مُعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ رَقَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا حُرِّمَتْ الْخَمْرُ قَالَ إِنِّى بَوْمَنِذٍ لَاسْقِيهِمْ لَاسْقِى أَحَدَ عَشَرَ رَجُّلًا فَأَمَرُونِى فَكَفَأْنُهَا وَكَفَأَ النَّاسُ آنِيَتَهُمْ بِمَا فِيهَا حَتَّى كَاذَتْ السُّكُكُ أَنْ لُمْتَنَعَ مِنْ رِبِحِهَا قَالَ أَنَسٌ وَمَا خَمْرُهُمْ يَوْمَنِذٍ إِلَّا الْبُسُرُ وَالتَّمْرُ مَخْلُوطَيْنِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ عِنْدِى مَالُ يَتِيمٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا الْفَتَأْذَنُ لِى أَنْ ابِيعَهُ فَآرُدٌ عَلَى الْيَتِيمِ مَالَهُ

## العالم المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطق المنطقة المنطق

لَهُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتُ عَلَيْهِمُ النُّرُوبُ فَبَاعُوهَا وَٱكَلُوا أَثْمَانَهَا وَلَمْ يَأْذَنْ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْمَحَمُّوِ [احرجه عبدالرزاق (١٠٥٠)]

(۱۳۳۰۸) حضرت انس ٹاکٹٹا سے مردی ہے کہ جس دن شراب حرام ہوئی میں حضرت ابوطلو ٹاکٹٹا کے یہاں کیاوہ آدمی کو پلار با تھا، جب اس کی حرمت معلوم ہوئی تو انہوں نے بچھے تھم دیا کہ تہمارے برتن میں بھٹنی شراب ہے سب انٹریل دو، بخدا! دوسرے لوگول نے بھی اپنے برتنول کی شراب انٹریل دی ، حتیٰ کہ ندینہ کی گلیول سے شراب کی بدیوآ نے لگی ،اوران کی اس وقت شراب بھی صرف کچی اور کی مجور طاکر بنائی کی فینے تھی۔

حضرت انس پڑگڑ کہتے ہیں کہ ایک آ دمی ہارگا و نبوت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ میرے پاس ایک پیتم کا مال تھا ، ہیں نے اس سے شراب ترید لی تھی ، کیا آپ مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ میں اسے پچھ کر اس بیتم کواس کا مال اوٹا دوں؟ نی مایٹلا نے فر مایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو میہود یوں پر کہ ان پر چر نی کو ترام قرار دیا گیا تو وہ اسے پچھ کر اس کی قیمت کھانے گئے ، اور نی مایٹلا نے شراب کو بیچنے کی اجازت نہیں دی۔

(۱۲۲.۹) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ آنَ رَجُلًا عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبَتَاعُ وَكَانَ فِي عُقْلَتِهِ يَعْنِي عَقْلَهُ ضَعْفٌ فَآتَى آهْلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيًّ اللَّهِ احْجُرْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ الْبَيْعِ اللَّهِ الْحَجُرْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ الْبَيْعِ اللَّهِ الْحَجُرْ عَلَى اللَّهِ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِلُو الْبَيْعِ فَقُلُ هُو هَا وَلَا فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ إِلَى لَا الْمُبِرُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِلُو الْبَيْعِ فَقُلْ هُو هَا وَلَا فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِلُو الْبَيْعِ فَقُلْ هُو هَا وَلَا فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِلُو الْبَيْعِ فَقُلْ هُو هَا وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِلُو الْبَيْعِ فَقُلْ هُو هَا وَلَا خَلَابَةً وَلَا هَا لَا إِنْ الْمُوالِي الْمُعْرَامِ اللّهِ عِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ وَاللّهِ الْمُو مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ وَاللّهُ الْمُعَلِي اللّهِ الْمُعَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ الْمُولِ اللّهُ الْمُعْرِقُولُ اللّهُ الْمُولِي اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُعْرِقُ وَلَا اللّهُ الْمُعْرِقُ وَلَا اللّهُ الْمُعْلِي وَالْمُوالِي اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْلِي اللّهُ اللّهُ الْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ ال

(۱۳۳۰۹) حضرت انس تفاقت مروی ہے کہ نی طائع کے دور باسعادت میں ایک آ دی" جس کی عقل میں بچھ کزوری تھی" فرید وفر وخت کیا کرتا تھا (اور دھو کہ کھا تا تھا) اس کے اہل خانہ نبی طائع کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے اے اللہ کے افراد شخص پرخرید وفروخت کی پابندی لگا دیں کیونکہ اس کی عقل کزور ہے، نبی طائع نے اسے بلا کراسے فرید وفروخت کرنے ہے افلاں شخص پرخرید وفروخت کی پابندی لگا دیں کیونکہ اس کی عقل کزور ہے، نبی طائع اے فر مایا اگرتم فرید وفروخت کوئیں چھوڑ سے منع کردیا ، وہ کہنے لگا کہ اے اللہ کے نبی ایس اس کام سے نبیس رک سکتا ، نبی طائع اسے فر مایا اگرتم فرید وفروخت کوئیس چھوڑ سے تو پھرمعالمہ کرتے وقت یہ کہددیا کروکہ اس معالمے میں کوئی دھوکہ نبیس ہے۔

( ١٣٢٨ ) حَدَّلْنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّوَاسِيُّ حَدَّلْنَا حَسَنَّ عَنِ السُّلَّى قَالَ سَأَلْتُ أَنْسًا عَنُ الِانْصِرَافِ فَقَالَ رَايْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ١٢٨٧٧].

(۱۳۳۱) معدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس اٹھاؤے کو چھا کہ بی طافیہ کس طرف سے دایس جاتے تھے؟ انہوں نے

## هِي مُنظِينَ فِي مَنظِينَ فِي مَنظِينَ فِي مَنظِينَ فِي مَنظِينَ فِي مَنظَى اللَّهِ فَيْنَ فَي اللَّهِ فَي اللَّ

فر مایا کدیں نے جناب رسول الله تُحَافِیْن اکود کھا کدوونماز پڑے کردائی جانب سے واپس مجے تھے۔

(١٣٣١) حَدَّلْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَنُ مَهُدِئَى آخْبَرَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْمُخْعَارِ بُنِ فُلُفُلِ عَنُ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَآئِتُمُ مَا رَآئِتُ لَبُكُيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَّحِكُتُمْ فَلِيلًا قَالُوا مَا رَآئِتَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهِ عَالَ رَآئِتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارَ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَمُسْفُوهُ إِذَا كَانَ بَوُثُهُمْ بِالرَّكُوعِ وَالسَّجُودِ وَأَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنُ الصَّلَاةِ قَالَ إِنِّى آرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي [راحع: ٢٠٢٠]. يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنُ الصَّلَاةِ قَالَ إِنِّى آرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۳۳۱۱) حفرت انس بن مالک نگانئات مروی ہے کہ ایک دن نبی طین انماز سے فارغ ہو کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور قرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت بیس محد مُنافِقْتُم کی جان ہے ، جو جس دیکھ چکا ہوں ، اگرتم نے وہ و یکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا جنتے اور کٹرت سے رویا کرتے ، محابہ ٹائلانے یو چھایار سول اللہ کُلُفِقَا آپ نے کیاد یکھا ہے؟ قرمایا جس نے اپنی آ کھول سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! جس تمہارا امام ہوں ، لہذا رکوع ، مجدہ، قیام ، قعود اور افتام جس جمدے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ بیل تمہیں اپنے آگے ہے بھی دیکھتا ہوں اور چیچے ہے بھی۔

( ١٧٣١٢ ) حَذَّكَ النَّسُ بُنُ عِيَاضٍ حَذَّفِنِي يُوسُفُّ بُنُ آبِي ذَرَّةَ الْأَنْصَادِئُ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ عَمْرِهِ بُنِ أُمَيَّةَ الطَّهُونَى عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُعَمَّرٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسُلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ لَلَامُ الْبَيْعِينَ سَنَةً لِيَّنَ اللَّهُ عَلَيْهِ صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ لَلَّا اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ فَإِذَا بَلَغَ سَيْعِينَ سَنَةً احَبَّهُ اللَّهُ وَاحَبَّهُ آهُلُ السَّمَاءِ الْجَسَابَ فَإِذَا بَلَغَ النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ فَإِذَا بَلَغَ سَيْعِينَ سَنَةً احَبَّهُ اللَّهُ وَاحَبَّهُ آهُلُ السَّمَاءِ فَإِذَا بَلَغَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُ فَإِذَا بَلَغَ سَيْعِينَ سَنَةً احَبَّهُ اللَّهُ وَاحَبَّهُ آهُلُ السَّمَاءِ فَإِذَا بَلَعَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ فَإِذَا بَلَغَ سَيْعِينَ عَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا فَاللَّهُ الْمَالِي وَتَجَاوَزَ عَنْ سَيْتَايِهِ فَإِذَا بَلَغَ يَسْعِينَ عَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا فَاللَّهُ الْمُل بَيْتِهِ وَمَا لَلَهُ لِللَّهُ لِللَّهُ لِلَهُ إِلَاهُ لِمُ يَتِهِ وَاللَّهُ لِللَّهُ لِلَهُ لِللَّهُ لِلللَّهُ لِلَهُ لِيَالِمُ لِيَتِهِ وَمَا لَاللَهُ فِي ٱرْضِهِ وَضَفَعَ لِلْهُل بَيْتِهِ

(۱۳۳۱۲) حضرت انس خافیز سے مردی ہے کہ نی دیا آئے فر ایا جس فض کو اسلام کی حالت میں چالیس برس کی عرال جائے،
اللہ اس سے تمن متم کی بیاریاں جنون ، کوڑھ، چیک کو دور فرما دیتے جیں ، جب دو پیاس سال کی عمر کو پہنے جائے تو اللہ اس بر
حساب کتاب میں آسانی فرمادیتا ہے ، جب ساٹھ سال کی عمر کو پہنے جائے تو اللہ اے اپی طرف رجوع کی تو فیق عطاء فرماتا ہے
جوائے مجبوب ہے ، جب وہ سر سال کی عمر کو پہنے جائے تو اللہ تعالی اور سارے آتان والے اس سے مجت کرنے لگتے ہیں ، اور
جب وہ ای سال کی عمر کو پہنے جائے تو اللہ تعالی اس کی سیکیاں قبول فرمالیتا ہے اور اس کے گنا ہوں سے در گذر فرماتا ہے ، اور جب
نوے سال کی عمر کو پہنے جائے تو اللہ تعالی اس کی سیکیاں قبول فرمالیتا ہے اور اس کے گنا ہوں سے در گذر فرماتا ہے ، اور جب
نوے سال کی عمر کو پہنے جائے تو اللہ تعالی اس کی سیارش قبول ہوتی ہے ۔
جاتا ہے اور اس کے اہل خانہ کے حق جس اس کی سیارش قبول ہوتی ہے ۔

خالدة: محدثين في ال حديث كود موضوع" قرارديا بــ

( ١٣٣١٣ ) حَلَّكَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا [راجع: ١٢١١].

(۱۳۳۱۳) حفرت انس ٹنگاؤے مروی ہے کہ آ پ کُافَعُ کُھنے ایک مہیے مد نجر ن نماز پیں رکوع کے بعد توس ِ نازلد پڑھی۔ (۱۳۳۱۱) حَلَّکْنَا جَعُفَرٌ بُنُ عَوْنٍ فَالَ الْحُبَوَنَا مِسْعَرٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِی دَعْوَةً دَعًا بِهَا فِأُمَّیهِ وَإِنِّی الْحَبَالَتُ دَعُونِی شَفَاعَةً فِأُمَّتِی یَوْمَ الْفِیّامَةِ [راسع: ۲۲۲۰].

(۱۳۳۱۳) معفرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر ہایا ہر نبی کی ایک دعاء ایک ضرورتھی جوانہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی ، جبکہ میں نے اپنی دعا واپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر تیا مت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(١٣٣١) حَذَنَنَا ابْنُ لُمُنْ الْحُبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ قَالَ الْحَبَرَنِى آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَعْنِى ابُو طَلْحَة إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِادْعُوهُ وَقَدْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ الْحُولُ اللّهِ اللّهِ عِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْحِلُ اللّهِ عِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْحِلُ اللّهِ عِلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْحِلُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْحِلُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْحِلُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ ادْحِلُ عَشَرَةً قَالَ اللّهِ عَلَى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَعِةِ ثُمَ قَالَ الْمُعَالِقُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمّ قَالَ الْمُعَلِّمُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْمَلِكَةُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْمَعْلَةِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالًا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَالًا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عِينَ الْكُلُوا مِنْهَا [صَدِينَ الْكُلُوا مِنْهَا [صححه مسلم (٢٠٤٠]].

(۱۳۳۱۲) حضرت انس بھٹھ تو آپ مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلی دھٹھ نے جھے ہی ملینا کو کھانے پر بلانے کے لئے بھی دیا،
میں نبی طینا کے پاس بہتیا تو آپ مُلَّافَعُ محاب کرام افکان کے درمیان رونی افروز تھے، ہیں نے نبی طینا سے عرض کیا کہ جھے حضرت ابوطلی دھٹھ نے اور نسے، ہیں ساتھ ابوطلی دھٹھ نے تھونے محضرت ابوطلی دھٹھ نے تھونے کی دعوت دے کر بھیجا ہے، نبی طینا نے لوگوں سے فر بایا اضوء حضرت ابوطلی دھٹھ نے تو مرف آپ کے بہلو میں چلتے جھے کہدویا کہ یارسول انشر فالٹھ الما تھی نے قوصرف آپ کے لئے کھانا تیار کیا تھا، نبی طینا بجب ان کے کہر کہتے تو وہ کھانا نیار کیا تھا، نبی طینا بجب ان کے کہر کہتے تو وہ کھانا نیار کیا ہوں اور انہوں نے قوب سیر بوکر کھانا کھایا، پھروس دی کر کے سب آ دموں نے وہ کھانا کھالیا اور خوب میر بوکر کھانا کھایا، پھروس دی کر کے سب آ دموں نے وہ کھانا کھالیا اور خوب میر اب بوکر سب آ دموں نے وہ کھانا کھالیا۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ بْنِ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ

## هي منطاه منون بل اينوسوم كي هي المنطق المنطق المنطق المنطق المستكد اليس بين قالك يخطي المستكد اليس بين قالك يخط

يُحَدِّثُ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا أَلَا نَفُنْلُهُ فَقَالَ لَا وَلَكِنُ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكَابِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِنَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راحع: ١٣٢٧٥].

(۱۳۳۱) حفرت انس نظفظ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک کمانی آدمی بارگا و نبوت میں حاضر ہوااور نبی بیٹھ کوسلام کرتے ہوئے اس نے ''المسام علیك' کہا، نبی مائیہ نے فرمایا'' وطیک' مجرصحاب ٹائی ہے جنر مایا تم جائے ہو کہ اس نے کیا کہا ہے؟ یہ کہر ہا ہے ''المسام علیك' بیمن کرصحابہ ٹائی کم کے یارسول اللہ فائی گا کیا ہم اس کی گرون نداڑ او یں؟ نبی مائی مرحوب نبیل مایا کہ مرف ''وعلیکو'' کہا کہ و بالم تالم کیا کریں تو تم صرف ''وعلیکو'' کہا کرو۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بُنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ آنَ بَهُردِيَّةً جَعَلَتُ سُمَّا فِي لَحْمٍ ثُمَّ آنَتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسُلَمَ فَآكُلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا جَعَلَتْ فِيهِ سُمَّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا نَفْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ قَجَعَلْتُ أَعْرِفُ ذَلِكَ فِي لَهَرَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٦١٧)، ومسلم (٢١٩٠)].

(۱۳۳۱۸) حضرت انس ٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ ایک یہودیہ فورت نے گوشت میں زہر ملایا اور نبی ملیندہ کی خدمت میں لے آئی، نبی ملینہ نے ابھی اس میں سے ایک لقمہ بن کھایا تھا کہ فرمانے گلے اس مورت نے اس میں زہر ملایا ہے، سحابہ کرام شائ گلے یارسول اللہ کا ٹیڈ کا ٹیڈ کا ایک اسے قبل نے کردیں؟ نبی ملینہ نے فرمایا نہیں ، راوی کہتے ہیں کہ میں نبی ملینہ کے تالو میں اس زہر کے ارات و کھے دیا تھا۔

(١٣٦٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ فَالَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بْنِ كَفْسٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَعَرَنِي أَنْ أَقْرِنَكَ الْقُرُّ آنَ أَوْ أَقْرَا عَلَيْكَ الْقُرُانَ قَالَ اللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمُ قَالَ لَدُ ذُكِرُتُ عِنْدُ رَبُّ الْعَالْمِينَ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ (راحع: ١٢٣٤٥).

(۱۳۳۱) حفزت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طابع نے ایک مرتبہ حفزت الی بن کعب ٹٹاٹٹ نے فرمایا کہ انڈنے بیجھے تھے دیا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کرسناؤں ،حفزت الی بن کعب ٹٹاٹٹ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا ٹام لے کرکہا ہے؟ نبی طابعہ نے فرمایا ہاں! بیس کر حفزت الی بن کعب ٹٹاٹٹ دو بڑے۔

( ١٣٣٠ ) حَدَّنَا رَوْحٌ الْحَبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ كَانَ بَرُلَمُ أُصْبُعَيْهِ الْوُسْطَى وَالَّتِى تَلِيهَا ثُمَّ يَقُولُ إِنَّمَا بُعِفْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ فَمَا فَضَّلَ إِخْلَاهُمَا عَلَى الْأَخْرَى [انظر:٢٠٢١].

(۱۳۳۲۰) حضرت انس نٹاٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فرمایا ٹیس اور قیامت ان دوالگلیوں کی طرح اسٹھے بیسے مجھے ہیں ، یہ

#### هي مُنااامَدُينَ بَل يَهُوْمُونَ الْ يَهُونِ فَي الْمَامِنَ فَي اللَّهُ عَنْ اللَّهِ فَي اللَّهُ عَنْ اللَّهُ ع مُنااامَدُينَ بَل يَهُومُونَ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللّ

کہدکر نبی علیمیں نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار ہ فرمایا۔

(١٣٣١) حَدَّنَا رَوِّحَ حَدَّقَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةَ حَدَّقَا أَنسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجَاءُ

بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ قَلِقَالُ لَهُ أَرَآيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْآرْضِ ذَعَبًا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ فَيَقُولُ نَعَمُ بَا رَبِّ قَالَ لِللَّهِ مِلْءُ الْآرْضِ ذَعَبًا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ فَيَقُولُ نَعَمُ بَا رَبِّ قَالَ لَلْكَ مِلْ اللَّهُ مَا يَعْمُ بَا رَبِّ قَالَ لَكَ مِلْ اللَّهُ مَا يُعَمِّلُ مِلْ اللَّهُ مَا يُعَمِّلُ مِنْ فَلِكَ فَلَيْكَ فَوْلُهُ عَزَ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَارٌ فَلَنْ يُقْبَلُ مِنْ لَيْكَ فَلَيْكَ فَوْلُهُ عَزَ وَجَلَّ إِنَّ الَذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَارٌ فَلَنْ يُقْبَلُ مِنْ اللَّهُ مِنْ فَلِكَ فَلَيْكَ فَوْلُهُ عَزَ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَارٌ فَلَنْ يُقْبَلُ مِنْ أَلِكَ فَلَالًا يَقُولُهُ مَا يَعْمُ إِلَا فَلَكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ مَا مُعَلِّمُ مِنْ اللَّهُ مَالِكُونُ مِنْ فَلِكَ فَلَوْلُكُ فَوْلُهُ عَزَ وَجَلَّ إِنَّ الْمَنِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَارٌ فَلَلُ يُقَدِلُ مِنْ اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ مَا لَاللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ مُنْ مَا لَا لَكُولُ مُ مِنْ مِنْ فَلَالَ عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ أَلَالُونَ مُنْ مُنْ مُنْ أَلِنَالُونَ مُنْ اللَّهُ مُلِكُولُ اللَّهُ مُنْ اللَّه

(۱۳۳۲) حضرت انس ٹاٹٹنا ہے مردی ہے کہ نی طاہیانے ارشادفر ایا قیامت کے دن ایک کافرکولا کراس ہے کہا جائے گا کہ ہہ بتا ،اگر تیرے پاس روئے زمین کے برابرسونا موجود ہوتو کیا تو و وسب اپنے فدیے میں وے وے گا؟ وہ کے گاہاں!اللہ فرمائ گا کہ میں نے تو تھے ہے دنیا میں اس ہے بھی بکی چیز کا مطالبہ کیا تھا ، میکی مراد ہے اس ارشادر بانی کی'' بیشک و ولوگ جنہوں نے گفر کیا اور مرکئے جب کہ وہ کافریق تھے ،ان میں کس سے زمین بحر کر بھی سونا قبول نیس کیا جائے گا کو کہ وہ اسے فد سے میں بیش کردے۔''

( ١٣٣١٢ ) حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَقَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَنَسُّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ صُوِّرَنَا فِي هَذَا الْحَانِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ أَوْ كَمَا قَالَ

(۱۳۳۲) حضرت انس نگائنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ناتیجائے فرمایا میں نے بنت اور جبنم کو دیکھا کہ دواس دیوار می میرے سامنے چیش کی گئی ہیں ، میں نے آج جیسا بہترین اور سخت ترین دن نہیں دیکھا۔

( ١٣٢٢) حَذَّتُنَا عَارِمٌ حَذَّتَ مُغَتِمِرٌ قَالَ سَمِغَتُ آبِي يُحَدُّثُ عَنْ آنسِ أَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِى قَدْ سَالَ سُوَالًا أَوْ قَالَ لِكُلِّ نَبِى دَعُوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتَخْبَأْتُ دَعُوبِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوُمَ الْقِيَامَةِ آوْ كُمَا قَالَ [صححه مسلم (٢٠٠) وعلفه البحاري (٢٠٠).

(۱۳۳۲۳) حفرت انس نگافتا ہے مردی ہے کہ نبی طیالا نے ارشاد فر مایا ہر نبی کی ایک دعا والیی منر ورتھی جوانہوں نے مانگی اور تبول ہوگئ ، جبکہ ش نے اپنی دعا والچی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

( ١٣٣٢٠) حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا مُفْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ عَنْ الْنَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ جَعَلَ لَهُ قَالَ عَفَّانُ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ مَالِهِ النَّخَلَاتِ آوُ كَمَا شَاءَ اللَّهُ حَبَّى فُتِحَتْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ جَعَلَ لَهُ قَالَ عَفَّانُ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ مَالِهِ النَّخَلَاتِ آوُ كَمَا شَاءَ اللَّهُ حَبَّى فُتِحَتْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ وَالنَّضِيرُ قَالَ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِنَّ آهْلِي أَمَرُونِي أَنْ آيِيَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا آيُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا آعُطَاهُ أَمَّ آيُمَنَ آوُ كَمَا شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَسَالُتُ النَّابُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ وَسَلَّمَ فَلَهُ وَسَلَّمَ فَلَهُ الْعُطَاقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَاعُلُولُونَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ فَلَيْهِ وَسَلَمْ فَلَوْهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَلَوْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلِكُونَ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَمُ لَا لَكُولُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَلَهُ وَلَا لَمُ اللَّهُ عَلَقُ اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللْهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَلَوْهُ وَلَا عَلَيْهِ اللْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللْعُوا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللْعُمْ وَاللَّهُ ا

وَجَعَلَتُ تَعُولُ كَلَّا وَاللَّهِ الَّذِى لَا إِلَهُ إِلَّهُ وَلَا يُعْطِيعُهُنَّ وَقَدُ أَعُطَانِهِينَّ أَوْ كَمَا قَالَ فَيَعَلَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَكِ كَذَا وَكَفُولُ كَلَّا وَاللَّهِ قَالَ وَيَقُولُ لَكِ كَذَا وَكَفُولُ كَلَّا وَاللَّهِ قَالَ وَيَقُولُ كَلَّا وَسَحِمه البحارى (٢١٢٨)، ومسلم (١٧٧١). فَلَا عَشُرُ أَمُنَا لِهَا أَوْ قَالَ قَوِيمًا مِنْ عَشُرَةِ أَمُنَا لِهَا أَوْ كَمَا قَالَ إصححه البحارى (٢١٢٨)، ومسلم (١٧٧١). وسلم (١٣٣٣) حضرت السي المعرفي الحوالي المعرفي المع

( ١٣٢٥ ) حَدَّنَا عَارِمٌ حَدَّنَا مُعَتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ أَنَسًا قَالَ لِلنَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ لَيْنِ عَبْدَ اللَّهِ بَنَ أَبَى فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ نَبِئَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ يَمْثُونَ وَهِى أَرْضٌ سَبِخَةٌ قَلَمًا أَنَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّى قَدْ آذَانِى رِيحُ حِمَادِكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْمُنْصَادِ فَوَاللَّهِ لَرِيحُ حِمَادٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَعَضِبَ لِكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ قَكَانَ بَيْنَهُمْ صَوْبٌ بِالْجَوِيدِ وَبِالْآيَدِى لَا لِللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ وِيحًا مِنْكَ قَالَ فَعَضِبَ لِكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ قَكُانَ بَيْنَهُمْ صَوْبٌ بِالْجَوِيدِ وَبِالْآيَدِى لَا لِللَّهُ مَا أَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ لَوْلِيهُ وَاللَّهِ لَوْلِيلُ فَالَ فَكُانَ بَيْنَهُمْ صَوْبٌ بِالْجَوِيدِ وَبِالْآيَدِى لَهُ اللَّهُ لَا لَهُ كُولُ اللَّهُ اللَّهُ لَمُولِ اللَّهُ وَاللَّهُ لَا لَا لَكُولُ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ فَكُانَ بَيْنَهُمْ صَوْبٌ بِالْجَوِيدِ وَبِالْآيَدِى وَالْفَعَالِ قَالَ لَكُولُوا فَاصْلِكُوا اللَّهُ لِمَالَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَى اللَّهُ الْفَالُولُولُ اللَّهُ اللَّلَهُ اللَّهُ اللَّهُ مُولُولُ اللَّهُ ا

(۱۳۳۵) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ کمی ضف نے نبی مایٹا کو (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے پاس جائے کا مشورہ ویا، نبی مایٹا اپنے گدھے پرسوار ہوکر ہلے گئے، مسلمان ہمی نبی مایٹا کے ساتھ پدل روانہ ہو گئے، ذہین ہی تا مایٹا اس کے پاس پہنچ تو وہ کہنے لگا گہ آپ بھے ہور ہی ہے، اس پرایک انساری نے کہا کہ بخدا! نبی مایٹا کا گدھا تھے سے زیادہ خوشبودار ہے، ادھر عبداللہ بن ابی کی قوم کا ایک آ وی اس کی طرف سے انساری نے کہا کہ بخدا! نبی مایٹا کا گدھا تھے سے زیادہ خوشبودار ہے، ادھر عبداللہ بن ابی کی قوم کا ایک آ وی اس کی طرف سے خصب ناک ہوگیا، پھر دونوں کے ساتھیوں جس تم وخصہ کی لہر دوڑ تی ، اور شاخوں، پاتھوں اور جوتوں سے لڑائی کی تو بت آئی، میس معلوم ہوا کہ بیآ بھر دونوں کے ساتھیوں جس تم وخصہ کی لہر دوڑ تی ، اور شاخوں، پاتھوں اور جوتوں سے لڑائی کی تو بت آئی، مسلم معلوم ہوا کہ بیآ بیت انبی کے بارے نازل ہوئی کہ ''اگر مسلمانوں کے دوگر وہ آئیں شرائز پزیں تو آ ہاں کے درمیان صلح کراویں۔''

## هي مُنظامَ وَمُن بُل يَسْتِهُ مِنْ مُل يَسْتُوا لَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّ

( ١٣٣٦٠) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُفْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِى يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَسَرَّ إِلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا أَخْبَوْتُ بِهِ أَحَدًّا بَعْدَهُ رَلَقَدُ سَٱلْنِي عَنْهُ أَمَّ سُلَيْمٍ فَمَا ٱخْبَرْتُهَا بِهِ [صحت البحارى ( ٢٢٨٩)، ومسلم ( ٢٤٨٢)].

(۱۳۳۲) حضرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طائا نے جھے ہوا ان ایک بات فرمائی تھی ، میں نے وہ بات آج کے کی کوئیں بتائی ، جی کے میری والد و حضرت ام سلیم جھٹا نے بھی جھے ہے وہ بات ہو جھی تو میں نے انہیں بھی نہیں بتائی۔ (۱۳۳۲) حَدُّقَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ قَالَ آخْبَوَ نَا هِ مُنَامٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ انْسِ بْنِ مَالِلِكِ آنَ نَبِیَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ مَالِيْنَ الْمَدِينَةِ أَوْ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ أَوْ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ شَكَّ هِ مَنَامٌ إِراجع: ۱۳۳۸ میں کو دونوں کناروں کا اللہ مُنا الله عرب حوض کے دونوں کناروں کا

درمیانی فاصله انتاہ جتنامہ بیداورصنعاء یامہ بیداور عمان کے درمیان ہے۔

( ١٣٣٨ ) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ الْمَانْصَارِئَى حَدَّنَا هِفَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنُ أَنْسِ بْنِ سِيرِينَ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِفُ مِنْ عِرْقِ النَّسَا أَلِيَّةً كَبْشٍ عَرَبِى أَسُودَ لَيْسَ بِالْعَظِيمِ وَلَا بِالصَّغِيرِ يُجَزَّأُ فَلَاقَةً أَجُزَاءٍ فَيُذَابُ فَيُشْرَبُ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءٌ [صححه الحاكم (٢٩٢/٢) وصحح اسناده البوصيرى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ٣٤ ٢٤)].

(۱۳۳۲۸) حضرت الس فَقَّق عروق ہے کہ بی فالله ع رضا الله علیہ الله علیہ الله علیہ الله علیہ الله علیہ و الله علیہ الله علیہ الله علیہ و الله و اله و الله و ال

فَلَانِ عَدًّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَالْتَقُوا فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَاللَّهِ مَا أَمَاطَ رَجُلَّ مِنْهُمْ عَنْ مَوْضِعِ كَفَى النَّيِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ يَا النَّيِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ يَا النَّيْ عَنْهُ يَا شَيْبَةُ يَا أُمَيَّةُ قَدُ وَجَدْتُمُ مَا وَعَدَّكُمْ رَبُكُمْ حَقًّا فَإِنِّى قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقًّا فَقَالَ لَا عَبُهُ إِيا عُنْبَةً يَا شَيْبَةً يَا أُمَيَّةُ قَدُ وَجَدْتُمُ مَا وَعَدَيْمِ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ عَيْرً النَّهُمُ لَا أَلُولُ مِنْهُمْ عَيْرً النَّهُمُ لَا أَنْتُم بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ عَيْرً النَّهُمْ لَا أَنْتُم بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ عَيْرً النَّهُمْ لَا لَهُ عُمْرً يَا رَسُولَ اللَّهِ تَذْعُوهُمْ بَعْدَ ثَلَاقَةٍ آيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ عَيْرً النَّهُمْ لَا يَعْلَمُ بَعْدَ الْعَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ بَهُ اللَّهُ وَجَوْدًا بِأَنْ عُلِي اللَّهِ عَلَى مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ عَيْرً النَّهُمْ لَا عَلَى مَدُولًا فَأَولُوا فِي قَلِيبٍ بَدْدٍ اصححه مسلم (٢٨٧٤)، وابن حباد (٢٢١٤، ٤٩٩٤). [انظر: ٢٦٣٠، ٢٣٧٩، ٢٤٤٩].

نمازے فارع ہوکر نبی طبیعائے قرمایا یہ جب تم سے تی بیان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہواور جب پیچھوٹ بولٹا ہے تو تم اسے مچھوڑ دیتے ہو، پھر نبی طبیعائے اپنے ہاتھ سے اشار وکرتے ہوئے فرمایا ان شا والندکل فلال شخص بیہاں گرے گا اور فلاں ھخص بیہاں ، چنا نچہ آمنا سامنا ہوئے پرمشر کیبن کواللہ نے شکست سے دوجپار کر دیا ادر بخدا ایک آ دمی بھی نبی طبیعا حکد سے نہیں بلانتھا۔

تمن دن کے بعد تبی طبیقان کی لاشوں کے پاس میے اور فر مایا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اورا ہے امیہ بن خلف! کیا تم ہے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ، اسے تم نے سیا پایا؟ جملا سے قو میرے رب نے جو وعدہ کیا تھا ، شر نے اسے سیا پایا ، حضرت عمر خاتی نے عرض کیا یا رسول اللہ کا فیٹی آپ بان تو کوں کو تین دن کے بعد آ واز دے رب بیل جومر دہ ہو چکے؟ تبی طبیقانے فر مایا میں جو بات کہ رہا ہوں ، تم ان سے زیا دہ نہیں من رہے ، البتہ وہ اس کا جواب نہیں دے سکتے پھر نی طبیقا کے تم پر انہیں پاؤں سے تھ بیٹ کر بدر کے کو تمل میں چینک دیا تھیا۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ مَلَعَهُ إِفْبَالُ

## مَنْ الْمَالِمَيْنَ بِلِيَةِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّ

آيى مُنْفِئانَ قَالَ فَتَكُلَّمَ آبُو بَكُو فَاغُوضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكُلَّمَ عُمَرُ فَاغْرَضَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِيَّانَا تُويدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ آمَرُتَنَا أَنْ نُخِيضَهَا الْبِحَارَ لَآخَضْنَاهَا وَتَوْ آمَرُتَنَا أَنْ نَضْوِبَ آكُبَادَهَا إِلَى بَرُكِ الْهِمَادِ فَالَ فَذَكَرَ عَفَّانُ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَى قَوْلِهِ فَمَا آمَاطَ آحَدُهُمُ عَنْ مَوْضِعٍ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ [راحع: ١٣٣٦].

(۱۳۳۰) حفرت انس پی گفتندے مردی ہے کہ نی طائیا جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں ہے مشورہ کیا ، اس کے جواب میں حضرت معدیتی اکبر پی گفتند نے ایک مشورہ دیا ، نجر و دیارہ مشورہ ما نگا تو حضرت عمر بی گفتند نے ایک مشورہ دے دیا ، بیدد کچے کر نی طائیا قاموش ہو گئے ، حضرت سعد بن عبادہ فی گفتند نے کہا کہ یارسول اللہ! شاید آپ کی مراد ہم ہیں؟ ہی ذات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں تھم ویں تو سمندروں میں تھس پڑیں ، اورا گر آپ تھم دیں تو ہم برک الغماد تک اونٹوں کے چگر ماریتے ہوئے مطلے جا کمیں ..... تھرراوی نے بوری حدیث ذکری۔

( ١٣٣٣ ) حَدَّثَنَا اللهِ جَعْفَرِ الْمَدَائِنِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ لِمَنْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ لِمَنَ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ لِمَنْ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدُ لِمُن إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ لِمِن الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَنْسِ لِمِن مَالِلِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِنَّ أَمَامَ الذَّجَالِ سِيمِنَ خَدَّاعَةً يُكَذِّبُ فِيهَا الْمُمِنُ وَيُؤَنَّمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيَتَكَلَّمُ فِيهَا الرَّونِيضَةُ قَالَ الْفُولِيْسِقُ يَتَكَلَّمُ فِي آمْرِ الْعَاتَةِ الرَّونَيْضَةُ قِيلَ وَمَا الرَّونِيضَةُ قَالَ الْفُولِيْسِقُ يَتَكَلَّمُ فِي آمْرِ الْعَاتَةِ

(۱۳۳۳) حضرت انس المنظف مروی ہے کہ جناب رسول الله منظفظ کے ارشاد فرمایا خروج دجال سے پہلے پھے سال وحوے والے ہوں والے ہوں مے ، جن میں سچے کوجموٹا اور جموٹے کو بچا قرار دیا جائے گا ، امین کو ضائن اور خائن کو امین سمجھا جائے گا ، اور اس میں ''رویہ ہد'' بڑھ چڑھ کر ہولے گا یکی نے ہو چھا کہ رویہ ہد سے کیا مراوہ ہے؟ ٹی مائیلا نے فرمایا فاس آ دمی امور عامہ میں دخل اندازی کرنے گئے گا۔

( ١٣٣٣٢) حَدَّقَنَا أَبُو جَعُفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّقَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَامِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ النَّفُلُ قَالَ عَبَّادٌ يَعْنِى ثُفُلَ الْمَوَقِ [احرحه الترمذي في الشمائل (١٧٩). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن).

(۱۳۲۲) حضرت الس التاثيث عروى ب كدني الينا كوكمرين بهت بسندهي .

( ١٣٣٣ ) حَلَّقَنَا عُفْمَانُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ أَبِي ضَيْبَةَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُنْمَانَ قَالَ حَدَّنِنِي عَبْدُ اللَّهِ بُنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ سِنِينَ خَدًّاعَاتٍ قَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۳۳۳) عدیث نمبر (۱۳۳۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

## هي منظا افرن بل يوسوتم المحري هي الما يوسوتم المحري هي الما يوسوتم الما يوسوت

( ١٣٣٠) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ آبِي طَلْحَة عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَوَرْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى قُبَّةٌ مِنْ لِمِن فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ لِفَلَانِ فَقَالَ النَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا مَا كَانَ فِي مَسْجِدٍ أَوْ فِي بِنَاءِ مَسْجِدٍ شَكَ أَسُودُ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ أَوْ لَمُ مَرَّ فَلَمُ يَلْقَهَا فَقَالَ مَا فَعَلَتُ الْقُبَّةُ قُلْتُ بَلَغَ صَاحِبَهَا مَا قُلْتَ فَهَدَمُهَا قَالَ لَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمَالَ الألباني:

ضعيف (ابو داود: ٢٣٧ ٥). قال شعيب: محتمل لتحسين لطرقه وشراهده، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۳۳) حضرت انس النظرت انس المنظرة بيا كرتيد من النظرة بي النظائية كرماته مدينة منوره كركس راست سے گذر رہا تھا،
في النظائه كود ہاں اینوں سے بنا ہوا ایک مكان نظرة بیا، في النظائية في چھار كس كا ہے؟ من في عرض كيا فلاں صاحب كا، في النظائة فر ما يا يادر كھو! مسجد كے علاوہ ہرتھير قيامت كے دن انسان پر ہو جھ ہوگی، كچھ مرصے كے بعد في النظائة كا دويارہ وہاں ہے گذر
ہوا، تو وہاں وہ مكان نظرندة بیا، في النظائة في چھا كراس مكان كاكبابنا؟ من في كراس كے ما لك كوة بى مات معلوم
ہوئى تو اس نے اسے منہدم كرديا، في النظائة في اسے دعا ودى كراننداس بررحم فر ہائے۔

( ١٣٣٣٥ ) حَذَّتُنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَذَّتُنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ عَبُدِ الْأَعْلَى عَنْ بِلَالِ بُنِ أَبِى مُوسَى عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَرَادُ الْحَجَّاجُ أَنْ يَجْعَلَ ابْنَهُ عَلَى فَصَاءِ الْبَصُرَةِ قَالَ فَقَالَ آنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ طَلَبَ الْفَصَاءَ وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ وَكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَطُلُبُهُ وَلَمْ بَسْتَعِنُ عَلَيْهِ آنْوَلَ اللَّهُ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ العَدِيدِ لَا مَنْ طَلَبَ الْفَصَاءَ وَاسْتَعَانَ عَلَيْهِ وَكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ لَمْ يَطُلُبُهُ وَلَمْ بَسْتَعِنُ عَلَيْهِ آنْوَلَ اللَّهُ مَلَكًا يُسَدِّدُهُ

(۱۳۳۵) بلال بن ابی موئی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ تجاج نے اپنے بیٹے کو بھرہ کا قامنی مقرر کرنا چا ہا تو حضرت انس پڑھڑنے نے اسے فر مایا کہ میں نے نمی ایک کو الے کردیا جاتا اس سے فر مایا کہ میں نے نمی ایک کو الے کردیا جاتا ہے کہ جو تضا کو طلب کرتا ہے ، اسے اس کے حوالے کردیا جاتا ہے اور جسے زیر دی عہد و تضاود سے دیا جائے ، اس پرایک فرشتہ نازل ہونا ہے جوالے سید میں راو پر گاسزن رکھتا ہے۔

( ١٣٣٣٠ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهُلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً قَالَ فَأَرَاهُمُ انْشِفَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ (راجع: ٢٧١٨ ).

(۱۳۳۳۱) حفزت انس فی سے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نی مایشا ہے کوئی مجز و دکھانے کی فرمائش کی تو نی مایشانے انہیں دو مرتبہ ش قمر کامجز و دکھا یا اور اس پر بید آیت نازل ہوئی کہ قیاست قریب آگئی اور جا ندشق ہوگیا.....

( ١٣٣٧) حَدَّقَا مَكُى بُنُ إِبْرَاهِمَ حَدَّقَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَغْنِي ابْنَ آبِي هِنْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ آبِي عَمْرٍو عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا كَانَ يَدْعُو بِهَوْ كَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْهُمْ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُغُلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّبْنِ وَعَلَيَةِ الرِّجَالِ [راحع: ١٥٢١٥] (١٣٣٣٤) حَرْت الْسَ يُخْتُف مُروى بَ كَرَصْ آ بِ الْحَثْمُ الْمَرْمُ مَن عَرْتَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

لا جاری مستی بیش میز دلی قرضوں کے بوجھاورلو کول کے غلبے ہے آپ کی بناہ میں آتا ہول۔

( ١٦٣٣٨) حَلَّكُنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالُقَانِيُّ حَلَّكُنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ بِشْتِ سِيرِينَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةً لِكُلِّ مُسُلِمِ [راجع: ١٦٥٤٧].

(۱۳۳۸) حضرت انس چین سے مروی ہے کہ تی میٹیا نے ارشا دفر مایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(۱۳۳۹) حضرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ کی شخص نے نبی طبیات '' کوژ'' کے متعلق پوچھا، نبی طبیات نے مرایا کہ بیا نیک نہر کا تا م ہے جومیرے رب نے مجھے عطا مفر مائی ہے، اس کا پائی وووج سے زیادہ سفیداور شہر سے زیاوہ پٹھا ہوگا، اور اس ش اونٹول کی گرونول کے برابر پریم ہے ہول کے ، حضرت عمر ڈائٹٹ نے عرض کیا کہ یار سول اللہ فائٹٹ کی پھرتو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی طبیاتے فر مایا عمر! انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

( ١٣٣٤ ) حَدَّثَنَا فَزَارَةُ بْنُ عُمَرَ وَيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَالَا حَدَّثَ، فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ لَا بُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [راحع: ٢٤٩٢].

(۱۳۳۲) حفرت الس الله المنظرة معفرت عمر بن عبدالعزيز الله كالمنظر معلق وجبكه وه مدينة بنوره بيل سف فرمات سف كه بيل في تمبارے اس امام سے زياد و تي طيا كے ساتھ مشابہت ركھنے والی تماز پڑھتے ہوئے كسى كوئيس ويكھا، حضرت عمر بن عبدالعزيز بينظ طويل قراوت ندكرتے تھے۔

(۱۳۲۱) حَدَّنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمِ حَدَّنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُفَنَى قَالَ سَمِعْتُ ثُمَامَة بْنَ أَنْسٍ يَذْكُو أَنَّ أَنْسًا إِذَا تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ فَكَلَّمَ فَكُلَّمَ فَكَلَّمَ فَكَلَّمَ فَكَلَّمَ فَكَلَّمَ فَكَلَّمَ فَكُلَّمَ فَكُلَّمَ فَكَلَّمَ فَكُلَّمَ فَكُلَّمَ فَكُلَّمَ فَكُلَمَ فَكُلَّمَ فَكُلَّمَ فَكُلَّمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلَّمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلَّمَ فَكُلُمَ فَكُلَمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلِمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُم فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلِمَ فَكُلُمَ فَكُلُم فَكُلُمَ فَكُلُمَ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَكُلُم فَكُلُمَ فَكُلُم فَكُلُم فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَلَكُ فَعَلَمُ فَاللَّهُ فَكُلُم فَكُلُمُ فَكُلُم فَكُلُم فَكُلُمَ فَكُلُم فَكُم فَكُلُمُ فَلَكُمُ فَلَا فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَلَكُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَمْ فَاللَمُ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَكُلُمُ فَلَكُم فَكُلُمُ فَلَكُم فَلَمُ فَلَمُ فَلَمُ فَلَمُ فَلَمُ فَلَمُ فَلَا فَاللَمُ فَلَمُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَكُمُ فَلَمُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَمُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَ فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَكُمُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا فَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا لَا لَكُونَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا لَكُونَا فَلَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا لَا لَكُونُ فَلَا فَاللَّهُ فَلَا لَا لَلْمُ فَلَكُمُ فَا فَاللَّهُ فَلَا فَالَكُوا فَاللَّهُ فَلَا فَاللَمُ فَا فَاللَّهُ فَاللَّاللَّهُ فَاللَّهُ فَلْمُ فَاللَّهُ فَلَا فَال

#### هي مُنال*ا آذِين بل بينو سرام* ﴿ هو ﴿ هُمَالِ يَهُو هُذِي هُو يَّا مُنالِكَ عَيْنَا } هي مُنالاً المُناتِقَانِي ال

( ١٣٦٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ بُنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّنِي سَلَمَةُ بُنُ وَرُدَانَ أَنَّ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا مِنْ صَحَاتِيهِ فَقَالَ أَيْ فَلَانُ هَلْ تَوَوَّجُتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا مِنْ صَحَاتِيهِ فَقَالَ أَيْ فَلَانُ هَلْ تَوَوَّجُتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ رَجُلًا مِنْ صَحَاتِيهِ فَقَالَ أَيْ فَلَانُ هَلْ تَوَوَّجُتَ قَالَ لَا يَكُاهِ وَسَلَّمَ عَنْدِى مَا أَتَزَوَّجُ بِهِ قَالَ ٱلنِّسَ مَعَكَ فَلُ بَلَى قَالَ رَبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ ٱلنِّسَ مَعَكَ إِذَا زُلْوِلْتُ الْأَرْضُ قَالَ بَلَى قَالَ رَبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ النِّسَ مَعَكَ إِذَا جَاءً نَصُرُ اللّهِ قَالَ بَلَى قَالَ رَبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ ٱلنِّسَ مَعَكَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ اللّهُ لَا إِلّهُ اللّهُ قَالَ بَلَى قَالَ رَبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ لَا إِلّهُ اللّهُ لَا إِلّهُ هُو قَالَ بَلَى قَالَ رَبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ اللّهِ عَالَ اللّهُ لَا إِلّهُ اللّهُ لَا إِلّهُ هُو قَالَ بَلَى قَالَ رَبُعُ الْقُرْآنِ قَالَ اللّهُ لَا اللّهُ لَا إِللّهُ اللّهُ فَالَ بَلَى قَالَ اللّهُ لَا إِللّهُ اللّهُ لَا إِلّهُ هُو قَالَ بَلَى قَالَ رَبُعُ الْقُورُانِ قَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ لَا إِلّهُ هُو قَالَ بَلَى قَالَ اللّهُ عَلَالُ مَلْ مَعْكَ آتِهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(۱۳۳۳) حضرت انس فاقت مروی ہے کہ بی مایا نے اپ صحابہ شاقی میں سے کمی فض سے بو جھا کہ کیا تم نے شاوی کر لی ہے؟ انہوں نے عوض کیا جمیں ، میر ہے پاس کچھ ہے بی نہیں کہ جس کی وجہ سے بیس شادی کرسکوں ، نبی بایشا نے ان سے بو چھا کیا تمہار سے پاس ' قال مواللہ احد' نمیں ہے؟ انہوں نے عوض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ جو تعالی قرآن ہے ، پھر بی ماینا نے ان سے بو چھا کیا تمہار سے پاس سورہ کا فرون نہیں ہے؟ انہوں نے عوض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چو تعالی قرآن ہے ، پھر بی ماینا نے ان سے بو چھا کیا تمہار سے پاس سورہ زار ال نہیں ہے؟ انہوں نے عوض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چو تعالی قرآن ہے ، پھر بی ماینا نے ان سے بو چھا کیا تمہار سے پاس سورہ نار ال نہیں ہے؟ انہوں نے عوض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چو تعالی قرآن ہے ، پھر بی ماینا نے ان سے بو چھا کیا تمہار سے پاس سورہ نامر نہیں ہے؟ انہوں نے عوض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چو تعالی قرآن ہے ، پھر بی ماینا نے ان سے بو چھا کیا تمہار سے پاس آت سے انگری نہیں ہے؟ انہوں نے عوض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چو تعالی قرآن ہے ، نبی مینا نے نہیں مرتبہ فرمایا پھر شاوی کر آن ہے ، نبی مینا نے نہیں مرتبہ فرمایا پھر شاوی کر او ۔

(۱۲۲۶۲) حَدَّتُنَا حُبَيْنُ بُنُ الْمُنتَى حَدَّتُنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ آبِي سَلَمَة الْمُناجِشُونَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبُدِاللَّهِ بْنِ الْمُعَلِيْهِ وَسَلَمَ يَدُخُلُ عَلَى بَيْتِ أَمْ سَلَيْمٍ فَيْنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتُ فِيعِلَ لَهَا عَلَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاتِيمٌ فِي بَيْتِكِ فِي فَلَا فَجَاءَتُ وَقَدْ عَرِقَ وَاسْتَنَقَعَ عَرَقَهُ عَلَى الْفَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَى الْمُعَتَّمَ عَرَقَهُ عَلَى الْمُعْقِدِ أَدِيمٍ عَلَى الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى فَلَ فَجَعَلَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى الْمُعَتَّمَ وَلَا اللَّهِ فَرْجُو بَرَ كَتَهُ لِعِبْدَائِنا قَالَ أَصَيْتِ إصحت مسلم (۱۳۳۷) إانظر ۱۹۹۹، ۱۳۳۳) إنظر ۱۳۳۹، ۱۳۳۳) عنه و الله فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ وَمِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ وَمِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَعْمِلِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِينَ عَلَى الْمُعْتَلِعَ الْمَالِعَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعِلِى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ

## هي منظار من المنظم ال

تی میٹا گھبرا کراٹھ بیٹے اور فرمایا ام سلیم! یہ کیا کررہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یارسول اللّٰہ کَالْتِیْتُلا ہم اس ہے اپنے بچوں کے لئے برکت کی امیدر کھتے ہیں ، نبی ملیٹا نے فرمایا تم نے سیح کیا۔

( ١٣٣٤٤ ) حَدَّثَنَا سَيَّارُ مُنُ حَامِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ مِنْ سُلَيْمَانَ الطَّبَعِثَى حَدَّثَنَا قَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ طَيْرَ الْجَنَّةِ كَأَمُنَالِ الْبُحْتِ تَوْعَى فِى شَجَرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ ٱبُو بَكُو بَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَذِهِ لَطَيْرٌ نَاعِمَةٌ فَقَالَ أَكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا قَالَهَا لَلَاثًا وَإِنِّى لَآرُجُو أَنْ تَكُونَ مِثَنُ يَأْكُلُ مِنْهَا يَا أَبَا بَكُو

(۱۳۳۴) حفرت انس ٹنگڈ سے مروی ہے کہ نبی ظیاا نے فر مایا جنت بیں اونوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، جو درختوں میں چرتے پھریں گے، حضرت ابو بکر ٹنگٹ نے عرض کیا کہ یارسول انڈمکا ٹائٹر اپھر تو وہ پرندے خوب محت مند ہوں گے، نبی طائبا نے فر مایا آئیس کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے اور ابو بکر! جھے امید ہے کہ آ پ بھی انہیں کھانے والوں میں سے ہوں گے۔

( ١٣٢٥ ) حَدَّثُنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثُنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى دَخَلَ فِيهِ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ آضَاءَ مِنَ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيُومُ الَّذِى مَاتَ فِيهِ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدِينَةِ أَضَاءَ مِنَ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ وَمَا فَوَغْنَا مِنْ دَفْنِهِ حَتَّى الْكُولُا فَلُوبَنَا (صححه ابن حبان ٢٦٣٤٣)، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظُلُمَ مِنْ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ وَمَا فَوَغْنَا مِنْ دَفْنِهِ حَتَّى الْكُولُا فَلُوبَنَا (صححه ابن حبان ٢٦٣٤٣)، والترمذي: والحاكم (٧/٣) وقال الترمذي: غريب صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٣١١)، والترمذي: والمحاكم (٣١١٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٨٥، ١٣٥٥).

(۱۳۳۷) حفزت انس فائن سے مروی ہے کہ جب نی طبیقا مدیند منورہ میں وافل ہوئے تھے ،تو مدیند کی ہر چیز روش ہوگئی تھی اور جب و نیا سے رخصت ہوئے تو مدیند کی ہر چیز تاریک ہوگئی اور ابھی ہم قد نین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اپنے دلوں کی حالت کوتبدیل پایا۔

(١٣٣٤٦) حَدَّنَنَا حَسَنَّ حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنُ لَابِتِ الْبَنَانِيُّ وَأَبِي عِمْوَانَ الْجَوْنِيُّ عَنُ أنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْعُرُجُ مِنُ النَّارِ أَرْبَعَةٌ يُعْرَضُونَ عَلَى اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْمُو بِهِمْ إِلَى النَّارِ فَيَلْتَهِتُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ فَذَ كُنْتُ أَرْجُو إِنْ أَخُرَجْتَنِى مِنْهَا أَنْ لَا تُعِبدَنِى فِيهَا فَيَقُولُ فَلَا نُعِبدُكَ فِيهَا [صححه مسلم (١٩٢)، وابن حبان (١٣٢)]. [انظر: ١٤٠٨٧].

(۱۳۳۷) حضرت انس نگائئے مروی ہے کہ نبی طبیقانے ارشاد فر مایا جہنم سے جارآ دمیوں کو نکالا جائے گا ،انہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے چیش کیا جائے گا ،انہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے چیش کیا جائے گا ،اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ سامنے چیش کیا جائے گا ،اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کہ کہا گا کہ بروردگار! مجھے تو بیامید ہوگئی تھی کہ اگر تو مجھے جہنم سے نکال رہا ہے تو اس میں دوبارہ والیس نہ لوٹائے گا؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ بھرتو اس میں دوبارہ والیس نہ جائے گا۔

### هي مُنايَّاهُ مُن شِن مِن مَالكَ عَيْنَ فَي مَن المَّاهِ مُن مِن مَالكَ عَيْنَ لَهُ هِلَكُ هُمَ اللهُ عَيْنَ لَهُ

( ١٩٣٤٧ ) حَلَّنَا حَسَنَّ حَلَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ لُبُاعَ النَّمَرَةُ حَتَى تَوْهُو وَعَنْ الْعِنْبِ حَتَّى يَسُودٌ وَعَنْ الْحَبُّ حَتَّى يَشُودٌ وَعَنْ الْحَبُّ حَتَّى يَشُودُ وَعَنْ الْحَبُّ حَتَّى يَشُودُ وَعَنْ الْحَبُ حَتَّى يَشُودُ وَعَنْ الْحَبُ حَتَّى يَشُودُ وَعَنْ الْحَبُ حَتَّى يَشُودُ وَعَنْ الْعَبْ عَبْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ الْعِنْبِ حَتَّى يَشُودُ وَعَنْ الْحَبُ حَتَّى يَشُودُ وَعَنْ الْعَبْ عَبْدُ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ الْعَبْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ الْعَبْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ الْأَلْبَانِي: صحيح (ابو داود: ٢٢٧١)، وابن ماحة: ٢٢١٧)، والترمذي: ٢٢١٥، [انظر: ٢٢١٨].

(۱۳۳۷) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ نبی طیا نے اس یات سے منع کیا ہے کہ پیل پکنے سے پہلے ، کشش (انگور) سیاہ ہونے سے پہلے اور گندم کا دانہ بخت ہونے سے پہلے بچا جائے۔

(۱۳۲۸) حَنَّكُنَا حَسَنُ حَلَكُنَا عُمَارَةُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكَ فِى بَوَنَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ قَدْ أَخَلَهَا بِثَلَاقَةٍ وَقَلَالِينَ بَعِيرًا أَوْ قَلَاثٍ وَقَلَالِينَ نَاقَةٌ إِمَال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٤٠٤). (١٣٣٨) حفرت الس المُنْفَات مروى ب كه ذي يران باوشاه في تي فَيْنا كي خدمت بش أيك جوز الجيجا جواس في الله الانتفاء النفيون كراض ليا تقاء

(١٣٣١٩) حَدَّنَ هَاشِمْ حَدَّنَا سُلَيْمَانُ عَنُ ثَابِتِ الْبَنَائِيِّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِلِي قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ وَلَا يَسْتَطِعُ أَنْ يَعْمَلَ كَعَمِّلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُولِ اللَّهِ عَلَى كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسُبُنَا إِلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُعَلِمُ أَلُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُعَطِعُ أَلُ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسُبُنَا وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ الْمَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُوا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَ

(۱۳۳۷) حضرت انس نگافذے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگا ورسالت عمی عرض کیا یارسول اللّه فاقیقا آئیک آ دی کئی قوم ہے مجت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچا ، تو کیا تھم ہے؟ نبی مائیلا نے فر مایا انسان ای کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، حضرت انس نگافذ فرماتے ہیں کہ اسلام کے بعد ش نے محابہ شاقیم کواس بات سے زیادہ کئی بات پر خوش ہوتے ہوئے نہیں دیکھا، ہم نبی مائیلا ہے مجت کرتے ہیں ، اگر چہ ان جسے اعمال کی طاقت نہیں دیکھتے ، جب ہم ان کے ساتھ ہول کے تو

( ١٣٣٥ ) حَدَّنَنَا هَاشِمْ حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ الْحَبَرَنَا قَابِتٌ قَالَ النَّى مَا ضَمِمُتُ شَيْنًا عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا مِسْكًا لَطُّ وَلَا مَسِسُتُ شَيْنًا قَطُّ وَبَاجًا وَلَا حَرِيرًا الْيَنَ شَيْنًا قَطُّ الْحَبَبَ مِنْ رِبِح رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسُتُ شَيْنًا قَطُّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا الْيَنَ مَسَّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَابِتٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمُوهَ السَّتَ كَانَّكَ تَنْظُو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَابِتٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمُوهَ السَّتَ كَانَّكَ تَنْظُو إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَابِتٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمُولَ اللَّهِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَّكَ تَسْمَعُ إِلَى نَعْمَتِهِ فَقَالَ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّى لَآرُجُو أَنْ الْقَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاقُولَ يَا

## هُونِ مُنْ اللهُ مُنْ يُنْ اللهُ ا

رَسُولَ اللّهِ خُوَيْدِمُكَ قَالَ خَدَمْتُهُ عَشْرَ سِنِينَ بِالْمَذِينَةِ وَآنَا غُلَامٌ لَيْسَ كُلُّ آمْرِى كَمَا يَشْتَهِى صَاحِبِى آنُ يَكُونَ مَا قَالَ لِي فِيهَا أُفْ وَلَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَآلًا فَعَلْتَ هَذَا [صححه البحارى (٢٥٦١)، ومسلم (٢٣٣٠)] [انظر: ١٣٤٠٧].

(۱۳۳۵) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ بیل نے کوئی ورسری فوشہونی بایشا کی مہک ہے زیادہ عمرہ وہم وہمیں اور بیل نے کوئی ریٹم و دیا، یا کوئی دوسری چیزنی بایشا ہے زیادہ ترم نیس چھوئی، ( ٹابت کہتے ہیں کہ بیل ہے وض کیا اے ابوحزہ! کیا آپ نے نبی بایشا کوئیس دیکھایاان کی آ واز نہیں نی ؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں، بخدا! مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میں ان سے ملول کا اور مرض کرول کا کہ یارسول الشرائی آ ہے کا جھوٹا سا خادم حاضرہ) میں نے مدید منورہ میں نبی بایشا کی دس سال خدمت کی ہے، میں اس وقت لڑکا تھا، یہ مکن نہیں ہے کہ میرا ہرکام دوسرے کی خواہش کے مطابق می ہو، کیلی نبی بایک نبی کہا اور مرس کی وائیس کیا؟

(١٣٠٥١) حَذَّتُنَا هَاشِمٌ حَذَّتَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بِنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَأَسْعَى فِي الْعِلْمَانِ يَقُولُونَ جَاءَ مُحَدَّدٌ فَأَسْعَى فَلَا أَرَى شَيْنًا فَالَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكُم فَكُنّا فِي بَعْضِ حِزَادِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ بَعَنَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهُلِ الْمَدِينَةِ لِيُؤْذِنَ بِهِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكُم فَكُنّا فِي بَعْضِ حِزَادِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ بَعَنَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهُلِ الْمَدِينَةِ لِيُؤْذِنَ بِهِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ أَنْ الْمُوالِقِ لَقُولُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ أَطْهُرِهِمْ فَخَرَجَ أَهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَّى إِنَّ الْعَوَالِقَ لَقُولُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ أَطْهُرِهِمْ فَخَرَجَ أَهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَّى إِنَّ الْعَوَالِقَ لَقُولُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ أَطْهُرُهِمْ فَخَرَجَ أَهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَى إِنَّ الْعَوَالِقَ لَقُولُ قَالَ اللّهُ مَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ أَطْهُرُهُمْ فَخَرَجَ أَهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَى إِنَّ الْعَوَالِقَ لَقُولُ قَلْ اللّهُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ أَطُولُوا مُشْولُ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ الْمُؤَلِّ مُنْ مَالِكٍ وَلَقَدُ وَآلِينَا مَنْطُرًا مُشْبِهًا بِهِ يَوْمَنِذٍ قَالَ أَنْ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ مَا وَالْمَعَ الرَاحِ: ١٢٠٤٤ عَلَيْكُ وَيَوْمَ فَيضَ فَلَمُ أَنَ يَوْمَنِي مُشْبِهًا بِهِمَا [راحع: ١٢٥٩].

# هي مُناهُ امُرُينَ لِي سِينَ كُوهِ ﴿ مُعَلَى مُنا يَدُوهِ ﴾ ٢٨٢ ﴿ هُولِكِ هُمَ عَمَدَ انْسِ بِنِ مَا لَكَ عَيْقَ لِيْهِ

( ١٣٢٥٢ ) حَذَّفَنَا هَاشِمٌ حَذَّفَنَا شُغْمَةُ عَنْ أَبِى النَّبَاحِ وَقَفَادَةَ وَحَمْزَةَ الطَّبِّيِّ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالشَّاعَةُ هَكُذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى وَكَانَ قَنَادَةُ يَقُولُ كَفَضُلِ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْوَى [صحح مسلم (٢٩٥١)، وابن حبان (٢٦٤٠). قال شعب: اسناده صحبح]. [انظر: ١٣٩٩٥).

(۱۳۳۵۲) حعرت انس ٹڑٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا میں اور قیامت ان دواٹھیوں کی طرح اسٹھے بہتے سمئے ہیں ریہ کہدکر نبی ملیلائے شہادت والی انگلی اور ورمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا ۔

( ۱۳۲۵۲ ) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَخَادَةً قَالَ قَالَ أَنْسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ضَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَادَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَ الْمُحَابِ بُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكُيْفَ مَوْدٌ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ إِراحِع: ١٢١٦٥. يَادَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَ الْمُحَابِ بُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ مَوْدُ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ إِراحِع: ١٢١٦٥. اللهُ اللهُ إِنَّ أَصْحَابَ الْمُحَابِ بُسَلَمُ وَلَا عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ إِراحِع: ١٢٥٥ ). اللهُ اللهُ عَلَيْهِمْ فَاللهُ اللهُ عَلَيْهُمْ فَاللهُ عَلَيْهِمْ فَاللهُ عَلَيْهُمْ وَاللهُ عَلَيْهِمْ فَاللهُ عَلَيْهِمْ فَاللّهُ عَلَيْهِمْ فَاللّهُ عَلَيْهِمْ فَاللّهُ عَلَيْهُمْ إِلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَوْا وَعَلَيْكُمْ إِرَاحِع: ١٣٥٥٠) وعَرْبَ اللّهُ عِلْمَ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَاللّهُ عَلَيْهِمْ فَاللّهُ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُ عَلَيْهِمْ فَالْ فَوْلُوا وَعَلَيْكُمْ إِرَاحِع: ١٣٥٥ عَلَيْكُمْ اللّهُ عَلَيْهُمْ فَاللّهُ وَلُوا وَعَلَيْكُمْ إِرَاحِع: ١٣٥٥ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُمْ فَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُمْ فَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُمْ عَلْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمْ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُمْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللللهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَل

( ۱۳۲۵) حَدَّثَنَا هَائِسَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ مُعَاوِيةً بِنِ قُرَّةً إِلَى إِيَّامِ قَالَ فَلْتُ لَهُ سَعِفَ آنَسًا بِعَدَّتُ عَنْ النِّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي النَّعْمَانِ بِنِ مُقَرِّنِ ابْنُ أَخْتِ الْقُوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعَمْ (احع: ١٢١١) اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي النَّعْمَانِ بِن مُقَرِّنِ ابْنُ أَخْتِ الْقُوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعْمُ (احع: ١١٥٥) عن الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الله عَلَيْهِ وَالله وَ إِلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ اللللّه

( ١٣٢٥٠ ) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ فَحَادَةً أَنْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكُبْضَيْنِ آمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَيُسَمَّى وَيُكَبُّرُ وَلَقَدُ رَايْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدْمَهُ [راجع: ١٢٩٨٢].

(۱۳۳۵) حضرت الس الخائز سے مروی ہے کہ ہی طاہ او چشکبر سے سنگ وارمینڈ ھے قربانی ہی چیش کیا کرتے ہتے ، اور اللہ کا نام کے کرکبیر کہتے ہتے ، میں نے ویکھا ہے کہ ہی طاہ اکیس اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے ہتے اور ان کے پہلوپر اپنا یا وَس رکھتے ہتے۔ (۱۳۲۵۷) حَدَّلْنَا هَاشِهُ حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلْتٍ قَالَ کَانَ مِنَّا رَجُلٌّ مِنْ بَنِی النَّجَّادِ قَدُ قَرًا الْہُ عَنْ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُولَ عَنْ اَلْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُولَ عَالِيَ عَنْ اَلْحِمَّانِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُولَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُولَ عَنْ اَلِي اِلْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُولَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُولَ عَنْ اَلْحِمَانُ عَنْ اَلِي اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُولَ عَالِهُ عَنَى لَحِقَ مِا اللّٰهِ الْكِانِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُولَكَ عَارِبًا حَتَّى لَحِقَ مِا الْمُ

## هي مُنايَّامَيْنَ بَل يَنظِيمَ إِنْ هِ هِي هَا مِنْ مَا النَّيْظِيَّةُ إِنَّهُ النَّيْظِيَّةُ إِنَّهُ النَّيْظِيَّةُ الْأَقِهِ النَّالِيَّةِ النَّهِ الْمُعَلِّمِةُ الْمُعْلِمِينَ النَّالِيَّةِ الْمُعْلِمِينَ النَّهِ النَّهِ النَّهِ النَّهِ اللَّهِ النَّيِّةُ الْمُعْلَمِينَ النَّهِ النَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

قَالَ فَرَفَعُوهُ وَقَالُوا هَذَا كَانَ يَكُتُبُ لِمُحَمَّدٍ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَأَعْجِبُوا بِهِ فَمَا لِبِثَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عَنْقَهُ فِي وَخِهِمَا لُهُ فَوَارَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْأَرْضُ فَلْ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجْهِمَا لُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْكَرْضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِمَا لُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوُهُ فَآصُبَحَتُ الْكَرْضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِمًا فَتَوَكُوهُ الْفَرَوُهُ فَآصُبَحَتُ الْكَرْضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِمًا فَتَوَكُوهُ وَالْرَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْكَرْضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِمًا فَتَوَكُوهُ وَالْرَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْكَرْضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِمًا فَتَوَكُوهُ وَالرَّوْهُ فَآصُبَحَتُ الْكَرْضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِمًا فَتَوَكُوهُ وَالْرَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْكَرْضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِمًا فَتَوَكُوهُ وَالْرَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْكَرْضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِمًا فَتَوَكُوهُ وَالْرَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْكَرْضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِمًا فَتَوَكُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْكَرُضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِمًا فَتَوْسَكُمْ وَالْعَبُولُ لِهُ فَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعُرْسُ لَذُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعُرْسُ لَذُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعُلَالُولُ اللّهُ الللّهُ اللّ

(۱۳۳۵۷) حضرت انس پڑتاؤے مروی ہے کہ ہم بنونجار ہیں ہے ایک آ دی نی طبیع کا کا جب تھا، اس نے سور ہ بقر ہ اور آل ا عمران بھی پڑھ رکھی تھی ، پھور سے بعدوہ آ دی مرقد ہوکر مشرکین ہے جا کرل گیا ہشرکین نے اسے بڑا اچھالا اور کہنے گے کہ محر مُلاَثِیْنَا کو بھی لکھ کھ کر دیا کرتا تھا، پھر ہی عرصے بعد اللہ نے اس کی گردن تو ڈ دی اور وہ مرکیا، لوگوں نے اس کے لئے تبر کھودی اورا سے قبر میں اتارد یا لیکن اگلا دن ہوا تو دیکھا کہ زمین نے اسے باہر نکال پھیکا ہے، انہوں نے کی مرتبدا سے دہن کیا، ہرمرتبہ زمین نے اسے نکال باہر پھیکاحتی کہ لوگوں نے اسے یہی پڑا چھوڑ دیا۔

( ١٣٢٥٨ ) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّلُنَا سُلَهُمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنُ لِآبِي طَلْحَةَ لَهُ نَعُوَّ يَلْعَبُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا آبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّفَيْرُ [انظر: ١٤١٧].

(۱۳۳۵۸) حفرت انس ٹٹائٹ سے مروی ہے کہ حفرت ابوطلحہ ٹٹاٹٹو کا ایک بیٹا'' جس کا نام ابوعمیرتھا'' اس کے پاس ایک چڑیا تھی جس سے وہ کمیلٹا تھا، ایک دن نبی طبیقائے فرما یا ہے ابوعمیر! کیا کیا خیر؟ (چڑیا، جومرمخی تھی)

( ١٣٣٥ ) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ لَابِتٍ قَالَ وَصَغَى لَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِلٍ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّى بِنَا فَرَكَعَ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى رَأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ فَلُ نَسِى ثُمَّ سَجَدَ فَاسْتَوَى قَاعِدًا حَتَّى رُأَى بَعْضُنَا أَنَّهُ قَلُدُ نَسِى ثُمَّ اسْتَوَى قَاعِدًا [راحع: ١٢٧٩٠].

(۱۳۳۵۹) حفرت انس بھائٹ ہے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی مٹیٹا سجدہ یا رکوع ہے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لمباو تغدفر ماتے کہ میں پیرخیال ہونے لگٹا کہ کہیں نبی مٹیٹا مجول تونہیں گئے۔

١٣٣٨، ) حَدَّقَنَا هَاشِمٌ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ قَالَ فَتَادَةُ أَخْبَونِي عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَمَ أَنْ يَكُنُبُ إِلَى الرُّومِ فِيلَ لَهُ إِنَّ كِحَابَكَ لَا بُقُرَا حَتَى يَكُونَ مَخْنُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ فَنَفَشَهُ أَوُ
 نَقَشَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَكَانِي ٱنْظُورُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ [راجع: ١٢٧٥].

(۱۳۳۷) حضرت انس پڑھڑے مروی ہے کہ جب نبی طبیقائے رومیوں کوخط لکھنے کا ارادہ کیا تو محابیہ کرام ٹھائیز نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہرشدہ خطوط بی پڑھتے ہیں، چنانچہ نبی طبیقائے جاندی کی انگوشی بنوالی، اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سائنے ہے، اس پر بیرعمبارت تعش تھی' ومحدرسول اللہ' منٹائیٹیل

( ١٣٣١ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةً قَالَ سَمِعْتُ فَخَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَوَادَ رَسُولُ

# هي مُنايَّة مُن بل بيه مِنْ المُن ال

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُنُّبَ إِلَى الرُّومِ فَلَاكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۳۱) گذشته مدیث ای دوسری سندے بھی سروی ہے۔

( ١٣٣١٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُوسَى بُنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمُ يَبْلُغُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنْ أَبُو بَكُرٍ كَانَ يَخْضِبُ رَأْسَهُ وَلِخْبَتَهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ قَالَ هَاشِمٌ حَتَّى يَقُنَثُوا شَعْرَهُمُ

(۱۳۳۹۳) حضرت انس ٹائٹا ہے مروی ہے کہ بی طینا کی میارک ڈاڑھی بیں اپنے بال سفید نہ تھے جنہیں خضاب لگانے کی ضرور کت پڑتی ،البنة حضرت صدیق اکبر ٹائٹوا ہے سراور ڈاڑھی پرمہندی اور وسر کا خضاب لگاتے تھے۔

( ١٣٣١٢ ) حَذَّلْنَا هَاشِمٌ حَذَّلْنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِئَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ آنَهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًّا فَصَنَعَ النَّاسُ الْحَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَيِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمُ [راحع: ١٦٥٨].

(۱۳۳۷۳) حضرت انس پی نیک سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی طابیا کے ہاتھ بیس چاندی کی ایک انگوشی دیکھی ، نبی طاب کود کی کرلوگوں نے بھی چاندی کی انگوفسیاں بنوالیس ،اس پر نبی طابیات اپنی انگوٹن اٹارکر پھینک دی ،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوفسیاں اٹار پھینکیس ۔

﴿ ١٣٣١٤) حَذَّنَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَهَاشِمْ قَالَا حَدَّنَنَا لَيْتُ حَدَّلَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّهُ آخَبَرَهُ آنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ فَيَلُعَبُ الدَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِى فَيَأْتِى الْعَوَالِيُ وَالشَّمُسُ مُرْتَفِعَةٌ [راحع: ١٢١٧٢].

(۱۳۳۷۳) حصرت انس بڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی طائبہ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاحوالی جاتا جا بتا تو وہ جا کروالیس آجاتا ، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

( ١٣٣٥ ) حَذَّثَنَا إِسْحَاقُ حَذَّقِبِي لَئِثٌ حَذَّقِبِي ابْنُ شِهَابٍ عَنُ أَنْسٍ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنُ كَذَبَ عَلَى قَالَ حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَسَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّادِ

(۱۳۳۱۵) حضرت انس جمانات مردی ہے کہ ہی میٹائے ارشاد فرمایا جوفض میری طرف جان یو جوکر کسی جعوثی بات کی نسبت کرے،اے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالیتا جا ہے۔

( ١٣٣٦٦) حَذَّتُنَا مُحَمَّدُ أَنُ آبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ آنَسٌ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْجُهُوا لِقَمَلِ رَجُلٍ حَتَى تَفْلَمُوا مَا يُخْتَمُ لَهُ بِهِ فَقَدْ يَغْمَلُ الرَّجُلُ بُوْهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عُشْرِهِ عَمَلًا سَيِّنًا لَوْ مَاتَ عَلَيهِ مَاتَ عَلَى شَرَّ فَيَتَحَوَّلُ إِلَى عَمَلٍ صَالِحٍ لَيُخْتَمُ لَهُ بِهِ وَقَدْ يَعْمَلُ الْقَبْدُ بُوْهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ عَمَلًا صَالِحًا لَوْ

# هي مُنظاامَنِينَ بُل يَسْوَحَوُمُ ﴿ وَهُمْ اللَّهُ مِنْ أَلّلِيلُ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ

مّاتَ عَلَيْهِ مَاتَ عَلَى خَيْرٍ فَيَنَحُولُ إِلَى عَمَلِ سَيْءٍ فَيَهُمْتُمُ لَهُ بِهِ قَالَ وَقَدُّ رَفَعَهُ حُمَدُدٌ مَوَّةً ثُمَّ كَفَّ عَنْهُ السَّالا مِن السَّلار بَتا (۱۳۳۲) حفرت السِ اللَّيْنَ عمروی ہے کہ ہی طبیقائے فرمایا ایک آ دمی ایک طویل عرصے تک ایسے گنا ہوں جی جہلا رہتا ہے کہ آگرای حال جی مرجائے تو جہم جس داخل ہو، کیکن پھراس جی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیک اعمال جی مصروف ہو جاتا ہے، ای طرح کسی فض پراس وقت تک تعجب ندکیا کروجب تک بیندد کیولوکداس کا خاتر کسی فمل پر ہور ہاہے؟ کیونکہ بعض اوقات آیک فعل سماری زندگی یا ایک طویل عرصه اپنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہ اگرای حال جی فوت ہو جائے تو جنت جی واضل ہو جائے تو جنت جی

( ١٣٣٧ ) حَلَّلْنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ الْحُبَرَنَا يَحْيَى بُنُ أَيُّوبَ حَدَّقَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَقْدَمُ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ هُمْ أَرَقَى فَلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ مِنْهُمْ أَيُّو مُوسَى الْأَشْعَرِثُ فَلَمَّا قَرِّبُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ وَجَعَلُوا يَقُولُونَ غَدًا نَلْقَى الْآجِبَّةَ مُحَمَّدًا وَجِزْبَهُ قَالَ وَكَانَ هُمْ أَوَّلَ مَنْ أَحْدَتَ الْمُصَافَحَةَ [راجع: ٢٠٤١].

(۱۳۳۷۷) حفرت انس ٹھٹٹ سے مردی ہے کہ نبی ملاقات ارشاد قرمایا تہارے پاس ایسی قویش آئیں گی جن کے دل تم سے مجھی زیادہ زم ہوں گے، چنا نچہ ایک مرتبہ اشعر بین آئے ،ان میں حفرت ابوموی اشعری ٹھٹٹ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو بید جزیہ شعر پڑھنے گئے کہ کل ہم اپنے دوستوں لیمن محمد (مُنٹیٹٹ ) اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کریں گے اور یکی وہ پہلے لوگ تھے جنہوں نے مصافحہ کارواج ڈالا۔

( ١٣٣٨ ) حَلَّمُنَا عَفَّانُ حَلَّمُنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَا عَاصِمٌ الْآخُولُ حَدَّثَنِى حَفُصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتُ فَالَ لِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ يَخْيَى بْنُ آبِى عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمِ [راحع: ٤٧ ١٥].

(۱۳۳۷۸) حضرت حصد ہنگی کہتی ہیں کہ حضرت انس رہ اللہ نے مجھے یو چھا کہ ابن الی عمرہ کیے فوت ہوئے؟ عمیر نے بتایا کہ طاعون کی بیماری سے ، انہوں نے فر مایا کہ نبی مائیوا نے ارشاد فر مایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(١٣٣٩) حَدَّثُنَا آبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْآوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَسَالَهُ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُر رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ أَنْشُمْ وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

(۱۳۳۱۹) ایک مرتبہ حضرت انس مگانٹ ولید بن عبد الملک کے پاس تحریف لے محے، اس نے ان سے بوچھا کہ آپ نے قیامت کے متعلق نبی طیال کوکیا فرماتے ہوئے ستاہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بیس نے نبی طیال کو یہ فرماتے ہوئے ستاہے کہ تم اور قیامت ان دوا تکلیول کی طرح ہو۔

#### هي مُزالِهَ امَّنْ تَلِي مِنْ الْمُنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ ا

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأُوْزَاعِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَى قَنَادَةُ حَدَّثِنِي أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّبَتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَآبِي بَكُمْ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْعَالَمِينَ لَا يَذْكُرُونَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ فِي آوَّلِ الْقِرَاءَةِ وَلَا فِي آخِرِهَا [صححه الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا يَذْكُرُونَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ فِي آوَّلِ الْقِرَاءَةِ وَلَا فِي آخِرِهَا [صححه الْحَمْدُ (٢٩٩٣)، وابن حبان (١٨٠٣)].

(۱۳۳۷) حضرت انس انگفتاہ مروی ہے کہ میں نے نبی طالبا اور خلفا و مثلاثہ تفاقا کے چیچے نماز پڑھی ہے، وہ نماز میں قراءت کا آغاز الْحَمْدُ لِلَهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے کرتے متصاوروہ قراءت کے آغازیا اختام پر سم اللہ کا ذکر نہیں کرتے ہتے۔

(۱۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُأْوِزَاعِیُّ حَدَّثَنِی قَتَادَةُ عَنْ آنسِ بَیْ مَالِكِ وَابی سَعِیدِ الْخُدْرِی وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ آبُو الْمُغِیرَةِ عَنْ آنسِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَی النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَكُونُ فِی أُمَّتِی حَدَّثَاهُ آبُو الْمُغِیرَةِ عَنْ آنسِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَی النَّبِیُ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبَكُونُ فِی أُمَّتِی حَدَّثَ وَهُوْقَةً قَوْمٌ یُحْسِنُونَ الْقِیلَ وَیُسِینُونَ الْفِیلَ یَقُونُونَ الْقَیْلَ اللَّهِ وَاللَّهُ مِی اللَّهِ مَیْتُونَ الْقِیلَ وَیُسِینُونَ الْفِیلَ وَیُسِینُونَ الْفِیلَ وَیُسِینُونَ الْفِیلَ وَیُسِینُونَ الْفِیلَ وَیُسِینُونَ الْفِیلَ وَیْکُونَ اللَّهِ مِی اللَّهِ مِی اللَّهِ وَیَامِیهُمْ یَامُوا یَاللَّهِ مِی اللَّهِ وَیَلْسُوا مِنْهُ فِی وَمَی لِمَنْ فَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ یَادُعُونَ إِلَی کِتَابِ اللَّهِ وَلَیْسُوا مِنْهُ فِی وَمَی لِمَنْ فَتَلَهُمْ وَقَتَلُوهُ یَادُعُونَ إِلَی کِتَابِ اللَّهِ وَلَیْسُوا مِنْهُ فِی وَمَی وَمَنْ اللَّهُ مِنْ وَالْمَالِیْوَ وَالْمَالِيقِ وَالْمَالِیْوَ اللَّهِ مَا لِلَّهِ مَا لِیْ مَالِی وَالْمَالِیهِ وَالْمَالِی وَلَیْ اللّهِ مَا لَاللّهِ مَا لَوْ ایْلُوا یَا رَسُولَ اللّهِ مَا سِیمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِیقُ [راحی: ۲۰۰۱].

مَنْ وَ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أُولِی بِاللّهِ مِنْهُمْ قَالُوا یَا رَسُولَ اللّهِ مَا سِیمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِیقُ [راحی: ۲۰۱۷].

(۱۳۳۷) حضرت انس نگاؤ سے مروی ہے کہ نی طینا نے فر مایا عنقر یہ میری است میں اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی ، اور ان میں سے ایک قوم اسی نظلے گی جو بات انہی اور عمل براکر ہے گی ، وہ قرآن پڑھتی ہوگی لیکن وہ اس کے طاق سے بینچ نیس از گا، تم ان کی نمازوں کے آگے اپنی نمازوں کو اور ان کے روزوں کے آگے اپنے وزوں کو حقیر سمجھو گے ، وہ لوگ وین سے ای طرح نقل جا کیں ہے جیسے تیر شکار سے نقل جاتا ہے ، جس طرح تیرا پی کمان میں بھی واپس نہیں آسکتا بدلوگ بھی وین میں بھی دالیس نشآ کیں گے ، یہ لوگ برترین تلوق ہوں مے ، اس خض کے لئے خوشنجری ہے جونیس قبل کرے اور وہ اسے قبل کریں ، وہ کتاب اللہ کی دموت و ہے ہوں محرکین ان کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہوگا ، جو ان سے قبال کرے گا وہ اللہ کے اتبابی قریب ہو گا ، سحابہ ٹمائٹ نے ہو جھایا رسول اللہ ! ان کی علامت کیا ہوگی ؟ نی عائیلا نے فرمایا ان کی علامت سرمنڈ وانا ہوگا۔

( ١٣٣٧) حَذَقَ الْهُو الْمُغِيرَةِ حَدَّقَ الْمُأْوَزَاعِيُّ حَدَّقَنِي إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّقَنِي أَنسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجُوانِيٌّ غَلِيظُ الصَّنْعَةِ فَجَاءَ أَعْرَابِيُّ مِنْ حَلْهِهِ فَحَذَبَ يِطَرُّفِ رِدَاثِهِ جَذْبَةً شَدِيدَةً حَتَّى أَثَرَتُ الصَّنْعَةُ فِي صَفْحٍ عُنُقِ رُسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ لُمَّ قَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَعُطِنَا مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ قَالَ فَالْتَفْتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ لُمَّ قَالَ فَالْتَفْتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ لُمَّ قَالَ مُرُّوا لَهُ [راحع: ٢٥٧٦].

(۱۳۳۷) حفرت انس خانزے مروی ہے کدایک مرتبدیش نی مائید کے ساتھ جاد ہاتھا، آپ نافی آئے کے سوئے کنارے والی

## مَنْ الْمُؤْنُ بِلَ يَنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّمُ مِنْ اللَّمُ مِنْ اللَّ

ایک نجرانی چاور اوڑھ رکمی تھی ، راستے میں ایک دیہاتی فل کیا اور اس نے نمی مائیڈ کی چا در کوا یسے تھسیٹا کہ اس کے نشانات نمی مائیڈ کی گردن مبارک پر پڑھکے اور کہنے لگا کہ اسے محمد اسٹی ٹیٹے، اللہ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے جھے بھی دیجئے ، نمی مائیڈ اس کی طرف دیکھا اور صرف مسکرا دیتے ، پھرا ہے کچھ دینے کا تھم دیا۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوَانُ حَدَّلَنِي رَاشِدُ بُنُ سَغْدٍ وَعَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَرَجَ بِى رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ مَرَرُتُ بِقُومٍ لَهُمُ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَامِي يَخْمُشُونَ وُجُوهَهُمُ وَصُدُورَهُمُ فَقُلْتُ مَنْ هَوُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَوُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَعُونَ فِى أَغْرَاضِهِمُ

(۱۳۳۷۳) حضرت انس نگائٹا ہے مروی ہے کہ نبی طیٹا نے ارشاد فرمایا جب جھے پروردگارِ عالم نے معراج پر بلایا تو میرا گذر ایک الیکی قوم پر ہوا جن کے ناخن تا ہے کے تھے اور وہ ان ہے اپنے چبرے اور سینے تو چ رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل ایسے کون لوگ ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ بیالوگوں کا گوشت کھانے والے (نبیبت کرنے والے) اور لوگوں کی عزت پر انگلیاں افھانے والے لوگ ہیں۔

( ١٣٣٧٤ ) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرُّبُ خُدُعَةٌ

(۱۳۳۷۳) حضرت انس بن ما لک خاتفت مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنافِقة كمنے ارشاد فرما يا جنگ تو ميال كا نام ہے۔

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا أَبُو الْبَمَانِ حَدَّثَنَا صَفُوَانُ بُنُ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بُنِ جَابِرٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِّكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ الْحَرْبُ خُدْعَةً

( ١٣٣٧ ) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا ابُنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِ فَى أَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدٌ بْنَ عُبَيْدٍ مُولَى بَنِى الْمُعَلَّى يَقُولُ سَمِعُتُ لَابِنَّا الْبُنَانِيَّ يُعَلِّدُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام مَا لِى لَمْ أَرَ مِيكَانِيلَ ضَاحِكًا فَطُّ قَالَ مَا ضَحِكَ مِيكَانِيلُ مُنْذُ خُلِقَتْ النَّارُ

(۱۳۳۷) حضرت آنس بن ما لک دلائظ ہے مروی ہے کہ جناب رسول النّدَلَّ اللّهُ اللّهُ اللهُ الله

# هي مُنظامَنُونَ المنتوسَّى المُورِي هي معهم مهمة المُعرِي هي المستقل المنطقة الم

اس کے ساتھ ستر ہزار میودی ہول مے، جن پرسبر جا دریں ہول گی۔

( ١٣٣٧٨ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنِ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةً وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ [راجع: ١٢٠٩١].

(۱۳۳۷۸) معترت انس ٹائٹزے مروی کے کرفتے کہ کے دن نبی طابق جب مکد کرمد میں داخل ہو سے تو آ پ کاٹھا کہ نے خود پہن رکھا تھا۔

( ١٣٣٧٩ ) حَدَّقَنَا عَلِيَّ بُنُ عَيَّاشٍ حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عُرُوةَ بْنِ رُويُمٍ قَالَ الْفَلَ انْسُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى مُعَاوِيَةً بُنِ أَبِى سُفْيَانَ وَهُوَ بِلِمَشُّقَ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةٌ حَلَّيْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْسَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فِيهِ أَحَدٌ قَالَ قَالَ آنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ الْإِيمَانُ يَمَانِ هَكَذَا إِلَى لَخْمٍ وَجُذَامَ

(۱۳۳۷ ) عروہ بن رویم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس ٹاٹٹؤ، حضرت امیر سعادید ٹاٹٹؤ کے پاس تشریف لائے جبکہ دہ دشق میں تھے، جب وہاں پنچے تو حضرت امیر معاوید ٹاٹٹؤ نے ان سے فرمائش کی کہ کوئی ایسی حدیث سنا ہے جو آپ نے نبی مالیا خود کی ہواور اس میں آپ کے اور نبی مالیا کے درمیان کوئی واسطہ ندہو، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی مالیا کویے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایمان مینی ہے، ای طرح کم اور جذام تک ۔

( ١٣٣٨ ) حَدَّقَ عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزَّهْرِئِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَانُصَارِ إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ أَثْرَةٌ شَدِيدَةٌ لَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَأَخْفَاهُ وَظَنَّتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ وَرَسُولَهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَأَخْفَاهُ وَظَنَّتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ وَرَسُولَهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَأَخْفَاهُ وَظَنَّتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْمَحْدِيثِ وَرَسُولَهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَأَخْفَاهُ وَظَنَّتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْمَحْدِيثِ وَرَسُولَهُ فَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَالْحَفَاءُ وَالْعَنْتُ أَنَّهُ لَيْسَ فِي الْمَدِيثِ وَرَسُولَهُ فَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا لَهُ لَا عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَالْحَفَاهُ وَطَالَ عَلْمَا اللّهُ لَسُلُ عَلَى اللّهُ وَلَا عَبْدُ اللّهُ إِنْ شَاءَ اللّهُ وَالْحَفَاهُ وَطَالًا عَبْدُ اللّهُ اللّهُ مُعْرَبِي فَالْ عَلْمَ اللّهُ وَالْعَلْمُ اللّهُ وَلَا عَلْمَا اللّهُ وَالْمَعْلَا فَيْفَاهُ وَلَى اللّهُ وَلَا عَلْمَ اللّهُ وَالْعَلَامُ اللّهُ وَالْعَالَاعَ اللّهُ وَالْحَفَاهُ وَطَالَتُكُولِكُ اللّهُ وَلَى الْعَلْمِ اللّهُ وَلَا عَلْمُ اللّهُ وَالْعَلَامُ اللّهُ وَالْعَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْمَا لَا اللّهُ فَا لَا عَلْمُ اللّهُ وَالْمُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ وَالْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُولُ اللّهُ اللّهُ

(۱۳۳۸۰) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی طائیہ نے انصار سے فرما یا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیحات دیکھو کے لیکن تم مبرکر تا بہاں تک کداللہ اور اس کے دسول سے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تمہارا انتظار کروں گا، انہوں نے عرض کیا کہ ہم مبرکریں ہے۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ إِسْحَاقَ وَالْحَسَنُ بُنُ يَحْتَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالِمَ قَالَ أَمِوْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا اللَّهِ إِلَّهَ إِلَّهَ إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَٰهُ إِلَا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا وَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَٰهُ إِلَا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا وَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِللَّهُ وَأَنْ مُحَمَّدًا وَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُمُ وَالْمُوالُهُمْ إِلَا بِحَقَّهَا لَهُمْ مَا لِللْمُسُلِمِينَ وَاللَّهُ مُ وَالْمُوالُهُمْ إِلَا بِحَقَّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسُلِمِينَ وَعَلَيْهُمْ وَاللَّهُمْ إِلَا بِحَقَّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسُلِمِينَ وَعَلَيْهُمْ مَا عَلَيْهِمْ وَالْمُهُمْ وَاحْدُولُولُ اللَّهِ وَاحْدَالُهُمْ وَالْمُولُولُكُوا فَاللَّهُ لِللْهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ لَا لَاللَّهُ مَا عَلَيْهُمْ وَالْعَالُمُ اللَّهُ لَا لَاللَّهُ مُ الللهُ لَا لَا لَلْهُ لَاللهُ اللَّهُ لَا لَهُ لَا لَا لَاللّهُ لَلْلَهُ لَا لَا لَكُولُوا فَلَا عَلَيْهُمْ وَاللّهُ لَا لَا لَا لَا لَاللّهُ لَا لِلللّهُ لَا لَا لَهُ لَا لَا لَاللّهُ لَا لَاللّهُ لِلللّهُ لَا لَكُولُهُ اللّهُ لَا لَكُولُوا لَمُ لِلللْهُ لَا لِلللّهُ لَا لَا لَكُولُولُوا فَاللّهُ لَا لَكُولُولُولُكُمْ وَلَا لَمُ لَا لِلللّهُ لَا لِللّهُ لَا لَاللّهُ لَا لَكُولُولُكُوا لَمُ لِللللّهُ لَا لَكُولُولُولُ اللّهُ لَا لِللّهُ لَا لَاللّهُ لَا لَاللّهُ لَا لِلللّهُ لَا لَلْهُ لَا لَا لَلْهُ لَاللّهُ لَا لَاللّهُ لَا لِلللّ

#### ﴿ مُنذَا الْمَرْيَنَ بِن يَعْدِسُومُ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُن اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلْمُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلَيْ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَّا عَلَيْهُ عَلَّا عَلَيْهُ عَلَّا عَلَيْهُ عَلِي عَلْكُوا ع

(۱۳۳۸۱) حضرت انس بڑگٹٹ مروی ہے کہ نبی ملیٹائے ارشاوفر مایا جھے اس بات کا تھم دیا گیا ہے کہ نوگوں سے اس وقت تک قال کرتار ہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دیئے لگیس کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور جمر ٹالٹیٹر اللہ کے رسول ہیں ، جب وہ اس بات کی گواہی دیئے لگیس بٹہمار کے قبلے کا دخ کرنے لگیس ، ہماراؤ بیچہ کھانے لگیس اور ہماری طرح نماز پڑھے لگیس تو ہم پر ان کی جان و مال کا احتر ام واجب ہو گیا ، سوائے اس کلے کے حق کے ، ان کے حقوق بھی عام مسلمانوں کی طرح ہوں سے اور ان کے فرائھ مجمی و گیرمسلمانوں کی طرح ہوں ہے۔

( ١٣٦٨٢ ) حَذَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَدَّقَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بُنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْمٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ اللَّهِ بَنِ عُمَلَمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْمٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِبنَ قَالَ لَبَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَمَّا وَذَلِكَ إِنْسِ قَالَ أَنَا عِنْدَ لَفِينَاتِ نَاقَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِبنَ قَالَ لَيَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَمَّا وَذَلِكَ فِي حَجَّةٍ الْوَكَاعِ [صحح ابن حبان (٢٩٣٣) وصحح اسناده البوصيرى وقال الألباني: صحيح الاسناد (ابن ماحة: ١٩١٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسَن في المتابعات والشواهد]. [راجع: ١٢٩٣٩].

(۱۳۳۸۳) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ جس وقت ججۃ الوداع کے موقع پر نبی ٹائٹا نے جج وعمرے کا تلبیدا کٹھا پڑھا، میں نبی ٹائٹ کی اونٹن کے محفظے کے قریب تھا۔

(١٣٦٨٣) حَدَّقَنَا آبُو الْمُعِيرَةِ عَنْ مُعَانِ بُن رِقَاعَةَ قَالَ حَدَّلَنِي عَبُدُ الْوَقَابِ بُنُ بُخُونِ الْمَكَّى عَنْ آنسِ بُنِ مَالِلُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالِنِي هَلِهِ فَحَمَلَهَا فَرُبَّ حَامِلِ الْغِفْهِ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ نَضَّرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالِنِي هَلِهِ فَحَمَلَهَا فَرُبُ حَامِلِ الْغِفْهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ لَلَاثُ لَا يُهِلُّ عَلَيْهِنَ صَدُرُ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَهِ عَزَّ وَجُلَّ وَمُنَاصَحَةً أُولِي الْمُو وَلُورُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّ دَعُونَهُمْ تُجِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ [تكلم في اسناده وحَلَّ وَمُنَاصَحَةُ أُولِي الْمُهُو وَلُورُومُ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّ دَعُونَهُمْ تُجِيطُ مِنْ وَرَائِهِمْ [تكلم في اسناده الله اللهاني: صحيح (ابن ماحة: ٢٣٦). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۳۳۸س) حضرت انس بھالا ہے مردی ہے کہ نی طینا نے ارشادفر مایا اللہ تعالیٰ اس فض کو 'جو بیری ہا تیں سے اورا تھا کرآ گے پہلا دے ' تروہاز ہ رکھے ، کیونکہ بہت سے نقدا تھانے والے لوگ فلیر نہیں ہوتے ، اور بہت سے حال فقہ لوگوں سے دوسر ب لوگ زیادہ بڑے فقیمہ ہوتے ایس ، تین چیزیں ایک بیں کہ سلمان سے دل میں ان کے متعلق خیانت نہیں ہوئی چاہیے ، ایک توب کہ مسلمانوں کے ساتھ خرخواتی کی جائے ، اور تیسرا میہ کہ مسلمانوں کی اکثریت کے تالع رہے کو تکدان کی دعاسب کوشائل ہوتی ہے۔

( ١٣٣٨٤) حَذَنَا عِصَامُ بُنُ خَالِدٍ وَيُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بُنُ خَالِدٍ عَنُ زَيْدِ بُنِ آسُلَمَ قَالَ صَلَّبَنَا مَعَ عُمَرَ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظَّهُرَ فُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ نَسُالُ عَنْهُ وَكَانَ شَاكِيًّا فَلَمَّا وَحُلْنَ عَلَيْهِ سَلَمْنَا فَلَا الْعَرِيزِ الظَّهُرَ فُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ نَسُالُ عَنْهُ وَكَانَ شَاكِيًّا فَلَمَّا وَحُلْنَا عَلَيْهِ سَلَمْنَا فَلَا يَعْمُ قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلُمُى لِى وَضُونًا مَا صَلَّمَتُ وَزَاءَ إِمَامٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمُ هَذَا قَالَ عِصَامٌ فِي حَدِيثِهِ كَذَا قَالَ آبِي وَسُلَمَ مِنْ إِمَامِكُمُ هَذَا قَالَ عِصَامٌ فِي حَدِيثِهِ كَذَا قَالَ آبِي

#### مِنْ مُنْ الْمُنْ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

قَالَ زَيْدٌ مَا يَذُكُرُ فِي ذَلِكَ أَبَا بَكْرٍ وَلَا عُمَرَ قَالَ قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرُ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسَّجُودَ وَيُخَفِّفُ الْقُعُودَ وَالْقِيَامَ [قال الألباني: صحيح (النساء: ١٦٦/٢). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۳۳۸) زید بن اسلم بحظ کتے ہیں کدایک مرتبہ ہم نے ظہر کی نماز معرت عمر بن عبدالعزیز بھنا کے ساتھ پڑھی ، نماز کے

بعد ہم لوگ معزت انس ٹائٹ کو پوچھنے کے لئے '' کدوہ بتارہ و گئے تھے '' لکلے ، ان کے گھر پڑھی کر ہم نے انہیں سلام کیا ، انہوں
نے پوچھا کہ کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا ، انہوں نے اپنی باندی سے وضو کے لئے پانی منگوایا اور فر مایا
کہ میں نے نبی فائٹ کے بعد ان سے سب سے زیادہ مشاہبت رکھنے والی نماز تمہارے اس امام سے زیادہ کسی کی نہیں و کھی ،
درامل معزرت عمر بن عبدالعزیز میں تو کو مجدہ کھل کرتے تھے لیکن جلساور تیا مختمر کرتے تھے۔

(م١٣٨٨) حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يَغْنِي الزَّهْرِئَ أَخْبَرَنِي أَنْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّهُ رَأَى فِي أُصْبُعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اضْطَرَبُوا خَوَالِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلْبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَالِيمَهُمْ (راحع: ١٢٥٨).

(۱۳۳۸۵) حفزت انس ٹٹاٹڈ سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی طانیا کے ہاتھ میں جاندی کی ایک انگوشی دیکھی ، نبی طانا کود کچوکرلوگوں نے بھی جاندی کی انگوشیاں بنوالیس ،اس پر نبی طانیا نے اپنی انگوشی اٹارکر پھینک دی ،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی اپنی ا انگوشمیاں اٹار پھینکیس ۔

( ١٩٣٨٦) حَلَّكُمَّا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَلَّقِنِي آبِي عَنِ الزَّهْرِئِي قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي حَوْضِي مِنُ الْآبَارِينِي عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ [صححه البحاري (١٥٨٠)، ومسلم (٢٣٠٢)، وابن حباد (٩٥٩).

(۱۳۳۸۷) حعزت انس ٹکٹڈ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقائے فرمایا میرے فوض کے برتن آسان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔

(١٣٢٨٧) حَدَّثَنَا آبُو الْيَمَانِ ٱنْحَبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِئَى قَالَ ٱخْبَرَئِى ٱنْسُ بُنُ مَالِكٍ ٱنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاصَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِنْوَانَّا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُّرَ ٱخَاهُ فَوْقَ قَلَاثِ لَيَالِ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِى يَبُدَأُ بِالسَّلَامِ [راحع: ٢٠٩٧].

(۱۳۳۸۷) حضرت انس پیکٹوئے مروی ہے کہ تی الیا ہے قرمایا آئیں بی قطع تفلقی کبنش، پیشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کررہا کرو، اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی ہے تین دن سے زیاد وقطع کلامی کرنا حلال بیس ہے کہ دونوں آئے سائے بول توالک اپنا چیرہ اوحر پھیر لے اور دوسرا اوحر، اوران دونوں میں سے بہترین وہ ہے جوسلام میں پہل کرے۔

#### من الأين المن المنظمة المنظمة

( ١٣٣٨٨ ) حَدَّلَنَا حَيُوَةً بُنُ شُرَيْحٍ حَدَّلَنَا بَقِيَّةُ حَدَّلَنَا شُعْبَةً عَنْ هِشَامٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَعُوفُ عَلَى يِسَانِهِ بِغُسُلٍ وَاجِدٍ [صححه مسلم (٩٠٠٣)].

(۱۳۳۸۸) حضرت انس النائد سے مردی ہے کہ نبی مالیا مجمی بھارا پی تمام از داج مطہرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی منسل سے مطے جایا کرتے تھے۔

(١٣٨٩) حَدَّلُنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّلُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمْرَ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِي عِقَالِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِلْهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَسْقَلَانُ آحَدُ الْعَرُوسَيْنِ يَبْعَثُ مِنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُونَ الْفَالَةِ حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَيَبْعَثُ مِنْهَا خَمْسُونَ الْفَا شُهنَاءَ وُقُودًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِهَا صُفُوكَ الشَّهدَاءِ رُؤُوسُهُمْ مُقَطَّعَةً فِي الْهِيهِمُ تَشِجُّ أَوْدَاجُهُمْ دَمَّا يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ رُؤُوسُهُمْ مُقَطَّعَةً فِي الْهِيهِمُ تَشِجُّ أَوْدَاجُهُمْ دَمَّا يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِهَادَ فَيَقُولُ صَدَقَ عَبِيدِى اغْسِلُوهُمْ بِنَهِرِ الْبَيْضَةِ فَيَخُوبُونَ مِنْهَا نُهِيًّا بِيضًا فَيَسُرَحُونَ فِي الْجَنَّةِ الْمِهَادَ فَيَقُولُ صَدَقَ عَبِيدِى اغْسِلُوهُمْ بِنَهِرِ الْبَيْضَةِ فَيَخُوبُونَ مِنْهَا نُهُيًّا بِيضًا فَيَسُرَحُونَ فِي الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاؤُوا [فال شعب: موضوع].

(۱۳۳۸) حضرت انس نگافت مروی ہے کہ نی طاق نے فرما یا شہر عسقلان عروس البلاد میں سے ایک ہے ، اس شہر نے قیامت کے دن ستر ہزارا لیے آ دمی اٹھیں مے جن کا کوئی حساب کتاب نہ ہوگا ، ادر پہاس ہزار شہدا وا فعائے جا کیں مے جواللہ کے مہمان ہوں ہے ، یہاں شہدا وکی مفیس ہوں گی جن کے کئے ہوئے سران کے ہاتھوں میں ہوں کے اور ان کی رکوں سے تا زوخون بہدر ہا ہوگا ، ادروہ کہتے ہوں می کہ پروردگا را تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی جو وعد و فرمایا تھا اسے پورا فرما ، بیٹک تو وعد سے کی مفاف ورزی نہیں کرتا ، انڈ تھا تی فرمائے گا کہ برے بندوں نے بچ کہا ، انہیں نہر بیف میں دلاؤ ، چنا نچے و و اس نہر سے صاف شقر کے آورکورے ہو کہ تھیں کے اور جنت میں جہاں جا ہیں گے ، سیر و تقری کرتے ہریں گے۔

فالداد محدثين في ال جديث و موضوع " قرارديا بـ

( ١٣٣٩ ) حَلَّانَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَلَّانَا يُونُسُ حَلَّانَا بُرَيْدُ بْنُ آبِي مَرْيَمَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الدَّعْرَةُ لَا تُرَدُّ بَيْنَ الْآذَانِ وَالْإِقَامَةِ قَادُعُوا (راحع: ١٢٦١٢)

(۱۳۳۹۰) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی ناپیل نے ارشا دفر مایا آذان اور اقامت کے درمیانی دفت بیس کی جائے والی وعا در زئیس ہوتی لہٰذااس دفت دعا مرکیا کرو۔

( ١٣٣٩١ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزَّهْرِئُ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَانَهُم مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِنَّى [راجع: ١٣٢١٥].

(۱۳۳۹۱) حضرت انس خاتلا سے مروی ہے کہ نی نایا کے پاس جا ندی کی ایک انگوشی تنی جس کا محمید عبثی تعا۔

﴿ ١٣٣٩٢ ﴾ حَلَّاتُنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

#### هِي مُنِهَامَهُنَ لِهُ وَهِي كُوهِ هِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

عَلَيْهِ وَسَلَمَ رَجُلٌ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَجِىءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ ذَلِكَ اللَّبَّاءَ وَيُعْجِبُهُ فَلَمَّا رَآيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَلْفِيهِ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُ مِنْهُ طَيْثًا فَقَالَ أَنْسَ فَمَا زِلْتُ أُحِبُّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ فَحَدَّثُتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّبِيعِيَّ فَقَالَ مَا أَنْهَا أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ فَطُّ فِي زَمَانِ الدُّبَاءِ إِلَّا وَجَذْنَاهُ فِي طَعَامِهِ [صححه مسلم (٤٠٤)].

(۱۳۳۹۲) حضرت انس نظفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آ دمی نے نبی طبیعہ کی وعوت کی تھی، بیس بھی وہاں چلا محیا ،شور به آیا تو اس میں کدوتھا، نبی طبیعہ کو کدو بہت پسندتھا ،اس لئے میں اے الگ کر کے نبی طبیعہ کے سامنے کرتا رہا ،البند خوونیس کھایا اور میس اس وقت ہے کدوکو پہند کرنے لگا۔

﴿ ١٣٣٩٣ ﴾ حَدَّثُنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّىُ عَنْ عَلِى بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ حَانِطَ الْقُدُسِ مُدُمِنُ الْمَحَمْرِ وَلَا الْعَاثَى لِوَالِدَيْهِ وَلَا الْمَنَّانُ عَطَانَهُ

(۱۳۳۹۳) حضرت انس ٹاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی ملائلانے ارشاد فر مایا باغات جنت میں عادی شراب خور ، والدین کا نا فر مان اورا حسان کر کے جتمانے والا کوئی مخص داخل منہ ہوگا ۔

( ١٣٦٩٤) حَلَّانَا هَاشِمْ حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّنَا عِيسَى بُنُ طَهُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا قَالَ كَانَتُ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ تَفْخَرُ عَلَى لِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقُولُ إِنَّ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ آنْكَحَنِى مِنُ السَّمَاءِ وَأَطْعَمَ عَلَيْهِا يَوْمَئِذٍ خُبْرًا وَلَحْمًا وَكَانَ الْقُومُ جُلُوسًا كَمَا هُمْ فِي الْبَيْتِ فَقَامَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعُرِت فِي وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِت فِي وَسُلَمَ فَخَرَجَ فَلَيْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَتَ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِت فِي وَسُلَمَ فَخَرَجَ فَلَيْكَ مَلَوْ وَعُرِت فِي وَجُهِهِ فَنَوْلَ آيَةُ النِّهِ عَلَيْهِ وَعُرِت فِي وَجُهِهِ فَنَوْلَ آيَةُ النِّهِ عَلَيْهِ وَعُرِت فِي وَجُهِهِ فَنَوْلَ آيَةُ الْحِجَابِ [صححه البحارى ٢٥١١)].

(۱۳۳۹۳) حضرت انس بنائلائے مردی ہے کہ حضرت زینب بنت جمش ناہان دیکراز واج مطہرات پر نخر کرتے ہوئے فر ماتی تغییں کہ اللہ نے آسان پر میرا نکاح می طابع ہے۔ کی طابع آن کے ولیے میں روٹی اور گوشت کھلایا تھا، پھے لوگ کھانا کھانے کے بعد نبی طابع کے بعد ای طابع کے بعد والی آئے تو نوگ کھانے کہ بھے ہوئے تھے، یہ چیز می طابع کو بردی نا گوارگی اور چیزہ مبارک پراس کے آٹا رظا بر ہو گئے اور اس موقع پر آئیت تجاب نازل ہوگئی۔

( ١٣٧٥) حَذَّتُنَا هَاشِمْ حَدَّتُنَا الْمُهَارَكُ حَدَّتُنَا الْحَسَنُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَسَالَهُ رَجُلٌ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَعُدَدُتُ مِنْ كَيْدٍ عَمَلٍ إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَيْتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبْتَ [صححه ابن حباد (٦٤٥)، وقال الألباني: صحيح بغيره هذا اللفظ (الترمذي: ٢٣٨٦). قال شعيب صحيح وهذا اسناد حسن].

#### هُمُ اللهُ اللهُ

( ١٣٣٩١) حَلَّنَا هَاشِمْ حَلَّنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى خَشَبَةٍ فَلَمَّا كُثُرَ النَّاسُ قَالَ ابْنُوا لِى مِنْبَرًا أَزَادَ أَنْ يُسْمِعَهُمُ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ يُومَ الْجُمُعَةِ بُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى خَشَبَةٍ فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّهُ سَمِعَ الْخَشَبَة بَحِنُ حَنِينَ فَيَتَوْا لَهُ عَنَبَيْنِ فَتَحَوَّلَ مِنُ الْخَشَبَة بَحِنُ حَنِينَ الْمُعْتَبِة بَحِنُ حَنِينَ الْعَشَبَة بَحِنُ حَنِينَ الْوَالِدِ قَالَ فَمَا زَالَتُ تَرِعَنُ حَتَى نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَطَنَهَا الْوَالِدِ قَالَ فَمَا زَالَتُ تَرِعَنُ حَتَى نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَطَنَهَا الْعَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَطَنَهَا فَاحْتَطَنَهَا وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَطَنَهَا فَاحْتَطَنَهَا وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبِرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَطَنَهَا وَسُلَمَ عَنْ الْمِنْبِرِ فَمَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبِرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَطَنَهَا وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمِنْبِرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَطَنَهَا وَسُلَمَ عَنْ الْمُوالِي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُعْرِدُ وَمِنا اسناد حسن.

(۱۳۳۹۲) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی ملیا اجب جمعہ کا خطبہ ارشاد فریائے سے لوکٹری کے ایک سنون کے ساتھ اپنی پشت مہارک کوسہارا دیتے ہے ، لوگوں کی تعداد جب بڑھ گئ تو نی ملیئا نے فر بایا کہ میرے لیے منبر بناؤ ، مقصد یہ تھا کہ سب تک آ واز پہنٹی جائے ، چنانچہ صحابہ ٹائٹ ان محصد یہ وسیر میوں کا منبر بنا دیا ، نی ملیئا اس سنون سے منبر پر ننظل ہو مے ، حضرت انس ڈائٹ فرمائے جا کہ وہ فرمائے جا کہ دونا ہے ، اور وہ فرمائے جا کہ دونا ہے کا نول سے اس سے کے دونے کی ایسی آ واز کی جیسے کشدہ بچہ بلک کر دوتا ہے ، اور وہ مسلسل روتا ہی رہا، یہاں تک کہ نی ملیئا منبر سے بینچ از سے اور اس کی طرف ہل کر مجے ، اسے سینے سے نگایا تب جا کر دو فاموش ہوا۔

( ١٣٢٩٧ ) حَلَّاتُنَا هَاشِمٌ حَلَّكُنَا الْمُبَارَكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ فَعُ لَرَدُهُ [انظر: ٢ - ١٣٧٨ ٢ . ١٣٧٨٢].

(١٣٣٩٤) حَمْرِت الْسِ الْكُوْسَتِ مروى بِ كَرَى اللهُ اللهُ كَاخدَمت مِن جَبِ فَرْشُوهُ فَيْنَ كَا جَالَ الْكُؤْكُا سِرِدَ فَرَا لَـ تَحْدِ ( ١٣٣٩٨ ) حَدَّقَنَا هَاشِمْ حَدَّقَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ آبِى سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِى عَمْرُو عَنْ أَنْسٍ فَالَ كَانَ النَّبِيُّ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِلِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهُمْ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْحُسَلِ وَالْبُحُلِ وَالْجُئْنِ وَضَلَع الذَّيْنِ وَعَلَيْهِ الرَّجَالِ وَالسِح: ١٢٢٥٠]. وَضَلَع الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرُّجَالِ [راحع: ٢٢٥٠].

(۱۳۳۹۸) حصرت انس بھائے ہمروی ہے کہ نی الیہ کثرت سے بیدعا فرماتے تھے کہا سے اللہ! یم پریٹانی بنم الا جاری، سستی بکل ابرولی ، قرضوں کے بوجداورلوگوں کے غلبے ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

( ١٣٣٩٩ ) حَلَّانَا هَاشِمٌ حَلَّانَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ إِشْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُّحُلُ بَيْتَ أَمِّ سُلَيْمٍ وَبَنَامُ عَلَى فِوَاشِهَا وَلَيْسَتُ فِى بَيْتِهَا قَالَ فَأَتِيَتُ بَوُمًّا

#### 

فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاثِمٌ عَلَى فِرَاشِكِ فَالَتْ فَجِنْتُ وَذَاكَ فِي الصَّيْفِ فَعَرِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَنْفَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدَمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَجَعَلْتُ أُنشَفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ وَأَعْصِرُهُ فِي قَارُورَةٍ فَفَزِعَ وَأَنَا أَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا يَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَرْجُو بَرَكَعَهُ لِصِبْيَانِنَا قَالَ أَصَبْتِ [راجع: ١٣٣٤٣].

(۱۳۳۹۹) حضرت انس ڈیٹٹو سے مروی ہے کہ نی طیفا حضرت ام سلیم ٹیٹٹا کے کھر تشریف لاکران کے بستر پرسو جاتے ہے، وہ
وہاں ہوتی تھیں ،ایک دن نی طیفا حسب معمول آئے اوران کے بستر پرسو گئے ،کس نے انہیں جاکر بتایا کہ نی طیفا تمہارے کھر
میں تمہارے بستر پرسور ہے ہیں ، چنا نچہ وہ کھر آئیں تو دیکھا کہ نی طیفا کہ بی طیفا کہ بی طیفا ہوئے ہیں اور ہ بسینہ بستر پر بچھے ہوئے
پرٹ کے ایک کھڑے پرگر دہا ہے ،انہوں نے ابنا وہ پند کھولا اوراس پینے کواس میں جذب کرکے ایک شیشی میں نچوڑ نے لگیں ،
نی طیفا گھراکر اٹھ بیٹھے اور فر مایا ام سلیم! یہ کیا کر دی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یارسول الشفائی ایم اس سے اپنے بچوں کے
لئے برکت کی امیدر کھتے ہیں ، نی طیفائے نے فرمایا تم نے میج کیا۔

( . . ١٣٤ ) حَدَّكَنَا جَاشِمٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَغَيَّرَ مِنُ الْقِدَمِ وَنَصَحَهُ بِشَىءٍ مِنْ مَاءٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ [راحع: ٣ - ٢٥].

(۱۳۲۰۰) حفرت الس التحقید عروی ہے کہ بی نظیا نے حفرت اسلیم فاللہ کے گریں ایک پرانی چٹائی پر ' جس کا رنگ بھی پرانا ہونے کی وجہ ہدل چکا تھا' جمیں نماز پڑھائی، جس نے اس پر پائی کا چھڑکا وکرو یا تفاہر ہی اللہ نے اس پر بجد وکیا۔
(۱۳۶۸) حَدَّلْنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّد حَدَّلْنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ عَنْ قَامِتٍ لَا اَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ اَنْسِ أَنَّ اَعْرَابِيًّا آنی مَسَلَی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَالَ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقُومُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَالَ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقُومُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَالَ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقُومُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَسُلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسُلَمَ وَسُلَمَ وَسَلَمَ وَسُلَمَ وَسُلَمَ وَسُلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَلِيَعْ وَلَوْنَ وَهُ مُواسَلَمُ وَسُولَ وَلَا مُعَلَيْهِ وَلَمَ عَلَيْهِ وَلَمُ وَسَلَمَ وَمِو مُوسَلَمُ وَلَمُ مَوْلَهُ وَلَى مُعْمَلُهُ وَلَى مُوسَلَمُ وَلَمُ مَا مُوسَلَمُ وَلَمَ مَا مُوسَلَمُ وَلَمُ مُوسَلِمُ وَلَمُ مُوسَلَمُ وَلَمُ مُوسَلِمُ وَلَمُ مَا مُوسَلَمُ وَلَمُ مُسَلَمَ وَلَمُ مُوسَلَمُ وَلَمُ مُعْمَلِمُ وَلَمُ مُوسَلَمُ وَلَمُ مُوسَلِمُ وَلَمُ مُعْلَمُ وَلَمُ مُوسَلِمُ وَلَمُ مُعْلَمُ وَلَمُ مُوسَلِمُ وَلَمُ مُوسَلِمُ وَلَمُ وَلَمُ مُعْلَمُ وَلَمُ مُسَالِمُ وَلَمُ وَالْمُ مُعْلَمُ وَلَمُ وَالْمُ وَلَمُ وَلَمُ وَالْمُ وَالَمُ وَلَمُ مُوسَلِمُ وَلَمُ وَالَعُولُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمُ مُوسَلِمُ وَلَمُ وَلَمُ وَالَ

(١٣٤.٢) حَكَّنْنَا يُونُسُ حَدَّنْنَا حَمَّادٌ بَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنُ لَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّهُ قَالَ إِنِّي لَا آلُو آنُ أَصَلَّى بِكُمُ كَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا قَالَ فَكَانَ آنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَوَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ النَّصَبَ فَائِمًا حَتَّى يَعُولَ الْقَائِلُ لَقَذْ نَسِىَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ فَعَدَ عَتَى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَذْ نَسِىَ [راحع: ١٢٧٩].

#### هي مُناكا اَمُن بُل مَنظِ سُوْم ﴾ ﴿ هُلُونِ بُل مَنظِ سُوم ﴾ ﴿ هُلُون بُل مَنظِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُونُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّا عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْ عَلَّا عَلَيْ عَلِي عَلَّهُ عَلَّا عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَيْ عَلّمُ عَلَيْ عَلِ

(۱۳۴۰۲) حضرت انس ٹنٹٹؤے مردی ہے کہ جس طرح نبی پالیا ہمیں نماز پڑھاتے تھے بیں تہمیں اس طرح نماز پڑھانے میں کوئی کوتا بی بیس کرتا ، دادی کہتے ہیں کہ حضرت انس ٹاٹٹؤ جس طرح کرتے تھے میں تہمیں اس طرح کرتے ہوئے نہیں دیکھتا، بعض اوقات نبی طابقا سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا لبا وقفہ فرماتے کہ ہمیں بیہ خیال ہونے لگتا کہ کہیں ہی طابع بحول تونہیں مجے۔

( ١٧٤.٣) حَدَّثَنَا يُونَسُ وَسُويُجٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَوَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّى تَزَوَّجْتُ الْمَرَأَةُ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبِ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَرْلِمُ وَلَوْ بِشَاةٍ [انظر: ٩٩ ٨ ٢٠].

(۱۳۳۰ ) حضرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابقا کی طاقات حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اٹٹانڈ سے ہوئی ، تو ان کے اوپر'' خلوق'' نامی خوشبو کے اثرات دکھائی دیئے ، نبی طابقا نے فر مایا عبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ جس نے ایک انساری خاتون سے مجود کی تصلٰ کے برابر سونے کے عوض شاوی کرلی ہے ، نبی طابقا نے فرمایا اللہ مبارک کرے ، مجرولیمہ کرد ، اگر چہا یک بحری سے بی ہو۔

( ١٣٤٠٤) حَلَّانَا يُونُسُ حَلَّانَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ قَامِتٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَجُّلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَاذَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخْبَبْتَ قَالَ آنَسُ فَمَا فَرِخْنَا بِشَنَيْءٍ بَعُدَ الْإِسُلَامِ فَرَحَنَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ قَالَ فَآنَا أُحِبُّ وَمُعَرَّ وَأَنَا أَرْجُو آنَ أَكُونَ مَعَهُمْ لِحُبَى إِيَّاهُمْ وَإِنْ كُنْتُ لَا وَمُولَ النَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا بَكُو وَعُمَرَ وَآنَا أَرْجُو آنُ أَكُونَ مَعَهُمْ لِحُبَى إِيَّاهُمْ وَإِنْ كُنْتُ لَا أَعْمَلُ بِقَعَلِهِمُ

(۱۳۴۰) حفرت انس فی تفت مروی ہے کہ ایک آدی نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ فی ایک ایک آدی ہے۔ اس کے کہ میں اللہ اور اللہ فی اللہ اور اللہ فی اللہ اور اس کے کہ میں اللہ اور اس فی اللہ اس کے رسول ( مُلا اللہ کی اس کے جو بھرت کرتے ہو، حضرت انس فی اللہ فی اس کے رسول ( مُلا اللہ کی کہ اسلام کے بعد میں نے محابہ مُلا اللہ کو اس بات سے زیادہ کی بات پر خوش ہوتے ہوئے میں ویکھا، ہم نمی مالیہ اور حضرات ابو بکر وعمر فی آئی ہے میت کرتے ہیں، اگر چہ ان جسے الله اللہ کی طاقت نہیں رکھتے، جب ہم ان کے ساتھ ہول کے قومی ہورے لیک ان کے ساتھ ہول کے قومی ہورے کہ جب ہم ان کے ساتھ ہول کے قومی ہورے کے کافی ہے۔

( ١٧٤٠٥ ) حَدَّلْنَا يُونَسُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ يَعُنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ لَابِتٍ أَنَّ انْسًا سُئِلَ خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمُ يَنْلُغُ ضَيْبٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَخْضِبُ رَلُوْ شِنْتُ أَنْ أَعُدَّ ضَعَطَاتٍ كُنَّ فِي لِحْيَتِهِ لَفَعَلْتُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكُو كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ وَكَانَ عُمَرٌ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ [صحح البحارى

(٥٨٩٥)، ومسلم (٢٣٤١)]. [راجع: ٢٥،٧٠].

(۱۳۳۰۵) حمید کہتے ہیں کمی شخص نے حضرت انس ڈاٹٹٹ یو چھا کہ کیا ٹی فائٹھ خضاب لگاتے تنے؟ انہوں نے قربایا کہ ٹی ملیقا پر بڑھا ہے کا حمیب نمیس آیا، اگر میں ٹی فائٹ کی ڈاڑھی میں سفید بالوں کو گنٹا چاہوں تو ممن سکتا ہوں ، البتہ حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹٹ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تنے جبکہ مصرت عمر ٹاٹٹڑ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تنے۔

( ١٣٤٠٦ ) حَلَّلُنَا يُونُسُ حَلَّكَ حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أَفْ قَطُّ وَلَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ كَذَا وَهَلًا صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا

(۱۳۴۰) حفرت انس ناتی سے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر وحضر میں نبی بیٹیں کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نبیس ہے کہ بیرا ہر کام نبی طائیں کو پہندی ہو، لیکن نبی طائیں نے جھے بھی اف تک نبیس کیا، نبی طائیں نے جھے ہے بھی پہنیس فرمایا کہتم نے بیکام کیوں کیا؟ یا بیکام تم نے کیوں نبیس کیا؟

( ١٣٦.٧ ) حَلَّافًا يُولُسُ حَلَّافًا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنُ آنَى قَالَ مَا مَسِسْتُ بِهَدَىَّ دِيهَاجًا وَلَا حَرِيرًا الْهَنَ مِنْ كَفْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَهِمْتُ رَائِحَةً كَانَتُ ٱطْيَبَ مِنْ رَائِحَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ١٣٣٥،].

(۱۳۹۰) حفرت الس الما تلائد سے مروی ہے کہ بن نے کوئی عزر اور ملک یا کوئی دوسری خوشیونی باید کا کی مہک ہے زیادہ عمد وہیں سوتھی، اور بن نے کوئی ریٹم ودیبا ، یا کوئی دوسری چیزنی ماید کا کہ تھیل ہے زیادہ زم نیس چھوئی۔

( ٣٤.٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسِ أَنَّ عُلَمًا مِنْ الْيَهُودِ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَنَاهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ آبُوهُ أَطِعُ أَبَا الْقَاسِمِ فَآسُلَمَ ثُمَّ مَاتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي آنُفَذَهُ بِي مِنْ النَّارِ (راحع: ١٢٨٢٣).

(۱۳۴۰۸) حفرت انس فی تفای مروی ہے کہ ایک یہودی لاکا نی طیال کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیار ہو گیا، تی طیال کے پاس تفریف لے محتے ، وہ مرنے کے دہ مرتبہ کی طیال کے پاس تفریف لے محتے ، وہ مرنے کے قریب تھا ، وہاں اس کا باپ اس کے مربانے جیفا ہوا تھا، نبی طیال نے اسے کلمہ پڑھنے اس کی تلقین کی ، اس نے اپنے باپ کو دیکھا ، اس نے کہا کہ اُبوالقاسم شکافی کی بات مالو، چنا نچہاں لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا ، اور ای وقت مرحمیا ، نبی طیال سے نکلے تو آپ شکافی کی مارے تھے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہنم سے بھالیا۔

( ١٣٤.٩ ) حَدَّقَا يُونُسُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ قَامِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْفَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتُ الْخَمْرُ قَالَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةً قَدُ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ بَعْضُ ٱصْحَابِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ آلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَقَالَ لِي

#### هِي مُنادَا) مَان بَل يَدِدِ سَوْم ﴿ هُو اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللهُ اللهُ

آبُو طَلْحَة اخْرُجُ فَانَظُرُ قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَظُرْتُ فَسَمِعْتُ مُنَادِيًا يُنَادِى آلَا إِنَّ الْحَمْرَ فَلَا حُرِّمَتْ قَالَ فَلَا بَعْضُهُمْ لَذُ قُتِلَ سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ وَهِى فِي فَانَخْبَرُنَهُ قَالَ فَالَ فَالَ بَعْضُهُمْ لَذُ قُتِلَ سُهَيْلُ ابْنُ بَيْضَاءَ وَهِى فِي بَعْنِهِ قَالَ فَالَ فَالَ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَى الّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِلَى آخِوِ الْآيَةَ فَالَ وَكَانَ حَمُومُهُمْ يَوْمَتِهُ الْفَصِيحَ الْبُسْرَ وَالسَّمْوَ [صححه البحارى (٢٤٦٤)، ومسلم (١٩٨٠)].

( ١٣٤١) حَلَثُنَا يُونُسُ حَلَثُنَا حَمَّادٌ يَغِنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ وَكَانَ مَعَهُ غُلَامُ أَلْمُودُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَهُ يَحُدُو فَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَيْحَكَ مَسِيرٍ لَهُ وَكَانَ مَعَهُ غُلَامُ أَلْمُ وَيَعَ مَدِيثِ أَبِي فِلَابَةَ يَغْنِي النَّسَاءَ [راحع: ١٦٩٦] يَا أَنْجَشَهُ رُوبُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُوارِيرِ ارْفُقُ بِالْقُوارِيرِ فَالَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي فِلَابَةَ يَغْنِي النِّسَاءَ [راحع: ١٦٩١] يَا أَنْجَشَهُ رُوبُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْ مَرُولُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْ عَلِيثِ أَبِي فَلَابَةً يَغْنِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَاعُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمَا وَعِلْ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ وَالْمُلَالَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ وَالْمُعُولُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُعْمُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُولُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُعْمُولُولُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عُلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلِكُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ

( ١٣٤١١ ) حَدَّقَنَا يُولُسُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُولُمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ لِسَالِهِ مَا أُولُمَ عَلَى زَيْنَبَ بِنُتِ جَحْشٍ قَالَ فَأَوْلَمَ بِشَاةٍ أَوْ ذَبَحَ شَاةً [محمه البعاري (١٦٨ ه)، وملسم (١٢٨).

(۱۳۴۱) معزت انس شافنات مروی ہے کہ جی نے ہی مالیہ کواٹی کسی زوجہ محتر مدکا ایسا ولیمد کرتے ہوئے نہیں ویکھا جیسا معزت زینب بن جش خاناسے نکاح کے موقع پر کیا تھا کہ اس جی نی مالیہ نے ویسے کے لئے بکری ذیح کروائی تھی۔

( ١٣٤١٢ ) حَلَّكَنَا يُونُسُ وَمُوَمَّلُ قَالَا حَلَّكَ حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَلَّكَ سَلْمُ الْعَلَوِئُ حَلَّكَ انْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَشَّا نَوْلَتْ آيَةُ الْحِجَابِ فَعَبْتُ الْدُحُلُ كَمَا كُنْتُ الْدُحُلُ فَقَالَ لِى النَّبِئُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاقَكَ يَا بُنَيَّ وراحع: ١٢٣٩٣.

(۱۳۴۱۲) حفرت انس نگاٹٹا ہے مروی ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوگئی تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نی مایا کے کھر

## مُنْ اللهُ ا

على واقل مون لكا يونى طيا في اليا ان فرمايا بيا اليجهر مو (اجازت ليكرا غررة و)

( ١٣١٣) حَذَّقَنَا يُونُسُ حَدَّقَنَا حَبِيبُ بُنُ حَجَوٍ حَدَّقَنَا ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ خَرَجُتُ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُتَوَجِّهًا إِلَى ٱلْهِلِى فَمَرَرُتُ بِعِلْمَانِ يَلْعَبُونَ فَاعْجَيَى لِعِبُهُمْ فَقُمْتُ عَلَى الْهِلْمَانِ فَالنّمَى اللّهُ عَلَى الْهِلْمَانِ فَسَلّمَ عَلَى الْهِلْمَانِ فَسَلّمَ عَلَى الْهِلْمَانِ ثَمَّ الْهُلُمَانِ ثَمَّ اللّهِ مَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِى حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَى الْمُلِى بَعْدَ السَّاعَةِ اللّي الْسُلّمَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِى حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَى الْمُلِى بَعْدَ السَّاعَةِ اللّي كُنْتُ ارْجِعُ إِلَيْهِمْ فِيهَا فَقَالَتُ لِى أَنِّى مَا حَبَسَكَ الْيُومُ يَا بُنَى فَقُلْتُ الرَّسَلَيْنِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لِهُ فَقَالَتُ لِى أَنْمَى مَا حَبَسَكَ الْيُومُ يَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَتُ لِى أَنْمَى مَا حَبَسَكَ الْيُومُ يَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِيهَا فَقَالَتُ لِى أَنْمَى مَا حَبَسَكَ الْيُومُ يَا بُنَى قَقُلْتُ الْمُعَلِي وَسُلُى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِورَهُ قَالَتُ لَى أَنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِن وَهُ قَالَ ثَابِتُ فَقُلْتُ لِمَا أَنَا وَلَوْ كُنْتُ مُحَلّمُ لِي اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَإِنْى لَا أَذْكُرُهَا وَلَوْ كُنْتُ مُحَلّمُ بِهَا احْدًا مِنُ النّاسِ لَحَدَّفُكُ بِهَا يَا نَابِتُ وَالْكَوْمَ اوْلُو كُنْتُ مُحَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَإِلَى لَا أَذْكُرُهَا وَلَوْ كُنْتُ مُحَلِّمُ بِهَا احْدًا مِنُ النَّاسِ لَحَدَّفُكُ بِهَا يَا نَابِتُ وَالْكَ وَالْمَالَةُ عَلَى وَاللّهُ وَإِلَى لَا أَذْكُرُهَا وَلَوْ كُنْتُ مُحَلِّقًا بِهَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ وَالْمَ كُونُ مُنْ يَعْمُ اللّهُ عَلْمُ لَتُ مَلْ مَالِكُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ لَقُلُتُ لَا اللّهُ عَلْمَ وَالْمَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ لَا عَلَى اللّهُ عَلْمُ لَلْتُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ لَكُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَ

(۱۳۳۱۳) حفزت انس ڈائٹ سے مردی ہے کہ میں نبی طبیع کی خدمت کے جب فارغ ہوا تو میں نے سوچا کہ اب نبی طبیع آفیل کہ بی کے بتانچہ میں بچوں کے ساتھ کھیلے نکل کیا ، میں ابھی ان کا کھیل دیکھ ہی رہاتھا کہ نبی طبیع آئے ہیں بچھے بلاکرا پنے کسی کام سے بھیجے دیا اورخو واکیک و بوار کے ساتے میں جیٹے گئے ، یہاں تک کہ میں والیس آگیا ، جب میں گھروائیں پہنچا تو حضرت ام سلیم خانا (میری والدہ) کہنے گئیس کہ آئی ویرکوں لگا دی ؟ میں نے بتایا کہ نبی طبیع آئے اپنے کہا کہ بیات کہ ایک کہ انہوں نے کہا کہ پھر نبی طبیع اسے مراز کی مائے اس کے مائے کہا کہ بیان کرتا ہے مائے کہا کہ پھر نبی طبیع اس کے مائے کہا کہ پھر نبی طبیع اس کے مائے کہا کہ بیان کرتا۔

( ١٣٤١٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَذَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَزْهَرَ اللّؤنِ كَانَ عَرَقُهُ اللّؤلُو إِذَا مَشَى تَكَفّا وَلَا مَسِسْتُ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً مِسُكِ رَلّا عَنْبَرٍ ٱلْحَيْبَ رَائِحَةً مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً مِسُكِ رَلّا عَنْبَرٍ ٱلْحَيْبَ رَائِحَةً مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ حَسَنٌ مِسْكَةٍ وَلَا عَنْبَرَةٍ [صححه مسلم (٢٣٣٠)، وابن حان مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ حَسَنٌ مِسْكَةٍ وَلَا عَنْبَرَةٍ [صححه مسلم (٢٣٣٠)، وابن حان (٢٣٠٤). وابن حان

(۱۳۲۱۳) حفرت انس نگافٹا سے مروی ہے کہ نی طابعا کا رنگ کھانا ہوا تھا، پید موتیوں کی طرح تھا، جب وہ چلتے تو پوری قوت سے چلتے تتے، میں نے کوئی عبراور مشک یا کوئی دوسری خوشبو نی طابعا کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سوٹھی، اور میں نے کوئی ریٹم و ریبا، یا کوئی دوسری چیز نی طابعا سے زیادہ ترمنہیں چھوئی۔

( ١٣٤١٥ ) حَدَّثَنَا يُونُسُّ وَسُرَيْجٌ فَالَا حَدُّلْنَا فَلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ انْسٍ فَالَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَّاةً ثُمَّ رَفِى الْمِنْبَرَ فَقَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا صَلَّاةً ثُمَّ رَفِى الْمِنْبَرَ فَقَالَ

## مَنْ الْمَالَمُونَ بْلِ يَهُوسُومُ فِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَنْ يُولِهِ اللَّهُ عَنْ يُولُهُ عَلَى اللَّهُ عَنْ يُولُهُ اللَّهُ عَنْ يُؤْلُهُ مِنْ مَا لَكُ عَنْ يُولُهُ اللَّهُ عَنْ يُؤْلُمُ اللَّهُ عَنْ يُولُهُ اللَّهُ عَنْ يُؤْلُمُ اللَّهُ عَنْ يُؤْلُمُ اللَّهُ عَنْ يُؤْلُمُ اللَّهُ عَنْ يُولُمُ اللَّهُ عَنْ يُؤْلُمُ اللَّهُ عَنْ يُؤْلُمُ اللَّهُ عَنْ يُولُمُ اللَّهُ عَنْ يُؤْلُمُ اللَّهُ عَنْ يُؤْلُمُ اللَّهُ عَنْ يُولُولُولُهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ يُؤْلُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَنْ يُؤْلُمُ لِللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عِلْكُولُهُ عَلَيْلُ لِلَّهُ عَلَيْكُ مِنْ إِلَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عِلْكُولُكُمِ عِلْكُولُكُ عِلْكُولُكُ عِلْكُمُ عِلْكُولُكُ عِلْكُولُكُ عَلْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عِلْكُمُ عِلْكُولُكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُولُكُمُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عِلْكُمُ عِلْكُمُ عِلْكُولِكُ عَلَيْكُمُ عَلِيكُ عِلْكُم عَلَّا عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَّا عِلْكُمُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلِيكُ عِلْكُمُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلْكُمُ عَلِيكُ عِلْكُمُ عَلِيكُ عَلَيْكُمُ عَلِيكُ عَلِيكُ عِلْكُمِي عَلِيكُ عِلْكُمِلْكُمُ عَلِيكُ عَلِيكُ عِلْكُمُ عَلِيكُ عِلْكُمُ عَلِيكُ

فیی الصَّلَاۃِ وَفِی الْوَّکُوعِ ثُمَّ قَالَ إِنِّی لَآوَاکُمْ مِنْ وَوَالِی تَحَمَّا أَوَاکُمْ مِنْ أَمَامِی [صححہ البحاری (۱۹)]. (۱۳۳۵) معترت انس بن مالک شکھ ہے مردی ہے کہ آیک دن نی طیُٹی نماز سے فارخ ہو کرمنبر پردونق افروز ہوئے اور نماز رکوع کے متعلق فرمایا چس جہیں اپنے آھے ہے جس طرح دیکھتا ہوں بیجیے ہے بھی ای طرح دیکھتا ہوں۔

( ١٣٤١٦ ) حَدَّلُنَا يُولُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّلُنَا فُلَيْحٌ عَنُ هَلَالِ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ أَصَامَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدُنَا ابْنَةً يُرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَوَالْتُ عَيْنَتِهِ تَذْمَعَانِ لُمَّ قَالَ هَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُقَارِفُ اللَّيْلَةَ قَالَ سُرَيْجٌ يَغْنِى ذَنْهَا فَقَالَ آبُو طَلْحَةَ آنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَانْزِلُ قَالَ آمَنَوْلَ فِى تَجْرِهَا [راحع: ٢٣٠٠].

(۱۳۲۱) حفرت انس المائذ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ہی طابع کی صاحبز اوی کے جنازے میں شریک تھے، نبی طابع قبر پر ہینے ہوئے تھے، میں نے نبی طابع کی آئٹھوں کو جملسلاتے ہوئے دیکھا، نبی طابع نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آ دمی ایسا بھی ہے جو رات کوا بی بوی کے قریب ند گیا ہو؟ حضرت ابوطلحہ عالماؤنے عرض کیا تی ہاں! میں ہوں، نبی طابع نے فرمایا قبر میں تم اتر و، چتا نچے ووقبر میں انزے۔

( ١٣٤٧ ) حَذَّتُنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَذَّتَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْتَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يُصَلّى الْعَصْرَ بِقَلْدِ مَا يَذْعَبُ اللّهَاهِبُ إِلَى بَنِى حَارِقَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَيَرْجِعُ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ وَبِقَلْدِ مَا يَنْحَرُ الرَّجُلُ الْجَزُورَ وَيُتَقْضُهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ وَكَانَ يُصَلّى الْجُمُّقَةَ جِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَى الظَّهْرَ بِالشَّجَرَةِ رَكْعَتَيْنِ

(۱۳۳۱۷) حفرت الس نگاؤے مروک ہے کہ نی طاق معرکی نمازاس وقت پڑھتے تھے کہ اگرکوئی مخص بنوحارثہ بن حارث کے یہاں جاتا تو وہ غروب آئی اور کی تھا تھا ، اور اتنا وقت ہوتا تھا کہ اگرکوئی آ دمی اون کو ذرج کرلے تو ایس اسکیا تھا ، اور اتنا وقت ہوتا تھا کہ اگرکوئی آ دمی اون کو ذرج کرلے تو غروب آ فاآب سے بہلے بہلے واپس آ سکیا تھا ، اور اتنا وقت ہوتا تھا ، اور جب کہ کرمہ کے لئے تھے تو ظہر کی دورکھتیں مز معتے تھے۔

( ١٣٤١٨ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَشُعَيْبٍ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلَكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدَّجَّالُ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِآغُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقُرَوُهُ كُلُّ مُؤْمِنِ كَايِبٌ وَغَيْرُ كَايِبٍ [راحع: ١٣٢٣٨].

(۱۳۳۱۸) معترت انس پڑھئے ہمروی ہے کہ حضور تبی کرم آٹھٹے اسٹا وفر مایا و جال کانا ہوگا اور تمہاراب کانائیل ہے، اور اس کی دونوں آئکھوں کے درمیان کا فرکھا ہوگا، جے ہر پڑھا لکھا اور ہران پڑھ سلمان پڑھ لےگا۔

( ١٣٤١٩ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلْمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَائِي عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ

## 

رُجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَعِشْ هَلَا الْفَلَامُ فَعَسَى آنْ لَا يُدُرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [صححه مسلم (٢٩٥٢)]. [انظر: ١٣٨٨].

(۱۳۳۱) حضرت انس بھٹٹ سے مردی ہے کہ ایک فخص نے ہار گا و نبوت میں عرض کیا یارسول الله طَالْتِیْنِ اِلَّا مِت کب آئے گی؟ اس وقت نبی طینا کے پاس ایک انصاری لڑکا'' جس کا نام محمر تھا'' بھی موجود تھا، نبی طینا نے فر مایا اگر بیلڑ کا زندہ رہا تو ہوسکتا ہے کہ اس پر بڑھایا آنے سے پہلے ہی قیامت آجائے۔

( ١٣٤٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى فَالَا حَدَّثَنَا حَقَادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ إَنَسِ آنَ رَجُلًا سَآلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فِيَامِ السَّاعَةِ وَأَلِمِمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا فَطَى صَلَاثَهُ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا آنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا فَائِمَةٌ فَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا أَنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا فَائِمَةٌ فَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْنَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْنَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهُ مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آلْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُدُونَ بِشَى عَهُ مَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُسْلِمُونَ بِشَى عَلَى مَا أَلِهُ مَا فَرَحُوا بِهِ [راحع: ١٢٤٥].

(۱۳۳۲) حضرت انس بڑنٹو ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگاہ رسانت میں عرض کیا یارسول انڈمٹرٹیٹٹڑا ایک آ دی کسی قوم سے مجبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچتا ، تو کیا تھم ہے؟ نبی طابق نے فر مایا انسان اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے ، حضرت انس بڑنٹڑ میہ صدیت بیان کرنے کے بعد قرماتے بتھے کہ اے اللہ! ہم تھے سے اور تیرے رسول ہے مجت کرتے ہیں ۔

# 

( ١٣٤٢٣ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنْ عَيْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَقَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [صححه مسلم (١٠٩٥)، وابن حبان (٢٤٦٦)].

(۱۳۲۲ ) حضرت انس خافظ سے مروی ہے کہ بی ملاقات ارشا دفر مایا بحری کھایا کرو، کیونکہ بحری ش برکت ہوتی ہے۔

( ١٣٤٣٤ ) حَدَّثَ يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ فِي الْجَنَّةِ ثَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُركَهُ فَتِعَقَلَ إِبْلِيسُ يَطِيفُ بِهِ وَيَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَآهُ ٱجُوْفَ عَرَفَ اللَّهُ مُلِقَ عَلْقًا لَمْ يَتَمَالِكُ [راحع: ٢٥٦٧].

(۱۳۳۲۳) حفرت انس نالن سروی ہے کہ نی ملائات ارشاد فر مایا جب اللہ نے معفرت آدم ملائا کا بتا تارکیا تو بچرم سے تک اس اس کا بیا تارکیا تو بچرم سے تک اس اس کی میں کا اس کا وقت کے جم کے اس میں میں میں میں میں میں میں میں کا میا کہ اس کا میں کا میں کا میں کا میں کا میا کا میں کا

( ١٣٤٢٥ ) حَدَّلُهَا يُونُسُ حَدَّلُهَا ضَيْبَانُ عَنُ لَهَادَةً حَدَّلُهُا آنَسُ بِنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْفِهَامَةِ قَالَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْلِي أَمْشَاهُ عَلَى رِجُلَيْهِ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ فِي النَّارِ [صححه البعارى (٤٧٦٠)، وصلم (٢٠٨٠)، وابر حباد (٣٢٢٢)].

(۱۳۲۵) حضرت انس نظامت مروی ہے کہ کی محض نے مرض کیا یا رسول اللہ فاؤ الوکوں کو ان کے چروں کے بل کیے اٹھا یا جائے گا؟ تی ماؤیان نے فرمایا جو ذات انہیں پاؤں کے بل چلا نے پر تناور ہے، وہ انہیں چروں کے بل چلا نے پر بھی تا ور ہے۔ (۱۳۶۲) حَدَّنَا بُولُس حَدَّنَا مُن اللهِ عَنْ اللهِ اللهُ الله

( ١٣٤٢٧ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَنَادَةً قَالَ وَحَدَّثَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ عَيْنَهِ مَكْتُوبٌ لَا ف ر كُفُرٌ مُهَجَى يَتُهِ لُ كَافِرٌ يَقُرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ أَمَّى وَكَايِبٌ [راحع: ٢٠٢٧].

#### هي مناها فرين النصيري الإصريك هي المالي النصي المستكدا في بين مالك الناه النصي المستكدا في بين مالك الناه النه

(۱۳۳۷) معترت انس ٹائٹا سے مروی ہے کہ حضور تی تحرم کاٹٹائل نے ارشاد فرمایا و جال کانا ہوگا اور تمہارا ہے کا نائیس ہے ، اور اس کی ووٹوں آئٹھوں کے درمیان کا فراکھا ہوگا ، جے ہر پڑ سالکھا اور ہران پڑ ھ مسلمان پڑھ لےگا۔

( ١٣٤٣٨ ) حَدَّقَنَا يُونُسُ حَدَّقَنَا شَيْبَانُ عَنُ قَادَةً قَالَ وَحَدَّتَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّهُ أَهْدِى لِيَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةً مِنْ سُنُدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنُ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَنَادِيلَ سَغْدِ بُنِ مُعَاذِفِي الْجَنَّةِ ٱلْحُسَنُ مِنْ هَذَا [راجع: ١٣١٨.].

(۱۳۴۸) حضرت انس ٹاٹٹنا ہے مروی ہے کہ اکیدردومہ نے تی ماٹیا کی خدمت بٹس ایک رکیٹی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تیجب کرنے گئے، نبی طافیا نے قر مایا اس ذات کی تیم جس کے دست قدرت بیس جو مُلَّا تُکِیَّا کی جان ہے سعد کے رومال'' جوانیس جنت بیس دیئے گئے ہیں'' وواس ہے بہتر اور عمد و ہیں۔

( ۱۲:۲۹) حَذَقَنَا سُلَيْمَانُ بِنُ حَيَّانَ وَهُوَ ابُو حَالِدٍ الْآخْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغْيِلُ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَبُلُ أَنْ يَكْبُرَ فَيَقُولُ ثَوَاصُوا وَاعْتَدِلُوا فَإِنِّي أَوَاكُمْ مِنْ وَدَاءِ ظَهْرِى (داسع: ۲۰۳٤) (۱۳۳۹) حفرت الس بن ما لک فَتْ اَسْ مردی ہے کہ ایک ون نماز کھڑی ہوئی تو نمی الیہ اہماری طرف متوجہ ہوئے اور قرمایا مغیل سیدمی کراوا در جڑ کر کھڑے ہو کہونکہ میں تہیں اپنے بیجھے ہے می و بھتا ہوں۔

( ١٣٤٣ ) حَلَقَ اسُلَهُمَانُ بُنُ حَيَّانَ حَدَّقَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْهُمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَمَا أَذُرَكُهُ صَلَّى وَمَا سَبَقَهُ أَنَّمَ [راجع: ٢٥ - ٢٢].

(۱۳۴۳) حفرت انس جھٹا ہے مروی ہے کہ ٹی طابعہ نے فر مایا جب تم میں ہے کوئی فخف نماز کے لئے آ ئے تو سکون سے جلے ، جتنی نمازیل جائے سویز ہے لیے اور جورہ جائے اسے قضا وکر لے۔

( ١٣٤٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ رُفَيَّةً رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا مَاتَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْقَبْرَ رَجُلٌ فَارَفَ أَهْلَهُ فَلَمْ يَدُخُلُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَبْرَ (انظر: ٩ ١٣٨٨).

(۱۳۲۹) معترت انس نگانئے مروی ہے کہ جب نی طیا کی صاحبزادی معترت رقیہ بھانا کا انقال ہوا تو نی طیا نے فر ایا ان ک قبرش ایسا محفی نیں انزے کا جورات کوا بی ہوی سے بے بجاب ہوا ہو، چنا نی معترت مثان نی بھانان کی قبرش نیں انزے ستھ۔ (۱۳۶۲۲) حَدَّثَنَا ہُولُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بَعْنِی ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ قَامِتِ عَنْ انْسِ انَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ کانَ پُورُ عِنْدَ صَلَافِ الْفَهُ بِو فَرَسْتَعِمُ الْكَذَانَ فَإِذَا سَمِعَ الْكَذَانَ الْمُسَلَّى وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَعَمَّ ذَات يَوْم فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ الْحَبُرُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِ طَلَى الْحَبُرُ اللَّهُ الْحَبُرُ اللَّهُ الْحَبُرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِ طَلَى الْحَبُرُ اللَّهُ الْحَبُرُ اللَّهُ الْحَبُرُ اللَّهُ الْحَبُرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِ طَرَةِ فَقَالَ آخَهُ الْنَ لَا إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ حَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الْهِ طَرَةِ فَقَالَ آخَوَ مِنْ النَّالِ (راحع: ۱۲۲۷).

#### مِيْ مُنِيْنَ الْمُنْفِينِ اللهُ مِنْ اللهُ ال

(۱۳۳۲) حضرت انس نظافظ سے مروی ہے کہ نی طائد ارتمان برطلوع فجر کے وقت صلے کی تیاری کرتے تھے، اور کان لگا کرسنتے تھے، اگر دہاں سے افران کی آ واز سنائی دیتی تو رک جاتے ور نہ حملہ کر دیتے، ایک دن ای طرح نی طائد کان لگا کرسنا تو ایک آ دمی کے اللہ اکبر، اللہ اکبر کہنے کی آ واز سنائی وی، نی طائع نے فر مایا فطرت سلیمہ پر ہے، ٹیمر جب اس نے "الشهدان لا المه الا الله" کہا تو فر مایا کہتے جنم کی آگ ہے لگا گیا۔

( ١٣٥٣٢) حَدَّثُنَا يُونُسُ وَإِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَةً قَالَ إِنَّ مَلِكَ الرُّومِ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقَةً مِنْ سُنْدُسٍ فَلَهِسَهَا وَكَالِّى آنْظُرُ إِلَى يَدَيُهَا تَلَبُلُمَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ فَقَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مَنْهَا فَوَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّ مَنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلٍ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ بَعَكَ بِهَا إِلَى جَعْفَرِ بُنِ مِنْهَا فَوَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّ مَنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلٍ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ بُعَ بِهَا إِلَى جَعْفَرِ بُنِ مَنْهِ إِلَى جَعْفَرِ بُنِ مَا لَكُ مَنْ مَنَادِيلٍ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ لَهُ إِلَى جَعْفَرِ بُنِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ لَهُ إِلَى جَعْفَرِ بُنِ مَا لَكُ مَا أَصُوبُ بِهَا قَالَ ٱلْإِسِلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمْ أَعْطِكُهَا لِتُلْبَسَهَا قَالَ قَمَا أَصْدَعُ بِهَا قَالَ ٱلْإِسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمْ أَعْطِكُهَا لِتُلْبَسَهَا قَالَ قَمَا أَصْدَعُ بِهَا قَالَ ٱلْإِسْلُ مِنْ مَالِكٍ إِلَى أَخِيكَ النَّعَالِي إِلَى أَخِيكَ النَّعَالِي وَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَخِولُولُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَخِيلُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِكُولُولُ الل

( ١٣٤٣٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَزْمٌ عَنْ مَنْمُونِ بَنِ سِياهٍ قَالَ سَمِعُتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ وَالْمَالِ وَالْبَيْهِ وَلَبَصِلُ رَحِمَهُ [انظر: ١٣٨٤].
عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ أَحَبُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَأَنْ يُزَادَ لَهُ فِي دِزْقِهِ فَلْيَبُو وَالِمَنِهِ وَلْبَصِلُ رَحِمَهُ [انظر: ١٣٨٤].
(١٣٣٣٣) حضرت الس الثائث مروى ب كه جناب رسول الله تَلْفَيْهُ فَي ارشا وفرايا جس فنع كويهات يندبوك السكم شي بركت اوروز ق عن اضافه موجات است جاست كاليخ والدين كساته حسن سلوك كرساه ومسلرتم كياكر سده من بركت اوروز ق عن اضافه موجات است جاست كاله عَلْمُ وَالدين كساته حسن سلوك كرساه ورصلرتم كياكر سده والاه من من الله عَلْمُ وَاللهُ عَلْمُ وَسَلَمَ قَالَ قَوْلُهُ يَوْمَ نَقُولُ فِلْ مِنْ مَنِيلٍ حَتَى اللهُ عَلْمُ وَسَلَمَ قَالَ لَا تَوْالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ عَلْ مِنْ مَزِيلٍ حَتَى قَالَ عَلْمُ وَسَلَمَ فِيهَا وَالْمَالُونَ عَلْ الْمَعَلُونَ عَلْمُ وَسَلَمَ قَالَ لَا تَوْالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ عَلْ مِنْ مَزِيلٍ حَتَى يَضَعَ فِيهَا وَبُ الْمِعَ فِيهَا وَبُ الْمِعَ فِيهَا وَبُ الْمِعَ فِيهَا وَبُ الْمِعَ فِيهَا وَبُ الْمُعَلِّولُ فَلْمُ قَالَ وَعَرَيْكَ وَيُزُوى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضِ (واحع: ١٢٤٠).

(١٣٣٥) حضرت انس بالنزے مروی ہے کہ نی مایدائے فرمایا جہنم سلسل مبی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ ، یہاں

## هي مُنالِهَ المُرَانُ بِن مَنالِهِ مَوْمَ فِي هِ مِن مَالِكُ الْحَالِي الْحَالِي الْحَالِي الْحَالِي الْحَالِي

تک کہ پروردگارعالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا وے گا اس وفت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ کی کرسکڑ جا کیں ہے اور وہ کھے گی کہ تیری عزت کی قتم ایس ،بس ۔

( ١٣٤٣٦) حَذَنَا يُونُسُ حَذَنَا عُثْمَانُ بُنُ رُهَيْدٍ قَالَ حَذَّلَنِي أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ أَنْيَنَا أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ فِي يَوْمِ خَمِيسٍ فَدَعَا بِمَالِدَتِهِ فَدَعَاهُمُ إِلَى الْفَدَاءِ فَتَغَذَّى بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضُ لُمَّ أَنْوَهُ يَوْمَ الِالْنَيْنِ فَفَعَلَ مِثْلَهَا فَدَعَا بِمَالِدَتِهِ ثُمَّ دَعَاهُمْ إِلَى الْفَدَاءِ فَآكُلَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضٌ فَقَالَ لَهُمْ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمُ مِيْلِكٍ لَعَلَّكُمْ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضٌ فَقَالَ لَهُمْ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمْ الْفَوْمِ وَالْمُسَكَ بَعْضٌ فَقَالَ لَهُمْ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمُ الْفَاوِنَ لَعَلَّكُمْ حَمِيسِيُّونَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُصُومُ الْفَامِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يَصُومُ الْعَامَ فَمْ يُغُولُ فَلَا يَصُومُ فَلَا يُفُولُ مَا فِي نَفْسِهِ أَنْ يَصُومَ الْعَامَ وَكَانَ أَصُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يُصُومُ الْعَامَ فَمْ يُغُولُ فَلَا يَصُومُ حَتَى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِهِ أَنْ يَصُومَ الْعَامَ وَمَا أَعْلَالُهِ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يُشَوعُونُ فَلَا يَصُومُ حَتَى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِهِ أَنْ يَصُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يُصُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَ مَا فِي شَعْهَانَ

(۱۳۳۱) انس بن سیرین بینی کی بینی کر ایک مرتبہ ہم نوگ جعرات کے دن حضرت انس خانئ کی خدمت بیل حاضر ہوئ ، انہوں نے معالیا اور پجھ لوگوں نے ہاتھ درو کے ہوئے ، انہوں نے معالیا اور پجھ لوگوں نے ہاتھ درو کے رکھا، پھر ویر کے دن حاضری ہوئی تو انہوں نے پھر دستر خوان منگوایا اور حسب سابق کھانے کی دعوت دی ، اس مرتبہ بھی پچھ لوگوں نے کھالیا اور پچھ لوگوں نے کھالیا ور پھر اے داور جعرات والے ہو، لوگوں نے کھالیا اور پھر اوگوں نے نہ کھایا، حضرت انس خانون نے یہ وکھی کر فر مایا شاید تم لوگ ویر والے اور جعرات والے ہو، نی طابق بعض اوقات استخدوز نے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نہی طابق اور بعض اوقات استفاد فر ماتے کہ جم یہ بھے گئے کہ اس سال نی طابق کے دل جس کوئی روز و چھوڑ نے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نی طابق کو مادہ شعبان میں روز ورکھنے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نی طابق کو مادہ شعبان میں روز ورکھنے سے نہا دو پہند تھا۔

( ١٣٤٧) حَدَّقَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِمَانِي عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يَتَبَاعَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ[راحع: ١٢٤-] (١٣٣٣) حضرت السِ المُنْفَات مروى ہے كہ بي طِيْقِات فرمايا قيامت اس وقت تك قائم ندبوكى جب تك لوگ مساجد كے بارے عمد ایک دوسرے پر فخرند كرنے لَئيس۔

( ١٣٤٣٨ ) حَذَّقَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا انْبَآنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آنَسٍ آنَّ فَوْمًا ذَكْرُوا عِنْدَ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ الْحَوْضَ فَآنَكُرَهُ وَقَالَ مَا الْحَوْضُ فَبَلَغَ ذَلِكَ آنَسَ بُنَ مَالِكِ فَقَالَ لَا جَرَمُ وَاللَّهِ فَاللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ فَآلَاهُ فَقَالَ ذَكُرُدُمُ الْحَوْضَ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ عَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُونَ فَقَالَ نَعْمُ يَقُولُ الْحَوْضَ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَذَا مَرَّةً إِنَّ مَا بَيْنَ طَوَقَيْهِ كَمَا بَيْنَ آلِللَّهَ إِلَى مَكَمَّ أَوْ مَابَيْنَ وَسَلَّمَ يَذُكُونُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَآكُورُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ وَكَذَا مَرَّةً إِنَّ آنِيَتَهُ لَآكُورُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَّ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَآكُورُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ وَسَلَمَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَآكُورُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ قَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَآكُورُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ وَسَلَمَ وَإِنَّ آنِيَتُهُ لَاكُورُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَاكُورُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ وَلَوْ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لِلْكُورُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ وَمُنْ وَإِنَّ آنِيَتَهُ لَاكُورُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ وَمُنْ عَدَدِ نُولَ اللَّهُ الْمُورُ مِنْ عَدَدِ لُكُومُ السَّمَاءِ وَلَا مُعَدِّ وَلَا اللَّهُ الْمُعَلِيْ فَالْمَاءِ وَمُعَلِّ الْمُعَلِّ الْمُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولُولُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ وَاللَّهُ اللْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ وَإِنَّ آنِهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۳۸) خواجہ صن بھری مجھناہ کہتے ہیں کدایک مرتبہ عبیداللہ بن زیاد کے سامنے مجھے لوگوں نے حوض کوڑ کا تذکرہ کیا ،اس

#### هي مُنظارَين بل بينوستم له هي هي در له هي هي المستدانيس بن مَالك المُعلِيَّةُ ليه

نے اس کا انکار کرتے ہوئے کہا کیا حوض؟ حضرت انس بڑھٹ کو پند چلا تو فرمایا بخدا! پس اے قائل کر کے رہوں گا، چنانچہوہ
ابن زیادہ کے پاس پڑچا دراس سے فرمایا کیا تم لوگ حوض کوڑکا تذکرہ کرد ہے تے؟ ابن زیاد نے بوجھا کہ کیا آپ نے نبی مائیٹا کواس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! آپ نٹیٹٹل بے شارم تبدفرمائے متھے کہ اس کے دونوں کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا ایلہ اور کھے درمیان ہے (یا صنعاء اور کھے درمیان ہے) اوراس کے برتن آسان کے ستاروں کی تعداد نے بھی زیادہ ہوں گے۔

( ١٣٤٣٩ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلُنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ ذُكِرَ الْحَوْضُ عِنْدَ عُبَيْدِ اللّهِ بُنِ زِيَادٍ فَلَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَاللّهِ لَآفُمَلَنَّ بِهِ وَلَآفُمَلَنَّ

(۱۳۳۹) گذشته صدیت ای دوسری سندے بھی سروی ہے۔

( ١٣١٤ ) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبَنَانِتَى عَنُ آنسِ بُنِ مَالِلِهٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللّهُ وَرَسُولُهُ آحَبُ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَرَجُلٌ يُحِبُّ رَجُلًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلّهِ وَرَجُلُ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَوْجِعَ يَهُودِيًّا نَصْرَائِنًا قَالَ حَسَنٌ أَوْ نَصْرَائِيًّا [راحع: ٤ ١٢٨١].

(۱۳۴۴۰) حضرت انس بن ما لک ٹائٹڈے مروی ہے کہ ٹی پڑائے ارشادفر مایا تین چیزیں جس فحض جی بھی ہوں گی ، دہ ایمان کی طلاحت محسوس کرے گا ، ایک تو بہ کہ اللہ اور اس کے رسول دومروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دومرا بہ کہ انسان کی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضا ہ کے لئے ، اور تیسرا یہ کہ انسان یہود ہت یا عیسائیت سے نجات ملئے کے بعد اس بی واپس جانے کوای طرح نا پسند کرے جیسے آخمہ بی چھلانگ نگانے کونا پسند کرتا ہے۔

( ١٣٤٤١) حَدَّقَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئَ حَدَّقَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُودُ اللَّهُ بِهِ حَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اسْتِعْمَالُهُ قَالَ يُوقَّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ عَوْلِهِ وَاسَلَّمَ مَنْ يُودُ اللَّهُ بِهِ حَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اسْتِعْمَالُهُ قَالَ يُوقَقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ عَوْلِهِ وَاحْدِ: ٩ ٥ ٠ ٢ ].

(۱۳۳۴) حضرت انس ٹاٹٹائے مروی ہے کہ نبی ملیجائے ارشا دفر ما یا اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارا دہ فر ماتے ہیں تو اسے استعال فرماتے ہیں ، محاب ٹائٹاؤنے نوج جا کہ کیسے استعال فرماتے ہیں؟ نبی ملیجائے نے ممایا اسے مرنے سے پہلے عمل صالح کی تو فیق عطا دفر مادیتے ہیں۔

( ١٣٤٤٢) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّلْنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِى بَيْتَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ فِى بَيْتِهَا فَتَأْتِى فَتَجِدُهُ نَائِمًا وَكَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ إِذَا نَامَ ذَتَ عَرَقًا فَتَأْخُذُ عَرَقَهُ بِقُطُنَةٍ فِى قَارُورَةٍ فَنَجْعَلُهُ فِى مِسْكِهَا

## هي منظال تغيين بل يمين منظل الشيطي المعرف ا

(۱۳۳۲) حضرت انس بنافظ سے مروی ہے کہ نبی طفیا حضرت اسلیم خانا کے گھر تظریف لا کران کے بستر پرسوجاتے تھے، وہ وہال نہیں ہوتی تھیں ایک دن نبی طفیا حسب معمول آئے اوران کے بستر پرسو سے، وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی طفیا بہتے یں تھیکے ہوئے ہیں وہ رو تی سے اس بینے کواس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نبی ڈرنے گئیں ،اورا پی خوشبو میں شامل کرایا۔
( ۱۳۶۲ ) حَدَّنَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدُّنَنَا اللهِ هِلَالِ حَدَّنَنَا فَلَادَةُ عَنُ النّسِ بَنِ مَالِكِ أَنَّ شَنِحَرَةٌ كَانَتُ عَلَى طَرِيقِ النّاسِ قَالَ قَالَ النّبِي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَقَدُ رَائِنَهُ النّاسِ قَالَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَقَدُ رَائِنَهُ يَتُعَلّمُ فِي ظِلْهَا فِي الْجَنَةِ [راحع: ۱۳۹۹).

(۱۳۴۳) حضرت انس ٹاٹٹ مروی ہے کہ ایک در حت سے راستے میں گذر نے دالوں کواؤیت ہوتی تھی ، ایک آ دمی نے اسے آ کر ہٹادیا، نجی طابیانے فرمایا میں نے جنت میں اسے در فتوں کے سائے میں پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

( ١٣٤١٤) حَدَّلْنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّلْنَا سَلَامٌ يَغْنِى ابْنَ مِسْكِينِ عَنْ أَبِى ظِلَالٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا فِى جَهَنَّمَ لَيْنَادِى الْفَ سَنَةٍ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبْ فَأْتِنِى بِعَبْدِى هَذَا فَيَنْطِيقُ جِبْرِيلُ فَيَجِدُ أَهْلَ النَّارِ مُكِبِّينَ يَبْكُونَ فَيَرْجِعُ إِلَى لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبْ فَأْتِنِى بِهِ فَإِنَّهُ فِى مَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا فَيَجِىءُ بِهِ فَيُوقِفُهُ عَلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ لَهُ يَا وَبَيْهُ لَيْ فَوْلَ لَهُ يَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَجَدْ مَقِيلٍ فَيَقُولُ رُبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيقُولُ لَهُ يَا وَبُولَ مَنْ مَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَمَكَانٍ وَشَرَّ مَقِيلٍ فَيَقُولُ رُبِّهِ عَزَ وَجَلَّ فَيقُولُ لَهُ يَا وَجَدْتُ مَكَانِكَ وَمَقِيلُكَ فَيَقُولُ يَارَبُ شَرَّ مَقِيلٍ وَشَرَّ مَقِيلٍ فَيَقُولُ رُدُّوا عَبْدِى فَيَقُولُ يَا وَبُ مَ مَكَانِ وَشَرَّ مَقِيلٍ فَيَقُولُ رُدُوا عَبْدِى فَيَقُولُ يَا وَبُ مَ الْمُؤْلُ وَعُولًا عَبْدِى فَيَقُولُ لَا مَا كُنْتُ أَرْجُو إِذْ الْحُرْجُعَيْنِي مِنْهَا أَنْ تَرُدَّنِي فِيهَا فِيقُولُ دَعُوا عَبْدِى

(۱۳۳۳) حضرت انس شرفت مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد قربا یا جہم عی ایک بندہ ایک بزار سال تک ' یا حتان یا منان' کہ کر انتذا کو بکار انتہ تعالی حضرت جریل علیا سے فرما کیں گے کہ جا کر میرے اس بندے کو لے کرآؤ، جریل چلے جا کمیں گے ، ور دہ لوگ رور ہے ہوں گے (حضرت جریل علیا اسے میں گے ، اور دہ لوگ رور ہے ہوں گے (حضرت جریل علیا اسے بہان میں گئے کہ دہ فلال فلال جگہ جریل علیا اسے بہان نہیں گے کہ دہ فلال فلال جگہ جریل علیا اسے میں ہے ، اللہ تعالی فرما کمیں گئے کہ دہ فلال فلال جگہ میں ہے ، اللہ تعالی فرما کمیں گئے کہ دہ فلال فلال جگہ میں ہے ، اللہ تعالی فرما کمیں گئی کہ دوردگار! بدترین گھکا نہ اور اس سے بوجھیں گے کہ بندے! تو نے اپنا تھکا نہ اور آ رام کرنے کی جگہیں پائی ؟ وہ کہا کہ پروردگار! بدترین ٹھکا نہ اور یہ بندے کو دا پس جہم میں لے جاد، وہ جم کا کہ پروردگار! جب آ پ بدترین آ رام گاہ ، اللہ تعالی فرما کمیں گئی کہ آ پ دوبارہ مجھے اس میں واپس لوٹا دیں گے ، اس پر اللہ تعالی فرما کمیں گئی گئی گئی ہے کہ میرے بندے کو چھوڑ دو۔

( ١٣١٤٥ ) حَلَّكْنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكٍ يَعْنِى ابْنَ عَطِيَّةَ عَنْ أَيُوبَ عَنْ أَبِى قِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابُدَوُّزًا بِالْعَشَاءِ [راحع ٣ ١ ١ ٩ ].

# هُمُ مُنِيْهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللللِّهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۳۵) معنرت انس ٹائٹٹاے مروی ہے کہ نی مائٹائے فر مایا جب رات کا کھانا سائے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

( ١٣٤٦٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمْ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلَّ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلَّقُ بِٱسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ افْتُلُوهُ (راجع: ١٢٠٩١).

(۱۳۴۳) معزت انس التخط سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن تی البنا جب مکہ کرمہ میں داخل ہوئے تو آپ النظام نے خود مائن رکھا تھا، جب نبی طابع نے اسے اتارا تو کسی مخص نے آ کر بتایا کہ این نطل خانۂ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمنا ہوا ہے، نبی طابعا نے فرمایا پھر بھی اسے قبل کردو۔

( ١٣٤٤٧ ) حَذَّنَنَا أَسْبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُ النَّاسِ صَلَاةً فِي نَمَامٍ [راجع: ٢٧٦٤].

(١٣٣٧٤) عفرت انس تافية عروى بك ني طايع كى تمازسب سے زياد وخفيف اور كمل موتى تقى \_

(١٣٤١٨) حَلَّكُنَا أَبُو فَطَنِ حَلَّكُنَا هِشَامٌ عَنْ فَخَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً [راحع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۳۸) حفرت انس پڑھٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مانیا کا گذر ایک آدی پر ہوا جوقر بانی کا جانور ہا گئتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی طینا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے ، نبی طینا نے دو تمن مرتبہ اس سے فر مایا کہ سوار ہوجا دُ۔

(١٣٤٤٩) حَلَكُنَا أَبُو قَطَنٍ حَلَكُنَا شُغْبَةً عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ النّبِي عَنْ النّبِي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ [راسع: ١٢٢١].

(۱۳۳۷۹) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ تبی طائع نے انصار ہے فر مایا کیاتم بیں تمہار ہے عاد وہ بھی کوئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہماراا یک بھانجا ہے ، نبی طائع نے فر مایا قوم کا بھانجا ان ہی جس شار ہوتا ہے۔

( . ١٣٤٥ ) حَدَّثَنَا الْهُو فَطَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ النّسِ انَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ الْعَجْزِ وَالْجُنِنِ وَالْجُنْنِ وَالْجُعْلِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راحع: ٤ ١٣٢٠].

(۱۳۳۵۰) حضرت انس نگافزک مروی کے کہ نبی طالبالید و عا وفر ما یا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی ، یوها ہے ، یز دلی ، بکل ، فتنه د جال اور عذا ہے قبر سے آپ کی پناو میں آتا ہوں۔

#### هي منذا اكثرين بل يسيد سرتم المنطق المستكر المن المنطق المستكر المن المنطقة ا

( ١٧٤٥١) حَدَّلْنَا كَثِيرٌ بُنُ هِ شَامٍ حَدَّلْنَا جَعْفَرٌ حَدَّلْنَا عِمْرَانُ الْبَصْرِيُّ الْقَصِيرُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُوَ سِنِينَ فَمَا أَمَرُنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْهُ أَوْ ضَيَّعُتُهُ فَلَامَنِي فَإِنْ لَامَنِي آحَدٌ مِنْ الْحَدُّ مِنْ أَهُو بَنِي الْحَدُّ مِنْ أَمْرِ فَقُوانَيْتُ عَنْهُ أَوْ ضَيَّعُتُهُ فَلَامَنِي فَإِنْ لَامَنِي آحَدٌ مِنْ الْحَدُّ مِنْ أَهُو فَلَوْ فَكُورً آوُ قَالَ لَوْ فَيضِي آنُ يَكُونَ كَانَ [انظر بعده].

(۱۳۳۵) حفرت انس ٹھٹھ فرماتے ہیں کہ بیں نے دی سال تک نبی ملینا کی خدمت کی ہے، نبی ملینا نے اس دوران اگر بھے کسی کا تھم دیا اور جھے اس بیں تا خبر ہوگئ یا وہ کام نہ کرسکا تو نبی ملینا نے جھے بھی ملامت نہ کی ، اگر اہل خانہ میں سے کوئی شخص ملامت کرتا تو آپ نٹی ٹھٹی فرماد ہے کہ اسے جھوڑ دو ، اگر تقدیر میں ہے کام کھیا ہوتا تو ضرور ہوجا تا۔

( ١٣٤٥٢ ) حَدَّثَنَا عَلِيَّ بِنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنِي جَمُفَرُ بُنُ بُؤَقَانَ عَنْ عِمْرَانَ الْبَصْرِي عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۳۵۲) گذشته مدیث اس دومری سندے بھی مروی ہے۔

( ١٣٤٥٢ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَيُّوبَ يَعْنِى الْفَصَّابَ آبِي الْعَلاءِ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي الصَّلَاةِ كَالْكُلْبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۷۵۳) حضرت انس علی است مروی ہے کہ نی طابع نے نے فرمایا شب معراج بی ایسے لوگوں کے پاس سے گذراجن کے مند آگ کی آبنجیوں سے کا اُن ہے خطباء ہیں، جو مند آگ کی آبنجیوں سے کا نے جارہ ہے تھے، بیس نے ہو جھا بیکون لوگ ہیں؟ بتایا عمیا کہ بدآپ کی امت کے خطباء ہیں، جو لوگوں کو نیکی کا تھم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بھتے نہ تھے۔

( ١٣٤٥٥ ) حَدَّنَا آبُو سَلَمَةَ يُوسُفُ بُنُ يَعُفُوبَ الْمَاجِشُونُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ زَارَنَا رَسُولِ اللّهِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي دَارِنَا فَحَلَبْنَا لَهُ دَاجِنًا لَنَا وَشُهُنَا لَبُنَهَا مِنْ مَاءِ الذَّارِ وَعَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ رَجُلٌ مِنْ أَهُلِ الْبَادِيَةِ وَمِنْ رُرَاءِ الرَّجُلِ عُمَرُ بُنُ الْحَظَابِ وَعَنْ يَسَادٍ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ الْمُعْرَائِينَ فَالْمُولَ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ الْمُعْرَائِينَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ عَلْ فِيهِ أَوْ مَعْمَ يَشُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ الْمُعْرَائِينَ فَالْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ الْمُعْرَائِينَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ الْمُعْرَائِينَ فَالْمُ لِلّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ الْمُعْرَائِينَ فَالْمُؤْمِ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهِ الللهُ ا

#### هي منظامَرين بل ينيوسخوم (معرفي هي ٢٠٠ له هي ٢٠٠ له هي منظام من بن ما المن يون عالمان يون على المن المن المن ا

(۱۳۳۵) حضرت انس نگافتات مروی ہے کہ نبی طینا جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو جس دس سال کا تھا، جب و نیا ہے رفست ہوئے تو جس سال کا تھا، میری والدہ جمعے نبی طینا کی خدمت کی ترخیب دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نبی طینا ہارے کمر تخریف لائے ،ہم نے ایک پالتو بکری کا دودھ دو ہااور گھر کے کو کیس جس سے پانی نے کراس جس طایا اور نبی طینا کی خدمت جس بیش کر دیا ، نبی طینا کی دا کمیں جانب ایک و یہائی تھا، اور با کمیں جانب حضرت مدیق آگر جی تھا تھے، حضرت مرشیقہ می ایک کو نے میں تھے ، نبی طینا جب ایک و یہ ایک و یہائی تھا، اور با کمیں جانب حضرت مدیق آگر جی تھی تھے ، حضرت مرشیقہ کی ایک و یہ ایک و یہائی تھا و حضرت مرشیقہ نے عرض کیا کہ یہ ابو بکر کو دے و جبحے ، لیکن نبی ماہیں نے دودھ کا وہ برتن دیمائی کو دے دیا اور فر مایا پہلے دا کمیں ہاتھ والے کو ، پھراس کے بعد والے کو۔

( ١٣٤٥٠) حَلَّنْنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ يَغْنِي السَّلُولِيَّ حَلَّنَا عُمَارَةُ يَغْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقِيلُ عِنْدَ أَمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَ مِنْ ٱكْثَرِ النَّاسِ عَرَقًا فَاتَّخَذَتُ لَهُ نِطَعًا فَكَانَ يَقِيلُ عَلَيْهِ وَخَطَّتُ بَيْنَ رِجْلَيْهِ خَطَّا فَكَانَتْ ثُنَشِّفُ الْعَرَقَ فَتَأْخُذُهُ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتُ عَرَفُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْعَلُهُ فِي طِيبِي فَدَعًا لَهَا بِدُعَاءٍ حَسَنِ إِراحِي: ١٢٤٢٣].

(۱۳۳۵۱) حضرت انس پڑگٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طابقہ حضرت ام سلیم بڑگا کے یہاں قبلولہ کے لئے تشریف لاتے ہتے، اور نبی طابقہ کو پسینہ بہت آتا تھا، حضرت ام سلیم بڑگانے نبی طابقہ کے لئے چڑے کا ایک بستر بنوار کھاتھا، نبی طابقہ س تھے، بعد میں وہ اس پسینے کو نجوڑ لیا کرتی تھیں ، ایک مرجہ نبی طابقہ نے بوچھا کہ ام سلیم! بید کیا کرری ہو؟ انہوں نے کہا کہ یا رسول انڈ آپ کے اس بسینے کو ہم اپنی خوشہو میں شامل کریں ہے نبی طابقہ نے انہیں دعاوی۔

( ١٣٤٥٧ ) حَلَّكُنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورِ حَلَّقَا عُمَارَةً عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ أُمَّ سُلَيْمٍ تُنْظُرُ إِلَى جَارِيَةٍ فَقَالَ شُمَّى عَوَارِضَةٍ وَانْظُرِى إِلَى عُرُّفُوبِهَا (صححه الحاكم (١١٦/٢) واحرحه ابوداود في مراسيله. قال شعيب: حسن].

(۱۳۳۵۷) حفرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی مٹیٹا نے حفرت اسلیم فیٹٹا کوایک باندی دیکھنے کے لئے بھیجا اور قرمایا اس کےجسم کی خوشبوکوسونگھ کردیکھنااور اس کی ایزی کے پیٹھے برخور کرنا۔

( ١٣٤٥٨ ) حَلَّاتُنَا عَبُدُ الْوَهَابِ بْنُ عَطَاءٍ آبُو نَصْرٍ الْمِجْلِقُ الْحَفَّافُ قَالَ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِلِكِ آنَّهُ اَنْبَأَهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا آسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عُرِضَ لِي نَهَرَّ حَافَتَاهُ فِبَابُ اللَّوْلُو الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُوْقَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبْتُ بِيَدَى فِيهِ فَإِذَا طِينَهُ الْمِشْكُ الْأَذْفَرُ وَإِذَا رَضُوَاصُهُ اللَّوْلُوُ [راحع: ٢٧٠٤].

(۱۳۳۵۸) حضرت انس بھٹن ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کا تھائے ارشاد فرمایا جن جن جن میں داخل ہوا تو احیا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں ہر موتیوں کے فیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس بیں ہاتھ ڈال کر پانی ہیں بہنے والی چیز کو

#### ﴿ مُنْ الْمَا مُنْ نُ لِيَ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِل

کچڑا تو و مبکتی ہوئی مشک تھی اوراس کی کنگریاں سوتی ہے ، میں نے جریل مایٹا سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوٹر ہے جواللہ نے آپ کوعطا وفر مائی ہے۔

( ١٣٤٥٨ ) قَالَ أَبِى و قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ مِنْ كِتَابِهِ قَرَأْتُ قَالَ الْمَلَكُ الَّذِى مَعِى اتَدُرِى مَا هَذَا هَذَا الْكُوْقَرُ الَّذِى أَعْطَاكَ رَبَّكَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى أَرْضِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ طِينِهِ الْمِسْلَكَ

(۱۳۵۹) اورا یک دومری روایت پس ہے کہ برے مائٹی فرشتے نے کہا کہ کیا آپ کومعلوم ہے کہ یہ کیا چڑ ہے؟ یہ کوڑ ہے جو آپ کوآپ کے رب نے عطا و قرما کی ہے ، پھراس نے اپناہا تھ اس کی زمین پر مارکراس کی ٹی بس سے مقک تکال کر دکھائی۔ (۱۳۶۸) حَلَّدُنَا عَلِی بُنُ عَاصِم آخْبَو کَا عَبُدُ اللّهِ بُنُ آبی بَکُو بُنِ آنس قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكِ بَقُولُ مَا حَوَجَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِی يَوْم فِيطُو قَطَّ حَتَّى يَا كُلُ تَمَواتٍ قَالَ وَكَانَ آنسَ بُنَ مَالِكِ بَقُولُ مَا حَوْجَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِی يَوْم فِيطُو قَطَّ حَتَّى يَا كُلُ تَمَواتٍ قَالَ وَكَانَ آنسَ بَا كُلُ قَبُلَ آنُ يَنْحُرُجَ فَلَا اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِی يَوْم فِيطُو قَطَّ حَتَّى يَا كُلُ تَمَواتٍ قَالَ وَكَانَ آنسَ يَا كُلُ قَبُلَ آنُ يَهُ وَسَلّمَ فَى يَوْم فِيطُو قَطَّ حَتَّى يَا كُلُ وَنُواتٍ قَالَ وَكَانَ آنَدُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَى يَوْم فِيطُو قَطَّ حَتَّى يَا كُلُ وَنُواتٍ قَالَ وَكَانَ آنَسُ يَا كُلُ قَبْلَ آنُ يَعُورُ جَالُولَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي يَوْم فِي لُو الْمَا قَالُ اللّهِ عَلَى وَكُانَ آنَانَ آنَانَ آنَانَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي يَوْم فِي الْوَادَ آنُ يَوْدُواتٍ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ مِ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلْهُ الْوَادَ آنُ يَوْدُوا الْهُ وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(۱۳۳۷۰) حضرت انس پڑٹٹ مروی ہے کرعیدالفطر کے دن ہی ایٹا عیدگا و کی طرف اس وقت تک نہیں نظتے تھے جب تک ایک ایک کرکے چند مجوریں ندکھا لیتے ،حضرت انس ٹڑٹڑ بھی نگلنے ہے پہلے تمین یا پانچ یا زیادہ ہونے کی صورت میں طاق عدد میں مجوریں کھا لیتے تھے۔

(١٣٤٦١) حَدَّلَنَا عَلِي بُنُ عَاصِمِ أَخْبَوْنَا مُحَيِّنُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي لِيْلَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ آنَى أَبُو طَلْحَة بِمُكَيْنِ مِنْ شَعِيرٍ فَآمَرَ بِهِ فَصَنعَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ لِي يَا أَنَسُ الْحَلِقُ اثْتِ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَقُلْتُ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَقُلْتُ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَادْعُهُ وَقَدْ تَعْلَمُ مَا عِنْدَنَا قَالَ فَآتَتُ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ لِلنّاسِ فُومُوا فَقَامُوا فَيَعِنْتُ أَنْشِي بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَى دَخَلْتُ عَلَى آبِي الْمَا عَلَى وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمْرَهُ فَلَمّا وَكُنْ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمْرَهُ فَلَمّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمْرَهُ فَلَمّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمْرَهُ فَلَمًا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الْبَابِ فَالَ لَهُمْ الْفُعُدُوا وَدَخَلَ عَاشِرَ عَشَرَةً فَكَمْ وَسَلّمَ الْمُولُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُولُمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الْبَابِ فَالَ لَهُمْ الْفُعُدُوا وَدَخَلَ عَشِرَةً مَكَانكُمْ حَتَى دَخَلَ الْقَوْمُ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُعْمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ الْمُعْمَ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ الْمُولِ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُعْمَالِهُ وَاللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلَا لَهُمْ فُومُوا وَلْيَدُخُلُ عَشَرَةً مَكَانكُمْ حَتَى دَحَلَ الْقَوْمُ وَلَا لَكُوا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُوا الْمُعْلَمُ وَالْعَلَمُ وَاللّهُ وَلَا لَلْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَلَا لَهُ اللّهُ وَلَا لَقُولُوا وَلَيْدُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَا لَلْهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ ال

(۱۳۳۷) حفرت انس بڑگؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت ابوطلحہ بڑگؤہ وید جو لے کرآئے ، اور کھانا تیار کرنے کے لئے کہا، پھر مجھ سے کہا کہ انس! جا کر نبی ملیٹا کو بلالاؤ اور تہمیں معلوم بی ہے کہ ہمارے پاس کیا ہے، بی بڑیا تو آ ہے تُنافِیُنام حابہ کرام بھگڑا کے درمیان روئق افروز تھے، جس نے نبی ملیٹا سے عرض کیا کہ مجھے حضرت ابوطلحہ بڑکڑنے آ ہے کے پاس کھانے کی دعوت دے کر بھیجا ہے، نبی ملیٹا نے فرمایا بچھے اور بیرے ساتھیوں کو بھی ؟ یہ کہہ کرنبی ملیٹا اپنے ساتھیوں کو لے کر میں نے جلدی سے کھر پہنٹے کر حضرت ابوطلیہ بڑا تھا سے کہا کہ نبی طائبہ آتو اپنے ساتھیوں کو بھی لے آئے ، بیان کر حضرت ابوطلیہ بڑا تھا سے کھر پہنچاتو فر مایا طلیہ بڑا تھا نے کہا کہ بٹی طائبہ کی بات کور زئیں کر سکا ، نبی طائبہ جب ان کے کھر پہنچاتو فر مایا بیشے جاؤ ، پھر دس آ دمی اندو آئے اور انہوں نے خوب سیر ہوکر کھا تا کھایا ، نبی طائبہ ان کے ہمراہ تھے ، پھر دس دس کر کے سب لوگوں نے وہ کھا تا کھا نیا کھا تا کھا تا کھا تا کھا تا کھا تا کھا تا کہ ان کے میں ان انتہا کہ جب سے دہ سے اور جو اس کے جو اور کھا تا کہ اور انہاں خانہ کے لیا تا تھا گہا ہا تھا کہ جس سے دہ سے راب ہوجا کیں۔
میں انہوں نے بتایا اس سے پھواد ہر ، اور اہل خانہ کے لئے بھی اتنا تھا کہ جس سے دہ سے راب ہوجا کیں۔

( ١٣٤٦٢) حَدَّنَا عَلِي أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ فَعَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُلُّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راسع: ٢٥ ١٦] قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راسع: ٢٥ ١٦] عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِهُ اللَّ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

(١٣٤٦٢) حَذَّكَ عَلِيٌّ حَدَّثُنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَدَعَا بِمَاءٍ عَلَى يَدِهِ ثُمَّ بَعَثَهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةٌ شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ [راجع: ١٢٦٩٤].

(۱۳۳۲۳) حضرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہاورمضان میں تبی طیفا سفر پریتھے، نبی طیفا کے سامنے ایک برتن لایا حمیاء آپ ٹاٹٹٹ نے اے اپنے ہاتھ پر رکھا تا کہ لوگ دکھے لیں اورا ہے نوش فر مالیا۔

( ١٣٤٦٤ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عُهَيْدُ اللَّهِ بَنُ أَبِي هَكُو قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَارَتُ أَرْنَبٌ فَشِعَهَا النَّاسُ فَكُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ سَيَقَ إِلَيْهَا فَأَخَذْتُهَا فَآتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ قَالَ فَآمَرَ بِهَا فَدُبِحَتْ ثُمَّ مُسُوِّبَتُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ عَجُزَهَا فَقَالَ اثْتِ بِهِ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ آبَا طَلْحَةَ أَرُسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ آبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُزِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ آبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُوا هَذِهِ الْأَرْنَبِ قَالَ فَقَبِلَهُ مِنْنَى

(۱۳۳۷۳) حضرت انس ڈٹٹٹ مروی ہے کہ کی جگہ پراچا تک ہمارے سامنے ایک ٹرگوش آگیا، بیجے اس کی طرف دوڑے، (لیکن اے بکڑنہ سکے پہال تک کرتھک مجئے)، میں نے اے پکڑنیا، اور حضرت ابوطلحہ ڈٹٹٹٹ کے پاس لے آیا، انہوں نے اے ذرج کیااور بھون کراس کا ایک پہلونی ماٹیاا کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیااور تی ماٹیوائے اسے قبول فرمالیا۔

( ١٣٤٦٥ ) حَدَّقَنَا عَلِيْ عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيْ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا يَعْدَالرُّكُوعِ فِي صَلَاةِ الْعَدَاةِ يَدْعُو [اعرجه عبدالرزاق(٩٦٥) قال شعب: صحبح اسناده ضعيف [[انظر: ١٤٠٥] (١٣٣٢٥) حضرت انس التَّوْنَاتِ مروى ہے كما ّ بِ قَلْيُولُم نے ایک مینے تک نجر کی نماز میں رکوع سے بعد قنوتِ نازلہ پڑھی اور

## هي مُنالَهَ مَن اللهُ ال

(رعل، ذکوان، عصیه اور بنولیان کے قبائل پر ) بددعا مرتے رہے۔

( ١٣٤٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ عَنُ النَّرْدِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ أَبِي نَصْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْنَنِيهَا [راجع: ٢٣١١].

(۱۳۳۷۱) حفرت انس المافظ بروى بركه ني اليلان مرى كنيت اس سزى كمام برر كهي تحويس جهما تفا۔

﴿ ١٣٤٦٧ ﴾ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَزِيدَ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُوالِيُّ وَشُعْبَةَ جَمِيعًا عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ حَطِينَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفُنَهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۷۷۷) حصرت انس بڑٹٹ ہے مردی ہے کہ جناب رسول اللّهُ فَالْقِلْقِ نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھو کنا گذاہ ہے اور اس کا کفارہ اے دفن کردیتا ہے۔

( ١٣٤٦٨ ) حَدَّثُنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثُنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِتَّى حَدَّثَنَا آبُو الْآبَيْضِ حَدَّثَنَا آبُو اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ ثُمَّ آرُجِعُ إِلَى قَوْمِى وَهُمْ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَآجِدُهُمْ جُلُوسًا فَآفُولُ لَهُمْ فُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَلَّى [راجع: ٢٣٥٦]. صَلَّى [راجع: ٢٣٥٦].

(۱۳۲۷۸) حفزت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طائق عمر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روثن اورا پنے جلقے کی شکل میں ہوتا تھا، میں یہ بیند منور و کے ایک کونے میں واقع اپنے محلے اور کھر میں پہنچآ اوران سے کہتا کہ نبی طائیقانماز پڑھ چکے ہیں لہذا تم بھی اٹھ کرنماز پڑھ لو۔

( ١٧٤٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ الدَّسُّوَائِيِّ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ [راجع: ١٢٣٨٥].

(۱۳۳٬۷۹) حضرت انس بڑاٹٹ ہے مروی ہے کہ جناب رسول انڈوٹٹاٹٹٹا کے پاس ایک مرتبہ میں جو کی روٹی اور پرانا روٹن لے کر آیا تھا۔

( ١٣٤٧ ) حَدَّقَنَا أَبُو أَخْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّقَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةً وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلَقٌ بِأَسْتَارِ الْكُفْبَةِ فَقَالَ الْتُلُوهُ اراحه: ١٢٠٩١.

(۱۳۳۷۰) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نجی طبیع جب مکہ کرمہ میں داخل ہوئے تو آپ ٹاٹٹٹ نے خود پکن رکھا تھا، کسی فنس نے آ کر بتایا کہ این نظل خان کو ہے پردوں کے ساتھ چیٹا ہوا ہے، نبی طبیع نے فرمایا پھر بھی اسے کم کردو۔ (۱۳۶۷۱) حَدَّقَنَا یَسْعُنی بُنُ إِسْسَحَاق قَالَ أَخْبَوَنِی حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ فَتَادَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ

#### هي منااه مَنْ تَنْ لَهُ يَتِهِ مَنْ اللهُ يَعِينَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ مناه امَنْ تَنْ اللهُ عَنْ اللهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهَى عَنُ الْإِفْعَاءِ وَالتَّوَدُّكِ فِي الصَّلَافِ قَالَ عَبْد اللَّهِ كَانَ أَبِي قَدْ نَوَكَ هَذَا الْحَدِيثَ (۱۳۴۷) حفرت انس ثلَّلُاست مروى ہے کہ ہی طلِیُائے تماز میں اکڑوں میٹنے سے اورکولیوں پر بیٹھ کردونوں یا وَل ایک طرف نکال لینے سے منع فرمایا ہے۔

عبدالله كبتے بين كدمبر عوالدامام احمد مينيان بيصديث رك كردي تقى۔

( ۱۲۷۷) حَلَثَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ حَلَثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِهِ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ بَبَعَثُ
نَبِي ظَيْلِي إِلَّا حَلَّرَ قَوْمَهُ مِنَ اللَّجَالِ الْكَذَّابِ فَاحْلَرُوهُ فَإِنَّهُ أَعُورُ آلَا وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ (راسع: ۲۰،۲۰).
(۱۳۷۲) معرت الس المُتَّفَّت مروى ہے كرحنور ني كرم تُلْفِيْ نے ارشاد فر بايا ونيا يس جو ني بحى مبعوث ہوكرة ئے ، انہوں فرا بى الله عند الل

(١٣٤٧٣) حَذَّتُنَا عَبْدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةً عَنْ انْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اليَّمُوا العَشَفُ الْمُوَجَّدِ [راحع: ١٣٣٧]. الْمُقَدَّمَ لُكَمَ الْعَبْدُ الْمُوَجَّدِ [راحع: ١٣٣٧].

(۱۳۲۷۳) حضرت انس ٹٹاٹنٹ مروی ہے کہ نی طیا نے فرمایا پہلے الکی پھراس کے بعدوالی صفوں کو کمل کیا کرواورکوئی کی ہوتو ووآخری صف میں ہونی جائے۔

( ١٣٤٧٤ ) حَذَّتُنَا حَسَنُ إِنْ مُوسَى حَدَّثَنَا شَهْبَانُ عَنْ لَتَادَةً فَلَاكُوَ حَدِيثًا وَقَالَ فَتَادَةً كَانَ يَقُولُ أَتِبَّوا الصَّفَّ الْمُؤَخَّرِ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقْصٌ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفْ الْمُؤخَّرِ

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹنگٹنے سے مردی ہے کہ ہی ملیٹا نے فر مایا پہلے الکی پھراس کے بعد والی صغوں کو کھمل کیا کرواورکوئی کی ہوتو دوآخری صف میں ہونی جا ہے۔

(١٣٤٧٥) حَلَّقُنَا عَبُدُ الْوَقَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ كُلَّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أَبَى بُنُ كَفْتٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَآبُو زَيْدٍ [صححه البحارى (٢٠٠٥)، ومسلم (٢٣٦٥)، وابن حبان (٢١٣٠). [انظر: ١٣٩٨٤].

(۱۳۳۵) حفرت انس المكنز سے مروى ہے كہ ني اليہ اكے دور باسعادت جس جارسحابر الالخاندنے پورا قرآن يادكرا ہا تھا، ادروہ جاروں انعبار سے تعلق رکھتے تھے ، حفرت الى بن كعب المنظرة ، حفرت معاذ بن جبل المنظرة ، حفرت زيد بن تابت المائز ، حفرت ابوز يد المنظرة ، ( ۱۷۶۷۹ ) حَدَّقَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ ظَنَادَةً عَنْ آنسٍ عَنَّ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبَيِّ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَلْ اَمْرَئِي أَنْ اَلْحُولَكَ الْقُولَةِ فَالَ اللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعْمُ فَجَعَلَ يَدْيكي إراحع: ١٢٣٠٠ ].

(۱۳۳۷۱) حضرت انس تکائز سے مروی ہے کہ ہی ناتیا نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب بھٹڑ ہے فر مایا کہ اللہ نے جھے تھم ویا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کرسناؤں ، حضرت ابی بن کعب ٹھٹڑ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ نبی مایا ہے

## هي مُناهُ اَمُرُن بل يَعِيدُ مِنْ إِلَيْ عِنْ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عِنْ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ عَلَيْكُولُ عَلْ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلّاللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّ

ہاں! بیان کر حضرت افی بین کعب ٹائٹزرو پڑے۔

( ١٣٤٧٧) حَدَّلْنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الْحَبَوْنَا سَعِيدٌ عَنْ فَنَادَةً عَنْ انْسٍ أَنَّ رَهُطًا مِنْ عُكُلٍ وَعُرَيْنَةَ الْوَا النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَاسًا الْهُلَ صَلَّعَ وَلَمُ نَكُنُ الْهُلَ رِيفٍ الْمَتَوْخَمُنَا الْمَدِينَةَ فَامَرَ لَهُمُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَآمَرَهُمْ أَنْ يَخُرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنُ الْبُانِهَا وَالْوَالِهَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَاعِ مَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَاعِ وَكَامُ رَاعِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَامُ وَكَوْرُوا يَغُدُ إِسُلَامِهِمُ فَهُعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلِيهِمْ فَقُطَعَ آيْدِيهُمْ وَكَوْرُوا يَغُدُ إِسُلَامِهِمُ فَهُعَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلِيهِمْ فَأَتِي بِهِمْ فَقَطَّعَ آيْدِيهُمْ وَكَوْرُوا يَغُدُ إِسُلَامِهِمُ فَلَيْكُ مَا لَوْلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي طَلِيهِمْ فَأَتِي بِهِمْ فَقَطَّعَ آيْدِيهُمْ وَكَوْرُا يَغُدُ إِسُلَامِهِمُ وَسَدَرَ الْحَبَةُ فَقَالُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي طَلِيكَ قَالَ قَادَةً وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَذِهِ وَلَوْلُولُ فَالَ قَادَةً وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَذِهِ وَلَوْلَا فَامُ كَذَالُكُ قَالَ قَادَةً وَذُكِرَ لَنَا أَنَّ هَذِهِ الْفَالَةُ نَوْلُكُ فِيهِمْ (راجع: ١٢٩٧٤).

(۱۳۳۷۷) حضرت انس بڑا تھئے ہے ہوئی ہے کہ تبیادی عمل اور عربیتہ کے پچھلوگ مسلمان ہو گئے اکیں انہیں مدینہ منورہ کی آب ہوا موانق نہ آئی ، نی طینی نے ان سے قرمایا کہ اگرتم ہمارے او تول کے پاس جا کران کا دودھا در پیٹاب ہوتو شاید تکدرست ہو جا و ، چنا نجہ انہوں نے ایسائٹی کیا رکیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دوبارہ مرقد ہو کر کفر کی طرف لوٹ کئے ، نبی طینی کے مسلمان چروا ہو ۔ گؤتل کر دیا ، اور نبی طینی کے او تول کو بھٹا کر اس کے بی مطینی کو کر نبی طینی کے ماسے کو ان کے جی محاب شاکلی کو بھیجا ، انہیں پکڑ کر نبی طینی کے سامنے بیش کیا گئی کہ اور انہیں بھروا دیں ادر انہیں بھر میں جور و با یہاں تک کہ دوم مرکئے۔

( ١٣٤٧٨ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلُفَ آبِي ' بَكْرٍ فِي ثَوْبِ وَاحِدٍ وَهُوَ قَاعِدٌ [راحع: ١٦٦٤٤].

(۱۳۴۷۸) حضرت انس پڑگٹا ہے مروی ہے کہ نبی طابعائے بیٹے کرایک کپڑے میں لیٹ کرحضرت صدیق اکبر پڑگٹا کے چیچے نماز پڑھی تھی۔

( ١٧٤٧٩ ) حَدَّثَنَا عُبِيْدُ اللَّهِ بِنُ أَبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّيْتُ خَلُف إِمَامٍ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتُمَّ رَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتُمَّ رَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتُمَّ رَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتُمَّ رَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتُمَّ رَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَمَعُ بُكَاءَ الطَّيِي فَيُخَفِّفُ مَخَافَةَ أَنْ تُفْتَنَ أَمَّهُ [صححه البحارى (٨٠٧)، وملسم ٢٩٤٥). وانظر: ١٣٧٩٤ ، ١٣٧٩٤].

(۱۳۳۷ ) حضرت انس پھٹڑ ہے مروی ہے کہ بس نے ہی پیٹا ہے زیادہ بلکی اور کمل نماز کسی ایام کے پیچے نہیں پڑھی، بعض اوقات ہی بابھ کسی بیچے کے رونے کی آ وازین کرنماز مختفر کرویتے تھے، اس اندیتے ہے کہ کہیں اس کی مال پریٹان ندہو۔ ( ۱۳۶۸ ) حَدَّقَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ حَدَّقَنَا سَعِیدُ ہُنُ آبِی عَرُوبَةَ عَنْ فَعَادَةً عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِلْكِ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

# مَن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللهُ

آنَهُ قَالَ إِنَّ الْعَبُدَ إِذَا رُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ ٱصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ حَفْقَ نِعَالِهِمْ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ يَعْنِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ آشِهَدُ الْهُ عَبْدُاللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُقَالُ لَهُ انْظُوْ إِلَى مَقْعَدِكَ فِي النَّارِ ظَدُ آبُدَلُكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا فِي الْبَحَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا [راحع: ٢٢٩٦].

(۱۳۲۸۰) حضرت النّس عَلَيْن عروى بَ كَهُ إِن اللّهِ الذَه اللهُ اللهُ كَالُون كركال كرات اللهُ عَلَيْه اللهُ عَلَيْه كَ عَلَيْه اللهُ عَلَيْه كَ عَلَيْه كَهُ اللهُ كَهُ اللهُ عَلَيْه كَ عَلَيْه اللّهُ عَلَيْه كَ عَلَيْهُ كَ عَلَيْه كَ عَلَيْهُ ك

(۱۳۲۸) معرت انس نگائئ سے مروی ہے کہ نی طینا نے فرمایا جب انسان کو وَن کر کے اس کے مائتی ہلے جاتے ہیں ، تو مردہ
ان کے جوتوں کی آ ہت تک سننا ہے ، مجرد وفرشتے آ کر اسے ہٹھاتے ہیں ، اور اس سے نی طینا کے متعلق پوچستے ہیں کہتم اس
آ دی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مؤمن ہوتو کہد دیتا ہے کہ بٹس اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ جھ منافظ بنا اس کے بندے اور
رسول ہیں ، پھر اسے جہنم کا ایک درواز و کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو
تہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہواس کے تہارا ٹھکانہ دوسرا ہے ، یہ کہ کراس کے لئے جنت کا ایک
درواز و کھول دیا جاتا ہے ، اور اس کی قبرستر گز کشادہ کر دی جاتی ہے اور اس پر شادا نی اغرار دی جاتی ہے۔

اورا کرو و کافریا منافق موتو فرشتہ جب اس سے بوچستا ہے کہتم اس آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ

#### هي مُناكااتَ وَن تَبل يَنْ مُنَاكِ اللَّهِ مِنْ كُلُّ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ

بحصاتو بحد معلوم بن ، البنة على في لوكول كو بحد كه بنا مرورتها، فرشتاس بها به كمة في ترجو جانا، في اور ند بها المردرتها، فرشتاس بها بها بها الله به بها الله بها الل

(۱۳۸۸) حضرت انس المنظم عصروى بى كونى المنا كى نمازسب سے زياده خفيف اور كمل بوتى تمى۔

( ١٣٤٨٣ ) حَلَّاتُنَا عَبُّدُ الْوَهَّابِ ٱخْبَرَنَا سَمِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۳۲۸۳) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٤٨٤) حَدَّثُنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ مَنِعِدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةً وَكَظَّارَتُهَا دَفْنَهَا وَراحِع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۲۸۳) حضرت انس بڑا تھ سے مردی ہے کہ جناب رسول اللہ فائی گئے ارشاد فر مایا مسجد میں تھو کناع نیا ہے اور اس کا کفارہ اے دفن کردینا ہے۔

( ١٣٤٨٥ ) حَدَّفَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمُ فِي الطَّلَاةِ فَلَا يَنْفُلُ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَنَّ وَجَلَّ وَلَكِنْ لِيَنْفُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راحع: ٢٠٨٦].

(۱۳۳۸۵) حضرت انس چھٹونے مروی ہے کہ نبی میٹیانے ارشا دفر مایا جب تم بیس ہے کو کی شخص تماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے منا جات کرر ہا ہوتا ہے ،اس لئے اس حالت میں تم میں سے کو کی شخص اپنی وائیں جانب نہ تھو کا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے یا دُل کے بیچے تھو کا کرے۔

( ١٣٤٨٦ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ مُسْنِلَ سَعِيدٌ عَنُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ فَٱخْتِرَنَا عَنُ قَتَادَةً عَنْ ٱنْسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَعِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ فِي تَاسِعَةٍ وَسَابِعَةٍ وَخَامِسَةٍ

(۱۳۴۸ ) حفرت انس بھاتھ سے مروی ہے کہ نی میں نے ارشا وفر مایا شب قدر کورمضان کے آخری عشرے کی نو،سات اور یا نچ کو تلاش کیا کرو۔

( ١٣٤٨٧ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْشُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَاللَّهِ لَآرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْنُمْ [راحع: ١٢١٧٣].

(۱۳۴۸۷) حقرت انس جائز ہے مروی ہے کہ نی مایشانے فر مایا رکوع وجود کو کھل کیا کرو، کیونکہ میں بخداحمہیں اپنی پشت کے

# 

ييهي يجي وكيور ماموتا يول.

( ١٣٤٨ ) حَدَّثَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةً وَحَدَّثَ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِئَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَنَازَةُ سَعُدٍ مَوْضُوعَةً الْحَوَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ [صحت مسلم (٢٤٦٧)، وابن حبان (٣٠٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد فوى].

(۱۳۳۸۸) حضرت انس بلیننڈ ہے مردی ہے کہ حضرت سعدین معاذ بلیننڈ کا جنازہ رکھا ہوا تھا اور نبی ملینیا فریار ہے بتھے کہ اس پر رحنٰ کا عرش مجی بل ممیا۔

( ١٣٤٨٩) حَدَّقَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَادَةً عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكِ أَنَّ أَكَيْدِرَ دُومَةً الْهُدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنَّةَ حَرِيرٍ وَذَلِكَ لَبْلَ أَنْ يَنْهَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَرِيرِ فَلَيْسَهَا فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَتَّدٍ بِيدِهِ لَمُنَادِيلُ سَفْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَخْسَنُ مِنْ هَذِهِ [راحع: ١٣١٨].

(۱۳۸۹) حضرت انس ٹائٹڑے مردی ہے کہ اکیدردومہ نے نبی بائٹا کی خدمت میں ایک رکٹی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصور تی پر تعب کرنے گئے، نبی بائٹا نے فرمایا اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں فرمٹا ٹائٹا کی جان ہے سعد کے رومال' جوانبیس جند میں دیے گئے میں' دواس ہے بہتڑ اور محدومیں۔

( ١٣٤٩.) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْرَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ أَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدْنَةً فَقَالَ ارْحُبُهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَّةً فَقَالَ ارْحُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةً قَالَ ارْحُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةً قَالَ ارْحُبُهَا فَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةً قَالَ ارْحُبُها قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْحُبُها وَيُحَكَ آوُ وَيُلَكَ ارْحُبُهَا صَكَّ هِشَامٌ [راجع:: ١٢٧٦٥].

(۱۳۴۹) حضرت انس النظامة مروى بكدا يك مرتبه ني النا كاكذرا يك آدى پر بواجوقر بانى كاجانور ما تكتے ہوئے چلا جار م تقاء ني النا نے اس سے سوار ہونے كے لئے فر ما ياء اس نے كها كدير قر بانى كاجانور ب، ني النا نے دو تين مرتبداس سے فر ما يا كيموار جوجاؤ۔

( ١٣٤٩١) حَذَّكَ عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَا نَزَالُ جَهَنَّمُ يُلُقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْمِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَيَنُزُونِ بَعْضُهَا إِلَى بَغْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطُ وَعِزَّيِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَصْلٌ حَتَّى يُنْشِيءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا حَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَصْلَ الْجَنَّةِ [راحم: ٢٤٠٧].

(۱۳۳۹) حضرت انس تنگشت مروی ہے کہ نی طینانے فرمایا جہنم مسلسل میں کہتی رہے گی کدکوئی اور بھی ہے تولے آؤ ، یہاں تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنایا وَل النکا دے گا اس وقت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ ال کرسکڑ جا کیں گے اور وہ

## ﴿ مُنِدًا اللَّهُ مِنْ لِي مُوسِنُ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

کے گی کہ تیری عزیت کی تیم! بس، بس، ای طرح جنت جی بھی جگہز اندیج جائے گی ،حتی کہ انٹداس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماند وجھے میں اسے آبا دکروہے گا۔

( ١٣٤٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِانَةً عَامٍ لَا يَفْطَعُهَا [راسع: ١٢٠٩١].

(۱۳۳۹۲) حضرت انس جن ان ہے مروی ہے مربی الیہ نے فر مایا جنت میں ایک درخت ایدا بھی ہے جس کے سامے میں اگر کوئی سوار سوسال تک چالی رہے تب بھی اس کا سامیے فتح نہ ہو۔

(١٣٤٩٢) حَلَّتُنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ آنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَدُرُونَ مَا قَالَ هَذَا قَالُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ الْسَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَدُرُونَ مَا قَالَ هَذَا قَالُوا سَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا لَهُ قَالَ رُدُّوهُ عَلَيْ فَرَدُّوهُ عَلَيْهِ فَقَالَ قُلْتَ السَّامُ عَلَيْكُمْ سَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ قَالَ كُذَا وَكَذَا لَهُ قَالَ رُدُّوهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْدُ ذَلِكَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ آحَدُّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ أَحَدُّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُ أَنْ وَعَلَيْكُمْ آحَدُ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا

(۱۳۲۹۳) حفرت انس النائق مروی ہے کہ ایک یبودی نے نی طینا اور محابہ النائی کو گذرتے ہوئے سلام کرتے ہوئے السام علیکم" کہا، نی طینا نے محابہ النائی سے رایاتم جائے ہو کہاس نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ!اس فی سلام کیا ہے، نی طینا نے فر مایانیس،اس نے بید کہا ہے،اسے میرے پاس بلاکر لاؤ، اور اس سے بوجھا کہ کیاتم نے "السام علیکم" کہا تھا؟اس نے اقر ارکیا تو نی طینا نے فر مایا جب جہیں کوئی "کتائی "سلام کرے تو صرف" و علیك" کہا کرو۔

( ١٣٤٩٤) حَذَلَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ حَدَّفَنَا سَعِيدٌ عَنُ فَتَادَةً عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِلْتُ أَنَّ بَنِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الطَّلَاةِ فَقُلْنَا لِأَنْسِ كُمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الطَّلَاةِ فَقُلْنَا لِأَنْسِ كُمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الطَّلَاةِ فَقُلْنَا لِأَنْسِ كُمُ كَانَ بَيْنَ فَوَا غِهِمَا مِنْ سَحُودِ هِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الطَّلَاةِ قَالَ قَلْرَ مَا يَقُرَأُ الوَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً [راحع: ١٢٧٦] كَانَ بِينَ فَوَا غِهِمَا مِنْ سَحُودِ هِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الطَّلَاةِ قَالَ قَلْرَ مَا يَقُرَأُ الوَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً [راحع: ١٢٧٦] كَان بَيْنَ فَوَا غِهِمَا مِنْ سَحُودِ هِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الطَّلَاةِ قَالَ قَلْرَ مَا يَقُرَأُ الوَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً [راحع: ١٢٧٩ كان ١٣٩٥] وعرب السَّيْنَ فَوَا غِهِمَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاقِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاقِ وَلَا اللَّهُ الْمَاوَلِ عَلَيْنَا وَلَا عَلَيْهُ مِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِقُ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَى الطَّلَاقِ وَلَوْلُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْ الْمَلْمُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَالِكُ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُهُمَا وَلَوْلُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ مَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ وَلَالِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولِ اللَّهُ الْمُعُلِي اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِيْلُولُ اللَّهُ اللَّ

( ١٣٤٩٥ ) حَذَّتَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُيْلَ سَعِيدٌ عَنُ الْوِصَالِ فَاخْبَرَنَا عَنُ قَتَادَةً عَنُ النَّسِ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا لَا نُوَاصِلُوا قِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُّتُ كَاْحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى يُطْعِمُنِى وَيَسُفِينِى (راحع: ١٢٧٧).

(١٣٣٩٥) حفرت الس خافؤ سے مروی ہے کہ تی پیاانے فر مایا ایک جی سحری سے سلسل کی روز ے ندر کھا کرو، کسی نے عرض کیا

#### هي مُناهَ امَّهُ مَن بِل يَهُو سُومَ فَي هُو هِي هَا عَلَيْهِ هِي هَا عَلَيْهِ هِي هَا اللَّهِ عَلِيْهِ فَي هَ مُناهَ امَّهُ مَن بِل يَهُو سُومَ فَي هُو هِي هَا عَلَيْهِ هِي هَا عَلَيْهِ مِن مَا لَكَ يَعِيهُ فَي هُو هِي ه

یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نی مائیم نے فرمایا ہیں اس معالمے ہیں تمباری طرح نہیں ہوں ، سیرارب جھے کھلا پلا وجاہے۔

( ١٣٤٩٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَارِ سَبُعِنَ رَجُلًا يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ قَالَ كَانُوا يَكُونُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا أَمْسَوْا انْتَحُواْ نَاحِيةٌ مِنْ الْمَدِينَةِ فَيَتَدَارَسُونَ وَيُصَلُّونَ يَحْسِبُ أَهْلُ لَهُمْ فِي الْمُلْيِعِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيُصَلُّونَ يَحْسِبُ أَهْلُ لَمُمْ فِي الْمُلْيِعِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيُحْسِبُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ النَّهُمْ فِي الْمُلِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيُحْسِبُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ النَّهُمْ فِي الْمُلْيِهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيَحْسِبُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ النَّهُمْ فِي الْمُلْيِعِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيُحْسِبُ أَهْلُ الْمَسْجِدِ النَّهُمْ فِي الْمُلْيِهِمْ حَتَى إِذَا كَانُوا فِي وَيَحْسِبُ أَهْلُ الْمُسْجِدِ الْقُهُمْ فِي الْمُلِيهِمْ حَتَى إِذَا كَانُوا فِي وَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعِيمًا فَأُصِيبُوا يَوْمَ بِنُو مَعُونَة فَدَعَا النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَأُصِيبُوا يَوْمَ بِنُو مَعُونَة فَدَعَا النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى فَتَلَعِهُمْ خَمْسَةً عَشَرَ يَوْمًا فِي صَلَاقِ الْفَدَاةِ إِنظر: ١٣٤٩٧ ، ٩ و ١٣٤٤.

(۱۳۹۹) حضرت انس نگانڈ ہے مردی ہے کہ انصار کے سزنو جوان تھے جنہیں قراوکہا جاتا تھا، وہ مجد بی ہوتے تھے، جب شام ہوتی تو یہ بیت کے کی دہ سے جھے کہ دہ مسجد جل جی اور شام ہوتی تو یہ بیت کے کہ دالے بیجھے کہ دہ مسجد جل جی اور مسجد جل اور تماز پڑھے تھے، ان کے کھر دالے بیجھے کہ دہ مسجد جل جی اور مسجد دالے بیجھے کہ دہ کھر بیل جائے ہے مسجد دالے بیجھے کہ دہ کھر بیل جائے ہے جمرے کے مسجد دالے بیجھے کہ دہ کھر بیل جائے ہے جمرے کے بعد وہ بیٹھا پائی لاتے اور لکڑیاں کا نیٹے اور انہیں لاکر نبی جائے ہے جمرے کے بیال لٹکا دیتے ، ایک مرتبہ نبی طائع بیندرہ دن تک نجر کی بیال لٹکا دیتے ، ایک مرتبہ نبی طائع بیندرہ دن تک نجر کی بیال لٹکا دیتے ، ایک طائع ہو تھے ، نبی طائع ہو ہے ، نبی طائع ہو دن تک نجر کی مرتبہ بی طائع ہو تا ہو رہا ہے ۔

( ١٣٤٩٧ ) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ فِتْيَةً بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَّاءُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۳۹۷) گذشته مدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٤٩٨ ) حَدَّثَنَا أَبُو فَلَطَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ أَنَسٌ إِذَا حَدَّثَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَعَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۳۹۸) محمد مولید کہتے ہیں کد معزت انس ڈاٹٹ جب نی ملیٹا کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرنے تو آخر میں بیفر ماتے ''یا جیسے نی ملیٹانے ارشاد فر مایا''

( ١٣٤٩٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ ذَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِى حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنُ الْمَانُصَارِ يُسَمَّوُنَ الْفُرَّاءَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ آبِي بَكْرٍ [راجع: ١٣٤٩٦].

(۱۳۲۹۹) حدیث تمبر (۱۳۳۹۷) اس دوسری سند سے بھی سروی ہے۔

( ١٣٥٠٠ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَانُصَادِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَتْ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَفَادِبَةً وَصَلَاةً أَبِى بَكْرٍ وَسَطٌّ وَبَسَطَ عُمَرٌ فِي فِرَاءَةٍ صَلَاةٍ الْفَذَاةِ [راحع: ١٢١٤]

#### هي مُنذِا اللهُ مَن الله اللهُ اللهُ

(۱۳۵۰۰) حضرت انس بھٹو سے مروی ہے کہ تی طینا کی ساری نمازی قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،اس طرح حضرت صدیق اکبر نگٹڈ کی نمازیں بھی درمیانی ہوتی تھیں بلیکن حضرت مریٹھٹونے لچرکی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

( ١٣٥٨) حَذَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئَ حَدَّنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ صَبِيْ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ فَمَرَّ النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَأَتُ أُمَّ الطَّبِيِّ الْقُوْمَ خَشِيَتُ أَنْ يُوطَآ ابْنُهَا فَسَعَتُ وَحَمَّلُتُهُ وَقَالَتُ ابْنِي ابْنِي الْبِي قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتُ عَذِهِ لِتُلْقِي ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَا يُلْقِي اللَّهُ حَبِيبَهُ فِي النَّارِ [راحع: ١٢٠٤١].

(۱۳۵۰) معرت انس ٹائٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طانا این چند صحابہ ٹائٹٹا کے ساتھ کہیں جارہ ہے ، راستے ہیں ایک پچہ پڑا ہوا تھا، اس کی ماں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں ہیں روندا نہ جائے، چنا نچہ وہ دوڑتی ہوئی'' میرا بیٹا، میرا بیٹا' کیارتی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہنے گئے یا رسول اللہ ٹائٹٹٹٹٹ ایڈورٹ اپنے جینے کو کبھی آگٹ میں نیمیں ڈال سکتی، نی طانوانے آئیس خاموش کروایا اور فر مایا اللہ بھی اپنے دوست کوآگ میں نہیں ڈالے گا۔

( ١٣٥.٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبِدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا لَابِتٌ قَالَ قَالَ أَنَسُ مُرَّ بِشَيْخٍ كَبِيرٍ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ فَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعْذِيبٍ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ فَأَمَرُهُ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَلَنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَمْشِي قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعْذِيبٍ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِيٌّ فَأَمَرُهُ أَنْ يَرُكَبَ فَرَكِبَ [راحع: ٢٠٦٢].

(۱۳۵۰۲) حفرت انس ٹاٹٹڑے مردی ہے کہ جناب رسول اللہ فاٹٹٹٹ ایک آدئی کواپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو ہو چھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر جج کرنے کی منت مانی تھی ، نی پھڑا نے فر مایا اللہ اس بات سے نمنی ہے کہ میٹن اپنے آپ کو تکلیف میں جنٹلا کرے ، پھرآپ ٹاٹٹٹٹل نے اسے سوار ہونے کا تھم دیا ، چنا نچہ وہ سوار ہو کیا۔

( ١٣٥.٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ انْتَهَى إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي عِلْمَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ أَخَذَ بِيدَى قَالْ سَلَيْ فَالْسَلَيْ فِي رِسَالَةٍ وَقَعَدَ فِي ظِلِّ جِدَارٍ أَوْ فِي جِدَارٍ حَتَّى رَجَعُتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا النَّبُ أُمَّ سُلَيْمِ قَالَتُ مَا حَبَسَكَ قَالَ قُلْتُ أَرْسَلَنِي وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جِدَارٍ حَتَّى رَجَعُتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا النَّيْتُ أَمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ مَا حَبَسَكَ قَالَ قُلْتُ أَرْسَلَنِي وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا عَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا الْحَفَظُ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَخْبَرُتُ بِهِ بَعُدُ آخَذًا فَطُ (راحع: ١٢٠٨٣).

(۱۲۵۰۳) حفرت انس بڑا تو ایک مرتبہ میں بچول کے ساتھ کھیل دیا تھا ،ای دوران نی طاق تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا ، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کسی کام سے بھیج ویا اورخو دایک و ہوار کے سائے میں بیٹھ سے ، یہاں تک کہ میں واپس آ حمیا ،اور وہ پیغام پہنچا دیا جو نبی طفال نے دے کر مجھے بھیجا تھا ، جب میں گھر دالی پہنچا تو حضرت ام سلیم نڈاٹا (میری دالدہ) کہنے

# ﴿ مُناهُ امْرُنَ بُلِ يَعِيْرُ مِنْ وَاللَّهُ عِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

آئیس کہ اتن دیر کیوں نگا وی؟ بیس نے بتایا کہ نبی پلیجائے اپنے کسی کام ہے بھیجا تھا، انہوں نے بوچھا کیا کام تھا؟ بیس نے کہا کہ یہا کیے راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی پلیجا کے راز کی حفاظت کرنا ، چنا نچہاس کے بعد میں نے کبھی و وکسی کے سامنے بیان نہیں کیا۔

- ( ١٣٥٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيُدٌ عَنَ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمُتُ الْمَدِينَةَ وَلِلْهُلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ آيْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [راحع: ٢٩ - ١٢].
- (۱۳۵۰) حضرت انس نظافہ سے مروی کے کہ نبی طفیا جب مدید منور واتشریف لائے تو پید چلا کددوون ایسے ہیں جن جی لوگ زماند جا بلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں، نبی طفیا نے فر مایا اللہ نے ان وو دنوں کے ید لے بیل جمہیں اس سے بہتر دن ہوم الفطراور ہوم الانتی عطا فرمائے ہیں۔
- ( عده ١٧ ) حَدَّلُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّلُنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى الْمَشْعَرِئُ بَسْتَخْمِلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغَلَّا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَخْمِلُكَ فَلَمَّا فَفَى دَعَاهُ فَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدُ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنِي قَالَ وَأَنَا أَخْلِفُ لَآخِمِلَنَكَ [راجع: ١٢٠٧١].
- (۵۰۵) حفرت انس نگافات مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت الدموی اشعری نگافائے نی فیالاے سواری کے لئے کوئی جانور ما تگا، نی طالااس وقت کی کام نمی معروف تنے ،اس لئے فر مادیا کہ بخدا! نمی حبیس کوئی سواری نمیں دوں گا، کیکن جب وہ پلٹ کر جانے گئے تو آئیس واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرمادی ، وہ کہنے گئے یارسول الشافی ناتی ہے تے تو قسم کھائی تھی کہ جمعے کوئی سواری نہیں دیں سے؟ فرمایا اب تسم کھائیڑا ہوں کے تہیں سواری ضرور دوں گا۔
- ( ١٣٥.٦ ) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّلَنَا حُمَيُدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ سُنِلَ آنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنْ الدَّجَّالِ لَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُهُنِ وَالْبُخْلِ وَلِيْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْفَهْرِ [راجع: ١٢٨٦].
- (۱۳۵۰۱) حضرت انس اللؤك مروى ب كه نبي طفيه بيدعا وفر ما ياكرت تعالى الله! ش ستى ، بر هاب، بردلى ، بكل ، فتنه وجال اورعذ اب قبرے آپ كى بناو بس آتا ہوں۔
- ( ١٣٥.٧ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّقَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِلِ أَنَّهُ سُنِلَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ وَمَسَلَّمَ وَمَنَوْعِهِ نَطُوعًا فَالْ كَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُغْطِرَ مِنْهُ شَيْنًا وَيُفْظِرُ جَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْنًا وَيُفْظِرُ جَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْنًا وَيَفْظِرُ جَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْنًا وَيُفْظِرُ جَتَى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومُ مِنْ اللَّهِلِ مُصَلِّكًا إِلَّا وَآلِيَاهُ وَلَا مَا يَالِي مَا يَالِيلُ مُصَلِّكًا إِلَّا وَآلِيَاهُ وَلَا مَا يَالِيلُ مَصَلِّكًا إِلَّا وَآلِيَاهُ وَلَا مَا يَعْلَمُ إِلَيْكُ وَلَا مَا يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُصَلِّكًا إِلَّا وَآلِيَاهُ وَلَا مَا يَالِيلُ مَصَلِّكًا إِلَّا وَآلِيَاهُ وَلَا مَا كُنَا وَمُعَلِّى اللَّهُ مَا يَعْمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّلِ مُصَلِّكًا إِلَّا وَآلِيَاهُ وَلَا مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِلْهِ عَلَى اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا يُولِي مَا يَلِي اللَّهُ مُنَا أَلُولُ مُعَلِّمُ إِلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِا لَمُ اللَّهُ مَا يُولِي اللَّهُ مَا يُولِي اللَّهُ مَا يُعْرِمُ مِنْ اللَّهُ مَا عَلَيْلُ مُصَلِّكًا إِلَى مُعَلِّمُ وَلَا مُنْ اللَّهُ مُعْلَى اللَّهُ مَا لَا لَا لَهُ مُنْ اللَّهُ مُعْلَى اللَّهُ مَا يُعْلِمُ الْمَالِمُولِ مَا عَلَيْكُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْلِكُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلْكُولُولُ مَا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلْكُلُولُ مُنْ اللَّهُ مُنْ

#### هي مُناهَ مَنْ فَيْنَ فِي لِينِيسَرَّمَ اللهِ هِي اللهُ هِي اللهُ هِي اللهُ هِي اللهُ هِي اللهُ هِي اللهُ هِي ا

نے فربایا کہ ہم رات کے جس وقت ہی ملیا کونماز پڑھتے ہوئے وکھنا جا ہتے تھے، وکھ سکتے تتے اور جس وقت سوتا ہوا وکھنے کا اراوہ ہوتا تو وہ ہی وکھ لیتے تھے، اک طرح نی ملیا کی مہنے میں اس تسلسل کے ساتھ روز رے دکھتے کہ ہم برسوپے گئے کہ اب ہی ملیا کوئی روز وہ ہی رکھے کہ ہم برسوپے گئے کہ اب بی ملیا کوئی روز وہ ہیں رکھیں گے۔ اس ملیا کوئی روز وہ ہیں ہوئی کے داب ہی ملیا کوئی روز وہ ہیں رکھیں گے۔ ( ۱۳۵۸ ) حَلَّقَا يَعْقُوبُ حَلَّقَا أَبِي عَنِ الْهِنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكُو الزَّهُوبِيُ عَنْ اُوبُسِ بْنِ آبِي اُوبُسِ عَنْ انسِ بْنِ الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ هَذَا رَمَعَانُ قَلْهُ جَاءً تَفْتَحُ فِيهِ اَبُوابُ الْجَنّةِ وَسَلّمَ قَالَ هَذَا رَمَعَانُ قَلْهُ جَاءً تَفْتَحُ فِيهِ اَبُوابُ الْجَنّةِ وَسَلّمَ قَالَ هَذَا رَمَعَانُ قَلْهُ جَاءً تَفْتَحُ فِيهِ اَبُوابُ الْجَنّةِ وَسَلّمَ قَالَ السائی: فی اسنادہ: هذا حطا. و کذا فال ابو حانہ و غیرہما وقال الألبانی: صحیح (النسائی: ۱۸ ۲۸/۲). قال شعیب: منته صحیح ].

(۱۳۵۰۸) حضرت انس پھٹڑے مروی ہے کہ جناب رسول نگائی کے ارشا دفر مایا یہ ماہ رمضان آ گیا ہے، اس ماہ مبارک ہیں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں ، جنم کے دروازے بند کروسیئے جائے ہیں اور شیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

(۱۳۵۰) حضرت انس ڈگاٹڈ ہے مروی ہے کہ کمی محض نے نبی علیہ سے ''کوٹر'' کے متعلق پوچھا، نبی علیہ انے فرمایا کہ بیا کیک نبرکا نام ہے جومیر ہے رہ نے جھے عطاء فرمائی ہے ، اس کی مٹی مشک ہے ، اس کا پانی وووجہ سے زیادہ سفیداور شہد سے زیادہ میشما ہو محا ، اور اس میں اونوں کی گردنوں کے برابر پر ندہے ہوں مے ، حضرت ابو بکر ڈٹاٹٹڑ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ کُٹٹیٹرا! مجرنو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں کے ، نبی علیہ نے فرمایا آئیس کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں ہے۔

( ١٣٥٨ ) حَدَّثَنَا يَغُفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ أَحَبُّ أَنَّ لَهُ وَادِيًا ثَالِثًا يَتُوبُ عَلَى مَنْ ثَابَ [راجع: ١٢٧٤٧].

(۱۳۵۱۰) حضرت انس جُنَّهُ سے مروی ہے کہ تی طینا نے فر مایا اگر ابن آ دم کے پاس ونے سے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوتیں تو دہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا مند صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے، اور جو تو بہ کرتا ہے، الله اس کی توب قبول فر مالیتا ہے۔ ( ۱۲۵۱۱ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنتَّى حَدَّفَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْمِيُّ عَنْ أنسِ بْنِ مَالِلْكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ

#### هُـُ مُنظَامَنُونَ بُل يَسْتِورُونَ كِي هُوكِيكِهِ فَي عامل كَيْنِ كِيهِ السَّنَوانِسِ بِن مَا لَكَ يَعْظَ كِه مُنظَامِنُونَ بُل يَسْتِورُونَ فِي هُوكِيكِهِ فَي عامل كَيْنِ فَي اللَّهِ عَلِينًا فِي اللَّهِ عَلِينًا فِي ال

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدُرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَىٰ عَفْرَاءَ قَدْ صَرَبَاهُ حَتَّى بَرَكَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحُيَتِهِ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ آنْتَ أَبُو جَهْلٍ آنْتَ الشَّبْخُ الضَّالُ قَالَ فَقَالَ آبُو جَهْلٍ هَلُ قَوْقَ رَجُلٍ فَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَالَ فَتَلَهُ قَوْمُهُ [راسع: ١٢١٦٧].

(۱۳۵۱۱) حضرت انس پڑھنڈ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نی ملیٹھ ارشاد فرمایا کون جا کردیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا ہتا؟ حضرت این مسعود بڑھنڈاس خدمت کے لئے چلے محتے ، انہوں نے دیکھا کہ عفرا ہ کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مارکر شعنڈا کردیا ہے، حضرت این مسعود بڑھنڈ نے ابوجہل کی ڈاڑھی پکڑ کرفر مایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ کیا تو ہی کمراہ بڈھا ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے جھے سے بڑے بھی کمی آ دمی کوکل کیا ہے؟

( ١٣٥١٢) حَدَّقَ يَعْفُوبُ حَدَّقَ أَبِي عَنْ صَالِح قَالَ ابْنُ شِهَابِ إِنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ آنَا آغَلَمُ النَّاسِ بِالْمِحِجَابِ

لَقَدُ كَانَ أَبَى بُنُ كَعُبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهُ قَالَ آنَسُ آصُبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ ابْنَةِ

جَحْشٍ قَالَ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ قَدْعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْيَفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَمَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَشَى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعْهُ رِجَالٌ بَعْدَمَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعْهُ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعْهُ وَسَلَّمَ فَعَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعْهُ وَسَلَّمَ وَجَلْسَ مَعْهُ وَسَلَّمَ فَعُمْ الْهُومُ فَلَا خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعْهُ قَالَ فَإِذَا هُمْ جُلُوسٌ وَمَشَيْتُ مَعْهُ فَإِذَا هُمْ قَلْ قَامُوا فَصَرَبَ مَكَانَهُمْ فَوَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعْهُ فَإِذَا هُمْ قَلْ قَامُوا فَصَرَبَ مَعْهُ فَوَالَ الْمِجَابُ [رامع: ١٧٧٤].

(۱۳۵۱۲) حضرت انس بھائڈ سے مردی ہے کہ پردہ کا تھم جب تازل ہوا، اس وقت کی کیفیت تمام لوگوں ہیں سب سے زیادہ جھے معلوم ہے اور حضرت ابی بن کعب بھائڈ بھی جھے سے اس کے متعلق پوچھتے تھے، اس رات بی ملیہ اسے حضرت زینب بھی تھا کے ساتھ میں اور شخص ، اور شخص ہے وقت نی ملیہ اور اور اسے ، اس کے بعد نی ملیہ انے لوگوں کو دیوت دی ، نی ملیہ اسے ساتھ بھی لوگ و سیسی بیٹور ہے اور کا تی ور تک بیٹے میں ہے ہے ہا کہ وہ بھی چلے جا کہ میں ، بی ملیہ ااور ہی چلے جا کہ میں بیٹور ہے اور کا تی ور تک بیٹے ہوئے معزمت ما کشہ فٹائل کے جرے کی چوکھٹ پر جا کر دک گئے ، نی ملیہ کا خیال تھا کہ شابد اب وہ الوگ پی ملیہ اور اور سے ، چتا نچے نی ملیہ اوالی آگے ، جی بھی ہمراہ تھا، لیکن وہ لوگ ابھی تک بیٹے ہوئے تھے، وہ بارہ ای طرح ہوا تو اس مرتبد داقعی وہ لوگ ابھی تک بیٹے ہوئے تھے، وہ بارہ ای طرح ہوا تو اس مرتبد داقعی وہ لوگ جا ہے تھے، وہ بارہ ای طرح ہوا تو اس مرتبد داقعی وہ لوگ جا ہے تھے، وہ بی ملیہ تھے ، پھر نی ملیہ انہ اندر دافل ہوکر پر دہ لاکا نیا اور اللہ نے آ یت جا ب تازل فرمادی۔

( ١٣٥١٧ ) حَذَّثْنَا يَعْفُوبُ حَذَّثَنِى آبِى عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ آخَيَرَنِى أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَابَعَ الْوَحْىَ عَلَى دَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تُوُكِّى اَثْشُو مَا كَانَ الْوَحْىُ بَوْمَ تُوكُّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صحح البحارى (٤٩٨٢)، ومسلم (٢٠١٦)].

(۱۳۵۱ه) حضرت انس المنظ عصروى مے كداللہ تعالى نے ني البتائية ك وفات عقبل مسلسل وى نازل فرمائى ماآكد

#### 

آ بكادمال بوكياء اورسب سنزياده وحى اس دن نازل بوكى جس دن آب النافي كادمال بوا

( ١٣٥١٤) حَدَّثَنَا يَعُفُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابِ أَنَّ آخَاهُ أَخْبَرَ أَنَّ آنَسَ بْنَ مَالِلِنِ الْمَانُصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْكُوْثَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الْكُوثَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالِمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَالِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَالِهُ اللَّهُ عَلَيْ

(۱۳۵۱۳) معزت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ کمی مخص نے نبی طبیع ہے ' کوٹ'' کے متعلق پوچھا، نبی طبیع نے مایا کہ بیا کہ میا کہ نہر کا نام ہے جومیرے رہ نے جھے عطا وفر مائی ہے ، اس کا پائی دود سے زیاد وسفیداور شہدے زیادہ بیٹھا ہوگا ، اور اس میں اونوں کی کردنوں کے برابر پرندے ہوں کے ، حضرت عمر ٹائٹ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ٹائٹ کا گھڑا کھرتو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں مے ، بی طبیع نے فرمایا عمر انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

( ١٢٥٥) حَلَّقَ يَعْقُوبُ حَلَّقَ أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّلَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ الْاَنْصَادِقُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَشِيَ قَوْيَةً بَيْاتًا لَمْ يُعِرُ حَتَّى يُصُبِحَ فَإِنْ سَمِعَ تَأْذِينًا لِلصَّلَاةِ أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعُ تَأْذِينًا لِلصَّلَاةِ أَغَارَ [راحع: ١٢٦٤٥].

(۱۲۵۱۵) حفرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ بی طینا جب کسی قوم پر صلے کا ارادہ کرتے تو رات کو تعلدند کرتے بلکہ مج ہونے کا انتظار کرتے ،اگر دہاں سے افران کی آ واز سنائی وہی تو رک جاتے ، ورند تعلد کردیئے۔

(١٣٥١٦) حَلَّكُنَا يَغَفُوبُ حَلَّكُنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّكِنِي عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ بْنِ قَنَادَةَ الْكَنْصَادِئُ ثُمَّ الظَّفَرِئُ عَنْ آلَسِ بْنِ مَالِكُ الْكَفْسُونِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا كَانَ آحَدٌ أَضَدَّ تَعَجِيلًا لِصَلَاةِ الْعَصْوِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ آبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ الْكَنْصَادِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ آبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ الْكَنْصَادِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُصَرِ أَنْ كَانَ آبُعَدُ رَجُلَيْنِ مِنْ جَبُولِ فِي يَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْلِي وَآبُو عَبْسِ بْنُ جَبُولِ فِي يَنِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُصَلِّى مَعْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُصَرَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُصَرَ

(۱۳۵۱۲) حفرت انس شائلاً ہے مردی ہے کہ نماز عمر نبی طاہی ہے زیادہ جلدی پڑھنے والا کوئی نہ تھا، انساریس ہے دوآ دی ایسے تھے جن کا گھرمجد نبوی ہے سب سے زیادہ دورتھا، ایک تو حضرت ابولبابہ بن عبدالمنڈ ریشائل تھے جن کا تعلق بنوعمرو بن عوف سے تھا اور وسرے حضرت ابوعیس بن جبر بشائلاً تھے جن کا تعلق بنو حارشہ سے تھا، حضرت ابولبابہ شائلاً کا گھر تیا ہ میں تھا، اور حضرت ابوعیس شائلاً کا گھر بنو حارث میں تھا، بید دنوں نبی طائلا کے ساتھ تمازع صریز جھتے اور جب اپی تو م میں واپس وینجیتے تو انہوں

# هي مُنالاً أَمَانُ لِل مُنتِورِّ فِي اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْنَ لِهِ هِي مَن اللهُ عَلَيْنَ كِيهُ هِي مَن اللهُ عَلَيْنَ كِيهُ اللهُ عَلَيْنَ كِيهُ اللهُ عَلَيْنَ كِيهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ كِيهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ كِيهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ كَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ كِيهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ كُوهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ كُوهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ كُوهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ كُوهُ عَلَيْنَ عَلِيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْنِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْنَ عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْنِ عَلِي عَلَيْنِ عَلِي عَلِي عَلِي عَلِي عَلَيْنِ عَل

نے اب تک نما زعمر ندریمی ہوتی تھی کیونکہ نی ملینا اے جلدی پڑھ لیا کرتے تھے۔

( ١٢٥١٧) حَدَّقَنَا يَعْقُوبُ الْخُبَرَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّنِنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْصَرَقْتُ مِنْ الشَّهْرِ أَنَا وَعُمَرُ حِينَ صَلَّاهَا هِشَامُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ بِالنَّاسِ إِذْ كَانَ عَلَى الْمَدِينَةِ إِلَى عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ اللَّهِ بْنِ اللَّهُ بْنِ طَلْحَة نَعُودُهُ فِي شَكُوى لَهُ فَمَا فَعَدُنَا مَا سَأَلْنَا عَنْهُ إِلَّا إِيَامًا قَالَ ثُمَّ انْصَرَقْنَا فَلَحَلْنَا عَلَى آلَسِ بْنِ عَالِكٍ إِلَى طَلْحَة نَعُودُهُ فِي شَكُوى لَهُ فَمَا فَعَدُنَا مَا سَأَلْنَا عَنْهُ إِلَّا إِيَّامًا قَالَ ثُمَّ انْصَرَقْنَا فَلَتَ الطَّهُ وَالْ فَلْنَا أَنْ اللّهُ عَلَى الطّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ يَعُولَ بُعْفَ الْنَا وَالسّاعَةُ كَهَاتَهُ وَمَدَ أَصُاعَيْهِ السَّبَابَة وَالْوَسُطَى

(۱۳۵۱۵) زیاد بن انی زیاد بین کی بیت بیل که ایک دفد می ادر عرظهری تماز پره کرفارغ بوئ ، بینماز بشام بن اساعیل نے لوگوں کو پر حاتی تقی می کہ اس دفت مدینے کے گور تروی سے متماز پر حکرہم عمر و بن عبدالله کی مزائ پری کے لئے سے ، وہاں ہم بینے نیس مرف کوڑے کوڑے بن ان کا حال دریافت کیا ، پھر حضرت انس ڈاٹٹو کی خدمت میں حاضر ہوئ ، ان کا کھر حضرت ابیلی مرف کوڑے کو برائ کو گرے ما تھ تھا ، ابھی ہم وہاں جا کر بیٹھے ہی سے کہ ایک بائدی ان کے پاس آئی اور کہنے کی کہ اے ابوع وہ انماز کا الوظی وقت ہو گیا ہے ، ہم نے بوچھا کہ الله تعالی کی رحمتیں آب پرنازل ہوں ، کون کی نماز؟ انہوں نے قرمایا نماز عمر ، ہم نے موض کیا کہ ہم تو ظهر کی نماز ابھی پڑھ کر آئے ہیں ، انہوں نے فرمایا تم نے نماز کو چھوڑ دیا یہاں تک کرتم نے اے جملا دیا ، میں نے اور درمیان والی انگل ہے ، بیکہ کرا پی شہادت والی اور درمیان والی انگل سے اشار و کرتے ہوئے اے دراز کیا۔

( ١٣٥١٨) حَكَّفَ إِبْرَاهِيمُ بُنُ أَبِى الْعَبَّاسِ حَكَفَ آبُو أُوَيُسِ عَنِ الزَّهْرِئَ عَنُ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُسُلِمِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا سَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُوثَرِ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا [راحع: ١٣٥٩].

(۱۳۵۱۸) حدیث نبر (۱۳۵۰۹) اس دوسری سند سے مجمی مروی ہے۔

( ١٣٥١٩ ) حَدَّكَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيُسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمِ ابْنُ آخِي الزَّهْرِيُّ عَنْ آبِيهِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُوْلَرِ مِثْلَ حَدِيثِ الزُّهْرِيُّ سَوَاءً

(١٣٥١٩) حديث تمبر (١٣٥٠٩) اس دوسري سند يجي مروى بـــ

( ١٣٥٢. ) حَدَّثُنَا

(١٣٥٢) بهارے یاس دستیاب نسخ میں بہال صرف لفظ "حدثما" کما ہوا ہے۔

#### هُمُ مُنْ الْمَا اَعْلِينَ لِيَسِينَ مَنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ الل

(١٣٥١١) حَدَثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّلَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الْجَابِرُ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ مَوْلَى اَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقَبُّورِ وَعَنْ لَحُومِ الْأَصَاحِى بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ النّبِيذِ فِي الدَّبَاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتُمِ وَالْمُوكَّتِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنِّى قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي فِيهِنَّ نَهَيْتُكُمْ عَنْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنِّى قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي النَّهُ عُرِقَ الْقَلْبَ وَتَدْمِعُ الْعَيْنَ وَقَدْكُمُ الْآخِرَةَ فَزُورُ رَحَا وَلا نَقُولُوا هُجُورًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّاسَ يُتْحِفُونَ صَيْفَهُمْ وَيُحَبِّنُونَ لِغَائِيهِمْ فَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

(۱۳۵۲) حضرت الس بنائن سے مروی ہے کہ بی الیا سے قبر سنان جاتے، تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے اور دباء بقیر، عن اور مزفت میں بنینے بینے ہے منع فرمایا تھا، پھر کچھ وصد گذرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے پہلے تہیں تمن چیز ول سے منع کیا تھا، اب میری رائے واضح ہوگئی ہے، میں نے تہیں قبرستان جائے ہے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ اس سے دل ترم ہوتے ہیں، آسمیس آ نسو بہاتی ہیں، اور آخرت کی یاد تازہ ہوتی ہے، اس لئے قبرستان جایا کرو، لیکن ہیں وہ وہ گوئی مت کرتا، ای طرح میں نے تہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا تھا، اب میری رائے یہ وئی ہے کہ لوگ اپنے مہمانوں کو یہ گوشت تخفے کے طور پر دیتے ہیں اور فائین کے لئے مخوظ کر کے رکھتے ہیں، اس لئے تم جب تک جا ہو، اب تھے ہو، نیز میں نے تہیں ان بر تنوں میں فینے ہی کیا تھا، اب تم جس برتن میں چا ہو، بی سکتے ہو، البت کوئی نشآ در چیز مت بینا، اب جو چا ہے وہ اپنے منظیزے کا مندگناہ کی چیز پر بند کر لے۔

( ١٣٥٢٢) حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَلْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَذَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ التَّيْمِيَّ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهُرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعَصْرُ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكُعَتَيْنِ آمِنَا لَا يَخَافُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [صحح ابر حان (٢٧٤٦). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۵۲۲) حفرت الس الله عمروی ہے کہ نی ماید نے ظہر کی نما زمسجد نبوی میں جار رکعت کے ساتھ پڑھی اور نما ذِعصر ذوالحلیقہ میں کائی کر دورکعتوں میں پڑھائی، اس دقت ہر طرف امن وامان تھا، جہة الوداع میں تو کسی شم کاکوئی خوف نہ تھا۔ (۱۳۵۲۰) حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْحُمُعَة ثُمَّ مَوْجِعُ إِلَى الْقَاتِلَةِ فَنَقِيلُ (صححه البحاری کُنا نُصَلِّی مَعَ رُسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلِّمَ الْحُمُعَة نُمَّ مَوْجِعُ إِلَی الْقَاتِلَةِ فَنَقِیلُ (صححه البحاری (۹۰۵)، وابن حزیمة: (۱۸۷۷)، وابن حبان (۲۸۱، ۲۸۱).

# مَنْ الْمُنْ بُلُ مُنْ عُلِي اللَّهِ عِلَى ﴿ وَهُمْ اللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عَلَيْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عَلَيْ عَلَيْكُوا لِللَّهُ عَلَيْ فَاللَّهُ عَلَيْ فَاللَّهُ عَلَيْ فَاللَّهُ عَلَيْ فَاللَّهُ عَلَيْكُوا لَمْ عَلَيْكُوا لَمْ عَلَّا عَلَيْكُوا لَلْمُ عَلَّهُ عَلَيْكُوا لِللَّهُ عَلَيْكُولِكُ عَلَيْكُولِكُ عَلَيْكُوا لِللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ عَلْمُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ عَلْمُ عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلَّا عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّ عَلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلَّا عَلَّ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلَّا عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلَّا عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عِلَّا عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عِ

(۱۳۵۲۳) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ ہم نوگ نبی ملیٹا کے ساتھ ٹمانہ جمعہ پڑھتے اور اس کے بعد آ رام گاہ میں پہنچ کر تیلولہ کرتے تھے۔

( ١٣٥٢٤) حَذَّنَنَا يَعُقُوبُ حَدَّنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَذَّلَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ أَفِيمَتِ الطَّوْيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ أَفِيمَتِ الطَّلَاةُ عَلَي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَدُ بَعُضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ قَالَ فَجَاءَ هُ أَبُو بَكُو فَقَالَ وَسَلَّمَ شَيْءً قَالَ اللَّهِ الْحَدَى فَي الْفَواهِينَ التَّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ إِراسِع: ١٧٠٣٧].

(۱۳۵۲۳) حفرت انس نگافذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ تماز کا وقت قریب آئی، اس وقت نی طبیقا اور از واج مطہرات کے درمیان پچھٹی ہوری تھی ، اور از واج مطہرات ایک و وسرے کا وفاع کر رہی تھیں ، ای اثناء میں حضرت مدیق اکبر جائنہ تھریف سے آئے اور کہتے گئے یا رسول اللہ فالی کا مندیش مٹی ڈالیے اور تماز کے لیے باہر چلیے ۔

( ١٣٥٢٥ ) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي خُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلِكِ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَقُرِّبَ الْعَشَاءُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ

(۱۳۵۲۵) حفزت انس چائز ہے مروی ہے کہ نبی طابق نے فر مایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور تماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

( ١٣٥٢١) حَذَّتُنَا يَعْقُوبُ حَذَّتَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّقَنِى عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَاللّهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يَلْمِسُونَهُ بِآيْدِيهِمْ وَآيَتُ فَبَاءَ أَكَيْدِرَ حِينَ فُدِمَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يَلْمِسُونَهُ بِآيْدِيهِمْ وَيَتَعَجَّرُونَ مِنْ هَذَا فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ وَيَتَكَمَّرُونَ مِنْ هَذَا فَوَالّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعُدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنّةِ آخْسَنُ مِنْ هَذَا [انظر: ١٢١١٧].

(۱۳۵۲۱) حضرت انس کائٹا سے مروی ہے کہ اکیدردومہ نے تبی نالیا کی خدمت میں ایک رئیٹی جوڑ اپریہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تبجب کرنے گئے، نبی نالیا نے نر ما با اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں محد نظافی آئی کا جان ہے سعد کے رو مال' جوانیس جنت میں دیے گئے ہیں' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

( ١٣٥٢٧) حَذَّقَنَا سُرَيْجُ بِنَّ النَّعْمَانِ حَذَّقَنَا اللَّهِ عُبَيْدَةً يَعُنِى عَبْدَ الْمُؤْمِنِ بَنَ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّدُوسِيَّ حَلَيْهِ السَّدُوسِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِى السَّدُوسِيُّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِى لَفُسِى بِيَدِهِ أَوْ قَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ الْحُطَاتُهُمْ حَتَّى تَمُلَّا خَطَابَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْكَرْضِ ثُمَّ اللَّهُ السَّمَاءِ وَالْكَرْضِ ثُمَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ لَمُ تُخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ السَّمَّعَةُ وَلَمْ يَخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ بِقَوْمٍ يُخْطِئُونَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

#### 

(۱۳۵۲) احتن سدوی بینید کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس ڈگاٹٹ کی خدمت میں عاضر ہوا ، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ملیا کہ میں نے نبی ملیا کہ میں اسے کی اسے کنا و کرلوکہ نے نبی ملیا کو مید کی جات ہے ، اگرتم اسے کنا و کرلوکہ تمہارے کنا ہوں سے زمین و آسان کے درمیان ساری فضا بحرجائے ، پھرتم اللہ تعالی سے معافی ما گلوتو وہ تمہیں پھر بھی معاف کر دے گا ، اس و اسٹ کی درمیت قد رت میں محد ( منگافیل کی جان ہے ، اگرتم کنا ہ نہ کروتو اللہ ایک آوم کو لے آ سے گا و کنا و کرے گا ۔ کا اور اللہ ایک آوم کو لے آ سے گا و کہا ہے کی اور اللہ اسے معاف کرد ہے گا۔

( ١٢٥٢٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ صَلْمٍ الْقَلَوِئَى عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ آيَةُ الْحِجَابِ
جِنْتُ ٱذْ حُلُ كُمّا كُنْتُ أَذْ حُلُ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَافَكَ يَا بُنَى إِراجِع: ٢٣٩٣).
(١٣٥٢٨) معرَّت الْس فَتَنَّ سے مروى ہے كہ جب آيت تجاب نازل ہوگئ تب بحى میں حسب سابق ایک مرتبہ ہی الجا اے گر میں داخل ہونے لگاء تو نی ناہیں نے فرمایا بیٹا! بیجھے رہو (اجازت لے کراندر آؤ)

( ١٣٥٢٩ ) حَلَّانَا حَسَنُ مِنْ مُوسَى حَلَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَخْتَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ الدَّجَّالُ حِينَ يَنْزِلُ فِى نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَتَرْجُفُ ثَلَاتَ رَجَفَاتٍ فَيَخُرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَالِمٍ وَمُنَافِقِ [رامع: ١٣٠١٧].

(۱۳۵۳۰) معنرت انس ٹاکٹا ہے مروی ہے کہ نبی نائیل نے فر مایا حوض کوڑ پرسونے چاندی کے آبخو رے آسان کے ستاروں ہے بھی زیادہ ہوں گے۔

( ١٣٥٣١) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فَتَادَةً عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدْ دُعِى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى خُبْرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَبِحَةٍ قَالَ رَلْقَدْ سَبِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ الْمِرَارِ وَهُوَ يَقُولُ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ حَبُّ وَلَا صَاعٌ تَنْمٍ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَئِدٍ لِشَعَ نِسُوةٍ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِي بِالْمَدِينَةِ أَخَذَ مِنْهُ طَعَامًا فَمَا وَجَدَ لَهَا مَا يَفْتَكُهَا بِهِ [راسع: ١٢٣٨٥].

(۱۳۵۳) حفرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹاٹٹٹو کیے پاس ایک مرتبہ وہ جو کی رونی اور پرانا روغن لے کر آئے تنے اور میں نے ایک ون انہیں بیفر ماتے ہوئے سنا کہ آج شام کو آل محمد ( مُٹاٹٹٹر) کے پاس غلے یا گندم کا ایک مماع بھی

# مَن اللهُ اللهُ مَن الله اللهُ الل

نہیں ہے،اس دفت نی مالیہ کی نواز واج مطہرات تھیں۔

اور جناب رسول الله مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مُنَا اللَّهِ مُنْ أَرُوا الله مِبودي كے پاس مدينه منور و بيش كردى ركحى ہو لَى تقى ، تى دليا اس سے چند مهينوں كے لئے ہُوليے تنے اورائے تھٹرانے كے لئے ني مليا اے پاس مجونہ تفا۔

(١٣٥٣٢) حَلَّنْنَا حَسَنَّ حَلَّنْنَا شَيْبَانُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لُوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِيًا ثَالِنًا وَلَا يَمْلُأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ [راجع:١٢٥٣].

(۱۳۵۳) حضرت الن الله عليه مروى بكرني الم الله المرائن آدم كه بالله الله المرائن آدم كه بالله الله بحرى بوتى وواد بال بحى بوتى الووة بيرى كي تشاكر تا اورائن آدم كا بيد مرف قبرى شي بحر على به اورجولا بكرتا ب، الله الله كالوبي الآباب الله المحتمد الله عسن المن موسى حكاف حمّاه بن سلمة عن عاصم الكول عن أنس بن مالك أن دسول الله صلى الله عليه وسلم قال المعيدة حرام من لكن كذا إلى حكا فكن أخذت حدث الواق ومعد المعدد المع

( ١٣٥٢٤ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَايِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى لُخَامَةً فِي قِبُلَةِ الْمَسْجِدِ لَحَثَّهَا بِيَلِهِ [راحع: ١٣٢٤٨].

(۱۳۵۳۷) حضرت انس ٹاٹنڈے مردی ہے کہ نی پالٹا نے مسجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش کی ہوئی دیکھی تو اے اپنے ہاتھ ہے معاف کردیا۔

( ١٣٥٧٥) حَلَّاتُنَا حَسَنَّ حَلَّاتُنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنُ آبِي رَبِيعَةً عَنُ آنِسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَنْتَلِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبَلاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمَلَكِ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ اللَّهُ غَسَلَهُ وَطَهْرَهُ وَإِنْ فَبَصَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [راحع: ٢٥٣١].

(۱۳۵۳۵) حفرت المس و التي سروى بركري والما فرايا الله تعالى جب كى بندة مسلم كوجسمانى طور بركى بهارى مل الته تعالى عبد التي بندة مسلم كوجسمانى طور بركى بهارى من بنارى بنان من بنارى بنارى من بنارى بنا

### ﴿ مُنْ الْمَا الْمُرِينَ بْلِ يَيْوِ مُرْمُ } ﴿ وَهُلْكِ هُمَ يُوسُونُ وَالْكُ يُؤِيُّو اللَّهِ اللَّهُ اللّلْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

بِامْرَأَةٍ فَدَّعًا رِجَالًا عَلَى الطَّعَامِ [صححه البعاري (١٧٠٥)، وابن حبان (٩٧٥٥)].

(۱۳۵۳۶) حضرت انس تکٹیزے مروی ہے کہ ٹی ملاہوئے ایک خاتون ہے نکاح کیاا ورلوگوں کو کھانے کی دعوت پر بلایا۔

(١٣٥٢٧) حَلَّاتُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَّاتُنَا عُمَارَةً يَعْنِى ابُنَ زَافَانَ حَلَّانَا ثَابِتٌ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ الْمُؤَذِّنَ آوُ بِلَالًا كَانَ يُفِيمُ فَيَدُحُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فِى الْحَاجَةِ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى تَخْفِقَ عَامَّتُهُمْ رُؤُوسُهُمْ

(۱۳۵۳۷) حغرت انس چھٹڑے مروی ہے کہ بعض اوقات مؤؤن اقامت کہتا، ٹی مڈیٹی مسجد میں وافل ہوتے تو سامنے ہے ایک آ ومی اپنے کسی کام سے ٹی مٹیٹی کے پاس آ جاتا، ٹی مٹیٹیااس کے ساتھ کھڑے ہوجاتے بھی کھ اکثر لوگوں کے سراوٹکی ہے ملنے کلتے۔

( ١٢٥٢٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا عُمَارَةً حَدَّثَنَا زِبَادٌ النَّمَيْرِيُّ قَالَ حَدَّقِيى انْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَلَا نَشْرًا مِنْ الْأَرْضِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالِ وراحِع: ١٢٣٠٦}.

(۱۳۵۳۸) حفرت انس کافٹ سے مروی ہے کہ ہی مالیہ جب کس ٹیلے پر یا بلند جگہ پر چڑھتے تو یوں کہتے کہ اے اللہ! ہر بلندی پر تیری بلندی ہے ادر ہرتعریف پر تیری تعریف ہے۔

( ١٣٥٢٩ ) حَكَثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَذَّلَنَا أَبُو هِلَالٍ حَذَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى تِسْعِ لِسُوَةٍ فِي ضَخْوَةٍ

(۱۳۵۳۹) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی کے کہ نبی مایٹھ مجمعی کیھارا پنی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک ہی وقت ٹیں جلے جایا کرتے تھے۔

( ١٢٥١٠) حَدَّقَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بُنِ الْحَبُحَابِ وَعَلْمِالْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ وَقَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ الْمَعْبُحَابِ وَعَلْمِالْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ وَقَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ الْسَي بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَعْتَقَ صَفِيةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَهَا راسع: ١٧٩٨ عَنْ السَّمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَعْتَقَ صَفِيةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَها إِراسِي: ١٧٩٧ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَعْتَقَ صَفِيةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَها إِراسِي: ١٧٩٥ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَعْتَقَ صَفِيةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَها إِراسِي: ١٧٥٥ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَعْتَقَ صَفِيةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَها إِراسِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَعْتَقَ صَفِيةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَها إِراسِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَعْتَقَ صَفِيةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَها إِراسِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ ا

(١٣٥٤١) حَدَّلْنَا حَسَنَّ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَبْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي بَكْرٍ عَنُ جَلَّهِ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَآخَذَ مِشْفَصًا أَوْ مَشَاقِعَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ فَمَ مَشَى إِلَيْهِ فَجَعَلَ بَحُتِلُهُ فَكَانَى أَنْظُرُ إِلَيْهِ لِيَطْعَنُ بِهَا [صححه البحارى (٢١ ٢٢)، ومسلم (٢٥ ٢١)]. [انظر: ٢٢٥٧].

### مَنْ مُنْ الْمُرُونُ لِي يَعْدِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّ

(۱۳۵۳۱) حفزت انس ٹنگٹنٹ سروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نائیلائے کمریس بیٹے ہوئے تنے کہ ایک آ دمی آ کر کسی سورا خے ہے اندر جما نکنے لگا، نبی مائیلائے اپنے ہاتھ میں مکڑی ہو لُک تنگمی لے کراس کی طرف قدم ہو ھائے ، تو و و پیچے ہنے لگا ، ایسامحسوس ہوتا تما کہ نبی مائیلا و دکتھی اے دے ماریں ہے۔

( ١٣٥١٢ ) حَدَّثُنَا حَسَنَّ حَدَّثُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِنِّ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ أَنْ يَحْلِقَ الْحَجَّامُ رُأْسَهُ أَخَذَ ابُو طَلْحَةَ شَعَرَ أَحَدِ شِقَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَاخَذَ شَعَرَهُ وَجَاءَ بِهِ إِلَى أَمَّ سُلَيْمٍ قَالَ فَكَانَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ نَدُوفُهُ فِي طِيهَا [راجع: ١٢٥١١].

(۱۳۵۲۲) حضرت انس ٹاٹٹڈے مردی ہے کہ بی ٹاٹیانے (جمہ الوداع کے موقع یہ) جب ملاق ہے سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹڈنے سرکے ایک جصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال اسلیم اپنے ساتھ لے کئیں اوروہ انہیں اپنے خوشبو میں ڈال کر ہلایا کرتی تھیں۔

( ١٣٥١٢ ) حَلَّكَ حَسَنٌ حَكَّفَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَى فِي بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَأُمَّ حَرَامٍ خَلْفَنَا وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الْامَنِي عَنُ يَمِنِهِ وانظر: ١٣٦٢ ع.

(۱۳۵۴۳) حفرت انس نظفا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طفا نی طفا نے بسین نماز پڑھائی ، یہ حفرت ام سلیم فاق کے گھر کا واقعہ ہے ادرام سلیم اورام حرام ہمارے بیچھے کھڑی تھیں اور غالباً یہ بھی فرمایا کہ بھے اپنی دائیں جانب کھڑا کرلیا ، وؤئیں جانب ، ہبر حال! نی طفیانے ہمارے الل خانہ کے لئے دنیا وآخرت کی تمام بھلائیاں مانٹیں ، پھر بیری والدہ نے عرض کیا یارسول اللہ! اپنے خادم انس کے لئے وعا م کرد پہنے ، اس پر نی طفیانے دنیا وآخرت کی ہر خیر میرے لیے مانٹی ، اور فرما یا اے اللہ! اے مال اور اولا وعطاء فرما وران میں برکت عطا وفرما۔

( ١٣٥٤٤ ) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَالْحَسَنِ أَنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُتَوَكِّناً عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَعَلَيْهِ قُوْبٌ قُطْنٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طُولَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ [احرحه الطيالسي ( ٢١٤٠) قال شعيب ناسناد حسن صحيح واما اسناد الحسن فعرسل]. [انظر: ٢١٤٠٨، ٢٣٩٨، ٤٠٣١).

(۱۳۵٬۳۴) حفزت انس ٹاٹٹنا ہے مردی ہے کہ نبی طینجا حفزت اسامہ بن زید ٹاٹٹنا کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ، اس وقت آ پ ٹاٹٹنا کے جسم اطہر پررونی کا کپڑا تھا، جس کے دونوں کنارے تالف سمت سے کندھے پر ڈال رکھے تھے ، اور پھرآ پ ٹاٹٹنا نے لوگوں کوٹماز پڑھائی۔

( ١٣٥٤٥ ) حَلَانَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا حَشَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَائِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِرَجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ آغُلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَنْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ لَهُ سَلْ وَتَمَنَّهُ فَيَقُولُ مَا إِنْ أَنْ أَنْ تَاكُنِي إِلَى الدُّلْيَا فَأَقْتَلَ لِمَا

### 

رَأَى مِنْ فَصْلِ الشَّهَادَةِ قَالَ ثُمَّ يُؤْتَى بِرَجُلٍ مِنُ آهُلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ آئى رَبِّ شَرَّ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ ٱتَفْتَدِى مِنْهُ بِطِلَاعِ الْكَرْضِ ذَهَا فَيَقُولُ نَعَمُ آئَى رَبِّ فَيَقُولُ كَذَبْتَ فَدُ سَٱلْتُكَ مَا هُوَ ٱفُلَّ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ تَفْعَلُ فَيْرَدُّ إِلَى النَّارِ [راحع: ١٢٣٦٧].

(۱۳۵۲۵) حفرت انس نظائظ مروی بے کہ نی طالبہ نے فرمایا قیامت کے دن افل جنت بیں سے ایک آ دی کو لایا جائے گا، الله تعالی اس سے بع جھے گا کہ اے این آ دم اتو نے اپنا ٹھکا نہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گار وردگار! بہترین ٹھکانہ پایا ،اللہ تعالی فرمائے گا کہ مانگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ بری درخواست اور تمنا تو صرف آئی بی ہے کہ آ ب جھے دنیا بی واپس بھیج دیں اور بیں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ بی شہید ہو جاؤں ، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت وکھے چھا ہوگا۔

ا کیے جہنی کولا یا جائے گا اور انتداس سے ہو چھے گا کہ اے این آ دم! تونے اپنا ٹھکانہ کینا پایا؟ وہ کے گا پروردگار! بدترین محکانہ اللہ فرمائے گا اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر پیزموجود ہوتو کیا تو وہ سب پھوا ہے فدید میں دے دے گا؟ وہ کے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ تو جموٹ بولٹا ہے ، میں نے تو تھوسے دنیا میں اس سے بھی بکی چیز کا مطالبہ کیا تھا ، کین تونے اسے پورانہ کیا چنا نجدا سے جہنم میں لوٹا دیا جائے گا۔

( ١٣٥١٦) حَدَّثُنَا حَسَنَّ حَدَّثُنَا زُعَيْرٌ حَدَّثُنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَادِئُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكُمِ الصَّلَى قَعَرُ وَنَاسٌ مِنْ الْأَعْرَابِ حَتَّى دَخَلَ دَارَنَا فَحُلِبَتْ لَهُ شَاةً وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ مَاءِ بِنُونَا حَسِبُتُهُ قَالَ فَشَوِبَ وَآبُو بَكُمٍ عَنْ يَسَادِهِ وَعُمَرٌ مُسْتَقْبِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعُرَابِي فَقَالَ وَأَبُو بَكُمٍ عَنْ يَسَادِهِ وَعُمَرٌ مُسْتَقْبِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعُرَابِي فَقَالَ عَمْرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آبُو بَكُمٍ فَآلَ فَشَوبَ وَآبُو بَكُمٍ عَنْ يَسَادِهِ وَعُمَرٌ مُسْتَقْبِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ آعُرَابِي فَقَالَ الْمَايَةُ وَاللَّهُ اللَّهِ آبُو بَكُمٍ فَآلَ اللَّهُ آلَةُ مَالَ الْمَايِقُ فَقَالَ الْمُأْتَونَ فَالَ فَقَالَ لَنَا آنَسٌ فَهِى سُنَةً فَهِى سُنَةً إصحمه البحارى (٢٠٢١)، ومسلم (٢٠٢١). [انظر:١٣٥٤].

(۱۳۵۴۷) گذشته صدیث اس دوسری سندے مجی مروی ہے۔

# مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ الل

( ١٣٥٤٨ ) حَلَّلُنَا حَسَنَّ حَلَّلُنَا حَمَّادُ مِنْ سَلَمَةً عَنْ قَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنْسِ مِنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلُتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشَفَةَ فَقِيلَ هَذِهِ الرَّمَيْطَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ وَهِيَ أُمَّ أَنْسِ مِن مَالِكٍ [صححه مسلم (٢٤٥٦)، وابن حبان (٧١٩٠)]. [انظر: ١٢٨٦٥].

(۱۳۵۴۸) حضرت انس بن ما لک نظافت سر دی ہے کہ جنا ب رسول الله کا فیائے نے ارشا وفر مایا میں جنت میں وافل ہوا تو ا آ کے کسی کی آ ہٹ منی ء دیکھا تو دو قمیصا مرمت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس نظافت کی والد چھیں۔

(١٣٥٤٩) حَدَّنَنَا حَسَنَّ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدِ بُنِ جُدْعَانَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ لَيْلَةَ أُسُوى بِى رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَوُلَاءِ فَالَ هَوُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّيَكَ يَأْمُوُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ أَفَلا يَغْفِلُونَ [راجع: ١٢٣٣].

(۱۳۵۴۹) حفزت انس نگانڈے مردی ہے کہ نبی ملیٰ انے نے فر مایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس نے گذراجن کے مشاآ ک کی آینچیوں سے کانے جارہے تھے ، میں نے پوچھا بیکون لوگ میں؟ بتایا کیا کہ بیدد نیا کے خطباء میں ، جونوگوں کو نیکی کا تھم دینتے تھے اورا پنے آپ کومجول جاتے تھے اور کمّا ہ کی تلاوت کرتے تھے ، کیا ہے بھتے نہ تھے۔

( ١٣٥٥٠) حَدَّلَنَا حَسَنَ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّلَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ الْخَبَرَنَا لَابِثُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا صَوَّرَ آدَمَ تَوَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُوكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يَطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ ٱلْحُوفَ عَرَفَ اللَّهُ حَلْقُ لَا يَتَمَالَكُ [راحع: ٢٠ ١٥].

( ١٣٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَغْنِى الْمَخْزُومِيَّ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ صَلَاةً الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ إراحِع: ١٣٢٦٩.

(١٣٥٥) مَعْرِت الْسِ الْكَثْلَت مروى ہے كہ بَى اللَّهُ اللَّهِ عَمْرَ لَمَا أَرْبِ صِنْ كَا أَوْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ الللَّهُ الللللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ الللَّلْمُ الللَّهُ اللّ

(١٣٥٥٢) حعزت انس وكالمنز سيم وى ب كدائع كمد كدون في اليا جب مد كرمه بس واخل موسة تو آب الفراك خود بهن

#### 

رَ مَاهَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَةَ الْخُوَاعِيُّ الْبَانَ سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ قَالَ حَذَيْنِي رَبِيعَهُ بُنُ آبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اللّهُ سَمِعَ أَنْهَانَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْعَتُهُ قَالَ لُمُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ اللّهُ سَمِعَ أَنْسَ بُنَ مَالِلِ بَنُعَتُ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْعَتُهُ قَالَ لُمُ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ وَكَانَ النّبِي أَنْسَ بُنَ مَالِلٍ بَنُعَتُ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِمَا شَاءَ أَنْ يَنْعَتُهُ قَالَ لُمْ سَمِعُتُ أَنسًا يَقُولُ وَكَانَ النّبِي وَلا يَعْمَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا بِاللّهِ بِهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا بِاللّهِ بِهِ اللّهُ عِلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا إِللّهُ عِلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْجَعْدِ الْقَطُطِ بُعِتَ عَلَى رَأْسِ الْوَالِمَ مِنْ اللّهُ عَلْمُ وَلَا السّمُ فِي وَالْحَرِيْةِ عِلْمُ وَلَى اللّهُ عَلَى وَأَلِيهِ وَلِحْمِيتِهِ عِلْمُ وَلَى اللّهُ عَلَى وَأُسِ سِتُمِنَ سَنّهُ لَلْسَ فِى وَأُمِدِ وَلِحْمِيتِهِ عِلْمُ وَنَ شَعَوّةً بَيْطَاءَ (صححه المحارى عَشُولُ وَسُلُمُ وَلَا عَلَى وَأُسِ سِتُمَ سَلَمُ اللّهُ عَلَى وَأُسِهِ وَلِحْمِيتِهِ عِلْمُونُ وَلَا عَلَى وَالْمِ عَلَيْ وَالْمَ مِنْ عَلَى وَالْمَلُولُ وَلَا اللّهُ عَلَى وَالْمَ اللّهُ عَلَى وَأُسِلُ وَلِحُولُولُ وَلَا اللّهُ عَلَى وَالْمَا اللّهُ عَلَى وَأُسِلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى وَالْمَ عَلَى وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلِلْمُ لِلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ الْعَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللْعَلَمُ اللّهُ اللّه

(۱۳۵۵) صغرت انس ناتشت نی بینا کے طب مبارک کے متعلق مروی ہے کہ نبی بینا ورمیائے قد کے ہے، آپ ناتی کا قد است آپ کا تیکا کا تد ہمت زیادہ مجموعا تھا اور نہ بہت زیادہ الب، آپ کا تیکا کی پیٹانی روش تنی، رنگ کندی تھا اور نہ بی بالکل سفید، بال ہلکے مستقریا لے ہتے بھل سیدھے ہے اور نہ بہت زیادہ مختلم یا لے، چالیس برس کی عمر میں مبحوث ہوئے، وس سال مکہ مرمد بیس قیام فرمایا، دس سال مدینہ منورہ میں رہائش پذیر ہے اور ساٹھ سال کی عمر میں دنیا ہے دفصت ہو گئے، آپ ناتی کا تھا مراور دارمی میں ہیں بال بھی سفید نہ ہے۔

( ١٣٥٥٤ ) حَدَّقَ اللهِ سَلَمَةَ الْحَبَرَنَا مَالِكُ بْنُ انْسِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِلهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَرُكُبُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِى ثَبَجَ الْبُحْرِ أَوْ فَبَجَ هَذَا الْبُحْرِ هُمْ الْمُلُوكُ عَلَى الْمَسِرَّةِ أَوْ كَالْمَلُوكِ عَلَى الْمُسِرَّةِ (صححه البحاري (٢٧٨٨)، ومسلم (١٩١٢)، وابن حبان (١٦٦٧).

(۱۳۵۵۳) حضرت انس ڈٹٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائی<sup>نا</sup> نے ارشا دفر مایا میری امت کی ایک جماعت اس سطح سمندر پرسوار ہوکر (جہاد کے لئے ) جائے گی ، وہ لوگ ایسے محسوس ہوں مے جیسے تختوں پر بادشاہ بیٹے ہوں۔

( ١٣٥٥٥ ) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ أَبِى بَكُمِ النَّقَفِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانَ إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ فَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَبُكْبُرُ الْمُكْبُرُ وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ [راحع: ٢٠٠٣].

(۱۳۵۵) محربن افی بکر کہتے ہیں کہ بیں نے حضرت انس ٹائٹٹا ہے ہو چھا کہ حرفہ کے دن آپ لوگ کیا کررہے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی طبیقا کے ساتھ ہم میں سے پچولوگ تبلیل کہدر ہے تھے، ان پر بھی کوئی تکیر ند ہوتی تھی اور بعض تکبیر کہدرہے تھے اور ان پر بھی کوئی تکیرندگی تی۔

( ١٣٥٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ وَشَهِدُنَّهُ عَلَيْهِ الطَّلَاة وَالسَّلَامُ يُوْمَ ذَخَلَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ فَلَمْ أَرَ يَوْمًا أَضُوا مِنْهُ وَلَا أَحْسَنَ مِنْهُ وَشَهِلْتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَلَمْ أَرَ يَوْمًا أَفْبَحَ مِنْهُ (احع: ٥ ٢٣٢)

# هُ مُنِهُ اللهُ مُنْ اللهُ ا

(۱۳۵۵۱) حضرت انس نگاٹٹ کہتے ہیں کہ بلس نے اس دن سے زیاد وروش اور حسین دن کو کی نہیں دیکھا جب تی مائٹا کہ ینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے،اور میں نے نبی مائٹا کی دنیا ہے رفعتی کا دن بھی پایا ہے،اوراس دن سے زیادہ تاریک اور قتیج دن کوئی نہیں دیکھا۔

( ١٣٥٥٨ ) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنُ عَمْرِو بْنِ أَبِى عَمْرٍو عَنْ أنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْهُمِّ وَالْحَزِّنِ وَالْبُخُلِ وَالْجُبُنِ وَالْكُسَلِ وَالْهُرَمِ وَصَلَّعِ الذَّيْنِ وَغَلَيْةِ الْعَدُّوِّ [راسع: ١٢٢٠].

(۱۳۵۸) حضرت انس کی تنظیب مروی ہے کہ نبی ملینا آتھ چیزوں سے بناہ مانگا کرتے تھے بنم ، پریشانی ، لا جاری بستی ، بنل ، بر دلی ،قر ضد کا غلب اوروشمن کا غلب۔

( ١٣٥٥٩) حَذَّنَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ آبِى عَمْرِو عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ فَلَمَّا رَآى أُحُدًا قَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَ وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشُوفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ [راجع: ٢٦٤٣].

(۱۳۵۹) حضرت انس نگانڈے مردی ہے کہ نی ناپی خیبرے واکس آرے تھے، جب احد پیاڑنظر آیا تو فر مایا کہ یہ پہاڑ ہم سے مجت کرتا ہے اور ہم اس سے مجت کرتے ہیں ، پھر جب مدینہ کے قریب پہنچ تو فر مایا اے اللہ! بن اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں جیسے خصرت ابراہیم ناپی نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔

(١٣٥٦٠) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطُرُقُ آهُلَهُ لَيْلًا كَانَ يَذْخُلُ غُنُوهَ ۚ آوْ عَشِيَّةٌ [راحي: ١٢٨٨].

(۱۳۵۱) حفرت انس ناتی سے مردی ہے کہ نبی طال اس کو بلا اطلاع سفرے والی پر اپنے کھر نبیس آتے تھے، بلکہ مج یا رد پہرکوتشریف لاتے تھے۔

( ١٢٥٦١ ) حَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَلَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَلِهِ لَوْ رَآئِتُمْ مَا رَآئِتُ لَضَعِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا فَالُوا وَمَا رَآئِتَ يَا

#### هي مُنذَا اَمَيْنَ بِل يَهِوْمِتُومَ ﴿ لِهِ الْحِيْنِ فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَآيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَحَصَّهُمُ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمُ أَنْ يَسْبِغُوهُ بِالرُّكُوعِ وَالسَّجُودِ وَنَهَاهُمُ أَنْ يَنْصَرِفُوا قَبُلَ انْصِرَافِهِ مِنُ الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنِّي أَزَاكُمُ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ حَلُفِي (راحع: ١٢٠٢٠].

(۱۳۵۲۱) حفرت انس بن ما لک دلائظ مردی ہے کہ ایک دن نی طینا نمازے ہو کہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا اس ذات کی حمر میں اس خوات ہے ، جو میں دکھے چکا ہوں ، اگرتم نے وہ دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ ا اس ذات کی حمر سے دویا کرتے ، صحابہ انگائے نے بوچھایار سول الله کا نظام آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فر مایا میں نے اپنی آسکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو ایس تبارا امام ہوں ، لہذار کوئے ، مجدہ ، قیام ، تعود اور انتقام میں جھے سے آگے نہ بر حاکر و سکھ تا ہوں اور چھے سے بھی ۔ آگے نہ بر حاکر و سکھ تھی ہے۔ آگے نہ بر حاکر و سکھی سے آگے نہ بر حاکر و سکھی سے آگے نہ بر حاکر و سکھیں اپنے آگے ہے بھی ۔

( ١٢٥٦٢) حَدَّنَ مُؤَمَّلُ حَدَّقَنا حَمَّادٌ بَغْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّنَنَا عَلِي بُنُ زَيْدٍ قَالَ بَلغَ مُصْعَبَ بُنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عَرِيفِ
الْآنُصَارِ شَيْءٌ فَهَمَّ بِهِ فَدَحَلَ عَلَيْهِ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ فَقَالَ لَهُ سَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ النَّوْصُوا بِالْأَنْصَادِ حَيْدًا أَوْ قَالَ مَعُووفًا اقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَنَجَاوَزُوا عَنْ مُسِينِهِمْ فَٱلْقَى مُصْعَبٌ نَفْسَهُ عَنْ سَرِيرِهِ وَالْوَقَ حَدَّةً بِالْبِسَاطِ وَقَالَ آمُرٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكَهُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَرَكُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُؤْولِ اللَّهِ مِلْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَهُ وَلَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْوَالِ عَلَى الْعَلَى الْقَلَى لَمُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى وَالْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْوَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَمُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى ا

(١٣٥٦٢) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَهُو يَنَّكُمُ سَيِّدِنَا وَيَا خَيْرُنَا وَابْنَ خَيْرِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَهُو يَنَكُمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَهُو يَنَكُمُ اللَّهُ عَلَّ وَجَلَّ الشَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَقِنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّيْطَانُ أَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَقِنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّادِهِ عَالِيهِ وَاللّهِ عَالِمُ اللّهِ وَاللّهِ مَا أُحِبُ أَنْ تَرُفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَقِنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاللّهِ عَا أَيْتُ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا أُولِهُ إِلّهُ عَلَيْلُهُ وَاللّهِ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُولُكُمْ وَلَالِهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ مَا السَّادِهُ وَلَوْلَعُولُكُمْ وَلَا اللّهِ وَاللّهِ مَا أُولِهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَقَلَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَولُولُهُ وَلَا السَادُ صَعِيفًا .

(۱۳۵۶۳) حضرت الس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک مختص نے نبی مائٹا کو مخاطب کر کے کہا اے ہمارے مردار ابن مردار اے ہمارے خبر ابن خبر! نبی مائٹا نے فرمایا لوگو! تقویل کواسپے اوپر لازم کرلو، شیطان تم پر تملد نہ کردے، می صرف جمہ بن عبداللہ ہوں ، اللہ کا بندہ اور اس کا پیغیر ہوں ، پیندا! بجھے یہ چیز پیندئیں ہے کہتم جمھے میرے مرتبے ہے ' جواللہ کے یہاں ہے'' بوصاح ماکر بیان کرو۔

(١٣٥٦٤) حَدَّثَنَاهُ الْأَشْيَبُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا فَابِثُ وَلَا يَسْتَجْرِنَنَكُمُ

الشَّيْطَانُ [راجع: ١٢٥٧٩].

(۱۳۵ ۱۳۳) گذشته صدیث اس دومری سند سیمی مروی ہے۔

( ١٣٥٦٥ ) حَدَّلْنَا مُؤَمَّلُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ حَدَّلْنَا لَابِتُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ الْيَهُودَ دَخَلُوا عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَايِضَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ يَا إِخُوَانَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ وَلَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ فَقَالَ يَا عَائِضَةُ مَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا صَمِعْتَ مَا ظَالُوا فَالَ اَوْعَا صَمِعْتِ مَا رَدَذْتُ عَلَيْهِمْ يَا عَائِضَةُ لَمْ يَذْخُلُ الرَّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ ضَيْءٍ إِلَّا ضَانَةُ اَوْعَا صَمِعْتِ مَا رَدَذْتُ عَلَيْهِمْ يَا عَائِضَةً لَمْ يَذْخُلُ الرَّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ ضَيْءٍ إِلَّا ضَانَةُ

(۱۳۵۱۵) حفرت انس فائف مروی ہے کہ کھے بہودی ایک مرتبہ ہی طبیقا کی خدمت میں عاضر ہوئے اور سلام کرتے ہوئے
"السام علیکم" کہا، ہی طبیقائے بھی فر مایا" السام علیکم" حضرت عائشہ فائف نے بیچے سے ببود یوں کا یہ جملہ من کر فر مایا اے
بندروں اور خزریروں کے بھائیو! سام (موت) اور اللہ کی احذت وغضب تم بی پر تازل ہو، ہی طبیقائے حضرت عائشہ فائف کوسکون
کی تلفین کی ،انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ نے سانہیں کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ ہی طبیقائے فرمایا عائش ایم نے انہیں
جوجواب دیا ہے، کیا تم نے نہیں سنا؟ فری جس چیز میں بھی شامل ہوجائے، وہ اسے باعث زینت بعاد تی ہے اور جس چیز سے
جوجواب دیا ہے، کیا تم نے نہیں سنا؟ فری جس چیز میں بھی شامل ہوجائے، وہ اسے باعث زینت بعاد تی ہے اور جس چیز سے
جھین کی جائے ہے، کیا تم نے نہیں سناوی تی ہے۔

( ١٣٥٦٧ ) حَدَّقَ مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالتَّمُرَةِ فَمَا يَمْنَعُهُ آنْ يَأْحُذَهَا فَيَأْكُلُهَا إِلَّا مَحَافَةَ آنْ تَكُونَ مِنْ تَمُرِ الصَّدَقَةِ [انظر: ١٢١٤].

(۱۳۵۷۷) حضرت انس ٹٹائٹا ہے مُروی ہے کہ نی مائٹا کورائے میں مجود پڑی ہوئی ملتی اورانہیں بیاندیشہ نہ ہوتا کہ بیصدقہ کی ہوگی توووا ہے کھالیتے تنے۔

( ١٣٥٦٨ ) حَدَّثُنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَتَوَوَّجُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصَلَى وَلَا أَنَامُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ وَلَا أَفْطِرُ فَهَلَعَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَفْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لَكِنِّى أَصُّومُ وَأَفْطِرُ وَأَصَلَى وَآلَامٌ وَآثَوَوَّجُ النِّسَاءَ

# هي منظا اَمَدُن بَل يَهُ وَمِنْ إِلَى اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

قَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنْتِي قَلَيْسَ مِنْي [صححه البخاري (٦٣ - ٥)، ومسلم (١٤٠١)، وابن حبان (١٤)]. إانظر: ١٤٠٩١ ، ١٣٧٦٢.

(۱۳۵۹۸) حضرت انس بن السلط مروی ہے کہ نبی بیٹا کے صحابہ بن الگائے ایک کروہ میں سے ایک مرتبہ کسی نے بیہ کہا کہ بی بھی مثادی نیس کروں گا، دومرے نے کہدویا کہ بیس ساری رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے سے بچوں گا، اور تیسرے نے کہددیا کہ بیس ماری رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے سے بچوں گا، اور تیسرے نے کہددیا کہ جس بھیشہ روز ہے کہ کہ میں کا غذیب کروں گا، نبی بات معلوم ہوئی تو آ پ بنائی آئی آئے نے مایا لوگوں کو کیا جو گیا ہے کہ ایس ایس باتی ہوں اور ماغی بھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور موتا بھی ہوں، میں کہتا ہوں اور موتا بھی ہوں، نماز بھی کرتا ہوں، نماز بھی کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور موتا بھی ہوں، اور موتا بھی ہوں، اور موتا بھی کرتا ہوں، نماز کھی کرتا ہوں ہونے سے نہیں ہے۔

( ١٢٥٦٩ ) حَدَّثُنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ حَدَّثُنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ مَوَّ رَجُلٌّ بِالنِّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌّ جَالِسٌ فَقَالَ الرَّجُلُّ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَأَحِبُ هَذَا فِي اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُنَهُ بِنَلِكَ قَالَ لَا قَالَ لَهُ قَاخُبِرُهُ تَخْبُرُهُ وَمُثَلِّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُنَهُ بِنَلِكَ قَالَ لَا قَالَ فَمُ فَاخْبِرُهُ تَخْبُثُ الْمُودَّةُ بَيْنَكُمَا فَقَامَ إِلِيْهِ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ الرَّجُلُّ أَخْبُرُنَهُ بِلَيْكِ قَالَ الرَّجُلُّ أَخْبَتُكَ اللّذِى آخَبَتْنِي فِيهِ [راحع: ٧٠ : ١٠]. أَنِّى أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ أَوْ قَالَ أُحِبُّكَ لِلَّهِ فَقَالَ الرَّجُلُّ أَخَبِّكَ الَّذِى آخَبَتَنِي فِيه

(۱۳۵۲۹) حضرت انس بھن ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک محض نی طیا کی مجلس میں جیٹا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آدی کا گذرہوا، بیٹھے ہوئے آدمی نے کہا یارسول اللہ فائی بھی اس محض ہے مبت کرتا ہوں، نی طیا نے اس سے فرما یا کیا تم نے اسے مید بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نی طیا نے فرما یا بھر جا کراس سے کہنے لگا کہ بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نی طیا نے فرما یا بھر جا کراس ہے کہنے لگا کہ بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں اللہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب و یا کہ جس ذات کی خاطرتم جمع سے محبت کرتے ہو، وہتم سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب و یا کہ جس ذات کی خاطرتم جمع سے محبت کرتے ہو،

( ١٣٥٧ ) حَدَّنَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّنَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسٍ قَالَ رَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسُقِى فَبَسَطَ يَدَيْهِ ظَاهِرَهُمَا مِمَّا يَلِى السَّمَاءَ [راجع: ١٢٥٨٢].

(۱۳۵۷) حضرت انس ٹڑٹڑے مروی ہے کہ جی نے نبی مؤلا کو بارش کے لئے دعاء کرتے ہوئے دیکھا کہ وہتھیلیوں کا اوپر والاحصہ آسان کی جانب کرکے ہاتھ پھیلا کردعا کررہے ہیں۔

( ١٣٥٧١) حَدَّثُنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا جَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةً حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ آنَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْغَى رَجُلًا فَيَقُولُ بَا فَلَانُ كَيْفَ أَنْتَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ أَخْمَدُ اللَّهَ فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَلَقِيَّهُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَلَقِيَّهُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا فَلَانُ فَلَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ فَلَقِينَهُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ فَقَالَ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ أَيْوَعُ اللَّهُ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ وَيَقُولُ بِخَيْرٍ أَخْمَدُ اللَّهَ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْمَا فَيَقُولُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ اللَّهُ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَوْمُ صَكَى عَلَى اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَوْمُ صَلَى اللَّهُ فَلَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْيَوْمُ صَلَى اللَّهُ فَلَى اللَّهُ فَالَولُ لَهُ إِنْ مُعَلِّلُهُ اللَّهُ فَلَالُ لَكُونُ اللَّهُ فَالَولُ لَهُ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ فَلَالُ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْمَالُولُ فَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ فَلَقُولُ بِخَيْرٍ أَخْمَدُ اللَّهُ قَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ يَحْمُولُ اللَّهُ وَاللَّهُ لِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُكَ فَالْتَ لَهُ إِلَى النَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ

#### هُيْ مُنْذَا اللَّهُ مِنْ بَلَ يَسِيَّ مِنْ اللَّهِ مِنْ مَنْذَا اللَّهِ مِنْ مَالِكَ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن الْيَوْمَ قُلْتَ إِنْ شَكُوْتَ فَفَكُخَتَ قَسَعُتُ عَنْكَ

(۱۳۵۷) حضرت انس ٹاٹھنے مروی ہے کہ ایک آ دی جب ہمی نبی پڑیا کومٹنا تو نبی پڑیا اس سے دریافت فریا تے کہ تمہارا کیا حال ہے؟ اوروہ ہمیشہ مجی جواب ویتا کہ المحدللہ! خمریت ہے ہوں، نبی پڑیا اسے جوا پا فرما دیتے کہ الفرحمبیں خبریت ہی سے رکھے، ایک دن جب نبی پڑیا کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ ٹاٹھٹانے حسب معمول اس سے بوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا کہ خبریت ہے ہوں بشر ملیکہ شکر کروں ، اس پرنبی بلیا اغاموش ہوگے۔

اس نے پوچھا کدا ہے اللہ کے نی! پہلے تو جب آپ بھے ہے میراحال دریافت کرتے تھے تو جھے دعاء دیے تھے کہ اللہ متمہیں فیر بت سے دعاء دیے تھے کہ اللہ متمہیں فیر بت ہے داخلہ میں تم ہے سوال کرتا تھا تو تم یہ کہتے تھے کہ المتمہیں فیر بت سے رکھے، لیکن آج تم نے کہا کہ ''اگر میں شکر المحدوللہ! فیر بت سے رکھے، لیکن آج تم نے کہا کہ ''اگر میں شکر کروں' ' تو چھے شک ہو کیا اس لئے میں خاموش ہو کیار

( ١٣٥٧٢ ) حَدَّثُنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ الْحَبَرَنَا ابُوبُ عَنْ أَنِي فِلَابَةَ عَنْ أَنْسٍ فَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ الْفَقِ الْمَنْ الْفَقِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ زَيْنَبَ ابْنَةَ جَحْشِ فَلَابَحَ شَاةً فَلَمَّا أَصْحَابَهُ فَاكُلُوا وَقَعْدُوا يَتَحَدَّلُونَ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَخْرُجُ وَيَدْخُلُ وَهُمْ فَعُودٌ لَوَيْنَبُ قَاعِدةً فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَخْرُجُ وَيَدْخُلُ وَهُمْ فَعُودٌ وَزَيْنَبُ قَاعِدةً فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعُودٌ وَزَيْنَبُ قَاعِدةً فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعُودٌ وَزَيْنَبُ قَاعِدةً فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْمُ أَنُ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَنَوْلَتُ يَا أَيُّهَا الْذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّيِّيُ إِلَّا أَنْ بُؤُذَنَ لَكُمْ إِلَى فَيْلُوعَ وَهُمْ فَيُولُ لَهُمْ شَيْئًا فَنَوْلَتُنَ يَا أَيْهَا الْذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّيِّيِّ إِلَّا أَنْ بُؤُذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنُ إِذَا دُعِيتُمْ فَاذُخُلُوا الْآيَاتُ إِلَى قُولِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسُألُوهُنَّ مِنْ وَرَاءٍ حِجَابٍ قَالَ فَاشَالُوهُونَ مِنْ وَرَاءٍ حِجَابٍ قَالَ فَصُرِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعِجَابٍ مَكَانَهُ فَصُوبَ إِصَاحِتِهِ البَعَارِي (عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمُولُوا عَنْ وَحَدَالِ فَاسُلُوهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَلَاكُوا أَنْهُ فَلَولُوا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُوا عَلَيْهُ وَلَولُوا عَلَولُهُ وَلَولُوا عَلَولُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُوا مَلْكُولُوا وَلَكُولُوا وَلَولُوا فَالْوَلُوا فَلَولُوا فَالْوالِهُ وَلَولُوا فَلَولُوا فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُوا فَلَولُوا فَلَكُوا إِلَيْكُولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُوا فَيْعُولُوا فَلُولُوا فَالْمُؤْلُولُوا فَلَولُوا فَلَولُوا فَلُولُوا فَلَ

(۱۳۵۷) حضرت انس بھٹا نے حضرت زینب بھٹا کے ساتھ نکاح فربایا، اس کے بعد ٹی میٹانے بھری ذیخ کر کے لوگوں کو دھوت دی، انہوں نے آ کر کھاٹا کھایا اور بیٹھ کر ہا تھیں کہ اس کے بعد ٹی میٹانے بھری ذیخ کر کے لوگوں کو دھوت دی، انہوں نے آ کر کھاٹا کھایا اور بیٹھ کر ہا تیں کرتے رہے اور کائی دیر تک بیٹھ رہے جی کہ نی میٹان خودی اٹھ کر ہا ہم چلے گئے، میں بھی باہر چاہ کیا تا کہ وہ بھی چلے جا کیں، لیکن وہ بیٹھ بی رہے یار بار ایسانی ہوا، اوحر حضرت زینب بیٹھ ایک کونے میں بیٹھی ہوا، اوحر حضرت زینب بیٹھ ایک کونے میں بیٹھی ہوئی تھیں، نی میٹان کو ان میں کھے جا کیں، لیکن وہ بیٹھے بی رہے بار بار ایسانی ہوا، اوحر حضرت زینب بیٹھ ایک کونے میں بھر کے گھر میں اس وقت تک وافل نہ ہوا کر و جب تک تمہیں کھانے کے لئے بالیانہ جائے ، نیز اس کے بیٹے کا انتظار نہ کیا کرو، البتہ جب حمیمیں بلایا جائے وظے جاؤ ..... پھرنی ملائے کہم میر بروہ کراویا گیا۔

( ١٣٥٧٣ ) حُدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكِ انَّ مَلَكَ الْمَطِرِ اسْتَأَذَنَ رَبَّهُ انْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآذِنَ لَهُ فَقَالَ لِأُمَّ سَلَمَةَ امْلِكِي عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدُخُلُ عَلَيْنَا آحَدُ فَالَ وَجَاءَ

# هي مُنزاه مَنْ فَيْ لِهُ مَن مُن اللهُ اللهُ فَيْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ الله

الْحُسَيْنُ لِيَدْحُلَ فَمَنَعَتُهُ فَوَلَبَ فَدَحَلَ فَجَعَلَ يَفَعُدُ عَلَى ظَهِرِ النّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبُهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبُهُ قَالَ انعَمْ قَالَ الْمَا إِنَّ أُمْتَكَ سَتَقْتُلُهُ وَإِنْ وَعَلَى عَانِقِهِ قَالَ الْمَا إِنَّ أُمْتَكَ سَتَقْتُلُهُ وَإِنْ وَعَلَى عَانِقِهِ قَالَ الْمَا إِنَّ أُمْتَكَ سَتَقْتُلُهُ وَإِنْ فِيهِ فَضَرَّبَ بِيدِهِ فَجَاءَ بِطِينَةٍ حَمْرَاءَ فَأَخَذَتُهَا أُمَّ سَلَمَةً فَصَرَّتُهَا فِي شِيدِهِ فَجَاءَ بِطِينَةٍ حَمْرَاءَ فَأَخَذَتُهَا أُمَّ سَلَمَةً فَصَرَّتُهَا فِي فِي فَضَرَبَ بِيدِهِ فَجَاءَ بِطِينَةٍ حَمْرَاءَ فَأَخَذَتُهَا أُمَّ سَلَمَةً فَصَرَّتُهَا فِي خَمَادِهَا قَالَ اللهُ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَى قَالَ شَعِب: اسناده ضعيف ]. وانظر: ١٣٨٣٠) وقال البزار: لا نعلم رواه عن ثابت عن انس الا عمارة. قال شعب: اسناده ضعيف ]. وانظر: ١٣٨٥٠ ].

( ١٢٥٧٥ ) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا لَابِتٌ عَنُ النِّي آنَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ أَرْبَعَدٌ آهُلُ آبَيَاتٍ مِنْ جِبرَانِهِ الْكُذَيْنَ إِلَّا قَالَ قَدُ قَبِلُتُ فِيهِ عِلْمَكُمْ فِيهِ وَغَفَرْتُ لَهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ [صححه ابن حبان (٢٦ : ٣) والحاكم ني "المستدرك" (٢٧٨/١) اسناده ضعيف، وبهذه السباقه غيرمحفوظ]

ا صحیحہ ابن عبان (۱۰۱۱) واقعا کے کمی استساد کا (۱۰۲۸) استادہ صحیحہ، و بھدہ انسبامہ عبر صحفوظ ا (۱۳۵۷) حضرت انس فائٹو سے مروی ہے کہ نی عائیا نے ارشاد فر مایا جو محض اسلام کی حالت میں فوت ہو جائے اور اس کے قریبی پڑوسیوں میں سے جارگھروں کے لوگ اس کے حق میں بہتری کی گوائی وے دیں ، تو انٹذ تعالی فر ما تا ہے کہ میں نے اس کے متعلق تبہارے علم کو تبول کر لیا اور جوتم نیس جائے ، اسے معاف کردیا۔

( ١٣٥٧٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عَهُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ بُدَيْلٍ بُنِ مَيْسَرَةَ الْعُفَرِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ

# مِيْلِ مُنِلْكَامُونَى لَيَهُوسُومُ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ لَا لَهُ هِنْ لِي اللَّهُ عَلَيْكُ فَهِمْ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكَ اللَّهُ عَلَيْكُ اللّ

َ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَهْلِينَ مِنْ النَّاسِ وَإِنَّ أَهْلَ الْقُوْ آنِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ [راحع: ١٣٠٩٤].

(۱۳۵۷) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کا اُٹھ کا اُٹھ کا اور اور مایا لوگوں بیس سے پیچھ الل اللہ ہوتے ہیں، قر آن والے ،اللہ کے خاص لوگ اور اہل اللہ ہوتے ہیں۔

(١٣٥٧٠) حَكَّنَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَكَّنَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَذَّنَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكْرٍ عَنْ جَدْهِ النّبِ بْنِ مَالِكٍ آنْ رَجُلًا اطَّلَعَ فِى بَغْضِ حُجَرِ النّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصِ أَوْ مَشَاقِصَ فَكَانِّى ٱنْظُرُ إِلَيْهِ يَخْتِلُهُ لِيَطْعَنَهُ (راحع: ١٣٥٤١).

(۱۳۵۷) مُعزت انس بڑائنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طائنا اپنے کمریس بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کسی سوراخ ہوتا تھا کہ نی طائبا و اپنے اپنے اپنے اِتھ میں پکڑی ہوئی کنگھی لےکراس کی طرف قدم بڑھائے ، تو وہ بیچھے ہنے لگا ، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ نی طائبا کو منگھی اسے دے ماریں کے۔

( ١٣٥٧٨) حَذَّكَ إِسْحَاقُ حَدَّكَ شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَخُوَلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ [راحع: ١٢١٨٨].

(١٣٥٤٨) حضرت الس التأثلاث مروى بركه ايك مرتبه في طياب في محيية الدو كانون والي "كه كرعاطب فرما يا تقار

(١٢٥٧٩) حَلَّكَ سُرَيْجُ بْنُ النَّعْمَان حَلَّكَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلٍكٍ قَالَ آغْنَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَاقَهَا إراحع: ١٢٩٧١].

(۱۳۵۷) حضرت انس چائٹ سے مروی ہے کہ تی طبیائے حضرت صغید خافا بنت جی کوآ زاد کردیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مبرقرار دے دیا۔

( ١٣٥٨ ) حَدَّلَنَا سُرَيْجَ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَايِتٍ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِ وَأَمَّ سُلَيْمٍ وَأَمَّ حَرَامٍ حَلْفَنَا عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢].

(۱۳۵۸) حضرت انس رفائد کے مروی ہے کہ ایک مرتب نی دائیا نے جس تماز پر حال اس وقت ام سلیم اور ام حرام ہمارے چھیے چنائی برخیس۔

( ١٣٥٨١ ) حَلَّكَ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّكَ حَرُّبُ بْنُ مَيْمُونِ عَنِ النَّصُّرِ بْنِ آنَسٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ اذْهَبُ إِلَى نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ حَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ إِنْ رَآيَتَ أَنْ تَعَدَّى عِنْدَنَا فَافْعَلْ قَالَ فَجِنْتُهُ فَبَلَّغُتُهُ فَقَالَ وَمَنْ عِنْدِى قُلْتُ نَعَمُ فَقَالَ انْهَضُوا قَالَ فَجِنْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمَّ سُلِيْمٍ وَآنَا لَدَهِشَ لِمَنْ الْخَلَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَتْ أَمَّ سُلِيْمٍ مَا صَنَعْتَ يَا آنَسُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْوِ ذَلِكَ

#### هي مُنله الأين بل ينيوس المعرف المعرف المعرف المعرف المعرف المعرف المستكد الني بن مَا لك يحدث الم

قَالَ عَلْ عِنْدَكِ سَمُنَ قَالَتُ نَعَمُ قَدْ كَانَ مِنْهُ عِنْدِى عُكَّةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ سَمْنِ قَالَ فَأْتِ بِهَا فَالَتُ فَجِنْتُهُ بِهَا فَلَتَ عَنْدِى عُكَّةٌ فِيهَا الْمَرَكَةَ قَالَ الْحَلِيهَا فَقَلَيْتُهَا فَعَصَرَهَا نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُوَ يُسَمّى قَالَ فَأَخَذُتُ نَفْعَ فِنْدٍ فَآكَلَ مِنْهَا بِضْعٌ وَتَمَانُونَ رَجُلًا فَقَصْلَ فِيهَا فَصُلّ فَدَفَعَهَا عِلْمُ وَسَلّمَ وَهُوَ يُسَمّى قَالَ فَآخَذُتُ نَفْعَ فِنْدٍ فَآكَلَ مِنْهَا بِضَعٌ وَتَمَانُونَ رَجُلًا فَقَصْلَ فِيهَا فَصُلّ فَدَفَعَهَا إِلَى أُمْ سُلَيْمٍ فَقَالَ كُلِى وَأَطْعِمِى حِبرَانَكِ (صححه سلم (٢٠٤٠).

(۱۳۵۸) حفرت انس نظفنت مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت اسلیم بھٹن نے جھے فرمایا کہ بی مینا کے پاس جا کر کبو کہ اگر

آ ہے ہمارے ساتھ کھانا کھانا چاہتے ہیں تو آ جا کیں ، ہی نے بی مینا کی خدمت ہیں حاضر ہو کر پیغام پہنچادیا ، بی مینا نے فرمایا

کیا اپنے پاس ہینے ہوئے لوگوں کو بھی؟ ہیں نے کہد دیا جی بال! نبی مینا نے سحابہ شائی ہے فرمایا اضوہ ادھر ہیں جلدی ہے گھر

پہنچاس وقت ہیں نی بینا بھی گھر ہیں تشریف ہے آئے اور حضرت اسلیم بینا ہے چھا کہ تمہارے پاس تھی ہے؟ انہوں نے

ہوا؟ ای وقت نبی مینا ہی گھر ہی تشریف ہے آئے اور حضرت اسلیم بینا ہے ہو چھا کہ تمہارے پاس تھی ہے؟ انہوں نے

اثبات ہی جواب دیا اور کہا کہ ہرے پاس تھی کا ڈبہے جس ہی تھوڑ اساتھی ہوجود ہے؟ نبی مینا نے فرمایا وہ ہرے پاس تی ہے؟ انہوں نے

میں وہ ڈب لے کر نبی مینا کے پاس آیا ، نبی مینا نے اس کا ڈھکن کھولا ، اور بسم اللہ پڑھ کر بیدعا وی کہ اے اللہ اس میں

خوب برکت پیدا فرماء پھر نبی مینا نے معنزے اس کا ڈھکن کھولا ، اور بسم اللہ پڑھ کر بیدعا وی کہ اے اللہ اس میں

خوب برکت پیدا فرماء پھر نبی مینا نے حضرت اس بیم بینا کے برابر کھی نکل آیا ، اس ہے آئی ہے بھی زائد کو گوں

نے کھانا کھالیا لیکن وہ پھر بھی نبی مینا ، جو نبی مینا نے حضرت اس بیم بینا کے جوالے کر دیا اور فرمایا کہ خود بھی کھاؤ اور اپ

( ١٣٥٨٢) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرُّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ آبِي عَمْرِو عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَفْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ مِنْ بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَلَمَّا بَدًا لَنَا أَحُدٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ قَلَمًّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَعَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَةَ اللَّهُمَّ بَارِكُ فِي مُذْهِمُ وَصَاعِهِمُ (راحع: ١١٢٥٠).

(۱۳۵۸۲) حغرت انس بڑگٹا ہے مروی ہے کہ نبی مڈیٹا نیبر ہے والی آ رہے تھے، جب احدیباڈ نظر آیا تو فر مایا کہ یہ بہاڑ ہم ہے محبت کرتا ہے اور ہم اس ہے محبت کرتے ہیں، پھر جب مدیرنہ کے قریب پنچے تو فر مایا اے اللہ! میں اس کے دونول پہاڑوں کے درمیائی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں جسے حضرت ابرا تیم مؤیٹا نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان کے صاح اور مدیش برکت عظا، فرمار

( ١٣٥٨٣ ) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ آخُو ابْنِ ابِي حَزْمِ الْقُطَعِيُّ قَالَ حَدَّثِي ثَابِتُ الْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَرَا هَذِهِ الْآيَةَ وَمَا فَضَاؤُونَ إِلَّا أَنْ يَضَاءَ اللَّهُ هُوَ آهُلُ

# هي منطا اخرين لينوسي المنطق ا

التَّقُوَى وَٱلْحُلُ الْمَعْفِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ آنَا آهُلَّ آنُ أَتَّقَى آنُ يُجْعَلَ مَعِي إِلَهًا آخَرَ وَمَنْ اتَّقَى آنْ يَجْعَلَ مَعِي إِلَهًا آخَرَ فَهُوَ آهُلُّ لِآنُ آغَفِرَ لَهُ (راحع: ١٢٤٦٩).

(۱۳۵۸۳) حضرت الس الفظ المحمد وي بكرايك مرتبه تي ميده في يه است المعلوم القوى واحل المغفرة "الاوت فرمائي اور فرما يا كهتمبارت رب في فرما يا به من اس بات كا الل بول كه جملات ذرا جائد اور برب ساته كمي كومعبود ند منايا جائد ، جوميرت ساته كسي كومعبود منافي سدة رتا بوه اس بات كا الل بح كه بين اس كى مغفرت كردون ـ

( ١٣٥٨٠ ) حَدَّثَنَا سُرَيْحٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَخُووا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بُرَكَةً إراجع: ١٣٤٢٣.

(۱۳۵۸۴) حضرت انس چنخ سے مروی ہے کہ ہی مائیۃ نے ارشا دفر مایاسحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

( عدد ١٢ عَدَّنَنَا سُرَيُجٌ حَدَّلَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً فَلَيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا إِرَاحِع: ١١٩٩٥].

(١٣٥٨٥) حفرت النَّ ثَمَّةُ عَرِوكُ بِ كَهُ بِي اللَّهِ الْحَالِمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَوْ كَانَ (١٣٥٨٥) حَدِّلَنَا اللَّهِ حَدَّثَنَا اللَّهِ عَوَالَةً عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ (١٢٥٨١) حَدَّثَنَا السُّرِيَّةِ حَدَّثَنَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ لِللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لِللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَا اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَا اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَاللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَاللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَا اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَا لَهُ لَهُ لَهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَا لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَا لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَالَ لَهُ لَا لَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا لَهُ لَاللَّهُ عَلَى مَلْ لَا لَهُ اللَّهُ عَلَى مَا لَا لَا لَا لَا لَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّ

(۱۳۵۸۱) حفرت انس نفائد سے مروی ہے کہ نمی میٹھ نے فرمایا اگر این آ وم کے پاس بال سے بھری ہوئی دووا دیاں بھی ہوتی تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور این آ وم کا پید مرف قبری ٹی بی بھر کتی ہے ، اور جوتو بہ کرتا ہے ، الله اس کی توبہ تبول فرمالیتا ہے۔ (۱۲۵۸۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ فَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِم يَعْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَوْزَعُ زَرُعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهُمَةً إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [راحد: ۲۵۲۷].

(۱۳۵۸۷) گذشتہ سندی کے سروی ہے کہ تی طبیق نے ارشاد فرمایا جو مسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی پودا اگا تا ہے اور اس ہے کسی پرندے ، انسان یا درندے کورز ق ملتا ہے تو و واس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

( ١٣٥٨٨ ) حَدَّثَنَا مُسرَيُحٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِم فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۵۸۸) گذشته صدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٢٥٨٩ ) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَنَّقُنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغُوسُ عَرْسًا أَوْ يَزُرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ دَابَّةً أَوْ إِنْسَانٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَفَلَةً

# هي مُناهَامَهُن بَل يُعَدِّم وَ النصيل المُعَلِّم اللهِ المُعَلِّم اللهُ المُعَلِّم اللهُ المُعَلِّع المُعَلِّ

(۱۳۵۸۹) حضرت انس بخافظ ہے مروی ہے کہ نی پینا نے ارشاد فرمایا جومسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی پوداا گا تا ہے اور اس سے کسی پرندے ، انسان یا درندے کورز ق ملتا ہے تو و واس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

( ١٢٥٩٠ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ وَذَكُو رَجُلًا عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فِي الْأُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَدُ آمْكَنَكُمْ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ اصْرِبُ أَعْنَاقَهُمْ قَالَ فَآغْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاصُ إِنَّ اللَّهَ ظَدُ أَمْكَنُكُمْ مِنْهُمْ وَإِنَّمَا هُمْ إِخْوَانُكُمْ بِالْكُمْسِ قَالَ فَفَامَ عُمَرُ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اصْرِبُ أَغْنَاقَهُمُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّاسِ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَامَ ٱبُو بَكُرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ تَرَى أَنْ تَعْفُو عَنْهُمُ وَتَقْبَلَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ قَالَ فَذَهَبَ عَنْ وَجُهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ فِيهِ مِنْ الْغَمُّ قَالَ فَعَفَا عَنْهُمُ وَقَبِلَ مِنْهُمُ الْفِذَاءَ قَالَ وَٱلْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ لَا كِتَابٌ مِنْ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا آخَذُنُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةَ (۱۳۵۹۰) حضرت انس بخافیز ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے غز وہ بدر کے قید یوں کے متعلق لوگوں ہے مشورہ کرتے ہوئے فر مایا كدالله تعالى في تهين ان پرقدرت عطاء فرمائي ب(ابتهاري كيارائ بي؟) حضرت عمر الله كله كمريه بلكي يا رسول الله! بجھے اجازت دیجئے کدان سب کی گردنیں اڑا دوں ، نبی مایٹا نے ان کی بات سے اعراض کر ہے دوبار ، فر مایالوگو! الله نے تمہیں ان پر قدرت عطاء فرمائی ہے، کل بہتمبارے ہی بھائی تھے، حضرت عمر چھٹٹائے دوبارہ کھڑے ہو کرعرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ ان سب کی گرونیں اڑا دوں ، نبی ماینہ نے ان کی بات ہے اعراض کر کے تیسری مرتبہ پھرا بی بات و ہرائی، اس مرتبہ حضرت معدیق اکبر ٹاکٹو کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یارسول اللہ! ہماری رائے بیہے کہ آپ انہیں معاف کر کے ان سے فدیہ قبول کرلیں ، بین کرنبی تایشا کے چہرے ہے کم کی کیفیت دور ہوگئی ،اورانہیں معاف کر کے ان سے فدیہ قبول کر لياءاس موقع يربية يت نازل بوكي" لولا كتب من الله سهق....."

( ١٣٥٩١) حَدَّلَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِى بَكُرٍ فِى فَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ [راجع: ١٢٦١٤].

(۱۳۵۹) حفرت اللَّ الْمُتَاتَّذُ عَمُونَ قَالَ الْحُبَوْنَ عَمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ (۱۳۵۹) حَدَّلُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ قَالَ الْحُبَوْنَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلُفَ آبِى بَكُو فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا مُتَوَشِّحًا بِقَوْبٍ قَالَ أَظُنَّهُ قَالَ بُودًا ثُمَّ ذَعَا وَسَلَّمَ صَلَّى خَلُفَ آبِى بَكُو فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا مُتَوَشِّحًا بِقَوْبٍ قَالَ أَظُنَّهُ قَالَ بُودًا ثُمَّ ذَعَا أَسَامَةَ فَالسَّلَة ظَهْرَهُ إِلَى نَحْوِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَسَامَةُ ارْفَعْنِي إِلَيْكَ قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ فِي الْكِتَابَ الَّذِي مَعِي عَنْ أَسَامَةً فَالسَّنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى نَحْوِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَسَامَةُ ارْفَعْنِي إِلَيْكَ قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ فِي الْكِتَابَ الَّذِي مَعِي عَنْ أَسَامَةً فَالسَّنَدَ ظَهْرَهُ إِلَى نَحْوِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَسَامَةُ ارْفَعْنِي إِلَيْكَ قَالَ يَوْبِدُ وَكَانَ فِي الْكِتَابُ الَّذِي مَعِي عَنْ أَسَامِهُ فَلُمْ يَقُلُ عَنْ أَنْسٍ فَلَانَ الْمُنا الزمادى: حسن صحيح وفال الألباني: صحيح الاساد

#### هي مُناكا مَنْ يَنْ بَل مَنِيْ مَنْ النَّاسِينَ مَا لَكَ مَنْ النِينِ مِن مَا لَكَ يَكُونَ فِي مَا لَكَ يَكُونَ \*\* مُناكا المَنْ يَنْ بُل مَنِيْ مَنْ النِّرِينِ مَا لَكَ يَكُونُ مِنْ مَا لَكَ يَكُونُ فِي مَا لَكَ يَكُونُ أ

(الترمذي: ٣٦٣). قال شعيب: رحاله ثقاتع.

(۱۳۵۹۲) ٹابت بنانی بھٹنے کہتے ہیں کہ بمیں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ نی طابعہ نے اپنے مرض الوفات میں اپنے جسم مبارک پر ایک کپڑ الہیٹ کر بیٹے کر حضرت معدیق اکبر جھٹن کی اقتداء میں تماز پڑھی ہے، پھر نی طابعہ نے حضرت اسامہ جھٹن کو بلایا اور اپنی پشت کوان کے سینے سے لگادیا اور فر ہایا اسامہ! بچھے اٹھاؤ۔

راوی پزید کہتے ہیں کدمیری کماب میں معزمت انس ٹاٹٹا کا نام بھی تھا ( کدیدروا بت معزمت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے ) لیکن استاذ صاحب نے اسے منکر قرار دیا اور ٹابت ہی کے نام ہے اسے مخوظ قرار دیا۔

( ١٣٥٩٠) حَدَّثَ عَلِيَّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَخَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَقَدُ أَقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَةٍ فَلْبُصَلِّ مَا أَدُرَكَ وَلَيْقُضِ مَا سُيِفَةُ (راجع: ٩٩٥٥).

(۱۳۵۹۳)حضرت انس پڑگٹاے مردی ہے کہ نبی مالیا انے قرمایا جب تم جس سے کو کی فحص نماز کے لئے آ ہے تو سکون سے چلے ، جشنی نماز مل جائے سوریز ھے لےاور جور و جائے اسے قضا وکر لیے۔

( ١٣٥٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ صَاحِبُ الطَّفَامِ قَالَ أَخْبَرُنِي جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ صَاحِبُ الطَّفَامِ قَالَ أَخْبَرُنِي جَابِرُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَلِيقٍ النَّصُرَانِيِّ لِيَبْعَثَ إِلَيْهِ بِٱلْوَابِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَآتَيْتُهُ فَقُلْتُ بَعَيْنِي إِلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَيْسَرَةُ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللَّهِ مِاللَهِ مَا لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَيْسَرَةُ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللَّهِ مَا لِمُحَمَّدٍ سَائِقَةً وَلَا رَاعِيَةً وَلَا رَاعِيَةً وَاللَّهِ بِالْوَابِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَقَالَ وَمَا الْمَيْسَرَةُ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللَّهِ مَا لِمُحَمَّدٍ سَائِقَةً وَلَا رَاعِيَةً وَلَا رَاعِيَةً وَاللَّهِ مَا لِمُحَمَّدٍ سَائِقَةً وَلَا وَاعَ الْمَيْسَرَةُ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللَّهِ مَا لِمُحْمَدٍ سَائِقَةً وَلَا وَاعِيَّةً وَلَا يَعْبَرُهُ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَانِي قَالَ كَذَبَ عَلُو اللّهِ آلَا خَيْرُ مَنْ يُهَابِعُ لَآلُ يَلْمُعَلِّ اللّهِ آلَا خَيْرُ مَنْ يُهَابِعُ لَالُهُ يَلْمُ لَوْلِ إِلَى الْمُعْتَدِي لَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمُ وَسَلّمَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمْ اللّهِ فِي آمَانِيهِ مَالَى اللّهِ آلَا خَيْرُهُ مَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ الْمَانِيهِ مَا لَيْسَ عِنْدَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُونُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْهُ وَلَا عَنْهُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ مَا لَوْلِكُونَ اللّهِ عَلَيْهِ مَا لَا عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ مَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَوْلِي عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا لِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ مَالِكُونَ اللْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ مَا لِللّهُ عَلَيْهِ مَا لِللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلْمَا لِلّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا كُوالِهُ اللّهُ عَلَا عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ و

(۱۳۵۹۳) حضرت انس فائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابع نے جھے حلیق نصرانی کے پاس یہ پیغام وے کر بھیجا کہ نبی طابع ا کے پاس وہ کیڑے بھیج دے جوسیسرہ کی طرف ہیں، چنانچہ میں نے اس کے پاس جاکراس سے ہوئی کہدویا کہ نبی طابع انے جھے تمہارے پاس بھیجا ہے تاکرتم نبی طابع کے پاس وہ کیڑے بھی او وجو بیسرہ کی طرف ہیں، اس نے کہا کون سامیسرہ؟ کب کا میسرہ؟ بخدا! محر (منافیظ) کی ایک بھی بکری یا ج وا ہانہیں ہے، میں بیان کروائی آئی ایک بی طابع نے بھیے و کیمنے عی فرما یا دشن خدائے جھوٹ بولا، میں سب سے بہتر بین خرید و فروخت کرنے والا ہوں، تم میں سے کوئی فنص کیڑے کی کتر نیس جع کر کے ان کا کیڑا بنا کر بہن نے ، بیاس سے بہتر بین خرید و فروخت کرنے والا ہوں، تم میں سے کوئی فنص کیڑے کی کتر نیس جع کر کے ان

( ١٢٥٩٥ ) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدُّتُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّبِيئُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَنْ لَقِيَ اللَّهَ

### 

لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ (راجع: ١٢٦٣٣).

(۱۳۵۹۵) حفرت انس بڑنٹزے مروی ہے کہ نبی میٹا نے حضرت معاذ ٹٹٹٹز سے فر مایا جوفض اللہ سے اس عال بیں ملا قات کرے کروواس کے ساتھ کسی کوشر یک نیٹلم را تا ہوتو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

( ١٢٥٩٦) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِي النَّبَاحِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ لِبَنِى النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ حَرْثُ وَنَخُلٌ وَقَبُورُ الْمُشْوِكِينَ فَقَالَ بَا بَنِى النَّجَارِ اللَّهِ قَالَ فَقَطَعَ النَّخُلُ وَسَوَّى الْحَرْثَ وَنَبَشَ قَبُورَ الْمُشُوكِينَ الْمَشْوِكِينَ الْمُشْوِكِينَ الْمَشْوِكِينَ الْمُشْوِلِينَ الْمَشْوِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِي الْمَشْوِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُورَ لِبِنَاءِ الْمَشْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَوْرَ خَيْرُ خَيْرً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُورَ لِبِنَاءِ الْمَشْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَوْرَ خَيْرً خَيْرً خَيْرً خَيْرً خَيْرً خَيْرً خَيْرً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُورَ لِبِنَاءِ الْمَشْجِدِ اللَّهُمَ إِنَّ الْخَوْرَ خَيْرً خَيْرً لِمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُورَ لِينَاءِ الْمَشْجِدِ اللَّهُمَ إِنَّ الْخَوْرَ الْحَارِ وَالْمَهُ عِرْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُورَ لِينَاءِ الْمَشْجِدِ اللَّهُمَ إِنَّ الْحَوْرَ الْمَالُونَ الْمَالُونَ الْمُرَا فَالْمَالُونَ الْمَالُونَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللْعَامِ وَالْمُعَامِلُ وَالْمُعَامِلُ وَالْمُعَامِلُ وَالْمُ الْمُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَالْمُولُ وَلَالَمُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ الْمُسْرِعِيلُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُولُولُ والْمُولُولُ وَلَالِمُ لِلْمُعُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُول

( ١٣٥٩٠) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ بَوْمَ الْقِبَامَةِ فَيَهُمَّمُونَ لِلَّلِكَ فَيَعُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعُنَا عَلَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَيْرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ الْمُؤْمِنُونَ بَوْمَ الْقِبَامَةِ فَيَهُمَّلُونَ لِلْلَهِ بِيدِهِ وَالسَّجَدَ لَكَ مَلَائِكَنَهُ وَعَلَّمَكَ آسَمَاءً كُلَّ ضَيْءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى آمَاتِ الْكَهُ مِنْ الشَّجَرَةِ وَقَدْ نُهِى عَنْهَا وَلَكِنُ انْتُوا رَبِّكَ قَالَ فَيَقُولُ لَسَّتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِينَتَهُ النِّي آصَابَ الْكَلَّهُ مِنْ الشَّجَرَةِ وَقَدْ نُهِى عَنْهَا وَلَكِنُ انْتُوا نُوحًا فَيَقُولُ لَسَّتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِينَتَهُ سُوَالَهُ اللَّهُ يَوْمًا فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِينَتَهُ سُوَالَهُ اللَّهُ مِنْ الشَّرِي بَعْنَهُ اللَّهُ إِلَى الْهُلِ الْأَرْضِ قَالَ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِينَتَهُ سُوَالَهُ اللَّه مَذَى وَجَلَ فَيَالُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسَّتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِينَتَهُ سُوَالَهُ اللَّهُ عَلَى عَلَيْهِ وَلَكِنُ النَّوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسَّتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسَّتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُونُ عَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسَّتُ هُمَاكُمْ

#### هي مُنظامَ فين بَل يَنتِ مَوْم كِي هِ هِي مِن مَا لَكَ يَعِينَ كِهُ هِي مَن مَا لَكَ يَعِينَ فِي هُو مُن الله عَن بَل يَنتِ مَوْم كِي هِ هِي مِن مَا لَكَ يَعِينَ فِي هُو هِي مِن مَا لَكَ يَعِينَ فِي هُو هِي مِن

وَيَذْكُرُ خَطِيثَنَهُ الَّتِي أَصَابَ قَلَاتَ كَذِبَاتٍ كَذَبَهُنَّ فَوْلَهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَفَوْلَهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَالْتَي عَلَى جَبَّارِ مُتْرَفِ وَمَعَهُ امْرَاتُهُ فَقَالَ الْحُبرِيهِ أَنِّي آخُوكِ فَإِنِّي مُخْبِرُهُ آنَكِ أُخْتِي وَلَكِنُ اثْتُوا مُوسَى عَبْدًا كَلَّمَهُ اللَّهُ تَكُلِيمًا وَأَغْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ لَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِيتَتَهُ الَّتِي أَصَابَ قَتْلَهُ الرَّجُلَ وَلَكِنُ انْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللَّهِ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ ائْتُوا مُحَمَّدًا عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ عُفِرَ لَهُ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَآخَرَ قَالَ فَيَأْتُونِي فَآمُنتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي دَارِهِ قَيُوْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَآلِتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ بَقُولُ ارْفَعُ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ نُسْمَعُ وَاشْفَعُ نُشَفَّعُ وَمَـلُ نُعُط قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِثَنَاءِ وَتَخْمِيدٍ يُعَلَّمُنِيهِ ثُمَّ الشُّفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرِجُهُمْ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأَخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ ٱسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ الثَّانِيَةَ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَآيَتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَ فَالَ فَآرُفَعُ رَأْسِي وَٱخْمَدُ رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَخْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ اشْفَعُ فَيَحُدُ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَالْطَّا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ آسْتَأْذِنَ عَلَى رَبَّى عَزَّ وَجَلَّ الثَّالِثَةَ فَإِذَا رَآئِتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا لَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعُ مُحَمَّدُ وَقُلْ نُسْمَعُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلَّ تُعْطَ فَارْفَعُ رَأْسِي فَآخُمَدُ رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَخْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ اشْفَعُ لَيَحُدُ لِي حَدًّا فَأَخْرِجُ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ فَلَا يَنْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَى وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ ثُمَّ تَلَا فَتَادَةً عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِي وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٧٧].

حعزت آ دم طینا جواب دیں مے کہ میں تو اس کا الل نہیں ہوں اور انہیں اٹی لغزش یاد آ جائے گا اور وہ اپنے رب سے حیا م کر ہیں گئی ہوں اور انہیں اٹی لغزش یاد آ جائے گا اور وہ اپنے رب سے حیا م کریں مے اور فر ما کمیں کے کہتم حصرت نوح طینا کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی طرف بھیجا تھا ، چنا نچہ وہ سب لوگ حصرت نوح طینا کے پاس جا کمیں مے اور ان سے کہیں مے کہ آ ب اپنے یر وردگار سے ہماری

### 

سفارش کردیجئے، وہ جواب دیں مے کہ تمہارا کو ہر مقصود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابراهیم طینا کے پاس چلے جاؤ کیونک اللہ نے انہیں اپنافلیل قرار دیا ہے۔

چنانچہ وہ سب لوگ حضرت اہراہیم مالیٹا کے پاس جا کیں ہے ، کیکن وہ بھی بھی کہیں ہے کہ تمہارا محوہر تقعود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت مولیٰ طائٹا کے پاس چلے جاؤ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فرمایا ہے، اورانہیں تو رات دی تھی، حضرت مولیٰ طائبا بھی معذرت کرلیس سے کہ میں نے ایک فیض کوناحق قبل کر دیا تھا البتہ تم حضرت عیسیٰ طائبا کے پاس چلے جاؤ، وہ اللہ کے بندے ، اس کے رسول اور اس کا کلہ اور روح تفریکن حضرت عیسیٰ طائبا بھی معذرت کرلیس سے اور فرما کمیں کے کہتم مجمع خاتیج تھے باس جاؤ، وہ تہاری سفارش کریں ہے، جن کی اکلی بچھلی نفرشیں اللہ نے معاف فرماوی ہیں۔

نی ملینا فرماتے ہیں کہ بیں اپنے پر دردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گاجو جھے لل جائے گی ، ہیں اپنے رب کو دکھر کہدہ در ہنہ ہوجاؤں گا ، اللہ جب تک چا ہے گا جھے ہدے ہی کی حالت میں رہنے دے گا ، پھر جھے ہے کہا جائے گا کہ اے جھر اسٹانیٹی ہر تو اٹھا ہے ، آپ جو کہیں گے اس کی شنوائی ہوگی ، جو مائٹیں گے دہ طے گا اور جس کی سفارش کریں ہے قبول کرلی جائے گی ، چنا نچے میں اپنا سرا ٹھا کر اللہ کی ایک تعریف کروں گا جو دہ خود جھے سکھائے گا ، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میر بے جائے گی ، چنا نچے میں اپنا سرا ٹھا کر اللہ کی ایک تعریف کروں گا جو دہ خود جھے سکھائے گا ، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میر بے لیے ایک حدمقر رفر ما دے گا اور میں آئیں جنت میں داخل کروا کر دوبارہ آؤن گا ، تین مرتبہ ای طرح ہوگا ، چتھی مرتبہ میں کہوں گا کہ پروردگار! اب صرف دی توگ باتی بچے ہیں جنہیں قرآن نے دوک رکھا ہے ، بینی ان کے لئے جنبم واجب ہو چکی ہے ، پھر قام مجود قرار دیا۔

( ١٣٥٨٨) حَلَّكَ عَفَّانُ حَلَّكَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي خَالِدٌ الْحَلَّاءُ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أنسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّذِهَامِينًا وَإِنَّ أَمِينَ هَذِهِ الْأَمَّةِ آبُو عُبَيْدَةً بْنُ الْجَوَّاحِ [راحع: ٢٣٨٢].

(۱۳۵۹۸) حضرت انس ٹڑٹٹڑ سے مروی ہے کہ جناب رسول النُدفُلُ فِیْفِل نے ارشاد فر ماّیا ہراست کا ایک امین ہوتا ہے اور ابوعبید و اس امت کے امین ہیں۔

(١٣٥٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةَ عَنُ آنسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطْرِبُ شَعَرُهُ إِلَى \* مَنْكِبَيْهِ [راحع: ١٢١٩٩].

(۱۳۵۹۹) حضرت انس بخاتف مروی ہے کہ بی مانیں کے بال کندهوں تک آتے تھے۔

( ١٣٦٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلُتُ أَنْسًا كُمُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آرْبَعًا عُمْرَتَهُ الَّتِى صَلَّهُ عَنْهَا الْمُشُرِكُونَ فِى ذِى الْقَلْمَةِ وَعُمْرَتَهُ آيْطًا فِى الْعَامِ الْمُفْرِلِ فِى ذِى الْقَلْمَةِ وَعُمْرَتَهُ حِينَ قَسَمَ غَيْمِمَةَ حُنَيْنٍ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِى ذِى الْقَلْمَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [راحع: ١٢٣٩٩].

(١٣١٠٠) قاده كي كتي بين كدمس في حضرت انس الله الديم الدين الإلاف كن ج كي تعد؟ انهول في ما ياكه جار

# مناها مَرْيَنْ لِي مُنتِوْ مِنْ اللهُ الله

مرتبہ، ایک عمرہ تو حدید کے زمانے میں ، دوسراؤ لفتعدہ کے مہینے میں مدینہ ہے ، تیسراعمرہ ذیلقعدہ تکا کے مہینے میں بعرانہ سے جبکہ آب اُلگا کے مان کے مہینے میں بعرانہ سے جبکہ آب اُلگا کے غز وَ دنین کا مال نغیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ جج کے ساتھ کیا تھا۔

(١٣٦٨) حَذَّتَنَا عَفَّانُ وَبَهُوْ قَالَا حَذَّتَنَا هَمَّامٌ حَذَّتَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهَ لَنَا قَالَ قَاسْتَسْفَى وَمَا نَرَى فِى السَّمَاءِ قَزَعَةً قَالَ فَأُمُطِرُنَا فَمَا جَعَلَتُ ثُقْلِعٌ فَلَمَّا أَنْتُ الْجُمُعَةُ قَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهَ آنْ يَرُفْعَهَا عَنَا قَالَ فَدَعَا فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى السَّحَابِ يُسْفِرُ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يُمُطِرُ مِنْ جَوُفِهَا قَطْرَةً [صحمه البحارى (١٠١٥)]. [انظر: ٢٧٧٩]

(۱۳۲۰) حضرت انس فاتن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جدے دن نی طبیع ہے ایک نے مرض کیا کہ یارسول الله فاتی ایک ایک ایک ایک ایک ایک مرتبہ جدے دن نی طبیع ہے ایک نے مرض کیا کہ یارسول الله فاتی ایک دعا کہ دواتو سے مرض کیا یارسول الله فاتی فائر کی دعا کہ دیا کہ دیں میں کرنی طبیع نے اللہ سے دعا کی اور میں نے دیکھا کہ بادل داکھی جو اس کی جیٹ کے دواتو دو کھی اللہ علی ہوگی تا کہ دواتو دو کھی کہ دواتو دو کھی کہ دواتے کے دواتی کہ دواتی ہوگی ہوگی ہوگی ہوگی ہوگی ہوگی اللہ دو کھی کہ دواتو دو کھی کہ دواتی کے دولے کہ دواتے کے دولے کہ دواتے کے دولے کہ دولے کہ دولے کہ دولے کے دولے کہ دولے کہ دولے کہ دولے کہ دولے کہ دولے کہ دولے کے دولے کے دولے کے دولے کہ دولے کے دولے کہ دولے کہ دولے کے دولے کہ دولے کے دولے کے دولے کہ دولے کے د

( ١٣٦.٢ ) حَلَّكُنَا عَفَّانُ حَلَّكَ هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَرَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَنُزُقُ بَيْنَ يَكَيْهِ وَلَا عَنْ يَعِينِهِ وَلْيَنْزُقُ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ لَمَتِهِ الْيُسُرَى [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳ ۱۰۲) حضرت انس عظمنات مروی ہے کہ نی ملیدہ نے ارشاد فر مایا جنب تم میں ہے کو کُفُخص تمو کنا جا ہے تو اپنی دائی جانب ندتمو کا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے یاؤں کے بیچے تمو کا کرے۔

(١٣٦.٣) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا هَمَّامٌ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَتُ نَعْلُهُ لَهَا قِبَالَانِ [راحم: ٢٢٢٤].

(۱۳۷۰۳) حضرت انس ڈٹاٹنا ہے مروی ہے کہ نبی طابقا کے مبارک جوتوں کے وو تھے تھے۔

( ١٣٦.٤) حَذَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَلَفُ بُنُ خَلِيفَة قَالَ آبِي وَقَدْ رَآيْتُ خَلَفَ بُنَ خَلِيفَة وَقَدْ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ يَا آبَا آخَمَة حَذَّلَكَ مُحَارِبُ بُنُ دِنَارٍ قَالَ آبِي فَلَمُ الْهُمْ كَلَامَهُ كَانَ قَدْ كَبِرَ فَتَرَكْتُهُ حَدَّنَا حَفُصٌ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُو بِالْبَانَةِ وَيَنْهَى عَنْ التَّبَثُلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ إِنِّى مُكَايِرٌ بِكُمُ الْمُأْنِيهَاءَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ (راسع: ١٢٦٤).

(۱۳۷۰ ) معزت انس ناتن سے مروی ہے کہ نی طینا تکاح کرنے کا تکم دیتے اوراس سے اعراض کرنے کی شدید مما نعت فرمائے اور ارشاد فرمائے کہ محبت کرنے والی اور بجوں کی ماں بنے والی عورت سے شادی کیا کرو کہ میں قیامت کے دن دیگر

انبیاء نظام رتمهاری کثرت ہے نخر کر دں گا۔

(١٣٦٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ حَلِيقَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ ابْنُ أَخِى أَنَسٍ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جَالِسًا فِي الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ فَائِمٌ بُصَلّى فَلَمَّا رَكَعٌ وَسَجَدَ فَتَضَهَّدَ ثُمَّ فَالَ فِي دُعَائِهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ جَالِسًا فِي الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ فَائِمٌ بُصِلَى فَلَمَّا رَكَعٌ وَسَجَدَ فَتَضَهَّدَ ثُمَّ فَالَ فِي دُعَائِهِ اللّهُمَّ إِنِّي السَّلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمُدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُثَانُ بَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ فِي دُعَائِهِ اللّهُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتَدُرُونَ بِمَا دَعَا اللّهَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتَدُرُونَ بِمَا دَعَا اللّهَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَلَدُوونَ بِمَا دَعَا اللّهَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَلَدُوونَ بِمَا دَعَا اللّهَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَلَدُونَ بِمَا دَعَا اللّهَ قَالُ اللّهُ بِالسّمِهِ الْمُعَلَمِ الّذِي إِذَا دُعِي بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عِلْسَمِهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى إِلَا دُعِي بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْلَى وَاللّهُ عَلَى إِلَى اللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الل

(۱۳۲۰۵) حفرت انس بڑنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عنی تی ماہلا کے ساتھ طلقے علی بیٹھا ہوا تھا اور ایک آ دی کھڑا نماز پھر
رہا تھا، رکوع وجود کے بعد جب وہ بیٹھا تو تشہد علی اس نے بید عاہز علی 'اے اللہ! علی تھے ہے سوال کرتا ہوں کو نکہ تمام تعریفی تیرے سلیے ہی جی میں ہی جیرے طلو و کوئی معبور نہیں ، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسان وز مین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بزے جلال اور عزت والا ہے ، اے زندگی و سینے والے اے قائم رکھتے والے! علی تھے ہی ہے سوال کرتا ہوں۔' 'بی ماہلا ہے فرمایا تم جا در بزے ہوکہ اس نے کیا وعاکی ہے؟ صحابہ جو گئی نے عرضکیا اللہ اور اس کے رسول تو گئی تھا ہی نہیں ، نی ماہلا نے فرمایا تم جا سے ہوکہ اس نے کیا وعاکی ہے؟ صحابہ جو گئی ہان ہے اس نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ور سے دعا ما تی علی ہو وہ ضرور میں کہ بہا سے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور معلا مرتا ہے۔

( ١٣٦.٩) حَذَقَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ حَدَّثَنَا انْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَى رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَلَاةً فَٱقْبُلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسَّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى وَمِنْ خَلْفِى ثُمَّ قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ رَايْتُمْ مَا رَايْتُ لَصَحِكُتُمْ قَلِيلًا وَلَيْكُونَتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَالِثُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وراحِع: ٢٠٢٠.

(۱۳۱۰) حضرت انس بن ما لک بھٹن ہے مروی ہے کہ ایک دن نجی طبقہ نماز سے فارنج ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کو ایس تمہارا امام ہوں، لہٰذارکوع ، بجدہ، قیام ، تعود اور اختیام ہیں جھے تا ہے نہ بزھا کرو ، کیونکہ ہیں تمہیں اپنے آھے سے بھی دیکھ ہوں ، لہٰذارکوع ، بجدہ ، قیام ، تعود اور اختیام ہیں جھے تا ہے سے بھی ، اور اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے ، جو ہیں و کیے چکا ہوں ، اگر سے وہ وہ کیا ہوں اور تیجے ہے بھی ، اور اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے ، جو ہیں و کیے چکا ہوں ، اگر سے دہ وہ کیا ہوں ، اگر ہے دہ وہ کیا ہوں اللہٰ تا اور کہنم کو وہ کیا دیکھ ہوں ہے ؟ فرمایا ہیں نے اپنی آئی کھوں سے جنت اور جہنم کو ویکھا ہے۔

( ١٣٦٠٧ ) حَدَّقَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَابِتٌ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتُ عَلَيْهِ

### هي مُنظِهُ امْرُيْنَ فِي لِيَنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْ ال

جَنَازَةٌ فَالْنُوْا عَلَيْهَا حَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ أُخُوى فَاثَنُوا عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ إِراحِينَ ١٢٩٧ عَلَيْهَا شَرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ إِراحِينَ ١٢٩٧ عَلَيْهَا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ إِراحِينَ ١٤٠٤ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ إِراحِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ إِراحِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَبَيْهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْلُ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِ وَالْمِلِي وَالِمِدِ وَمِ الْمَالِقُ وَلَا عَلَالُهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُولِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِي وَالْمِلِي وَالْجَبِ مُولَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّ

( ١٣١.٨ ) حَذَنَا عَفَّانُ حَذَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ انْسِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَكُتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِمًا عَقَلُهِ عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَبُ وَسَلِمًا فَإِذَا آمُلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَبُ صَلِيمًا حَكِيمًا كَتَبُ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَبُ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَبُ عَلَيْهَ فَإِذَا آمُلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَبُ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَبُ عَلَيْهُ وَكَانَ قَدُ قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْوَانَ وَكَانَ مَنْ قَرَاهُمَا قَدُ قَرَا قُوْلَ أَفُو آمًا كَثِيرًا فَعَلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا كَثِيرًا وَكَانَ قَدُ فَرَا قَالَ وَكَانَ قَدُ قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْوَانَ وَكَانَ مَنْ قَرَاهُ فَوْ آمُّا كَثِيرًا وَكَانَ فَدُونَ فَمَاتَ قَدُونَ فَيَكُذَبُهُ الْأَرْضُ مَرَّقَيْنِ أَوْ فَاللَّافِضَ مَرَّقَيْنِ أَوْ فَاللَّوْضَ إِراجِع: ١٢٣٥٧ .

(۱۳۹۰۸) حضرت انس خاتف مروی ہے کہ ایک آ دی نی بالیا کا کا تب تھا، اس نے سورہ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھرکی تھی، نی بالیا اس نے سورہ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھرکی تھی، نی بالیا اے "سعیعا" لکھواتے اور وہ اس کی جگہ "سعیعا بصیوا" لکھوریا، نی بالیا ان اس طرح تکھو، لیکن وہ کہتا کہ میں جیسے جا ہوں تکھوں ، اس طرح نی بالیا اے "علیما حکیما" لکھ دیتا کہ میں جگر سے بعدوہ آ دمی مرتد ہوکر عیما کی ہوگیا، اور کہتے لگا کہ میں محد (سنگانی اس جو چاہتا تھا لکھ دیتا تھا، جب وہ آ دمی مرا اور اے فرن کیا گیا و زہین نے اے باہر بھینک دیا۔

حصرت انس بھٹٹا کہتے ہیں کہ بھے سے حضرت ابوطلحہ جھٹٹانے بیان کیا کہ وہ اس جگہ پر مکئے تھے جہاں وہ آ دمی مراقعا، انہوں نے اسے باہر یزاموا یا یا۔

### هي مُنظامَة فَيْنَ لِهُ يَدِي مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ لَهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَهُم

(۱۳۹۰۹) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ غز دو کھنین کے موقع پراللہ نے جب بنو ہوا زن کا مال غنیمت نبی علیٰہ کوعطاء فر مایا اور نبی علیٰہ عیبیندا درا قرع وغیرہ کے ایک ایک آ دمی کوسوسواونٹ دینے لگے تو انصار کے پچھلوگ کہتے لگے نبی علیٰہ قریش کو دیئے جار ہے ہیں اور ہمیں نظرا نداز کرر ہے ہیں جبکہ ہماری مکواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک رہے ہیں۔

نی مایندا کو بدبات معلوم ہوئی تو آپ آئی آئے انصاری صحابہ انگاہ کو بلا بھیجا اور فرمایا اے گرو و انصار اکیاتم لوگ اس بات پرخوش نیس ہوکہ لوگ اللہ بات پرخوش نیس ہوکہ لوگ اللہ و دولت لے کر چلے جا کیں اور تم پیغیبر خدا کو اپنے نیموں میں لے جاؤ ، وہ کہنے گئے کیوں نہیں یا رسول اللہ ، پھر نبی بھیر نبی ہی بھی ناتی ہے وادی ہی چل رسول اللہ ، پھر نبی بھیر نبی ہی بھی نبی ہی جس کے دست قدرت میں محمد کا نبیج کی جان ہے ، اگر لوگ ایک وادی ہی چل رسے ہوں اور انصار دوسری کھائی میں تو میں انصار کے راستے کو اختیار کروں گا ، انصار میر اپر دہ ہیں ، اور اگر اجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی اور اگر اجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

وَقَدَمِى تَمَسُّ فَدَمَ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَآتَهَا هُمْ حِينَ بَرَعَتُ السّمُسُ وَقَدُ أَخْرَجُوا وَقَدَمِى تَمَسُّ فَدَمَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَآتَهَا هُمْ حِينَ بَرَعَتُ السّمُسُ وَقَدُ أَخْرَجُوا مَوَالِيَهِمْ وَمَرُولِهِمْ القَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْتَعِيسُ لَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ أَكْبُو حَرِيتُ خَيْرُ إِنّا إِذَا يَوْلُنا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبّاحُ الْمُنْدِينَ قَالَ لَهَوَمَهُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ أَكْبُو حَرِيتُ خَيْرُ إِنّا إِذَا يَوْلُنا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبّاحُ الْمُنْدَوِينَ قَالَ لَهَوَمَهُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِسَبْعَةِ أَرْقُسِ وَجَلّ قَالَ وَوَقَعَتْ فِي مَهْمِ دِحْمَةً جَارِيّةٌ جَعِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمَعْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَسَبْعَةِ أَرْقُ مِي عَلِي وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالسّمْنِ فَلْكُ عُورِينَةً وَهِي صَعْقِيهُ الْمَهُ حَيْقُ قَالُ الْمَعْمَلِيمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالسّمْنِ فَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالسّمْنِ فَلْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالسّمْنِ فَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالسّمْنِ فَلْكُوا إِنْ وَلِي فَقَالُوا إِنْ يَعْمَونُهُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْهُ وَلَهُ لَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالسّمْنِ فَلَوْ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَدُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنْ وَقَدْ الْمُوسَلِكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنْ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِلَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِلَى وَاللّهِ لَقَدُ وَقَعَ وَسَحَه الللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِلَى وَاللّهِ لَقَدُ وَقَعَ وَسَحَه سلم اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِلَاهُ لَقَدُ وَقَعَ وَسَمَامَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِلَاهُ لِللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِلَا اللّهُ عَلْمُ وَلَعَ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَسَل

(۱۳۷۱) حفرت انس ر الفظات مروی ہے کہ فروہ نیبر کے دن میں حضرت ابوطلی بڑاٹلا کے بیٹھے سواری پر بیٹا ہوا تھا اور میرے
پاؤں نی بیٹا کے پاؤں کوچھور ہے تھے، ہم وہاں پنچے تو سورج نکل چکا تھا اور الل نیبر اپنے مویشیوں کو نکال کر کلہاڑیاں اور
کوالیس کے کرنکل چکے تھے، ہمیں دیکے کر کہنے تکے محمد (مُنافِظ م) اور لشکر آ گئے، نی بیٹا نے انٹدا کبر کہ کرفر مایا کہ خیبر بر باوہوگیا،
جب ہم کمی قوم کے میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی میج بڑی بدترین ہوتی ہے، اللہ تعالی نے انس کلست سے دو

### هي مُنفَا امْرَن ثِينَ لِيَعِهِ مَرْقِي فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

چارکردیا، وہ سربید کہتے ہیں کہ حضرت مغید نگاتھا، 'جو بہت خوبصورت تھیں'' حضرت دھیہ کبلی ٹائٹو کے جصے میں آئی تھیں، نہی میکنا نے سات افراد کے عوض انہیں فرید لیا، اور فرید کر انہیں حضرت ام سلیم فیجا کے پاس بھیجے دیا، تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کر دلہن بنا کیں، نبی میکنا نے ان کے دلیے کے لئے محجوری، پنیراور تھی جع کیا، اس کا طوہ تیارکیا کیا اور دستر خوان بچھا کراہے دستر خوان پر دکھا گیا، لوگوں نے سیراب ہوکراہے کھایا، اس دوران لوگ یہ و چنے لگے کہ نبی میکنا ان سے نکاح فرما کمیں کے یا تمیں باندی بنا نمیں مے؟ لیکن جب نبی مائیلا نے انہیں سواری پر بٹھا کر پر دہ کرایا اور انہیں اپنے چیجے بٹھا لیا تو لوگ سمجھ مجھے کہ نبی میکنا نے ان سے نکاح فرمالیا ہے۔

مدیند منورہ کے قریب بیٹی کرلوگ اپنے رواج کے مطابق سوار پول ہے کود کراتر نے لگے، نبی مابیدہ بھی ای طرح اتر نے لگے کین اونٹی بھس کی اور بی مابیدہ زمین پر کر گئے ، حضرت صغیبہ بڑھٹا بھی گر تمئیں، ویکر از واج مطہرات دیکھ رہی تھیں، وہ کہنے لگیس کہ اللہ اس بہودیہ کو دور کرے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے ، ادھر نبی مابیدہ کھڑے ہوئے اور انہیں پروہ کرایا، پھرا پنے بھی بھالیا، بھر نے بھی بھالیا، بھر نے بھی بھالیا، بھر نے بھی بھالیا، بھر نے بھی بھالیا، بھر ایک تھے۔

﴿ ١٣٠٨ مَ وَضَهِدُتُ وَلِيمَةَ زَيْنَبُ بِنْتِ جَحْشِ فَاشْبَعَ النَّاسَ خُبْرًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبْعَثِي فَادْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَعُ فَامَ وَتَبِعُنُهُ وَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخُرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُّ بِنِسَائِهِ وَيُسَلِّمُ عَلَى كُلُّ وَاحِدَةٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا الْعُلَ الْبَيْتِ كَيْفَ أَصْبَحْتُمْ فَيَقُولُونَ بِخَيْرٍ يَا وَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهُلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ لَمَ وَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهُلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَمَّا رَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا مَلَعَ الْبَابَ إِذَا هُو بِالرَّجُلَيْنِ قَدْ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا وَآيَاهُ قَدْ رَجَعَ فَلَمَّا وَآيَاهُ قَدْ رَجَعَ فَلَمَّا وَآيَاهُ قَدْ رَجَعَ فَا فَعَرَجًا قَالَ فَوَاللَّهِ مَا أَدُوى أَنَا أَخْبَرُتُهُ أَوْ نَوْلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِاللَّهُ مَا قَدْ حَرَجًا فَلَ مَوْ اللَّهِ مَا أَدُوى أَنَا أَخْبَرُتُهُ أَوْ نَوْلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِاللَّهُمَا قَدْ حَرَجًا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَلَيَاتُهُ مَا قَدْ وَلِي اللَّهُ الْمَعْرَبُ الْعَلِي اللَّهُ الْمُعْرَبُ وَاللَّهُ مَا أَدُوى أَنَا أَخْبُوا عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِاللَّهُ مَا قَدْ وَتَعْمُ وَرَجُعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَلَا اللَّهُ الْمُعْرَجُا فَلُكُمْ إِلَى طَعَامٍ عَيْرُ فَا طِيعِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَآلُولُ اللَّهُ الْوجَابَ عَذِهِ الْآيَاتِ لَا لَا مُؤْمَى الْمُعَلِمُ الْمُعْلِي إِلَا لَهُ عَلَى اللَّهُ الْوجَابَ عَذِهِ الْوَالِينَ إِلَا اللَّهُ الْولِينَ إِلَا اللَّهُ الْولِي اللَّهُ الْولَاحِينَ اللَّهُ الْولِي اللَّهُ الْمُعْمَ عَيْمُ مَا عَلَمُ عَيْمُ مَا عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُ وَلَولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُ وَالِمُعُلِمُ اللَّهُ الْمُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّالُولُ

(۱۰ ۱۳ م) حضرت انس بنگذاہے مردی ہے کہ میں حضرت زینب بناتا کے دیے میں بھی موجود تھا ،اوراس نکاح کے دیے میں بنی طینا نے لوگوں کوخوب پہیٹ بحرکر روٹی اور کوشت کھلایا، باتی تو سب نوگ کھا ٹی کر چلے سے ، کیکن وو آ دی کھانے کے بعد ویہیں بینے کر باتیں بینے کہ بدو کھے کر بی طینا خود می گھرے باہر چلے سے ، آ پ ننگیز کے بیتی بیتی ہی بھی نکل آ یا، نی مینا وقت گذار نے کے لئے باری باری اپنی از واج مطہرات کے چروں میں جاتے اور انہیں سلام کرتے ، وہ پوچھتیں کہ یا رسول الشہ فاتی کی بینے تو وہ بیتی تھے ہو ہے ای الشہ فاتی کی بینے تو وہ بیتی تو وہ بیتی ہو ہے ای الشہ فاتی کر رہے ہے ، انہوں نے جب نی مینا کو واپس آتے ، وے دیکھا تو کھڑے در واز سے پر پہنچ تو وہ بیتی ہو ہے ای طرح باتی کررے بوگے اور چلے گئے۔

اب جھے یا دہیں کہ میں نے نبی طال کوان کے جانے کی خبر دی یا کسی اور نے بہر حال! نبی میں اور سے چلتے ہوئے اینے کھر میں داخل ہو میں ، میں نے بھی داخل ہونا جا ہاتو آپ نے پردوان کا لیا اور آیت جہاب نازل ہوگئی۔

# هي مُنظَا الْمُرَانُ بَلِ مُنظِ الْمُعْرِينُ بِلَ مُنظِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ فِي اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

(١٣٦١) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ حَدَّقَنَا قَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلْهِ آنَ الْيَهُودَ كَانَتُ إِذَا حَاضَتْ الْمَرْاةُ مِنْهُمْ أَخْوَجُوهَا مِنْ الْبَيْتِ فَلَمْ يُوَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فَسَأَلَ آصْحَابُ النَّيِقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَاغْتَوْلُوا النَّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ حَتَّى فَوَعَ مِنْ فَانْوَلَ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ وَيَسُأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلُ هُوَ أَذَى فَاغْتَوْلُوا النَّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ حَتَّى فَوَعَ مِنْ الْآيَةِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصَنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النَّكَاحَ قَالَتُ الْيَهُودُ مَا يُويدُ هَذَا الْآيَةِ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى طَنَا اللَّهِ إِلَى النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَعَ فِي آنَاوِهِمَا اللَّهِ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَعَلَ فِي آنَاتُهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَتَعَلَى فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَعَتَ فِى آنَاوِهِمَا وَاسَعُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَعَلَى فِي آنَاوِهِمَا فَعَرَجًا مِنْ عِنْدِهِ وَالْسَتُفَكِيمُهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَهُ إِلَى النَّيْقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَعَلَى فِي آنَالِهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَعَلَى الْعَرْجُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَنَا أَنَّهُ لَمُ مَلِي وَالْمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَعَى فَى آنَاوِهِمَا فَعَرَجًا مِنْ عِنْهُ وَالْمُ مَنْ لَكُولُ وَالْمَالُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيْعَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَعَا وَاحِمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ فَعَلَمُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الللَّهُ عَلَيْهِ وَالْسُمَا فَعَلَمُ عَلَيْهِ وَالْمُولُولُولُولُ الل

(۱۳ ۱۱) حضرت انس نختف سے مروی ہے کہ یہود یوں میں جب کی عورت کو'' ایام'' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ نہ کھاتے ہے تھے اور ندا یک گھر میں اکٹے ہوتے تھے، محابہ کرام جھنٹی نے اس کے متعلق نبی بیٹا ہے دریا ہت کیا تو اللہ تعالی نے بیا آیت نازل فرمادی کو' بیلوگ آپ سے ایام والی عورت کے متعلق سوال کرتے ہیں ، آپ فرماد ہے کہ '' ایام'' برات خود بیاری ہے ، اس لئے ان ایام میں عورتوں سے الگ رمواور پاک ہونے تک ان سے قربت نہ کرو' نیر آ بیت ممل پڑھئے کے بعد نبی ماری فرمایا محبت کے علاوہ سب کھے کرسکتے ہو ، یہود یوں کو جب سے بات معلوم ہوئی تو وہ کہنے گئے کہ بیر آ دی تو ہر بات میں ہماری خالفت عی کرتا ہے۔

پھر حضرت اسید بن حنیسر ڈاٹھڈا ورعباد بن بشیر ڈاٹھڑ، نی طائیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یار سول اللّہ کُاٹھڑا ا یہودی ایسے ایسے کہدر ہے جیں ، کیا ہم اپنی بیو ہوں سے قربت بھی نہ کرلیا کریں؟ (تا کہ یہود یوں کی ہمل مخالفت ہوجائے ) یہ سن کرتبی طیجہ ردئے انور کا رنگ بدل گیا ، اور ہم یہ بھے گئے کہ نبی طیجہ ان سے ناراض ہو گئے ہیں ، وہ دونوں بھی وہاں سے بھلے گئے ، لیکن پھی جی دیر بعد نبی میٹھ کے پاس کہیں سے دود ھا معد سے آیا تو نبی طیبھا نے ان دونوں کو بلا بھیجا اور انہیں وہ پلاویا ، اس طرح ہم بھے گئے کہ نبی میٹھ ان سے ناراض نہیں ہیں۔

(١٣٦١٢) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّبُتُ خَلْفَ رَجُلِ أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَكَانَتُ صَلَاةً أَبِى بَكُرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ مَذَّ فِى صَلَاةِ الْفَجُرِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَفُولَ فَدْ أَوْهَمَ وَكَانَ يَقْعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ فَذْ أَوْهَمَ [رصححه سلم (١٣١٢)]. [راجع: ١٣١٣].

(۱۳۶۱) حضرت انس بڑگٹا ہے مروی ہے کہ بیس نے ہی ماہیا ہے زیادہ مختصر نماز کس کے بیچے نیس پڑھی، ہی ماہیا کی نماز قریب قریب برا برہوئی تھی، حضرت مدین آکبر ڈیٹٹا کا بھی بہی حال تھا، البتہ حضرت عمر بڑٹٹائے نیمر کی نماز کہی کرنا شروع کی تھی، اور

#### هي مُنظااَمُنَانُ بَل يَعَدِّ حَمَّى إِنْ هِلْ اللهِ يَعِيْ اللهِ عَلَيْهِ عَلَى مَا لِلْ عَلِيْنَ إِنْ اللهِ مُنظااَمُنَانُ بَل يَعَدِّ حَمَّى إِنْ هَاللَّهُ عِنْ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلِيْنَ اللهِ عَلَيْنَ اللهِ عَلَيْ

بعض اوقات نی طینا سجدہ یا رکوع سے سرا نھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنالبا وقند فریائے کہ بسیں پی خیال ہونے گگا کہ تمہیں تی عابدہ بعول تونہیں محتے ۔

( ١٣٦١٣ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا لَابِتُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّهُ فَرَأَ هَلِهِ الْآيَةَ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْلَوَ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِيتُ الْكُوْلَوَ فَإِذَا هُوَ نَهَرٌ يَجْرِى وَلَمْ يُشَقَّ شَقًّا فَإِذَا حَافَنَاهُ فِبَابُ اللَّوْلُو فَصَرَبْتُ بِيَدِى إِلَى تُرْبَيْهِ فَإِذَا هُوَ مِسْحَةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللَّوْلُوُ [راجع: ٢٥٧٠].

(۱۳۱۱۳) حضرت انس جنگزائے مروی ہے کہ ہی ہابتانے ارشاوفر مایا مجھے کوٹر عطاء کی گئے ہے، ووایک نہرہے جوسطح زمین پر بھی بہتی ہے، اس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیسے تھے ہوئے ہیں، جنہیں تو زانبیں گیا، میں نے ہاتھ لگا کراس کی مٹی کو ویکھا تو وومٹک خالص تھی ،اوراس کی ککریاں موتی تھے۔

( ١٣٦١٤) حَدَّلُنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنَمَنَيُنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ مِنْ صُرِّ أَصَابَهُ وَلَكِنْ لِيَقُلُ اللَّهُمَّ أَخْبِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَنِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي وراحِم: ١٢٠٥٢).

(۱۳ ۱۱۴) حضرت انس بن ما لک بھائنڈ سے مروی ہے کہ نبی پائیا نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ ہے موت کی تمنا ندکرے، اگر موت کی تمنا کرنا ہی مشروری ہوتو اسے بوں کہنا چاہئے کہ اسے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیرہے، جمعے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو جمعے موت عطا مفر ماویتا۔

( ١٣٦٥ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُيْرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آيِنَا فِي الذُّنِيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [راحع: ١٣١٥].

۔(۱۳۷۱۵) حضرت انس ڈکٹنٹ مردی ہے کہ نبی ملیٹھ بکٹرت میدد عا وفر ماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا وفر ما اور آخرت میں بھلائی عطا وفر مااور ہمیں عذا ہے جہنم ہے محفوظ فر ما۔

( ۱۳۶۱۲ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنسِ قَالَ لِلْقَدُ سَقَيْتُ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ بِقَدَحِى عَدَّا النَّسَوَاتِ كُلَّةُ الْعَسَلَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ (صححه مسلم (۲۰۰۸) وابن حباد (۲۳۹۶) والحاكم (۲۰۰۸). عَذَا النَّسَوَاتِ الْسَ ثَلَّةُ الْعَسَلَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ (صححه مسلم (۲۰۰۸) وابن حباد (۲۳۹۱) والحاكم (۲۰۱۵). (۱۳۲۱۲) معرت انس المُنظَّ الله بها ليك بيال كريرهم كامشروب بإديا هي المنظروب بإديا هي بين بين المردود هيمي.

( ١٣٦١٧ ) حَكَّفَ عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّامٌ حَدَّقَنَا فَحَادَةُ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْوِصَالِ قَالَ فَهَيلَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى أَبِيتُ يُعْلِعِمُنِى رَبِّى وَيَسْفِينِى [داحع: ١٢٧٧ ].

(۱۳۷۱۷) حضرت انس ڈھٹٹ مروی ہے کہ نبی مالیا ہے تی مایا ایک ہی تحری ہے مسلسل کئی روزے ندر کھا کرو بھی نے عرض کیا

# هي مُنظاا مَهُ مَنظ اللهُ مِينِ مَنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مُعَلِّدُ اللهِ مُعَلِّدُ اللهُ مُعَلِينَ اللهُ مُعَلِينَ اللهُ مُعَلِينَ اللهِ مُعَلِينَ اللهُ مُعَلِّدُ اللهُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ اللهِ مُعَلِينَ اللهُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ مُعِلِمُ اللهُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ اللهِ مُعِلِمُ مُعِلِمُ اللهُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ اللهِ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ اللهِ مُعْلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ اللهِ مُعِلِمُ مُعِمِ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِ

یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ بی پیٹانے فرمایا میں اس معاسلے میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، میرارب مجھے کھلا ویتا ہے۔

( ١٣٦١٨ ) حَدَّثُنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا رُلِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَكِرَ فَأَهَوَ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلًا فَجَلَدَهُ كُلُّ رَجُلٍ جَلْدَتَيْنِ بِالْجَرِيدِ وَالنَّعَالِ [صححہ ابن حباد (٤١٥٠). فال شعب: اسنادہ صحیح].

(۱۳ ۱۱۸) حفرت انس جُنَّوَ ہے مردی کے کہ ایک مرتبہ ہی مایش کی خدمت میں ایک آ دی کو چیش کیا گیا جس نے نشر کیا ہوا تھا، نبی عَیْشانے تقریباً ہیں آ ومیول کو تھم دیا اور ان میں سے ہرا یک نے اسے دود وشاخیس یا جو تے مارے۔

(١٣٦١٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بُنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبُلَ أَنْ تَزِيخَ الشَّمْسُ اخْرَ الظُّهْرَ إِلَى وَفْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِذَا زَاغَتُ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ [صحح البحارى (١١١٢)، ومسلم (٧٠٤)، وابن حباد (٢٠٤، و٢٥٩). [انظر: ١٣٨٣].

(۱۳۶۱۹) حضرت انس ڈنٹٹ سے مروی ہے کہا گرنبی مائیٹا زوال مٹس سے قبل سفر پرردانہ ہوتے تو نما زِظبر کونما زِمصر تک موَ خرکر دیتے ، پھرا تر کر دونوں نمازیں انتھی پڑھ لیتے اور اگر سفر پرردانہ ہونے سے پہلے زوال کا وفت ہوجا تا تو آپ مائیٹیٹر پہلے نما نِہ ظہر بڑھتے ، پھرسوار ہوتے۔

( ١٣٦٢) حَدَّثَنَا قُتَيَةً بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِخُيدِينٌ بْنُ سَعْدٍ عَنْ قُرَّةً عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبُ أَنْ بُوسَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي دِزْقِهِ وَيَنْسَأَ لَهُ فِي آثَرِهِ فَلْيَصِلُ رَحِمَهُ اصحمه البحارى (٢٠٦٧)، ومسلم (٢٥٥٧)، وابن سان (٤٣٩، و٤٣١).

(۱۳ ۹۲۰) حضرت انس جن تُناسب مروی ہے کہ جناب رسول انٹد کا جنائے ارشا دفر مایا جس شخص کو یہ بات پہند ہو کہ اس کی عمر میں برکت اور رزق میں اضافہ ہو جائے ،اسے میاہیئے کہ صلہ رحی کیا کرے۔

( ١٣٦١) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ قُرَّةَ وَعُقَبْلٍ وَيُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوُ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَعَبِ الْتَمَسَ مَعَهُ وَادِياً آخَرَ وَلَنْ يَمُلَأَ فَمَهُ إِلَّا الثَّرَابُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ إراحِع: ٢٢٢٤٧.

(۱۳۲۲) حضرت انس بھی تنظیہ سے مروی ہے کہ تبی پیٹیائے فر مایا اگر این آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوتیں تو دہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پہیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر سکتی ہے ،اور جو تو بہرتا ہے ،اللہ اس کی تو برقبول فر مالیتا ہے۔ ( ۱۳۷۲۲ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَیْتُ حَدَّثَنِی عُقَیْلٌ فَلْاَکُرُهُ

## مَنْ مُنْ الْمُرْنُ لِي مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ

(۱۳۲۲) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ۱۳۶۲ ) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ ٱلْحَبَوْنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَالِدِ بْنِ أَبِى عِمْرَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ الْكِهِ صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ غَيْرُوا الشَّبْ وَلَا تَقَوَّبُوهُ السَّوَاةَ (۱۳۱۳) معرَت السَّ عَنْ فَا حَروى ہے كَا فِي عَيْهِ نِهِ ارشاد فرمايا بالوس كى سفيدى كو بدل ديا كرويكِن كا لے رنگ ك قريب بھى ندجانا۔

( ١٣٦٢٤ ) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ ابْنُ وَهُبٍ وَحَدَّثَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسِ حَدَّثَةُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا أُخْيِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ يَدَعُ الْمُعَمِّدِ وَسَلَّمَ آلَا أُخْيِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ يَدَعُ الْمُعَمِّدِ وَسَلَّمَ آلَا أُخْيِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ يَدَعُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا نَقَرَاتِ اللَّيكِ لَا يَذُكُو اللَّهَ الْعَمْرِ حَتَّى إِذَا كَانَتُ بَيْنَ قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنَى الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا نَقَرَاتِ اللَّيكِ لَا يَذُكُو اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [صححه ابن حبان (٢٦٠٠). قال شعب: صحيح وهذا اسناه حسن].

(۱۳۱۶) حفزت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ تی ڈیٹانے فرمایا کیا جس شہیں منافق کی نماز کے متعلق نے بتاؤں؟ منافق نماز عصر کوچھوڑے رکھتا ہے، جتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور مرخ کی طرح ٹھوٹٹیس مارکراس میں اللہ کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

يُكُونُ يَوْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَةَ حَدَّقَهُ وَالِيَّ عَنْ الْسِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ يَعُولُ اللّهِ عَلَيْهِ النّسَلِ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِيَعْضِ الْعَلِيْهُوا بِنَا إِلَى الْهَ إِلَى الْسَفَرِ فَيَشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبّنَا عَزَ وَجَلّ فَلْيَقُونُ بَيْنَا فَيَقُولُ إِنِّى لَسْتُ هَنَاكُمْ وَلَكِنْ النّوا اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عِنْ وَجَلّ فَيْقُولُ إِنِّى لَسْتُ هَنَاكُمْ وَلَكِنْ النّوا اللّهِ عَرْ اللّهِ عَرْ وَجَلّ فَيْقُولُونَ يَا أَوْمُ الشّقُعُ لَنَا إِلَى رَبّلكَ فَلْيَقُولُ إِنِّى لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ النّوا إِلَى اللّهِ عَرْ وَجَلّ فَيْقُولُ إِنِّى لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ النّوا إِلَى اللّهِ عَرْ وَجَلّ فَيْقُولُونَ يَا مُوسَى اللّهِ عَرْ وَجَلّ فَيْقُولُونَ يَا مُوسَى اللّهُ عَرْ وَجَلّ فَلْمُولُونَ يَا مُوسَى اللّهُ عَرْ وَجَلّ فَلْمُولُونَ يَا مُوسَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَرْ وَجَلّ فَلْمُولُونَ يَا مُوسَى اللّهُ عَلْ إِلَى رَبّلكَ عَرْ وَجَلّ فَلْمُولُونَ يَا مُوسَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَرْ وَجَلّ فَلْمُولُونَ يَا مُوسَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَرْ وَجَلّ فَلْمُولُونَ يَا مُوسَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلْ كَانَ مَنْكُمُ وَلَكُنْ النّوا عِيسَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلْ كَانَ مَعْمَدًا صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا تَلْحُولُ وَعَلَى مَا فِى الْمِعَامُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَو اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا تَأْمُولُ وَنَ لَا قَالُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا تَأْمُ وَلِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا كُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا كُولُولُ مَا تَقْلُمُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا تَلْمُ وَلَولُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا تَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُ وَلَا فَقَالَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَقُولُ مَنْ الللّهُ عَلَيْهُ وَلّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَكُولُ وَلَكُولُ وَلَكُولُولُ وَلَا فَلْم

#### هي منظام مَن تَبل يَهِ حَرِي ( فَهِ هَيْ مَهِ عَلَيْهِ مِن مَا لَكَ يَوْلَا فِي هَا لَكُ عَلِيْهُ فَهُ اللهِ ع الله منظام مَن تَبل يَهِ حَرِي ( فَهِ هَا هِ مَن مَا لَكَ عَلِيْهِ فَهِ مَن مَا لَكَ عَلِيْهُ فَهِ اللهِ عَلَي

مُحَمَّدٌ فَيُفْتَحُ لِى فَآخِرُ سَاجِدًا فَآخُمَدُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ بِمَحَامِدٌ لَمْ يَخْمَدُهُ بِهَا آخَدُ كَانَ بَعْدِى فَيَقُولُ الْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعْ مِنْكَ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَيَقُولُ آئَ رَبِّ أُمْتِى بِهَا آخَدُ كَانَ بَعْدِى فَيَقُولُ آئَى رَبِ أُمْتِى فَيُعَالُ آغُوجُهُمُ فَمَ آخِرُ سَاجِدًا فَأَخْمِدُهُ بِهَا آخَدُ كَانَ بَعْدِى فَيُعَالُ إِلَى الْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفِّعُ فَآقُولُ آئَ رَبِّ أُمْتِى فَيُقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخْرِجُهُمُ ثُمَّ آخِرُ سَاجِدًا فَأَخْرِجُهُمُ بَهَا آخَدُ كَانَ بَعْدِى فَيَقُالُ إِلَى الْفَعْ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعْ تُشَفِّعُ فَآقُولُ آئَ وَبَلْ أَمْتِى فَيُقَالُ آخُوجُ مَنْ كَانَ فِي قُلْهِ مِثْقَالُ بُو وَمِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخْرِجُهُمْ وَاشْفَعْ تُشَقِّعُ لَا فُولُ آئَى رَبِ أُمْتِى فَيْقَالُ آخُوجُ مَنْ كَانَ فِي قُلْهِ مِثْقَالُ بِي وَلِيمَانٍ قَالَ فَأَخْرِجُهُمْ فَالَ الْمُؤْلُ مِثْلَ فَلْ فَا أُولُ اللَّهُ فَالَ فَأَخْرِجُهُمْ فَلَا أَوْلُ اللَّهُ مُنْ كَانَ فِي قُلْهِ مِنْقَالُ مَرْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُورُجُهُمْ فَالَ فَالْعُورُ لَهُ مَنْ كَانَ فِي قُلْهِ مِنْقَالُ مَنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُورُ مِنْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَولُ مَنْ كَانَ فِي قُلْهِ مِنْقَالُ مَرْ إِيمَانٍ قَالَ فَأَخُورُ مُهُمْ

(۱۳۷۲۵) حضرت انس التخف مروی ہے کہ نی طبیق نے فر مایا قیامت کے دن سارے مسلمان اکھے ہوں گے، ان کے دل بی بیات ڈالی جائے گی اور و کہیں گے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کسی کی سفارش لے کرنجائیں تو شاید وہ ہمیں اس جگہ ہے را حت مطاوفر مادے، چنا نچہ دہ حضرت آ دم ملیق کے پاس جا نمیں اور ان سے کہیں گے کہ اے آ دم! آ پ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالی نے آ پ کوا ہے تا ہم ملیق کے باس جا نمیں اور ان سے کہیں گے کہ اے آ دم! آ پ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالی نے آ پ کوا ہدہ کروایا، اور آ پ کوتمام چیز ول کے نام سماسے ، لبذا آ پ اور اسے سفارش کردیں کہ وہ ہمیں اس جگہ ہے نجات دے دے۔

حضرت آ دم طینہ جواب دیں مے کہ بھی تو اس کا اہل نہیں ہوں اور آئیں اپی لفزش یاد آ جائے گی اور وہ اپنے رب سے مصرت آ دم طینہ جواب دیں مے کہ بھی تو اس کا اہل نہیں ہوں اور آئیں اپنے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی طرف بھیجا تھا، چنا نچہ وہ سب لوگ حضرت نوح طینہ کے ہاں جا کمیں مے اور الن سے کہیں مے کہ آ ب اپنے پروردگارے ہماری سفارش کر دینجئے ، وہ جواب دیں مے کہ تمہارا محوم مقصود میرے ہاں تیں ہے بھم حضرت ابراہیم طینہ کے ہاں چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے آئیں اپنا کھیل قرار دیا ہے۔

چنانچ دوسب لوگ حضرت ایراتیم ظیا کے پاس جا تیں ہے، کین دوجی بی کیں ہے کہتمارا کو بر مقصود میرے پاس نہیں ہے، البتہ تم حضرت موئی طیا کے پاس جلے جاؤ ، کیونکہ اللہ نے ان ہے براہ راست کلام فرمایا ہے، اور انہیں تو رات دی تھی ، حضرت موئی طیا بھی معذرت کرلیں گے کہ جس نے ایک فیض کو تا تن تن کر دیا تھا البتہ تم حضرت میسی طیا اس جلے جاؤ ، وہ اللہ کے بندے ، اس کے رسول اور اس کا کلہ اور روح تھے لیکن حضرت میسی طیا بھی معذرت کرلیں گے اور فرما کیں گے کہ تم محر تا تیسی طیا بھی معذرت کرلیں گے اور فرما کیں گے کہتم محر تا تھے گئے ہوئی فیز تا بھی معذرت کرلیں گے اور فرما کیں گے کہتم محر تا تھے اور حضرت موٹی طیا بھی فیز تا ہوا ہو تو کہ اور حضرت میسی طیا اور حضرت میں طیا ہو تو کہ اور میں ہو جو و چز کو عین طیا ہو تو کہ اور کی سامان پڑا ہوا ہو تو کیا مہر تو ڈے بغیراس برتن جس موجود چز کو حاصل کرنا ممکن ہوگا کہ تھی محر جس ہے۔ ماصل کرنا ممکن ہوگا کہ تھی محر جس ۔

ہی مایکا فرماتے ہیں کہ بیں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت جا ہوں گاجو بھے ٹل جائے گی ، بیں اپنے رب کو دیکے کرسجد وریز ہو جاؤں گا ، اللہ جب تک جائے گا جھے مجدے ہی کی حالت میں رہنے وے گا ، پھر جھے ہے کہا جائے گا کہاے

## هي مُنالَّا اللهُ اللهُ

محد اِسَّلَا تُقَلِّمُ مرتو الناسيّة ، آپ جو کہيں ہے اس کی شنوائی ہوگی ، جو مانگیں ہے وہ ملے گااور جس کی سفارش کریں ہے قبول کر لی جائے گی ، چنانچہ بیں اپنا سراٹھا کرانڈ کی الی تعریف کروں گا جو وہ خود مجھے سکھائے گا ، پھر بیں سفارش کروں گا تو انڈ میرے لیے ایک حدم تر رفر ماوے گااور بیں انہیں جنے میں داخل کروا کردوبارہ آؤں گا ، تین مرتبدای طرح ہوگا ، چوتھی مرتبہ ہیں کہوں گا کہ پروردگار! اب صرف وہی لوگ باتی بچے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔

یتا نچیجہتم سے ہراس مخفس کو نکال لیاجائے گا جولا الدالا الله کہتا ہوا دراس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر جہتم سے ہراس مخفس کو نکال لیا جائے گا جو لا الدالا الله کہتا ہوا دراس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، جہتم سے ہراس مخفس کو نکال لیا جائے گا جو لا الدالا اللہ کہتا ہوا دراس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

( ١٣٦٢٦) حَذَّتَ عَفَّانُ حَدَّقَ حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِ أَنَّ أُمَّ آيْمَنَ بَكَتْ حِينَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا تَبْكِينَ فَقَالَتُ إِنِّى وَاللَّهِ فَذُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ وَلَكِنْ إِنَّمَا آبْكِى عَلَى الْوَحْى الَّذِى الْفَطَعَ عَنَّا مِنْ السَّمَاءِ [راحع: ١٣٢٤/].

(۱۳۹۲) حضرت انس ٹائٹنے ہے مروک ہے کہ ٹی ملینہا کی وفات پر حضرت ام ایمن ٹائٹن رونے کلیں بھی نے پوچھا کہتم ٹی ملینہا پر کیوں روری ہو؟ انہوں نے جواب دیا میں جانتی ہوں کہ ٹی ملینہاو نیا ہے رخصت ہو مسلے ہیں ، میں تو اس وتی پر رور ہی ہوں جو منقطع ہوگئی۔

( ١٣٦٧ ) حَدَّقَ عَفَّانُ حَدَّقَ شُعْبَهُ عَنْ فَحَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةً الْإِبِمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبٌ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَٱنْ يُحِبُّ الْعَبُدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَآنُ يُقُذُفَ فِي النَّارِ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُعَادَ فِي الْكُفُو [راحع: ١٢٧٩٥].

(۱۳۷۱۷) حضرت انس بن ما لک پڑھٹو سے مروی ہے کہ نی ایٹا نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس فحض بھی بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرایہ کہ انسان سمن سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرایہ کہ انسان تغر سے نجات کھنے کے بعد اس بھی واپس جانے کوائ طرح نا پہند کرے جیسے آگ بھی چھلا تک لگانے کو نا پہند کرتا ہے۔

( ۱۳۹۸) حَدَّفَ عَفَّانُ حَدَّفَ حَمَّادٌ حَدَّفَ قَامِتٌ وَسُلَيْمَانُ النَّهِمِیُ عَنُ آئسِ بَنِ مَالِلِهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أُسُوى مِى مَوَرُثُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّى فِي قَبْرِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ [راحع: ٢٢٣٤] ( ١٣١٨) حفرت الس شَخْذ ہے مروی ہے کہ نی جُنِه نے فرما یا شب معراج بی حفرت مولیٰ عَیْه کے پاس ہے گذرا تو دیکھا کرد ومرت شینے کے پاس ای تقریم کورے تماز پڑھ رہے ہیں۔

( ١٣٦٢٩ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَبَرَانَا لَابِتُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى أُمَّ

#### ﴿ مُنِنَا اللهُ مَنِينَ بُل نِيَةِ مِنْمُ ﴿ لِهِ ﴿ كَا لَهُ هِنَا اللهُ مُنِينَ بِلَ نَا اللهُ مُنِينَ بِلَ فَا

حَرَامٍ فَانَيْنَاهُ بِنَمْرٍ وَسَمُنِ فَقَالَ رُدُّوا هَذَا فِي وِعَائِهِ وَهَذَا فِي سِقَائِهِ فَإِنِّى صَائِمٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا تَطُوُّعًا وَكُفَتَيْنِ تَطُوُّعًا فَأَقَامَ أُمَّ حَرَامٍ وَأَمَّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا وَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فِيمَا يَخْسَبُ ثَابِتٌ قَالَ فَصَلَّى بِنَا تَطُوُّعًا عَلَى بِسَاطٍ فَلَمَّا فَصَى صَلَاتُهُ قَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ لِي خُويُنِطَةً خُويُدِمُكَ أَنَسٌ اذُعُ اللَّهَ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ عَلَى بِسَاطٍ فَلَمَّا فَصَى صَلَاتُهُ قَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ لِي خُويُطَةً خُويُدِمُكَ أَنَسٌ اذُعُ اللَّهَ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ اللَّهُ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ خَيْرًا مِنْ خَيْرٍ اللَّهُ اللَّهُ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ خَيْرًا مِنْ خَيْرٍ اللَّهُ مَا لَهُ وَوَلَلَهُ وَوَلَلَهُ وَوَلَلَهُ وَاللَّهُ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ خَيْرًا مِنْ خَيْرًا مِنْ خَيْرٍ اللَّهُ مَا لَهُ وَلَاللَهُ لَمُ اللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ مَا لَكُورُ مَالَة وَلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا لَكُورُ مَالَة وَلَا اللَّهُ اللَّهُ فَعَالَ اللَّهُ مَا لَا يُعْرَعِهِ فَالَ النَّسُ لَا تَعْرَفُوا مَالَةُ وَلَا اللَّهُ مَا أَنْ اللَّهُ اللَّهُ لَعُ مَا اللَّهُ مَا أَنْ اللَّهُ مَا أَنْسُ لِللَّ اللَّهُ مَا أَلْفُ اللَّهُ مَا أَنْسُ لِللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا أَمُلِكُ صَفْرًا عَ وَلَا اللَّهُ عَلَى السَامِ اللَّهُ مَا أَلْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا أَمُ لِلْكُ صَفْرًا عَ وَلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا أَنْسُلَا فَاللَا اللَّهُ مَا أَلُولُكُ مَا أَلُولُكُ مَا أَلْمُ لِللَّالِمُ اللَّهُ مَا أَلِلْكُ مَا أَلُولُكُ مَا أَلِلْكُ مِلْكُ اللَّهُ مَا أَلْهُ لِللَّهُ مَا أَلِلُكُ مَا أَلُهُ مَا أَلِلُكُ مَا أَلُولُكُ مَا أَلُولُكُ مَا أَلَاللَا اللَّهُ مَا أَلْلِللَّهُ مَا أَلْهُ اللْلُلُكُ مَا أَلْهُ اللْلِلُكُ مَا أَلْكُ اللَّهُ مَا أَلْكُولُكُ مَا أَلْكُ اللَّهُ مَا أَلْلُكُ مُولِكُ اللَّهُ لَلْكُولُكُ مَا أَلْكُولُكُ مَا أَلْلُكُ لَا اللَّهُ مَالِمُ اللَّهُ لِلْلُولُولُولُ مُلْكُولُ مَا اللَّهُ لَلَا الللَّهُ لَلْمُ لَالِمُ اللَّهُ لَلَا اللَّهُ لَلِهُ اللْلُولُولُ مَا ال

( ١٣٦٣ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ يَتَوَضَّنُونَ وَبَقِى مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ وَكَانَتُ مَنَازِلُهُمْ بَعِيدَةٌ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ فِيهِ مَاءٌ مَا هُوَ بِمَلْآنَ فَوَضَعَ آصَابِعَهُ فِيهِ وَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَبَقُولُ تَوَضَّنُوا كُلُّهُمْ وَبَقِى فِى الْمِخْضَبِ نَحْوُمًا كَانَ فِيهِ وَهُمْ نَحْوُ السَّبْعِينَ إِلَى الْمِالَةِ [راجع: ١٢٤٣٩].

(۱۳۱۳) حضرت انس بڑا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا دقت آیا تو ہروہ آدمی جس کا مدید منورہ ہیں گھر تھا دہ اٹھ کر قضاء عاجت اوروضو کے لئے چاا گیا، کچھ مہاج میں رو کئے جن کا مدید بیش کوئی گھر ندتھا اور دہ ستر، اُسی کے درمیان ہتھ، نبی بیٹھ کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پانی کا لا با گیا، نبی بیٹھ نے اپنی ہتھیاں اس میں رکھ دیں نیکن اس برتن میں آئی تنجائش نہتی ، البندا نبی بیٹھ نے چارا ٹھیاں ہی رکھ کر فرمایا تریب آ کراس سے دضو کرو، اس وقت نبی بیٹھ کا دست مہارک برتن میں بی تھا، چنا نبی ان سب نے اس سے وضو کر لیا، اور ایک آدمی جی ایسان رہا جس نے وضونہ کیا ہواور پھر بھی اس میں اتنابی یا ٹی تھے گیا۔

(١٣٦٣٠) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا حَيْزُهَا وَابْنَ خَيْرِهَا وَيَا سَيِّدَهَا وَابْنَ سَيِّدِنَا فَقَالَ فُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَجْرِكُمْ الشَّيْطَانُ أَرَّ الشَّيَاطِينُ قَالَ إِخْذَى الْكَلِمَتَيْنِ آنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللّهِ وَرَسُولُهُ آنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي فَوْقَ مَنْزِلَتِي الْتِي آنَوْلَئِي اللّهُ عَوَّ وَجَلَّ (راجع: ١٢٥٧٩).

(۱۳۱۱) حفزت انس بنگذشت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک مخص نے نبی طبیقا کو ناطب کر کے کہا اے محمد امکافیظی اے ہمارے سروار این سروار اسے ہمارے خبر این خبر! نبی طبیقائے فرمایا لوگو! تعنویٰ کو اپنے اوپر لازم کرلو، شیطان تم پر حملہ نہ کر وے ویس صرف محمد بن عبداللہ ہوں ، اللہ کا بند واور اس کا پیغیبر ہوں ، بخدا! مجھے یہ چیز پہند نبیس ہے کہتم مجھے میرے مرستے ہے ''جواللہ کے یہاں ہے'' بوصاح یُر حاکم بیان کرو۔

( ١٣٦٣٢ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرُ أَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راجع: ٢١٢١].

(۱۳۲۲) حفرت انس چھٹا ہمروی ہے کہ نی ماہیہ اوران کی اہلیمحتر سرایک ہی برتن سے نسل کرلیا کرتے تھے۔

( ١٣٦٣٣) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بُنُ الْحَبُحَابِ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَ ٱكْفَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السَّوَاكِ [راجع: ١٢٤٨٦].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس جن تنظر عمروی ہے کہ بی میاستے ارشادفر مایا جس نے تنہیں مسواک کرنے کا تکم کثرت ہے دیا ہے۔

( ١٣٦٣١) حَذَّلْنَا عَفِّانُ حَذَّلْنَا عَبُدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبُحَابِ عَنْ آنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الدَّجَّالُ مَصْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ لُمَّ نَهَجَّاهُ لَدْ ف رِيَقُورَوُهُ كُلُّ مُسْلِع [راجع: ١٣٢٣٨].

(۱۳۲۳۳) حضرت انس پڑٹٹا ہے مردی ہے کہ حضور نبی تکرم ٹنگٹٹی نے ارشادفر مایا د جال کی دونوں آتھوں کے درمیان کا فرنکھا ہوگا جے ہرمسلمان پڑھ لے گاخوا ووءان پڑھ ہویا پڑھا لکھا۔

( ١٣٦٢٥ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيُبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابُهَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِلِثٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَصَوَتُ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُوا بِالْعُضَاءِ [راسع: ١٩٩٣].

(۱۳۷۳۵) حفرت انس بھٹن سے مردی ہے کہ نی میں اے فرمایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(١٣٦٣٠) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ نَوَكَهُ [راجع: ١٢١٧٤].

# هي مُنذَا اَمُونَ شِل يَدِي مِنْ الْهِ هِي هِي سِن مَالكُ عِنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ الله

(۱۳۷۳) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مردی ہے کہ تی مایٹا نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت تازلہ پڑھی ہے پھرا ہے ترک فر ما دیا تھا۔

( ١٣٦٧٧ ) حَلَّثُنَا عَفَّانُ حَلَّكَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَلَّكَنَا آنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنْتَ شَهْرًا بَعُدَ الرُّكُوعِ (راحع: ١٣٩٤٢].

(۱۳۷۳) معرت الس التأثير عروى ہے كه بي الياسة ايك مهينة تك ركوع كے بعد تنويت نازله برجى ہے۔

( ١٣٦٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَبْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أُوَّلَ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَيُهَا وَهُوَ يَقُولُ يَا ثَبُورَاهُ وَذُرِّيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثَبُورَاهُمْ حَتَّى يَقِفَ عَلَى النَّارِ وَيَقُولُ يَا ثَبُورَاهُ وَيَقُولُونَ يَا ثَبُورَاهُمْ فَيُقَالُ لَا تَذْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَاذْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا [راحع: ٢٥ م ٢٠].

(١٣٩٣٩) حضرت انس والتنزية مروى بركري مايا في مايالفكريس ابوطلحه والتنزي كي وازى كي لوكون ب بعارى بـ

( ١٣٦٤ ) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّلَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَلَمَّا رَأَى شِدَّةً ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكُعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا ٱسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ٢٥٤١].

(۱۳۷۴) حعزت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی الیٹیانے فر مایا تہبند نصف چنڈ لی تک ہونا جا ہے ، جب نبی مایٹیانے و یکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریشانی ہور ہی ہے تو فر مایا تخنوں تک کرلو،اس سے بیچے ہونے میں کوئی خیرنہیں ہے۔

(١٣٦٤١) حَنَّلُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُتَجَاوِزُ شَغْرُهُ شَخْمَةَ أُذُنَيْهِ [راجع: ٢٢١٤٢].

(١٣٧٨) حطرت الس الأفتاح مروى بركم نيالا كال كان كي لوسة محروي عقيد

(١٣٦٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُغْبَةً قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ

# مُنزاً اَمَدُن تَبِل مَنظ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَهُ النَّفَاقِ بُغُضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ [راحع: ١٢٣٤١].

(۱۳۷۴) حضرت انس پھٹٹ ہے مروی کے کہ جناب رسول الله مُؤَلِّقَةُ نِے ارشاد فر ایا نفاق کی علامت انصار ہے بغض رکھنا ہے۔ اورا بمان کی علامت انصار ہے محبت کرتا ہے۔

(١٣٦٤٠) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَى جَدَّقَا شُعْبَةُ عَنْ آبِى التَّبَاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فَيَحَتْ مَكَّةً فَسَمَ رَمُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَنَائِمَ فِى قُولِيْشِ فَقَالَتْ الْمَانْصَارُ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا ثُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا هَذَا اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ مَا هَذَا اللَّهِ عَلَيْهِمْ فَلُوا هُوَ اللَّذِى بَلَغَكَ وَكَانُوا لَا يَكُذِيرُنَ فَقَالَ آمَا تَرُضُونَ أَنْ يَوْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنَى وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى بَيُودِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيا أَوْ شِعْبًا وَسَلَّكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى بَيُودِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَ وَالنَّاسُ بِالدُّنَ وَادِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى بَيُودِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ وَادِى الْأَنْصَارِ أَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى بَيُودِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّى وَادِيا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ وَادِى الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبًا لَسَلَكُمْ وَادِيا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكُمْ وَادِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى بَيُودِيكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيا أَوْ شِعْبًا وَسَلَمَ وَالْ فَيْنُومِ وَسَلَمَ إِلَى الْمُعْوِيرَا إِرَاحِع: ١٢٥٠٥.

(۱۳۷۳) حدرت انس پڑٹٹ ہے مردی ہے کہ غزوہ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی پڑیا کو عطاء قرمایا اور نبی طائل عیبیندا ورا قرع وغیرہ کے ایک آیک آ دق کوسوسوا ونٹ ویتے لگے تو انسار کے پچھلوگ کہنے لگے نبی پڑٹا قریش کو ویئے جارہے ہیں اور ہمیں نظرانداز کردہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں ہے ابھی تک خون کے قطرے فیک دہے ہیں۔

نی مؤینہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نگافتہ نے انساری صحابہ نگافتہ کو بلا بھیجا اور فر ما یا اے گروہ انسار! کیاتم لوگ اس بات پرخوش نیس ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کمیں اور تم پیغیبر خدا کو اپنے خیموں بھی لے جاؤ ، وہ کہنے گئے کو ل نیس یا رسول اللہ ، پھرنی طیعہ نے فرمایا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت بھی محد کا گھٹھ کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی بھی چل رہے ہوں اور انسار دوسری کھائی بھی تو بھی انسار کے داستے کو اختیار کروں کا ، انساد میر اپر وہ بیں ، اور اگر بجرت نہ ہوتی تو بھی انساری کا ایک فرد ہوتا۔

( ١٣٦٤ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي النَّبَاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ قَالَتُ الْأَنْصَارُ يَوْمَ قِنْحٍ مَكَّةَ وَأَعْطَى قُرَيْشًا إِنَّ هَذَا الْعَجَبُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۲۴) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٦٥) حَنَّكُنَا عَفَّانُ حَذَكُنَا هَمَّامٌ حَذَكُنَا فَعَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنْسًا وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوا فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَفِيقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا حَتَى لَحِقَ بِوَتَهِ عَزَّ وَجَلَّ ( العع: ١٢٢١ ] رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَفِيقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا حَتَى لَحِقَ بِوتَهِ عَزَّ وَجَلَّ ( العع: ١٢٢٨) قَادَة بَهُ مَن كَن بِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَى مَعْرَت السَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ مَعْرَت السَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى مَعْرَت السَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى مَعْرَت السَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَمَى اللهُ عَلَيْهُ وَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَالَ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَمَالُهُ وَمَالَ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَمِن اللهُ عَلَيْهُ وَمَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمِن الللّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَالَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمَا اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْكُوالُولُولُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ ا

#### هي مُناهُ مَنْ فَيْ لِهِ مِنْ مَنْ كَلِي هِ هِي مِنْ مَا يَوْ هِي مَا عَلَى اللهِ مِنْ مَا لَكُ اللهِ عَنْ فَع \* مُناهُ مَنْ فَيْ لِهِ مِنْ مَا يَوْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَا لَكُ مُعِينَعُ فِي هُمْ سَدَى النِس بِن مَا لَكُ مُعِينَعُ فِي هُمْ اللهِ مُعْلِقًا فِي هُمْ اللهِ مُعْلِقًا فِي هُمْ

- ( ١٣٦٤٦) حَذَّنَا عَفَانُ حَدَّنَا وُهَيْبٌ حَدَّنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ آحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصُوفُ فَلْيَنَمْ [راحع: ١٩٩٤].
- (۱۳۶۴) حضرت انس ڈٹٹٹزے سروی ہے کہ نی میٹانے فر مایا جب تم میں سے سی کونماز پڑھتے ہوئے او گھ آنے لکے تواسے حاہیے کہ واپس جاکر سوجائے۔
- ( ١٣٦٤٧) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ عَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ {راجع: ١٣٤٧٠}.
- (۱۳۲۴۷) معزت انس بھٹڑے مروی ہے جناب رسول الله مُثَاثَقَعُ ارشاد فر مایا تیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک حینڈ ابرگا۔
- ( ۱۲۱٤٨) حَدَّقَنَا عَفَانُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْفَعْرَةِ حَتَى يَشُودُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَى يَشُودُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِ حَتَى يَشُودُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبُ حَتَى يَشُودُ وَعَنْ بَيْعِ الْحِنْدِ حَتَى يَشُودُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبُ حَتَى يَشُودُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَدِ مَا وَى مَنْ مَلُودُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَدِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبُ حَتَى يَشُودُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَدِي عَلَيْهِ اللّهِ مَنْ مَا وَهُ مَا وَلَهُ مَا وَلَهُ مَعْ وَمَا لَكُودُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبُ حَتَى يَشُودُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَدِي مِنْ مَا وَمُ مَا وَلَهُ مَا وَمُ وَعَنْ بَيْعِ الْحَدِي عَلَيْهِ وَمَا لَهُ مَا وَمُوا وَعَنْ بَيْعِ الْحَدِي مِنْ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَا وَمُ اللّهُ مَا وَاللّهُ مَا وَاللّهُ مَا مُعَلِي اللّهُ مَا مَا وَمُوا مِنْ مَا مُعَلِي مُنْ اللّهُ مَا وَاللّهُ مَا وَمُ مَا وَاللّهُ مُنْ مُن اللّهُ مَا مُعَلِي اللّهُ مَا مُنْ اللّهُ اللّهُ مَاللّهُ مَا مُنْ اللّهُ مَا مُلْعُولُ مَا اللّهُ مَا مُعْلَمُ اللّهُ مَا مُعْلَى اللّهُ مَا مُعْلَمُ اللّهُ مُن اللّهُ مَا مُعَلّمُ اللّهُ مَا مُعَلِي مُنْ اللّهُ مَا مُعْلَمُ اللّهُ مُن اللّهُ اللّهُ مَا مُعْلِي اللّهُ مَا مُعْلِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ
- ( ١٣٦٤٩ ) حَلَّانَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَطَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا سَمِعْتُهُ بُحَدِّتُ حَدِيثًا عَنْ النَّبِيّ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم
- (۱۳۷۴۹) حمید بینی کہتے ہیں کہ حضرت انس ڈاٹٹ جب نی میٹھا کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر بیں بیفر ماتے ''یا جیسے نی ملیٹا نے ارشاد فر مایا''
- ( ١٣٦٥) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحُوصِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ الْحَارِثِ التَّبَيِيُّ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْفُبُورِ وَعَنْ لُحُومِ الْمَاصِحِى فَوْقَ ثَلَاثٍ وَعَنْ مَذِهِ الْآنِيلَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ فَلِكَ آلَا إِنِّى كُنْتُ نَهَيْئُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْفُبُورِ ثُمَّ بَدَا لِي آنَهَا ثُوقَ الْفُلُوبَ وَتُلْمِعُ الْفَيْنَ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا فَهَيْئُكُمْ عَنْ فَلَاثٍ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ فَلِكَ آلَا إِنِّى كُنْتُ نَهَيْئُكُمْ عَنْ فَلَاثٍ وَتُلْمِعُ الْفَيْنَ فَزُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا وَلَمْ اللَّهُ عَلْ فَيْلُوبَ وَتُلْمِعُ الْفَيْنَ فَرُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهُ عَلَى إِنْ النَّامَ يَبْتَغُونَ أَدْمَهُمْ وَيُتَجِفُونَ صَيْفَهُمْ وَيَتْجِفُونَ صَيْفَهُمْ وَيَتْجِفُونَ صَيْفَهُمْ وَيَتْجِفُونَ صَيْفَهُمْ وَيَتْجِفُونَ طَيْفَةً إِلَى اللَّهُ عَلَى إِنْ النَّامِ وَلَاسِحَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى إِنْ النَّامَ عَنْ الْمَعْمُ وَيُتَجِفُونَ صَيْفَهُمْ وَيَتْحِفُونَ صَلَى اللَّهِ عَلَى إِنْ النَّامَ يَبْتَعُونَ أَنْ النَّامَ عِنْ الْمَارِيقِ الْمُؤْمِلُولَ وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْنَكُمْ عَنْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةِ فَاشُوبُهُمْ فِي الْمَاسِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّه عَلَى اللَّهُ عَلَى إِنْ السَلَّمَ اللَّهُ عَلَى الْهِ إِلَامِ وَالْمَامِعُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَالِقُولُولُ وَالْمَعَ الْمُنْتُولُ وَالْمَامِعِيْ الْمُؤْمِلُولُوا وَالْمَعِيْلُوا وَالْمَامِعِيْلِكُولُولُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِلُوا وَالْمُؤْمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الل
- (۱۳۹۵) حضرت النس بن تُن سے مروی ہے کہ نبی ملی النہ اے تمن چیزوں بعن قبر ستان جانے ، تمن دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے اور دبا و، نقیر جنتم اور مزفت میں نبیذ ہینے سے منع فرمایا تھا ، پھر کھے عرصہ گذرنے کے بعد فرمایا کہ میں نے پہلے تہمیں تمن

# وهي مُنظاامُونَ بَل يَعِيْرَ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلِيْهُ وَلَيْ اللهُ عَلِيْهُ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلِيْهُ اللهُ عَلِيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

چیزوں ہے منع کیا تھا، بی نے تمہیں قبرستان جانے ہے منع کیا تھا،اب میری دائے یہ وئی ہے کہ اس ہے دل زم ہوتے ہیں،
آ تکھیں آنسو بہاتی ہیں،اورآ خرت کی یا د تا زہ ہوتی ہے،اس لئے قبرستان جایا کرو، نیکن بیہودہ کوئی مت کرنا،ای طرح میں
نے تمہیں ٹین دن کے بعد قربانی کا کوشت کھانے ہے منع کیا تھا،اب میری دائے یہ ہوئی ہے کہ لوگ اپ مہمانوں کو یہ گوشت
تخفے کے طور پردیتے ہیں اور غائبین کے لئے کھوظ کر کے رکھتے ہیں،اس لئے تم جب تک چاہو،اے رکھ سکتے ہو، نیز میں نے
تہمیں ان برتوں میں نبید چنے ہے منع کیا تھا،اب تم جس برتن میں چاہو، پی سکتے ہو،البتہ کوئی نشر آور چیز مت بینا،اب جو
چاہے دہ اپ مشکیز کے امند گناہ کی چیز پر بند کرئے۔

( ١٣٦٥١) حَذَّكَنَا عَفَّانُ حَذَّكَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَذَّنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَغْرَابِيٍّ يَعُودُهُ وَهُوَ مَحْمُومٌ فَقَالَ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ بَلْ حُمَّى تَفُورُ عَلَى خَيْخٍ كَبِيوٍ تُوِيوُهُ الْقُبُورَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَكَهُ

(۱۳۷۵) حضرت انس شائنت مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی پیٹا کسی دیباتی کی عیادت کے لئے اس کے پاس تشریف لے گئے۔ اس کے پاس تشریف لے گئے۔ بخارج ند کیا تھا 'اور فر مایا کہ انشاء اللہ یہ بخارتہارے گنا ہوں کا کفار واور باعث طبارت ہوگا ، و و ریباتی کہنے لگا کہ نہیں ، یہ تو جوش ارتا ہوا بخارہ جو ایک بوڑھے آ دمی پر آیا ہے اور اسے تبر دکھا کر ہی جھوڑ سے گا ، نبی میں این نے بین کراسے جھوڑ ا اور کھڑ ہے ہو مجتے ۔

(۱۳۱۵۲) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا الْمُبَادَكُ قَالَ حَدَّثَنِى إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى طَلْحَةَ الْأَنْصَادِئَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا دَالْيَتُ دَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ طِبِبٌ فَرَدَّهُ فَطُ إِدَاحِهِ: ۱۳۲۵۷]. (۱۳۲۵۲) مَعْرَت الْسَ الْكَثِرُ سے مروی ہے کہ بی طیالہ کی خدمت میں جب بھی نوشیو پیش کی جاتی تو آ پ الْفَائِمُ اسے رونہ فراتے تھے۔

(١٣٦٥٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرْبِ قَانِمًا قَالَ فَقُلْتُ فَالْأَكُلُ قَالَ أَشَرُّ وَٱخْبَتُ إِراجِع: ١٦٢٠٩).

(۱۳۷۵) حطرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نی پایا نے اس بات ہے منع قربابا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پیے جس نے کھانے کا تھم بوجھا تو فرمایا بیاس سے بھی زیادہ پخت ہے۔

( ١٣٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِلِي آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ . فِي سَفَرٍ فَأَتِيَ بِإِنَاءِ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ فِي رَمَصَانَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ (راحع: ١٢٢٩٤.

(۱۳۶۵) حفرت انس بڑاٹھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی ملیٹا سفر پر تھے، نبی ملیٹا کے سامنے ایک برتن لایا عمیا ، آ ب ٹائٹھ کمنے اے نوش فر مالیا اورلوگ و کھے رہے تھے۔

#### هِي مُناهَ مَن بَل مَنتِ مَوْم كِي هُو لِي هِي مَا يَدِي مَن مَالكَ عَنْ يَهِ هِي مَا لَكُ عَنْ يَا اللهُ عَن ا الله عَن الله مَن بَل مَن مَن الله مَن مَن الله مَن مَن الله عَن مَا للهُ عَنْ اللهُ عَنْ يَا اللهُ عَنْ يَا ا

( ١٣٦٥٥ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعُتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلُنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَعْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلُتُنَا فَالَ وَآنَا أَخْلِفُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَآخُمِلَنَّكُمُ (راحع: ١٢٨٦٧).

(۱۳۷۵) حضرت انس بھٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابد موی اشعری بھٹونے نی ملیٹا ہے سواری کے لئے کوئی جانور ما تگا، نی ملیٹا اس وقت کمی کام شرمصروف تھے،اس لئے فر مادیا کہ بخدا! بٹر تمہیں کوئی سواری نیس ووں گا،لیکن جب وہ پلٹ کر جانے تھے تو انہیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحت فرمادی، وہ کہنے تھے یارسول اللّٰہ فَافِیْۃُ اِ آپ نے توقتم کھائی تھی کہ مجھے کوئی سواری نہیں دیں مجے؟ فرمایا اب تم کھالیتا ہوں کتمہیں سواری ضرورووں گا۔

( ١٣٦٥٦) حَذَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ وَشُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَغُورَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ ف ر يَقُوَوُهُ كُلُّ مُؤْمِن قَارِءٌ وَغَبْرُ قَارِءٍ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ [راحع: ١٣٢٨].

(۱۳۷۵۱) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ حضور نبی کمرم نگائٹیڈ کے ارشاد قرمایا د جال کا ناہوگا اور تہاراب کا نانہیں ہے، اور اس کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فرککھا ہوگا ، جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخوا وو، پڑھا لکھا ہویاان پڑھ ہو۔

(١٣٦٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ الْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَانِ الْيُوْمَانِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَانِ الْيُوْمَانِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَانِ الْيُوْمَانِ فَلُوا كُنَّا نَلُعَبُ وَسَلَّمَ الْعَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَانِ الْيُوْمَانِ فَالُوا كُنَّا نَلُعَبُ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدُ ٱلْذَلَكُمْ بِهِمَا حَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطُرِ وَيَوْمَ النَّكُو (راحع: ١٢٠٢٩). النَّحُو (راحع: ١٢٠٢٩).

(۱۳۷۵) حضرت انس التائزے مروی ہے کہ نبی مائٹا جب مدیند منور وتشریف لائے تو پہۃ چلا کہ دودن ایسے ہیں جن میں لوگ زبانتہ جا ہلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں ، نبی مائٹا نے قرمایا اللہ نے ان دو دنوں کے بدیلے میں تمہیں اس سے بہتر ون یوم الفطراور یوم الاضحیٰ عطاء قرمائے ہیں۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ لَمَالَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا كَانَ شَخْصٌ آحَبَّ إِلَيْهِمْ رُوْيَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ[راحع:١٢٣٧]

(۱۳ ۱۵۸) حضرت انس بڑھنا سے مردی ہے کہ محابہ کرام ٹنگھا کی نگاہوں میں نی ملڈا سے زیادہ محبوب کوئی محض نہ تھا الیکن وہ نی ملٹا کود کھے کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جائے تھے کہ نی ملٹا اسے اچھانیس سیجھتے۔

(١٣٠٥٠) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱلْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ النسِ ۚ آلَةُ قَالَ لَمَّا الْفَبَلَ آهُلُ الْيَمَنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

# هُيْ مُنْلِهُ الْمُرْقِيْلِ مُنْتِهِ مَنْ أَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِيْلِيلُولِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَانَكُمْ آهُلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقَى مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ آنَسٌ وَهُمْ أَوَّلُ مَنْ جَاءَ بِالْمُصَافَحَةِ(راجع: ١٢٢٤٤).

(۱۳۷۵۹) حضرت انس ڈگائٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا تمہارے پاس یمن کے لوگ آئے ہیں جوتم ہے بھی زیادہ رقیق القلب ہیں ،اور میمی وہ پہلے لوگ ہیں جومصافحہ کارواج اپنے ساتھ لے کرآئے۔

( ١٣٦٦ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخِبَرَنَا قَتَادَةً قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ أَى اللَّبَاسِ كَانَ أَحَبَ أَوُ اغْبَعَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ (راحع: ٢٤٠٤)

ِ (۱۳۹۹۰) قبادہ بھٹھ کہتے ہیں کہ بیں نے حضرت انس ڈٹٹٹا سے پوچھا کہ نی ناپٹا کوکون سالباس پیند تھا، انہوں نے فرمایا وهاری داریمنی چادر۔

(١٣٦١) حَلَّنَا عَقَانُ حَلَّنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَلَّنَا عَلِي بُنُ زَيْدٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ مَلِكَ الرُّومِ آهَدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمٌ مُسْتُقَةً مِنْ سُندُسٍ فَكَانِّى آنظُرُ إِلَى يَدَيُهَا تَذَبُدَبَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَلْتَعِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا وَالَّذِى الْقَوْمُ يَلْتَعِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا وَالَّذِى الْقَوْمُ يَلْتَعِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا وَالَّذِى الْقَالِمِ مُعَاذٍ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذِهِ ثُمَّ بَعَكَ بِهَا إِلَى جَعْفَرٍ قَالَ قَلَمَ الْمُنْعُ بِهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لَمْ أَبْعَتُ بِهَا إِلَى جَعْفَرٍ قَالَ فَمَا أَمُنْعُ بِهَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى لَمْ أَبْعَتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا قَالَ فَمَا أَمُنْعُ بِهَا فَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُعْلِي لِللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُعْلَى لِمَا إِلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُعْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ إِلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِلَى الْمُعْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا الْمُعْمَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُكُوا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَلَلِكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَمِ اللْمُوالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُلْعُلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَى اللَّهُ الْمُعَلِي عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ

(۱۳ ۱۱) حضرت النّس ثافت مروی ہے کہ ایک مرتبدروم کے بادشاہ نے نبی علیا کی خدمت میں ایک رہیٹی جہ ''جس میں سونے کا کام ہوا تھا'' بجوایا ، نبی علیا نے اسے وہمن لیا ، لمباہونے کی وجہ ہے وہ نبی علیا کے باتھوں میں جھول رہا تھا ، لوگ کہنے گئے یارسول اللہ اکیا ہی آ سان سے افر اسے ؟ نبی علیا نے فر مایا کیا تمہیں اس پر تبجب ہور ہا ہے؟ اس ؤات کی تتم جس کے میں دست قدرت میں میری جان ہے ، جنت میں سعد بن معاذ ڈائٹٹ کے صرف رو مال ہی اس سے بہت بہتر ہیں پھر نبی علیا انے وہ جب معزرت جعفر شائٹٹ کے ہاں مجبول یا ، انہوں نے معزرت جعفر شائٹٹ کے ہاں مجبول یا ، انہوں نے معزرت جعفر شائٹٹ کے ہاں مجبول یا ، انہوں نے بعد بی مالیا ہے بھائی نجاشی کے یاس بھیج دو۔

( ١٣٦٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسُرُ جَمِيعًا [راجع: ١٢٤٠].

آنَسٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ ٱحَدَّ يَسُرُّهُ يَرُجِعُ وَقَالَ بَهُزَّ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنْيَا

# هي مُنالَّا اللهُ مُن تُن لِي مُنتِوم مِن اللهُ اللهُ مُن اللهُ مُ

وَلَهُ عَشَرَةُ آمْنَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ وَةَ لَوُ آنَهُ رَجَعَ قَالَ بَهُزَّ رَجَعَ إِلَى الدُّنْيَا فَاسْتَشْهِدَ لِمَا رَآى مِنْ الْفَضْل[راحع: ٢٦ : ٢٦].

ُ (۱۳۶۲) حضرت انس ہی شخف مردی ہے کہ نی مائیلائے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کو فی مخص بھی جنت سے نکلنا مہمی بستر نیس کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے ادر پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اے اس کی عزت نظر آری ہوگی۔

( ١٣٦٦٤) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَنْدٌ حَتَّى يُوجِبُّ لِنَفْسِهِ مِنْ الْحَيْرِ (راحع: ١٣٨٣١).

(۱۳ ۹۹۳) فطرت انس بھی سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کی بیٹی نے ارشادفر مایا کوئی فیض اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک انکیے مسلمان بھائی کے لئے وہی پندنہ کرنے تھے جوابے لیے پند کرتا ہے۔

( ١٣٦٥ ) حَدُّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَهُ قَالَ قُلُتُ إِلَنْسِ بْنِ مَالِلُي أَخَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَالَ لَمْ يَنِكُعُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْنًا فِي صُدْعَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُمٍ خَصَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَبِمِ (احد: ٢٠٠٥) وَسَلَّمَ فَالَ لَمْ يَنِكُ فَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْنًا فِي صُدْعَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُمٍ خَصَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَبِمِ (احد: ٢٠٠٥) وَسَلَم فَالَ لَمْ يَنِينًا كَن يَهِ فِي الله عَلَيْهِ لَ يَعْلَى الله عَلَيْهِ لَ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَ عَلَيْهِ لَ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَيْهُ مِنْ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلِيهُ مَا لَكُونَا مِن عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ فَي عَلَيْهِ لَ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَيْهِ عَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَعَلَيْهُ كَالْ عَلْمُ لَا عَلَيْهِ لَعَلِي اللهَ عَلَيْهِ لَهُ لَهِ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلِكُولُ مَالِكُولُ مَنْ يَعْلِى اللّهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَعَلَاهِ مَا عَلَاهُ عَلَيْهِ لَعَلَيْهِ لَعَلَيْهُ لَعُلِهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ لَعَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَاهُ عَلَيْهِ لَعَلَى مَا عَلَاهُ عَلَيْهِ لَعَلَاهُ عَلَيْهِ لَعَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ لَعَلَاهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ لَكُولُ لِللْهِ عَلَيْهِ لَعَلَاهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ لَعَلَاهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَي

( ١٣٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ أَخْبَرُنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ نَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكُتُمُ قَلِيلًا وَلَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ١٢٠٤].

' (۱۳۲۲۱) حضرت انس بن مالک ڈٹائڈ ہے مروی ہے کہ ایک دن نی میٹیانے قرمایا جو بیں جانیا ہوں ، اگرتم نے وہ جاستے بوتے تو تم بہت تھوڑ امنے اور کٹرت ہے رویا کرتے۔

(١٣٦٦٧) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّلَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَيُلْكَ ارْكَلِهَا [راحع: ٢٧٦٥].

(۱۳۷۷) مفرت انس بھٹنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینہ کا گذر ایک آ دی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا گئے ہوئے جلا جار ہاتھا، نبی عیبہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی طیبہ نے اس سے پھرفر مایا کہ سوار ہوجاؤ۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُّ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَهُ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُغْجِئِنِي الْفَأْلُ الْكَلِمَةُ الطَّلِبَّةُ وَالْكِلِمَةُ الطَّالِحَةُ (راحع: ٢٢٢٠٣).

(۱۳۷۸) حضرت انس نگاتئات مروی ہے کہ بی ماہیا نے فر مایا بدفتگونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے فال بعن احجا اور پا کیزہ کلمہ اچھا لگتا ہے۔

(١٣٧٦٩) حَلَّانُنَا عَفَّانُ حَلَّانَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوَهُ [مكرر ما قبله]. (١٣١٩٩) كَدَشْتِ عديث الله ومرى سندے بحى مردى ہے۔

( ١٣٦٧ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَهْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامِ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَثَنَفَّسُ فِى الشَّرَابِ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرُوَى وَآمُرَاً وَأَبْرَاً قَالَ النَّسُ وَآنَا أَتَنَفَّسُ فِى الشَّرَابِ ثَلَاثًا [راحع: ١٢٢١].

(۱۳۶۵) معرت انس پڑھٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیہ تین سانسوں بیں پانی پینے تنے اور فر ہاتے تھے کہ بیر طریقہ زیادہ آسان ،خوشکواراورمفیدہے۔

(١٣٦٧٠) حَذَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّتَنَا آبُو عَوَالَةَ حَذَّتَنَا عَبُدُ الوَّحْمَنِ الْآصَمُ قَالَ سُئِلَ آنَسْ عَنُ النَّكْمِيرِ فِي الصَّلَاةِ وَآنَا ٱسْمَعُ فَقَالَ يَكُثِرُ إِذَا رَكَعَ رَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ السُّجُودِ رَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَتَيْنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنُ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ مَسَكَّتَ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُثْمَانَ قَالَ وَعُنْمَانَ [راحع: ٢٢٨٤].

(۱۳۱۷) بحبدالرحمن اصم کہتے ہیں کہ کمی مختص نے حضرت انس ٹاٹھ سے نماز ہیں تجمیر کا تھم ہو چھا تو ہیں نے انہیں یہ جواب دیتے ہوئے سا کہ انہیں نے انہیں یہ جواب دیتے ہوئے سا کہ انسان جب رکوع مجد وکرے ہجدے سے سرا تھائے اور دورکھتوں کے درمیان کھڑا ہوتہ تجمیر کے بھیم نے ان سے ہو چھا کہ آپ کو یہ حدیث کس کے حوالے سے یا دہے؟ انہوں نے فرمایا نبی طینہ اور حضرات ابو بکر وعمر بڑا ہے ہوا ہے ۔ بھروہ خاموش ہو گئے ، تھیم نے ان سے ہو چھا کہ حضرت مثان ٹاٹھ کے حوالے سے بھی ؟ انہوں نے فرمایا ہاں !

( ١٣٦٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الثَّقَفِيُّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

(۱۳۶۷۶) حضرت انس ڈٹٹٹ سے سروگ ہے کہ نبی مایٹی نے فر مایا اس مخف کا ایمان نبیں جس کے پیاس امانت واری نہ ہواوراس مخفع کا دین نہیں جس کے پاس وعد و کی پاسدار کی نہ ہو۔

(١٣٦٧٢) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ حَدَّلَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِٱمْوَالِكُمْ وَٱنْفُسِكُمْ وَٱلْسِنَتِكُمْ [راحع: ٢٢٧١].

(۱۳۷۷۳) حعرت انس ٹائٹو ہے مروی ہے کہ تبی عائبانے ارشا دفر ما یا مشرکین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان کے ذریعے جہا دکرو۔

#### العَلَيْ مُنْ اللهُ الل

(١٣٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنُ آنَسٍ قَالَ نَزَلَتُ عَلَى النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لِكَ فَتُحَا مُبِينًا إِلَى آجِرِ الْآيَةِ مَرُّجِعَةُ مِنُ الْحُدَيْئِيةِ وَآصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزُنِ وَالْكَآبَةِ فَقَالَ نَزَلَتُ عَلَى آيَةً هِى آحَبُ إِلَى آجِرِ الْآيَةِ مَرُّجِعَةُ مِنُ الْحُدَيْئِيةِ وَآصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزُنِ وَالْكَآبَةِ فَقَالَ نَزَلَتُ عَلَى آيَةً هِى آحَبُ إِلَى مِنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنُ الْقَوْمِ هِى آحَبُ إِلَى مِنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ هَى آخَتُ إِلَى مَنْ اللَّهُ لَكَ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ فَعَاذَا يَقْعَلُ بِنَا قَانُولَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْآيَةَ الَّتِي يَعْدَعَا لِيُدْجِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ مَجْرَى مِنْ تَحْيَهَا الْكُنْهَارُ حَتَى خَتَمَ الْآيَةَ [راسع: ١٦٢١١].

(۱۳۲۷) حطرت انس نگاند عمروی کے کہ نی طابع جدیدے والی آرے تھے قوصی ہرام نگاند پڑم اور پریٹانی کے آٹار تھے کیونک آئیں عمر وادا کرنے ہے دوک دیا گیا تھا اور انہیں حدیدیں ہی اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے ،اس موقع پر آپ نگانی آئی کی ایک ان گائی کی بھی استقیما نور کی طابع نے اس موقع پر آپ نگانی آئی کی بھی نے اس موقع پر آپ نگانی کی بھی نے اس مواط مستقیما نور کی طابع نے پر دو آپ نی ایک نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا ہے زیادہ محبوب ہیں ، پھر نی طابع ان کی علاوت فر بائی ، توایک مسلمان نے یہ سے سازگ ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا ہے زیادہ محبوب ہیں ، پھر نی طابع ان کی علاوت فر بائی ، توایک مسلمان نے یہ سن کر کہا یا دسول اللہ کا نی کو مبارک ہوکہ اللہ نے آپ کو یہ دولت عطام فر مائی ، ہمارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پر بیر آ بت نازل ہوئی 'الیکڈ خِل الْمُولْمِنِینَ قَالْمُولْمِنَاتِ جَنَّاتٍ ..... فوذا عظیما ''

( ١٣٦٧٥) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةً أَنَّ النسَ بُنَ مَالِكٍ آخُبَرَهُ أَنَّ الزَّبَيْرَ بُنَ الْعَوَّامِ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ شَكُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُمَّلَ فَرَخَصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا [راحم: ٢٢٥٥].

(۱۳۷۷۵) حصرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حصرت زبیر ٹڑائٹا اور محبد الرحمٰن بن موف بڑائٹا نے ایک غز دے میں نبی مائیجا ہے جوؤں کی شکامت کی ، نبی مائیلانے انہیں ریٹی کپڑے بہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

( ١٣٦٧٦) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكَهُ [راجع: ١٢١٧٤].

(۱۳۷۷۱) حضرت انس نگاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی نگاٹا نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نا زلہ پڑھی ہے پھراسے ترک فرما ویا تھا۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُّ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَال أَنْبَأَنَا قَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ حَادِياً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدُكَ يَا وَسَلَّمَ كَانَ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَهُ قَال وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ قَال فَقَال النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدُكَ يَا وَسَلَّمَ كَانَ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَهُ لَا تَكْسِو الْقَوَارِيْرَ قَال قَنَادَةُ يَعْنِى ضَعَفَةَ النِّسَاءِ [صححه البحارى (٢١١٦)، ومسلم (٢٣٢٣)، وابن حباد (١٠٥٥).

(١٣١٤٤) حضرت انس الأنتوات مروى بكرايك آدى "جس كانام الجند تفا" مدى خوان تقاءاس كي آواز بهت اليمي تمي،

#### مِيْ مُنظَامِّينَ بَلَ مُعَدِّى مِنْ مَالِكُ مِنْ اللهُ عَلِيْ مَا لِكُونِ فِي مَالِكُ مِنْ اللهُ عَلِيْ المُع مُستَدانِين بِيَ مَاللهُ عَلِيْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلِيْ

ني الناان أكبين البحد إن آكبين كوآ سندل كرجلو

( ١٣٦٧٨) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا هَمَّامٌ عَنُ قَادَةً قَالَ حَدَّقَيَى أَنَسُ أَنَّ حَيَّاطًا بِالْمَدِينَةِ دَعَا النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ لِعَعَامِهِ قَالَ فَإِنَّتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْفَعْرِ عِلِمَالَةٍ سَيَخَةً وَإِذَا فِيهَا قَرْعٌ قَالَ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجَبُهُ وَسَلَّمَ يَعْجَبُهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ يَعْجِبُهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَيَعْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْجَبُهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَمَعُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِمَا عَلَمُ وَالْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَالْمُ وَالِمُ اللَّهُ عَلَيْ

( ١٣٧٩) حَذَّنَا عَفَّانُ حَذَّنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو يَغْنِى الْمُزَلِى قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَغْنِى ابْنَ أَبِى مَيْمُونَة بُحَدْثُ وَلَا ابْنُ أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنُ النّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرْفَعْ إِلَيْهِ فِصَاصٌ قَطُّ إِلَّا أَمَرَ بِالْعَفْدِ قَالَ ابْنُ الْحَلَمُهُ إِلَّا عَنُ آنَسٍ أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرْفَعْ إِلَيْهِ فِصَاصٌ قَطُّ إِلَّا أَمَرَ بِالْعَفْدِ قَالَ ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرْفَعْ إِلَيْهِ فِصَاصٌ قَطُّ إِلَّا أَمْرَ بِالْعَفْدِ قَالَ ابْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللهِ مَلْكُ فِيهِ فَقُلْتُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَا عَنْ آنَسٍ [راحع: ٢٥ ١٣١]. الله عَلَيْهُ إِلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ آنَسٍ وَاللّهُ عَلَيْهُ إِلّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ إِلّهُ عَلْ آلْهُ إِلّهُ عَلْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْهُ إِلّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْلًا عَلَيْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ

یں معاف کرنے کی ترغیب بی دی۔

( ١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدُّقَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا فَحَادَةُ رَقَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَحَلَ الصَّفَ وَقَلْهُ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا فَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَلَاتَهُ فَالَ الرَّجُلُ مَا الْمُتَكُلِمُ بِهَا فَإِنَّهُ لِلْهُ عَبُوا فَقَالَ الرَّجُلُ مَا الْمُتَكُلِمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلُ إِلَا حَبُوا فَقَالَ الرَّجُلُ مَا أَنْهُ عَشَرَ مَلَكًا يَشَيْدُونَ لَهُ لَهُ يَقُلُ إِلَا حَبُوا فَقَالَ الرَّجُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَقَدْ رَائِتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَشَيْدُونَ لَهُ مَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ قَالَ إِذَا جَاءَ احْدُكُمُ فَلْيَمْشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ قَالَ إِذَا جَاءَ احَدُكُمُ فَلْيَمْشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ قَالَ إِذَا جَاءَ احَدُكُمُ فَلْيَمْشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّ مَا لَيْهُ مُ وَمَلِكُ عَلَى وَمِلْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ قَالَ إِذَا جَاءَ احَدُكُمُ فَلْيَمْشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَسَلَمَ قَالَ إِذَا جَاءَ احْدُكُمُ فَلْيَمْشِ عَلَى نَحُو مَا كَانَ يَمُشِى فَلْيُصَلِّى مَا سَبَقَهُ قَالَ آلُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَالْإِرْهَامُ الشَّكُوتُ [راحع: ١٢٥٤]

(۱۳۹۸) حضرت انس خاتف مردی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آدمی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
مف کک بڑی کروہ کہنے لگا"الحمد فله حمدا کئیوا طب مباد کا فیه" نی طیا نے نمازے فارغ ہوکر یو چھا کرتم میں سے
کون یولا تھا؟ اس نے اچھی بات کی تھی ، چنا نچہ دہ آدمی کہنے لگایارسول اللّہ کا تھا ہیں بولا تھا، میں تیزی سے آر با تھا، اور صف
کے قریب بڑی کرمی نے یہ جملہ کہا تھا، نی طیا انے فر مایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی سے بوستے ہوئے دیکھا کہ
کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے ، پھر فر مایا جب تم میں سے کوئی محض نماز کے لئے آئے تو سکون سے چھے ، جنتی نماز ل جائے سو
میرے سے اور جورہ جائے اسے تھنا وکر لے۔

( ١٣٦٨١ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَابِتْ عَنْ أَنْسِ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا

#### مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ ال

يَقُولُونَ وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْمَحَنَّدَقَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا يَقِينَا أَبَدًا وَالنَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْمَحْيُرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ وَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْبُرِ شَعِيرٍ عَلَيْهِ إِهَالَّهُ سَنِحَةٌ فَأَكْلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْمُحَيْرُ خَيْرُ الْآجِرَهُ [صححه مسلم (١٨٠٥)، وابن حباد (٧٢٥٩). [انظر: ١٤١١٤].

(۱۳۱۸) حفرت انس بنائن سروی ہے کہ حابر کرام بنائن فندق کودتے ہوئے بیشعر پڑھتے جاتے ہے کہ ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہول نے محمد (منظافی کے دست بی برست برس نے وم تک کے لئے اسلام کی بیٹی بیعت کی ہے، اور نی بنیا جوا ) یہ جملہ کہتے ہے کہ اسلام کی بیٹی بیعت کی ہے، اور نی بنیا جوا ) یہ جملہ کہتے ہے کہ اے اللہ! اصل خیرتو آخرت کی خیر ہے، ہی تو انسار اور مہاجر بن کو معاف فرا، پھر نی ماہ اس جو کی روثی لائی مئی جس پرسنا ہوا روشن رکھا تھا بسحا یہ نیکھ نے ای کو تناول فر مالیا اور نی بنیا فرمانے کے کہ اصل بھالی تو آخرت کی بھلائی ہے۔ جس پرسنا ہوا روشن رکھا تھا بسحا یہ نیکھ آخر کا قاب تھی انسی ان رسول اللّه عسلی اللّه علیہ و مسلّم رائی مُناحات کے الله اللّه علیہ و مسلّم رائی مُناحات کی الله علیہ و مسلّم رائی مُناحات کی الله علیہ و مسلّم رائی مُناحات کی الله علیہ و مسلّم رائی مُناحات کی الله علیہ و مسلّم رائی مُناحات کی الله علیہ و مسلّم رائی مُناحات کی الله مسلّم الله علیہ و مسلّم رائی مُناحات کی الله مناح کی الله مناح کی الله علیہ و مسلّم رائی مُناحات کی الله مناح کی الله الله مناح کی الل

(۱۳۶۸۲) حضرت انس ٹاٹٹو کے مروی کے کہ نبی پائٹوائے مسجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش ککی ہوئی دیکھی تو اے اپنے ہاتھ سے صاف کردیا۔

( ١٣٦٨٢ ) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ أَخْمَعَ هَكَذَا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ [راجع: ١٢٦٥].

(۱۳۷۸۳) معزت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ بی مالیا مجمی بھمارا چی تمام از داج مطبرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ع مخسل ہے چلے جایا کرتے تھے۔

( ١٣٦٨٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ انْبَانَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ اللّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ نَشَأَ لَا تُعْبَدُ فِي الْأَرْضِ [راحع: ١٢٥٦٦].

(۱۳۷۸ س) معفرت انس ٹاٹٹٹا ہے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن ٹی ناٹیلا کی دعاء پیٹلی کداے اللہ! کیا تو یہ جا ہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عمادت ند کی جائے۔

( ١٣٦٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَالَ ٱلْحَبَرَنِى لَابِتُ عَنُ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدُ الْعُطَرَ وَقَدُ قَالَ مَوَّةٌ الْحُطَرَ الْعُطَرَ [داحى، ١٦٦٥].

(۱۳۷۸) حضرت انس بین شن سے مروی ہے کہ بی ماید جب روز و رکھتے تو نوگ ایک دوسرے کومطلع کردیتے کہ ہی ماید ان روز و کی نیت کرلی ہے اور جب افطاری کرتے تب بھی لوگ ایک دوسرے کومطلع کرتے تھے کہ نبی ماید ان روز و کھول لیا ہے۔ (۱۳۷۸) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَیْلٍ عَنْ اُنْسِ مِعْلَ هَذَا إراضي: ۲۰،۲۰).

# هي مُنالَّا أَمْرُانُ بَل يَعَدِّى مُوَ اللهُ عَلِي هُم اللهُ عَلِيْنَ إِلَيْ عَلِيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلِيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلِيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلِيْنَ اللّهُ عَلِيْنَ اللّهُ عَلِيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَا اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَا عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ

(۱۳۷۸۱) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٦٨٠) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَوَنَا فَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكَانَ يَسْتَعِعُ فَإِنْ سَعِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَعَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَعِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَغَارَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَنْ اللَّهُ الْكَبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَعْلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ عَرَجْتَ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٣٦٨]. (١٣٦٨ عرت السُلَّةُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْإِللَّهُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ اللَّهُ فَقَالَ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلَّمِ اللَّهُ اللَّهُ فَقَالَ عَرَجْتَ مِنْ النَّالِ اللَّهُ فَقَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْمُعَلَّمُ اللَّهُ الْمُعَلَّمُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُن اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُن اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ الْمُسْتَعِلَ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ

( ١٣١٨ ) حَلَّمَانَا عَفَّانُ حَلَّقَا حَمَّادٌ قَالَ آخَرَنَا قَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِلَتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآرَانَا وَكُمْ مِمَّنُ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْدِى [راجع: ١٢٥٨٠].

( ۱۳۸۸) حفرت انس پی نشت مروی ہے کہ نبی مائیا جب اپنے بستر پرتشریف لاتے تو بوں کہتے کہ اس اللہ کاشکر ہے جس نے جسیں کھلایا بلایا، جاری کفایت کی اور ٹھکانہ دیا، کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت کرنے والایا انہیں ٹھکانہ دینے والا کوئی نہیں ہے۔

(١٣١٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَرَنِي ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ مَرَّبِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا الْعَبُ مَعَ الصَّبِيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ دَعَانِي فَبَعَنِنِي إِلَى حَاجَةٍ لَهُ فَجِئْتُ وَقَدْ الْمَكَأْتُ عَنْ أَثَنَى فَقَالَتُ مَا حَبَسَكَ آيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ ابْعَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتُ الْى بُنَى وَمَا هِي فَقَلْتُ مَا حَبَسَكَ آيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ ابْعَ فَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتُ آيْ بُنَى وَمَا هِي فَقُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتُ آيُ بُنِي وَمَا هِي فَقُلْتُ مَا عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتُ آيُ بُنِي وَمَا هِي فَقُلْتُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتُ آيُ بَنِي وَمَا هِي فَقُلْتُ مَا عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتُ آيُ مَلَى وَاللّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ إِلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ حَدَّلُتُ بِهِ آحَدًا لَحَدَّلُكُ إِلَى وَاللّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ حَدَّلُكُ بِهِ آحَدًا لَحَدَّلُكُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آحَدًا ثُمَ قَالَ وَاللّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللّهِ يَا قَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آحَدًا ثُمُ قَالَ وَاللّهِ يَا قَابِتُ لَوَى وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ آحَدًا ثُولُوا لَعَدَّالُكُونُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا لَا لَا عَلَيْهُ وَلَى وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا لَكُولُوا لَا عَلَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا عَلَا لَا لَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا لَا لَكُوالِكُوا لَا لَكُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْنُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ

(۱۳۷۸) حفرت انس فائز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جل بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اس دوران نبی مائٹا تشریف لے آئے اور جمیں سلام کیا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر بھیے کسی کا م سے بھیج دیا، جب بھی گھروا کہیں پہنچا تو حضرت ام سلیم نظافا (میری والدہ) کینے گلیس کہ اتنی ویر کیوں لگا دی؟ جس نے بتایا کہ نبی مائٹا نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ جس نے کہا کہ بیدا کیسے ماز کسی میں انہوں نے کہا کہ پھر نبی مؤٹا کے داز کی حفاظت کرنا ، بخدا اے تا بت! اگریش وہ کسی سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

( ١٣٦٩. ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱلْحَبَرَنَا قَابِتٌ عَنْ آنَسٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ

#### من المائين المنافق المنظمة الم

الْأَنْصَارِ اللَّمْ آتِكُمْ ضُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ بِي وَآعُدَاءً فَٱلْفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ بِي ثُمَّ قَالَ لَهُمْ الَّا تَقُولُونَ ٱتَيْنَنَا طَرِيدًا فَاوَيْنَاكَ وَخَائِفًا فَامَّنَّاكَ وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ فَقَالُوا بَلْ لِلَّهِ الْمَنَّ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ

(۱۳ ۱۹۰) حضرت انس ڈائٹ مروی ہے کہ ہی اللہ نے ایک مرتبدانصار ہے کا طب ہو کرفر مایا اے گردوانصار ! کیا ایسائیل ہے کہ جب میں تبہار نے پاس آیا تو تم ہے راہ تھے، اللہ نے میرے ذریعے تبہیں ہوا یت عطاء فر مائی ؟ کیا ایسائیل ہے کہ جب میں تبہارے ہائی ؟ کیا ایسائیل ہے کہ جب میں تبہارے دوس نے ایک دوسرے کی اللہ تے میرے ذریعے تبہارے دلوں میں ایک دوسرے کی اللہ تے پیدا کردی ؟ کیا پھر بھی تم یہ تھے کہ آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے تھے، ہم نے آپ کوامن دیا، آپ کوآپ کی قوم نے نکال دیا تھا، ہم نے آپ کو شمکا نددیا، اور آپ بے یارو مدد کار ہو بھے تھے، ہم نے آپ کی مدد کی ؟ انہوں نے عرض کیا کہ نیس ہم یراللہ اور اس کے دسول کا بی احسان ہے۔

(١٣٦٩١) حَلَكَ عَفَانُ حَدَّقَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ آخَبَرَ لَا لَابِثُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِي رَمَضَانَ قَوَاصَلَ نَاسٌ مِنُ أَصْحَابِهِ فَأَنْجِرَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مُدَّ لِى الشَّهْرُ لَوَاصَلُتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ لَعَمَّقَهُمْ إِلَى أَظُلُ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَسُقِينِى [راحع: ٢٢٧٣].

(۱۳۹۹) حضرت انس ڈیٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیعائے کسی مہینے کے آخر میں صوم وصال فر مایا، پجھ لوگوں نے بھی ایبا بی کیا، نبی طبیعا کوخر ہوئی تو فر مایا کہ اگر یہ مہینہ لمباہوجا تا تو میں اسنے ون مسلسل روز ورکھتا کہ وین بیں تعق کرنے والے اپنا تعق چھوڑ دیتے ، میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، مجھے تو میرارب کھلاتا بلاتار ہتا ہے۔

(١٣٦٩٠) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَابِتُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوُمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَسُلُتُ اللَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ بُقْلِحُ قُومٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ قَالُوْلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْمَرِ ضَىءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يَعَذَّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه مسلم (١٧١٩)، وابن حبان(٢٥٧٥)، وعلقه البحاري}. [انظر: ١١٨٨].

(۱۳۹۹) حفرت انس فائن سے مردی ہے کہ فروہ احد کے دن ہی فائل نے اپنے چرے سے خون پو چھتے ہوئے فرما یا وہ تو م کسے فلاح پائے گی جواب نی کورٹمی کرد سے اوران کے دانت تو ڈد سے، جبکہ وہ انہیں ان کے دب کی طرف بلاد ہا ہو؟ اس پر یہ آ ہے نازل ہوئی کہ 'آپ کوکسی شم کا کوئی افتیا ڈیش ہے کہ اللہ ان پرمتوجہ ہوجائے میا نہیں مزاد سے کہ وہ فالم ہیں۔' (۱۳۹۹) سکت ما ذک تا تعقال سے گئا تا انہیں مزاد سے کہ وہ فالم ہیں۔' (۱۳۹۹) سکت من انس سے گئا تا تعقیل من اللہ من السّب من اللہ من السّب من اللہ من السّب من السّب من السّب من اللہ من السّب من اللہ منا اللہ من اللہ من اللہ منا اللہ

## مَنْ الْمَاتَمُونُ لِيَسِينَ كُلُونِ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَكُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا عَل

آيْنَ آيْنَ فَمُ فَوَالَّذِى نَفْسِى بِهَذِهِ إِنِّى لَآجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ أُحُدٍ فَحَمَلَ حَتَّى قَيلَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَافٍ قَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَذِهِ مَا اسْتَطَعْتُ مَا اسْتَطَاعَ فَقَالَتُ أُخْتُهُ فَمَا عَرَفْتُ آخِى إِلَّا بِهَابِدِ وَلَقَدُ كَانَتُ فِيهِ بِضْعُ وَلَمَانُونَ ضَرْبَةً مِنْ بَنْنِ ضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ وَطَفْنَةٍ بِرُمْحٍ فَالْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا بَذَلُوا تَبْدِيلًا [راحع: ١٣٠٤٦].

(۱۳۹۹۳) حعزت انس نظافت مروی ہے کہ میرانام میرے چھانس بن نفر کے نام پررکھا کیا تھا، جونز وہ بدر میں نی مالیا، کے ساتھ شریک نہیں ہوسکے تنے ،ادراس کا انہیں افسوں تھااوروہ کہا کرتے تنے کہ میں نی مالیا کے ساتھ سب سے پہلے خروہ میں شریک نہیں ہوسکا، اگر اب اللہ نے نی مالیا کے ساتھ کی غزوے کا موقع عطاء کیا تو اللہ ویکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں، چنا نچہوہ غزوۂ احد میں نی مالیا کے ساتھ شریک ہوئے۔

میدان کارزار میں انہیں اپنے سامنے سے حضرت سعد بن معافہ خالاتا تے ہوئے دکھائی دیے ، ووان سے کہنے گئے کہ
ابوعمرو! کہاں جا رہے ہو؟ بخدا! جھے تو احد کے بیچے سے جنت کی خوشیوں ربی ہے، یہ کہ کراس بے جگری سے لاے کہ بالا خر
شہید ہو گئے اوران کے جم پر نیز وں ، بکواروں اور تیروں کے اُس سے زیادہ نشانات پائے گئے ، ان کی ، بہن اور میر کی چوپ می
حضرت ربی بنت نظرہ کہتی ہیں کہ ہیں بھی اپنے بھائی کو مرف الگل کے پوروں سے پہچان کی ہوں ، اوراس سناست سے بیا تی سے
منازل ہوئی تھی کہ " کی لوگ وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ بی کردکھایا ، ان ہی سے بعض تو اچی امید پوری کر پیچا ور
بعض ختار ہیں ' سے سابہ کرام نظرہ می تھے کہ بیا کہ سے تعدرت انس ڈائڈ اور ان جیسے دوسر سے صحابہ شائلا کے بارے نازل
ہوئی ہے۔

(١٣٦٩٤) حَدَّنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْعَصْبَاءَ كَانَتْ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِيُّ عَلَى قَعُودٍ لَهُ فَسَابَقَهَا فَسَبَقَهَا الْأَعْرَابِيُّ فَكَأَنَّ ذَلِكَ اشْتَذَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرُفَعَ شَبْنًا مِنْ هَذِهِ اللَّهُ يَا إِلَّا وَضَعَهُ [علقه البحارى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢ - ٤٥)].

(۱۳۹۹۳) حضرت الس التلائے مردی ہے کہ نبی نالیا کی ایک اونٹی 'دجس کا نام عضبا وقعا'' بہمی کس سے بیچھے نہیں رہی تھی ، ایک مرتبدایک دیباتی اپنی اونٹی پرآیا اور وہ اس سے آھے نکل گیا، مسلمانوں پر بیات بڑی گرال گذری ، نبی نالیا نے ان کے چیروں کا ایراز والگالیا ، پھرلوگوں نے خود بھی کہا کہ یارسول اللہ فائی تیکھیا میکھیے رہ گئی ، نبی نالیا نے فرمایا اللہ پرحق ہے کہ دنیا میں جس چیز کو وہ جلندی دیتا ہے ، پست بھی کرتا ہے۔

( ١٣٦٥ ) حَلَّقُنَا عَفَّانُ حَلَّانَنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱلْحُبَرَنَا لَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْمَى بِأَشَدُ النَّاسِ كَانَ بَلَاءً فِي الدُّنْيَا مِنْ آهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اصْبُغُوهُ صَبُغَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَيَصْبُعُونَهُ فِيهَا صَبْغَةٌ

### هي مُناكِ اَوَيْنَ بِل بِينِ مِنْ مِي اللهِ عِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِ

(١٣٦٩٦) حَذَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ الْحُبَرَنَا قَابِتُ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ وَصَوَّرَهُ ثُمَّ ثَرَكَهُ فِي الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ ٱلجُوْتَ عَرُقَ آنَهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [رامع: ١٢٥٦٧].

(۱۳۹۹) حضرت انس ٹڑ ٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طیاب نے ارشاد فر مایا جب اللہ نے حضرت آ وم طیابا کا پتلا تیار کیا تو س تک اے بوئمی رہنے دیا، شیطان اس پیلے کے اردگر دیکر لگا تا تھا اور اس پرغور کرتا تھا، جب اس نے ویکھا کہ اس تلوق کے جسم کے درمیان میں چیٹ ہے قود و مجھ کیا کہ پیکلوق اپنے اوپر قابونہ رکھ سکے گی۔

(١٣٦٩٧) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ قَالَ قِيلَ لِأَنْسِ هَلُ شَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا ضَائَةُ اللَّهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحُيّتِهِ إِلَّا سَبْعَ عَشْرَةً أَوْ فَمَانٍ عَشْرَةً [صححه ابن حبان (١٢٩٢)، ضَائَةُ اللَّهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحُيّتِهِ إِلَّا سَبْعَ عَشْرَةً أَوْ فَمَانٍ عَشْرَةً [صححه ابن حبان (١٢٩٢)، والحاكم (١٠٨/٢). اسناده صحبح].

(۱۳۲۹۷) ثابت بَهُنَّهُ كُتِ بِن كُمَى فَ مَعْرت الْس فَيْنَ فِي جِها كَهُ كِيا بِي طِبْهِ كَ بال مبارك مفيد بو كَ شَعْرا انبول فَ فَرايا كَها للهُ تَعَالَى فَ بِي ظِبْهِ كُواس مَ تَعُوظ رَهَا اوراً بِ ثَلَيْنَا كَرَا وروا رُحَى بِس صرف سرّ ويا تَعَاره بال سفيد تحد (١٣٦٩٨) حَذَّكَنَا عَفَّانُ حَدَّتُنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَنْبَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَرَا لِي لِيُحَدِّكُهُ فِي الْمِرْبَدِ قَالَ فَرَ أَيْنَهُ بَسِمٌ شِياهًا أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [واحع: ٥ و ١٢٧].

(۱۳ ۱۹۸) حضرت انس بڑا تھا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں ہی طبیقا کی خدمت میں اپنے بھائی کو کھٹی ولوانے کے لئے حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ مالی تھا کی کری کے کان پر داغ رہے ہیں۔

( ١٣٦٩٩ ) حَلَثْنَا عَقَانُ حَلَّلْنَا شُعْبَةً قَالَ آخُبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلْتٍ قَالَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ نَسُوِيَةَ الصَّفْ مِنْ

قَمَامِ الصَّلَاةِ قَالَ عَبْد اللَّهِ الطُّنَّهُ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانَا أَحْسَبُ النِّى قَدُ أَسُقَطْتُهُ إِراحِعَ: ١٢٢٥]. (٣٩٩٩) حَفرت السِ ثَقَّتُكَ مِروى ہے كہ نِي هَيْهِ نِيْ فَرِما بِاللَّهِ مِنْ كَمَا كُوكُوكُومُوں كَى ورَثَّقَ نمازكا حسن ہے۔ (١٣٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَالِدُ بُنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِهْقَانَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِي النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ

( • • ١٣٧ ) معزمت انس پڑاٹؤ سے مردی ہے کہ ہی نابیا نے انسان کو ہا کیں ہاتھ سے کھانے پیٹے سے منع فر مایا ہے۔

(١٣٧١) حَدَّنَا رَوْحٌ حَدَّقَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةً عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُمْ سَأَلُوا نَبِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوْمًا فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِى الْيَوْمَ عَنْ ضَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأَكُمْ بِهِ فَآشِعَةً أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَىٰ أَمْوٍ قَدْ حَصَرَ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا أَنْبَأَكُمْ بِهِ فَآشِهَ وَسُلَمَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَىٰ أَمْوٍ قَدْ حَصَرَ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا أَنْبَأَكُمْ بِهِ يَشِي وَلَهِ يَبْكِى فَأَنْشَا رَجُلٌ كَانَ يُلاحَى قَيْدُعَى إِلَى غَيْرِ يَمِينًا وَلَا شِمَالًا إِلَّا وَجَدْتُ كُلَّ رَجُلٍ لَا لَّا رَأْسَهُ فِى ثَوْبِهِ يَبْكِى فَأَنْشَا رَجُلٌ كَانَ يُلاحَى قَيْدُعِى إِلَى غَيْرِ الشَّا وَجَدْتُ كُلَّ رَجُلٍ لَا لَا يُوكَ حُذَافَةً قَالَ ثُمَّ قَامَ عُمَرُ أَوْ قَالَ ثُمَّ أَنْشَا عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ مِنْ شَوْ الْهُعَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَنْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَنْ وَعُلُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَنْ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَنْ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَنْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْتَادُ عَلَى مُلَّالًا الْعَالِ وَالْعَلَى وَالشَّالُ عَلَى الْعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالشَّمَ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالشَّرُ وَلَا عُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالشَّرِ عِلْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالشَّالُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالشَّمَ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَعُلُولُ وَلِنَا عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَا عُلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عُلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ

اس پر حضرت عمر طائفہ محضنوں کے بل جمک کر کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر ، اسلام کو اپنا ہو ہی قرار دے کر اور محمد کا ایک گئے کا بنا نبی مان کرخوش اور مطمئن ہیں ، حضرت عمر طائفہ کی ہے بات من کر نبی طبیقا خاموش ہو سکے ، تھوڑی دیر بعد فر مایا اس ذات کی قتم جس کے دست قد رت ہیں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑائی ہیں ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا ، جبکہ ہیں نماز بڑھ دیا تھا ، ہیں نے خیزا در شرمیں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

( ١٣٧.٢ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ آبِئ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ لِشَادَةَ عَنْ آنَسِ بِمِثْلِهِ قَالَ وَكَانَ لَخَادَةُ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ إِذَا سُنِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَا تَسْأَلُوا عَنْ الشَيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُلُّكُمْ

(۱۳۷۰۲) گذشته مدیث اس دومری سندے بھی مروی ہے۔

#### هي منظار المنظام المن

( ١٣٧.٣) حَدَّنَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّلَنَا إِسُوَائِيلُ عَنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُوَيْدٍ بْنِ أَبِي مَوْيَمَ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّعَاءَ لَا يُوكُّ بَيْنَ الْأَفَانِ وَالْإِفَامَةِ فَادْعُوا [راحع: ١٢٦١٦]. ( ١٣٤٠٣) حفرت السُ يُلَّقُ سے مروى ہے كہ بِي طَيْهِ في ارشاوفر ما يا اذان اور اقامت كے درمياني وقت مِس كى جانے والى دعاءر دُنيس بوتى لبْدُناس وقت مِس وعاكيا كرو\_

( ١٢٧٠) حَدَّثُنَا أَحْمَدُ بُنُ الْحَجَّاجِ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُضْعَبُ بُنُ قَابِتِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الزَّبَيْرِ قَالَ طَلَبْنَا عِلْمَ الْعُودِ الَّذِى فِى مَقَامِ الْإِمَامِ فَلَمُ نَقْدِرُ عَلَى أَحَدٍ يَذْكُرُ لَنَا فِيهِ شَيْنًا قَالَ مُصْعَبُ فَآخُبَرَنِى فَالَ طَلَبْنَا عِلْمَ الْعُبْرَنِي مُنَا عَلْمَ الْعُبْرَنِي مُنَا عَلْمَ الْعُبَرَنِي مُنْ عَلِم اللَّهِ عَلَمُ اللَّهِ عَلَى السَّالِي بَوْمًا فَقَالَ عَلْمَ مُنتَعَ فَقَالَ جَلَسَ إِلَى آنَسُ بُنُ مَالِلِي يَوْمًا فَقَالَ عَلْمُ مُحْمَّدُ بُنُ مُسْلِمٍ بُنِ السَّائِي بُنِ خَبَّابٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَى آنَسُ بُنُ مَالِلِي يَوْمًا فَقَالَ عَلْمُ مُنتَعَ فَقَالَ النَّسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَضَعَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ يَمِينَهُ لُمَّ يَلْتَفِتُ إِلَيْنَا فَقَالَ السَّوُوا وَاغْدِلُوا صُغُوفَكُمْ (صححه ابن حبان (١٦٨) عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَضَعُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَضَعُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَضَعُ عَلَيْهِ يَمِينَهُ لُمَّ يَلْتَفِتُ إِلَيْنَا فَقَالَ السَّوُوا وَاغْدِلُوا صُغُوفَكُمْ (صححه ابن حبان (١٦٨٥) عَلَيْهِ وَسَلَمْ يَضَعُ عَلَيْهِ يَهِينَهُ لُمُ يَلْتَقِتُ إِلَيْهَا فَقَالَ السَّوُوا وَاغْدِلُوا صُغُوفَكُمْ (صححه ابن حبان (١٦٨٥)

و ۲۱۱۰) وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۲۹، و ۲۲۰).

(۱۳۷۰ ۳) سعب بن ثابت بوطن کہتے ہیں کہ مجد نبوی ہیں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ پر ایک کئڑی تھی، ہم نے بہت کوشش کی کداس کے متعلق کی بتا سکتا القاقا کوشش کی کداس کے متعلق کی بتا سکتا القاقا ہوئے ہیں ایک آدی ہی ایسانہ ملا ہو ہمیں اس کے متعلق کی بتا سکتا القاقا جھے محمہ بن مسلم صاحب مقصورہ نے بتایا کہ ایک ون حضرت انس نگاٹا میرے پاس تشریف فر ما بتھے ، انہوں نے فرما یا کہ کیا تم جانے ہوکہ یکوں کی کیوں رکھی گئے ہے؟ ہیں نے ان سے بیسوال نہ ہو چھاتھا، ہیں نے مرض کیا بخدا! جھے معلوم نہیں کہ یہ کیوں رکھی گئے ہے؟ انہوں نے فرما یا کہ نبی نظامات پر اپنا واہنا ہاتھ رکھ کر ہماری طرف متوجہ ہوتے تتے اور فرماتے تتے سیدھے ہو جاؤ اورا نی مقیس پر ایراکر ہو۔

( ١٣٧.٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ الْبَرَاءَ بُنَ مَالِكٍ كَانَ يَخْدُو بِالرِّجَالِ وَأَنْجَشَةَ يَخْدُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَحَدَا فَأَعْنَقَتْ الْإِبِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا آنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْفَوَارِيرِ [راجع: ١٢٧٩١].

(۱۳۷۰۵) حفزت انس ٹاکٹڑے مروی ہے کہ حفزت برآءین مالک ٹاکٹڑ کے لئے حدی خوانی کرتے تھے اور انجٹ ٹاکٹڑ عور توں کے لیے، انجٹ کی آ واز بہت انچھی تھی ، جب انہوں نے حدی شروع کی تو اونٹ تیزی سے دوڑنے گئے، اس پر نبی طینا نے فرمایا انجٹ !ان آ مجینوں کو آستہ لے کرچلو۔

( ۱۳۷۰ ) حَدَّلَنَا غَسَّانُ بُنُ الرَّبِيعِ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتُ الْمُعَادِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ[صححه مسلم(۲۸۲۲) وابن حبان(۲۱)].[اراحع: ۲۰، ۱۱] عُفَّتُ الْمُحَدِّةِ بِالْمُمَكَّادِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ[صححه مسلم(۲۸۲۲) وابن حبان(۲۱)].[اراحع: ۲۰، ۱۱] معرت السير المُعَنَّدُ المُعَادِد المُعَنَّدُ المُعَادِد اللهُ عَلَيْهِ اللهُ المُعَادِد المُعَادِد المُعَادِد المُعَادِد المُعَادِد المُعَادِد المُعَدِد المُعَادِد المُعَادِد المُعَدُدُ المُعَادُ المُعَدُدُ المُعَدِد اللهُ اللهُ عَلَيْهِ المُعَدِد اللهُ المُعَدِد المُعَدِد المُعَدِد المُعَدِد المُعَدِد المُعَدَّدُ المُعَدَّدُ المُعَدِد المُعِدِد المُعَدِد المُعَدُد المُعَدِد المُعَدِد المُعَدِد المُعَدِد المُعَدِد المُعَدِد

# هي مُنظالَة مُن مُن المنظمِّر اللهُ مَن اللهُ اللهُ مُن اللهُ اللهُ مُن اللهُ اللهُ

(١٣٧٠٧) حَلَّكُنَا إِلْوَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ قَالَ آخَبَرَنِي أَمَيَّةُ بُنُ شِبْلٍ عَنْ عُنْمَانَ بُنِ بَزُدَوَيُهِ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ عُمَرَ بُنِ يَزِيدَ وَعُمَرُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَامِلٌ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُسْتَخْلَفَ قَالَ فَسَمِعْتُ آتَسَ بُنَ مَالِلٍ وَكَانَ بِهِ عُمَرَ بُنِ مَنِيدٍ وَعُمَرُ بُنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَامِلٌ عَلَيْهِ وَكَانَ بِهِ وَطَحَدُ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يُصَلِّى بِنَا فَقَالَ آتَسُ مَا رَأَيْتُ آحَدًا آشَبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى كَانَ يُخَفِّفُ فِي تَمَامٍ وَسَلَمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى كَانَ يُخَفِّفُ فِي تَمَامِ

(2- 1872) معزت انس اللظ ، معزت عمر بن عبدالعزيز اللظ كمتعلق " جبكه وه مدينه منوره على سف فرمات محد كه جل في ا تمبار سه الله سه زياوه ني طفيه كه ساته مشابهت ركفه والى نماز پر هنه بوئ كسى كونيس ديكها، معزت عمر بن عبدالعزيز بينيد كمل اورمخضرنماز برمات شهد.

(١٣٧.٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِلَالُ بُنُ أَبِى دَاوُدَ يَغْنِى الْحَبَطِئُى أَبُو هِشَامٍ قَالَ أَخِى هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ يَغْنِى الْحَبَطِئُى آبُو هِشَامٍ قَالَ أَخِى هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ آتَمِتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى أَبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَنَحُنُ يُعْجِبُنَا أَنَّ نَعُودُكَ فَرَقَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ عَلَى الرَّحُمَةِ فَإِذَا قَعَدَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ آيُّمَا رَجُلِ عَادَ مَرِيطًا فَإِنَّمَا يَخُوطُ فِى الرَّحْمَةِ فَإِذَا قَعَدَ عَرِيطًا فَإِنَّمَا يَخُوطُ فَى الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ هَذَا الصَّحِيحُ الّذِى يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيطُى مَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهِ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ لَا لَهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ لَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَمُ لَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَى الرَّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ لَا لَهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۳۷۰) مروان بن ابی واؤد بھٹی کتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ معزت انس نگاؤ کے پاس آیا اور عرض کیا گرا ہے ایو حزہ! جگہ دور کی ہے لیکن ہمارا دل جا ہتا ہے کہ آپ کی عیادت کو آیا کریں ،اس پرانہوں نے اپنا سرا ٹھا کر کہا کہ میں نے نبی پایٹا کو یہ فرما تے ہوئے سنا ہے کہ جو فتض کسی بیمار کی عمیاوت کرتا ہے ، وہ رصت المہیہ کے سمندر میں تو طے لگاتا ہے ،اور جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ فائٹ کا ایڈواس تندرست آ دمی کا تھم ہے جو مریض کی عمیادت کرتا ہے ،مریض کا کما تھم ہے ؟ نبی مالیا ان نے فرمایا اس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

( ١٧٧.٩ ) حَلَّكُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَّكُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقُلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَقُوْلٍ لَا يُشْعَعُ (راحع: ١٣٠٣٤).

(۹۰ یا) حضرت انس نظائ ہے مروی ہے کہ نبی طیکا ہے دعا و فرمایا کرتے تھے اے اللہ ایش ندی جانے والی بات مند بلند ہونے والے علی بخشوع سے خالی دل وادر فیر تافع علم سے آپ کی بناویس آتا ہوں۔

( ١٣٧٨ ) حَلَّتُنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَلَّتُنَا سَلَّامٌ يَعْنِى ابْنَ مِسْكِينٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أَفْ فَطُّ وَلَا قَالَ لِمَ صَنَعْتَ كَذَارِ الحج: ٢٥٠٥١ إ

### هي منايا مَنْ نَبْل يَعَوْمُومَ كِهُ هِي هي من كِهُ هي هي النَّعِيْنَةِ كِهِهِ هي مُستَدَّل النِّر مِين مَا النَّعِيْنَةِ كِهِهِ هي مُستَدَّل النِّر مِين مَا النَّعِيْنَةِ كِهِهِ هِي مُستَدِّل النِّر مِين مَا النَّعِيْنَةِ كِهِهِ هِي مُستَدِّل النِّر مِين مَا النَّعِيْنَةِ كِهِهِ هِي مُستَدِّل النِّر مِين مَا النَّعِيْنَةِ كِهِهِ مِن مَا النَّعْظِيقِ فَي اللَّهِ عَلَيْهِ مِن مَا النَّعْظِيقِ كِيهُ المُعْلِقِيقِ فِي اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن مَا النَّعْظِيقِ فِي اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَي اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهُ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنِ اللَّهِ عَلَيْنِ اللْمُعَلِّقِ اللْمِنْ عَلِيْنِ اللَّهِ عَلَيْنِ اللْمُعِلِقِيلُ اللْمِنْ عَلَيْنِ اللَّ

(۱۳۷۱) حضرت انس بڑھڑ سے مروی ہے کہ بیل نے دس سال سنر وحضر بیں نی ملیٹھ کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نی فایٹھ کو پہند ہی ہو،لیکن نی ملیٹھ نے جھے بھی اف تک نہیں کہا، نی ملیٹھ نے جھے ہمی پنیس فرمایا کہتم نے بیکام کیوں کیا؟ بایدکام تم نے کیوں نہیں کیا؟

( ١٣٧١) حَكَّنَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَّلَنَا سَلَّامٌ عَنْ عُمَرَ بُنِ مَعْدَانَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا خُبُرُّ وَلَا لَحْمُ

(۱۱۲۷۱) منفرت أَسَ مَنْ مُنْ سَمِروى بِكَ مِنْ فَيْ اللَّهِ السَّالِينِ لِيهِ مِنْ مِنْ مُنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَن (۱۲۷۱۲) حَدَّتُنَا مُحَمَّدُ مِنْ يَزِيدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْرَيْقَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَمَّ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْمَاظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَائَةِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا (راسع: ۲۲۷۰).

(۱۳۷۱۲) معزت انس پڑٹٹ سے مردی ہے کہ نی طابھ نے ہمارے لیے موقیمیں کاشنے ، ناخن تراشنے اور زیرنا ف بال صاف کرنے کی مدت میالیس دن مقرر فرما کی تھی۔

( ١٣٧٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ فَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ نَاسٌ النَّارَ حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أَدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَغُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَوَّلَاءٍ فَيُقَالُ هَوَّلَاءٍ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ٢٢٨٣].

(۱۳۷۱۳) حضرت انس عَنْ وَحَد مروى ب كه بي طفيه فرايا بكولوك جنم بن داخل كيد جائي هي ، جبوه جل كركونله مو جائي كة وأنين جنت بن واخل كرويا جائكا ، الل جنت يوجين ككريكون لوك بين ؟ أنين بتايا جائكا كريج بني بين -(۱۲۷۷٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَحَادَةً حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ سَعِمْتُ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلْمُهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِذَا أَبْصَرَهُمُ أَهُلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَوُ لَاءِ الْجَهَنَّدِينُونَ (راحع: ١٢٢٩).

(۱۳۷۱۳) حفرت انس ٹالٹو سے مروی ہے کہ میں نے نی طال کو یافر ماتے ہوئے سا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں مے تو کہیں کے کہ ریج جنی جیں۔

۱ ۱۳۷۱ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مِنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابَا مَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَغْيَحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۲۷۱۶) حبزت انس نگانڈے مروی ہے کہ نی پایٹا اور خلفاءِ ٹلاٹہ نخلا آنماز ہی قراءت کا آغاز الْحَدَّدُ لِلَّهِ رَبُ الْعَالَمِينَ ہے کرتے ہے۔

( ١٣٧١٦ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

### هي مُنايا آمَيْن بْل يَهِدِسْتُم الله اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحَى بِكُنْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ الْرَّيِّنِ وَيَكُبُّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُمَا يَذْبُحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا [واحع:١١٩٨٣].

(۱۳۷۱) حضرت انس ٹائٹ سے مردی ہے کہ نی طینا دو چتکبرے سینگ دارمینڈ سے قرباتی میں چیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا ام لے کر تھیں ہے، ٹیس نے دیکھا ہے کہ نی طینا آئیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔ (۱۳۷۷) حَدَّفَ مُحَمَّدُ بُن جَعُفَرِ حَدَّفَ شُعْبَةُ قَال سَمِعْتُ فَتَادَةً يُحَدُّفُ مُن أَنسِ بُنِ مَالِكِ قَال رَحَّمَ أَوْ أَرْحَصَ النَّبِی لِعَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفِ وَ الزَّبَیْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِی لُبسِ الْحَرِیرِ مِنْ حِکَدِ کَانَتْ بِھِمَا [راحع: ١٢٧٥]. النَّبِی لِعَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفِ وَ الزَّبَیْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِی لُبسِ الْحَرِیرِ مِنْ حِکَدِ کَانَتْ بِھِمَا [راحع: ١٢٥٥]. النَّبِی لِعَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفِ وَ الزَّبَیْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِی لُبسِ الْحَرِیرِ مِنْ حِکَدِ کَانَتْ بِھِمَا [راحع: ١٢٥٥]. النَّبِی لِعَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفِ وَ الزَّبَیْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِی لُبسِ الْحَرِیرِ مِنْ حِکَدِ کَانَتْ بِھِمَا [راحع: ١٢٥٥]. النَّبِی لِعَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفِ وَ الزَّبَیْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِی لُبسِ الْحَرِیرِ مِنْ حِکَدِ کَانَتْ بِھِمَا [راحع: ١٢٥٥]. النَّبِی لِعَبُدِ الرَّحْمَةِ الرَّحْمَةِ عَرُف بِنَ الْعَوَّامِ فِی لُبسِ الْحَرِیرِ مِنْ حِکَدِ کَانَتْ بِھِمَا [راحع: ١٢٥٥]. الراحان کے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طیارت عبد الرحمٰن بن عوف بڑی اور حضرت زیر بن عوف بڑی اور حضرت زیر بن عوف بڑی کے کہ کے ایک مرتبہ کی طیارت مرحمت قرمادی۔

( ١٣٧٨) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا سَعِيدٌ إِمْلاءً عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رِعُلَا وَعُصَيَّةً وَدَكُوانَ وَيَنِى لَحْيَانَ آنُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَرُوهُ آنَّهُمْ فَدُ ٱسْلَمُوا وَاسْتَمَدُّوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَآمَدُهُمْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنْ الْآنُصَادِ قَالَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْفُرَّاءَ فِي زَمَانِهِمْ كَانُوا يَخْتَطِئُونَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَادِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِيئُو مَعُونَةً عَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَادِ وَيُصَلَّونَ بِاللَّيْلِ حَتَى إِذَا كَانُوا بِيئُو مَعُونَةً عَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَادِ وَيُصَلَّونَ بِاللَّيْلِ حَتَى إِذَا كَانُوا بِيئُو مَعُونَةً عَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَهُوا يَدُعُونَ وَيُونَ النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَا إِلَيْ مَالِكُوا يَعْلَى مَعْونَةً وَرِعْلَى وَذَكُوانَ وَيَنِي لَحْيَانَ و حَدَّقَنَا آنَسُ آنَا قَرَأَنَ بِهِمْ فَرْآنًا بَلُغُوا عَلَى هَذِهِ الْمُوالَى عَلَيْهُ وَجَلَّى فَوْمِعِي عَنَّا وَازْضَانَا ثُمَّ مُنِيعً أَوْ رُفِعَ إِراجِع: ١٢٠٨٧).

(۱۳۷۱) حضرت انس نظافت مردی ہے کہ نبی طابقہ کے پاس تعبیلہ رکل، ذکوان، عصیہ اور بنولمیان کے کچھلوگ آئے اور ہے کا ہرکیا کہ وہ اسلام تبول کر بھے ہیں، اور نبی طابقہ ہے اپنی توم پر تعاون کا مطالبہ کیا، نبی طابق نے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ شافتہ تعاون کے لئے بھیج دیے ، حضرت انس خاتہ کہتے ہیں کہ ہم انہیں ' قراء' کہا کر تے تھے، بیلوگ ون کونکڑیاں کا شخ اور رات کونماز ہیں گذار دیتے تھے، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کر روانہ ہو گئے، راہتے ہیں جب وہ' اہیر معونہ' کے پاس پنچے تو انہوں نے صحابہ کرام بخلائے کے ساتھ دھو کہ کیا اور انہیں شہید کر دیا، نبی طابقہ کو بید چلاتو آپ سن انٹی ایک مہینے تک فجر کی نماز ہی قنوست نازلہ پڑھی اور رکل ، ذکوان ، عصیہ اور بنولمیان کے قبائل پر بدوعا ءکرتے ہے۔

حضرت انس نفافظ کہتے ہیں کہ ان صحابہ شاقی کے یہ جملے کہ 'ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ بیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے مل بچکے ، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور ہمیں بھی راضی کر دیا' ایک عرصے تک قر آن کریم ہیں پڑھتے رہے ، بعد ہیں ان کی حلاوت منسوخ ہوگئی۔

( ١٣٧٨) حَدَّلَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّلَنَا أَبُو بَكْرِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ بُنِ آبِى الْجَعْدِ عَنْ آنسِ قَالَ أَفْبَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَمْشِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ آثَاهُ شَبْخٌ أَوْ رَجُلٌ فَقَالَ

#### هي مُنايَّا مَوْنَ بَل مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ مَا لِلهُ مِنْ اللهِ مِنْ مَا للهُ مِنْ مُنايَّا مَوْنَ بَل مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مَا لِلهِ مِنْ مَا لِلهِ مِنْ مَا للهُ مِنْ مَا للهُ مِنْ مَا للهُ مِن

مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِى بَعَفَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَيْبِرِ عَمَلٍ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَكِنِّى أَحَبُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ الْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَيْتَ [راحع: ٢٧٩٢].

(۱۳۷۹) حفرت انس ٹنٹو سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طیاب پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی طیابا نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد کھی ہے؟ اس نے کہا کہ بیس نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،نماز ،روزہ تو مہیانہیں کرد کھے، البتہ اتنی بات مفرور ہے کہ بین اللہ اور اس کے رسول ہے میت کرتا ہول ، نبی طیابا نے فر مایا کہتم قیامت کے ون اس مختص کے ساتھ ہو سے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

( ١٣٧٢) حَدَّنَا مُؤَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِى ابْنَ سِيرِينَ عَنَ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بِمِنَى أَخَذَ شِقَ رَأْسِهِ الْآيْمَنَ بِيَدِهِ فَلَمَّا فَوَعَ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بِمِنَى أَخَذَ شِقَ رَأْسِهِ الْآيْمَنَ بِيَدِهِ فَلَمَّا فَرَعُ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَهُ بِمِنْ فَلِكَ ثَنَافَسُوا فِي الشَّقِ لَا وَلَيْ فَقَالَ لَا أَنْسُ الْطَلِقُ بِهِذَا إِلَى أَمِّ سُلَيْمٍ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا خَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ ثَنَافَسُوا فِي الشَّقِ الْآنِي فَقَالَ لَا ثَنَافَسُوا فِي الشَّقِ الْآنِي عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ ثَنَافَسُوا فِي الشَّقِي اللَّذِي عَلَيْهِ السَّلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ مِنْ فَلِكَ مَنْوا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ فَلِكَ مَا لَكُونَ عِنْدِى اللَّهُ مَا مُعَمَّدُ اللَّهُ مَا مُعَمَّدُ اللَّهُ مَا مُؤَاءً وَاللَّهُ مَا مُعَمَّدُ فَلَا اللَّهُ مَا أَنْ مُواءً وَاللَّهُ مَا عَلَى مُنْ عَلَى وَجُو الْأَرْضِ وَلِي بَطُيْهَا [راحع: ١٢١١١].

(۱۳۷۲) حضرت انس بھٹڑنے مروی ہے کہ جب نبی طینا نے میدان منی میں سرمنڈ وانے کا اراد و کیا تو پہلے سر کا داہنا حصہ آگے کیا، اور فارغ ہو کر و و بال جمعے دے کر فر مایا انس! بیدام سلیم کے پاس لے جاؤ، جب لوگوں نے دیکھا کہ نبی طینا نے خصوصیت کے ساتھ اپنے بال حضرت ام سلیم فیانا کو مجموائے ہیں تو دوسرے جصے کے بال حاصل کرنے ہیں وہ ایک دوسرے سے مسابقت کرنے لگے، کسی کے جصے میں پھھ آھیے اور کسی کے جصے ہیں پچھ آھیے۔

( ١٣٧٢) جَدَّنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرُنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرُنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ حَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسُعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى فَطُّ لِشَىءٍ صَنَعْتُهُ فَطُّ أَسَأْتَ وَلَا بِئُسَ مَا صَنَعْتَ [راجع: ١٢٢٧٦].

(۱۳۷۲) حغرت انس چین ہے مروی ہے کہ بیں نے نوسال تک ہی طابق کی خدمت کی ، بیں نے جس کام کو کر لیا ہو، نبی طابقہ نے کیملی مجھ سے بینیں فر مایا کہتم نے بہت برا کیا، یا غلط کیا۔

(١٣٧٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ آنَسًا كُمْ اعْنَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْمَرَتُهُ الْمُعْرِقَةُ الْمُعْرِقَةُ الْمُعْمِرِقَةُ الْمُعْمِرِقَةُ الْمُعْمِرِقَةُ الْمُعْمِرِقَةُ الْمُعْمِرِقَةُ الْمُعْمِرِقَةُ الْمُعْمِرِقَةُ مَعَ حَجَيْهِ (راحع: ١٢٣٩٩) الْقَعْدَةِ وَعُمْرَقَةُ مَعَ حَجَيْهِ (راحع: ١٢٣٩٩) الْقَعْدَةِ وَعُمْرَقَةُ مَعَ حَجَيْهِ (راحع: ١٢٣٩٩) فَاره مُعَيِّلًا كَمِيلًا فِي إِلَيْهِا كَمْ الْمُعْدَةِ وَعُمْرَقَةً مَعَ حَجَيْهِ (راحع: ١٢٣٩٩) فَاره مُعَيِّلًا كَمِيلًا فَي إِلْمُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْمَلِقَةُ مَعْمَوَقَةً مَعَ حَجَيْهِ (راحع: ١٢٣٩٩)

مرتبہ،ایک عمرہ تو حدیبیہ کے زمانے ہیں، دومرا ذیقعدہ کے مہینے ہیں مدینہ ہے، تیسراعمرہ ذیقعدہ بی کے مہینے ہیں جعرانہ سے جبکہ آ پ مُکافِیناً کم نے فرز و حنین کا مالی نئیمت تقتیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ فج کے ساتھ کیا تھا۔

( ١٣٧٣٠ ) حَكَثَنَا عَفَّانُ حَكَثَنَا هَمَّامُ الْحَبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَة عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَة أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَوَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَوَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَوَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو عَلَى الْمِيْرَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَوْ بَلِي مِنْ أَرْضِى بَيْرُحَاءً وَإِنَّهُ لِيْسَ لِي مَالٌ أَحَبُ إِلَى مِنْ أَرْضِى بَيْرُحَاءً وَإِنَّهُ لِيْسَ لِي مَالًا أَحَبُ إِلَى مِنْ أَرْضِى بَيْرُحَاءً وَإِنَّهُ لِيْسَ لِي مَالً أَحَدُ وَمَلَّمَ بَحْ بَيْرُحَاءُ خَيْرٌ وَابِحْ وَإِنَّهُ لِيْسَ لِي مَالًا أَنْ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ بَحْ بَحْ بَيْرُحَاءُ خَيْرٌ وَابِحْ

(۱۳۷۳) حضرت انس نگائڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلو نگاٹڈ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کی کیارائے ہے؟ اللہ نے بیہ آ ہے تازل فرمائی کہ'' تم نیکی کا اعلیٰ درجہ اس وفت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اپلی مجبوب چیز نہ فرج کر دو'' اور جھے اپنے سارے مال میں' ہیر حاء' سب سے زیادہ مجبوب ہے، میں اسے اللہ کے نام پر صدقہ کرتا ہوں اور اللہ کے یہاں اس کی نیکی اور ثو اب کی امید رکھتا ہوں ، نی تائیلائے فرمایا واہ! بیتو ہوا نفع بخش مال ہے ، بیتو ہوا نفع بخش مال ہے ، بیتو ہوا نفع بخش مال ہے ، بیتو ہوا نفع بخش مال

(١٣٧٢) حَذَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّتُنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَذَّتَنِى الزَّبَيْرُ بْنُ الْحِرِّبِ عَنُ آبِى لَيدٍ قَالَ أَرْسِلَتُ الْحَيْلُ وَمَنَا إِلَى وَمَنَ الْحَجَّاجِ وَالْحَكُمُ بْنُ آيُوبَ آمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ قَالَ فَآتَيْنَا الرِّهَانَ فَلَمَّا جَاءَتُ الْحَيْلُ فَلْنَا لَوْ مِلْنَا إِلَى الْسَي بْنِ مَالِكٍ فَسَالُنَاهُ أَكُنتُمْ ثُرَاهِئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَنَاهُ وَهُوَ فِي قَصْرِهِ فِي الزَّاوِيَةِ فَسَالُنَاهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا حَمُزَةَ أَكُنتُمْ ثُرَاهِئُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ وَسُلَمَ فَكَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرَاهِنَ قَالَ نَعَمُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَاهُنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرَاهِنَ قَالَ نَعَمُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَاهُنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلْهِ وَسَلَّمَ عَلْهِ وَسَلَّمَ عُلْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْهِ وَاللَّهِ لَقَدْ رَاهُنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَاهُنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلْوَالُ لَهُ سَبْحَةً فَسَبَقَ النَّاسَ فَانَتَشَى لِلَلِكَ وَآغَجَبَهُ [راحع: ١٢٥٤] .

(۱۳۷۲۳) ابولبید میخونے ماز و بن زیار میخونے بیان کیا کہ جس نے تجائے بن یوسف کے زمانے جس اپنے کھوڑے کو بھیجا اور موجا کہ ہم بھی گھڑ دوڑ کی شرط میں حصہ لیتے ہیں، پھر ہم نے موجا کہ پہلے حضرت انس ڈنٹوئے جا کر پوچھ لیتے ہیں کہ کیا آپ لوگ بھی نبی عارفیا کے زمانے میں گھڑ دوڑ پرشرط لگایا کرتے ہتے؟ چنانچہ ہم نے ان کے پاس آ کران سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا ہاں! ایک مرتبدانہوں نے اپنے ایک گھوڑے پر''جس کا نام ہوتھا'' گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا اور دوسب سے آ کے نکل ممیا تھا جس سے انہیں تجب ہوا تھا۔

( ١٣٧٢٥ ) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّلُنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا قَابِتُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي الْمَسْجِدِ حَبُلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِحَمْنَةَ

بِنْتِ جَحْشٍ تُصَلِّى فَإِذَا أَغْيَتُ لَعَلَّقَتُ بِهِ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُصَلِّ مَا أَطَافَتُ فَإِذَا أَغْيَتُ فَلْتَجُلِسُ (راحع: ١٢٩٤٦).

(۱۳۷۵) حفرت انس ٹنگفاسے مروی ہے کہ رسول الله فائی کا ایک مرتبہ میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک رسی لٹک رسی ہے، یو چھا پہسی رسی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیر حمنہ بنت جحش کی رسی ہے، نماز پڑھے ہوئے جب انہیں سستی یا تھکا دے محسوں ہوتی ہے تو دواس کے ساتھ اپنے آپ کو با عدھ لیتی ہیں، نبی طابع انے فرمایا جب تم میں سے کوئی فخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارد سے تک پڑھے اور جب سستی یا تعکا دے محسوس ہوتو رک جائے۔

( ١٣٧٢١ ) حَلَّانُنَا عَفَّانُ حَلَّالُنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ١٢٩٤١].

(۱۳۷۲) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٣٧٣ ) حَذَّنَا عَلِى بْنُ إِسْحَاقَ الخُبَرَنَا عَيْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ حَذَّنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ كَانَهُ يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِزَارُ إِلَى يَصْفِ السَّاقِ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَوْ إِلَى الْكَفْبَيْنِ وَلَا خَيْرَ فِي أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ (راحع: ١٣٤٥).

۔ (۱۳۷۲) حفرت انس ٹنٹٹ سے مروی ہے کہ نی طانا نے فر مایا تہبتد نصف پنڈ لی تک ہوتا جا ہے ، جب نی مایا ہے دیکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریشانی ہوری ہے تو فر مایا نخنوں تک کراد ، اس سے بیچے ہوئے میں کوئی خیرنہیں ہے۔

( ١٣٧٨) حَدَّنَا عَلِي بُنُ إِسْحَاقَ آخَبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ آخَبَرَنَا الْأُوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ ابِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ آصَابَ النَّاسَ سَنَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ آغَرَابِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَنَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ آغْرَابِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْوِلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَيْهِ وَمَا تُرَى فِي عَلَى الْمَالُ وَجَاعَ الْعِبَالُ فَاذُعُ اللَّهَ أَنْ يَسُفِينَا فَرَقِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَيْهِ وَمَا تُرَى فِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَيْهِ وَمَا تُرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةٌ فَقَارَ سَحَابُ أَمْقَالُ الْجِبَالِ فُمَّ لَمْ يَنْزِلُ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَى رَأَيْنَا الْمَطَوَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحُيَتِهِ فَذَكَرَ السَحَادُ الْحَارِي ( ٣٣٧)، ومسلم ( ٨٩٧).

(۱۳۷۸) حفرت انس نافق سے مروی ہے کہ نی میٹا کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ قط سالی ہوئی، جمعہ کے دن نبی مؤاہ خطبہ و سے رہے تھے کہ ایک دیمیاتی کھڑ اہوا اور عرض کیا کہ یارسول القہ فاقی ہال جاہ ہورہے ہیں اور بچے ہوئے ہیں، اللہ سے دعا علی کہ دوہ میں پانی سے سیراب کردے؟ نبی طبیع نے یہ من کروہے ہاتھ بلند کیے اور نبی طبیع نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی، جس وقت آپ شافیق نے اپنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی باول نظر نہیں آسہا تھا، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی باول نظر نہیں آسہا تھا، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی وار نبی بارش کا اس وقت ہمیں آسان پرکوئی وار انظر نہیں آسہا تھا، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی وار تھی بربارش کا اس وقت ہمیں اور بھی باول آسے اور نبی بلایم منبر سے بیٹھ انرے بھی نہیں یائے تھے کہ ہم نے آپ ناڈھنٹم کی ڈازھی بربارش کا

# هي مُنايَّا مَوْيَنَ بِل يَمُوسَوَّم ﴿ وَهُو ﴿ فَهُ هُمَا يَهُو ﴿ هُلَكُ مِنْ فَاللَّهُ عَنْ الْحَالِقَ فَيْ أَ

یانی شکتے ہوئے ویکسا ..... گرراوی نے بوری مدیث و کری۔

( ١٣٧٢٩) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنُ قَنَادَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِلتٍ عَنُ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ الْنَتَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُو [راجع: ١٢١٦١].

(۱۳۷۲۹) حضرت انس ٹاکٹئے ہے مُردی ہے کہ نبی مایٹا نے ارشاد فر مایا انسان تو بوز ھا ہو جا تا ہے لیکن دو چیزیں اس میں جوان ہوجاتی ہیں، مال کی حرص اور کبی عمر کی امید۔

( ١٣٧٣ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَكُفْمَلُ البُّرُهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْعَمَلِ الَّذِي لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ وَحَلَ الْجَنَّةَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ عَمَلَ آهُلِ النَّارِ فَهَاتَ فَدَخَلَ النَّارِ فَهَاتَ فَذَخَلَ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلُ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ عَمَلَ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلُ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيْعُمِلُ الْبُوْهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْعَمَلِ الَّذِي لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ ذَخَلَ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلُ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ آهُلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَذَخَلَ الْجَنَّةَ [واحع: ١٢٢٨ ].

(۱۳۷۳) حضرت انس پڑھٹٹ مروک ہے کہ نبی پڑھانے فر مایا بعض اوقات ایک مختص ساری زندگی یا ایک طویل عرمدا پنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہ اگراس حال میں فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہو جائے لیکن پھراس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گنا ہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے ، اس طرح ایک آ دمی ایک طویل عرصے تک ایسے گنا ہوں میں جٹلا رہتا ہے کہ اگراس حال میں مرجائے تو جہنم میں داخل ہو ،لیکن پھراس میں تبدیل پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں معروف ہو جاتا ہے۔

( ١٣٧٣١ ) حَلَانَا عَفَانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبْثُ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَأَهْلُهُ يَا رَسُولَ اللّهِ اتّنَحَاثُ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنًا بِكَ رَبِمَا جِئْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِهَدِ اللّهِ عَزَّ رَجَلَّ يُقَلُّهُا وراحم: ١٢١٢١).

(۱۳۷۳) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نی طائبا مجٹرت بید عا ہ ماٹکا کرتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے ،میرے دل کواپنے دین پر ٹابت قدمی عطا مفر ما ، ایک مرتبہ محابہ ٹناٹٹانے عرض کیا بارسول انڈمٹائٹٹٹا ہم آپ پراور آپ کی تعلیمات پر ایمان لائے ہیں ، کیا آپ کو ہمارے متعلق کی چیز سے خطرہ ہے؟ نبی طائبا نے فر مایا ول اللہ کی اٹھیوں ہیں سے مسرف دواٹھیوں کے درمیان ہیں ، وہ جیسے جا ہتا ہے نہیں بدل دیتا ہے۔

( ١٣٧٣٢ ) حَلَّانَا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً فَلَاكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَنَا عُيَّدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكُرٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا أَجُلُهُ وَلَمَّ أَمَلُهُ (راحد: ٢٦٣ ١١).

(۱۳۷۳) حضرت انس پڑٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی پیٹھ نے زیمن پر اپی اٹھیاں دکھ کرید این آ دم ہے، پھرائیس اٹھا کرتھوڑ اسا پیچھے رکھاا درفر مایا کہ بداس کی موت ہے، پھرا پنا ہاتھ آئے کر کے فر مایا کہ بیاس کی امیدیں ہیں۔

(۱۲۷۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّقَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ هَالِكٍ فَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَالَكُ عَنْهُ وَلَهُ وَاللّهِ مَالَوْفِهَ الرَّوْفِةِ الرَّوْفَةِ الرَّوْفَةِ الرَّوْفَةِ الرَّوْفَةِ الرَّوْفَةِ الرَّوْفَةِ الرَّوْفَةِ الرَّوْفَةِ الرَّوْفَةِ اللّهُ عَلَيْهِ المَوَاةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّهِ وَآلِتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَأَلَ عَنْهُ فِإِنْ كَانَ لِيْسَ بِهِ بَأَسْ كَانَ آعْجَبَ لِرُوْفِيَةً الْمَوْفَةِ فَكَانُ بُنُ فَكَانُ وَقَلَانُ بَا وَسُلَمَ سَأَلَ عَنْهُ وَسَلّمَ سَأَلَ عَنْهُ وَسَلّمَ مَنْ الْمَعْتِ وَجْبَةً ارْفَجَتُ لَهَ الْجَنّةُ فَكُونُ بُنُ فَكَانُ بُنُ فَكَانُ اللّهُ عَلَيْهِ فَيَالًا الْمَعْتِ لِيَلّةَ الْبَنْهُ عَشَو رَجُلًا فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ فِيآبٌ طُلْسٌ تَشْخَبُ الْوَقَاجُهُمْ وَعَا فَقِيلًا الْمُعْوَا بِهِمْ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالًا لِيقِقَ إِلّا أَكُلُوا فَاكِهَةً مَا آوَا بِكُواسِيَّ مِنْ وَقَلَانُ وَقَلَالُ وَلَالًا وَالْمَالُ كَانَ مِنْ آلْمُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْ بِالْمَوْلَةِ فَقْلَى عَلَى عَلَمْ وَجُولُوا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى بِالْمَوْلَةِ فَصَى عَلَى هَذَا وُوْفَاكِ فَقَطَتْ فَقَالَ هُوَ كَمَا الْمُولُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْ بِالْمَوْلَةِ فَصَى عَلَى هَذَا وُوْفَاكِ فَقَطَتْ فَقَالَ هُو كَمَا الْمُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى بِالْمَوْلَةِ فَصَى عَلَى هَذَا وُوْفَاكُ فَقَالَ هُوَ كَمَا فَاللّهُ وَلَا لَا لَكُوا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى بِالْمُولُولُ وَلَا عَلَى مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَمُولُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَيْهُ وَلَا لَا اللّهُ عَلْهُ لَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا اللّهُ

(۱۳۵۳۳) حفرت انس نظفت مروی ہے کہ نی طیا استھے خوابوں سے خوش ہوتے تھے اور بعض اوقات ہو چھتے تھے کہ تم یں ہے کئی نے کوئی خواب ویکھا ہے؟ اگر کس نے کوئی خواب ویکھا ہوتا تو وہ نی طیع اس کی تعبیر دریافت کر لیتا، اگراس میں کوئی پر بیٹائی کی بات ند ہوتی تو نی ملیدہ اس ہے بھی خوش ہوتے، اس تناظر میں ایک عورت آئی اور کہنے گی یا رسول الله مُثَاثِقُر الله الله میں نے خواب میں ویکھا کہ کویا میں جنت میں داخل ہوئی ہوں، میں نے دہاں ایک آ واز سن جس سے جنت بھی بلنے گی، الله کو ایا جارہ ہے، یہ کتے ہوئے اس نے ہارہ آ دمیوں کے نام گنوائے جنیس نی نظراں بن فلاں اور قلاں بن فلال کو لا یا جارہ اس ہے، یہ کتے ہوئے اس نے ہارہ آ دمیوں کے نام گنوائے جنیس نی نظراف سے بہلے ایک میں دوانہ فرایا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب انہیں وہاں لا یا حمیا تو ان کے جسم پر جو کپڑے تھے، دو کالے ہو بچے تھے ادران ک رکیس بھولی ہو کی تھیں یکی نے ان سے کہا کہ ان لوگوں کو نہر بیدخ ٹس لے جاؤ، چنا نچہ انہوں نے اس بش غوط انگایا اور جب یا ہر نکلے تو ان کے چیرے چود ہویں رات کے جا ند کی طرح چک رہے تھے، پھرسونے کی کرسیاں لا کی کئیں، وہ ان پر بینے گئ پھرایک تھالی لائی گئی جس بیں بچی مجوریں تھیں، وہ ان مجور دن کو کھانے گے، اس وہ ران وہ جس مجور کو پلنتے تھے تو حسب منشاء میرو کھانے کو ماتا تھا۔

پچھ مصے بعد اس فشکر سے ایک آ دی فتح کی خوشخری لے کر آیا، اور کہنے لگایارسول اللہ فائی اللہ اللہ سے ساتھ ایسا ایسا معالمہ پیش آیا اور فلاں فلاں آ دی شہید ہوگئے، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی بارہ آ دمیوں کے نام گنوا دیئے جو مورت نے بتائے ہے، نی طابع نے فر مایا اس مورت کومیرے پاس دوبارہ بلا کرلاؤ، وہ آئی تو نی طابع نے اس سے فر مایا کہ اپنا خواب اس آ دمی کے سامنے بیان کرد، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نی طابع سے جس طرح بیان کیا ہے، حقیقت بھی اس طرح ہے۔

( ١٣٧٦٤ ) حَذَّقَنَا عَفَّانُ حَذَّلَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَذَّكَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ الْأَصَّمُّ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنُ التُكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ وَآنَا أَسْمَعُ فَقَالَ يُكْبُرُ إِذَا رَكِعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُودِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَيَّيْنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنُ فَخَفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَّتَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُنْمَانَ قَالَ وَعُثْمَانَ (راجع: ١٢٢٨٤).

(۱۳۷۳) عبدالرحمٰن امم کہتے ہیں کہ کی فخض نے حضرت انس شائٹ سے نماز بھی بجبیر کا تھم ہو چھا تو بیں نے انہیں یہ جواب دیتے ہوئے سنا کدانسان جب رکوع مجدہ کرے ہجدے سے سرا ٹھائے اور دورکعتوں کے درمیان کھڑا ہوتو بجبیر کیے ، عمیم نے ان سے بوچھا کہ آپ کو یہ مدیث کس کے حوالے سے یا د ہے؟ انہوں نے فرمایا نبی طیفا اور مصرات ابو بکر وعمر بھائٹ کے حوالے سے ، پھروہ خاموش ہوگئے ، عمیم نے ان سے بوچھا کہ معزرت عثان ٹائٹ کے حوالے سے بھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(١٣٧٦٥) حَذَّنَنَا عَلِيُّ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَوَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَوَنَا حَثَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ وَهُوَ يَخْطُبُ فَذَكَرَهُ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَأَضَارَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَجَعَلَ ظَهْرَهُمَا مِمَّا يَلِي وَجُهَةُ [صححه البحارى (١٣٢)].

(۱۳۷۳۵) عدیث استنقا وای دوسری سندے مجی سروی ہے۔

( ١٣٧٣٠) حَلَّكَ عَقَّانُ حَلَّكَ حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ آخْبَرَنَا عَلِيُّ بُنُ زَيْدٍ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ جَوَّزَ ذَات يَوْمٍ فِي صَلَاةٍ الْفَجْرِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّهِ لِمَ تَجَوَّزُت قَالَ سَيِمْتُ بَكَاءَ صَبِيًّ فَكَنَنْتُ أَنَّ أُمَّهُ مَقَنَا تُصَلّى فَآرَدُتُ آنَ أَقْرِعَ لَهُ أَمَّهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيْطًا فَطَنَنْتُ آنَ أَمَّهُ تُصَلّى مَعَنَا قَارَدُتُ أَنْ أَفْرِعَ لَهُ أَمَّهُ

(۱۳۷۳) حضرت اُنس نگافت مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طفیائے نماز نجر پڑھاتے ہوئے نماز بلکی کردی ایمی نے ہم جمایا رسول اللہ! آپ نے نماز کیوں مختر کردی؟ نبی طبیائے قرمایا میں نے ایک بیچ کے ردنے کی آ واز سی، میں سمجھا کہ ہوسکتا ہے اس کی ماں ہمارے ساتھے قماز پڑھ دہی ہو،اس لئے میں نے جایا کہ اس کی ماں کوفارغ کردوں۔

( ۱۳۷۷۷) قَالَ عَفَانُ لَوَجَدُنَهُ عِنْدِى فِي غَيْرِ مَوْطِيعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ وَلَابِتٍ بَنُ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ (۱۳۷۲) گذشته عدمت اس دومری سندسے بھی مردی ہے۔

( ١٣٧٨ ) حَلَّكَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آغَبُرُنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنُ الْسِ فِيمَا يَخْسَبُ حُمَيْدٌ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَجَ وَهُوَ مُتَوَكِّىءٌ عَلَى أَسَامَةَ بِنِ رُيْدٍ وَهُو مُتَوَشِّحٌ بِعَوْبِ فُطْنٍ قَلْ حَالَفَ بَيْنَ طُوَقَيْهِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راجع: ٤ ) ١٣٥].

(۱۲۷۲۸) حضرت انس تنافذ سے مروی ہے کہنی علیا حضرت اسامہ بن زید تنافظ کا سہارا کیے با ہرتشریف لائے ، اس وقت

آ پ نگافتارے جسم اطهر پرروئی کا کپڑ اتھا، جس کے دونوں کنارے ٹالف ست سے کندھے پر ڈال رکھے تھے،اور پھرآ پ نگافتا نے لوگوں کونما زیڑھائی۔

(١٣٧٩) حَدُّتُنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آئسٍ بَنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَاوَرَ عَنْهُ ثُمَّ بَكُلُم عُمْرُ فَآغَرَضَ عَنْهُ ثُمَّ بَكُلُم عُمْرُ فَآغَرَضَ عَنْهُ ثُمَّ مَكُمْ فَآغَرَضَ عَنْهُ بُنُ عَلَيْهِ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهِ عَلَيْ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ أَمَرُتَنَا أَنْ يُعِيضَهَا الْبِحَارِ لَآخَصُنَاهَا وَلُو آمَرُتَنَا آنُ نَعِيضَهَا الْبِحَارِ لَآخَصُنَاهَا وَلُو آمَرُتَنَا آنُ نَعْمِ الْبِحَارِ الْعَصْنَامَا وَلُو آمَرُتَنَا آنُ وَضَيْرِتِ آكُنَادَهَا إِلَى بِرُكِ الْفِعَادِ لَقَعَلْنَا قَالَ حَمَّادٌ قَالَ سَلَيْمٌ عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنْ عَمُوو ابْنِ سَعِيدٍ الْمُعْمَادِ فَنَدَبَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَى نَرَقُوا بَمُراً وَوَرَدَتْ عَلَيْهِمْ رَوَايَا قُرْيُشِ فَيْنَ وَلَيْنَ وَلَكُنْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَسْأَلُونَهُ عَنْ ابْنِي سُفْيَانَ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهُلٍ ابْنُ هِشَامٍ وَعُنْهُ وَسَلّمَ بَسْأَلُونَهُ عَنْ ابِي سُفْيَانَ وَالْمَعَادِ فَيْقُولُ مَا لِي عِلْمٌ بِلِي سُفْيَانَ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهُلٍ ابْنُ هِشَامٍ وَعُنْهُ بُنُ رَبِيعَةً وَضَيْبَهُ وَالْمَعْ بَعْ فَا الْمُ وَالْمَعْ فَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَلْكُونُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى النَّهُ عَلْهُ وَسُلُمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسُلْمَ عَلْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَا ع

# مِنْ مُنْ الْمُنْ الله عَنْ الله الله عَلَى ا

اے چیوڑ دیتے ہو، پھرنی ملیّلانے اپنے ہاتھ ہے اشار وکرتے ہوئے فرمایا ان شام اللّه کل فلاں شخص بیماں گرے گا اور فلاں شخص بہاں ، چنانچہ آمنا سامنا ہونے پرمشر کمین کواللّہ نے فکست سے دوجیار کر دیا اور بخدا ایک آ دی بھی ہی دلیّا کی بنائی ہوئی جگہ ہے نہیں ہلاتھا۔

( ١٣٧٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِلِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَتَّحُرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةُ إِراسِع: ١١١٩٧٢].

(۲۰ ۱۳۷) حضرت انس چینئے سے مروی ہے کہ نبی طافا نے ارشاوفر ما پاسحری کھایا کرو، کیونکہ محری میں برکت ہوتی ہے۔

( ١٣٧٤١ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِي دَعُونَّهُ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِعِبَ لَهُ وَإِلَى اسْتَخْرَأْتُ دَعُولِي شَفَاعَةً لِأُمْتِي يَوْمَ الْفِيَامَةِ [راحع: ٣٠٤٠٣].

(۱۳۷۳) حضرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نمی مائٹا نے ارشا دفر مایا ہر نمی کی ایک دعاء ایک ضرورتھی جوانہوں نے ماتکی اور تبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کررتھی ہے۔

(١٣٧٤٢) حَلَّكُنَا عَفَّانُ حُلَّكُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَكَا فَحَادَةُ عَنْ انْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُوُّ بِالتَّمْرَةِ لَهَا يَمُنَعُهُ مِنْ أَخْلِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ مِنْ صَدَقَةٍ [راسع: ١٢٩٤٤].

( ۱۳۷ / ۱۳۷ ) حفرت انس نظافۂ سے مروی ہے کہ نبی طفا کورائے بیں مجور پڑی ہوئی ملتی اورانہیں بیا ندیشہ نہ ہوتا کہ بید معدقہ کی ہوگی تو وہ اسے کھالیتے تھے۔

(١٣٧١٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَ شُعْبَةُ قَالَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أَنْسٍ عَنْ أَبِيهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّهُ وَامْرَأَةً مِنْهُمْ فَجَعَلَ أَنْسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَزُأَةَ خَلْفَ ذَلِكَ [راحع: ١٣٠٥].

(۱۳۷۳) حفزت انس پڑٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیں نے انہیں اوران کی ایک عورت کونماز پڑھائی ، انس پڑٹٹ کو وائیس جانب اوران کی خاتون کوان کے بیچھے کھڑا کردیا۔

( ١٣٧٤٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْآخُولُ قَالَ حَدَّثِنِي النَّضُرُ بُنُ آنسِ وَآنسٌ يَوْمَنِلٍ حَيٌّ قَالَ لُوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ آخَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيَنَهُ [صححه البحارى (٢٢٣٣)، ومسلم (٢٦٨٠)].

(۱۳۷۳) حفزت انس ٹناٹڈ کے صاحبز اوے نفر کہتے ہیں کہ اگر نبی طابعہ نے بیند فرمایا ہوتا کہتم میں ہے کو کی مختص موت کی تمنا نہ کرے تو جس موت کی تمنا ضرور کرتا ،اس وقت حضرت انس جائڈ بھی حیات تھے۔

( ١٣٧٤ ) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّاتُنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ الْآخُوَلِ قَالَ حَلَّاتُنِي حَفْصَةً بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتُ قَالَ لِي أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَا مَاتَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ آنسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللّهِ

#### هِي مُناهَا مُونِينَ لِهُ هِي هِي هِي هِي هِي هِي هِي هِي هِي هُونِينَ لِهِهِ هِي هُمَانِينَ اللَّهُ عِيْنَةً مُناهَا مُونِينَ لِهُ مِنْ اللَّهِ عِينَ اللَّهِ عِينَا اللَّهِ عِينَا اللَّهِ عِينَا اللَّهِ عِينَا اللَّهِ عِينَا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسُلِعٍ [راحع: ٢٥ ١٢٥].

- (۱۳۷۴۵) حفزت طعمہ النظ کہتی ہیں کے حفزت الس الائٹائے نے جھے ہے ہو جھا کہ ابن افی عمرہ کیسے فوت ہوئے؟ عمل نے بتایا کہ طاعون کی بیاری سے ، انہوں نے فرمایا کہ نبی مایشائے ارشا دفر مایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔
- ( ١٣٧٤٦ ) حَلَّالُنَا عَفَّانُ حَلَّمُنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَلَّمُنَا قَنَادَةُ عَنْ النّسِ أَنَّ النّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَفُوَامٍ يَرُفَعُونَ أَبْصَارَهُمُ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ فَاشْتَكَ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ (راحع: ١٢٠٨٨).
- (۳۷ ۱۳۷۷) حضرت انس پڑتئے ہے مروی ہے کہ نبی طیفائے فر مایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں؟ نبی طیفائے نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے باز آ جا کیں ورندان کی بصارت ایک لی جائے گی۔
- ( ١٣٧٤٧) حَلَّلْنَا عَقَانُ حَلَّلْنَا شُغْبَةُ الْحُبَوَنِي هِشَامُ بُنُ زَيْدِ بُنِ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ جَانَتُ امْرَأَةً مِنْ الْاَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَآحَبُ النَّاسِ إِلَى تَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البحارى ومسلم، وصححه ابن حبان (٧٢٧٠)]. [راجع: ١٢٣٣، ١٢٣٣].
- (۱۳۷ / ۱۳۷) حضرت انس ٹکٹڑ سے مردی ہے کہ ایک انساری مورت اپنے بیچے کے ساتھ نبی بالیگا کی خدمت عمل حاضر ہوئی ، نبی بالیگانے اس سے فرمایا اس زات کی تم جس کے دست قدرت عمل میری جان ہے، تم لوگ جمعے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو، یہ جملہ تمن مرتبہ فرمایا۔
- ( ١٣٧٤٨) حَلَّنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةً عَبُنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبُدَ الْمُسُلِمَ بِبَلَاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلَكِ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ (راحع: ١٢٥٣١).
- (۱۳۷۴) حضرت انس اللك كسم وى بى كه تى طيا في ارشاد فر ما يا الله تعالى جب كى بندة مسلم كوجسانى طور بركى بيارى شرح الله الله تعارف على جب كريم بيارى شرح الله الله تعاول جائة والله شرح الرئيسة ربوء بحرا كراست شفا ول جائة والله السيد وحوك إك ما ف كريا موات الموات به اورا كراست النهابي بالراك الله الله الله تعارف بالاست وحوك إك ما ف كريا الله تعارف من الله تعارف و سكم قد الله تعارف و الله تعارف و سكم قد الله تعارف و سكم و سكم قد الله تعارف و سكم و

بِكَبُشَيْنِ الْمُلَحَيْنِ الْوُرَيِّنِ يَعَمَّعُ رِجُلَةُ عَلَى صَفَحَتَيْهِمَا وَيَذْبَعُهُمَا بِيدِهِ وَيُسَمَّى وَيَكَبُرُ [راسع: ١٩٨٢].

(١٣٧٥) حفرت الن ثالثة عروى ہے كہ في المين او چتكبرے سينگ وارمينڈ ھے آر بانى ش بيش كياكرتے ہے، اور الله كام في كركتير كتي ہے ميں نے و يكھا ہے كہ في المين الله عليه و الله عليه و الله عليه و سائل الله و سائل الله

( ١٣٧٥٢ ) حَلَّكَ عَفَانُ أَخْبَرُنَا شُغْبَةُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعَتُ أَنْسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَخَّاً بِالْمَكُوكِ وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسِ مَكَاكِنَّ [صححه البحاري (٣٧٨٦)، ومسلم ( ٢٠٠١)، وابن عزيمةى، (١١٦)، وابن حبان (١٢٠٢ ، و ١٢٠٢). [راجع: ١٢١٨).

(۱۳۵۵) معزت الس فللنف مروى بكرني طفا بائي كوك بإنى سيطسل اورا يك كوك بإنى سن وضوفر بالبياكرتے تھے۔ (۱۳۷۵ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي مُعَاذٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ آبِي مَيْمُونِ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِمَحَاجَتِهِ نَجِيءُ آنَا وَعُكُمْ مِنَا بِإِذَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ [راجع: ١٢١٢١].

(۱۳۷۵۳) معنرت انس بن ما لک ٹکاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی پڑھا جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑکا پانی کا برتن ویش کرتے تھے۔

( ١٣٧٥٤ ) حَلَالَنَا سُرَيْجُ بُنُ النَّعْمَانِ حَدَّلَنَا فُلِيعٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِى عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَا يَوُمُّ لُكُمْ رَفِّى الْمِنْبَرَ فَآشَارَ بِيَدِهِ قِبْلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ لُمَّ قَالَ قَدْ رَآيْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مُنْذُ صَلَّبُتُ لَكُمْ الصَّلَاةَ الْحَنْدِ وَالشَّرِّ يَقُولُهَا قَلَاتَ مَرَّاتٍ لَكُمْ الْوَكَالُومِ فِي الْحَنْدِ وَالشَّرِّ يَقُولُهَا قَلَاتَ مَرَّاتٍ لَكُمْ الْوَكَالُومِ فِي الْحَنْدِ وَالشَّرِّ يَقُولُهَا قَلَاتَ مَرَّاتٍ لَكُمْ الْوَكَالُومِ فِي الْحَنْدِ وَالشَّرِّ يَقُولُهَا قَلَاتَ مَرَّاتٍ لَكُمْ الصَّلَاةَ الْحَنْدِ وَالشَّرِّ يَقُولُهَا قَلَاتَ مَرَّاتٍ وَصَحْدَهِ الْحَارِي (١٤٤٩)].

(۱۳۷۵۴) حعزت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ناٹیا نے ہمیں نماز پڑھائی اور منبر پر بینے کر قبلہ کی جانب اپنے ہاتھ ہے اشار و کر کے فر مایا لوگو! ٹیل نے آج تھ تھہیں جونماز ٹیل پڑھائی ہے اس ٹیل جنت اور جہنم کو اپنے سامنے دیکھا کہ دواس ویوار ٹیل میرے سامنے پیش کی گئی ہیں، ٹیل نے آج جیسا بہترین اور بخت ترین ون نہیں دیکھا تین مرتبہ فر مایا۔

( ١٣٧٥٠ ) حَكَّثُنَا سُرَيْجٌ حَكَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنُ هِلَالِ بْنِ عَلِيًّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بَغْضُ مَنْ لَا أَنْهِمُهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ فَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ يَمْشِهَانِ بِالْهِيعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ هَلْ نَسْمَعُ مَا أَسْمَعُ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَسْمَعُهُ قَالَ آلَا تَسْمَعُ أَهْلَ هَذِهِ الْقُبُورِ بُعَذَّبُونَ يَعْنِى فَبُورَ الْجَاهِلِيَّةِ

#### هي مُنذُا اَعُذَنْ بَلِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهِ اللهِ مُنذُا اَعُذَنْ بِلِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ عَنْ اللهِ مِنْ ال

(۱۳۷۵) حضرت انس خائف سروی ہے کہ مجھے نی الیا کے بعض ایسے محابہ خالانے نے اجنہیں میں جم نہیں مجھتا'' بتایا کہ ایک دن نبی طائباا و رحضرت بلال خائفہ جنت البقیع میں چلے جارہے تھے، نبی طائبانے فر مایا بلال! جیسے میں من رہا موں ، کیا تم بھی کوئی آ واز من رہے ہو؟ انہوں نے عرض کیا یارسول الشرطان کا بخداء میں تو کوئی آ واز نیس من رہا، نبی طائبات نے فر مایا کیا تم نہیں من رہے کہ اہل جا ہلیت کوان کی قبروں میں عذا ب دیا جارہا ہے۔

( ١٣٧٥٦) حَدَّقَنَا سُرَيْجٌ حَدَّلَنَا فَلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكِ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَةَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يَغْنِي ابْنَ عَبْدِ الْجَزِيزِ لَا يُطِيلُ الْفِرَاءَةَ [راجع: ٢٤٩٢].

(۱۳۷۵۷) عفرت انس نظف معفرت عمر بن عبدالعزيز نظف كمتعلق "جبكدوه مدينه منوره عمل تين فرمات تي كه من في تمهارے اس امام سے زياده ني وليلا كے ساتھ مشابهت ركھنے والی نماز پڑھتے ہوئے كسى كونبيس ديكھا، مطرت عمر بن عبدالعزيز وكنظيالويل قراءت نه كرتے تھے۔

( ١٣٧٥٧ ) حَدَّقَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّقَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِلِكٍ فَلَدَّعًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةُ فِضَّةٍ [راجع: ١٢٤٣٨].

(١٣٧٥٤) حميد مَهَنْ كُتِ بِن كريس في معرت الس الأنوك باس في الإاكاليك بالدويكما جس بس جاندي كاحلقدالا بواقعار (١٣٧٨) حَدَّنَاه يَعْمَى بْنُ آدَمَ حَدَّقَ شَوِيكُ عَنْ عَاصِم فَلَا كُوهُ [راحع: ٢٤٣٧].

(۱۳۷۵۸) گذشته حدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٥٩) حَذَكْنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَذَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ حِشَامٍ بُنِ زَيْدِ بْنِ أَنْسٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمِرْبَدِ رَهُو بَسِمُ عَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ حَسِبُتُهُ قَالَ فِي آذَائِهَا [راسع: ١٢٧٥٥].

(۱۳۷۵) حضرت انس بنائن سے مروی ہے کہ ایک مرجد میں نبی مانیا کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آ ب نائن کا اور سے مری کے کان پر دائے رہے ہیں۔

( ١٣٧٦. كَذَّكَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بُنِ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا يَذْعُو عَلَى دِعُلٍ وَذَكُوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولُهُ [صحت مسلم (٢٧٧)]

(۱۰ تا) حضرت انس ٹناٹنا ہے مردی ہے کہ آپ ٹناٹی کے ایک میپنے تک فجر کی نماز میں تنویت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان اور مصید نعیان کے قبائل پر بدوعا ءکرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اوراس کے رسول کی ۴ فرمانی کی۔

(١٣٧١١) حَدَّثَنَا ٱشُوَّدُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَٰنُ قَنَادَةً عَنُ ٱنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَتَ شَهْرًا يَدْعُو يَلُعَنُ رِعُلَّا وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راحع: ١٣٢٩٨].

# هي المناه أمنين بل المنظوم في المناه المنطق المناه المنطق المنطق

(۱۳۷۷) معنرت انس چھٹٹ سے مردی ہے کہ آپ ٹاٹھٹٹ ایک مہینے تک فجر کی نماز میں تنوت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان اور عصیہ لیجیان کے قبائل پر بددعا وکرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر ہانی کی۔ '

( ١٣٧٦٢ ) حَلَّكَ السُّودُ بُنُ عَامِرٍ حَلَّقَ شُعْبَةُ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فِي اللَّمَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راحع: ٢٩٣٤].

(۱۳۷ ۱۳) حضرت انس پڑھٹوئے مروی ہے کہ نبی طابیا دعا میں ہاتھ استے اٹھاتے ہے، آپ مُنَّافِیْمُ کی مبارک یفلوں کی سفیدی تک دکھائی وہی۔

( ١٣٧٦٣ ) حَكَنَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَكَنَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ انْسِ أَنَّ نَاسًا سَالُوا آزُوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عِبَادَبِهِ فِي السَّرِّ فَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱلْذَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَسُالُونَ عَمَّا أَصْنَعُ آمَّا أَنَّا فَأَصَلَى وَالنَامُ وَآصُومُ وَأَقْطِرُ وَالْزَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَتِي فَلَيْسَ مِنْي [راحم: ١٣٥٦٨].

(۱۳۷ ۱۳۳) حضرت انس کانٹ سے مروی ہے کہ نی طائی کے سیابہ کانٹی سے پھولوگوں نے از واج سلمرات سے نی طائی کی افرادی عبا دست کے متعلق سوال کیا ، نی طائی کو جب بیات معلوم ہوئی تو آ پ فائی کے اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فر مایا لوگوں کو کیا ہوگا ہے کہ اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فر مایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ اللی اللی یا تھی کرتا ہوں اور سوتا بھی ہوں ، موری سنت سے اعراض کرتا ہوں ، تماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں ، اور مورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں ، اب جو تھی میری سنت سے اعراض کرتا ہے ، وہ جمعہ سے نہیں ہے۔

( ١٣٧١ ) حَلَّانَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّكَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ عَلِي بْنِ زُبْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُ بِيَّتِ فَاطِمَةَ سِنَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْفَجْرِ فَبَقُولُ الصَّلَاةَ يَا أَهُلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا بُرِيدُ اللَّهُ لِيُلُجِبَ عَنْكُمُ الرُّجْسَ أَهُلَ الْبَيْتِ وَيُطَهُّرَكُمْ تَطْهِيرًا [فال النرمذي: حسن غريب، وقال الإلباني: ضعيف اللَّهُ لِيُلُجِبَ عَنْكُمُ الرُّجْسَ أَهُلَ الْبَيْتِ وَيُطَهُّرَكُمْ تَطْهِيرًا [فال النرمذي: حسن غريب، وقال الإلباني: ضعيف (الترمذي: ٢٠٠٦). [انظر: ٢٠٨٦].

(۱۳۷۲۳) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ماٹٹا جد ماہ تک مسلسل جب نماز گجر کے وقت حضرت فاطمہ ٹٹاٹٹا کے کھر کے قریب سے گذرتے تنفیقو فرماتے تنفیا سے اہل بیت! نماز کے لئے بیدار ہو جاؤ ،''اے اہل بیت!اللہ چا بتا ہے کہتم سے کندگی کودورکردےاور حہیں خوب پاک کردے''

( ١٣٧٨) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَامِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْكَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ إراسع: ١٢٦٨٩).

(۱۳۷۷۵) حطرت انس نظائد سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُظَافِعُ اُسٹاد فرمایا تیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زین میں اللہ اللہ کہنے والا کو کی محض باتی ہے۔

( ١٣٧٦٠ ) حَلَّاتُنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَذَّتُنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَامِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

# النام المران ا

وَسَلَّمَ فَاغْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَآتَى قَوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِى عَطَاءَ رَجُلٍ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِىءُ إِلَيْهِ مَا يُوِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ وِينَهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا [راحع: ١٢٨٢١]

(۱۳۷۲) حضرت انس ٹنٹٹ ہے مردی ہے کہ ایک آ دی آیا اور اس نے نبی پالٹا ہے کچھ مانگا، نبی پالٹا نے اسے معدقہ کی کریوں ہیں ہے بہت ی بکریاں''جودو بہاڑوں کے درمیان آ سکیں''وینے کا تھم دے دیا، وہ آ دمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگالوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ چھر ٹالٹیٹٹا تن بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر و فاقہ کا کوئی اندیشہ نیس رہتا، دوسری سند ہے اس میں بیاضافہ بھی ہے کہ بعض او قامت نبی وائٹا کے پاس ایک آ دمی آ کر صرف دنیا کا ساز دسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام تبول کرلیت ، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی ٹا موں ہیں سب سے زیادہ مجوب ہوچکا ہوتا تھا۔
تبول کرلیت ، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی ٹا موں ہیں سب سے زیادہ مجوب ہوچکا ہوتا تھا۔

( ١٣٧١٧ ) حَدَّلَنَا أَسْوَدُ بُنُ عَامِمٍ حَدَّلَنَا عُمَارَةُ بُنُ زَاذَانَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَنَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ فَآمَرُ لَهُ بِتَمْرَةٍ فَوَحَشَ بِهَا ثُمَّ جَاءَ سَائِلٌ آخَرُ فَآمَرُ لَهُ بِتَمْرَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمْوَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِى إِلَى أُمَّ سَلَمَةَ فَآعُطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا الَّتِي عِنْدَهَا [راحع: ٢ - ٢٦].

(۱۳۷ عرف انس فافر سے کو کی ایک ایک ایک سائل آیا، نی طفران اسے مجوری ویے کا تھم دیا، لیک سائل آیا، نی طفران اسے مجوری ویے کا تھم دیا، لیک اس فران اسے مجوری ویے کا تھم دیا، لیک اس فران اس فرق ہو کرانیں قبول کرلیا اور کہنے لگا اس فران کے انسان باتھ نہ لگایا ، دوسرا آیا تو نی طفران نے اس مجوری ، اس پر نی طفران نے اپنی با ندی سے فرایا کہ ام سلمہ فران کے باس جاؤ اور اسے ان کے باس درہم داوا دو۔

( ١٣٧٨ ) حَلَّكُنَا أَشُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ حَلَّكُنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ لَيْتٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ فِي حِجْرِ أَبِي طَلْحَةَ يَتَامَى فَابْتَاعَ لَهُمْ خَمْرًا فَلَمَّا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ الْتِي رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ أَجْعَلُهُ خَلًا قَالَ لَا قَالَ فَآهُرَاقَهُ (راحع: ١٢٢١٣).

(۱۳۷۱۸) حعز سے انس نگاٹٹ مردی ہے کہ معزت ابوطلحہ نگاٹٹ کی سر پرتی میں پچھیٹیم زیر پر درش ہتے ، انہوں نے ان کے چیوں سے شراب فزید کررکھ لی ، جب شراب ترام ہوگئ تو انہوں نے نبی ناٹیوسے بو چھا کدا کریٹیم بچوں کے پاس شراب ہوتو کیا ہم اے سر کرنیس بنا سکتے ؟ فر ما پانہیں چنا نچے انہوں نے اسے بہادیا۔

( ١٣٧٦٩ ) حَذَّنَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنَ قَالَا حَذَّنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حُسَيْنٌ عَنِ السَّلْقُ وَقَالَ أَسُودُ حَذَّنَا السُّلْقُ عَنْ يَجْنَى بُنِ عَبَّادٍ أَبِى هُبَيْرَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فِى حِجْرٍ أَبِى طَلْحَةَ يَنَامَى فَابْنَاعَ لَهُمْ خَمْرًا فَلَمَّا حُرِّمَتُ الْحَمْرُ أَنَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصْنَعُهُ خَلًّا قَالَ لَا قَالَ فَآهُواقَهُ [مكرد ما قبله].

# مَنْ الْمُؤْمِّنُ لِي مُؤْمِّرُ الْمُؤْمِّرُ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ

(۱۹۷۷) حعزت الس الثاثث مروی ہے کہ معرت ابوطلحہ انتاث کی سریری میں پکھینتیم زیر پرورش تھے، انہوں نے ان کے چیوں سے شراب فرید کرد کھ لی، جب شراب حرام ہوگئی تو انہوں نے نبی مایٹھ سے پوچھا کہ اگریتیم بچوں کے پاس شراب ہوتو کیا ہم اے مرکزئیں بنا سکتے ؟ فرما یانہیں چنا نچے انہوں نے اسے بھادیا۔

اسمون السود بن عامر حَدَّنَا إِسْرَائِيلُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّنَا شَعْبَةُ حَدَّلَنِى عَمْرُو بن عَامِ الْأَنْصَادِى قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ إِنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِنَى بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّا قَالَ عَمْرُو قُلْتُ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ إِنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِنَى بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّا قَالَ عَمْرُو قُلْتُ لَكُمْ مَلَاقٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ قَالَتُمْ قَالَ كُنَا نُصَلَى الطَّلُواتِ بِوُحُودٍ وَاحِدٍ فَمَّ سَالَتُهُ إِلنَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْ نَعَمْ قُلْتُ قَالَتُمْ قَالَ كُنَا نُصَلَى الطَّلُواتِ بِوُحُودٍ وَاحِدٍ فَمَّ سَالَتُهُ بَالْكُولُ مَا لَمْ يُحْدِثُ (راحع: ١٢٣٧١).

(۱۳۷۷) حضرت انس نگافاے مروی ہے کہ نی طابقا کے پاس وضو کے لئے پانی کا برتن لایا کیا اور نی طابقانے اس ہے وضو فرمایا، راوی کہتے ہیں کہ بٹس نے حضرت انس نگافات ہو چھا کیا نی طابقا ہر نماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! راوی نے حضرت انس نگافات ہو چھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ای وضوے کی کی نمازیں بھی پڑھالیا کرتے تھے۔

( ۱۳۷۷) حَذَّتُنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ وَعَقَانُ قَالَا حَذَّتَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ آسُودُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكِ إِنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاضُو صُغُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَخَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ النَّبِي وَلَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاضُو صُغُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَخَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَآرَى الشَّيْطِينَ تَذَخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَفَانُ إِنِّي لَآرَى الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَفَانُ إِنِّي لَآرَى الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَفَانُ إِنِّي لَآرَى الشَّيْطِينَ تَذَخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَفَانُ إِنِّي لَآرَى الشَّيْطِينَ تَذَخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَفَانُ إِنِّي لَآرَى الشَّيْطِينَ تَذَخُلُ مِنْ خَلْلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَفَانُ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطِينَ تَذَخُلُ مِنْ خَلْلِ الصَّفِّ كَآلَهُ الْوَلِيقِ إِلَى قَالَ عَفَانُ إِنِي لَالَى عَلَيْهِ إِلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى السَّيْطُونَ يَكُمُ لَا اللّهُ الْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى السَّلَى الْمُعَلِّى الْمُعَلِي الْعَلَى السَّلِي الْمُؤْلِقِينَ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللل

(۱۳۷۱) حضرت انس ٹاکٹا سے مروی ہے کہ نبی پیٹیائے ارشادفر ما ایمنیں جوڑ کراور قریب قریب ہوکر بنایا کروء کندھے ملالیا کروء کیونکہ اس ڈاٹ کی تھم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں دیکتا موں کہ چھوٹی بھیڑوں کی طرح شیاطین صفول کے بچ میں تھس جاتے ہیں۔

( ١٣٧٧٠) حَدَّقَ السُّودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّقَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَلْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَمْرٍ عَنْ اَنْسِ قَالَ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا كَانَ يَخْدُمُهُ يَهُودِيًّا فَقَالَ لَهُ قُلْ لَا إِلَّهَ إِلَا اللَّهُ فَجَعَلَ بُنْظُرُ إِلَى آبِهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَا اللَّهُ فَجَعَلَ بُنْظُرُ إِلَى آبِهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمَّلُوا عَلَى آخِيكُمْ وَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدُ اللَّهِ إِلَّهَ إِلَّهِ إِلَّا اللَّهُ وَالْبِي رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدُ اللَّهِ إِلَّهِ إِلَّهِ إِلَّا اللَّهُ وَالْبِي وَسُلِكُ اللَّهِ قَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدُ اللَّهُ وَالْبِي وَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدُ

(۱۳۷۲) حفرت الس اللظ مروک کے کہ ایک میروی لڑکا تی طابق کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبدوہ بیار ہوگیا، تی طبقال سے کے پاس میاوت کے لیے تھریف لے محتے، نی طبقال نے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی، اس نے اپنے باپ کودیکھا، اس نے کہا کہ

# 

ابوالقاسم مَنْ الْيَعْمَى بات مانو، چنانچواس لا كے في كلمد پر هاليا، ني رئيس في اين جمالي كي نماز جنازه پر مور

( ١٣٧٧ ) حَدَّثَنَا السُّودُ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ وَجَابِرٍ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أنَسٍ فَالَ كَتَّانِي بِبَقُلَةٍ كُنْتُ الجُنَيْنِهَا يَغْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٣١١].

(۱۳۷۷) حفرت انس پی نظر سے مروی ہے کہ نبی ملیزائے میری کنیت اس مبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں جاتا تھا۔

( ١٣٧٧٤) حَلَّقُنَا أَسُوَدُ حَدَّقَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ [راحع: ١٢١٨٨].

(١٣٤٧ ) حضرت انس اللفظ سے مروی ہے كدا يك مرتبه نبي ولينوانے مجھے "اے و كانوں والے" كهدكر فاطب فرما يا تھا۔

( ١٣٧٥) حَذَّنَنَا حُسَيْنٌ حَدَّنَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى إِدْرِيسَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ [فال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٧٥ ٣١)].

(۱۳۷۷۵) حفرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نی نائیلائے ارشاد فر مایا شب معراج چوتھے آسان پر میری ملاقات حضرت اور نیس نائیلاسے کرائی گئی۔

( ١٣٧٧١) حَدَّقًا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ فَحَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ٱبْصَرَهُمْ آهُلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَوُلَاءِ الْجَهَنَّيِيُّونَ [راجع: ٥٢٢٩].

(۱۳۷۷) معزت انس ڈاٹنٹ سے مردی ہے کہ میں نے نی ڈاٹیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں سے تو کہیں گے کہ بیجنمی ہیں۔

( ١٣٧٨ ) حَلَّكَ حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيَّانَ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

## 

فِي بَغْضِ أَسُفَارِهِ وَرَدِيفُهُ مُعَاذُ بُنُ جَهَلٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا غَبُرُ آجِرَةِ الرَّحْلِ إِذْ قَالَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ بُنُ جَهَلٍ قَالَ لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَسَعُدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بُنَ جَبَلٍ قَالَ لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَسَعُدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ يَا مُعَاذُ بُنَ جَبَلٍ قَالَ لَئِيْكَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَسَعُدَيْكَ قَالَ اللّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ اللّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ اللّهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى الْعِبَادِ عَلَى اللّهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عِنْ وَجَلَّ أَنْ لَا يَعَذَّبَهُمْ وَاحِده عد بر حدد (١٩٩١). فال شعب: اسناده صحيح).

(۱۳۷۸) حفرت انس النظام مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہی الیا کس سنر جس سنے، آپ فائی آئے ہے ہواری پر حضرت معاف من جیل اس النظام ہے، اور ان دونوں کے درمیان کیاوے کے پیچلے جسے کے علاوہ کوئی اور چیز حائل تہتی، ای وران می عید اور ان موران می عید اور ان دونوں مرتبہ کہا ' لبیک یا رسول اللہ نے دومرتبہ کچھ وقتے ہے حضرت معافہ النظام کو ان کا نام لے کر بیارا اور انہوں نے دونوں مرتبہ کہا ' لبیک یا رسول اللہ وسعد یک' نی طینا نے فرمایا کیا تم جانے ہوکہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا کیا جن ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول می بہتر جانے ہیں، بی طینا نے فرمایا بندوں پر اللہ کا حق سے کہ وہ صرف ای کی عبادت کریں ، اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ مغمرا کیں ، کیا تم ہوانے جب بیکام کرلیں تو اللہ پر بندوں کا کیا جن ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے ساتھ اور اس کی بہتر جانے ہیں، کی علیا کہ اللہ اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ اور اس کی بہتر جانے ہیں، کی علیا کی اللہ ایک بر بندوں کا کیا جن ہے کہ انہیں علیا ہے دے۔

( ١٣٧٩ ) حَلَّانَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنُ قَنَادَةَ قَالَ وَحَلَّانَا أَنسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ رَهُو يَخْطُ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَطُ الْمَطُو وَآمْحَلَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَيْبِرَ النَّرُصُ وَقَحَطُ النَّاسُ فَاسْتَسُقَى فَنَشَأَ السَّحَابُ بَعْضَهُ إِلَى بَعْضِ ثُمَّ مُطِرُوا حَتَى سَالَتُ مَثَاعِبُ الْمَدِينَةِ وَاطْرَدَتُ طُرُفُهَا أَنْهَارًا فَمَا زَالْتُ كَذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ مَا تُقْلِعُ ثُمَّ فَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ وَنِينَ اللّهِ عَلَيْهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا نَبِي اللّهِ اذْعُ اللّهَ أَنْ يَحْسِمَهَا عَنَّا فَضَحِكَ نَبِي اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا نَبِي اللّهِ اذْعُ اللّهَ أَنْ يَحْسِمَهَا عَنَّا فَضَحِكَ نَبِي اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا نَبِي اللّهِ اذْعُ اللّهَ أَنْ يَحْسِمَهَا عَنَّا فَضَحِكَ نَبِي اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُ فَالَ اللّهُ مَا اللّهُ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُم عُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُولُ اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَحْطُلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُمْ قَالَ اللّهُ مَنْ الْمَدِينَةِ يَمِينًا وَلَا عَلْمَا لَا يَنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَا أَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَمْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ الْمَدِينَةِ يَمِينًا وَلِا يَعْلِمُ لُو اللّهُ عَلَمْ اللّهُ عَلِلْ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَ

(9 کے ۱۳۷۷) حفرت انس ڈیٹٹ سے مروی ہے کدا کی مرتبہ جمعہ کے دن ٹی طیا سے ایک نے عرض کیا کہ یارسول الدُمُلَا اَوْقَ اِللهِ اِللهِ اِللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الل

# هي مناه امزين المديد سوى المحالي المعالية المعال

دائمی بائیس حیث محے اور مدینہ کے اندرایک قطرہ بھی نہیں فیک رہاتھا۔

( ١٣٧٨.) حَدَّقَنَا حُسَيْنٌ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَيِعْتُ مُوسَى بُنَ أَنَسِ قَالَ وَرُبَّمَا فَعُدُنَا إِلَيْهِ آنَا وَهُوَ قَالَ وَكَانَ مِنْ فِينَهَانِنَا أَحُدَثُ مِنِّى سِنَّا يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّ أَنَسًا وَامُوَالَّهُ فَجَعَلَ أَنْسًا عَنْ يَبِعِنِهِ وَالْمَرُّأَةَ خَلْفَهُمَا (راسع: ١٣٠٥).

(۱۳۷۸۰) حضرت انس ڈنگٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملاہ اپنیں اور ان کی ایک مورت کوتماز پڑھائی ، انس ڈنٹٹز کو وائیں جانب اور ان کی خاتون کوان کے پیچھے کمڑا کردیا۔

( ١٣٧٨١) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَعْنِى ابْنَ عُرَيْنَةَ عَنُ عَلِيٌّ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْتُ أَبِى طَلْحَةً فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ قَالَ وَكَانَ يَجْنُو بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الْحَرْبِ ثُمَّ يَنْقُرُ كِنَانَتَهُ وَيَقُولُ وَجُهِى لِوَجْهِكَ الْوِقَاءُ وَنَفْسِى لِنَفْسِكَ الْفِذَاءُ [اعرحه الحديدي (٢٠٢) نال شعيب: صحيح وهذا استاد ضعيف]. [راجع: ١٢١١٩ -١٣٦٢).

(۱۳۷۸) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نی پیٹانے فر مایالٹکریں ابوطلحہ ڈٹٹٹا کی آ واز بن کی لوگوں ہے بہتر ہے ،حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹا جنگ کے موقع پر نبی پائٹا کے سامنے سینہ پر ہو جاتے تھے اور اپنا ترکش ہلاتے ہوئے کہتے تھے کہ براچیرہ آپ کے چیرے کے لئے بچاؤ اور میری ذات آپ کی ذات پر فدا ہو۔

﴿ ١٣٧٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى طَلْحَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ فَطُّ فَرَدَّهُ [راحع: ١٣٣٩٧].

(١٣٤٨٢) حفرت الْسَ كَانْتُؤَسِت مروى ہے كہ بى نايَا كى خدمت مِى جب فوشبو پیشى كى جاتى تو آ بِ كَانْتُؤَا ہے رون فرماتے ہے۔ (١٣٧٨٢) حَدَّلْنَا حُسَيْنٌ حَدَّلْنَا جَوِيرٌ يَعُنِى ابْنَ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آئسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ فُزَّعَ النَّاسُ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِى طَلْحَةَ بَطِينًا ثُمَّ خَرَجَ يَوْ كُنْسُ وَحْدَهُ فَرَكِبَ النَّاسُ يَرْكُنُونَ خَلْفَهُ فَقَالَ لَمْ نُوَاعُوا إِنَّهُ لِبَحْرٌ قَالَ هُوَ اللَّهِ مَا سُبِقَ بَعُدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ [صححه البحارى (٢٩٦٩)].

# 

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَكَانَ مَخْضُوبًا بِالْوَسُمَةِ [صعمه البعارى (٣٧٤٨)].

(۱۳۷۸) حضرت انس منافقت مروی ب که بیدالله بن زیاد کے پاس حضرت امام حسین منافظ کا سرالایا کیا ،اے ایک مخشری میں رکھا کمیا ،این زیادات کی ،حضرت انس منافظ نے میں رکھا کمیا ،این زیادات کی ،حضرت انس منافظ نے میں رکھا کمیا ،این زیادات کی ،حضرت انس منافظ نے فورا فر مایا کہ بیتنا م محاب منافظ میں نی مان کا سے سے زیادہ مشا بہہ تنے ،اس وقت ان پروسمہ کا خضاب ہوا ہوا تھا۔

( ۱۷۷۸۵ ) حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بُنُ دُكَيْنِ حَدَّثَنَا عَزْرَةً بُنُ قَامِتٍ الْكَنْصَادِئَ قَالَ حَدَّثِنِى ثُمَامَةً بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آنسِ أَنَّ آلَسُا أَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ [راحع: ٢٢٠٠]. النَّنَا كَانِ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ [راحع: ٢٢٠٠]. (١٣٧٨٥) معرف المَّينَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ [راحع: ٢٢٠٠]. (١٣٧٨٥) معرف المَّينَ النَّهُ المَّا اللَّهُ عَلَيْهِ فَي عَدمت عَلى جب خَشُهُ وَيَثَلَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ [راحع: ٢٢٠٠] عَمْد اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ عَدْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْمُ اللَّهُ اللَّ

( ١٣٧٨٦ ) حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بُنُ دُكَيْنِ حَدَّقَا مِسْعَرٌ عَنْ بَكَيْرِ بُنِ الْآخُنَسِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ مُوَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِلَّذِى مَعَهَا أَوْ لِصَاحِبِهَا ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةُ أَوْ هَدِيَّةً قَالَ وَإِنْ [راحع: ٢٧٤١].

(۱۳۷۸) حرت انس نگالاے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیلا کا گذر ایک آ دی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نی ملیلانے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بیر آر ہانی کا جانور ہے، نی ملیلانے فرمایا کہ اگر چہ قربانی کا حانور ہوں ہو۔

( ١٣٧٨٧ ) حَلَّانَ أَبُو نُعَيْمٍ حَلَّانَا مِسْعَرٌ عَنْ عَشْرِو بْنِ عَامِرٍ فَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَجِمُ وَلَهُ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [راحع: ١٢٢٣].

(۱۳۷۸۷) حضرت الس ٹائٹڈ کے مروی ہے کہ ٹی طالا نے سینگی لگوائی اور آپ ٹائٹٹٹائس کی مزدوری کے معالمے میں اس پرظلم نہیں فرماتے تھے۔

( ١٣٧٨٨ ) حَدَّثَنَا آبُو نَعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الزُّكُوعَ يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنُ آخْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ مَرَكَةُ [راسع: ١٢١٧].

(۱۳۷۸۸) حضرت انس الله الله عند مروى بركرة ب مُؤَلِّمَة أيك مبينة تك فجرى نماز عن تنوت نازله بردهى اور عرب كريمة قبائل پربدد عام كرت رب پر أسه ترك فرماديا تعا-

( ١٣٧٨٩ ) حَدَّثَنَا آبُو نَعُهُمْ حَدُّثَنَا مَالِكٌ يَغْنِى ابْنَ مِغُولِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَلِيَّ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا زَمَانُ يَأْنِى عَلَيْكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٨]. عَلَيْكُمْ إِلَّا آهَرُ مِنُ انزَّمَانِ الَّلِي كَانَ فَبْلَهُ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ نَبِيْكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٨]. (١٣٤٨٩) حفرت الس ثقاف سمردى ہے كہ برسال يادن كے بعد آئے والاسال اوردن اس ہرتہ وگا، ش نے بدا

# هي مُنْلِا امْرِينَ بْلِيَوْمِوْمُ ﴿ وَهُولِيكِهِ هِي مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ

تہارے نی ٹائٹی ہے تی ہے۔

( ١٣٧٩. ) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّقِنِي بُرَيْدُ بْنُ آبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّقِنِي أَنْسُ بْنُ مَالِلِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ صَلَّى عَلَىَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيثَاتٍ (راجع: ١٢٠٢١].

(90) مفترت انس خاتف سے مروی ہے کہ تی مانیا نے فر مایا جو تنص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گاء انتداس پر دس رحمتیں نا زل فر مائے گا اور اس کے دس گنا و معاف فر مائے گا۔

( ١٣٧٩١ ) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمِ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّقِنِي بُرَيْدُ بُنُ آبِي مَرْيَمَ قَالَ قَالَ أَنْسُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ . عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَأَلَ رَجُلٌ مُسُلِمٌ الْجَنَّةَ فَلَاتَ مَوَّاتٍ قَطُّ إِلَّا فَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ ٱدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَلَا اسْنَجَارَ مِنْ النَّارِ إِلَّا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرُهُ [راجع: ١٢١٩٤].

(١٣٤٩١) معنرت انس جي تند سے مروى ہے كہ ني مايوال نے ارشاد فرمايا جو مخص تين مرتبہ جنت كا سوال كر لے تو جنت خود كہتى ہے کہ اے اللہ اس بندے کو بھے میں وا ظلہ عطا ءفر مااور جو مخص تین مرتبہ جہتم سے بناہ مانگ لے جہتم خود کہتی ہے کہ اے اللہ اس بندے کو جھے ہے بچائے۔

( ١٣٧٩٢ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنُ فَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْضَاحًا عَلَى جَارِيَةٍ ثُمَّ عَمَدَ إِلَيْهَا فَرَضَّ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَٱذْرَكُوا الْجَارِيّةَ وَبِهَا رَمَقٌ فَٱخَلُوا الْجَارِيّةَ وَجَعَلُوا يَتَبَعُونَ بِهَا النَّاسَ آهَذَا هُوَ أَوُ هَذَا هُوَ فَاتَوُا بِهَا عَلَى الرَّجُلِ فَآوْمَتُ إِلِّيهِ بِرَأْسِهَا فَآمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُصَّ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [راجع: ٢٧٧١].

(۱۳۷۹۲) حفرت انس (ٹائنے سے مروی ہے کہ ایک بہودی نے ایک انصاری بچی کواس زیور کی فاطر قبل کردیا جواس نے مہن رکھا تھا ہم آباور چھر مار مارکراس کا سرمچل دیا، جب اس پچی کو نبی مائیلا کے پاس لایا گیا تو اس میں زندگی کی تھوڑی می رمق باقی تھی ، نی میں نے ایک آ دی کا نام لے کراس ہے یو جھا کہ تہیں فلاں آ دی نے ماراہے؟ اس نے سر کے اشارے ہے کہائیں، دوسری مرتب بھی یہی ہوا، تیسری مرتباس نے کہا ہاں! تو نی عالیہ نے اس مبودی کودو پھروں کے درمیان کل کروادیا۔

( ١٣٧٩٣ ) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُوسَى بْنِ آنَسٍ عَنُ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَبْلُغُ رَسُولَ اللَّهِ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ خَضَبَ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ حَتَّى يَقُنُو شَعْرُهُ بالُحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ [راجع: ١٣٠٨٢].

(١٣٤٩٣) قاده بيئي كيتريس كريس في معزت الس التي سي جها كدكيا بي الياسف فضاب لكاياب؟ انهول في مايا يهال كل نوبت عي نبيس آئي ، نبي ماينه كي كنينيول من چند بال سفيد تقيه ، البنة حفرت معديق اكبر عنائة مهندي اوروسمه كاخضاب

### الله المنازي بل منظر المنظوم المنظم لگاتے تھے۔

( ١٣٧٩٤ ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرِ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ حَالِكٍ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَوَاءً إِمَامٍ فَحَطُّ أَخَفَّ وَأَثَمَّ مِنْ صَلَاةٍ وَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (واسعَ: ١٣٤٧٦]. (١٣٤٩٣) حضرت انس فاتنزے مروی ہے كہ ميں نے نبي طالبات زياد و ملكى اور كمل نمازكسى امام كے يہيے نبيس مرحى بعض اوقات نی مایشا سمی یے کے رونے کی آوازی کرنماز مختمر کردیتے تھے،اس اندیشے سے کہ میں اس کی ماں پریشان ندہو۔ ( ١٣٧٩٥ ) حَدَّثُنَّا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَنْسٍ مِثْلَهُ

(۱۳۷۹۵) گذشته صدیت ای دوسری شندے بھی مروی ہے۔

( ١٣٧٩٦ ) حَلَّاثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَلَّاثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعَصْرَ فَجَلَسَ يُمُلِى خَيْرًا حَتَّى يُمُسِى كَانَ افْضَلَ مِنُ عِنْقِ لَمَانِيَةٍ مِنْ

(۱۳۷۹۲) حضرت انس بی فوسے مروی ہے کہ ہی دائیں نے ارشا دفر مایا جوشش نماز عصر بڑھے، پھر بیٹھ کراچھی بات املاء کروائے ا آ ککہ شام ہوجائے ،تو میرحضرت اساعیل ملیکا کی اولا دیش ہے آ تحد غلام آ زاد کرنے سے زیادہ افعنل ہے۔

( ١٣٧٩٧ ) حَكَّانَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبٍ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أَسَامَةً بُنِ زَيْدٍ مُتَوَشِّحًا فِى قَوْبٍ فِطُرِى فَصَلَّى بِهِمُ أَوْ قَالَ مُشْتَمِلًا فَصَلَّى بِهِمُ [انظر: ١٣٧٩٩].

( ۱۳۷ ۹۷ ) حضرت انس نگانڈ ہے مروی ہے کہ نبی مائیا حضرت اسامہ بن زید ڈکانڈ کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ، اس وقت آ یہ بالٹیٹا کے جسم اطہریرایک کیٹر اتھا، جس کے دونوں کنارے مخالف ست سے کندھے پر ڈال رکھے تھے،اور پھرآ یہ بالٹیٹل نے نو کوں کونماز پڑھائی۔

( ١٣٧٩٨ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ مِثْلَهُ [راجع: ٤٤ ٥٣٥].

(۱۳۷۹۸) گذشته مدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٢٧٩٨ ) حَدَّثْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرُبٍ حَدَّثْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبٍ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أَسَامَةَ بُنِ ذَيْدٍ مُتَوَشَّحًا فِى تَوْبٍ فِطُوكٌ فَصَلَّى بِهِمْ أَوُ قَالَ مُشْتَمِلًا فَصَلَّى بِهِمْ [راحع: ١٣٧٩٧].

(99 کا) معزت انس پڑھڑے مردی ہے کہ نبی ملیہ حعزت اسامہ بن زید ٹھٹڑ کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ،اس وقت آ پ مُلْ اُنْتُمْ کے جسم المبر پررونی کا کیڑا تھا،جس کے دونوں کنارے مخالف ست سے کندھے پرڈال رکھے تھے،اور پھرآ پ نُلْقَيْمُ

### ھی مُنزاکا آفرین بل مَنومتوم نے لوکوں کونماز یز عالی ۔۔

( ١٣٨٠ ) حَدَّقَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ التَّهِمِيُّ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى بُنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ إِذَا أَزَادَ أَنْ يَدُّحُلَ الْمَاءَ لَمْ يُلُقِ قَوْبَهُ حَتَّى يُوَادِى عَوْرَكَهُ فِى الْمَاءِ

(۱۳۸۰۰) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فر مایا حضرت موی ملیا جب نبر کے پانی بیس نوط لگانے کا ارادہ کرتے تو اس وقت تک کپڑے ندا تارتے متھے جب تک یانی بیس ایناستر چھیاند لیتے۔

( ١٣٨٠ ) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمَّمُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكُو وَعُمَّرُ وَعُثْمَانُ يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا [راحع: ٢٢٨٤].

(۱۳۸۰) حضرت انس ٹاٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طابق اور حضرت ابو بکر وعمر وعثان ٹاٹٹٹ تجبیر کھمل کیا کرتے تھے، جب سجدے ثمل جاتے یاسرا خاتے ( تب بھی تجبیر کہا کرتے تھے )۔

(٣٨٠٢) حَدَّثَنَا سُوَيُدُ بُنُ عَمْرٍ و الْكُلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَضَى دَعَاءً فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَلْتُ سَامٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَضَى دَعَاءً فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ فَلْتُ سَامٌ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا عَلَيْكُمْ أَصَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا فَلْتُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا فَلْتُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا

(۱۳۸۰۲) حضرت انس شاشت مروی ہے کرایک یہودی نے نی ناتیا کوسلام کرتے ہوئے"السام علیك" كہا، نی طیا نے صحابہ شائیا ہے معلیك" كہا، نی طیا نے صحابہ شائیا ہے مروی ہے كرا كر اوراس سے إو جها كدكياتم نے "المسام عليك" كها تما؟ اس نے اقراركيا تو ني طیاب شائیا ہے کہ مرايا جب ته ہيں كوئى" كرا بي المام كرے تو صرف" و عليك" كها كرو۔

( ١٣٨٠ ) حَذَلَنَا عَبُدُ اللّهِ بُنُ بَكُو حَذَلَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَلِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تَنْفِقُوا مِمَّا تُحِيُّونَ أَوْ مَنْ ذَا الّذِى يُقُوضُ اللّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ قَالَ ابْو طَلْحَةً وَكَانَ لَهُ حَانِطٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ حَانِطِى لِلّهِ وَلَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنُهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِي قَرَائِتِكَ آوْ أَقْرَبِيكَ [راسع: ١٢١٦٨].

(۱۳۸۰۳) حفرت انس فیلند ہے مروی ہے کہ جب بیآ یت نازل ہوئی کہ''تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل ہیں کر کئے جب تک اپنی پیند یہ ہ چیز خرج نہ کرو' اور بیآ یت کہ' کون ہے جوانلہ کو قرض حسند یتا ہے' تو حضرت ابوطلحہ ٹائٹو کہنے کے یارسول اللہ! میرافلاں باغ جوفلال جگہ پر ہے، و واللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر بیمکن ہوتا کہ میں اسے تنی رکھوں تو مجمعی اس کا پید بھی نہ لگنے دیتا، نی وفیلائے فرمایا اسے اپنے خاندان کے تقراء میں تقسیم کردو۔۔

( ١٣٨.٤ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفُدَمُ عَلَيْكُمْ

# مَنْ الْمَا مَنْ مَنْ لِمُعْتِدِ مِنْ إِلَى مُعْتِدِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ اللّ

قَوْمٌ هُمُ آرَقُ الْفِيدَةُ مِنْكُمُ فَلَمَّا دَنَوُا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ غَدًّا نَلْقَى الْآجِنَّةُ مُحَمَّدًا وَجِزْبَةُ فَقَدِمَ الْكَشْعَرِيُّونَ فِيهِمُ آبُو مُوسَى الْآشْعَرِيُّ [راسع: ١٢٠١]

(۱۳۸۰) حفرت انس ٹائٹ ہے ہوری کے کہ جس کہلی رات ہی طفا حضرت زینب بنت بھش ٹائٹ کے یہاں رہے، اس کی صبح نی طفا نے دعوت ولید دی، اور مسلمانوں کوخوب پیٹ ہو کرروٹی اور گوشت کھلایا، پھر حسب معمول واپس تشریف نے کئے اور از واج مطبرات کے گھر میں جا کرانیس سلام کیا اور انہوں نے ہی طبیا کے لئے دعا کیں کی، پھروا پس تشریف لائے، جب گھر پہنچ تو دیکھا کہ دوآ دمیوں کے درمیان گھر کے ایک کونے میں باہم گفتگو جاری ہے، نی طبیا، ان دونوں کود کھے کر پھروا ہی جلے کہ ان دونوں کود کھے کر پھروا ہی جلے کہ جب ان دونوں تی طبیا کواپ کے ایک کونے میں باہم گفتگو جاری ہے، نی طبیا، ان دونوں کو دیکھ کر پھروا ہی میا تی طبیا کو اپنے گھر سے بلنتے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے ، اب جھے یا زمین کہ نی طبیا کو ان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے ، بہر حال! نی طبیا نے گھروا ہی آ کر میرے اور اپنے درمیان پردہ لڑکا لیا اور کے بیت جاب نازل ہوگئے۔

(١٣٨.٦) حَدَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُرٍ حَدَّلُنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ أَزَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَازِلِهِمْ إِلَى قُرُبِ الْعَسْجِدِ فَكُرِهَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْرَى الْمَدِينَةُ لَقَالَ يَا يَنِى سَلِمَةَ آلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ (راجع: ٢٠٥٦).

(۱۳۸۰۷) حفرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ بوسلمہ نے ایک مرتبہ بیارادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ سے نظل ہوکر مجد کے قریب آ کرسکونت پذیر ہوجا کیں ، نبی مایا کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ مائٹ کھا گھاکہ بند منورہ کا خالی ہونا اچھاندلگا ،اس لئے فرمایا آے بوسلمہ! کیاتم مجدی طرف الحضے والے قدموں کا ٹو اب حاصل کرنائیس جا ہے۔

(١٣٨٠٧) حَلَّانَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْمٍ حَلَّانَنَا حُمَيْدٌ عَنْ انْسِ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَيّْنَا

#### هي مُنظامَةُ مِن بُل مَنظِي مِن مَا لِكَ مِن مِن مَا لَكَ مِن مِن مَا لَكَ مِنْ فَي مُن مِن مَا لَكَ مُن فَي ك مُنظامَةُ مِن بُل مَنظِي مِن مَا لَكَ مُن بُل مَنظِي مِن مَا لَكَ مُنْ فِي مُن مِن مَا لَكَ مُنْ فِي مُنْ مُن

إِلَيْهَا فَلَمَّ الْمُعَنَّ الْفَقَاةَ وَ كِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ وَرَكِبُ حَلْفَ آبِي طَلْحَةَ وَإِنَّ فَلَمَى لَنَمَسُ فَلَمَّ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ وَجَعُوا هِوَابَ وَقَالُوا مُحَمَّدُ وَالْمَحِيسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمِينَ وَجَعُوا هِوَابُ وَقَالُوا مُحَمَّدُ وَالْمَحِيسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْحَبُو عَيْبَ وَيَهُو الْمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْحَبُو عَيْبَ وَيَهُو اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْحَبُو وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمُعْمَ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُعْمَ وَسَلَمَ الْمُعْمَ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُعْمَ وَسَلَمَ الْمُعْمُودَةً وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُعْمَ الْمُعْمَ وَاللَّهُ وَسَلَمُ وَا وَحَبَسَ الْوَلُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَا وَحَبَسَ

(۱۳۸۰۸) حضرت الن المنظر على مروى به كراك مرتبه في طيئا الني كلى الميد (عالبًا حضرت عائشة على) كياس فيه ، دومرى الميد في طيئ الميد في طيئ الميد في المنظر في المنظر في المنظر في المنظر في الميد في المنظر في

(۱۳۸۰) معترت الس الطفزات مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی طبیا کو بدر کے کؤئیں پرید آ واز لگاتے ہوئے سنا اے ابوجہل بن بشام الے عقب بن رہید الے شیبہ بن رہید اوراے امید بن طاق اکیاتم سے تمبارے رب نے جووعدہ کیا تھا، اسے تم نے سچایا یا؟ مجھ سے قومیرے رب نے جودعدہ کیا تھا، میں نے اسے جایا یا محابہ ٹائٹی نے عرض کیا یارسول اللہ مُلُا اُنْڈِ اُلِ

### المَّا المَّانِينَ بَل يَهُوسِكُم المُولِينَ بِل يَهُوسِكُم المُعْلِينَ فِي المَالِينَ فِي المُعْلِقَةَ فِي الم المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ المُعْلِمُ

آپ ال لوگوں کو آواز دے رہے ہیں جومردہ ہو چکے؟ نی طائل نے فر مایا شک جو بات کہدر ہا ہوں ،تم ان سے زیادہ نہیں س رہے ،البعۃ وہ اس کا جواب نہیں دے سکتے۔

( ١٣٨١٠ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكْمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْكَنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنْهُ [راحع: ١١٩٨٥].

(۱۳۸۱) حعزت انس تائلت سے مروی ہے کہ نی میں اس بات کو پند فرماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور افسار ال کران کے قریب کھڑے ہوں تا کہ احکام نماز سیکہ سکیس۔

( ١٣٨١) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ الْسِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلُتُ الْجَنَّةَ فَرَآيْتُ فَصُرًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْفَصُرُ فَقَالُوا لِشَابُ مِنْ فُرَيْشٍ فَظَنَنْتُ الْي أَنَا هُوَ فَقُلْتُ مَنْ قَالُوا عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ [راحع: ١٢٠٦٩].

(۱۳۸۱۱) حضرت انس نگانئا ہے مروی ہے کہ نبی ہیں آئے فر مایا ایک مرجہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک محل نظر آیا، میں نے پوچھا میکل کس کا ہے؟ لوگوں نے ہتایا کہ میدا یک قریش نوجوان کا ہے، میں سمجھا کہ شایدوہ میں بی ہوں، اس لئے بوجھاوہ کون ہے؟ لوگول نے ہتایا عمر بن خطاب ڈکائٹا۔

( ١٣٨١٢ ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ النِّسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ يَهْوِى حَافَقَاهُ خِيَامُ اللَّوْلُوِ فَصَرَبْتُ بِيَدِى إِلَى مَا يَجْوِى فِيهِ فَإِذَا هُوَ مِسْكُ آذْفَرُ قُلْتُ بَا جِبُويلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُوثُورُ الَّذِى أَعْطَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (راحع: ٢١ - ١٢).

(۱۳۸۱۲) حضرت انس فکافٹ مروی ہے کہ جناب رسول الله فکافی آرشاد فر مایا یس جنت میں داخل ہواتو اچا تک آیک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے فیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پاٹی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہلی موئی مفک تھی، میں نے جر میل طفیقا سے ہو چھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہرکوڑ ہے جواللہ نے آپ کو عطاء فر مائی ہے۔

( ١٣٨١٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ الْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجُهِهِ قَبْلَ أَنْ يَكُثَرَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُولَكُمْ وَنَوَاصُّوا فَإِنِّى أَزَاكُمْ مِنْ وَزَاءِ ظَهْرِى [راحع: ٢٠٣٤]. ( سد ١٣٠٠ كذه مَا نُصَدِّ مِنْ كَا مُعْلَقُ مَا مَا مُعَلُولَكُمْ وَنُواصُّوا فَإِنِّى أَزَاكُمْ مِنْ وَزَاءِ ظَهْرِى إراحع: ١٢٠٣٤].

(۱۳۸۱۳) حضرت انس بن ما لک نظافت مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی طاقا ہماری کھرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیل سید می کرلوا در جز کر کھڑے ہو کیونکہ میں تہمیں اینے چھیے ہے بھی دیکھتا ہوں۔

( ١٣٨١٤ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِبَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا آنسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ أَقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَاقَبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ رَقَرَاضُوا فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى [راجع: ٢٠٣٤].

# 

(۱۳۸۱۴) حضرت انس بن ما لک نگافتا ہے سروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی طبیقا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سید می کرلواور جز کر کھڑے ہو کیونکہ میں تہہیں اپنے چیچے ہے بھی دیکھتا ہوں۔

( ١٣٨٥) حَدَّثَنَا آبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَدُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آوُ رَوْحَةٌ فَذَكَرَ يَعْنِي ذَكَرَ حَدِيثَ سُلَيْمَانَ بُنِ ذَاوُدُ [راجع: ١٢٤٦٣].

(۱۳۸۱۵) حدیث تمبر (۱۲۴٬۱۳) اس دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

( ١٣٨١٦) حَذَّنَنَا سُلَهُمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّلْنَا إِسْمَاعِيلُ يَغْنِى ابْنَ جَعْفَرِ قَالَ الْخَبَرَنِى حُمَيْدٌ عَنْ انْسِ انَّ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَقَدُوَةٌ فِى سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ اللَّهُ يَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ فَوْسِ أَحَدِكُمُ أَوْ مَوْضِعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَقَدُوتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ اللَّهُ عَلَيْ وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَاةٌ مِنْ نِسَاءِ أَعْلِ الْجَنَّةِ اطَلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَآضَاءَتُ مَا قَدَمِهِ مِنْ النَّذَيْنَ وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَاةٌ مِنْ نِسَاءِ أَعْلِ الْجَنَّةِ اطْلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَآصَاءَتُ مَا يَنْتُهُمَا وَيَعْ وَلَنْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ اللَّذُنْيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ١٢٤٦٣].

(۱۳۸۱۷) حضرت انس بھی ہے ہی جہ ہے گئی ہے ارشاد فر مایا اللہ کے راستے ہیں ایک میں باشام کو جہاد کے لئے نکلنا دنیاہ مافیبا سے بہتر ہے،اورتم ہیں سے کسی کے کمان یا کوڑار کھنے کی جنت ہیں جوجکہ بھوگی،ووونیاو مافیبا سے بہتر ہے،اورا گرکوئی جنتی عورت زمین کی طرف جما تک کر دکھیے لیے تو ان دونوں کی درمیانی جگہروشن ہوجائے اور خوشہو سے بھرجائے،اوراس کے سرکا دویندونیا و مافیبا ہے بہتر ہے۔

( ١٣٨١٧) حَلَّكُ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَلَّكَ أَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَلَّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ أَوْ فَانِمًا إِلَّا رَآيْنَاهُ قَالَ وَكَانَ يَصُومُ مِنُ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا نَوَاهُ يُويدُ أَنْ يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا وَيُقُطِرُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا نَوَاهُ يُويدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا وَيُقُطِرُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا نَوَاهُ يُويدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا [راحع: ٢٠٣٥].

(۱۳۸۱۷) حمید کہتے ہیں کہ می مخف نے حضرت انس پڑتھ ہے نبی طبیقا کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی طبیقا کونماز پڑھتے ہوئے و کچھنا چاہجے تھے، و کچو سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی و کچے لیتے تھے، اسی طرح نبی طبیقا کسی مہینے ہیں اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم بیسوچنے لگتے کہ اب نبی طبیقا کوئی روز ونہیں چھوڑیں گے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شاید اب نبی طبیقا کوئی روز ونیس رکھیں ہے۔

( ١٣٨٨ ) حَدَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُمْ حَدَّقَ حُمَيْدٌ قَالَ سُتِلَ آنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنْ الدَّجَّالِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمْ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُسَلِ وَالْجُنْنِ وَالْبُحُلِ وَفِئْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ (راحد: ١٢٨٦٤.

(۱۳۸۱۸) حضرت انس ڈاٹٹا ہے کمی مختص نے عذاب قبراور د جال کے متعلق ہو چھا تو قرمایا کہ نبی ملینا ہید دعا ہ فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں مستی ، ہز د لی بخل ، فتنۂ د جال اور عذاب قبرے آپ کی بناہ بیس آتا ہوں۔

# هُمْ مُنْ اللهُ مَنْ فَى مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ فَاللهُ مُنْ فَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ فَاللَّهُ مُنْ فَاللّ

( ١٣٨١٩ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُمْ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ بَعَنَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعِى بِمِكْنَلٍ فِيهِ رُطَبٌ فَلَمُ آجِدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ إِذْ هُوَ عِنْدَ مُولِّي لَهُ قَدْ صَنَعَ لَهُ قِرِيدًا أَوُ قَالَ لَرِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَرُّعٍ فَدَعَانِي فَالْفَدَنِي مَعَهُ فَرَاثِتُهُ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ فَجَعَلْتُ أَدَعُهُ قِبَلَهُ فَلَمَّا نَعَدَى وَرَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَصَعْتُ الْمِكْنَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ وَيَقْسِمُ حَتَّى آتَى عَلَى آخِرِهِ [راحع: ١٢٠٧].

(۱۳۸۱) حفرت انس نگافتا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت ام سلیم نگافا نے میرے ہاتھ ایک تھیلی میں تر مجوری بحرکر بی طابع ای فدمت میں بھیجیں، میں نے نبی بالیہ کو گھر میں نہ پایا، کیونکہ نبی بالیہ قریب ہی اپنے ایک آزاد کروہ غلام کے یہاں سمتے ہوئے تھے جس نے نبی بالیہ کی دورت کی تھی ، میں وہاں پہنچا تو نبی بالیہ کھا نا تناول فرمارہ ہے تھے، نبی بالیہ آن جھے بھی کھانے کے لئے بالیا دوجوت میں صاحب فانہ نے گوشت اور کدو کا ثرید تیار کرد کھا تھا، نبی بالیہ کو کدو بہت پہند تھا، اس لئے میں اسے الگ کر کے نبی بالیہ آئے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے قارغ ہو کرنی بالیہ ایک کھیلی خالی ہوگئی۔

الگ کر کے نبی بالیہ آئے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے قارغ ہو کرنی بالیہ کھروائیں تشریف لائے تو میں نے وہ تھیلی الگ کر کے نبی بالیہ کے سامنے کرتا رہا، جب کھاتے سے قارغ میوکر نبی بالیہ کہ کھیلی خالی ہوگئی۔

( ١٣٨٢) حَلَّاتُنَا الْكُوْوَصُ بُنُ جَوَّابٍ حَلَّتُنَا عَمَّارُ بُنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْكُعُمَشِ عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ مَعَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَمَعَ أَبِى بَكُمٍ وَمَعَ عُمَرَ قَلَمُ يَجُهَرُوا بِ بِسْجِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الحطافِهِ اللَّهِ عَلَيْهِ بَانَ الاعمش احطافِه. وقال البزار: لا نعلم روى الاعمش عن شعبة غير هذا الحديث. قال شعب: استاده فرى].

(۱۲۸۲۰) حفرت انس مخالاً ہے مروی ہے کہ میں نے نبی طابع اور حفرات شیخیین مخالا کے ساتھ نماز پڑھی ہے ، بیر حفرات او ٹجی آ واز ہے بسم اللہ نہیں پڑھتے تھے۔

( ١٣٨٣ ) حَدَّثُنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَوَنِي عَبُدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَرٍ بُنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطْلُ عَائِشَةَ عَلَى النَّسَاءِ كَفَطْسُلِ النَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ [راجع: ١٢٦٢].

(۱۳۸۲۱) حَفرتَ انْس نَاتَتُوْ ہے مُروی ہے کہ ہی مایُٹا نے ارشاد فر مایا عائشہ فاٹھا کودیگر کورتوں پرائی ہی فضیات ہے جیسے ژید کو دوسرے کھانوں پر۔

( ١٣٨٢٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِى حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يَبْنِى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنُتِ حُيَّى فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتُ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ كَانَ فِيهَا مِنْ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتُ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مَا مَلَكَتُ يُمِينَهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِى مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ آوْ مَا مَلَكَتُ يُمِينَهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِى مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمُ

# 

يَحُجُنُهَا قَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ قَلَمًا ارْقَحَلَ وَطَّا لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ [صححه البحاري(٨٥٠٥)، وابن حباد (٧٢١٣)].

(۱۳۸۲) حضرت الس ٹائٹ سے مروی ہے کہ بی بالیا نے نیبراور مدینہ مورہ کے ورمیان ٹین دن قیام فرمایا، اور معرفت مغید

منت جی بڑا کا کے ساتھ خلوت فرمائی، میں نے مسلمانوں کو بی بائیا کے دیسے کی دعوت دی، اس میں کوئی روئی اور کوشت نہ تھا،

می بائی نے بسیں دستر خوان بچھانے کا تھم دیا، اور اس پر مجوری، بیراور کی کا کررکو دیا، بین نی بائیا کا ولیمہ تھا، مسلمان آئی بلی بی بی بائیا نے کہ محضرت مغید بڑا تھا بھی امہات المؤمنین میں سے بور کی یاباندیوں میں سے؟ گھرآئی می می خودی کئیا کے کہ اگر نی بائیا نے اپنی پروہ کرایا تو بیا مہات المؤمنین میں سے بور کی، اور اگر پروہ نہ کرایا تو یہ باندیوں میں سے بورل کی، اور اگر پروہ نہ کرایا تو یہ باندیوں میں سے بورل کی، اور اگر پروہ نہ کرایا تو یہ باندیوں میں سے بورل کی، اور اگر پروہ نہ کرایا تو یہ باندیوں میں سے بورل کی، اور اگر پروہ نہ کہ کورمیان پروہ کھنے ویا۔
چٹانچہ نی بائیا نے جب کورچ فرمایا تو چیجے سے ان کے لئے سواری پرچ شیخے میں مدوکی اور لوگوں اور ان کے درمیان پروہ کھنے ویا۔
چٹانچہ نی بائیکا نے بائی کہ کورکہ کورکہ کا آئی ہو کہ کہ کورکہ کورکہ کورکہ کورکہ کا کہ کورکہ کہ کہ کورکہ کورکہ کورکہ کہ کہ کورکہ کہ کورکہ کور

(۱۳۸۲۳) حفزت انس نظفظ سے مروی ہے کہ حفزت حارثہ نظفظ کوغز وہ بدر میں کہیں سے نا کمیانی تیر آ کر لگا اور وہ شہید ہو گئے ، ان کی والدہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ نظافیظ آ پ جانتے ہیں کہ جھے حارثہ سے کتنی محبت تھی ،اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی ، در نہ پھر میں جو کروں گی وہ آ پ بھی دکھے لیس میے؟ نبی ملیٹا نے فر مایا اے ام حارثہ! جنت مرف ایک تونیس ہے موہ تو بہت می چنتیں ہیں اور حارث ان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

( ١٣٨٢٤ ) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَاثِدَةً عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّلَنِي جَبْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ يَكُفِى آخَدَكُمْ مُدُّ فِي الْوُصُوءِ

(۱۳۸۲۳) حضرت انس رفت فؤے مردی ہے کہ نبی مایٹا نے ارشاد فر مایا تمبارے لیے وضویش ایک مدیانی کافی ہوجاتا جا ہے۔

(١٣٨٢٥) حَدَّثَنَا مُقَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ و آخْيَرَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْآغُمَشِ قَالَ حَدَّلْتُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ قَالَ آطُولُ النَّاسِ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَذُّنُونَ [راجع: ٢٧٥٩].

(۱۳۸۲۵) حضرت انس ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ نبی طاق نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ لبی گر دنوں والے لوگ مؤ ذن ہوں تھے۔

( ١٣٨٣٠ ) حَلَّاتُنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّلَنَا زَائِدَةُ حَدَّلَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِئُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِلِثٍ يَقُولُ اتَّكُمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ابْنَةٍ مِلْحَانَ قَالَ فَرَقَعَ رَأْسَهُ فَضَحِكَ

# هي مُنالاً مَنْ مُن لِمَدُونَ لِمُعْدِي مِنْ النَّعْظِيُّ وَمُ يَعْدِي مِنْ النَّعْظِيُّ لِمُ

فَقَالَتْ مِمَّ صَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ مِنْ أَنَاسِ مِنْ أُمَّتِى يَرْكَبُونَ هَذَا الْبُحْرَ الْأَخْصَرَ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْآلِهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمُ كَمَثَلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْآمِرَةِ قَالَتُ اذْعُ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمُ كَمَثُلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْآمِرَةِ قَالَتُ اذْعُ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمُ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمُ كَمَاكَ وَيَكَتَ وَاللَّهُ يَا اللَّهُ مِنْ الْمُعْرِمُ عَلَى الْمُنْونِ ١٤٠٤ فَي الْمُعْرِمُ عَعَ الْبِنَهَا فَرَطَةَ خَتَى إِذَا هِي ظَفَلَتُ رَكِبَتْ وَاللَّهُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَكِبَتْ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْرِمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْرِمُ عَلَى الْمُعْرَالُهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْرَالُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْرَالُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِقُ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ كَمَاكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْمُ عَلَقَالَ عَلَى الْمُعَلِقُ عَلَى الْمُعْمَى الْمُعْلِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْمَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْتَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمِى اللْمُعْلِقُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْمُولِيْكُولُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ

(۱۳۸۲۷) حفرت انس بڑگٹڈے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابی نے بنت ملحان کے گھر میں فیک لگائی اسراشایا تو آ ب ٹرائیڈ کے چیرے پر مسکراہٹ تھی ،انہوں نے نبی طابی سسکرانے کی وجہ پوچھی تو نبی طابی نے فرہایا مجھے اپنی است کے ان لوگوں کود کچھ کر ہٹسی آئی جو اس سیز سمندر پر اللہ کے راستے میں جہاد کے لئے سوار ہو کر تکلیں ہے ، اور وہ ایسے مسوس ہوں سے کہ گویا بختوں پر بادشاہ بیٹھے ہوں ،انہوں نے عرض کیایا رسول اللہ!اللہ ہے دعا مفر مادیجے کہ وہ جھے بھی ان میں شامل فرمادی ، نبی طبیبی نے ان کے حق میں دعا وفر مادی کہ اے اللہ!اسے بھی ان میں شامل فرما۔

پھران کا نکاح حضرت عبادہ بن صامت ٹاٹٹ ہے ہوگیا ،اوروہ اپنے بیٹے قرطہ کے ساتھ سمندری سنر پرروانہ ہو تیں ، والہی پر جب ساحل سمندر پروہ اپنے جانور پرسوار ہو کیں تو وہ بدک کئی اوروہ اس سے گر کرفوت ہوگئیں۔

( ١٣٨٢٧) حَذَّقَنَا مُعَاوِبَةً حَلَّكَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ دَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَةِ مِلْحَانَ فَاتَّكُا عِنْدَهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [صحت البعارى (٢٧٨٨)، ومسلم (١٩١٢)}. [انظر: ٢٣٨٢٧].

(۱۳۸۲۷) گذشته حدیث اس دوسری سندے مجی مروی ہے۔

( ١٣٨٢٨ ) حَدَّقَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمُوو حَدَّقَنَا زَائِنَةً حَدَّثَنَا عَمُوُو بْنُ عَبُدِ اللّهِ بْنِ وَهُبٍ حَدَّقَنَا زَيْدٌ الْعَقْمَى عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِى صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّا فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاتَ مَوَّاتٍ آشُهَدُ أَنْ لَا إِلّهَ إِلّا اللّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَتْ لَهُ مِنَ الْجَنَّةِ فَمَانِهَةُ أَبُوابٍ مِنْ آيُهَا شَاءَ ذَخَلَ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٦٩ ٤). فال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۸۲) معنرت الس عُلِمُنَّ سے مروی ہے کہ نی طینا نے ارشاد فر مایا جو فض وضوکرے اوراجی طرح کرے ، پھر تین مرتبہ یہ کلمات کے انشقۂ آنْ لَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَهُ لَا شَوِيكَ لَهُ وَآنَ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تُو جنت کَآشُول دروازے اس کے لئے کھول دیئے جائیں سے کہ جس دروازے ہے جائے ، جنت میں داخل ہوجائے۔

( ١٣٨٢٩ ) حَلَّكُنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَوْبٍ حَلَكُنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْغَى مِنْ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْغَى فَيُنْشِىءُ اللَّهُ لَهَا خَلْقًا مَا شَاءَ [راحع: ١٢٥٦٩].

(۱۳۸۲۹) حعزت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نی ڈیٹا نے فرمایا جنت میں زائد جگہ نگا جائے گی ، تو اللہ اس کے لئے ایک اور

# هي مُنلِكَ اللهُ ا

محلوق کو پیدا کرے جنت کے باقی ماتدہ جعے میں اے آباد کردے گا۔

( ١٣٨٣ ) حَذَّتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ آخْبَرَنَا عُمَّارَةً يَعْنِى ابْنَ زَاذَانَ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسِ قَالَ اسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْمَطِرِ أَنْ يَأْتِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ لِأَمَّ سَلَمَةَ الْحَفَظِى عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدْحُلُ آحَدٌ فَجَاءَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَوَلَبَ حَتَّى ذَخَلَ فَجَعَلَ يَصُعَدُ عَلَى مَنْكِبِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمَّنَكَ تَفُعُلُهُ وَإِنْ شِفْتَ آرَيُعُكَ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمَّنَكَ تَفُعُلُهُ وَإِنْ شِفْتَ آرَيُعُكَ وَرَاحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمَّنَكَ تَفُعُلُهُ وَإِنْ شِفْتَ آرَيُعُكَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمَّنَكَ تَفُعِلُهُ وَإِنْ شِفْتَ آرَيُعُكَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمَّنَكَ تَفُعُلُهُ وَإِنْ شِفْتَ آرَيُعُكُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمَّنَكَ تَفُعُلُهُ وَإِنْ شِفْتَ آرَيُعُكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمَّنَكَ تَفُعُلُهُ وَإِنْ شِفْتَ آرَيُعُنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَقَالُ لَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

(۱۳۸۳۱) حضرت انس فالنز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائلانے تین کنگریاں لیں اور ان بی سے اسے ایک کو، پھر دوسری کو، پھر تیسری کو، زمین پر رکھ کرفر مایا بیابن آ دم ہے، بیاس کی موت ہے، اور بیاس کی امیدیں ہیں۔

(۱۲۸۳۲) حَلَّنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّنَا عُمَارَةُ عَنَ إِيَادٍ النَّمَيْرِى عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ عَبُدُ اللَّهِ بَنُ رَوَاحَةً إِذَا لَفِي الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِهِ يَقُولُ تَعَالَ نُوْمِنُ بِرَبِّنَا سَاعَةً فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ فَعَضِبَ الرَّجُلُ فَجَاءً إِلَى النَّبِي صَلَى الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِهِ يَقُولُ تَعَالَ اللَّهِ أَلَا تَرَى إِلَى ابْنِ رَوَاحَةً يُرَخُّبُ عَنْ إِيمَانِكَ إِلَى إِيمَانِ سَاعَةٍ فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ بَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرَى إِلَى ابْنِ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُ الْمَتَجَالِسَ الَّي تُعَالِمَ الْمَا أَنْهُ الْمَا أَنْ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُ الْمَتَجَالِسَ الَّي تُعَالِمَ الْمَعَلِمِ الْمَتَعَلِمُ السَّلَامُ مَلَّالًا عَلَيْهِ مَا اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُ الْمَتَجَالِسَ الَّي تُبَاعَى بِهَا الْمَلَامِكُولَ عَلَيْهِمُ السَّلَام صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَوْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَة إِنَّهُ يُحِبُ الْمَتَجَالِسَ الْجِي تُبَاعَى بِهَا الْمَلَامِكُمُ عَلَيْهِمُ السَّلَام صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَوْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَة إِنَّهُ يُحِبُ الْمَتَالِسَ الْجَى تُبَاعَى بِهَا الْمَلَامِ عَلَيْهِمُ السَّلَام صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَوْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَة إِنَّهُ يُحِبُ الْمَتَعَلِيسَ الْمَتَى عِبَا الْمَلَامِ عَلَيْهِمُ السَّلَام اللَّهُ الْمَتَعْمِ الْمَلَامُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ الْمَلَى عَلَيْهِ وَالَى عَلَيْهُ مَا مَنْ الْمَالِلَ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمَلَامِ عَلَيْهِ مَلَى اللَّهُ الْمَلَامِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ الْمَلِي عَلَيْهِ وَالْمَامِ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمَلِي اللَّهُ الْمُعَلِي عَلَيْهُ اللَّهُ الْمَلَى الْمَالِمُ الْمَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْمَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَلِي عَلَيْهُ اللَّهُ الْمَامِلُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمَامِلُ

# مُنْ الْمُؤْنُ لِيَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّلْ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ الل

تو وہ غصے میں آھیا اور نی مٹیٹا کے پاس آ کر کہنے لگا کہ یارسول انڈ مُکاٹیٹٹرا بن رواحہ کوتو دیکھئے، بیلو کوں کوآپ پرائیمان لانے سے موڑ کرتموڑی دیرے لئے ایمان کی دعوت دے رہا ہے، نبی عزیق نے فرما یا اللہ تعالی ابن رواحہ پراپٹی رحمتیں برسائے، وہ ان مجلسوں کو پہند کرتے ہیں جن برفر شیخ کھڑ کمرتے ہیں۔

( ١٣٨٣٢ ) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ لَابِتٍ وَعَبُدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنسِ قَالَ حَدَمْتُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ عَشْرَ مِنِينَ فَمَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتُهُ وَمَا مَسِسْتُ شَيْنًا ٱلْيَنَ مِنْ كَفْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا ضَمَمْتُ طِيبًا ٱلْمَيْبَ مِنْ رِيح رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۸۳۳) حفزت انس المائظ سے مردی ہے کہ عمل نے دس سال تک نی طفظ کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، بخدا ایش نے اگر کوئی کام کیا تو نی طفظ نے محصے بھی نیمیں فر مایا کرتم نے بدکام اس طرح کیوں کیا ؟

اور میں نے کوئی عزرا در مشک یا کوئی دوسری خوشبو نی طاق کی میک سے زیادہ عمدہ نہیں سوٹھمی ،اور میں نے کوئی ریشم و ویبا، یا کوئی دوسری چیز نبی طاق سے زیادہ زمنجیس چھوئی۔

( ١٣٨٣٤) حَدَّقَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَصْلِ فَالَ حَدَّلَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِمْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَصْلِ فَالَ حَدَّلَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِمْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِيْ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّهِ صَلَى الْقَوْمِيزِ بْنِ مُسلِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِيْ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِأَبِي عَبَّاشٍ وَيُدِ بْنِ صَامِتٍ الزَّرَقِيِّ وَهُو يُصَلّى وَهُو يَقُولُ اللّهُمَّ إِنِّى أَسْالُكَ بِآنَ لَكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِللّهُ إِلَٰهُ إِلّهُ إِلَى اللّهُ مِلْكَ اللّهُ مَا لَكُ مِلْكَ اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ لَا اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ بِاللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْمُؤْمِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقِدْ وَعَا اللّهُ بِاللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَهُ إِلَا اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ بِاللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ مِلْكُ بِهِ أَجَابً وَإِذًا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَدْ وَعَا اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ عَلَى إِلْهُ إِلَى اللّهُ لَيْلِي اللّهُ بِاللّهُ إِلّهُ إِلّهُ إِلّهُ إِلّهُ إِلّهُ اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ بِاللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَدْ وَسَلّمَ لَقَدْ وَعَا اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ بِاللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَلْهُ إِلَى اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(۱۳۸۳) حفرت انس بھٹا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا نے ابوعیاش زید بن صامت کے پاس ہے گذرتے ہوئے انہیں دوران نماز اس طرح دعاء کرتے ہوئے سنا کہ 'اے اللہ! ش تھے ہوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نیس ، نہاہت احسان کرنے والے ، آسان وزیین کو بغیر نمو نے کے پیدا کرنے والے اور بڑے جلال اور مزت والے ۔ '' نہی علینا نے فرمایا انہوں نے اللہ ہے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا ما کی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا ما کی جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

( ١٣٨٣٥) حَدَّقَ يَحْتَى بُنُ عَيْلانَ حَدَّقَ الْمُفَصَّلُ بُنُ فَصَالَةً قَالَ حَدَّقَتِى عُفَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابِ أَنَّهُ حَدَّقَهُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْقَعَلَ فَبُلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّوَ الظَّهُوَ إِلَى وَقُتِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَنُولُ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاعَتُ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرُقَحِلَ صَلَى الظَّهُو ثُمَّ وَكِبَ [راحع: ١٣١٩] الْعَصْرِ ثُمَّ يَنُولُ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاعَتُ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرُقَحِلَ صَلَى الظَّهُو ثُمَّ وَكِبَ [راحع: ١٣١٩] الْعَصْرِ ثُمَّ يَنُولُ فَي بَعْمَ عَلَى إِنَّ الْمُعَلِيمِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْلُ عَلَى الْمُعَلِيمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِهُ اللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِيمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَ كَا وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَيْكُولُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ وَلَا عَالَا اللَّهُ الْمُعَلِيمُ اللَّهُ الْمُعَلِيمُ اللَّهُ الْمُولِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْلُولُ اللَّهُ الْمَلْمُ اللَّهُ الْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلَ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

# مِنْ النَّامَةُ مِنْ بَلِ يَعِيْرِ مِن مَا النَّعِيْثُةُ فِي مَا النَّعِيْثُةُ فِي مُعَلِّدُ النِّس بِن مَا النَّعِيْثُةُ فِي مُ

ظہر پڑھتے ، مجرسوار ہوتے۔

( ١٢٨٣١) حَدَّنَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَائِي حَدَّنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ الْأَوْزَاعِی عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ آبِی طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ آبُو طَلْحَةَ يَتَنَوَّسُ مَعَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتُوْسٍ وَاحِدٍ وَكَانَ آبُو طَلْحَةَ حَسَنُ الرَّمْي لَمُكَانَ إِذَا رَمَى آشُوقَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبِلِهِ [صححه البحارى (٢٠٠٢)]. (١٣٨٣٤) حضرت انس المُنْتَ بروى ب كرمعرت ابوطح المُنْتَاكِ عن وحال عمل ني الحِيَّا كرماتِه وَعَاظمت كافريغ مر

ر ، ۱۰۰۰ ، ۱۰۰۰ ، من معوصے مروی ہے یہ سرت ہو جد عامۃ ایک می و معان میں ہی ہیں اسے سما کا معاصف کا م انجام دے رہے تنے ، دو بہترین تیرانداز تنے ، جب دہ تیر ہینگئے تو نبی طینا جما تک کردیکھتے کہ دہ تیر کہاں جا کرگراہے۔

( ١٣٨٣٧ ) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ إِسْمَحَاقَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِعٍ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةٍ سِرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةً لِكُلِّ مُسْلِعٍ [داسع: ٤٧ ٥ ٢ ٢].

(١٣٨٢٧) حضرت انس عُلِمُنات مروى ب كه بي مايين نا ارشادفر مايا طاعون برمسلمان كے كئے شہادت ب.

( ١٢٨٢٨) حَكَّلَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَكَّلَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ حَاتَمُ النَّبِيِّ طَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِطَنَّهُ فَصُّهُ مِنْهُ [صححه البعارى (٥٨٧٠)، وابن حبان (٦٣٩١)].

(١٣٨٣٨) حضرت انس فالتؤسي مردي ب كدني عليه كي الكوشي جاندي كي تعي اوراس كامحميز بحي جاندي عي كاتما\_

( ١٣٨٣٩ ) حَدَّنَنَا عَلِيَّ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ آغَبَرُنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ مَوْهَبٍ عَنْ مَالِكِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ حَارِلَةَ الْمُنْصَارِقَ أَنِّ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُنْهِمْ لِسَانَةُ حَقَّا يُعْمَلُ بِهِ بَعْدَهُ إِلَّا آجُرَى اللَّهُ عَلَيْهِ آجُرَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ وَقَاهُ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ قَوَّابَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۳۸۳) حفرت انس کانٹوے مردی ہے کہ نی طاہوں ارشادفر مایا جوش اپنی زبان کو بچ پر تابت کدم رکھے جس پراس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہے ، تو اللہ تعالی اس کا تو اب تیامت تک اس کے لئے جاری فر مادیتے ہیں ، پھراللہ تعالیٰ تیامت کے دن اے پوراپورااجرد تو اب مطاوفر مادے گا۔

· (١٣٨٤.) حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ إِسْحَاقَ اخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ آخْبَرَنَا سَكَّامُ بُنُ آبِي مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيعٍ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَثْبَتٍ يُصَلِّى عَلَيْهِ أُمَّةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَهُلُقُونَ أَنْ يَكُونُوا مِالَةً فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفْعُوا فِيهِ [انظر: ٣٩ ه ٢٤].

(۱۳۸۴) حعزت عائشہ نظفائے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پرسو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جناز ہ پڑھ لے اوراس کے حق میں سفارش کردے ،اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

( ١٣٨٤١) قَالَ مَثَلَامٌ فَحَدَّثَنَا بِهِ شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَنَّنَنِي بِهِ أَنْسُ بْنُ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (١٣٨٣) كذشة مديث الدومرى سند سے معزت الس المائے ہے می مردی ہے۔

# من الكافيان المناوس المنافس المنافس المنافس المنافس المنافس المنافض ال

( ١٣٨٤٢) حَذَّتُنَا نُوحُ بُنُ مَيْمُونِ آخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَعْنِى الْعُمَرِى عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدُتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَتَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا خُبُزٌ وَلَا لَحُمَّ قَالَ فُلْتُ يَا أَبَا حَمُزَةً آئَ شَيْءٍ لِيهِمَا قَالَ الْحَيْسُ

(۱۳۸۴) حفرت انس نظفئے سے مروی ہے کہ جس نے نبی طابقائے 'ایسے دلیموں میں بھی شرکت کی ہے جس میں روٹی تھی اور ندگوشت ، را وی کہتے ہیں کہ بیں نے بوج جااے ابوحز والچرکیا تھا؟ انہوں نے فر مایا حلوہ۔

( ١٣٨١٣ ) حَلَّكُنَا يَعْمَرُ بُنُ بِشُو حَلَّكُنَا عَبْدُ اللَّهِ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدُنَا كَثِيرَةً وَقَالَ لَيَّنَكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجْجُ وَإِنِّى لَعِنْدَ فَخِذِ نَاقِيهِ الْيُسُرَى

(۱۲۸۳۳) حعرت انس نگانڈے مروی ہے کہ نبی ملاقا این ساتھ سفر جی شک بہت ہے اونٹ کے کر مکتے تھے اور آپ نگانگائے نے تج وعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا تھا، اور میں آپ نگانگائی اونٹنی کی بائیں جانب ران کے قریب تھا۔

( ١٣٨٤٤) حَذَّلْنَا يَعْمَرُ حَدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَوَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنُ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيَّ رَهْبَانِيَّةٌ وَرَهْبَانِيَّةُ هَذِهِ الْأَمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۳۸۴۳) حضرت انس الکشناسے مروی ہے کہ نبی ملینا سنے ارشاد فر مایا ہر نبی کی ربہانیت رسی ہے ،اس امت کی رہا نیت جہاد نی سبیل اللہ ہے۔

( ١٣٨١٥ ) حَذَّنَنَا أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْضِبُ قَطُّ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاصُ فِى مُفَلَّمِ لِحُيَّتِهِ فِي الْعَنْفَقَةِ قَلِيلًا وَفِي الرَّأْسِ نَبُدٌ يَسِيرٌ لَا يَكَادُ يُوَى و قَالَ الْمُثَنَّى وَالصُّدُغَيْنِ [راجع: ١٣٢٩٦].

(۱۳۸۴۵) حضرَت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی پانیا نے بھی خشاب نہیں لگایا، آپ ٹائٹٹا کی ڈاڑھی کے ایکلے جے ہیں، ٹھوڑی کے اوپر بالوں میں ہمر میں اور کنپیٹیوں پر چند بال سفید تھے، جو بہت زیاد ومحسوس نہ ہوتے تھے۔

( ١٣٨٤٦ ) حَلَّانَاه عَلِيٌّ بُنِّ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْمُشَكَّى عَنْ قَادَةً فَذَكَّرَ مِثْلَةً

(۱۳۸ ۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٤٧) حَدَّلَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَرَّانِيُّ حَدَّلَنَا حَزْمُ بْنُ آبِي حَزْمِ الْقُطَعِيُّ حَدَّلَنَا مَبْمُونُ بْنُ سِيَامٍ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَبَرُّ وَالِلَيْهِ وَلْيَصِلُ رَحِمَهُ قَالَ وَقَالَ السَّالَحِينَى يُهَارَكَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ آيَعَنَّا وَ قَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ يُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ [راجع: ١٣٤٣٤].

(۱۳۸۴۷) حضرت انس مل الشخط سے مروی ہے کہ جناب رسول الله منافظ کے ارشاد فرمایا جس محض کو یہ بات پہند ہو کہ اس کی عمر

# 

میں برکت اور رزق میں اضافہ ہوجائے ،اسے جاہتے کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے اور صلاحی کیا کرے۔

( ١٣٨٨ ) حَدَّقَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّقَنَا زُهَيْرٌ حَدَّقَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنسٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ كَلَامٌ فَقَالَ خَالِدٌ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ تَسْتَطِيلُونَ عَلَبْنَا بِأَيَّامٍ سَبَقْتُمُونَا بِهَا فَبَلَغَنَا أَنَّ ذَكِلَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوا لِي أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنْفَقْتُمْ مِثْلَ أَحُدٍ أَوْ مِثْلَ الْجِبَالِ ذَهَبٌ مَا بَلَغْتُمُ أَعْمَالَهُمْ

(۱۳۸۴) حضرت انس نگافٹا سے مروی ہے کہ حضرت خالدین ولید نگافٹا اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نگافٹا کے درمیان پچھکی ہوئی تھی ، حضرت خالد نگافٹائے حضرت ابن عوف نگافٹا سے کہیں فرمادیا تھا کہ آپ لوگ ہم پران ایام کی وجہ سے لیے ہونا چاہتے میں جن میں آپ ہم پراسلام لانے میں سبقت لے مھے؟ نبی طیق کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا کہ بمرے صحابہ ٹواڈٹا کو بمرے لیے چھوڑ دو اس وات کی قشم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، اگرتم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرج کر دوتو ان کے اعمال کے برابر نہیں بینج سکتے ۔

(١٣٨٤٩) حَدَّقَنَا أَخْمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّقَنَا زُهَيْرٌ حَدَّقَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ آبِي أَسْمَاءَ الطَّيْقَلِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ خَرَجْنَا نَصُرُخُ بِالْحَجْ فَلَمَّا قَدِمُنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ آمْرِى مَا اسْتَذْبَرُتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُقْتُ الْهَذَى وَظَرَئْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ [راحم: ١٢٥٣].

(۱۳۸۴۹) حضرت انس ڈائٹئے سے مروی ہے کہ ہم نوگ جج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے لگے، مکہ کرمہ وکنچنے کے بعد ہی ایکا نے ہمیں یہ تھم دیا کہ اے عمرہ بنا کراحرام کھول لیس ،اور فر مایا آگروہ بات جو بعد میں میرے سامنے آئی ، پہلے آ جاتی تو میں بھی اے عمرہ دینا لیٹالیکن میں ہدی کا جانورا سے ساتھ لا یا ہوں ،اور جج وعمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا ہے۔

( ١٢٨٥) حَدَّقَنَا آخَمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّقَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي الْصَّهْبَاءِ حَدَّلَنَا نَافِعُ ابُوعَالِبِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّلَنِي الْمَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَالسَّمَاءُ تَعِلْشُ عَلَيْهِمُ الْنَسُ بَنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ وَالسَّمَاءُ تَعِلْشُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ مُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْلَيْهُ مَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَعْلَمُ عَلَيْهِ مُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا لَيْهِ مُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَيْلُولُ اللَّهُ الْعَلَالُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعِلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعُلِيلُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعُلِمُ اللَّهُ ا

(١٣٨٥٠) حَدَّاتُ الْحَمَدُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّانَا نُوحُ بُنُ قَيْسٍ الْحَدَّانِيُّ خَدَّانَا خَالِدُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ قَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْخَيْرِنِي بِمَا الْخَرَضَ اللَّهُ عَلَى مِنْ الطَّكَرَةِ فَقَالَ الْحَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلْوَاتٍ خَمْسًا قَالَ حَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ قَالَ الْحَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَهَا ثَلَاقًا قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقْ لَا أَزِيدُ فِيهِنَّ شَيْئًا رَلَا أَنْفِصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا قَالَ عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَهَا ثَلَاقًا قَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقْ لَا أَزِيدُ فِيهِنَّ شَيْئًا رَلَا أَنْفِصُ مِنْهُنَّ شَيْئًا قَالَ

# مَنْ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ (صححه ابن حبان (١٤٤٧، و ٢٤١٦)، والحاكم (٢٠١/١)، وقال الألباني: صحيح (النسائي: ٢٨/١)}.

(۱۳۸۵۱) حضرت انس اللفظ مروی ہے کہ ایک آ دی ہی ایک کی خدمت میں حاضر ہوا ، اور کہنے لگایارسول اللہ کا اللہ کا جھے یہ بتا ہے کہ اللہ نے کا اللہ نے کہ کے میشی نہیں کروں گا ، نی مائیل اللہ نے کا اللہ نے کہ نے کا اللہ نے کا اللہ نے کا اللہ نے کہ نے کا اللہ نے کہ نے کا اللہ نے کا اللہ نے کہ نے کی نے کی نے کہ نے کہ نے کی نے کہ نے کا اللہ نے کا اللہ نے کہ نے کا اللہ نے کہ نے کا کہ نے کہ نے کا اللہ نے کہ نے کا کہ نے کہ نے کا کہ نے کا کہ نے کہ نے کی نے کہ نے کی نے کہ نے کہ

( ١٣٨٥٢ ) حَدَّثُنَا عَلِيَّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثُنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا حَدَّثَ قَالَ سُنِلَ آنَسٌ عَنْ الْحِجَامَةِ لِلْمُخْرِمِ فَقَالَ اخْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعِ كَانَ بِهِ [صححه ابن عزيسة: (١٦٥٨). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۸۵۲) مید کھٹے کہتے ہیں کہ کس نے معرت انس ٹاٹٹا سے حالت احرام میں بیٹل لگوانے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نی مائٹا نے اپنی کسی تکلیف کی دجہ سے بیٹلی لگوائی تھی۔

( ١٣٨٥ ) حَدَّثَنَا حَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا أَنَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْحُمَلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلِدِ نَاقَةٍ فَالَ بَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَّ بَلِدُ الْإِيلَ إِلَّا النَّوقُ إِمَالُ فَالَ بَرُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَّ بَلِدُ الْإِيلَ إِلَّا النَّوقُ إِمَالُ النَّامِ فَى النَّهِ مَا أَصُنَعُ بِوَلِدِ لَا اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَّ بَلِيلَ إِلَّا النَّوقُ إِمَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَّ بَلِيلًا إِلَّا النَّوقُ إِمَالُ النَّامِ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَ بَلِيلًا إِلَّا النَّوقُ إِمَالُولُ الْعَالَ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَّ بَلِيلًا إِلَّا النَّوقُ إِمَالًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَّ بَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَّ بَيْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَّ مَا أَلُولُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ وَعَلَى جَالًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَعَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَةً عَلَيْهِ وَسُلَمْ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاقُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ وَالْمَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامِ الْعُلَالُ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَى اللَّهُ لَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَى الْمُعْلِيلُولُولُولُ الْعَلَى الْمُؤْلِقِيلُ إِلَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُلْعَلِيلُولُولُ الْعَلَالُ وَالَالِهُ الْمُؤْلِقِيلُ إِلَا اللَّهُ اللَّهِ الْمُعْلَى اللَّهُ والْمَالِي اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِي الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمَلْعُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُقُلُولُ الْمُؤْلِقِ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ ال

(۱۳۸۵۳) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی ماید ایک خدمت میں حاضر ہوا ، اور اس نے نبی ماید اسے سواری کے لئے ورخواست کی ، نبی ماید این نے فر ما یا ہم تہم ہیں او نمنی کے بیچ پر سوار کریں ہے ، وہ کہنے فکا یا رسول اللہ مُلِی اُلْمِی او نمنی کے بیچ کو کے کرکیا کروں گا؟ نبی ماید ان فر ما یا کیا او نشیاں او نول کے علاوہ بھی کسی چیز کوجنتی ہیں؟

( ١٣٨٥٤) حَدَّثُنَا حَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَرٌ وَلَمْ آخُمُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً ٱطْهَبُ رِيحًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (راحع: ١٢٠٧١).

(۱۳۸۵۳) حفرت الس نگانات مردی ہے کہ بی مائیا کارنگ گندی تناء اور پس نے بی مائیا کی مبک سے محد دکوئی مبک بیس سوتھی۔ (۱۳۸۵۳) حفرت الس بن مالِكِ الحَانَ لِرَسُولِ اللّهِ مَدَّلَقَا حَفَّانُ حَلَّقَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَة قَالَ الْحَبَرُنَا قَابِتُ النّهُمُ سَالُوا انْسَ بُنَ مَالِكِ الحَانَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَامَهُمُ فَقَالَ نَعَمُ فُمَّ قَالَ الحَّرَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَضَاءَ الْآخِرَةِ فَاتَ مَسَلَى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عِضَاءَ الْآخِرَةِ فَاتَ لِنَاسَ فَذَ صَلُوا وَنَامُوا وَإِنّكُمْ لَمُ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا الْعَظَوْتُمُ لَلّهُ حَتَى كَادَ يَذْعَبُ شَطْرُ اللّهِلَ فَقَالَ إِنَّ النّاسَ فَذَ صَلُوا وَنَامُوا وَإِنّكُمْ لَمُ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مَا الْعَظَوْتُهُ

#### هُورِ مُنظِهُ الْمَرْيَ بِلِيَةِ مِنْ إِلَيْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الله مُنظِهُ المَرْيُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسُ وَكَالَّى أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ وَرَقْعَ يَدَهُ الْيُسُرَى.[صححه مسلم (١٤٠)، وابن حبان (١٩٢٧، و١١٠).

(۱۳۸۵۵) ممید بکتلی کیتے ہیں کہ کسی فتص نے حضرت انس ڈاٹٹٹ سے بوچھا کیا ہی بلیٹا نے انگوٹھی بنوائی تھی؟ انہوں نے فر ایا ہاں! ایک سرتبہ نبی بلیٹا نے نماز عشاء کونصف رات تک سو ٹر کر دیا، اور فر مایالوگ نماز پڑھ کرسو سکے لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انظار کیا، تم نماز ہی ہیں شار ہوئے ،اس وقت ہی بلیٹا کی انگوٹھی کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے اور انہوں نے ابنایا یاں ہاتھ بلند کیا۔

(١٣٨٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آصَابَنَا مَطَرٌ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَرَ ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ إِنَّهُ حَدِيثُ عَهُارٍ بِرَبِّهِ [راحع: ١٢٣٩٢].

(۱۳۸۵۲) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی کے کہ ایک مرتبہ نبی ملیدا کے دور باسعادت میں بارش ہوئی، نبی ملیدا نے باہرنگل کراپنے کپڑے جسم کے اوپر والے جھے سے ہٹا دیے تا کہ بارش کا پانی جسم تک بھی پہنچ جائے ،کسی نے پوچھا یارسول الله مُلَّاقَیْمُ! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ فر مایا کہ بید بارش اپنے رب کے پاس سے تا زوتاز وآئی ہے۔

(۱۲۸۵۷) حَلَقَا عَفَانُ حَلَقَا حَمَّا حُمَّقَا لَمُامَةُ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالَةُ أَصْحَابُهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَحَلَ مَالُكُ لَمُ حَرَجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَحَلَ فَأَطَالَ فَلَنَّ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمُ دَحَلَ فَأَطَالَ فَلَنَّ الْمُعِلَى اللَّهِ فَصَلَّتَ بِنَا فَحَفَّفُتَ ثُمُ ذَخَلَت بَيْنَكَ فَأَطَلَ فَقَالَ إِنِّى فَعَلْتُ وَلَيْكِ مِنْ أَجُلِكُمْ فَالَ حَمَّادٌ وَكَانَ حَدَّقَنَا هَذَا الْعَدِيثَ قَابِتٌ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَسَأَلْتُهُ واحِده ١٢٥٥١ فَلَكُ مِنْ أَجُلِكُمْ فَالَ حَمَّادٌ وَكَانَ حَدَّقَنَا هَذَا الْعَدِيثَ قَابِتٌ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَسَأَلْتُهُ واحِده ١٢٥١ عَلَى مَرْتِهِ الْعَدِيثَ قَابِتٌ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَسَأَلْتُهُ واحِده ١٢٥٥ عَلَى وَلَا عَلَى مَا اللَّهِ عَلَيْكُ مِنْ الْمُعِلَى مِنْ الْمُعِلَى مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

( ١٧٨٥٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا يَوِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ حَجَّاجِ الْأَخْوَلِ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا يَغْنِى فَلْيُصَلَّهَا قَالَ فَلَقِيتُ حَجَّاجًا الْأَخُولُ فَحَدَّنِنِي بِهِ [راحع: ٩٩٥ ١].

(۱۳۸۵۸) حفرت انس ڈٹنٹ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا جو محص نماز پڑھتا بھول جائے یا سوجائے ، تو اس کا کفارہ بھی ہے کہ جب یاد آئے اوسے پڑھ لے۔

# مَنْ مُنْ الْمُونِينُ لِي مِنْ مُنْ اللِّهِ عَلَى مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ

( ١٣٨٥ ) حَدَّنَنَا عَقَانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ حُمَيْدٍ وَحَمَّادٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَى الْمَوِيضِ قَالَ آذْهِبُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ آنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ الشَّافِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًّا وَقَدُ قَالَ حَمَّادٌ لَا شِفَاءً إِلَّا شِفَاءً لَا يُفَادِرُ سَقَمًّا واحرحه النساني في عمل اليوم والليلة (٢ ٤ ٢ ) قال شعب: اسناده من حهة حميد صحيح، ومن حهة حماد حسن لأحله].

(۱۳۸۵۹) حضرت انس پڑنڈے مروی ہے کہ نبی مائیلا جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو اس کے لئے وعا وفر ماتے کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فر ہا، شغا وعطا و فر ما کہ تو ہی شفاہ دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شغاء دینے والانہیں ہے، ایسی شفا وعطا وفر ماجو بیاری کا نام ونشان بھی باقی ضریجوڑے۔

( ١٣٨٦ ) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلُفُلٍ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ الرّسَالَةَ وَالنّبُوّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ فَلَا رَسُولَ بَعْدِى وَلَا نَبِى قَالَ فَضَقَّ ذَلِكَ عَلَى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى النّاسِ قَالَ وَلَكِنُ الْمُسَلّمِ وَهِى جُزُهُ النّاسِ قَالَ وَلَكِنُ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُهُ النّاسِ قَالَ الرَّجُلِ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُهُ النّاسِ قَالَ وَلَكِنُ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُهُ النّاسِ قَالَ الرَّجُلِ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُهُ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَاللّهُ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُهُ وَمَا النّاسُ وَلَكِنْ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُهُ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُهُ وَمَا النّاسُ وَلَكِنْ الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُهُ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُهُ وَمَا الْمُسَلِّمِ وَهِى جُزُهُ وَمَا النّاسُونَ وَاللّهُ وَمَا الْمُسَلّمِ وَهِى جُزُهُ وَمَا الْمُسَلّمِ وَهِى جُزُهُ وَمَا النّاسُ وَاللّهُ وَمَا النّاسُونِ وَاللّهُ وَمَا النّاسُونَ وَاللّهُ وَمَا النّاسُونَ وَاللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا الْمُسَلّمُ وَاللّمُ اللّهُ وَمَاللّهُ وَاللّهُ وَمَا الْمُسْتَقِيقُ وَلَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا الْمُسْتَقِيقُ وَلَمُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُولُولُ اللّهُ الل الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ ال

(۱۳۸۷) حطرت انس پینتیئے سے مردی ہے کہ نبی ملینا نے فرمایا رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو کمیا ہے ، اس لئے اب میرے بعد کوئی رسول یا نبی نہ ہوگا، نوگوں کو یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی ، نبی میٹیا نے فر مایا البتہ ' مبشرات' باقی ہیں ، لوگوں نے بوجھا بیارسول اللہ امیشرات سے کیا مراد ہے؟ نبی ملینا نے فرمایا مسلمان کا خواب ، جواجزا م نبوت میں سے ایک جز دہے۔

( ١٣٨٦١) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَانِّى مُرُدِثٌ كَبُشًا وَكَانَّ ظُبَةَ سَيْفِى انْكَسَرَتُ فَآوَلْتُ آنِى ٱقْتُلُ صَاحِبَ الْكَتِيبَةِ وَآنَّ رَجُلًا مِنْ آهُل بَيْتِي يُقْتَلُ

(۱۳۸۱) حفزت انس فانتوے مروی ہے کہ نی ناپیدائے ارشاد فر مایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ کو یا میں نے اپ چھے ایک مینڈ ہے کو بٹھا رکھا ہے، اور کو یا میری آلموار کا دستہ ٹوٹ کیا ہے، میں نے اس کی تعبیر بیاں کہ میں شرکین کے تلم بردار کو قتل کروں گا، (اور یہ کہ میرے اہل بیت میں ہے بھی ایک آ وی شہید ہوگا، چنا نچہ نی میں ایے مشرکین کے تلمبردار طلحہ بن انی طلحہ کو قبل کیا اورا دھر حضرت جز و فرائشہ شہید ہوئے )

( ١٣٨٦٠ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ خَالٌ أَمْ عَمَّ قَالَ بَلْ خَالٌ قَالَ وَخَيْرٌ لِي أَنُ أَقُولَهَا قَالَ نَعَمْ [راحع: ٢٥٧١].

#### هُيْ مُنفِالاً مُؤِنُّ بِلِ يَعْدِهِ مَرْمِي ﴿ هُولِيكُ هِي مِن مَالكَ يَوْنَةً كِيهُ هُمَا مِن مَالكَ يَوْنَةً \*\* مُنفِالاً مُؤِنُّ بِلِي يَعْدِهِ مَرْمِي إِنْ هُولِيكُ هِي مُنفِيلًا مُؤْنِّ بِلِي مَالكَ يَوْنَةً كِيهُ هُ

(۱۳۸۷۲) حضرت انس فاتف سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا انسار کے ایک آ دی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف کے لئے تشریف لے مسلے اور اس سے فرمایا ماموں جان الآ إِلَّة إِلَّا اللَّهُ كا اقرار کر نیجے ،اس نے کہا ماموں یا چھا؟ تی طینا نے فرمایا نہیں ، ماموں الّا إِلَّة إِلَّا اللَّهُ کہد لیجئے ،اس نے یو جہا کہ کیا میرے فق میں بہتر ہے؟ تی طینا نے فرمایا ہاں۔

(١٣٨١٧) حَذَقَنَا عَفَانُ حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنُ قَامِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ قُرَيْثًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ الْحُتُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَقَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيُّ الْحُتُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنْ اكْتُبُ مَا نَعْرِفُ بِالسَمِكَ اللَّهُمَّ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنْ اكْتُبُ مَا نَعْرِفُ بِالسَمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ النَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنْ اكْتُبُ مَا نَعْرِفُ بِالسَمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ الْحُتُبُ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ لَوْ عَلِمْنَا أَنْكَ رَسُولُ اللَّهِ لَاتَبَعْنَاكَ وَلَكِنْ اكْتُبُ السَمَكَ وَاسْمَ أَنْ اللَّهُ الرَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَهُ وَمَنْ جَاءَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ لَوْ عَلِمْنَا أَنْكَ رَسُولُ اللَّهِ لَاتَبَعْنَاكَ وَلَكِنْ اكْتُبُ السَمَكَ وَاسْمَ أَيْفَالَ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَهُ مَا مُعَمِّدٍ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ مَنْ جَاءً مِنْكُمُ لَمْ نَوْدَهُ عَلَيْهُ وَمَنْ جَاءً مِنَا وَدُولُولُ اللَّهِ الْعَلَيْمُ وَمَنْ جَاءً مِنْ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَمَالَ يَعْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَسَلَمَ أَنْ مَنْ خَاءً مِنْ فَقَلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْكُتُولُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَدِّ اللَّهُ وَصَلَى اللَّهُ الْمُعَدَّةُ اللَّهُ [صححه سلم (١٧٨١)، وابن حبان (١٨٥٠)].

(۱۲۸۷۳) حفرت الس خافظ ہے مردی ہے کہ قریش کے جن لوگوں نے نبی بابلا کے ساتھ ملح نامہ تیار کیا ، ان جس سہل بن عرو

میں تھا، نبی نابلا نے حضرت علی خافظ سے فر مایا کہ پہشے اللّٰہ الو محمد الرّحین الرّحین کھو، اس پرسیل کہ لاگا کہ ہم پہشے اللّٰہ الو شخص الرّحین الرّحی

( ١٣٨٦٤) حَلَّكَنَا عَفَانُ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَلَّكَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُبِحِبُّ الْقَوْمُ وَلَا يَبْلُعُ عَمَلَهُمْ قَالَ الْمَرُءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ [راحع: ١٢٦٥٢].

(۱۳۸۷۳) حضرت انس پھٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگاہ رسانت میں عرض کیا یارسول اللہ مُلِّ الْفِیْلِ ایک آ دی کسی قوم ہے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پڑنیا ، تو کیا تھم ہے؟ نبی مؤیٹا نے فر مایا انسان ای کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

( ١٣٨٦٥ ) حُدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ فَالَ آخَبَرَنَا ثَابِثٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَحَلُتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَا حَذِهِ الْحَشْفَةُ فَقِيلَ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ [رامع: ١٣٥٤٨].

## الله المراكز المراكز

(۱۳۸۷۵) حضرت انس بن ما لک طاقتو ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّدُ کا اُللّا کا اُللّا کا اِسْ اِسْ اِسْ اِسْ اِسْ آ کے کسی کی آ ہٹ تنیء دیکھا تو وہ رمیصاء بنت ملیجان تھیں ۔

( ١٣٨٦٦ ) حَذَّفَنَا عَفَّانُ حَدَّفَنَا جَعُفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّفَنَا قَابِتُ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى قَدِمَ فِيهِ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَصَّاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى مَاتَ فِيهِ أَظُلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَقَالَ مَا نَفَضُنَا عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيْدِى حَتَّى أَنْكُونَا فَلُوبَنَا [راجع: ١٣٣٥].

(۱۳۸ ۹۷) حفرت انس ٹلٹٹنے سے مروی ہے کہ جب نبی نائیا الدینہ منور ویس داخل ہوئے تھے ، تو مدینہ کی ہر چیز روش ہوگئی تمی اور جب دنیا سے رخصت ہوئے تو مدینہ کی ہر چیز تا ریک ہوگئی اور ابھی ہم تدفین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اسپنے ولوں کی حالت کو تبدیل یایا۔

(۱۳۸۱) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنُ آبِي قِلَابَةَ عَنُ آنِي قَالَبَةَ عَنُ آنِي قَالَبَةَ عَنُ آنِي قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَوْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ وَكَعَيْنِ وَبَاتَ بِهَا حَتَى أَصْبَحَ فَلَمَّا صَلَّى الطَّبُحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا الْبَعَثَ بِهِ سَبَّحَ وَكَبَّرَ حَتَّى السَّوَتُ بِهِ الْبَيْدَاءَ ثُمَّ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا فَلَمَّا صَلَّى الطَّبُحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا الْبَعَثِينَ إِنَّ يَوْمُ النَّرُونِيَةِ أَهَلُوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ فَلِمَا مَكُمَ أَمُوهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُّوا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُونِيَةِ أَهَلُوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُوا فَلَمَّ كَانَ يَوْمُ التَّرُونِيَةِ أَهَلُوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ بَدَنَاتٍ بِيدِهِ فِيَامًا وَضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْدِهِ فِيَامًا وَضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْدِهِ فِيَامًا وَضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ فِيَامًا وَضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَنْ يَوْمُ الْعَرْبُونَ أَمْلُكُونِ [صححه البحارى (٥٩٥١)، وابن عزيمة: (١٨٥٤)، وابن حباد (١٩٥٠)).

(۱۳۸۷۷) حقرت النس ثانت سے مردی ہے کہ بی طبیقاتے ظہر کی نماز مدید منورہ میں جار رکعتوں کے نما تھا اوا کی ،اورعمر کی نماز دولات کے مردوں کے نما تھا اوا کی ،اورعمر کی نماز دولات کے ساتھ پڑھی ،رات ویہیں پر قیام فر ما یا اور نماز فجر پڑھ کرا بنی سواری پرسوار ہوئے ،اورراستے میں تہنج و کھی پڑھے تو ہے ، جب مقام بیداء میں پہنچے تو ظہر اورعمر کوا تھے اوا کیا ، جب ہم لاگ مکہ کرمہ پہنچ تو نبی الیا نے محابہ شاتھ کو احرام کھول لینے کا تھم دیا ، آٹھ ذی الحج کو انہوں نے دوبارہ جج کا احرام باندھا، نبی دائیلانے اپنے وست مبارک سے سات اون سے کھڑے کو کے اور مدید منورہ میں آپ تا تھا تھے۔

( ١٣٨٦٨ ) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا نَابِتُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقِيمَتُ الصَّلَاةُ لِلْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّى رَلَمْ يَذْكُرُ وُضُوءًا [راحم: ١٢٦٦٠].

(۱۳۸۷۸) حضرت انس نگافٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عشاء کا وقت ہو گیا ، ایک آ دی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! مجھے آپ سے ایک کام ہے ، نبی طائبا اس کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو کرنے گئے یہاں تک کہ لوگ سو مھنے ، پھر نبی طائبا نے نماز پڑھائی اور رادی نے وضو کا ذکر ٹیس کیا۔

# هي المنافذين المنطقة المنافظة المنطقة المنطقة

- ( ١٣٨٦٩ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْلَّرُضِ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ إراحِينَ ١٢٦٨٩ ).
- (۱۲۸ ۲۹) حضرت انس ڈیٹٹ سے مردی ہے کہ جناب رسول اللہ مُنٹیٹٹ نے ارشاوفر مایا قیامت اس وفت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کوئی محتص باتی ہے۔
- ( ١٣٨٧ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيْنَ آبِي قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا قَقًا دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ آبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ [راجع: ١٢٢١٦].
- (۱۳۸۷۰) حضرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طابا سے پوچھا کہ میرے والد کہاں ہوں ہے؟ نبی طابا نے فرمایا جہنم میں ، پھر جب وہ پینے پھیر کر جانے نگا تو فرمایا کہ میر ااور تیراباب دوتوں جہنم میں ہوں ہے۔
- ( ١٣٨٧١) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُرْحُومٌ قَالَ سَمِعْتُ لَابِنًا بَقُولُ كُنْتُ مَعَ آنَسٍ جَالِسًا وَعِنْدَهُ ابْنَهُ لَهُ فَقَالَ آنَسُ جَاءَتُ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَقَالَتْ بَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلُ لَكَ فِي حَاجَةٌ فَقَالَتْ ابْنَتُهُ مَا كَانَ ٱقْلَ حَبَاتُهَا فَقَالَ هِي خَيْرٌ مِنْكِ رَغِمَتْ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ نَفْسَهَا (صححه البحاري (١١٢٠).
- (۱۳۸۷) ٹابت بیکٹ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس ڈٹٹٹ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، دہاں ان کی ایک صاحبز ادی ہمی موجود تھی، حضرت انس ڈٹٹٹ کے کہا کہ علامت نے کیا آپ موجود تھی، حضرت انس ڈٹٹٹ کہنے گئے کہ ایک عورت نی ڈٹٹٹا کی خدمت میں حاضر ہوئی ادر کہنے گئی کہ اے انتہ کے نی اکیا آپ کومیری ضرورت ہے؟ حضرت انس ڈٹٹٹ کی صاحبز ادی کہنے گئی کہ اس عورت میں شرم و حیاء کئی کم تھی، حضرت انس ڈٹٹٹ کے موجود تھے ہے، بہترتھی، اے نی مائٹلا کی طرف رغبت ہوئی اور اس نے اپنے آپ کونی مائٹلا کے سامتے پیش کر دیا۔
- ( ١٣٨٧٢ ) حَدَّكَنَا عَفَّانُ ٱلْحَيَرَنَا شُغْبَةُ قَالَ الْحَبَرَنِى مُوسَى بْنُ انْسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَصَّحِكُتُمْ قَلِيلًا وَلِبَكْيْتُمْ كَيْبِرًا [راسع: ١٣٢٢٢].
- (۱۳۸۷۳) حضرت انس بن ما لک بھٹنا ہے مروی ہے کہ ایک دن نبی عبیدہ نے فرمایا جو میں جانیا ہوں ، اگرتم نے وہ جاتنے ہوتے تو تم بہت تھوڑا ہنتے اور کٹرت ہے رویا کرتے۔
- ( ١٢٨٧٢ ) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ فَذَكَرَ مِثْلَةُ [راحع: ٢٠٠٠].
  - (۱۳۸۷۳) گذشته حدیث ای دومری سند سے بھی مروی ہے۔
- ( ١٣٨٧٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَوُوا اسْتَوُوا قُوَّاللَّهِ إِنِّي لَاَرَاكُمْ مِنْ خَلُفِي كُمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى إِفال الإلباس: صحيح (النساني: ١١٤٠٩). [انظر: ٩٩،١١]

### مَن المَا تَذِينَ لِي مَن اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مُن المَا المَذِينَ لِي مِن اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَ

(۱۳۸۷ ) حعزت انس بن ما لک مختلف سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی طابع ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صغیر سیدھی کرلوا در چڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تہمہیں اینے چیجے ہے بھی دیکمتا ہوں۔

( ١٣٨٧٥ ) حَذَنْنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَذَنْنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِينِهِ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةً يَقُولُ فِي فَصَصِهِ حَذَنْنَا أَنْسُ بُنُ مَالِلُكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنُ النَّارِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ قَالَ بَهُزْ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمِّيهِمْ أَهُلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ عُولِبُوا بِذُنُوبِ أَصَابُوهَا قَالَ هَمَّامٌ لَا أَدْرِى فِي الرُّوَايَةِ هُوَ أَوْ كَانَ يَقُولُهُ فَنَادَةُ (راسع: ١٢٢٥٠).

(۱۳۸۷۵) حضرت انس ٹڑٹٹ سے مروی ہے کہ نی ٹڑٹا نے قر مایا کچھلوگ جہنم میں داخل کیے جائیں مے، جب وہ جل کر کوئلہ ہوجا کمیں کے توانبیں جنت میں داخل کردیا جائے گا ، اہل جنت ان کا نام رکھ دیں مے کہ یہ جہنی ہیں۔

( ١٣٨٧٦ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْرَنَا فَعَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخِبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةٌ وُجِدَ وَأَسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلَانٌ أَفَلَانٌ حَتَّى سَمَّوا الْيَهُودِيَّ فَآوْمَاتُ بِرَأْسِهَا قَالَ فَأَجِدَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ فَآمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَوُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [راحع: ٢٧٧١].

(۱۳۸۷) حضرت انس فائل عمروی ہے کہ ایک بہودی نے ایک انساری کی کو پھر ار مارکران کا سر کیل ویا، اس پی ہے پوچھا کہ کیا تہا دے ساتھ بیسلوک فلاس نے کیا ہے ، فلاس نے کیا ہے بہاں تک کہ جب اس بہودی کا نام آیا تو اس نے سر کے اشار سے سے اس بہودی کا نام آیا تو اس نے سر کے اشار سے سے اس بہودی کو پکڑ کرنی علیا ہے سما سے لایا گیا ، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کرایا، نی علیا ہے تھم دیا اوراس کا سر بھی پھروں سے کیل دیا میں۔

(۱۲۸۷۷) حَلَّمَانَا عَفَّانُ وَبَهُزُ لَمَالًا حَلَّكَ المَمَّامُ حَلَّكَ فَعَادَةُ عَنُ أَنَسِ أَنَّ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُوبُ شَعَرُهُ مَنْ كِبَيْهِ قَالَ بَهُزُ إِنَّ يُوسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرُ ا يَضُوبُ بَيْنَ مَنْ كِبَيْهِ [راحع: ١٢١٦٦]. (١٣٨٧٤) معرستانس المُنْفَص مروى ہے كہ بي اللَّهِ عَلَيْهِ كِال كندموں تك آئے تھے۔

\* ( ١٣٨٧٨ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ لَالَا حَلَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتِبُهُوا الرُّكُوعَ وَالسَّجُودَ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكَعْنُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُمْ (راحع: ١٢١٧).

(۱۳۸۷۸) حضرت انس نگانئا سے مردی ہے کہ نبی پینا نے فر مایا رکوع و بچود کو کمل کیا کرد ، کیونکہ میں بخدا حمہیں اپنی پشت کے چیجے سے بھی را ہوتا ہوں۔ چیجے سے بھی دیکے در با ہوتا ہوں۔

( ١٣٨٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَ فَنَادَةُ عَنْ انْسِ انَّ أَمَّ سُلَيْمٍ بَعَثَتُ مَعَهُ بِقِمَاعٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَقَبَصَ قَبْصَةً فَبَعَت بِهَا إِلَى بَعْضِ ٱزْوَاجِهِ وَذَكَرَهُ إِنَّا مَرَّقَيْنِ ٱوْ قَلَامًا ثُمَّ اكُلَ اكْلَ رَجُلٍ يُعْرَفُ انَّهُ يَشْتَهِهِ (راسع: ١٢٢٩٢).

# 

(۱۳۸۷۹) حضرت انس 'ڈافڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ڈافٹائے ایک تفالی میں تھجوریں رکھ کرنجی دیڑا کے پاس تبھیجیں ، نجی دائیا نے اس میں سے ایک شمی بھر کرا ہی ایک زوجہ محتر مہ کو بھجوا دیں ، پھرایک تھی بھر کو دوسری زوجہ کو بھجوا دیں ، پھر جو باتی نامج کئیں ، وہ بیٹھ کرخود تناول فر مالیں ،اوراس ہے معلوم ہوتا تھا کہ نبی مائیلا کواس وقت ان کی تمناتھی۔

( ١٣٨٨ ) حَدَّثَنَا بَهُزُ وَعَقَانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ وَجُلَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَاوَكًا فِيهِ فَلَمَّا فَطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَاةَ قَالَ آيُكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا قَالَ فَأَرَمَّ الْقُوْمُ قَالَ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلَّ أَنَا فُلْتُهَا الطَّلَاةَ قَالَ آيُكُمُ الْقَائِلُ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا قَالَ فَأَرَمَّ الْقُومُ قَالَ فَأَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلُّ أَنَا فُلْتُهَا وَمَا لَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ وَسَلَّمَ لَقَدُ الْبَعْدَوَهَا الْنَا عَشَوَ مَلَكُا فَمَا دَرَوْا كُيْقَ وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَا الْحَيْرُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ الْبَعْدَوَهَا الْنَا عَشَو مَلَكُا فَمَا دَرُوا كُيْقَ وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَا الْحَيْرُ قَالَ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ البَّعْدَوَهَا الْنَا عَشَو مَلَكُا فَمَا دَرُوا كُيْقَ وَمَا أَوْلَ الْعَالَ الْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ مَا وَلَا عَلَالَ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْفَالِ الْعَلَى عَلَيْهِ وَلَا قَالَ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْلَاعُ عَلَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَالِ الْمُعَلِّلُوا وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ا

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةً قَالَ بَهُزٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ نَفْلُهُ لَهَا قِبَالَان [راجع: ٢٢٥٤].

(۱۳۸۸۱) حفرت انس ٹائٹو ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا کے مبارک جوتوں کے دولتے تھے۔

( ١٣٨٨٢ ) حَذَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَوَقَ ٱحَدُّكُمْ فَلَا يَبُوُقُ بَيْنَ يَكَيْهِ وَلَا عَنُ يَمِينِهِ وَلَيَبُرُقُ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ فَدَمِهِ الْيُسْرَى (راحع: ١٢٠٨٦).

(۱۳۸۸۲) معنرت انس ٹائٹا ہے مروی ہے کہ نی طابیانے ارشاد فر مایا جب تم میں ہے کو کی مخص تھو کنا جا ہے تو اپنی وائیں جا نب یاسا منے نہ تھو کا کرے بلکہ ہائمیں جانب یا اپنے یا وُں کے نیچے تمو کا کرے۔

البيرًا عَذَلْنَا بَهْرٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّلْنَا فَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا آسِيرً فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِفَصْمٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِبُرِيلُ وَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ لِى قَالَ فَالَ لَعُمَرَ قَالَ ثُمَّ سِرُتُ سَاعَةً فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِقَصْمٍ حَيْرٍ مِنْ الْقَصْمِ الْأَوَّلِ قَالَ قَالَ لَقَلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِبُرِيلُ وَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ لِى قَالَ قَالَ لَا عَمْرَ اللهَ عَلَى اللهَ عَلَى اللهَ عَلَى اللهَ عَلَى اللهَ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ

## هي مُناكَا اَمُن شِبَل مَنْ مِن مَن اللهُ عَنْ فَي امَّا عَلَيْكَ فَلَمْ اكُنْ لِاغَارَ

(۱۳۸۸) حضرت انس تفکیزے مروی ہے کہ نی طینا نے فر مایا ایک مرتبہ میں جنت میں محوم رہاتھا کہ ایک محل پر پہنچ کر رک حمیا ، میں نے پوچھا جبر میل! بیکل کس کا ہے؟ میرا خیال تھا کہ ایسانحل تو میرا ہوسکتا ہے ، انہوں نے جواب ویا کہ بیٹمر کا ہے ، تھوڑی دوراور آھے چلا تو پہلے ہے بھی زیادہ خوبصورت ایک اور کل آیا ، میں نے پوچھا جبر میل! بیکس کا ہے ، اس مرتبہ بھی میرا میں خیال تھا کہ ایسانکل تو میرا ہوسکتا ہے ، لیکن انہوں نے بتایا کہ یہ بھی عمر ہی کا ہے اور اے ابوحفص! اس میں ایک حورمین بھی مقمی ، مجھے تمہاری غیرت کے علاوہ اس میں داخل ہونے سے کسی چیز نے نہیں روکا ، حضرت عمر چھٹوٹ کی آسکے میں بیس کر ڈیڈیا حمین اوروہ کہنے گئے کہ آپ پر تو میں کس طرح اپنی غیرت مندی کا اظہار نہیں کرسکا۔

( ١٣٨٨٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُوْ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ أَخْبَرَنَا فَتَادَةٌ قَالَ عَفَّانُ لِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَنسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَنْ نَسِى صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكْرَهَا وَلَا كَفَّارَةً لَهَا إِلَّا ذَبِكَ قَالَ بَهُوْ وَقَالَ هَمَّامٌ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بَعْدَ ذَلِكَ وَزَادَ مَعَ هَذَا الْكَلَامِ أَقِمُ الصَّلَاةَ لِلِاكْدِى [راجع: ٩٥ ٢ ١].

(۱۳۸۸۴) حضرت انس پڑائنڈے مروی ہے کہ نبی بڑیا نے فرمایا جو مخف نماز پڑ منا بھول جائے تو اس کا کفارہ بھی ہے کہ جب یا دآئے ،اے پڑھ لے۔

: ١٣٨٨) حَدَّقَا عَفَّانُ حَدَّقَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّقَا قَامِتٌ حَدَّقَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي وَرُوْيَا الْمُؤْمِنِ جُزُءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزُءًا مِنُ النَّبُوَّةِ فَالَ عَفَّانُ فَسَالُتُ حَمَّادًا فَحَدَّقِنِي بِهِ وَذَهَبَ فِي حِرَّوْرِهِ [صححه البحاري (١٩٩٤)].

(۱۳۸۸۵) حضرت انس منگانڈے مروی ہے کہ جناب رسول الله کا نیاز کے ارشاد فرمایا جوفی خواب میں میری زیارت کرے وہ سمجھ لے کہ اسنے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شاہت افسیار کر ہی نہیں سکتاء اورمسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے جمیالیسواں جزو ہوتا ہے۔

( ١٣٨٨ ) حَلَّانَا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ أَخُبَرَنَا قَابِتْ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ عُكَامٌ مِنُ الْأَنْصَارِ بُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا فَعَسَى آنُ لَا يُغْرِكُهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ وَراحِم: ١٩٤١٩].

(۱۳۸۸) حفرت انس بھٹن ہے مروی ہے کہ ایک مخص نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ تُلَافِیْنَا قیا مت کب آئے گی ؟ اس وقت نبی طیفا کے پاس ایک افساری لاکا''جس کا نام محمرتھا'' بھی موجود تھا، نبی طیفانے فرمایا اگریے لڑکا زندور ہاتو ہو سکتا ہے کہ اس پر برد حایا آئے ہے پہلے بی قیامت آجائے۔

( ١٣٨٨٧ ) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَيَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

# هي مناه آمنين في اليوسوم كي هي مستدانيس بن ما الناسية في هستدانيس بن ما الناسية في ناسية الناسية في الم

وَسَلَمَ أَزُهَرَ اللَّوُنِ كَانَ عَرَفُهُ اللَّوُلُوّ وَكَانَ إِذَا مَشَى تَكَفّا وَمَا مَسِسْتُ دِيبَاجًا فَطُ وَلَا حَرِيرًا وَلَا شَيْنًا قَطُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَيْمَتُ رَائِحَةً قَطُّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ دِيجِهِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَيْمَتُ رَائِحَةً قَطُّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ دِيجِهِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَيْمَتُ رَائِحَةً قَطُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ دِيجِهِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَيْمَتُ رَائِحَةً قَطُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً الْحَيْبَ مِنْ دِيجِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَيْمَتُ رَائِحَةً قَطُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً الْعَيْبَ مِنْ دِيجِهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَنْبَرَةً وَلَا عَنْبَرَةً الْعَيْبَ مِنْ دِيجِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَيْمَةً وَلَا عَنْبَرَةً وَلَا عَنْبَرَةً الْعَبْرَالَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَيْمَتُهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ إِلَا عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَلَّاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَنْ وَلَا عَنْمَا مُسَلِّعُهُ وَاللّالَةُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ مَنْ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ مَنْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَلَّمُ وَلَا عَنْهُ مَا لِي اللَّهُ مِسْكُلًا وَلَا عَنْهَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ

(۱۳۸۸۷) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نی نظیا کارٹک کھلٹا ہوا تھا، پسینہ موتیوں کی طرح تھا، جب وہ چیتے تو پوری توت سے چلتے تھے، میں نے کوئی عزراور مشک یا کوئی دوسری خوشبو نبی نافیا کی مہک سے زیادہ عمد ونہیں سوٹھی، اور میں نے کوئی ریشم و ریبا ایا کوئی دوسری چیز نبی ملیاسے زیاد و ترمنہیں چھوئی۔

( ١٣٨٨ ) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ اكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ حَرَجُتَ مِنْ النَّارِ [راحم: ١٣٣٧].

(١٣٨٨٨) حفرت الس و فَقَوْ مَ مِ وى مِ كَهُ فِي اللهِ اللهُ كَان لِكَا كَرَمَا تَوْ المِكَ آ وى كَ الله اكبر الله كبر كَ فَى آ واز منا فى وى ، في الله الله كبرا و قر ما يا كد و بنم كي آك من الله كيا من الله الله كها و قر ما يا كد و بنم كي آك من نكل كيا من الله عَلَيْهِ فَر ما يا فَلَ مَسُولُ اللهِ حَدَّقَ فَا اللهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَمَلْكَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ اللهُ ا

(۱۳۸۸) حضرت انس ٹائٹٹ ہے مروی ہے کہ جب نی الیا کی صاحبز ادی حضرت رقیہ ٹائٹ کا انتقال ہوا تو نی میٹا نے فرمایا ان کی قبر میں ایسافخص نہیں اڑے کا جورات کوالی بیوی ہے بے جاب ہوا ہو۔

( ١٣٨٠) حَدَّثَنَا عَفَانٌ حَدَّقَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً فَالَ الْحَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ قَالَ جَاءَ أَنَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْبَعَثُ مَعْنَا رِجَالًا يُعَلِّمُونَا الْفُرْآنَ وَالسَّنَةَ فَيَعَتَ إِلَيْهِمُ سَيْعِينَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمْ الْفَرَّاءُ فِيهِمْ حَالِي حَرَامٌ يَقُرَوُونَ الْفُرْآنَ وَيَسَدَّرُونَ بِهِ الطَّعَامَ بِاللَّيْلِ وَكَانُوا بِالنَّهَارِ يَجِينُونَ بِالْمَاءِ فَبَصَعُونَهُ فِي الْفَرْآءُ فِيهِمْ حَالِي عَرَامٌ يَقُولُونَ فَيَسِيعُونَهُ وَيَشْتَرُونَ بِهِ الطَّعَامَ بِالقَلْلِ وَكَانُوا بِالنَّهَارِ يَجِينُونَ بِالْمَاءِ فَبَصَعُونَهُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُوا اللَّهُمُ اللَّهُ عَنَا فَيَقَالُوا اللَّهُمُ اللَّهُ عَنَا فَيَنَا أَنَّ قَدْ لِقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّ إِخْوَانَكُمْ الَّذِينَ قُيلُوا فَالُوا لِرَبِّهِمْ بَلَغْ عَنَا نَبِينَا أَنَّا قَدْ اللّهِ عَنَا نَبِينَا أَنْ قَدُ لِيَعْمَ بَلِغُ عَنَا نَبِينَا أَنْ قَدُوا فَالُوا لِورَبِهِمْ بَلَغْ عَنَا نَبِينَا أَنْ قَدُ لِلْهِالِ وَرَبِهِمْ بَلَغُ عَنَا نَبِينَا أَلُوا لِورَاهِمْ وَرَضِينَا عَنْكَ وَيَعْمَالَكُ فَوْتُ وَاللّهُ الْمُؤْوا لِلْهُ لِللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

(۱۳۸۹۰) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ پچھالوگ نبی مائٹا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے کہ اوار سے ساتھ پکھ لوگوں کو بھیج و پیچئے جو ہمیں قرآن وسنت کی تعلیم دیں ، چنانچہ نبی مائٹا نے ان کے ساتھ ستر انصاری سحابہ کو بھیج دیا جنہیں قرا م کہا

# هي مُنظاامَن تَل مَنظ الفَّعِيَّةُ فَي مُنظاامَن تَل مَنظ الفَّعِيَّةُ فِي مَنظالِق المَنظِيِّةُ فِي مَنظ الفَّعِيَّةُ فِي مُنظالِق المُنظِيِّةُ فِي المُنظِيِّةُ فِي المُنظلِق المُن

جاتا تھا،ان بیل میرے ماموں جرام بھی تھے، یوگ رات کوتر آن پڑھتے تھے اوردن کو پائی لاکر سمجہ بیل رکھتے تھے اورکنریاں
کاٹ کر بیچے اوران سے افل صغہ اورفقراء کے لئے کھانا فرید کرلاتے تھے، نبی پیٹا نے آئیں بیچے دیا، نے جانے والوں نے
ائیس متفرق کر کے اپنے علاقے بیل مختیجے سے پہلے بی شہید کردیا، وہ کہنے گئے کہ اے اللہ! ہمارے نبی کو ہماری طرف سے یہ
پیٹا م پہنچا دے کہ ہم تجھے لی گئے، ہم تھے سے رامنی ہوگئے اور تو ہم سے رامنی ہوگیا، اس اثناء بیل ایک آ وی حضرت جرام جھٹنا
''میرے ماموں''کے پاس بیچے سے آیا اور ایسا نیزہ ما راکہ آر پارکردیا، وہ کہنے گئے رب کعبہ کی تم ایس کا میاب ہوگیا، اوھر
نی مائیل نے اپنے سحاب ٹائٹ کو پر فرد سے ہوئے و مایا کہ تمہارے ہمائی جوشہید ہوگئے ہیں، انہوں نے اپنے دب سے عرض کیا
کہ مادارے نبی کو ہماری طرف سے یہ پیٹا م پہنچا ہے کہ ہم تھے سے ٹل گئے، ہم تھے سے رامنی ہوگئے اور تو ہم سے رامنی ہوگیا۔

( ۱۳۸۹۱ ) حکرت نے مقان حکت کے ماد کا قائل آئن یکھی گئم گئے ہنے ہوئے گئے گئے و کہ آلیا کہ کھٹے اور اس میں جگہ دا کہ کہ اس میں جانے اللہ عمل کے داراس میں جگہ دا کہ کہ کہ اس میا کہ انہ کے ایک میں جانے کہ کے اور اس میں جگہ دا کہ کہ کہ اس میں کہ اور اس میں جگہ دا کہ کہ جانے کہ کہ اس میں کہ کھٹے اس کے ایک انہ و بھی کی اور اس میں جگہ دا کہ کہ کہ اس میں کہ انہ انہ و بھی کے اور اس میں جگہ دا کہ کہ کہ انہ واسے کہ کہ کہ انہ انہ و بھی ہیں انہ و بھی ہیں انہ و بھی کہ اور اس میں جگہ دا کہ کہ کہ کہ انگرا کہ کہ کے ایک انہ و جسے میں اے آبا وکرو ہے گا۔

گ کی میں ان اس کے لئے ایک اور کی کہ کہ کہ کہ حدید سے باتی ما ندہ وسے میں اے آبا وکرو ہے گا۔

( ١٣٨٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا آبُو النَّيَّاحِ حَدَّثَنَا آنسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخْسَنَ النَّاسِ حُلُفًا [راحع، ٢٢٢٣].

(۱۳۸۹۲) حضرت انس التنزيد مروى بركه تي مايناتها ماوكول من سب سے الع محافلاق والے تھے۔

( ١٣٨٩٣ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ ثَايِتٍ عَنْ النّبِي عَنْ النّبِيِّ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْفِهَامَةِ يُغْرَفُ بهِ [راحم: ٧٠ ٢ ٢].

(۱۲۸۹۳) حضرت انس پھٹنے سروی ہے جناب رسول اللہ کا ٹیکھ نے ارشا دفر مایا قیامت کے دن ہر دھو کے باز کے لئے ایک حینڈا ہوگا جس سے دہ پہیانا جائے گا۔

( ١٣٨٩٥ ) حَلَّكُنَا عَفَّانُ حَلَّكُنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَلَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَجْعَمِعُ لَهُ خَدَاءٌ وَلَا عَشَاءٌ مِنْ خُبُرٍ وَلَحْمٍ إِلَّا عَلَى ضَفَفٍ [صححه ابن حباد(٢٥٥) قال شعب: اساده صحبح].

# هي مُناكِا المَوْنُ بِلِ يَعُوْمِ } ﴿ هُولِكِ هِي ٢٠١ ﴾ هي هي ٢٠١ ﴿ هُولِكِ هُو أَنْ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْنَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لِمُنْ عَلَيْنَ عَلَيْنَا لِمُعْلِقًا لَهُ عَلَيْنَا لِمُنْ عَلَيْنَ عَلَيْنَا لِمُنْ عَلَيْنَ عَلَيْنَا لِمُنْ عَلَيْنَا لِمُنْ عَلَيْنَا لِمُنْ عَلَيْنَا لِمُنْ عَلَيْنَا لِمُنْ عَلِيهِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِيهِ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلِيهِ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلِيهِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلِي عَلَيْنِ عَلِي عَلِي عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلِي عَلَيْنِ عَلِي عَلِي عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلِي عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلِيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلِي عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلِيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلِي عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلْمِ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَل

(۱۳۸۹۵) حضرت انس ٹاکٹڑے مروی ہے کہ نبی پایٹائے پاس کسی ون دو پہراور رات کے کھانے میں رونی اور کوشت جے نہیں ہوئے والا یہ کہ بھی مہمان آ محتے ہوں۔

( ١٣٨٩٦ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُبْرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ فَآجَابَهُ وَقَدُ قَالَ أَبَانُ آيْطًا أَنَّ خَيَّاطًا [راسع: ١٣٢٣،١٢٨٦].

(۱۳۸۹۲) حضرت انس ٹاٹٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک یہودی نے جنا ب رسول اللّٰہ ٹاٹٹٹٹا کے لئے جو کی روٹی اور پراناروغن لے کر وقوت کی تھی۔

( ١٣٨٩٧) حَلَقْنَا عَفَّانُ حَلَّنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ حَلَّقَنَا ثَابِتُ قَالَ آنَسٌ مَا آغُرِفُ فِيكُمُ الْيَوْمَ شَيْنًا كُنْتُ آغُهَدُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ قُوْلَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا آيَا حَمْزَةَ الصَّلَاةَ قَالَ لَدُ صَلَّتُ حِينَ تَغُرُبُ الضَّمْسُ اقْكَانَتُ يِلُكَ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَلَى الَّي لَمْ أَرْ زَمَانًا خَيْرًا لِعَامِلٍ مِنْ زَمَانِكُمْ هَذَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ زَمَانًا مَعَ نَبِيً

(۱۳۸۹۷) حضرت انس نظائظ فرماتے تھے کہ نبی ملیٹھا کے دور باسعادت میں جو چیزیں میں نے دیکھی ہیں، آج ان میں سے ایک چیز بھی نہیں دیکم آسوائے اس کے کرتم''لا الدالا اللہ'' کہتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیاا ہے ایوعزہ! کیا ہم نماز نہیں پڑھتے ؟ فرمایا تم غروب آفاب کے دفت تو نماز عصر پڑھتے ہو، کیا یہ نبی ملیٹھ کی نماز تھی؟ البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ تمہارے اس زمانے سے بہتر زمانہ کی ممل کرنے والے کے لئے میں نے نہیں دیکھا لا یہ کہوں نبی کا زمانہ ہو۔

(١٢٨٩٨) حَدَّلَنَا عَفَانُ حَدَّثَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَوَدِيفُ آبِى طَلْحَةَ قَالَ وَآبُو طَلْحَةَ إِلَى جَنْبٍ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِنِّى لَآرَى لَدَمِى لَتَمَسُّ قَدَمَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَى خَرَجَ آهُلُ الزَّرُعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ آهُلُ الزَّرُعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ آهُلُ الزَّرُعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَى خَرَجَ آهُلُ الزَّرُعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ وَالْمِيهِمُ قَالَ كَثَرَ ثُمَّ أَغَارَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذُونِنَ [راحع: ١٣١١].

(۱۳۸۹۸) حفرت انس نڈھٹا سے مروی ہے کہ غزوؤ نیبر کے دن میں حفرت ابوطلحہ نڈاٹٹا کے پیچھے سواری پر ہیٹھا ہوا تھا اور میرے پاؤں نی بالیٹا کے پاؤں کوچھور ہے تھے، ہم وہاں پہنچاتو سورج نکل چکا تھا اورا ہل نیبرا ہے مویشیوں کو نکال کرکلہا ڑیاں اور کدالیں لے کرنکل بچکے تھے، ہمیں و کچھ کر کہنے گئے تھے ( مُناٹِیٹر) اور لشکر آھے ، نی بلاہ اپنے اللہ اکبر کہد کرفر مایا کہ تیبر پر باوہو عمیا، جب ہم کمی توم مے من میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی تبیج ہوی بدترین ہوتی ہے۔

( ١٣٨٩٩ ) حَلَّمُكَا عَفَّانُ حَلَّمُنَا حَمَّادٌ فَالَ أَخْبَرَنَا لَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ أَنَّ عَبُدَ الرَّخْمَنِ بُنَ عَوْفٍ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَآخَى رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بُنِ الرَّبِيعِ الْكَنْصَارِى فَقَالَ لَهُ سَعُدٌ أَى آخِى أَنَا

# مَنْ الْمَامَرُينَ بْلِيَهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ

(۱۳۸۹) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اٹٹٹٹ کہ بینہ منورہ آئے تو نبی طینا نے ان کے اور
حضرت سعد بن رہتے مٹٹٹٹ کے درمیان بھائی جارہ قائم کر دیا ،حضرت سعد ٹٹٹٹٹ نے ان سے فرمایا کہ میں اپنا سارا مال و وحصوں میں
تفسیم کرتا ہوں ، نیز میری دو بیویاں ہیں ، میں ان میں سے ایک کوطلاق دے دیتا ہوں ، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ
اس سے نکاح کر لیجئے گا ، حضرت عبدالرحمٰن ٹٹٹٹٹ نے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے باعث برکت
بنائے ، مجھے بازار کا راستہ دکھا دیجئے ، چنا نچے انہوں نے حضرت ابن عوف ٹٹٹٹٹ کوراستہ بنا دیا ، اور وہ چلے گئے ، واپس آئے تو ان
کے پاس بچے پنیراور تھی تھا جو وہ ممنافع میں بچا کرلائے تھے۔

کی حرصے بعد نی طینانے معزت عبدالرحل ناٹٹ کودیکھا تو ان پرزردرنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نی طینانے ان سے فرمایا بینشان کیے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ ہیں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے، نی طینانے بوجھا مہرکتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجور کی تشکل کے برابرسونا، نبی طینانے نے مایا ولیمہ کرو، اگر چەمرف ایک بکری بی سے ہو۔

( . ١٣٩٠) حَلَّانَا عَفَّانُ حَلَّانَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ الْمَرَأَةُ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزُنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَجَازَ ذَلِكَ [صححه البحارى (٧٢ - ٥)، ومسلم (٢٧ ؛ ١)]. [انظر: ١٤٠٠٧ ، ١٣٩٤٢ ، ١٣٩٤٢ .

(۱۳۹۰۰) حضرت انس پڑائیڈ ہے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف پڑائڈ نے تھجور کی تعضلٰ کے برابرسونے کے عوض ایک انصاری خانون سے شاوی کر کی نبی ہائیوائے اسے جائز قرار دے دیا۔

(١٣٩.١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ فَابِتًا يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ٱشْجَعَ النَّاسِ وَآخُسَنَ النَّاسِ وَأَجُودَ النَّاسِ قَالَ فُرِّعَ ٱهْلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً قَالَ فَانْطَلَقَ النَّاسُ فِيْلَ الصَّوْتِ فَلَقَاهُمُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَدْ سَبَقَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَهُو عَلَى فَرَسٍ لِأَيِى طَلْحَةَ عُرْي فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ فَجَعَلَ يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَقَالَ إِنَّا وَجَدْنَاهُ بَحُرًّا ٱلْ

#### هي مُنظِهُ امْرُن ثِبَل بَينِهِ سَرَّم اللهِ هي معه الله هي معه الله هي المستن انسِ بن مَا لك يَحِيثُ لِهُ هي م مستن انسِ بن مَا لك يَحِيثُ فِي هِمَ مِن اللهِ مِن مَا لك يَحِيثُ فِي هِمَا اللهِ هِنْ أَلَا لَهُ عِنْ أَنْ ا

إِنَّهُ لَيُحُرُّ يَعْنِي الْفُرَسَ [راجع: ٢٥٣٢].

(۱۳۹۰۱) حضرت انس بڑا لئے سے مروی ہے کہ نبی طابیا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت، تنی اور بہا در تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ وشمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، اور اس آواز کے رخ پر چال پڑے، دیکھا تو نبی طابیا اولی چلے آر ہے بیں اور حضرت ابوظلمہ ٹڑا لئے کے بے زین گھوڑے پرسوار بیں، گرون میں تلوار لٹکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبراؤاور گھوڑے کے متعلق فر مایا کہم نے اسے سندرجیسا رواں بایا۔

(١٣٩.٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ وَلَابِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْنِ لَهُ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَلَزَ أَنْ يَكُخَ مَاشِيًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ عَنُ تَعْلِيهِ نَفْسَهُ فَلْيَرُ كُبْ [راحع: ١٢٠٦٢].

(۱۳۹۰۲) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ جناب رسول الله خلافی نے ایک آ دی کواپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے ویکھا آد پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کرتے کرنے کی منت مانی تھی، تی طیفا فر مایا اللہ اس بات سے تن ہے کہ میخص اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے، پھرآ پ ٹافیڈ کھنے اے سوار ہونے کا تھم دیا، چنا نچہ ووسوار ہو گما۔

( ١٣٩.٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَٱقْحَطْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَسْفَى وَصَفَ حَمَّادٌ وَبَسَطَ يَدَيُهِ حِيَالَ وَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَسْفَى وَصَفَ حَمَّادٌ وَبَسَطَ يَدَيُهِ حِيَالَ صَدْرِهِ وَبَعْنُ كَفَّيُهِ مِمَّا يَلِى الْأَرْضَ وَمَا فِي السَّمَاءِ فَزَعَةٌ فَمَا انْصَرَفَ حَتَّى آهَمَّتُ الشَّابُ الْقُوتَى نَفْسُهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى أَهْلِهِ فَمُطِرُنَا إِلَى الْجُمُعَةِ الْأَخْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَذَّمَ النَّيْلَانُ وَانْقَطَعَ الرُّكِبَانُ اذْعُ اللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسُلِمَ وَقَالُ اللَّهِ تَهَذَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُ اللَّهُ مَوَالِينَا وَلَا عَلَيْنَا فَانْجَابَتُ حَتَى كَانَتُ الْمَدِينَةُ كَالَهُ فِي إِنْجُلِيلِ [راحع: ٢٠٤٧].

(۱۳۹۰۳) حضرت انس بن شن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی نظیا ہے لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول الله فالی ایک موالی الله فالی ایک وفت جمیں آسان پر بادش رکی ہوئی ہے، زمینی خشک پری بیں اور مال تباہ ہورہ بیں؟ نبی نظیا نے بیس کر متبر پری دعا کی اس وفت جمیں آسان پر کوئی یا دل نظر تبین آر ہا تھا ، اور جب نمازے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہتے والے تو جوانوں کو اپنے گھر والی جہنے ہے موالی بینے میں دشواری ہورہی تقی ، جب اگلا جمعہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول الله فائل الله الله مون کی ممارتیں گرکس اور سوار مدید سے باہری رکنے برمجبور ہو مجے ، بیس کر نبی ناہیں مسکر اپنے اور الله سے دعا کی کہ اے اللہ ایر ہارش جمارے اردگر دفر ما، ہم پر نہ برسا، چنا نجہ مدید براش جمارش جم سے بارش جمارے اردگر دفر ما، ہم پر نہ برسا، چنا نجہ مدید براش جم سے بارش جمارے اور الله ہے دعا کی کہ اے اللہ ایر براش جمارے کی گ

( ١٣٩.٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحُبَرَنَا قَابِتٌ وَحُمَّيْدٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

#### مُنْلِكَ وَمُنْ لَكُ مُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ مُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللّ

عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَدِينَةَ أُخْبِرَ عَبُدُ اللّهِ بُنُ سَلَامٍ بِقُدُومِهِ وَهُوَ فِي نَخْلِهِ فَآتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنُ الشَّيَهِ يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِي فَإِنْ الْجُبَرُقِنِي بِهَا آمَنُتُ بِكَ وَإِنْ لَمْ تَعْلَمُهُنَّ عَرَفْتُ النَّكَ لَسْتَ بِنَبِي قَالَ فَسَالَهُ عَنُ الشَّيَهِ وَعَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يَخْشُرُ النَّاسَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَخْبَرَنِي بِهِنَ جِمْرِيلُ آنِفًا قَالَ فَاكَ عَلَوٌ الْيَهُودِ قَالَ أَمَّا الشَّبَهُ إِنَّا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ وَعَبُ بِالشّبَهِ وَآمًا أَوَّلُ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ أَهُلُ الْجَوْقِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ إِنَّ الْمَشْهِ فِي قَتَخْشُرُهُمْ إِلَى الْمَغْرِبِ فَامَنَ وَقَالَ الشّهَدُ النّكِ وَاللّهُ مِنْ قِبَل الْمُعَمِّرِي اللّهِ إِنَّ الْهُمْوِقِ فَوْمَ بُهُتُ وَإِنَّهُمْ إِلَى الْمَعْرِبِ فَامَن وَقَالَ الشّهَدُ اللّهِ مِنْ قَالَ الْمُعْرِبُ فَامَعُ وَاللّهُ اللّهِ مِنْ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبَعْدُ إِلْهُمْ فَيَعَلُوا اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبَعْتُ إِلَيْهِمْ فَجَاتُوا الْمَالِمُ اللّهِ عَلْمُ اللّهُ عَلْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ مِنْ وَاللّهُ مَنْ وَاللّهُ مَنْ مَالِكُومِ فَعَالُوا الْمَالِمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ مِنْ طَالُهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهِ عَلْمُ اللّهِ مُن سَلَامٍ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهِ مُن صَلّامٍ عَلْهُ اللّهُ مُن طَاللّهِ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَا اللّهُ مَن طَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَا الللّهُ اللل

(۱۳۹۰) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نبی نظیا کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام نظافتہ اور کا و رسالت میں حاضر ہوئے اور کئے گے یارسول اللہ کا فیڈ ایس آپ چند تمن با تمی ہو چھتا ہوں جنہیں کسی نبی کے علاوہ کو کی نہیں جانتا ،اگر آپ نے جھے ان کا جواب دے دیا تو میں آپ پرائیان نے آور کا اور اگر آپ کو وہ با تمی معلوم نہ ہو کی تو میں ہجھ جا دک گا کہ آپ نہیں ہیں ،انہوں نے کہا کہ قیا مت کی سب سے پہل علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھا تا کیا چیز ہوگی؟ اور بچرا ہے ایک جنت کا سب سے پہلا کھا تا کیا چیز ہوگی؟ اور بچرا ہے ایک باپ کے مشا برد کیے ہوتا ہے؟ نبی طیعا نے فر بایا ان کا جواب جھے ایمی ایمی حضرت جر میل طیعا نے بتایا ہے جبراللہ کہنے کہ دو تو فرشتوں میں بہوریوں کا دشن ہے۔

نی ناپیدا نے فرمایا قیامت کی سب سے دہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جو مشرق نے نکل کرتمام اوگوں کو مغرب ہیں جمع کر اور الل جنت کا سب سے بہلا کھا تا چھلی کا جگر ہوگی ، اور بیچ کے اپنے ماں باپ کے ساتھ مشا بہہ ہونے کی دبہ یہ ہے کہ اگر مرد کا'' یا نی'' مرد کے پانی پر عالب آ جائے تو وہ بیچ کوا پی طرف تھنے لیتا ہے ، اور اگر عورت کا'' یا نی'' مرد کے پانی پر عالب آ جائے تو وہ بیچ کوا پی طرف تھنے لیتا ہے ، اور اگر عورت کا'' یا نی'' مرد کے پانی پر عالب آ جائے تو وہ بیچ کوا پی طرف تھنے لیتا ہے ، اور اگر عورت کا'' یا نی' مرد کے بادہ کوئی معبود نہیں اور آ ب اللہ کے دسول ہیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ کا ٹھنے آبا یہ ودی بہتان باند صنے والی قوم ہیں ، اگر آئیس میرے اسلام کا پہنے چال کیا تو دہ آ پ کے سامنے بھے پر طرح طرح کے الزام لگا کیں کے ، اس لئے آب ان کے پاس پیغام بھیج کرانیوں بلاے اور میرے متعلق ان سے بوچھے کہتم میں این سلام کیسا آ دی ہے؟

چنانچہ تی طینا نے انہیں بلا بھیجا، اور ان سے پوچھا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیا آ دمی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سب سے بہتر ہے اور سب سے بہتر کا بینا، ہمارا عالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے برافقیہہ ہے اور سب سے برخ کا بیٹا، ہمارا عالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے برافقیہہ ہے اور سب سے بختے کے اللہ آنے بہا کر ایسان مجھے کے اللہ آنے بہا کر ایسان مجھے اس پر حضرت عبداللہ بن سلام بھائے کہ ایسان کی سامنے کھے ہوئے ہے اور ان کے سامنے کھے پر حا، بین کر دو کہنے گئے کہ بیہم میں سب سے برخ سامنے کھی ہوئے ہوئے گئے کہ بیہم میں سب سے برخ سامنے کھی ہوئے ہوئے گئے کہ بیہم میں سب سے برخ سامنے کھی ہوئے ہوئے ہوئے گئے کہ بیہم میں جائل اور جائل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام جھڑ نے فر مایا یارسول اللہ ایس نے قد آ ہے کو پہلے بی بڑا دیا تھا کہ یہودی بہتان با نہ جنے والی تو م ہیں۔

(۱۲۹۸) حَدِّنَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنْ فَارِسِيًّا كَانَ جَارًا لِلنَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتُ مَرَّفَتُهُ ٱلْمُيْبَ شَيْءٍ رِيحًا فَجَاءً ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاوْمَا إِلَيْهِ وَعَائِشَةُ مَعِى يُومٍ وَ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَى لَا قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَى لَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكُذَا أَى لَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَى لَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَى لَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَى لَا قَالَ اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَى لَا قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَكُذَا أَى لَا قَالَ اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَكُذَا أَى لَا قَالَ اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَكُذَا أَى لَا قَالَ اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَكُذَا أَى لَا يَعْلَى اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَعَلَى مَالِيكُ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الل

( ١٣٩.٧ ) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ النس آنَ حَارِلَةَ ابْنَ الرَّبَيِّعِ جَاءَ يَوْمَ بَدُرٍ نَظَّارًا وَكَانَ عُلَامًا فَجَاءَ سَهُمْ غَرُبٌ فَوَقَعَ فِي ثُغْرَةِ نَحْرِهِ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتُ أُمَّهُ الرُّبَيِّعُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ

## هي مُناهَ أَمِن بن بَالْ يَعِينِ مِن مَالِكُ عِنْ اللهِ مِن مَالِكُ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ

عَلِمْتَ مَكَانَ حَارِثَةَ مِنِّى فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَسَأَصْبِرُ وَإِلَّا فَسَيْرَى اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِلَةَ إِنَّهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْفِرُدُوسِ الْأَعْلَى [راحع: ١٢٢٧٧].

(۱۳۹۰۸) معنزت انس ٹناٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا اللہ تعالیٰ فر ماتے ہیں اگر میرا بندہ ہالیست برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گڑے برابراس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گڑ کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اوراگر وہ میرے پاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کرآتا ہوں۔

( ١٣٩.٩) حَذَّكَ مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَعَادَةً يُحَدَّثُ عَنْ النّسِ بُنِ مَالِكٍ وَقَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا الْدِي أَشِيءٌ أَنْوِلَ أَمْ كَانَ يَقُولُهُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَقَالَ حَجَّاجٌ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى وَادِياً قَالِنًا وَلَا يَمُلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَا النَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ قَابَ [راحع: ١٢٢٥٣].

(۱۳۹۰۹) حفرت انس ٹاٹٹائے سے مروک ہے کہ نوالا کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، جمعے معلوم ٹیس کدیہ قر آن کی آیت تھی یا نبی طالا کافر مان ، کہ اگر ابن آ دم کے پاس مال ہے بھری ہوئی دووا دیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی بی بھر سکتی ہے ، اور جوتو ہرکرتا ہے ، اللہ اس کی تو ہے تول فر مالیتا ہے۔

( ١٣٩١.) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُجِبَّ لِأَجِيهِ أَوْ لِجَارِهِ مَا يُجِبُّ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكَ حَجَّاجٌ حَتَّى يُحِبُّ لِأَجِيهِ مَا يُجِبُّ لِنَفْسِهِ (راحع: ١٢٨٣٢).

(۱۳۹۱۰) حضرت انس نظامۂ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله فائل ان ارشاوفر مایاتم میں سے کوئی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوی کے لئے وہی پسند نہ کرنے گئے جواپنے لیے بسند کرتا ہے۔

( ١٣٩١١ ) حَدَّثْنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنُ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

#### هي مُناهُ الرَّيْنِ لِيدِ سَرِّي ﴾ ﴿ مُعَلِي هُو ﴿ مُعَلِي المَّالِمِينَ اللَّهُ عَلِيْنَ لِهُ هُو ﴿ مُناهُ المُنْ اللَّهُ عَلِينَ اللَّهُ عَلِينَ اللَّهُ عَلِينَ الْمُؤْمِنِ لِللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلِينَ الْمُؤْمِنِ لِللَّهِ عَلَيْنَ الْمُؤْمِنِ لِللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلِينَ الْمُؤْمِنِ لِللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلِينَ الْمُؤْمِنِ لِللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهِ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلِينَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلِينَ اللَّهُ عَلِينَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللْمُعِينَ الْمُؤْمِنِ الللْمُعِلِينَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ اللْمُؤْمِنِ الللْمُعِلِي عَلَيْنَ الْمُؤْمِنِ الللْمُعِلِي عَلَيْنَ الْمُؤْمِنِ الللْمُعِلِي عَلَيْنَ الْمُؤْمِنِ اللَّهُ عَلَيْنَ اللَّهُ عَلَيْنَ الْمُؤْمِنِ الللْمُعِلِي عَلَيْنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الللْمُعِلِي عَلَيْنَ اللْمُؤْمِنِ اللللْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِنِ اللللْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِنِ اللللْمُؤْمِنِ اللللْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِي عَلَيْنِ اللْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الللْمُؤْمِي عَلَيْلِي الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنْ الْمُؤْمِلِي الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِي عَلَيْلِي الْمُؤْمِ عَلَى الْ

یُوُمِنُ آحَدُ کُمْ حَتَّی یُحِبٌ لِلنَّاسِ مَا یُحِبُ لِنَفْسِهِ وَحَتَّی یُحِبُ الْمَوْءَ لَایْحِبُهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّوَ جَلَّ (داسع:۱۲۸۳) (۱۳۹۱) حفرت انس بنگزے مروی ہے کہ جناب رسول الله کُلُگُنْ آئے ارشاد قربایاتم میں سے کوئی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک لوگوں کے لئے وہی پسند نہ کرنے سکے جوابیخ لیے پسند کرتا ہے اور کسی انسان سے آگر مجت کرے قو صرف اللہ کی رضا و کے لئے کرے۔

- ( ١٣٩١٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعَتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِئُكٍ [راحع: ١٩٨٢].
- ( ١٣٩١٣ ) حَدَّقَنَا يَحْنَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَحِّى بِكَبْشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَآيْتُهُ يَذْبَحُهَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ يَغْنِى عَلَى صَفْحَتِهِمَا [راحع: ١٩٨٦].
- (۱۳۹۱۳،۱۳۹۱۳) حضرت انس چیزے مردی ہے کہ نبی پینا دو چینکبرے سینگ دار مینڈھے قربانی میں چیش کیا کرتے تھے، اورانقد کا نام لے کر تجبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی پینا انہیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے اوران کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔
- ( ١٣٩١٤) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ فَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ فَالَ قَالَ وَاللَّهِ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ١٩٨٢].
  - (۱۳۹۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی سروی ہے۔
- ( ١٣٩١٥) حَدَّثَنَا هُشَيِّمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَنْسٌ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَخِّى بِكَبْشَيْنِ فَذَكَرَ مَعْنَاه إراجع: ١١٩٨٢].
  - (۱۳۹۱۵) گذشته حدیث ای دومری سند سے بھی مروی ہے۔
- ( ١٢٩١٦ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُّفَرِ ٱلْحَبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَبِعْتُ قَادَةَ يُحَدَّثَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِى وَعَبْيَنِى وَإِنَّ النَّاسَ يَكُثُرُونَ وَيَقِلُونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاغْفُوا عَنْ مُسِنِهِمْ (راجع: ١٢٨٢٢).
- (۱۳۹۲) حصرت انس جائٹو سے مروی ہے کہ نبی میٹو نے فر مایا انسار میرا پر دہ جی لوگ بڑھتے جائیں سے اور انسار کم ہوتے جائیں ہے ،اس لئے تم انسار کے نیکوں کو کی تیکی قبول کرو، اور ان کے گنا ہگار سے تجاوز اور درگذر کرو۔
- ( ١٣٩١٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدُّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْحَمْرَ فَجَلَدَهُ نَحُو الْأَرْبَعِينَ وَلَعَلَهُ أَبُو بَكُرٍ

#### هُمُ مُنْ الْمَاكِينِ فِي مِنْ الْمُعْلِينِ فِي الْمُعْلِقِ فِي مَاكِمَ الْمُعْلِقِ فِي مَاكِلِينَ فِي الْمُعْلِقِ فَي مُعْلِمَ اللهِ مِنْ الْمُعْلِقِ فِي مَا مُنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ

فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَصَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَخَفُ الْحُدُودِ فَمَانُونَ فَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَقَالَ حَجَّاجٌ فَمَانُونَ وَأَمَرَ بِهِ عُمَرُ (راحع: ١٢١٦٣).

(۱۳۹۱۷) حضرت انس ٹائٹا سے مردی ہے کہ نی طیال کے پاس ایک آ دمی کولا یا کیا جس نے شراب پی تھی ، نی دہولا نے اسے چالیس کوڑے مارے ،حضرت ابو برصد بیل ٹائٹا نے بھی میں کیا ،کیکن جب حضرت محرفاروق ڈائٹا کا دورخلافت آ یا تو حضرت عمر ڈائٹا نے اسے مشورہ کیا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے ؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ہائٹا نے بیدائے دی کہ سب سے کم در ہے کی حد کے برابراس کی سزاای کوڑے مقرر کرد یجئے ، چنا نچہ حضرت محر ہوٹا نے شراب نوشی کی سزاای کوڑے مقرر کرد یجئے ، چنا نچہ حضرت محر ہوٹا نے شراب نوشی کی سزاای کوڑے مقرر کردی۔

(١٣٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالْحَجَّاجُ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةً قَالَ سَبِعْتُ قَادَةً يُحَدُّنَ عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنَا يَخْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَادَةً عَنْ آنَسٍ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ أَمْلِ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ أَنِي وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ أَمْلُوا لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالُوا لِلنَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالُوا لِلنَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ آهُلَ الْكَتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا أَصُوا لِلنَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَالُوا لِلنَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالُوا لِلنَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالُوا لِلنَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالُوا وَعَلَيْكُمْ و قَالَ حَجَاجٌ قَالَ شُعْبَةً لَمْ أَنْ أَلْ قَادَةً عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ هَلْ سَيَعْتَهُ مِنْ أَنْسِ [راجع ١٦٠١٥].

(۱۳۹۱۸) حضرت انس المتخذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ محابۂ کرام جمائیڈنے نی پیٹاسے بید مسئلہ پوچھا کہ الل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں ،ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نی پایٹانے فرما یا مرف" و علیکم "کہددیا کرو۔

( ١٣٩٧ ) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَرِ حَلَّلَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَخَادَةً يُحَدُّثُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ آلَا أَحَدُّثُكُمْ اللهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يُحَدُّثُكُمْ اَحَدٌ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ آشُواطِ اللهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يُحَدُّثُكُمْ اَحَدٌ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ آشُواطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقْشُو الزِّنَا وَيُشُرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتَّى السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقْشُوا الزِّنَا وَيُشُورَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَنْفَى النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ الْمُرَافَةُ وَاحِدٌ [راحع: ١٩٦٦].

(۱۳۹۱۹) حفزت انس خاتف ہے مروی ہے کہ میں جمہیں نی طبقائے نی ہوئی ایک صدیث سناتا ہوں جو بیرے بعد کوئی تم سے میان شکر ہے گاہ میں نے نبی طبیعا کو پیفر ماتے ہوئے سناہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ علم افغالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگاہ بد کاری عام ہوگی ،اور شراب ٹوشی بکشرت ہوگی ،مردول کی تعداد کم ہوجائے گی اور عورتوں کی تعداد بیزے جائے گی حتی کہ پیچاس عورتوں کا ذمہ دار مرف ایک آدی ہوگا۔

( ١٣٩٢٠) حَلَكُنَا هُشَيْمٌ قَالَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهُلُ وَيَعِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرُ النِّسَاءُ حَتَى يَكُونَ فَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدُوراسِعِ: ١١٩٦٦ المَا الْعِلْمُ وَيَطْهَرَ الْجَهُلُ وَيَعِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرُ النِّسَاءُ حَتَى يَكُونَ فَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدُوراسِعِ: ١١٩٦٠ المَّارِينَ الْعَرْبُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَمُ وَلَا مَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

- ( ١٣٩٢١ ) حَذَقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفَفَرٍ حَدَّثَنَا شُفْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبْتَى بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَجَّاجٌ حِينَ أَنْزِلَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالًا جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَثْوَا عَلَيْكَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَقَدْ سَمَّانِي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكُى [راحع: ٢٢٢٤].
- (۱۳۹۲) حفرت انس رفائد سے مروی ہے کہ بی طابیہ نے ایک مرتبہ حضرت الی بن کعب رفائد سے قرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ ''لم میکن المذین محضروا'' والی سورت تہمیں پڑھ کرسناؤں ، حضرت الی بن کعب رفائد نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام کے کرکہا ہے؟ نبی طابیہ نے قرمایا ہاں! بین کر حضرت الی بن کعب رفائد اور پڑے۔
- ( ١٣٩٢٢ ) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُّفَوْ حَلَّانَنَا شُعُبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّافِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ رُخُصَ أَوْ رَخُصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبُدِ الرَّحُمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْوِ بُنِ الْعَوَّامِ فِى لُبُسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتُ بِهِمَا [راجع: ١٢٢٥].
- (۱۳۹۲۲) حضرت انس بھٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا اے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بھٹڑ اور حضرت زبیر بن عوام بھٹڑ کوجوؤں کی وجہ سے رہٹمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فربادی۔
- ( ١٣٩٢٠) حَلَّانَا وَكِيعٌ حَلَّقَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسَ قَالَ رُخُصَ لِلزُّبَيْرِ بُنِ الْعَوَّامِ ولِعَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبُسِ الْحَرِيرِ يَغْنِي لِمِلَةٍ كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُغْبَةُ أَوْ قَالَ رَجَّصَ لَهُمَا رَسُولُ اللّهِ صَلّي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [راجع: ١٢٢٥]
- (۱۳۹۲۳) حضرت انس بڑاتھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیابہ نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بڑاتھ اور حضرت زبیر بن عوام بڑاتھ کو جووں کی وجہ سے رہیٹی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت قرمادی۔
- ( ١٣٩٢٤ ) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُفْهَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْرِ فِى الْحَرِيرِ [راجع: ١٢٢٥٥].
- (۱۳۹۲۴) حضرت الس بڑاٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نایٹھ نے مصرت عبدالرحمٰن بن عوف بڑاٹڑ اور معفرت زبیر بن عوام ڈاٹٹڑ کوجوؤں کی وجہ سے رمیٹی کیٹرے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔
- ( ١٢٩٢٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْوِ [راجع: ١٦٨٣٩].

#### هي مُنظَا مَن مَن بل يَعِدِ سُومَ فِي هُم اللهِ هَنِي مَا لِي اللهِ عَنْ فَي مُعَالِثَ مِنْ فَاللَّ عَنْ فَي ف مُنظَا مَن مَن بل يَعِدِ سُومَ فَي هُم اللَّهِ عَنْ فَي مُعَالِّلًا مُنْ فَي اللَّهِ عَنْ فَي مُعَالِّلًا عَنْ فَي فَاللَّهُ عَنْ فَي اللَّهِ عَنْ فَي اللَّهُ عَنْ فَي اللَّهُ عَنْ فَي اللَّهُ عَنْ فَي اللَّهُ عَلَيْ فَي اللَّهُ عَنْ فَي اللَّهُ عَنْ فَي اللَّهُ عَنْ فَي اللَّهِ عَنْ فَي اللَّهُ عَلَيْ فَي أَنْ اللَّهُ عَلَيْ فَي اللَّهُ عَنْ فَي اللَّهُ عَلَيْ فَي اللَّهُ عَنْ فَي اللَّهُ عَنْ فَي اللَّهُ عَلَيْ فَي عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ فَي

(۱۳۹۶۵) حطرت انس بڑھڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طبیقائے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ ندد ہیتے تو میں اللہ ہے میددعاء کرنا کہ دوئتہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

( ١٣٩٢٦) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِى شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ ٱحَدُّكُمْ فِى الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّةُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَنْزُقَنَّ قَالَ قَالَ حَجَّاجٌ فَلَا يَبْصُفَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ قَحْتَ قَدَمِهِ إِراحِي: ١٧٠٨٦].

(۱۳۹۲۷) حضرت انس پڑائٹا ہے مروی ہے کہ نبی مالیجانے ارشا دفر مایا جب تم میں سے کو فَاضحَص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کر رہا ہوتا ہے ، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کو فَی فحص اپنے سامنے یا اپنی دا کمیں جانب نہ تھو کا کرے بلکہ یا کمیں جانب یا اپنے یاؤں کے بیچے تھو کا کرے۔

( ١٣٩٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ قَالَ آخْبَرَنِى هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفُيْحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راسع: ١٢٠١٤].

(۱۳۹۲۷) حفرت انس بخائز سے مروی ہے کہ نی مائیلا اور خلفاءِ ثلاثہ ٹاکاؤنماز میں قراءت کا آغاز الْعَجَمْلُہ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے کرتے ہتھے۔

( ١٣٩٢٨ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُغْيَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ شَكَّ فِي عُثْمَانَ

(۱۳۹۲۸) گذشته حدیث ای دومری سند یجی مروی ہے۔

﴿ ١٣٩٢٩) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَلَّتَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّقِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ بُحَلَّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّبُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُنْمَانَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَهُ آسْمَعْ آحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راحع: ١١٨٤١].

(۱۳۶۳۹) حضرت انس ٹاکٹوئے مروی ہے کہ جس نے تبی ٹاپٹا کے ساتھ اور حضرات خلفا ع ثلاثہ ٹاکٹوئے ساتھ تمازیزھی ہے ، ٹس نے ان میں ہے کسی ایک کوبھی بلندآ واز ہے' دہم اللہ'' پڑھتے ہوئے نیس سنا۔

( ١٣٩٣.) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةً قَالَ فَشَادَةُ سَالُتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ بِأَنِّى شَيْءٍ كَانَ يَسُتَفْتِحُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِرَاقَةَ قَالَ إِنَّكَ لَتَسُالُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَالَنِي عَنْهُ آحَدٌ

(۱۳۹۳) قمادہ مینیٹ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ہوگائے یو چھا کہ نبی ملیلا نماز میں قراءت کا آغاز کس چیزے فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کرتم نے بھے ہے ایسا سوال پو چھا ہے جواب تک کس نے نہیں پو چھا۔

( ١٣٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ فَأَتِيَ بِطَعَامٍ أَوْ دُعِيَ لَهُ قَالَ

#### هي مُنظَاامَذِينَ بِل يَسَةِ سَوْم كِي هِ عَلَى مَا مَا كَلِي هِ مَنظَاامَذِينَ بِل يَسْتَوانِسِ بِن مَالكَ يَخِينَ كِه

أنس فَجَعَلْتُ أَنْتُبُعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ [راحع: ١٢٨٤٢].

(۱۳۹۳۱) حضرت انس بڑا ٹٹاسے مروی ہے کہ ٹی ملیاں کو کدو بہت پسندتھا ، ایک مرتبہ ٹی ملیانا کی خدمت میں کھانا پیش کیا میا یا کسی نے دعوت کی توچونکہ بچھے معلوم تھا کہ ٹی ملیانا کو کدومرغوب ہے لہٰذا ہیں اے الگ کر کے ٹی ملیانا کے سامنے کرتا رہا۔

( ١٣٩٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَخَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَايِّلِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ و حَدَّثَنِى أَبِى قَالَ حَدَّثَنَا يَهْمِنِي بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْهُوا الرُّكُوعَ وَالشُّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَآرَاكُمْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ طَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمُ وَسَجَدْتُمْ (راحع: ١٢١٧٢].

(۱۳۹۳) حفرت انس نگافذے مروی ہے کہ ہی دیا نے فر مایا رکوع وجودکو کھل کیا کرو، کیونکہ میں بخداحمہیں اپنی پشت کے چھے ہے بھی دیکیدر باہوتا ہوں۔

(١٣٩٣٣) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَرٍ حَدَّثَنَا شُفَيَةً وَحَجَّاجٌ حَدَّلَنِي شُغْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدُّكُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ [راجع: ١٢٠٨٩].

( ١٣٩٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( ١٣٩٣٤) - ١٢٠٨٩ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ( ١٣٩٣٤)

(١٣٩٢٥) حَدَّثَنَا يَنْحُنَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكُلُبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۹۳۳-۱۳۹۳۳) حطرت انس بھٹائے ہمروی ہے کہ نی پیٹائے نے ماہ اس بھٹائے ان میں اعتدال برقر اردکھا کرو،اور تم میں ہے کو کی مخص کتے کی طرح اپنے یا تھونہ بچھائے۔

(۱۳۹۳۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنَّ هَارُونَ الْخَبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنَ النِّسِ عَنْ النِّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ وَسَلَمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ (راحع: ۱۲۰۸۹). الصَّلَاةِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُّكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَانْبِسَاطِ الْكُلْبِ حَكْذَا قَالَ يَزِيدُ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ (راحع: ۱۲۰۸۹). (۱۳۹۳) مَعْرَت انس وَتَنْ سے مردی ہے کہ نِی عَیْبًا نے قرما یا مجدوں میں اعتدال برقراردکھا کرو، اورتم میں سے کوئی فخص کئے کی طرح اسینے ہاتھ نہ بچھا ہے۔

( ١٣٩٣٧) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ فَذَكَرَهُ [راحع: ١٢٠٨].

(۱۲۹۳۷) گذشته حدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

( ١٧٩٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَ شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَوُّوا صُفُوقَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٢٥٦].

(١٣٩٣٨) حفرت انس المَّنْ سِيمَ وى جِكرني المُثَاارِ فرما يامغير سيدى دكما كروكي تكمفول كى وديَّكَى نما ذكاحس ج ( ١٣٩٣٩) حَكَفْنَا وَكِيعٌ عَنْ شُفْهَة عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلِيمُوا صُفُوفَكُمُ فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفْ [راجع: ٢٢٥١].

(١٣٩٣) حفرت الس التلاك مروى بكرني الياك فرما بالمفيل سيرهى ركعا كروكيونك منول كى دريتى نما زكادس ب-(١٣٩٤) حَدَّثَ اللهِ قَطَنٍ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةً بَقُولُ عَنْ فَكَادَةً مَا رَفَعَهُ فَطَنَنْتُ الْذَهِ يَغْنِى الْحَدِيثَ فَقَالَ لِى عَبْدُ اللّهِ بُنُ عُنْمَانَ هَذَا أَحَدُهَا

(۱۳۹۴۰) گذشته حدیث ای دوسری سندے مجی مروی ہے۔

( ١٣٩٤١ ) حَلَّلُنَا وَكِيعٌ حَدَّلْنَا شُغْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الجِمُّوا صُغُولَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفْ يَغْنِي مِنْ نَمَامِ الصَّلَاةِ [راحع: ٢٢٥٦].

(۱۳۹۴) حضرت انس ٹائٹز ہے مروی ہے کہ نی مائیا نے فر ما یامفیں سیدھی رکھا کرد کیونکہ مفول کی در تکی نماز کاحسن ہے۔

(١٣٩٤٢) حَدَّثَ مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَ مُنْعَةُ وَحَدَّلَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةٌ قَالَ صَمِعْتُ فَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ السِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ عَبْدَ الوَّحْمَنِ بْنَ عَوْفِ تَوَوَّجَ امْوَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذُهَبٍ فَجَازَ ذَلِكَ (راحع: ١٣٩٠) (١٣٩٣٢) معررت الس الخائد سے مروی ہے كہ معررت عبد الرحل بن موف المائد نے مجود كی تشكى سے برابرسونے سے وض ایک

انساری فاتون سے شاوی کرلی نبی طینا سے اسے جائز قرار دے دیا۔

(١٣٩١٣) حَلَكُنَا وَكِيعٌ حَلَكُنَا شُعْبَةُ عَنْ قَادَةً عَنْ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ يَقُولُ أَنَّ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوُفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْآنْعَمَارِ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ [راسع: ١٣٠٠].

(۱۳۹۳۳) حضرت انس کاٹٹ ہے مروی ہے کہ حضرت مبدالرحمٰن بن موف ڈیٹٹ نے مجور کی تشکی سے برا برسونے سے موض ایک انصاری خاتون سے ثنا دی کرل (نبی مائٹا نے اسے جائز قرار دے دیا )۔

(١٣٩٤٣م ) حَدَّكَ وَكِيعٌ حَدَّكَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ وَسُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلِ يَقُولُ تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ امْرَآلَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ فَعَنٍ فَجَازَ ذَلِكَ قَالَ وَكَانَ الْحَكُمُ يَأْخُذُ بِهَذَا اداحه: ١٣٩٠٠.

(۱۳۹۳)م) حضرت اُنس نگانئ ہے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹائٹ نے مجود کی متفلی کے برابرسونے کے عوض ' ایک افساری خالون سے شاوی کر کی نبی ملینا نے اسے جائز قرار دے دیا۔

( ١٣٩١٤ ) حَلَّانَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمُفَرٍ حَدَّنَا هُمُبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَنِي شُفْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِآبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ

#### هي منداي مُؤنِّ بل يَسْتِ مَرَّى المُولِي هي مهم يهم هي هستن ايس بن مَا التَّعِيْثُةُ كِيْهِهُ المُعْلِينَ عَي مُستند ايس بن مَا التَّعِيْثُةُ كِيْهِهِ مُستند ايس بن مَا التَّعِيْثُةُ كِيْهِهِ مُستند ايس بن مَا التَّعِيْثُ

مَنْدُوبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَآيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُوا (راجع: ١٢٧٧). (١٣٩٣) حفرت انس نَتْنُوْت مروى ہے كہ ايك مرتبدرات كے وقت الل مديندرشن كے خوف ہے كھبراا شے، تى مَلْيَا نے مارائيك كھوڑا ' مندوب تھا'' عاربية ليا اور فرما يا كھبرانے كى كوئى بات نيس اور كھوڑے كے متعلق فرما يا كہم نے اسے سمندرجيبارواں يايا۔

( ١٣٩٤٥ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِئَ عَنْ هِشَامِ الدَّسُتُوائِنَّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْهُوَاقِ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راحع: ١٢].

(۱۳۹۴۵) حضرت انس بڑھنڈے مروی ہے کہ جنا ب رسول اللّہ کا گھنٹے ہے ارشا وفر مایا مسجد میں تھو کنا گھنا و ہے اور اس کا کھارہ اے وفن کرویتا ہے۔

( ١٣٩٤٦ ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهُزٌ وَأَبُو النَّصْرِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَنَادَةً قَالَ بَهُزٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ وَقَالَ آبُو النَّصْرِ سَمِعُتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَتُ لِآبِي طَلْحَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثٍ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ [راحع: ١٢٧٧٤].

(۱۳۹۴۷) حدیث نبر (۱۳۷۷) اس و دسری سند سے بھی مر دی ہے۔

( ١٣٩٤٧ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ فَنَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَشِنِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ يَغْنِى أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَنَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَصْلٍ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأَخْرَى فَلَا أَشْرِى أَذَكَرَهُ عَنْ آنَسِ آمْ قَالَةً فَتَادَةُ [راحع: ٢٥٢٥٦].

(۱۳۹۷۷) حضرت انس چنگئے ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا میں اور قیامت ان دوالگلیوں کی طرح استھے بیہے مکے ہیں ، یہ کہ کرنبی مائیلانے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

( ١٣٩٤٨ ) حَدَّلَنَا حَجَّاجٌ حَدَّلَنِي شُغْبَةُ وَأَسُودُ بُنُ عَامِرٍ ضَاذَانُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلِ يَسُوقُ بَدَنَةً ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَ لِمِي الثَّالِقَةِ [راحع: ٢٧٦٥].

(۱۳۹۳۸) حفرت انس پی تین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی نیٹھ کا گذرایک آ دی پر ہوا جو تربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نی نایٹھ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بیقر ہانی کا جانور ہے، نی نایٹھ نے وو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

( ١٣٩٤٨ ) حَدَّثُنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ لَمَنادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ

## هي مُنِلْهَ امْرُنْ بَلِ يَهُوْرِي فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةً قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَّ (راجع: ١٢٧٦٥).

(۱۳۹۴۹) معفرت انس شکٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ تی طبیقا کا گذرا یک آ دی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی طبیقانے اس سے سوار ہوئے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نبی طبیقانے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

( .١٣٩٥) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَعَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى آكُونَ آحَبٌ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ آجُمَعِينَ [راحع: ٢٨٨٥].

(۱۳۹۵) حفرت انس نگفتاہے مردی ہے کہ نی الیہ اے ارشاد فرمایاتم میں ہے کوئی فض اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکی جب تک کہ میں اس کی نگاہوں میں اس کے والد ، اولا داور تمام لوگوں ہے زیادہ مجبوب نہ ہوجاؤں۔

( ١٣٩٥١) حَذَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفْفَرٍ حَدَّنَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّتِنِى شُغْبَةُ قَالَ سَيِغْت فَتَادَةً يُحَدُّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِبِمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبٌ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِي النَّادِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرُجِعَ فِي الْكُفُرِ بَعْدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ [راسع: ١٢٧٩].

(۱۳۹۵) حفرت انس بن ما لک نگاٹڑ ہے مروی ہے کہ نی طائقائے ارشاد فر مایا تین چڑی جس جس بھی ہوں گی ، و وا بیان کی حلاوت محسوں کرے گا ، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا یہ کہ انسان کی ہے مجبت کرے تو صرف اللہ کی رضا ہ کے لئے ، اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات لینے کے بعد اس میں واپس جانے کو ای طرح نا پہند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو نا پہند کرتا ہے۔

(۱۳۹۵۲) معترت الس نگانڈے مردی ہے کہ ایک مرتبہ آپ نگافی نے انصاری محابہ نوٹی کوجع کیا اور ان سے ہو جھا کہ تم میں انسار کے علاد و تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیانہیں ، البتہ ہمارا آیک بھانجاہے ، نبی مایا ہے فر مایا کسی قوم کا بھانجا ان

#### مَنْ مُنْ الْمَائِنَ الْمَائِنَ الْمَائِنَ الْمَائِنَ الْمَائِنَ الْمَائِنَ الْمَائِنَ الْمَائِنَ الْمَائِنَ المُنْ اللهِ الْمَائِنَ اللهُ اللهِ اللهُ الل

ی چی شار ہوتا ہے، پھر فر مایا قریش کا زمانہ جاہلیت اور مصیبت قریب ہی ہے اور اس کے ذریعے بیں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں ، کیاتم لوگ اس بات پر خوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اورتم تی فیمر خدا کو اپنے گھروں ہی نے جاؤاگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پر توجی انصار کے راستے پر چلوں گا۔

( ١٣٩٥٣ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ بُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلِنِ آنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ إِنَّا فَسَحْمًا لَكَ فَتُحًّا مُبِينًا قَالَ الْحُدَيْبِيَةُ [راحع: ٢ ٢ ٢ ٢ ].

(۱۳۹۵۳) حضرت انس تنافظ سے مروی ہے کہ بی طالع جب حدید سے والی آرہے تھے تو آپ کُانْگُام ریدآ یت نازل ہوئی إِنَّا فَسَحْمَا لَكَ فَسُحًا مُبِينًا

( ۱۲۹۵۲) حَدَّثَ وَكِمْ حَدَّثُنَا شُعْبَةً عَنْ فَنَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ صَلَّبَتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكُو وَعُمْوَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكُو وَعُمْوَ وَعُمُوا وَمُعَمَّا وَهُمْ وَكُنْ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَعْجَهُرُونَ بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَ الرَّحِيمِ [راحع: ١٢٨٤] [١٣٩٥] وعفرت السَّمَة عَمْون مِن مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُمْوَ وَعُمْوَ وَعُمْوَ وَعُمْوَ وَمُعَلِّمُ وَعُمْوَ وَعُمْوَ وَعُمْوَ وَعُمْوَ وَعُمْوَ وَعُمْوا وَمُعْمَلُولُ وَعُمْوا وَمُعْمَلُولُ وَعُمْوا وَمُعْمَلُولُ وَعُمْوَا وَعُمْوا وَمُعْمَلُولُ وَمُعْمَلُولُ وَعُمْوا وَمُعْمَلُولُ وَعُمْوا وَمُعْمَلُولُ وَاللَّوْلُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَمُولِ اللَّهُ الْمُعْلَمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلُولُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعُولُولُ وَالْمُعُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلُولُ وَالْمُعُلِمُ اللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُولُولُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُولُولُ والْمُولُولُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُولُولُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُنْعُلُولُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُعُلِمُ وَالْ

( مهه ١٧ ) حَلَكُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّنِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ لِكَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَنَّا آزَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْ يَخْتُبَ إِلَى الرُّومِ كِتَابًا قَالُوا إِنَّهُمْ لَا بَقُونُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَنْحَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَانِّى آنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [راسع: ١٧٧٠].

(۱۳۹۵۵) حضرت انس نگاٹڈے مروی ہے کہ جب نبی ہیں اے رومیوں کو شط کیسنے کا ارادہ کیا تو محابہ کرام نمائڈ نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مبرشدہ خطوط می پڑھتے ہیں، چنا نچہ نبی پائیا نے جا نمری کی انگوشی بنوالی ،اس کی سفیدی اب تک بمری نگا ہوں کے سامنے ہے ،اس پر بیرعمارت نقش تھی'' محدرسول اللہ'' مُؤَائِنِیْر

(١٣٩٥٦) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْلَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّقِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعَتُ فَخَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٦٦].

( ١٣٩٥٧) و حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعُبَةَ حَدَّثَنَا فَعَادَهُ عَنْ أَنْسٍ عَنُ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ ٱلْهُ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبْقَى مِنْهُ الْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [راجع: ١٢١٦٦].

(۱۳۹۵۷-۱۳۹۵۷) معزت انس پڑٹٹا ہے مروی ہے کہ نی پیٹھانے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہیشہ رہتی ہیں ،ایک حرص اورایک امید۔

(٨٩٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّكَ شُعْبَةُ وَحَجَّاجُ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَخَادَةً يُحَدَّثُ عَنْ أَنْسٍ بْنِ

مَالِلِي آنَهُ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فِرْ فَشَيْ إِراسِع: ١٢٧١٨ ].

(۱۳۹۵۸) حضرت انس التفوز عروى ب كرني ماينا كرور باسعادت من جا الدرونكرون من تقسيم بوكميا تعار

( ١٣٩٥٩) حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ لَحَادَةَ سَمِعَ آنَسًا يَقُولُ انْشَقَ الْفَعَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٧١٨].

(١٣٩٥٩) حضرت انس والتخ اسے مروی ہے کہ تی مالیا کے دور باسعادت میں جا ندد واکروں میں تقلیم ہو گیا تھا۔

( ١٣٩٨. ) حَدَّقَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَا شُعْبُهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِي شُعْبُهُ قَالَ سَمِعْتُ فَمَادَةً يُحَدُّثُ عَنْ النسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

( ١٣٩٦١ ) حَلَّكَ وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَهِضَامٌ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ النَّبِي عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَنْوَى وَلَا طِهَرَةَ وَيُعْجِئِنِي الْفَأْلُ قَالَ فِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيْهَةُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدِ بُنِ جَعْفَرٍ (راجع: ١٢٢٠٣).

(۱۳۹۷-۱۳۹۷) حفرت انس نگافئے مروی ہے کہ نی فیائل نے قربایا کوئی بیاری متعدی نہیں ہوتی ، بدجگونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے قال لینا امپھا لگتا ہے ،کسی نے بو مپھا کہ قال سے کیا مراد ہے؟ تو فربایا انجمی بات۔

(١٣٩٦٢) حَدَّقَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّقَ شُعْبَةً عَنُ قَادَةً حَدَّقَ الْسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَكَمَّ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةُ وَقَالَ شُغْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةُ فَاكْمِرِهُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةُ [رامع: ١٢٧٥٢].

(۱۳۹۷۲) معترت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی مایٹا فرمایا کرتے تھے اصل زندگی آخرت عی کی زندگی ہے، یا بی فرماتے کہ اے اللہ! آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نیس ، پس انسارا درمہاجرین کومعزز فربا۔

( ١٣٩٦٣ ) حَلَّكًا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّكَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَذَّتِنِي شُعْبَةُ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ أنسِ بْنِ مَالِلُكِ (ح)

( ١٣٩٦٤) حَلَّثُنَا وَكِيعٌ حَذَّثَنَا شُعُبَةً عَنُ فَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ أَثِيَ بِلَحُمٍ فَلِيلَ لَهُ إِنَّهُ قَلُهُ تُصُلِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةً وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةً وِراحِع: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۱۳-۱۳۹۱) حفرت انس بن تلفظ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ بنات کی بائدی) بربرہ کے پاس صدقہ کا محوشت آیا تو نبی علیا انے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور جارے لیے ہدیہے۔

( ١٣٩٧٥) حَلَّقَنَا يَخْتَى بْنُ سَعِيدٍ حَلَّلْنَا شُعُبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَّقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةً وَلَنَا هَدِيَّةً [راجع: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۷۵) معترت انس پڑھئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (معترت عائشہ علی کا باندی) بریروکے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی، تو نبی طیاف نے فرمایا بیاس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہے۔

#### هي مُنظامَدُن بُل يَوْسِمُ الْمُحْرِكِ هُمْ اللهُ عَلَيْهُ مُعَلِّى فَي مُعْلِكُ فَي مُستَدافِن بِن مَالكُ عَنْ يُو

- ( ١٣٩٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَبِهْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ أَعُرَابِيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ فَقَالَ مَنَى الشَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنُ ٱخْبَبْتَ (راجع: ١٢٧٩٩).
- (۱۳۹۲۱) حضرت انس الشخط مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہائی آیا اور کھنے لگایارسول اللہ ظافیۃ ایامت کب قائم ہوگی؟ نی طیاب نے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد کھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اوراس کے رسول ہے محبت، نبی طیابا نے فرمایا کہتم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔
- ( ١٣٩٦٧) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَهُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدَّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ مَسَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ انْلَرَ أُثَنَّهُ الْآغُورَ الْكَافِرَ آلَا إِنَّهُ أَغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِآعُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ فَ رِ [راحع: ٢٠٢٧].
- (۱۳۹۷۷) حضرت انس ٹاٹٹڑ سے مروی ہے کہ حضور نبی تکرم آٹٹٹٹٹ ارشاد فر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہوکر آئے ،انہوں نے اپنی امت کوکانے کذاب سے ضرورڈ رایا ، یادرکھو! د جال کا ٹا ہوگا اور تمہا راب کا تانہیں ہے ،اور اس کی دونوں آ تکھوں کے درمیان کا فرکھھا ہوگا۔
- ( ١٣٩٨) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بِنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً وَحَجَّاجٌ حَدَّلَنِي شُعْبَةً عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ بُحِبُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى اللَّنُهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الذُّنُهَا وَيُفْتَلَ عَشُو مَوَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكُرَاهَةِ (راحم: ٢٠٢٦)
- (۱۳۹۷۸) معزت انس المفئة سے مروی ہے کہ نی ملینا نے فر مایا جنت میں واضل ہونے والا کوئی فخص بھی جنت سے لکانا بھی پسند نہیں کرے گاسوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نظے اور پھراللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اے اس ک عزت نظر آ رہی ہوگی۔
- ( ١٣٩٦٩ ) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَعُورُ حَدَّلِنِي شُغْبَةٌ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ آخُبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ مِنْ أَحَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راحع: ١٢٧٦٤].
  - (۱۳۹۲۹) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ ہی ماہلا کی نمازسب سے زیادہ خفیف اور کمل ہوتی تھی۔
- ( ١٣٩٧.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ حَدَّثَنِى قَادَةُ عَنْ انَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْخُرِجُوا مِنْ النّارِ وَقَالَ حَجَّاجٌ يَقُولُ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ آخْرِجُوا مِنْ النّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلّا اللّهُ وَمَنْ كَانَ فِى قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً ٱلْحُرِجُوا مِنْ النّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّهُ وَمَنْ كَانَ فِى

#### هي مُناهَ مَيْنَ بُل مَنتِهِ حَمَّى ﴿ هُو ﴿ هُمَا مَنْ مُن النِي بِن مَا لَكَ عَنْ الْحِيْدِ فِي الْمُعْلِقَ ف \*\* مُناهَا مَيْنَ بُل مَنتِهِ حَمَّى الْهُو هِي مُعَالِمَ عَلَيْهِ مُن اللّهِ عَلَيْهُ وَهُمْ اللّهُ عَنْ اللّ

قُلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً آخَرِجُوا مِنُ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً [راحم: ١٢١٧٧].

(۱۳۹۷) گذشتہ صدیث اس دوسری سندہے بھی مروی ہے ، البیتہ اس بیس کیڑے کے دزن کے برابرایمان رکھنے والوں کو بھی جہنم سے نکال لینے کا ذکر ہے۔

(١٣٩٧٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا شُعْبَةُ وَبَهُزَّ حَدَّقَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّقَا شُعْبَةُ عَنْ لَكَادَةَ عَنُ النّسِ بُنِ مَالِكِ عَنُ النّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا وَسُولَ اللّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَاحَدِكُمْ إِنِّى آبِيتُ وَقَالَ بَهْزٌ إِنِّى آظَلُّ أَوْ آبِيتُ أَطْعَمُ وَأَسْقَى [راحع: ١٢٧٧].

(۱۳۹۷۲) حفرت انس نظمتنت مروی ہے کہ تی پیلیائے فر مایا ایک ہی تحری ہے مسلسل کی روزے ندر کھا کروہ کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی پایٹائے فرمایا ہیں اس معالمے میں تمہاری طرح تبیس ہوں ،میرارب جمعے کھلا ملاویتا ہے۔

( ١٣٩٧٣ ) حَدَّكَ بَهْزٌ حَدَّكَ شُعْبَةً قَالَ أَغْبَرَنِي قَتَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَال وَيْحَكَ أَوْ وَيْلَكَ ارْكَبْهَا [رامع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۹۷۳) حضرت انس پڑھنے سروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ملیدا کا گذر ایک آوی پر ہوا جو قربانی کا جاتور ہا سکتے ہوئے چلاجا رہا تھا، نبی ملیدانے اس سے سوار ہوئے کے لئے فرمایا، اس نے کہا کہ بیرتر ہائی کا جاتور ہے، بی ملیدانے ووقین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

( ١٣٩٧٤) حَلَّنْنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ لِكُلُّ نَبِيٍّ دَعُوَةً قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّيِهِ وَإِنِّي قَدْ اخْتَبَأْتُ دَعُولِي ضَفَاعَةً لِأُمَّتِي (راجع: ١٢٤٠٣).

#### هي منظارة فين فيل ينيومونم كي هي المستكدانيس بن مالك يونيل كيه هي مستكدانيس بن مالك يونيل كيه

(۱۳۹۷) معزت انس ٹاٹٹ ہے مردی ہے کہ ہی الیٹائے ارشاد فر مایا ہر تی کی ایک دعا والی ضرور تھی جوانہوں نے ماتھی اور تبول ہوگئی ، جبکہ بیں نے اپنی وعا واپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر تیا مت کے دن کے لئے محفوظ کررکھی ہے۔

( ١٣٩٧٥) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَ فَتَادَةُ آخُبَرَنِي عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ آحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ آنْفُسِهِمُ وَقَالَ مَرَّةً مِنْهُمْ فَحَدَّثَنِي بِهِ عَنْ آنَسٍ [راسع: ١٢٧٩٦].

(۱۳۹۷۵) حفرت انس ٹاٹڈ سے مروی کے کہ ایک مرتبہ آپ ٹاٹٹٹائے آنساری محابہ ٹاٹٹائم کوجمع کیااوران سے پوچھا کہ تم میں انسار کے علاووتو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیانہیں ،البتہ ہارا ایک بھانجا ہے ، نبی ملیکائے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان بی میں ٹار ہوتا ہے۔

( ١٣٩٧٦) حَدَّلْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَرُنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَ آصْحَابَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ أَهُلَ الْكِتَابِ يُسَلّمُونَ عَلَيْنَا فَكُيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ (راحع: ١٢١٦٥].

(۱۳۹۷) حفرت انس النفظ مروی ب کدایک مرتبه محابه کرام افالی نے بی طاب بیستله بوجها کدانل کتاب بمیں سلام کرتے ہیں، ہم انیس کیا جواب دیں؟ نبی ماہی نا او مایا صرف" و علیکم" کمدد یا کرو۔

(١٣٩٧٧) حَلَّكُ رُوَّحٌ حَلَّكُمَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخُوَانًا إِراحِع: ١٣٢١١).

(۱۳۹۷۷) حصرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی پیکائے فرمایا آئیس بیں تطلق بغض، پشت پھیرنا اور حسد ند کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بمنائی بن کرر ہا کرو۔

( ١٣٩٧٨) حَلَّانَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُكُيْرُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهُمَّ آيِنَا فِي اللَّمُنِ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّادِ فَال شُعْبَةُ فَذَكُوْتُ ذَلِكَ لِقَنَادَةً فَقَالَ لَقَادَةُ كَانَ أَنِسُ يَقُولُ هَذَا [راجع: ١٣١٩٥].

(۱۳۹۷۸) حضرت انس ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ ہی طائی بھٹرت یہ دعا مفر ماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا بھی بھلائی عطاء فر مااور آخرت بٹی بھی بھلائی عطاء فر مااور ہمیں عذا ہے جہنم ہے محفوظ فر ما۔

( ١٣٩٧٩ ) حَذَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ آنسًا عَنْ نَبِيلِ الْجَرُ فَقَالَ لَمُ أَسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَيْنًا قَالَ وَكَانَ آنَسُ يَكُرُهُهُ

(١٣٩٤٩) قاده بيئة كت بي كريل في معزت انس الأناف على جيز كمتعلق بوجها تو انهول في فرمايا كه بين في

# مَنْ مُنْ اللهُ مَنْ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُونُ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ

نی طِیُّااے اس کے متعلق کو تربیل سنا، راوی کے بقول حضرت انس جائٹیُّا ہے تا پہند فریاتے ہتے۔

( ١٣٩٨ ) حَلَقَنَا أَبُو دَاوُدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ لِمُنَادَةَ عَنُ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِيَ بِغَوْبٍ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَمَسُّونَهُ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ ٱتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا وَٱلْهَنُّ مِنْ هَذَا أَوْ قَالَ مِنْدِيلُ [راجع: ١٣١١٨٠].

(۱۳۹۸) حفرت انس ٹڈٹڈ سے مروی ہے کہ کی نے نبی مایش کی خدمت میں ایک دلیٹی جوڑ ابدیہ کے طور پر بھیجا الوگ اے و کیواور چھوکراس کی خوبصورتی پرتعجب کرنے گئے، نبی مایش نے فر مایا سعد کے رومال''جوانبیس جنت میں دیئے مسئے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمرہ ہیں۔

( ١٣٩٨١ ) حَلَّكُمَّا البُو دَاوُدَ حَلَّكَا شُعْبَةُ حَلَّكَا لِمُحَادَةُ عَنْ آنسِ أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنْ عَيْدِى بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي (راحع: ١٣٢٧٤).

(۱۳۹۸۱) حضرت انس چھٹڑے مروی ہے کہ نبی میٹانے ارشاوفر مایا اللہ تعالی فریائے میں کہ میں اپنے بندے کے کمان' جووہ میرے ساتھ کرتا ہے''کے قریب ہوتا ہوں ،اور جب وہ جھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔

( ١٣٩٨٢) حَذَّقَنَا وَٰ كِيعٌ حَذَّقَنَا شُغْبَةُ عَنْ فَعَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أَخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ [راجع: ١٢٧٩٦].

(۱۳۹۸۲) حعرت انس تفاقظ ہروی ہے کہ تی الجائات فرمایا قوم کا بھا نجا ان علی میں شار ہوتا ہے۔

( ١٣٩٨٢) حَكَّلُنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّلُنَا شُغْبَةُ حَدَّلُنَا فَخَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَطَّنُونَ [صححه مسلم (١٧٦)].

(۱۳۹۸۳) حغرت انس ٹنگٹنے سے وی ہے کہ ٹی پایٹا کے محابہ ٹائلڈ سوجاتے تھے، پھراٹھ کرتازہ دخو کیے بغیری نماز پڑھ لیتے تھے۔

( ١٣٩٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ و حَدَّثَنَا حَجَاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةً بُحَدُّثُ عَنُ آنسٍ قَالَ جَمَعَ الْفُوْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْبَعَةٌ قَالَ يَحْيَى كُلُّهُمْ مِنُ الْأَنْصَارِ أَبَقُ بُنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بُنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بُنُ قَابِتٍ وَآبُو زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ آبُو زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُومَتِي إِراحِع: ١٣٤٧].

(۱۳۹۸۳) حضرت اُنس ٹیٹٹنے سے مروی ہے کہ بی اپنی کے دور باسعادت میں جارہ کا پیٹرنے بورا قرآن یا دکرلیا تھا، اوروہ چاروں انعمار سے تعلق رکھتے تھے، حضرت الی بن کعب ٹیٹٹز، حضرت معاذ بن جبل ٹیٹٹز، حضرت زید بن ٹابت ٹیٹٹز، حضرت ابوزید ڈیٹٹزیس نے ابوزید کے متعلق بوجھا تو انہوں نے فر مایا و دمیر ہے ایک چھاتھے۔

( ١٣٩٨ ) حَلَّقْنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَلَّانِي قَنَادَةُ عَنْ انْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُهِيَ عَنْ

# هي مُنظاهُ مَنْ مَن الله يَعِيدُ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ عَيْدَةُ فِي اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الل

الشُّرُبِ لَاثِمًا قَالَ قُلْتُ قَالُمُكُلُ قَالَ ذَاكَ آشَدُ [راحع: ١٢٢٠٩].

(۱۳۹۸۵) حضرت انس بنائٹ سے مروی ہے کہ نبی طائع اے اس بات سے منع قرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر ہے ہیں نے کھانے کا تھم یو چھا تو فرمایا بیاس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

( ١٢٩٨٦ ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسُوَدُ مِنْ الْجَنَّةِ

(۱۳۹۸۲) حضرت انس الثانات مروی ہے کہ جناب رسول الله مَثَاثَةُ فِي ارشاد فر مايا حجرا سودجنتي پھر ہے۔

( ١٣٩٨٧ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَ أَبُو نُوحٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ أَبُو نُوحٍ وسَمِعَهُ مِنْهُ (ح)

( ١٣٩٨٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَالْحَجَّاجُ قَالَا حَدَّلَنَا شُعْيَةً عَنْ فَنَادَةَ فَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ مِنْ أَخَفُ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راحع: ٢٧٦٤].

(١٣٩٨٥-١٣٩٨٥) حفرت الس الانتخاب مروى ب كدني ماينا كانمازسب سے زياده خفيف اور عمل ہوتی تھی۔

( ١٣٩٨٩ ) حَدَّلْنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً بُحَدَّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أَحَدُّلُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَذُهَبُ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النَّسَاءُ [راحع: ١١٩٦٦].

(۱۳۹۸۹) حفرت انس والنواس مردى ہے كد مل تنهيں بى دائلا سے كى مولى ايك حديث سنا تا مول، من في اي دائل كوية رات

ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں بیہ بات بھی ہے کہ مردوں کی تعداد تم ہوجائے گی اور عورتوں کی تعدا دبروہ جائے گی۔

( ١٣٩٨) حَذَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعُبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلْمَدِينَةِ يَأْتِيهَا الدَّجَالُ فَيَجِدُ

الْمَلَاثِكَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ يَحُرُسُونَهَا فَلَا يَقُرَبُهَا الذَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى (راحع: ٢٢٦٩ [.

(۱۳۹۹) حضرت انس ولتؤے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دوعاً لم مَنْ الْيَوْمُ نے فرمایا د جال مدینه منور و کی طرف آئے گالیکن

و ہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے بائے گا ، انشاء اللہ مدینہ میں د جال داخل ہو سکے گا اور نہ بن طاعون کی وہا ۔۔

( ١٢٩٩١ ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

( ١٣٩٩٢ ) و حَدَّثِنِي الطَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ النَّسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

( ١٢٩٩٢ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ هِشَامِ الدَّسُنُوانِيُّ وَشُعْبَةَ جَمِيعًا عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَقَالَ يَزِيدُ وَالطَّحَاكُ بُنُ مَخْلَدٍ فِي حَدِيثِهِمَا النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِينَةٌ وَكُفَّارَتُهَا دَفْنُهَا (راجع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۹۹-۱۳۹۹-۱۳۹۹-۱۳۹۹) حضرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ جناب رسول انڈیٹائٹٹٹر نے ارشاد قرمایا مبعد میں تھو کنا گناہ ہے اوراس کا کفارہ اسے دقن کردیتا ہے۔

#### هي مُناكا اَمْرِينَ بْل يَسْوَسْرُم ﴿ وَهِ هِي مِهِ ؟ ٨٠٠ ﴿ هِ هِ اللَّهِ عَيْنَا فِي مِن مَا لَكَ يَعِينَا فِي

( ١٣٩٩٤) حَدَّنَا يَخْيَى حَدَّنَا شُعْبَةُ قَالَ فَتَادَةُ آخْبَرَنِى أَنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ رَيُمْجِئِنِى الْفَاْلُ قُلْتُ وَمَا الْفَاْلُ قَالَ الْكلِمَةُ الطَّيْبَةُ [راجع: ٢٢٠٣].

(۱۳۹۹۳) حضرت انس نگافت مروی ب که نبی مینان نفرها با بدشکونی کی کوئی حیثیت نبیس ، البت محصه فال این احیما لکتا ب، می فی نیست نبیس ، البت محصه فال این احیما لکتا ب، می نے بع جما کہ فال سے کیا مراد ہے؟ تو فرما یا احیمی بات۔

( ١٣٩٥٠) حَذَّنَنَا هَاشِمْ حَذَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي النَّيَّاحِ وَقَادَةَ وَحَمْزَةَ الطَّبِّى أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسًا يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَضَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى وَكَانَ فَتَادَةُ يَقُولُ كَفَضُلِ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ١٢٢٠٣].

(۱۳۹۹۵) حطرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طاق نے قرمایا میں اور قیامت ان دوانگلیوں کی طرح استھے ہیں جسے مسلے ہیں ، یہ کہد کرنبی طائبات شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وقر مایا۔

( ١٢٩٩٢ ) حَدَّثُنَا الْأَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثُنَا شُغْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنْتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعُلًا وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةً عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راجع: ١٣٢٩٨.

(۱۳۹۹۱) معترت انس بڑ تھ ہے مروی ہے کہ آپ نگا تھ ایک مہینے تک فجر کی تماز میں قنوت ازلد پڑھی اور رعل ، ذکوان ، عصیہ کے قبائل پر بدوعاء کرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اوراس کے رسول کی نافر مانی کی۔

( ١٣٩٩٧ ) حَدَّثُنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَىٰ بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُغْيَةً حَدَّثَنَا فَخَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعُلٍ وَذَكُوَانَ وَبَنِى فُلَانٍ وَعُصَيَّةً عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ مَرْوَانُ يَغْنِى فَقُلْتُ لِأَنْسٍ فَنَتَ عُمَرُ قَالَ عُمَرُ لَا [راجع: ١٣٢٩٨].

(۱۳۹۹) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ آپ مُلاَ اُنٹا ہے ایک مہینے تک جحر کی نماز میں قنوت بازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان ، عصبہ اور ہنولمیان کے قبائل پر بدد عاء کرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اوراس کے رسول کی نافر مانی کی۔

( ١٣٩٩٨) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ حَدَّثَنَا فَقَادَةُ عَنْ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمُ فِي صَلَاقٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَتْفِلَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيَتْفِلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ قَدَمِهِ [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۹۹۸) حضرت انس نگانڈے مردی ہے کہ نی طبیانے ارشادفر مایا جبتم میں ہے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کررہا ہوتا ہے ،اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی شخص اپنے سائنے یا اپنی دائیں جانب ندتھوکا کرے بلکہ ہائیں جانب یا اپنے یاؤں کے بینے تعوکا کرے۔

( ١٣٩٩٩ ) خَلَّانَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَارٍ خَلَانَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَلَّانَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنسِ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

## هي مُناهَ مَن تَن النَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ اللّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُلَاطِهُمَا كَنِيرًا حَتَّى إِنَّهُ قَالَ لِأَخِ لِي صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ

(۱۳۹۹۹) حفرت انس ٹڑاٹلا سے مروی ہے کہ نبی میٹیا ہمارے ساتھ بہت ملاطفت فرماتے بھے جتی کہ میرے چیو لے بھائی ہے فرماتے اے ابوعمیر! کیا ہوا تغیر ؟

( ١١٠٠٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثِنِى شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَانِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ أَزْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرَ الْآخِرَهُ فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَادِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ شُعْبَةً كَانَ يَقُولُ فَنَادَةُ هَذِهِ فِي قَصَصِهِ (راجع: ٢٧٥١).

(۱۳۰۰۰) حضرت انس بڑھئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ فر ہایا کرتے تھے اصلی خیر آخرت بی کی خیر ہے، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیرمیس ، لیس انصار اور مہاجرین کوسواف فر ما۔

(۱۰.۱) حَدَّقَا وَ يَحِيعٌ حَدَّلَنَا شُعْبَةً عَنُ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ وَسَمَّى وَكَبَرَ إِراحِعِ:١١٩٨٢) (١٣٠٠١) معرست انس المَّنَّات مروى ہے كہ ني ايَنِّائ جانوركوذئ كرتے ہوئ اللّٰدكانام لے كريجبر كي -

(١٠.٠٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ حَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِى بَكُو وَعُمْرَ وَعُمْمَانَ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمْ يَكُونُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْفِرَاءَةَ بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَتَادَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنْسٍ قَالَ نَعَمْ يَحُنُّ سَالُنَاهُ عَنْهُ إِراحِهِ: ١٢٨٤١.

(۱۳۰۰۲) حضرت انس پی تنزے مروی ہے کہ بیں نے نبی ماہتا کے ساتھ اور حضرات خلفا واللا شد پیٹنز کے ساتھ تماز پڑھی ہے ، یہ حضرات ' دہم اللہ'' سے اپنی قراءت کا آغاز نہیں کرتے تھے۔

( \* . ١٠ ) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ حَدَّلَنِي أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا بَقُولُ انْشَقَّ الْفَمَرُّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِرَاسِةِ: ١٧٧٨٨.

( ۱۳۰۰۳ ) حضرت انس پڑھنا ہے مروی ہے کہ نبی طبیقا کے دور باسعا دت میں جاند دوککڑوں میں تقسیم ہو گیا تھا۔

( ١٤٠٠٤ ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَهُ حَدَّثَنَا قَنَادَةً عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَفُذَفَ فِى النَّارِ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِى أَخَدُكُمْ حَتَّى يَفُذَفَ فِى النَّارِ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِى كُونَ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَلَلِيهِ وَوَالِيهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ كُفُو بَعْدَ إِذْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَلَلِيهِ وَوَالِيهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَالسَّامِ الْجَمَعِينَ إِلَيْهِ مِنْ وَلَلِيهِ وَوَالِيهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ إِلَيْهِ مِنْ وَلَلِيهِ وَوَالِيهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [راحم: ١٣١٨٣].

( ۱۳۰۰ مر) حضرت انس بن ما لک ٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی مائیلائے ارشاد قرمایاتم ہیں ہے کوئی اس وفت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اے انتماور اس کے رسول دوسرول ہے سب سے زیاد ومجوب ند ہوں ، اور انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں

#### هِي مُنالِمَةُ مِنْ بُل يَبِيرِ مِنْ النَّهِ عِنْ الْمُعْلِينِ بِينَ مَا لِكَ عِنْ النَّهِ فِي الْمُعْلِقِينَ مُنالِمُ المُرْمِينِ بِي مِنْ النَّالِينِ بِينَ مَا لِلْهِ عِنْ النَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ النَّهِ عِنْ النَّعِينَ إِنَّهِ مِنْ مَا النَّعِينَ إِنِّهِ مِن مَا النَّعِينَ إِنِي مِن مَا النَّعِينَ إِنِّهِ مِن مَا النَّعِينَ إِنِي مِن مَا النَّعِينَ إِنِي مِن مَا النَّعِينَ إِنِي مِن مَا النَّ

واپس جانے کوای طرح نا پیند کرے جیسے آم میں چھلا تک لگانے کونا پیند کرتا ہے۔

اورتم میں سے کوئی چخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ بیں اس کی نگاہوں بیں اس کے والد ،اولا داور تمام لوگوں سے زیاد ہمجوب نہ ہوجاؤں۔

- ﴿ ٥٠.٠٥ ﴾ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بُنَ حَبِيبٍ يُحَدَّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ
  - (۱۴۰۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔
- (١٤.٠٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَثَنَا أَبُو عَبُدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّلَنِي حَرَمِيُّ بُنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ آخُبَرَنِي قَتَادَةُ وَحَمَّادُ بُنُ آبِي سُلَيْمَانَ وَسُلَهُمَانُ التَّيْمِيُّ سَمِعُوا آنسَ بُنَ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَوَا مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وانظر: ١٢١٧٨).
- (۱۳۰۰ ۲) حضرت انس ٹنگٹز سے مروی ہے کہ نی ملیٹا نے ارشاً دفر مایا جو محض میری طرف جان یو جھ کرکسی جھوٹی یات کی نسبت کرے ،اے اپنا ٹھ کانہ چہنم میں بنالینا جا ہے یہ بات وومر تبہ فر مائی ۔
- ( ١٤.٠٧ ) حَدَّثَنَا شَبَابَةً عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِلِثٍ أَنَّ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَكَانَ الْحَكُمُ يَأْخُذُ بِهِ [راحع: ١٣٩٠].
- (۷۰۰۰۷) حضرت انس پھٹڑنے مروی کے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف پھٹڑنے کیجور کی شخصل کے برابرسونے کے عوض ایک انعماری خاتون سے شاوی کرلی (نبی ماہیں نے اسے جائز قرار وے ویا )۔
- ( ١٤٠.٨ ) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِنَ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبُّ لِأَحِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ [راحع: ١٢٨٣٢].
- (۱۳۰۰۸) حضرت انس چھٹنے سے مروی ہے کہ جہ برسول اللہ مُنَا اُلَائِی نے ارشاد قرمایا تم میں سے کو کی محض اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسندنہ کرنے لگے جواسنے لیے پسند کرتا ہے۔
- (١٤.٠٩) حَلَّانَنَا اللهِ بَكُرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَلَّانَا اللهِ خَالِدٍ الْآَحُمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ وَشُغْبَةً عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ قَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلّا الشّهِيدَ يَتَمَنَّى أَنْ يَرُجِعَ فَيُفْتَلَ فِي الدُّنْيَا لِمَا يَرَى مِنْ فَضُلِ الشّهَادَةِ [راحع: ٢٦٠٢]
- (۱۳۰۰۹) حعزت انس بھٹڑے مروی ہے کہ نی طاہ اتے قر مایا جنت جی داخل ہونے والاکو کی محض بھی جنت ہے لکانا بھی پسند مہیں کرے کا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میہ ہوگی کہ وہ جنت سے نظے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی

( ١٤٠٨ ) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَارُدَ عَنْ شُغْبَةً عَنْ قَفَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ (رضع: ١٢٧٦٤).

(۱۳۰۱۰) حضرت الس بالثني مروى ب كه بي اليه كا كارسب ي زياده خفيف اور ممل موتى تقى \_

( ١٤.١١ ) حَدَّثَنَا آبُو عَبُدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ سَمِعَ آنَسًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الدُّبَاءُ قَالَ آنَسٌ فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ [راحع: ١٦٨٤٢].

(۱۱-۱۱) حضرت انس ٹائٹز کے مروی ہے کہ بی بائیا کو کدو بہت پہند تھا ،ایک مرتبہ بی بائیا کی خدمت میں کھا تا ویش کیا گیا یا کسی نے دعوت کی تو چونکہ جھے معلوم تھا کہ نبی بائیا کو کدومرغوب ہے انبذا میں اے الگ کر کے نبی بائیا کے سامنے کرتا رہا۔

( ١٤.١٢ ) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُفْهَةَ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَٱلْتُ آنَسًا عَنْ نَبِيدِ الْجَرِّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْنًا وَكَانَ أَنْسُ يَكُرَهُهُ

(۱۳۰۱۲) قبادہ بھٹے کہتے ہیں کہ میں نے حصرت انس ڈھٹڑ سے ملکے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ میں نبی ملیکا ہے اس کے متعلق کچونہیں سنا مراوی کے بقول حصرت انس ڈھٹڑا سے ناپیند فر ماتے تھے۔

( ١٤.١٣ ) حَلَّكُنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِئُ حَلَّكَا حَرَمِیٌّ بْنُ عُمَارَةً حَلَّكَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْقِى فِى النَّارِ وَتَفُولُ هَلَ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَهُ أَوْ رِجُلَهُ عَلَيْهَا وَتَقُولُ قَطْ قَطُ [راجع: ٢٤٠٧].

(۱۳۰۱۳) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی پالیا نے فر مایا جہتم مسلسل میں کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ پر در د گارعالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا دے گااس وقت وہ کیے گی کہ تیری عزت کی قتم ابس ، بس۔

( ١٤.١٤ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ لِمُنَ أَخْمَدَ الْجُنَيْدِئَى حَدَّثَنَا رَجُلْ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ رَكَانَ بِهِذَا الْحَدِيثِ مُعْجَبًا عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصَّفِّ مِنْ نَمَامِ الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٢٥٦].

(۱۳۰۱۳) حضرت انس ڈھٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیّہ نے فر ما پامٹیس سیدھی رکھا کروکیونکرصفوں کی وریکی نما ز کاحسن ہے۔

( ١٤٠٥) حَدَّلْنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّلْنَا حَرَمِيٌّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَىٌّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبُوَّأَ مَقُعَدَهُ مِنْ النَّارِ [احرجه ابويعلى ( ٢٩٠٩). قال شعيب: صحيح متواترًا. [راجع: ٢٨٤٤].

(۱۳۰۱۵) حعزت انس بڑنٹو سے مروی ہے کہ نبی مؤتبا نے ارشا وفر مایا جوفنص میری طرف جان بو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت

# مُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ

كرك الاانفكارجهم بن بالباطاب-

( ١٤.١٢ ) حَدَّلَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّلَنَى غُيِّيْدُ اللَّهِ بُنُ مُعَاذِ حَدَّلَنَا أَبِى حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ مُطِرُنَا بَرَداً وَأَبُّر طَلْحَةَ صَائِمٌ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ قِبلَ لَهُ أَتَأْكُلُ وَأَنْتَ صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّمَا هَذَه بَرَكَةً

(۱۳۰۱۲) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (مدینہ منورہ) میں اولوں کی بارش ہو گی، اس دن حضرت ابوطلحہ ٹائٹ روزے سے تنے، وہ اوسلے افغا افغا کر کھانے گئے، کسی نے ان سے کہا کہ آپ روز ہر کھ کرید کھار ہے ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ یہ برکت ہے۔

( ١٤.١٧ ) حَلَّقَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ سَعْدِ بُنِ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِئُ آبُو الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّلَنِي عَمِّى يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَمَّى بِكُبُفَيْنِ ٱلْوَلَيْنِ آمْلَحَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ وَلَقَدُ رَآيْتُهُ يُذْبَحُهُمَا بِيّدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ [راحع: ١٩٨٧].

(۱۴۰۱۷) حفرت النس فَنْ الله عمروی ہے کہ نی طالعاد و چنگبرے سینگ وارمینڈ ھے آربانی میں فیش کیا کرتے ہے ، اور الله کا تام نے کر تجمیر کہتے ہے ، میں فیش کیا کرتے ہے ، اور الله کا تام نے کر تجمیر کہتے ہے ، میں نے دیکھا ہے کہ نی طینا آنہیں اپنے ہاتھ سے ذرع کرتے ہے اور ان کے پہلو پر اپنا یا وَس رکھتے ہے ۔ (۱۶.۱۸) حَدَّقَ عَنْ اللّهِ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّقَنِي عَلَى يَعْقُوبُ عَنْ شَوِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اللّهِ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّقَنِي عَلَى يَعْقُوبُ عَنْ شَوِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اللّهِ بُنُ اللّهِ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّقَنِي عَلَى يَعْقُوبُ عَنْ شَوِيكٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الللّهِ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّه

(۱۳۰۱۸) حفرت انس المنظر عمروی ہے کہ نی طاہ نے فر ما اسجدوں میں اعتدال برقر اردکھا کرو، اور تم میں ہے کوئی فض کے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے اور دکوع وجود کھل کیا کرو، بخدا جب تم دکوع وجود کرتے ہوتو میں شہیں اپنے بیٹھے ہے و کچد ہا ہوتا ہوں۔ ( ۱۶.۱۹ ) حَدَّ فَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدْلَانَا يَعْقُوبُ بُنُ إِبُواهِمَ الدُّوْرَ فِی قالَ حَدَّ فَنِی سَعِیدُ بْنُ عَامِرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ فَنَا وَهَ عَنْ اللَّهِ عَدْلَانِ عَنْ مُنَافِقَ عَنْ فَنَا وَهَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى رُوْيَةِ الْهِ لَالِ فَامَو النَّاسَ أَنْ يُفْطِرُوا وَ اَنْ يَنْ مُرْجُوا إِلَى عِدِهِمْ مِنْ الْفَدِ

(۱۳۰۱۹) حضرت انس نگافٹاے مروی ہے کدان کے کسی چھانے نبی طینا کے ساسنے عید کا جا ندد کیمنے کی شہادت دی ، نبی نگیا انے لوگوں کوروز وقتم کرنے کا تھم دیااور فر مایا اسکالے دن نمازعید کے لئے تکلیل ۔

( ١٤.٣. ) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلَحَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ هَوَاذِنَ جَاتَتْ يَوْمٌ خُنَيْنِ بِالنِّسَاءِ وَالصَّبْيَانِ وَالْإِبِلِ وَالْعَنْمِ فَجَعَلُوهَا صُفُوفًا وَكَثُرُنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلَمًا الْتَقُوا وَلَى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ كُمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى

#### هي مناه مَن في المستدان بين مَا النَّهُ وَ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن مَن اللَّهُ عِنْ أَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَيْ اللَّهُ عَلَّ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّ

اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا عِبَادَ اللّهِ آنَا عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ بَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ آنَا عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَهَرَمَ اللّهُ الْمُشْرِكِينَ وَكُمْ يَضُوبُوا بِسَيْفِ وَقَمْ يَطْعَنُوا بِوَمْحِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَيْلِي عِشْرِينَ رَجُلًا وَاعْدَ السّلابَهُمْ وَقَالَ آبُو طَلْحَة يَوْمَيْلِي عِشْرِينَ رَجُلًا وَاعْدَ السّلابَهُمْ وَقَالَ آبُو طَلْحَة يَوْمَيْلِي عِشْرِينَ رَجُلًا وَاعْدَ السّلابَهُمْ وَقَالَ آبُو طَلْحَة يَوْمَيْلِي عِشْرِينَ رَجُلًا وَاعْطِيهِا وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَنَا آخَذُنُهُا قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عُمَرُ وَلَهُي وَاللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عُمَرُ وَلَهِي آبُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ طَلَقَ عَمْرُ وَلَهِي آبُو طَلْحَة أَمْ سُلُكُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلْهُ وَلَى صَدَى عَمْرُ وَلِقِي آبُو طَلْحَة أَمْ سُلْيُم وَمَعْهَا خِنْجَوْ فَقَالَ إِنْ اللّهُ عَلْ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّ

(۱۴۰۲۰) حضرت انس بھٹن سے مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غز وہ حنین میں بیچے ، عورتیں ، اونٹ اور بکریاں تک لے کر آ آئے تھے ، انہوں نے اپنی کثرت ظاہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کر دیا ، جب جنگ جیئری تو مسلمان پیٹھ چھیر کر بھاگ مجے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے ، اس پر نبی مایٹلا نے مسلمانوں کوآ واز دی کہ اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اے کردوانسار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح

نی بیتا نے اس دن بیاعلان بھی فر بایا تھا کہ جو محض کسی کا فر کوئی کرے گا، اس کا سارا ساز و سامان قبل کرنے والے کو سلے گا، چنا نی حضرت ابوطلحہ بڑا تلائے تنہا اس دن جیس کا فروں کوئی کیا تھا اوران کا ساز و سامان لے لیاتھا، ای طرح حضرت ابوطلحہ بڑا تلائے تنہا اس دن جیس کا فروں کوئی کیا ہے آ دی کو کندھے کی ری پر بارا، اس نے زرو یہیں رکھی تھی ، قاوہ جڑا تلائے نیارگا ہوں نے ایک آ دی کو کندھے کی ری پر بارا، اس نے زرو یہیں رکھی تھی میں نے اسے بردی مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بچائی ، آ پ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آ دی نے کھڑے اور کھڑے کو اس کی رکھڑ نے اس برراضی کر لیجئے اور سے مامان جھٹی کو دے دہیے ، نبی ملیا ہی عادت میار کہ بیتی کہ اگر کوئی محض کسی چیز کا سوائی کرتا تو یا اسے عطا وفر، دیتے ، پھر سکوت فرما لیے ، اس موقع پر بھی آ پ تو تا گھڑا تھا موش ہو گئے ، لیکن حضرت تمر بڑا تلا کہ بھر کے بخدا الیان نیس ہو سکتا کہ اللہ اپنے ایک شرکے مالی کھڑے کہ در ہے ہیں۔
شیر کو مالی غذیب عطا ، کردے اور نبی علیا اور قبہیں دے دیں؟ نبی علیا نے مسکرا کرفر مایا کہ عمر کے کہدر ہے ہیں۔

غز و وَحَنَين بن مِن حضرت ام سليم رُجِحَاك بإس ايك محنجر نها،حضرت ابوطلحه رُفَيَّدَ نے ان سے بوجھا كەرىتىبارے باس كيا

ے؟ انہوں نے کہا کہ بیش نے اپنے پاس اس لئے رکھا ہے کہا گرکوئی مشرک میرے قریب آیا تو بھی اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی ، حضرت ابوطلحہ جھٹٹ نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ مخطفی آپ نے ام سلیم کی بات بنی؟ پھروہ کہنے آئیس یا رسول اللہ مُنْ اللّٰهُ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ ہولوگ آپ کو جھوڑ کر بھاگ مسے تھے ، انہیں قمل کروا و بینے ، نبی طیفانے فرمایا ام سلیم! اللہ نے بھاری کفایت خود بی فرمائی اور بھارے ساتھ اچھا معاملہ کیا۔

الله عَلَىٰ عَقَانُ حَدَّتَنَا سُلَيْمُ مِنُ الْحُضَرَ حَدَّتَنَا ابْنُ عَوْنِ حَدَّتَنِى هِ مَشَامُ مِنُ زَيْدٍ عَنُ اتْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُدَيْنٍ وَجَمَعَتْ هَوَإِنْ وَعَطَفَانُ لِلنَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ فِى عَشَرَةِ الآنِ أَوْ اكْثَرَ مِنْ عَشَرَةِ الآنِ قَالَ وَمَعَهُ الطَّلَقَاءُ قَالَ فَجَاؤُوا بِالنَّعِمِ وَاللَّدَيَّةِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ فِى عَشَرَةِ الآنِ فَى عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولَةً قَالَ وَالنَّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقُوا وَلَى النَّاسُ قَالَ وَالنَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ فَقَالَ أَيْ مَعْمَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُهُ قَالَ وَالنَّيْ وَاللَّهُ الْمُؤْمِقِ وَالْتَقُوا فَهَوْمُوا وَاصَابُوا مِنْ الْفَقَانِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَ اللَّهُ مَا النَّفَتَ عَنْ يَسَاوِهِ فَقَالَ أَيْ مَعْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَتُ اللَّارُضِ وَالْتَقُوا فَهَوْمُوا وَاصَابُوا مِنْ الْفَقَانِ إِنَّ مَعْمَلُوا اللَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْمَالِقُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَتُ اللَّامُونِ وَالْتَقُوا فَهَوْمُوا وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الطَّقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى ا

(۱۲۰ ۲۱) حضرت انس بھنڈے مردی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ تر وہ حنین بیل بہت بڑی جعیت لے کرآئے ہے، ہی نائیا کے ساتھ دی بڑاریاس ہے بچوزیادہ لوگ تھے، ان بیل طاتا ہی شامل تھے، انہوں نے اپنی کشرت ظاہر کر نے کے لئے جانوروں اور بچوں کو بھی خلاف مفول میں کھڑا کر دیا، جب جنگ چھڑی تو مسلمان پٹھے پھیر کر بھاگ مے، اس پر نی ملینا نے اپنے سفید ٹچر ہے اتر کرمسلمانوں کو آوازوی کدا ہے اللہ کے بندوا میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں، پھر ای ملینا نے اب رخ کر کے قربایا اللہ اس کے مواقع میں، پھر تی ملینا نے ایکس جانب رخ کر کے قربایا اللہ اس کروہ انصار اانہوں نے کہالیک یارسول اللہ ا آپ خوش ہوں، ہم آپ کے ساتھ ہیں، پھر نی ملینا نے ایکس جانب رخ کر کے قربایا اللہ اس کے فربایا اس کے بعد اللہ نے دوم ال نفیمت القاء کے درمیان تقیم فربادیا اس پر پھوانصاری کہنے گئے کہ جملے کے وقت ہمیں بلایا جاتا ہے اور مال نفیمت دومروں کو دیا جاتا ہے، کے درمیان تقیم فربادیا ، اس پر پھوانصاری کہنے گئے کہ جملے کے وقت ہمیں بلایا جاتا ہے اور مال نفیمت دومروں کو دیا جاتا ہے،

## هي مُنايَّا مَرْنُ بَل بِيوْسَوْمَ ﴾ ﴿ هُلِي هُو ﴿ مُعَالَى عَيْقَ لِهُ هُمْ مُنايَّا مَرْنُ بَل بِيوْسَوْمَ السَّعَوْفَةُ فَي مُنايَّا مَرْنُ بِي مَنْ النَّعِيْقَةُ فِي هُمْ مُنايَّا مَرْنُ بِي مَنْ النَّعِيْقَةُ فِي هُمْ مُنْ النَّعِيْقَةُ فِي مُنْ النَّعِيْقَةُ فِي هُمْ مُنْ النَّعِيْقِةُ فِي مُنْ النَّعِيْقَةُ فِي مُنْ النَّعِيْقِةُ فِي مُنْ النَّعِيْقِةُ فِي مُنْ النَّعِيْقِةُ فِي مُنْ النَّعِيْقِةُ فِي النَّعِيْقِ فِي النَّعِيْقِةُ فِي النَّعِيْقِةُ فِي النَّعِيْقِةُ فِي النَّعِيْقِ فِي النَّعِيْقِةُ فِي النَّعِيْقِةُ فِي النَّعِيْقِةُ فِي النَّعِيْقِةُ فِي النَّعِيْقِةُ فِي النَّعِيْقِةُ فِي النَّعِيْقِ فِي النَّعِيْقِةُ فِي النَّعَلِيْقِ النَّعِيْقِ فِي النَّهُ النَّعِيْقِ فِي الْعَلِيْقِ فِي النَّعِيْقِ فِي النَّعِيْقِ فِي النَّعِيْقِ فِي النَّعِيْقِ فِي النَّعِيْقِ فِي النَّعِيْقِ فِي الْعِيْقِ فِي الْعَلْمُ عَلِيقِ النَّعِيْقِ فِي الْعَلِيْقِ فِي الْعِيْقِ فِي الْعَلْمُ عَلِيقِ النَّعِيْقِ فِي الْعِلْمُ النَّعِيْقِ فِي الْعِلْمُ النَّعِيْقِ فِي الْعَلْمُ عَلِيقِ الْعِلْمُ الْعِيْقِ فِي الْعِلْمُ الْعِيْمُ الْعِلْمُ الْ

تی بلیشا کو یہ بات معلوم ہوئی تو انصار کو ایک خیے بیل جمع کیا اور قربایا اے گروہ انصار اِ تمہارے دو لے سے یہ کیا بات بجھے معلوم ہوئی ہے؟ وہ خاموش رہے ، نبی ملیشائے فربایا اے گروہ انصار! اگر لوگ ہے؟ وہ خاموش رہے ، نبی ملیشائے فربایا اے گروہ انصار! اگر لوگ ایک دادی بھی چل رہے ہوں اور انصاری دوسری کھائی بیس تو بیس انصار کا راستدا عقیا رکروں گا ، پھر فربایا کیا تم اس بات پر رامنی نہیں ہوکہ لوگ دنیا نے جا تمیں اور تم اپنے گھروں بیس پیٹیم خدا کو سمیٹ کرلے جاؤ ؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم رامنی نہیں بیشہ میں تو بیس ہوئی ہے ہوئے گئے ہے کہ میں کہا تا تب ہو رامنی ہیں ، بیشام بن زید نے حضرت انس ڈٹائٹ بیا چھا کہ کیا آپ اس موقع پرموجود ہے ؟ انہوں نے فربایا بیس کہا تا تب ہو سکتا تھا ؟

( ١٤٠٢٢ ) حَذَّكَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَوْبٍ حَلَكَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ عُلَامًا يَهُودِيَّا كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِ صَ فَآتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ آسُلِمُ فَنَظَرَ إِلَى آبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ آطِعُ آبَا الْقَاسِمِ فَآسُلَمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى ٱنْفَذَهُ بِي مِنْ النَّارِ (راحع: ١٢٨٢٣).

(۱۳۰۲۳) حضرت انس پڑھڑے مروی ہے کہ میرے پاس نبی طیا کا ایک ایساراز ہے جو پی کسی کونیس بتاؤں گا تا آ نکدان

#### مِيْ مُسْتَدَانِس بِن مَالكَ يَعِيْدُ مِنْ إِلَيْ مُسْتَدَانِس بِن مَالكَ يَقِيْدُ فِي مَصْلِي اللهِ عَيْقَةَ كِيهِ مُسْتَدَانِس بِن مَالكَ يَعِيْدُ مِنْ أَنْ مُسْتَدَانِس بِن مَالكَ يَعِيْقَ فِي مُ

ہے جاملوں۔

- ( ١٤٠٠ه) حَذَّقَنَا هَاشِمٌ حَدَّقَنَا عِيسَى بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [انظر: ١٢١٨٧].
- (۱۳۰۲۵) حفرت انس ٹٹائٹڑے مروی ہے کہ میں نے نبی ٹٹیا کو یہ فرمائے ہوئے سناہے کہ چوفنص میری طرف جان ہو جد کرکس حیوٹی بات کی نسبت کرے اسے اپنا فعکا نہ جہنم میں بنالینا جائے۔
- ( ١٤.٣٦ ) حَلَّكَنَا يَحْمَى بْنُ آدَمَ حَلَّكَ شَرِيكُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِم بْنِ آبِي الْجَعْدِ عَنْ آنسٍ يَرُفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الْعُمُرَةِ وَالْحَجِّ فَقَالَ لَبُيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا [انظر: ١٤٠١٩].
- (۱۲۰۲۷) معزت انس نگانٹ سے مروی ہے کہ بھی نے نی طائلہ کو تج وعمرہ کا تلبیدا کیٹھے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ تکا انگانے ایوں فرمار ہے تھے کہ کیک بعض بچنے وَ عُمْرَ فِر مَعًا
- ( ١٤٠٢٧) حَدَّكُنَا إِبُرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَغِيَّةَ ابْنَةَ حُيَّ وَجَعَلَ عِثْقَهَا صَدَافَهَا [صححه البحاري (٨٦٠٥)، ومسلم (١٣٦٥)].
- (۱۳۰۱۷) حضرت انس نظائظ ہے مروی ہے کہ نبی ملکا نے حضرت صفیہ نظافا بنت جی کو آ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مهرقزار دے دیا۔
- ( ١٤.٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفْقَرٍ حَلَكُنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بُنَ عَامِرِ الْأَنْصَادِئَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِلَهُ قَالَ كَانَ الْمُوَكِّنَ الْمُوَكِّنَ إِذَا أَذَنَ قَامَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَبِرُونَ السَّوَادِي حَتَّى يَخُرُجَ كَانَ الْمُولِي فَلْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذَنِكَ يَعْنِى الرَّكُعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْمِقَامَةِ وَسُلَّمَ وَهُمْ كَذَنِكَ يَعْنِى الرَّكُعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْمِقَامَةِ إِلَّا قَرِيبُ [صححه البحارى (٢٠٧٥)، وابن حزيمة: (٢٨٨١)، وابن حبان (٢٨٩١)].
- (۹۲۰ میرا) حضرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ مؤذن جب اؤان دے چکٹا تو صحابۂ کرام ٹٹائیڈ جلدی سے ستونوں کی طرف لیکتے ، یہاں تک کہ نبی طاقی تشریف لے آتے اور وہ مغرب سے پہلے کی دور کھتیں بی پڑھد ہے ہوتے تھے اوراؤان وا قامت کے درمیان بہت تعوڑ اوقفہ ہوتا تھا۔
- ( ١٠٠٠٩) حَذَقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا أَبُر عَوَانَةَ حَلَّقَنَا عُفْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ سَالِمٍ بُنِ آبِي الْجَعْدِ عَنُ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَيْ الْمُعَلِقَةِ فَقَالَ عَلِيٍّ إِنِّى أَرِيدُ أَنُ الْجَمَعَ بَيْنَ الْحَجْ وَالْمُعُمْرَةِ فَمَنُ أَرَادَ بُنِ عَلِيٍّ قَالَ خَوْجَنَا مَعَ عَلِيٍّ فَالْهَ وَاللَّهُ فَقَالَ عَلِيٍّ إِنِّى أَرِيدُ أَنُ الْجَمْعَ بَيْنَ الْحَجْ وَالْمُعُمْرَةِ فَمَنَ أَرَادَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي النَّسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي النَّسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي النَّسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي النَّسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي النَّسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي النَّسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي النَّسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ وَقَالَ سَالِمُ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي النَّسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَكُولُ فَلَى وَمَالَمُ وَإِنَّهُ لِيقُولُ بِهُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّهُ لِيقِلُ بِهِمَا جَمِيعًا [راحع: ٢٦]. وَاللّهِ إِنَّ وَلِمُ لَا يَعْرَبُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّهُ لِيقُولُ بِهِمَا جَمِيعًا [راحع: ٢٦]. معد كَتِهِ فِي كَامُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْحَلِيدِ بَيْحِيَةً وَعَرْتُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْحَلِيدِ بَيْحِيَةً وَعَرْتُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَالْكُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُلْ مَالِكُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي مُولِي اللّهُ عَلَيْهُ وَمُولِي اللّهُ عَلْلُهُ عَلَيْهُ وَالْعُدُولُ وَالْحَلَالِ عَلَى الْمُعَلِي عَلَى مَالِكُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْمُعَلِقُولُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ

اور عمرے کو جمع کرنا جا ہتا ہوں اس لئے جس خفس کا بھی ارادہ ہوتو وہ اس طرح کے جیسے میں کہوں ، پھر انہوں نے تلیبہ پڑھتے ہوئے کہا کینیک مِحَجَّمَةٍ وَعُمْورَةٍ مَعَّا سالم کہتے ہیں کہ جمعے حضرت انس بھٹٹانے بتایا ہے کہ میرے پاؤں نبی الیّا کے پاؤں ے لگ رہے تھے اور نبی مائیلا بھی جج اور عمرے دونوں کا تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى البُوهِ إِلْرَاهِيمَ قَالَ السُّلَدَى قَالَ سَالْتُ آنَسَ بْنَ مَالِلِهِ قَالَ قُلْتُ صَلَى رَسُولُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى الْهِهِ إِلْرَاهِيمَ قَالَ لَا الدُرى رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى إِلْرَاهِيمَ لَوْ عَاشَ كَانَ صِلَّيْهًا نَبِيًّا اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَى إِلْرَاهِيمَ لَوْ عَاشَ كَانَ صِلْهِ عَلَى اللهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ (راحع: ١٢٨٧٧).

(۱۳۰۴۰) حضرت انس نگانزے مروی ہے کہ معدی کہتے ہیں کہ می نے حضرت انس بھٹونے ہو چھا کیا ہی ملائا۔ نے اپنے بینے ایرا ئیم ٹھٹونڈ کی نماز جنازہ پڑھی تھی؟ انہوں نے فر مایا مجھے معلوم نیس ، ابرا ئیم ٹھٹوئر اللہ کی رقمتیں ہوں ، اگر دو زند و رہتے تو معدیت و بی ہوتے ، میں نے بوچھا کہ نماز پڑھ کر میں دائیں جانب سے داہی جایا کروں بابا کیں جانب سے؟ انہوں نے فر مایا میں نے دیکھا ہے کہ جناب رسول اللہ ٹالٹیٹر نماز پڑھ کر دائیں جانب سے داہیں مجھے۔

(١٤.٣١) حَذَّتُنَا عَفَانُ حَدَثَنَا حَفُصُ بُنُ غِيَاتٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْآخُولُ قَالَ سَمِعُتُ آنَسًا وَقَالَ لَهُ قَائِلٌ بَلَغَكَ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَعَضِبَ ثُمَّ قَالَ بَلَى بَلَى قَدُ حَالَفَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ إراحِع: ١٢١١٣.

(۱۳۰ ۱۳۱) حضرت انس ﴿ تَعْدُّتُ سَكِ مِن نَهُ كِهَا كُيا ٱپ كويه مَديث يَنِيَّى ہے كہ نبى طابعہ فار مایا اسلام میں كوئى مخصوص معاہد ونہيں ہے، اس پروو غصے میں آھے اور فر مایا كيول نہيں، كيول نہيں، نبى طابعہ اسنے مہاجرين وانصار كے درميان مواحّات ہمارے كمرين فرمائى تقى ۔

( ١٤٠٣٢ ) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَخُولُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِكِ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِ أَنْسِ بْنِ مَالِلِكٍ

(۱۳۰۳۲) حضرت انس والشواس مروی برکه نبی ملیا نے مہاجرین وانصار کے درمیان موا خات ہمارے کھریس فر ما کی تھی۔

( ١٤٠٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُّ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنْ أَنَسٍ فِيمَا يَخْسَبُ حَمَّادٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِعَوْبٍ فَطُنٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَقَيْهِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راحع: ٤٤ ٢٥].

( ۱۳۰۳) معزت اکس بی تراب مروی ہے کہ تی مایا معزت اسامہ بن زید بی تا کا سہارا لیے یا ہر تشریف لائے ، اس وقت آ پ تکی تی اسلام برروئی کا کپڑ اتھا، جس کے دونوں کنارے خالف سے سے کندھے پر ڈال دیکھے تھے،اور پھر آ پ تا پی تی

#### مِيْ مُنظالِهُ مَن أَن مِن مَالكَ عِن مَا كَلَّهُ هِذَا كَلِي مُعَلِّى مُعَلِّى اللَّهِ عِنْ فَالكَ عِنْ فَالك مُن مُنظالِهُ مَن أَن مِن مَالكَ عِنْ مَن مُن اللَّهِ عِنْ مُن مُن اللَّهِ عِنْ فَالكَ عِنْ فَاللَّهِ عِنْ فَا

نے نوگوں کونمازیز حالی۔

(١٤-٣٤) حَدَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ رَجُلًا كَانَ يَتَهُمُ بِالْمَرَأَةِ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا لِيَقْتُلُهُ فَوَجَدَهُ فِي رَكِيَّةٍ يَتَمَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ نَاوِلْتِي يَدَكَ فَاوَلَهُ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مَجُبُوبٌ لَيْسَ لَهُ ذَكُرٌ فَاتَنَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَرَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَه مِنْ ذَكْرٍ وصححه مسلم (٢٧٧١).

(۱۳۰ سه) حضرت انس الفاق عروى بكرا يكفض برا يك ورت كرماته بكارك الزام لكا، بى اينها في حضرت الله المسه المحتمل المعلم المستحض بالكنف المستحق المنظم المعلم المراح المستحق الفائد المعلم المعلم

( ١٤٠٣١) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْهَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلِتٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْرِدَنَّ الْحُوْضَ عَلَى رِجَالٌ حَتَّى إِذَا رَآيَتُهُمْ رُفِعُوا إِلَى فَاخْتُلِجُوا دُونِي فَلْأَفُولَنَّ يَا رَبُّ آصْحَابِي آصُحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَلْرِي مَا أَخْدَلُوا بَعْدَكَ [صححه البحاري (١٤٨٣)، ومسلم (٢٣٠٤)]. اداجع: ١٢٤٤٥ ).

(۱۳۰۳۱) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ہی طفائے ارشاد فر مایا جیرے پاس حوش کوٹر پر پچھ آ دمی ایسے بھی آ کیں گے کہ میں دیکھوں گا،'' جب وہ میرے سامنے چیش ہوں گے' انہیں میرے سامنے سے ایک لیاجائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار!

#### هي مُستدانِين بن مَا النَّيْنَةُ فِي مِن مَا النَّيْنَةُ فِي مَا مَا يَعْنَ مِن مَا النَّيْنَةُ فِي هُمَّهُ مَ مُستدانِين بن مَا النَّيْنَةُ فِي مُعْمَى المُعْمَى الْمُعْمَى الْمُعْمَى الْمُعْمَى النَّهِ النَّهُ فَيْنَا ف

ميرے ساتھى ،ارشاد ہوگا كدآ پنيس جائے كدانہوں نے آپ كے بعدكيا چزيں ايجادكر لي تعيس ـ

(۱۶.۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْسَلِي يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَهُ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَوِيرَ فِي اللَّهُ ثَنَا فَلَنْ يَلُبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ [راحع: ۲۰،۸]. (۱۳۰۳۵) حضرت انس بخاتز سے مروی ہے کہ جناب دسول النُدَّ فَاقَالُ مَنْ ارشاد فرمایا چوشش دنیا پیس ریشم پہنٹا ہے ، وہ آخرت میں اسے برگزنہیں بھن سَکے گا۔

( ١١٠.٧٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَائِلِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ تَسَخَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً (راحع: ١٩٧٢).

(۱۳۰۲۸) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ہی طائبانے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٤.٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبُدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرُّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُذَ فَاعِلَا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ الْحَينِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَلَّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [راجع: ٢٠٠٢].

(۳۹ ه ۱۳۰۰) حضرت انس بن مالک ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نی طائٹا نے فر مایا تم میں ہے کو کی فخص اپنے اوپر آنے والی کس تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرتا ہی ضروری ہوتو اسے بوں کہنا جائے کہ اے انڈ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیرہے ، مجھے اس وقت تک زندور کھ ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطا یفر مادینا۔

( ١٤.٤ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ الْعَزِيزِ بُنَ صُهَيْبٍ يُحَدَّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَحِّى بِكُبْشَيْنِ قَالَ ٱنَسُّ وَأَنَا أَصَحَى بِهِمَا (راحع: ١٢٠٠٧).

( ۴۰۰ ۱۳۰ ) حضرت انس نگاشاہ مروی ہے کہ نبی مائیدہ و ومینڈ ھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے ،اور میں بھی بہی کرتا ہوں۔

(١٤.٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهِيْبٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةً فَالْنَوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَمَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةً فَالْنُوا عَلَيْهَا ضَرًّا فَقَالَ وَجَبَتُ وَمَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةً فَالْنُوا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتُ وَمَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةً فَالْنُوا عَلَيْهَا مَرُّا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّهِ قَوْلُكَ الْأَوَّلُ وَجَبَتُ وَقُولُكَ الْآخَرُ وَجَبَتُ فَالَ أَمَّا الْآخَرُ وَجَبَتُ وَقُولُكَ الْآخَرُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَانْتُمُ الْآخَوُ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَانْتُمُ اللّهُ فِي الْرَحِهِ وَرَاحِع، ٢٩٦٩ أَنَ اللّهُ فَا اللّهُ فِي الْرَحِهِ وَرَاحِع، ٢٩٦٩ أَلَ اللّهُ فَا اللّهُ فِي الْرَحِهِ وَرَاحِع، ٢٩٦٩ أَل

(۱۳۰ ۱۳۰) حضرت انس فٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پھے لوگ ایک جنازہ لے کر گذرے، لوگوں نے اس کی تعریف کی ہ نبی طبیقائے تین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی بھوڑی دیر بعد ایک دوسرا جنازہ گذرا اورلوگوں نے اس کی ندمت بیان کی ، نبی طبیقائے پھرتمن مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی ،حضرت عمر نٹائٹ نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پرقر بان ہوں ، میبلا جنازہ گذرااورلوگوں

## هي مُنظااَفَيْنَ بَل مَنظِهِ عَوْمِ ﴿ هُم اللهِ هِي هُ هِم اللهِ هِي اللهِ عَنْقِينَ فِي اللهِ عَنْقَ لِيهِ ال

نے اس کی تعریف کی تب بھی آپ نے تینوں مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی اور جب دوسرا جناز وگذرا اورلوگوں نے اس کی ندمت بیان کی تب بھی آپ نے تین مرتبہ فرمایا واجب ہوگئی؟ نی طینا نے ارشاد فرمایا تم لوگ جس کی تعریف کر دو، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کی ندمت بیان کردو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی ، تم لوگ زیمن جس اللہ کے گواہ ہو۔

( ١٤٠٤٢ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا شُغْبَةً عَنْ عَبُدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ قَالَ مَسَعِفَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُجَوِّزُهَا وَيَكُمِلُهَا يَعْنِي يُحَفِّفُ الصَّلَاةَ (راحع: ١٢٠١٣).

(۱۲۷ مهم ۱۱ حضرت انس منافظ سے مروی ہے کہ تبی مانا الو کول میں سب سے زیادہ نماز کو کم ل اور مختر کرتے والے تھے۔

(١٤.٤٢) حَذَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ النّسِ قَالَ نَزَوَّجَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَغِيَّةَ فَقَالَ لَهُ قَابِتٌ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا أَغْنَقَهَا وَنَزَرَّجَهَا [راحع: ١١٩٧٩].

( ۱۳۰ ۱۳۰) حفرت انس شانتنا سے مردی ہے کہ نبی مانتا اجب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو یددعا و پڑھنے کہا ہے اللہ! میں خبیث جنات مردد س اور عورتوں ہے آپ کی بناو میں آتا ہوں۔

(١٤.٤٥) حَلَكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوِ حَلَقَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ يَعُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَكَانَ يَتَوَخَّا بِالْمَكُوكِ (احع: ١٢١٨٠). كان رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَكَانَ يَتَوَخَّا بِالْمَكُوكِ (احع: ١٢١٨٠). (١٣٠٣٥) معرت السَّ مُثَنَّ عروى ہے كہ في طَيَّا إِنَى كُوك إِلَى سے شَل اوراك كوك إِلَى سے وضوفر مالياكرتے تھے۔ (١٢٠٤٦) حَلَقَ مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَلَّقَ شُعْبَةً عَنْ يَعْمَى بُنِ آبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَالُتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ الصَّلَاةِ فِي السَّعَاقَ قَالَ سَالُتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ الصَّلَاةِ فِي السَّعَلِ فَقَالَ حَلَيْهِ وَمَسَلَى وَسُلَمَ مِنْ الْهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَكُنَا نُصَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَى نَرْجِعَ فِي السَّفَوِ فَقَالَ خَوَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَكُنَا نُصَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَى نَرْجِعَ

فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَكُنَّا نُصَلَّى رَكُعَتَيْنِ حَتَّى نَوْجِعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَالْتُهُ كُمُ ٱلْمُتُمُ بِمَكَّةَ قَالَ عَشَرَةَ آيَّامٍ فُلْتُ فَبِمَ آهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ [راحع: ١٢٩٧٦].

(۱۳۹ مه) حضرت انس بڑھٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ ٹی مائیا کے ساتھ مدینہ منورہ سے لکتے، ٹی مائیا اوا بھی تک دودو رکعتیں پڑھتے رہے ،راوی کہتے ہیں کہ بی نے حضرت انس ڈاٹٹ سے بع جما کہ ٹی مائیا نے اس سفر بیں کتنے دن قیام فر مایا تھا؟ انہوں نے بتایا دس دن میں نے بع جما کہ نی مائیا نے احرام کس چیز کا با ندھا تھا؟ انہوں نے فر مایا جج اور عمرہ دونوں کا۔

#### هي مُنظا مَن تَبل مَن مُن الله مُن مُن الله مُن مُن الله من ال

- (١٤.٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ الْحَبَرَنِي حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنُ أَنْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعَا أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراسِعَ: ٥ ١ ٢ ١ ١ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراسِعَ: ٥ ١ ٢ ١ ١ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراسِعَ: ٥ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراسِعَ: ٥ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراسِعَ: ٥ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراسِعَ: ٥ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَسَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَعَمُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ
- ( ١٤.٤٨ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا مِنَّا فَحَجَمَهُ فَأَعْظَاهُ آجُرَّهُ صَاعًا أَوْ صَاعَيْنِ وَكَلَمَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيزَتِهِ [راجع: ١١٩٨٨.
- ( ۱۲۰ ۲۸) حضرت انس جھڑے مردی ہے کہ تی دیا انے ہم میں سے ایک اور کے کو بلایا ،اس نے تی دیا کے سینگی لگائی ، تی دیا ا نے اے ایک صاع گندم دی اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کردی۔
- (۱۶.۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ فَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ عَنْ أَنْسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ هَمُّوا يَدُعُو عَلَى أَحْبَاءٍ مِنْ الْعَرَبِ رِعْلٍ وَبَنِى لِحْبَانَ وَعُصَيَّةً وَذَكُوانَ فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ (داحع: ١٩٨٨). هَهُوان يَدُعُ عَلَى الْعَبْحِ (داحع: ١٩٥٨) وحزرت الله بِرُحى اوردعل، ذكوان، عميداود بوليان كِتَهَا كَلَ بِهُ مَا وَكُونَ مِنْ عَلَى اللهُ بِهُ عَلَى اللهُ مُعَلِيقًا مَنْ اللهُ مَعْلِيقًا مَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَكُونَ اللهُ مِنْ وَلَوْلَ اللّهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا مَلَ مَا اللّهُ مَنْ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ مُعْلَقًا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا مُولِكُونَ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمُولِكُونَ فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مُعْمَلًا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ لَا لَهُ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ مُلْلُولُهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُعَلِيقًا مُنْ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ واللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَ
- ( .١٤.٥) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا سَعِيدٌ عَنْ حَنْظَلَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرَّكُوعِ إراحع: ١٣٤٦٥).
- (۱۳۰۵۰) حضرت انس بڑنتؤ سے مردی ہے کہ آپ ٹاٹیٹا نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت تا زلہ پڑھی اور (رعل، ذکوان، عصیہ اور بولویان کے قبائل پر) ہدوعا وکرتے رہے۔
- ( ١٤٠٥١ ) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ اللَّمَاءِ إِلَّا عِنْدَ الِاسْتِسْقَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ إراجع: ١٢٨٩٨ ].
- (۱۴۰۵۱) حضرت انس وی شخط سے مروی ہے کہ نبی مایا اس دعاء میں ہاتھ ندا تھاتے تھے ،سوائے استدھاء کے موقع پر کراس وقت آپ نا انتظام ہے ہاتھ اسٹے بلند فرماتے کہ آپ نا انتظام کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی ویں۔
- (١٤.٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّ كَفَّارَتَهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راجع: ١٩٩٥].
- (۱۳۰۵۲) حفرت انس ڈاٹٹز سے مروی ہے کہ نبی طیابہ نے فرمایا جو محض نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ،تو اس کا کفار ہ یک ہے کہ جب یا دآئے ،اے پڑھ لے۔

( ۱۶۰۵۲) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَلَّنَا شُعْبَةً عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَدِّنُ لَلُوَ ذُنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوى النَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثُرَةٍ مَنْ بَقُومُ فَيْصَلِّى الرَّسُحُفَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوى النَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثُرَةٍ مَنْ بَقُومُ فَيْصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوى النَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثُرَةٍ مَنْ بَقُومُ فَيْصَلِّى الرَّسُحُفَيْنِ قَبْلَ الْمُغْرِبِ عَنْ الْمُومِي بَوتَاكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوكَ النَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثُورَةِ مَنْ بَقُومُ فَيْصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوكَ النَّهُ الْمُومِي بَوتَاكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ بَوْكُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ مَوْدُ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ عَلَيْهِ الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ مَعْمَ وَلَيْكُومُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ مِنْ مَا مُن اللَّهُ عَلَيْهِ مَا مُن اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ مَا مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَالْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ مُنْ اللْمُؤْمِنُ اللَّهُ وَالْمُنَالِقُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ الْمُؤْمِنُ اللَّ

( ۱۵۰۵۱ ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ فَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ الطَّنِّيِّ فَالَ سَمِعْتُ اَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّتُ يَغْنِى وَرَاءَ رَجُلٍ أَوْ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَمَامٍ ( ۱۳۰۵۳ ) معرت انس ثان سے مروی ہے کہ ش نے نی ایش سے زیادہ بھی ادر کمل نمازکی امام کے پیچے نیس پڑمی۔

(١٠٠٥) حَدَّنَا مُحَمَّدُ مِنَ جَعَفَرٍ حَدَّنَا سَعِيدٌ عَنْ فَعَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنِ مَالِكِ أَنَّ أَمَّهُ أَمَّ سَلَمْ مِسَالَتُ وَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَتُ الْمَوْأَةُ تَوَى فِي مَنَامِهَا مَا بَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ إِذَا رَآتَ ذَلِكَ فِي مَنَامِهَا فَلْتَعْتَسِلُ فَقَالَتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَعْتَ أُورَيَكُونُ هَذَا يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ نَعَمْ فَيِنَ آيَنَ يَكُونُ الشّبَهُ مَاءُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَعْتَ أُورَيْكُونُ هَذَا يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ نَعَمْ فَيِنَ آيَنَ يَكُونُ الشّبَهُ مَاءُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَعْتَ أُورَاقِ أَصْفَورُ رَقِيقٌ فَينَ آيَنِ بَكُونُ اللّهِ عَالَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاسْتَعْتَ أَوْيَعُونُ النّهِ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ وَمَاءُ الْمَوْلُ وَقَاءُ الْمَوْلُ وَاللّهُ وَمَاءً الْمَوْلُ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ وَعَلَيْكُونُ الشّبَعُ مَا يَا يَعْمُ وَمَا عَلَيْهُ وَمَاءُ الْمَوْلُ وَاللّمَ وَاسْتَعْ فَيْنَ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا كُولُولُ اللّهُ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمُ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ اللّهُ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمُ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمُولُ وَاللّمُ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمَ وَاللّمُ وَاللّمَ وَاللّمُولُ اللّمَ وَاللّمَ وَاللّمُولُ اللّهُ وَاللّمُ اللّمُ وَاللّمَ اللّمُولُ اللّمُولُ وَاللّمُ اللّمُ اللّمُولُولُ اللّمُ وَاللّمَ اللّمُ اللّمُ اللّمُ اللّمُولُ اللّمَ اللّمُ اللّمُ اللّمُ اللّمُ اللّمُ وَاللّمَ اللّمُ اللللّم

( ١٤٠٥٦ ) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّانَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ حَلَّانَا ثَابِتٌ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ الْطَلَقَ حَارِثَةُ ابْنُ عَمَّنِى يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ غُلَامًا نَظَارًا مَا انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ قَالَ فَأَصَابَهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ قَالَ فَعَالَتُ لِلْقِتَالِ قَالَ فَآصَابَهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ قَالَ فَخَاتَتُ أَمَّهُ حَتَّتِى إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّهِ ابْنِي حَارِثَةُ إِنْ يَكُنُ فِي فَجَاتَتُ أَمَّهُ حَتَّتِى إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَالِمَ وَسَلّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّهِ ابْنِي حَارِثَةً إِنْ يَكُنُ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرُ وَأَخْتَسِبُ وَإِلّا فَسَيْرَى اللّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَلِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةً فِي الْفِرْدُوسِ الْأَعْلَى [راجع: ١٢٧٧].

(۱۳۰۵۷) حفرت انس نگائٹ سے مردی ہے کہ غزوہ بدر حضرت حارثہ ٹاٹٹٹ جو کہ نوعمرات سے "میر پر نظے ، راستے میں کہیں سے تا کہانی تیران کے آ کرلگا اور وہ شہید ہو گئے ، ان کی والدہ نے بارگا ور سالت میں عرض کیا یارسول اللہ فَاَقِرُا آ پ جائے میں کہ جھے حارث سے کتنی حیت تھی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں مبر کرلوں گی ، ورنہ پھریں جو کروں کی وہ اللہ بھی رکھے لیس سے؟

آي البياك فرما يا استام حادث بعنت مرف ايك توتين ب، وه قربت ك ينتين بين اورحاد شان ش سب سافضل جنت ش ب ب الله عقان حدّ قنا عقان حدّ قن مكارك بن قضالة حدّ قنا المحسن الحيري السّ بن مايله قال كُنتُ عِنْدَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي يَنْهِ فَجَاءَ رَجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنَى السّاعَة قَالَ أَمَا إِنّهَا قَالِمَة فَمَا أَعْدَدُت لَهَا عَلَيْهِ وَسُلّم فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم فِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم فِي اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم فَاللّه وَرَسُولَه قَالَ فَإِنّكَ مَعَ مَنْ الحَبّيْت لَهَا قَالَ وَاللّه يَا رَسُولَ اللّه صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم فِي اللّه عَلَيْه وَسَلّم فِي اللّه عَلَيْه وَسَلّم فِي اللّه عَلَيْه وَسَلّم فَلَى اللّه عَلَيْه وَسَلّم عَلَى اللّه عَلَيْه وَسَلّم فَلَى اللّه عَلَيْه وَسَلّم فَلَى اللّه عَلْمُ وَسُولُ اللّه عَلَيْه وَسَلّم فِي اللّه عَلَيْه وَسَلّم فِي اللّه عَلْمُ وَسُولُ اللّه عَلْمُ وَسُولُ اللّه عَلَيْه وَسَلّم إلى الْبَيْتِ فَإِذَا عُلَامٌ مِنْ دَوْسٍ مِنْ رَهُ عِلْ آيِي السّاعَة فَالَى لَهُ سَعْدُ بُنُ مَالِكٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّه صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّم هَذَا الْعُكُومُ فِنْ وَاللّه عِنْ وَهُ اللّه عَلَيْه وَسَلّم هَذَا الْعُكُومُ فِنْ وَمُ السّاعَة قَالَ الله عَمُولُ اللّه مَلّى اللّه عَلَيْه وَسَلّم هَذَا الْعُكُومُ إِنْ طَالَ بِهِ عُمُولُ لَمْ يَتُلُعُ بِهِ الْهَرَافِي السّاعَة قَالَ الْعَسَنُ وَاحْمَونِي السّ أَنَّ الْعُلَام كَانَ يَوْمَنِهُ مِنْ الْقُرَانِي اداحِع المَاسَاعَة قَالَ الْمُحَسِّنُ وَاحْمَونِي السّ أَنَّ الْعُلَام كَانَ يَوْمَنِهُ مِنْ الْقُرَانِي اداحِع المَاسَع مَنْ الْعُرَافِي اللّه عَلَيْه وَسَلّم مَن الْقُرَانِي اداحِع المَاسِم واللّه اللّه عَلْمَ اللّه اللّه عَلَيْه مِنْ الْقُرانِي اداحِع المَاسِم والمَا اللّه اللّه عَلْمَ اللّه الله اللّه عَلْمَ اللّه مَنْ اللّه واللّه الله اللّه اللّه اللّه عَلْم اللّه اللّه عَلْم اللّه الللّه الللّه اللّه اللّه

(۵۷ میرا) حضرت انس خاتف مردی ہے کہ ایک مرجہ جی نی طینا کے یہاں ان کے گھر جی تھا، کہ ایک آدی نے یہ سوال

پر چھا یا رسول انڈ فرائی فائل آئی است کب قائم ہوگی؟ نی طینا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کردگی ہے؟ اس نے کہا کہ

جی نے کوئی بہت زیادہ اعمال قو مہیا نہیں کر رکھے، البند آئی بات ضرور ہے کہ جی انشداور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں،
نی طینا نے فرمایا کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس ہے تم محبت کرتے ہوا در حمیس وقل سلے گا جوتم نے کمایا پھر نی طینا کھڑے ہوکر
نماز پڑھنے گئے، تماز سے فار خے ہوکر فرمایا قیامت کے متعلق پو چھنے والا محفی کہاں ہے؟ چٹا نچاس آوی کو بلا کر لایا گیا، تی ماینا کے کرے جی نظر دوڑ ائی تو حضرت ابو ہریرہ ڈاٹنٹ کے قبیلہ دوس کا ایک افرا کی جم طویل ہوئی تو ہوسکتا ہے کہ یہ بڑھا ہے اور قیامت قائم ہوجا ہے۔
اگر اس لاکے کی عمرطویل ہوئی تو ہوسکتا ہے کہ یہ بڑھا ہے کو نہ بڑھی سکے اور قیامت قائم ہوجا ہے۔

حمرت الس الأثنؤ كيتے إيس كدو ولز كاميرا ہم محرفها۔

( ١٤٠٥٨ ) حَلَّانَنَا عَقَّانُ حَلَّانَنَا إِبْرَاهِيمُ آبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا فَتَادَةً عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُوبِهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَقُولُ رَبُكُمْ عَزَّ وَجُلَّ إِذَا تَلَقَّانِى عَبْدِى شِبْرًا تَلَقَّيْتُهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَلَقَّانِي ذِرَاعًا تَلَقَّيْتُهُ بَاعًا وَإِذَا تَلَقَّانِي يَمُشِى تَلَقَّيْتُهُ أَهُرُولُ [راسع: ١٢٢٥٨].

(۱۳۰۵۸) حعرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی میں اللہ تعالی فر ماتے ہیں آگر میرابتدہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،ادراگروہ میرے ہاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے ہاس دوڑ کرآتا ہوں۔

( ١٥.٥٩) حَدَّقَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا آبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارُ آخْبَرَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَانَيْنِ وَأَوْمَاً عَفَّانُ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسُطَى [راجع: ١٣٣٥٢].

(۱۳۰۵۹) حضرت الس التخف مروى ہے كہ ني اللہ نے فرمايا على اور قيامت ان دوالكيوں كى طرح التھے بيہے كئے جيں ميہ

## مَنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُ

کہدکرنبی مانیا نے شہادت والی انگلی اور ورمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

١٤.٦.١) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا أَبَانُ حَدَّقَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ حَارِقَةُ أَصِيبَ يَوُمَ بَدُرٍ فَقَالَتْ أَمُّ حَارِقَةَ يَا نَبِى أَلِكِ قَالَ كَانَ حَارِقَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرًا لَمَ عَلَيْهِ بِالْبُكَاءِ قَالَ يَا أُمَّ حَارِلَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرًا لَمَ عَلَيْهِ بِالْبُكَاءِ قَالَ يَا أُمَّ حَارِلَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرًا لَهُ فِي جَنَّةٍ وَإِنَّ حَارِقَةَ أَصَابَ الْفِرُدُوسُ الْأَعْلَى (راجع: ١٣٢٣٢).

(۱۰۰ ۱۰۰) حضرت انس بھٹھنا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ بھٹٹا کی والدہ نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللّٰہ کُلاُٹھٹا اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں مبر کرلوں کی ، ور نہ مجر میں کثر ت ہے آ ہ و بکا ء کروں گی ، ٹی طینیا نے فر مایا اے اس حارث ا جنت مرف ایک تونییں ہے ، وہ تو بہت کی چنتیں ہیں اور حارث ان میں سے جنت الفردوس میں ہے۔

(١٤٠٦٠) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا نَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راحع: ١٣٢١].

(۱۲ م۱۱) گذشتہ سندی ہے مروی ہے کہ ہی دائیں نے فرمایا آئیں بیں قطع تعلقی بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواوراللہ کے بندو! بھائی بین کرر ہا کرو۔

(١٤٠٦٢) وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ تَرَاصُوا صُفُولَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بَيْنَ الْمُعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الطَّفْ كَأَنَّهُ الْحَذَفُ [راجع: ١٣٧٧].

کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں دیکھتا ہوں کہ چھوٹی بھیڑوں کی طرح شیاطین مفول کے بچے میں تھس جاتے ہیں۔

(١٤٠٦٣) حَلَّلْنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَلَّلْنَا هَمَّامٌ حَلَّلْنَا فَنَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لَا يَظُلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُفَابُ عَلَيْهَا الرِّزْقَ فِى الدُّنَيَا وَيُجْزَى بِهَا فِى الْأَنْيَا وَإِمَّا الْكَافِرُ فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِهِ فِى الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا ٱفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنُ لَهُ حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا خَيْرًا (راحع: ١٢٢٦٢.

(۱۳۰۷۳) حفرت انس بھٹنٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے ارشاد فرمایا اللہ کس سلمان کی نیکی ضائع نہیں کرتا ، ونیا میں مجمی اس پر مطاوفر ما تا ہے اور کا فرکا نہیں کہ جاتا ہے ، کہ وجہ ہے کہ جب وہ آ خرت میں کہتا تا ہے ، کہی وجہ ہے کہ جب وہ آ خرت میں کیتھے گاتو وہاں اس کی کوئی نیکن نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

( ١٤٠٦٤ ) حَلَّكُنَّا عَفَّانُ حَلَّكَ حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعَتَ بِبَوَاتَةٌ مَعَ أَبِى بَكُو إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ لُمَّ دَعَاهُ فَيَعَتَ بِهَا عَلِيًّا قَالَ لَا يُبَلّغُهَا إِلّا رَجُلُّ مِنْ أَهْلِى [راحع: ١٣٢٤].

(۱۳۰ ۱۳) حضرت انس جن الناسي عروى ب كرني النام المعالمة عضرت معديق اكبر النافظ كرسورة براءت كرماته مكرمه كي طرف

## هي مُنايَّا مُن بَن بِي مِن مَن السَّامِين مِن مَا لَكَ عَلَيْهِ مِن مَا لَكَ عَلِيْهُ فِي مُستَدانِس بِن مَا لَكَ عَلِيْهُ فِي

بھیجا، لیکن جب وہ ذوائحلیفہ کے قریب پنچے تو نبی مائیلانے انہیں کہلوایا کہ حرب کے دستور کے مطابق یہ پیغام صرف میں یا میرے الل خاند کا کوئی فروی پہنچا سکتا ہے، چنانچہ نبی مائیلائے معزمت علی بڑائٹا کووہ پیغام دے کر بھیجا۔

( ١٤.٦٥ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سُلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راسع: ١٤٤٠٦].

(۱۳۰۷۵) حضرت انس ٹٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی طفیا نے فر مایا قیامت اس وفت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ سما جد کے بارے میں ایک دوسرے پرفخر نہ کرنے لگیس۔

( ١٤٠٦٢) حَدَّلَنَا عُفَّانُ حَدَّلَنَا نُوحُ بُنُ قَيْسٍ حَدَّنَنَا الْمَاشَعَثُ بُنُ جَابِرِ الْحَدَّانِيُّ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَبُكُمُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ آذُهُبُتُ كَرِيمَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

(۱۳۰ ۱۲۱) حعزت انس ٹھٹن سے مروی ہے کہ میں نے نی پینا کو بیڈر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرما تا ہے جب میں کسی مختص کی بینائی واپس لےلوں اور ووثو اب کی نیت ہے اس پر صبر کر ہے تو اس کاعوش جنت ہوگی۔

(١٤٠٦٧) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّنَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّنَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ قَدْ سَنَرَتُ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسَلَمَ أَمِيطِى لِمُرَامَكِ هَذَا عَنَّى فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَغْرِضُ لِي فِي صَلَاتِي [راحع: ٥٥٥ ١].

(۱۲۰ ۱۷) حفرت انس کھٹ ہے مردی ہے کہ حفرت عائش ہٹا کے پاس ایک پر دہ تعاجوانہوں نے اپنے گھر کے ایک کونے میں لٹکا دیا، نبی مائیلانے ان سے فرمایا یہ پر دہ بہاں ہے ہنادو، کیونکہ اس کی تصاویر سنسل نماز میں میرے سامنے آتی رہیں۔

(١٤.٦٨) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيهَةَ حَلَّنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ هَزُلَاءِ الْأَرْبَعِ [صححه الحاكم (١٠١/١) ونال الالباني: صحبح (النساني: ١٦٣/٨). قال شعب: صحبح وهذا اسناد قوى].

(۱۴۰ ۹۸) حضرت انس را تنز سے مروی ہے کہ نبی مائیل ہے دعا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! یس ندسی جانے والی ہات، نہ بلند ہونے والے عمل بخشوع سے خالی دل ،اور غیر ماضع علم ہے آپ کی بناویس آتا ہوں۔

( ١٤٠٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ حُدَّثَنِى يَخْتَى بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلًا فَطَلَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدُخُلَ بِهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلًا فَطَلَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدُخُلَ بِهَا أَنْ يَدُخُلَ بِهَا أَنْ عَنْ رَجُلُو فَطَلَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدُخُلَ بِهَا أَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَوُ قَدْ ذَاقَ مِنْ عُسَيْلَتِهَا وَذَاقَتُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا وَذَاقَتُ مِنْ عُسَيْلَتِها وَذَاقَتُ مِنْ عُسَيْلَتِهِا

# مَنْ اللهُ ا

(۱۳۰ ۱۹۷) معفرت انس نگاٹڈ سے مردی ہے کہ نی طینا سے بید سئلہ پوچھا گیا کہ ایک مخفس کے نکاح میں ایک عورت تھی ، جسے اس نے تین طلاقیں وے دیں ، اس عورت نے ایک دوسر سے فعص سے نکاح کرایا ، اس دوسر سے آ دی نے اسے خلوت سے سے دسے پہلے نل طلاق دے دی ، کیا بیعورت پہلے شو ہر کے لئے حلال ہوجائے گی؟ نی نائیلانے فرمایانہیں ، جب تک دوسر اشو ہراس کا شہداور وہ حورت دوسر بے شو ہر کا شہدنہ چکھے لے۔

- ( ١٤.٧. ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا شُفْتِهُ آخْبَرَنِي جَغْفَرُ بُنُ مَغْبَدٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَا وَحُمَيْدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَسَمِعْتُ آنَسًا قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُلْقَنْنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ [راحع: ١٣٢٩٧].
- (۵۰۷۰) حضرت انس پڑگٹا ہے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نی پٹیا ہے بیعت کرتے تھے تو نی پٹیا اس بیں'' حسب طاقت'' کی قید نگا دہتے تھے۔
- ( ١٤.٧٨ ) حَلَّالْنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِى مُعَاذٍ عَطَاءِ بْنِ أَبِى مَيْمُونِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَرَجَ لِحَاجَتِهِ نَجِىءُ أَنَا وَغُلَامٌ مِنَّا بِإِدَّاوَةٍ مِنْ مَاءٍ [راحع: ٢١٢٤].
- (۱۷۰۷) معزت انس بن ما لگ انگذائے مروی ہے کہ بی طائبہ جب قضاء ما جت کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑکا پانی کا برتن پیش کرتے تھے۔
- (١٤.٧٢) حَدَّنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْرَالِيلَ سَالْتُ آبِي عَنْهُ فَقَالَ شَيْحٌ ثِقَةٌ آخُبَرَنَا آبُو إِسْحَاقَ يَعْنِي الْفَزَارِيُّ عَنِ الْأُوزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَة عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِتٍ قَالَ بَعَثَنِي أَمِّي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ قَرَآئِتُهُ قَائِمًا فِي يَدِهِ الْمِيسَمُ يَسِمُ الصَّدَقَةَ [صححه البحارى (١٥٠٢)، ومسلم (٢١١٩)، وابن حبان (٤٥٢٣)].
- (۱۳۰۷۳) حفرت انس ناتی سروی ہے کہ میری والدونے ایک مرتبہ مجھے نبی عظیم کی خدمت میں کچھ دے کر بھیجا، میں نے دہاں کا آگئے کے در کر بھیجا، میں نے دہاں کا گئے کا آگئے کے در کا میں داخ نگانے کا آگہ ہے جس سے آپ کا کھی کے دست مبارک میں داخ نگانے کا آگہ ہے جس سے آپ کا کھیا۔ معدقہ کے جانوروں کو داخ رہے ہیں۔
- (١١.٧٣) حَلَّانَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَرَنَا لَابِتٌ عَنُ أَنْسِ أَنَّ أَخْتَ الرُّبَتِّعِ أُمَّ حَارِثَةً جَرَحَتُ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَلَائَةً لَا وَاللَّهِ لَا يُغْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ الْفَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَوَاللَّهِ مَنْ لَوْ الْفَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا بَوْلَ اللّهِ عَلَى اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَّالَ وَمُولُ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عِبَادِ اللّهِ مَنْ لَوْ الْفَالِ وَسُلُمَ اللّهِ لَهُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللّهِ عَلْهُ وَاللّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ إِنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهِ عَلَيْهُ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللّهِ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلْمَ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَالْمُعَامِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْه

مسلم (١٦٧٥)، وابن حيان (٦٤٩١)].

(۱۳۰۷) حضرت انس فی شخفت مروی ہے کہ رہے ''جوحضرت حارثہ فی تفوی کی والدہ تھیں'' نے ایک لڑکی کا دانت تو ڑویا ، پھروہ لوگ نی طینا کے باس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے گئے ، نی طینا نے قصاص کا تقامی کا تقل کی دالدہ کہنے لگیس یا رسول الشد فالی گئی کیا طلاس (میری بیٹی) کا دانت تو ژویا جائے گا؟ اس ذات کی تم جس نے آپ کوش کے ساتھ بھیجا ہے ، فلال عورت کا وانت نہیں تو ڑا جائے گا وانت نو کھا کا دانسی ہو مجھے اور انہوں نے آئیں سعاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ ترک کرویا ، کا دانت نو تر ہی طائی تو اللہ انہیں ان کی قتم می ضرور سیا اس پر نبی طائی نے قرما یا اللہ کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جواگر کسی کام پر اللہ کی تتم کھالیس تو اللہ انہیں ان کی قتم می ضرور سیا کرتا ہے۔

(١٤.٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ النّسِ انَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ أَىٰ قَوْمِ السِّلِمُوا فَوَّاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُغطِى عَطَاءَ مَنْ لَا يَحَافُ الْفَاقَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لِيَجِيءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُويِدُ إِلَّا اللَّهُ ثَمَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ دِينُهُ احْبَ إِلَيْهِ أَوْ أَعَزَّ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُويِدُ إِلَّا اللَّهُ ثَلَقَا يُمْسِى

(۱۳۰۷) حضرت انس بھٹنا ہے مردی ہے کہ ایک آ دی آیا اور اس نے نبی بھیا ہے کچھ ما نگاء نبی ملیا نے اسے صدقہ کی کریوں بیس ہے بہت کی بھیا نے اسے صدقہ کی کریوں بیس ہے بہت کی بکریاں '' جودو پہاڑوں کے درمیان آسکیں'' دسینے کا تھم دے دیا ، وہ آ دمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہ کہنے لگا اوگو! اسلام تبول کر لو، کیونکہ محمد تکا ٹیڈٹا تی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر وفاقہ کا کوئی اندیش برہتا ، دومری سندسے اس میں بیاضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی ملیا کے پاس ایک آ دمی آ کرصرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام تبول کر لیتا ایکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں ہیں سب سے زیادہ مجوب ہوچکا ہوتا تھا۔

( ١٤٠٧٥ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱلْحَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ حُفَّتُ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ [راجع: ١٢٥٨٧].

(۱۳۰۷۵) حصرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی میٹھانے ارشاد فر مایا جنت کومشقتوں سے اور جہنم کوخواہشات سے ڈ معانپ دیا عمیا ہے۔

(١٤٠٧١) حَدَّثُنَا عَقَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيُدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَغْبَرَةٍ لِبَنِى النَّجَارِ فِى حَانِطٍ وَهُوَ عَلَى بَعُلَةٍ شَهْبَاءَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ فَحَاصَتُ الْبَعُلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [رامع: ١٢٥٨١].

(۷۱-۱۳) حضرت انس ٹائٹڈ کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائد اپنے سفید خچر پرسوار مدیند متورہ میں ہنونجار کے کسی باغ ہے گذرے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہورہا تھا، چٹانچہ خچر بدک میں، نبی طائد اے فرمایا اگرتم لوگ اسپنے مردوں کو فن کرنا چھوڑ نہ

# هِي مُنظِيَّا مُنْوَيِّ لِيَسْتِوْعِي الْمُعْلِيِّةِ فِي هَالْمَا الْمُعْلِيِّةِ فِي هَا مُنظِيِّةً فِي هُمْ ا

ویتے تو میں اللہ سے بیدعا مرتا کہ وہمبیں ہمی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

( ١٤.٧٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَنَامٌ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا أُبَيَّا فَفَالَ إِنَّ اللَّهُ عَذَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ ٱلْوَأَ عَلَيْكَ فَقَالَ سَمَّانِي لَكَ فَقَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي فَجَعَلَ يَبْكِي إراحِي: ٢٣٤٥ ].

(۷۷-۱۳۰) معنرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ایک مرحبہ حضرت انی بن کعب ٹاٹٹ ہے فرمایا کہ انڈ نے مجھے تھم دیا ہے کے حمہیں قرآن پڑھ کرسناؤں، حضرت انی بن کعب ٹاٹٹٹ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ نبی مائیلانے فرمایا ہاں! بیمن کر حضرت انی بن کعب ٹاٹٹٹارو پڑے۔

( ١٤.٧٨ ) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ الْحَيَرَنَا ثَابِتُ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ حَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُفُتَّلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضِلِ الشَّهَادَةِ [راحع: ١٢٢٩٨].

(۱۳۰۷۸) حفرت انس نگاٹٹ سے مروی ہے کہ نی مایٹائے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی مخفی بھی جنت سے لکانا کیمی پیند نبیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش ہے ہوگی کہ وہ جنت سے نظے ادر پھرانڈ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس ک عزت نظرآ رہی ہوگی۔

(١٤.٧٩) حَلَّقُ عَفَّانُ حَلَّقَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يُصَلّى نَحُوَ

بَيْتِ الْمَغْدِسِ فَنَوْلَتُ قَدْ نَرَى تَقَلَّبَ وَجُهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَتُولِّيَّكَ قِبْلَةً تَرُضَاهَا فَوَلَّ وَجُهَكَ شَعْرَ

الْمَسْجِدِ الْحَوَامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ يَنِي سَلَمَةً وَهُمْ وَكُوعٌ فِي صَلّاةِ الْفَجْرِ وَقَدْ صَلَوْا وَكُعَةً فَنَادَى اللّهِ إِنَّ الْفِبْلَةَ قَدْ حُولَتْ إِلَى الْكُعْبَةِ قَالَ فَمَالُوا كَمّا هُمْ نَحْوَ الْفِبْلَةِ (صحت سنم (٢٧٥)،

والان عزيدة (٢٠ المَهُ اللهِ إِنَّ الْفِبْلَةَ قَدْ حُولَتْ إِلَى الْكُعْبَةِ قَالَ فَمَالُوا كَمّا هُمْ نَحْوَ الْفِبْلَةِ (صحت سنم (٢٧٥)،

(۱۷۰۷) حضرت انس بھا تا ہے مروی ہے کہ بی بالا ( مدید منور و میں ابتداء ) بیت المقدی کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے تھے ،
پھر بعد میں بیآ بت نازل ہوگی کہ ' ہم آسان کی طرف آپ کا بار بار چرہ اٹھاناد کھتے ہیں ، منفریب ہم آپ کا رخ ای قبلی کی طرف بھیرد ہیں کے جس کی آپ کو خواہش ہے ، چنا نچاب آپ اپنارخ مجد حرام کی طرف کرایا کریں''، اس آ بت کے زول کے بعد ایک آ دمی کا بنوسلد کے باس سے گذر ہوا ، اس وقت وہ لوگ فحر کی نماز پڑھ رہے تھے اور ابھی ایک رکعت بی پڑھی تھی کہ اس فضی نے اعلان کردیا کہ قبلہ بھر کے ۔

اس فضی نے اعلان کردیا کہ قبلہ تو کہ منا کہ بھر مقر رہوگیا ، چنا نچ وہ لوگ نماز کی حالت میں می قبلہ کی طرف پھر کئے ۔

( ۱۹۵۰ ) حَدِّقَتُ عَفَّانُ حَدِّلْنَا حَمَّادُ ہُنُ سَلَمَةً قَالَ آخُبُرُ فَا فَابِتُ عَنْ اُنْسِ آنَ رَسُولَ اللّهِ حَدِّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ يَا مُلِ الْجَدِّةِ سُوفًا بِالُّونَةَ اللّهِ عَدْ اُنْ الْمِسْكِ فَالَ اللّهُ عَدْ اللّهِ عَلَا اللّهُ عَدْ اللّهِ عَدَّدُ قَالَ آخُبُونَا اللّهِ عَدْ اللّهِ عَدْ اللّهِ عَدْ اللّهِ عَدًا اللّهِ عَدَّدُ قَالَ حَمَّادُ اللّهُ عَدْ اللّهِ عَدَّدُ اللّهُ عَدْ اللّهِ عَدْ اللّهِ عَدَّدُ قَالَ اللّهُ عَدْ اللّهِ عَدْ اللّهِ عَدْ اللّهِ عَدْ اللّهِ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهِ عَدَالًا قَالَ اللّهُ عَدْ اللّهِ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهِ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهِ عَدَالًا قَالَ اللّهُ عَدْ اللّهُ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ اللّهُ اللّهُ عَدْ اللّهُ اللّهُ عَدْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَدْ اللّهُ عَدْ

# هي مُناهَامُونَ بُل مَنتِهِ حَوْم اللهِ هي هي معم ٢٠٥ يُهِ هي هي مَنتِل النِس بِن مَا لك يَعِيَّةً في ه

آهُلِيهِمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ ازُدَدُنُمْ بَغْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا وَيَقُولُونَ لَهُنَّ وَآنَتُمْ قَدْ ازْدَدُنُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا [منحنه سنلم (۲۸۳۳)، وابن حبان (۲۶۲۰).

(۱۲۰۸۰) حضرت انس نٹائٹ مردی ہے کہ نبی طال نے ارشاد فرمایا اہل جنت کے لئے ایک بازاد لگایا جائے گا جہان وہ ہر جعد کوآیا کریں گے، اس جس مقل کے نیلے ہوں گے، جب وہ اس بازار کی طرف لگیں گے تو ہوا چلے گی جس ہے ان کے چبروں، کپڑوں اور گھروں جس مقل مجرجائے گی، اور اس سے ان کاحسن و جمال مزید بنزھ جائے گا، جب وہ اسپتے اہل خانہ کے پاس واپس آئیس کے تو وہ کہیں گے کہ یہاں سے جانے کے بعد تو تہمارے حسن و جمال میں مزید اضافہ ہو گیا، وہ لوگ اینے اہل خانہ سے کہیں گے کہ ہمارے چیجے تو تہما راحسن و جمال ہمی خوب بنرھ گیا۔

( ١٤.٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخِبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ لَنُ ثَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُجِبُّونَ قَالَ آبُو طَلْحَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَى رَبَّنَا بَسُالُنَا مِنُ آمُواكِنَا وَإِنِّى أُشْهِدُكَ أَنِّى قَدْ جَعَلْتُ أَرْضِى بَيْرُحَاءً لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الجُعَلُهَا فِي قَرَائِنِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بُنِ ثَابِتٍ وَأَبْنَى بُنِ كَعْبِ إصحت مسلم (٩٩٨)، وابن حزيمة: (٢٣٦٠)، وابن حباد (٧١٨٣).

(۱۲۰۸۲) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مردی ہے۔

( ١٤٠٨٣ ) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامُ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَىَّ مِنْ اللَّذُنِيَا النِّسَاءُ وَالطَّيِبُ وَجُعِلَتْ فُرَّةً عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [رامع: ١٣١٨].

(۱۲۷۰۸۳) حضرت انس بھٹڑنے مردی ہے کہ نبی مایٹھانے فر مایا دیا تیں ہے میرے نز دیک مرف تورت اورخوشہو کی محبت ؤ ال عنی ہے اور میری آنجموں کی شنڈک نماز میں رکمی گئے ہے۔

( ١٤٠٨٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْجَعُدِ أَبِى عُثْمَانَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ [صححه مسلم (٢١٥١)].

(١٣٠٨٣) حفرت الس المافز مروي ب كدا يك مرتبه في المينان جين المامير بيار بي بين المركز المب كيا تعار

#### هي مُنظِهَ مَن فَيْ لَهُ يَعِينَ فَي مَن مَا لَكُنْ فَي فَي مَن مَا لَكُ فَي فَي مَن مَا لَكُ فَيْ فَي فَي مَن مُن الهُ مَن فَي مُن فِي المَن فَي مَن مَا لَكُ فِي هِ مِن مَا لَكُ فِي هِ مِن مَا لَكُ فَيْنَ فِي فَي مَا لَ

- ( ١٤.٨٥ ) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا سَعِيدُ بُنُ يَوِيدَ حَدَّقَ عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنِّى لَآغُوفُ الْيَوْمَ ذُنُوبًا هِيَ آدَقُ فِي آغُيُزِكُمْ مِنْ الشَّغْرِ كُنَّا نَقُلُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْكَبَائِرِ [اعرجه عبد بن حميد (١٢٢٤)]
- ، (۱۳۰۸۵) حضرت انس ٹڑٹٹ ہے مروی ہے کہتم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تمباری نظروں میں پر کاو ہے بھی کم حیثیت ہوتی ہے،نیکن ہم انہیں ہی ملاقا کے دور باسعادت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔
- ( ١٤٠٨٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخَبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِيَابٍ فَاطِمَةَ سِنَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ الصَّلَاةُ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُويدُ اللَّهُ لِيُلْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ آهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (راحع: ١٣٧٦٤).
- (۱۳۰۸۱) حفرت انس نگانت مردی ہے کہ نی المیاج ماہ تک مسلسل جب نماز فجر کے وقت حفرت فاطمہ فیا کے کھر کے قریب سے گذرتے تنے تو فرماتے تنے اے اہل بیت! نماز کے لئے بیدار ہوجاؤ ہ'' اے اہل بیت! اللہ جا ہتا ہے کہ تم سے گذرگ کودورکردے اور تنہیں خوب یاک کردے؟''
- (١٤.٨٧) حَدَّنَ عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ وَآبُو عِمْرَانَ الْجَوْبِيُّ عَنْ اتَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَجُلَانِ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ يَخُوجُ أَرْبَعَةٌ مِنْ النَّارِ قَالَ آبُو عِمْرَانَ أَرْبَعَةٌ قَالَ ثَابِتٌ رَجُلَانِ فَيُعْرَضُونَ عَلَى اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بُؤْمَرُ بِهِمَا إِلَى النَّارِ قَالَ فَيَلْتَفِيثُ آخَدُهُمْ فَيَقُولُ أَيْ وَبَلَ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو إِلَى النَّارِ قَالَ فَيَلْتَفِيثُ آخَدُهُمْ فَيَقُولُ أَيْ وَبَلَ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو
   إِذَا أَخْرَجُتَنِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَهُنْجِهِ اللّهُ مِنْهَا عَزَّ وَجَلَّ (راحع: ١٣٣٤٦).
- (۱۳۰۸۷) حضرت انس فائن سے مروی ہے کہ نی طاق نے ارشاد قربایا جہنم ہے جارآ دمیوں کو نکالا جائے گا ، انہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے چیش کیا جائے گا ، انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ سامنے چیش کیا جائے گا ، اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کہ کے گا ، ان میں سے ایک مختص اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر کہا گا کہ پرورد گار! بھے تو بیا مید ہوگئی کہ اگر تو بھے جہنم سے نکال رہا ہے تواس میں دوبارہ والہی نہ لوٹائے گا؟ چنا نچہ اللہ تعالیٰ اسے نجات مطا وفر اورے گا۔
- (١٤.٨٨) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْمَرَاقِ مِنْ نِسَائِهِ إِذْ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا فَلَانُ هَذِهِ فَلَانَةُ زَرُجَتِى فَقَالَ الرَّجُلُ يَا الْمُرَاقِ مِنْ نِسَائِهِ إِذْ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا فَلَانُ هَذِهِ فَلَانَةُ زَرُجَتِى فَقَالَ الرَّجُلُ يَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا فَلَانَ يَجْوِى مِنْ الْهِ آدَهُ مَجْرَى اللّهِ وَسُولَ اللّهِ مَنْ كُنْتُ ٱلْمُنْ بِهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنُ لِلْفُلَ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجُوى مِنْ الْهِ آدَمَ مَجْرَى اللّهِ وَسَلَّمَ بَاللّهُ عَلْهُ وَسَلَّمَ بَا فَكُولُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ مَنْ كُنْتُ الْمُنْ بِهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنُ لِلْأَفْلَ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجُوى مِنْ الْهِ آدَمَ مَجْرَى اللّهِ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلْهُ وَلَا إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجُولِى مِنْ الْهِ آدَانَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْلُ إِلَيْنَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَالْ
- (۱۳۰۸۸) حضرت انس التلفظ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی ملید کے پاس سے گذرا، اس دفت نبی ملید کے پاس ان کی کوئی زوجہ محتر سمتیں، نبی ملید نے اس آ دمی کو اس کا نام لے کر بھارا کہ اے فلال اید میری بیوی ہیں، وہ آ دمی کہنے نگا یا رسول

#### ﴿ مُنْلِهَا مَذِينَ بِلَ يَنْظِيرِهِمَ كِهِ هِهِ هِنْ مَا لَكُنْ يَوْمَ كِلْهِ هِنْ مَالِكَ الْفَاقِينَةُ كِيْه ﴿ مُنْلِهَا مَذِينَ بِلَ يَنْظِيرِهِمَ كَلِهِ هِنْ مَا لَكُنْ يَعْلِقُونَ فِي مَا لَكُنْ يَوْفَعُ كِيهِ اللّهِ

الله الله المنظم المان كرون، آپ كے ساتھ بكى اليا كمان كروں، آپ كے ساتھ نہيں كرسكتا، نى اليكانے فرمايا شيطان انسان كے اندرخون كى طرح دوڑتا ہے۔

( ١٤-٨٩ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرُنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْبَلَهُ ذَاتَ يَوْمٍ صِبْيَانُ الْمُنْصَارِ وَالْإِمَاءُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمْ [راحع: ١٥٥٠].

(۱۳۰۸۹) حضرت انس خاتلائے مروی ہے ہی مایٹا کے سامنے انصار کی تجھ باندیاں اور بنچے گذرہے، ہی مایٹا نے (انہیں سلام کیا اور ) فر مایا اللہ کی تم اوگوں ہے مجت کرتا ہوں۔

( ١٤٠٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ لَهُ حَدَّا حَدَا حَادٍ جَيِّدُ الْحُدَاءِ وَكَانَ حَادِى الرِّجَالِ وَكَانَ أَنْحَشَهُ يَحْدُو بِازُوَاجِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَمَّا حَدَا أَغْتَفَتُ الْإِبِلُ فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَيُحَلّ يَا أَنْجَشَهُ رُوبُدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَادِيرِ [راحى: ٢٧٩١]. أَغْنَفَتُ الْإِبِلُ فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَيُحَلّ يَا أَنْجَشَهُ رُوبُدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَادِيرِ [راحى: ٢٧٩١]. أَغْنَفَتُ الْإِبِلُ فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَيُحَلّ يَا أَنْجَشَهُ رُوبُدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَادِيرِ [راحى: ٢٩٠١]. والرائِح مِنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَيُحَلِّ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَيُوبُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَيُحَلِّ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَيُعَلِّ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ لَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْنَ لَكُونَ وَلَا لَكُونَ وَلَا لَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَعُلْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَكُ عَلَقُولُ وَلَيْ مِنْ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا لَوْلُولُ اللَّلُكُ عَلَيْهِ وَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَمُ وَالْمُولُولُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَالْمُولُولُ وَلَا عَلَالُهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُ وَالْمُؤْمِلُولُ وَالْمُولُولُولُ وَالْمُولُولُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَالِمُ الْعَلَالُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ

(١٤.٩١) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ سَأَلُوا آزُوَاجَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي النَّسُرُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آنَزَوَّجُ النَّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آنَوَاجَ النَّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آنَوَاجَ النَّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا آنُواجُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ فَي النَّسَرُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ وَلَا ٱلْمُعِلَّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اللَّهُ وَالنَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اللَّهُ وَالنَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَكُوا عَلَى فِرَاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُومُ وَلَا ٱلْمُعِلَّ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اللَّهُ وَالنَّمَ عَلَى فَا اللَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالْعَرْوَ وَالْوَالِ وَلَا لَهُ عَلَى فَرَاشٍ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أَصُلُوهُ وَالنَّوَا وَلَكِنَى أَصَلَى وَآنَامُ وَأَصُومُ وَٱلْفِيلُو وَالْزَوَّ جُ النَّسَاءَ فَمَنْ رَخِبَ عَنْ سُنَتِي فَلَا مَا بَالُ ٱلْمُوا كَذَا رَكَذَا وَلَكِنِي أَصَلَى وَآنَامُ وَأَصُومُ وَٱلْفِيلُ وَٱلْزَوَّجُ النَّسَاءَ فَمَنْ رَخِبَ عَنْ سُنَتِي فَلَاسَ مِنْ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَ الْمُعْلَى وَالْعَامُ فَعْلَى وَالْمَالُ وَالْمُ اللَّهُ الْمَالَ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْوَالِحُولُ وَالْمَالُولُولُ وَالْعُلُمُ وَالَعُولُ وَالْوَالِعُلُولُ وَالْعَلَامُ وَالْعَالَ مَا بَالُ الْمُولَ اللَّهُ وَالْمُ لَا وَلَكُنِي أَصَالًى وَآلَامُ وَالْعُولُ وَالْوَالِعُلُولُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى وَالْعَلَامُ وَالْعُلُولُ وَالْعَلَامُ وَالْعَلَالَ وَلَالِكُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ وَالْعُلِيلُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ وَالْعُلَالَ وَلَالَامُ وَالْعُلُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْعَلَامُ وَالْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالَعُولُ اللَّهُ الْمُولُولُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۴۰۹۱) حضرت انس بڑگائئے سے روی ہے کہ نبی طبیع کے صحابہ بڑگائئے کے ایک گروہ نے از داج مطبرات سے نبی رہیا کے انفرادی
اعمال کے متعلق پوچھا پھران جس سے ایک مرتبہ کس نے بیا کہ جس بھی شادی نہیں کروں گا، دوسرے نے کہد و یا کہ جس ساری
رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے ہے بچوں گا، اور تیسرے نے کہد و یا کہ جس بھی گوشت نہیں کھاؤں گا، نبی رہینا کو جب بیہ بات
معلوم ہوئی تو آ پ نگائی کے انفری حمد وشاء کر کے فر مایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ الی الی با تس کرتے ہیں، جس تو روز ہ بھی رکھتا
موں اور ناغہ بھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جو مخص میری سنت
سے اعراض کرتا ہے ، وہ جمعہ سے نہیں ہے۔

( ١٤.٩٢) حَدَّقَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ امْرَأَةً كَانَ فِي عَقْلِهَا ضَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فَكُلْنٍ انْظُرِى إِلَى أَيِّ الطَّرِيقِ شِنْتِ فَقَامَ مَعَهَا يُنَاجِيهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا

#### مَنْ اللهُ ا

(۱۳۰۹۲) حضرت انس بھٹنڈے مردی ہے کہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں نبی بلیلا کو ایک خاتون ملی اور کہنے تکی یا رسول اللّٰهُ تَالِیْکُلْا جھے آپ ہے ایک کام ہے، نبی بلیلائے اس سے فرمایا کہتم جس گل میں چاہو بیٹے جاؤ ، میں تمہارے ساتھ بیٹے جاؤل گا، چنانچے دواکیے جگہ بیٹے گئی اور نبی بلیلا بھی اس کے ساتھ بیٹے گئے اور اس کا کام کردیا۔

المستقالة عَفَانُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّاتُ آنَّدُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُمُطِرَ السَّمَاءُ
 وَلَا نُنْبِتَ الْأَرْضُ وَحَتَّى يَكُونَ لِحَمْسِينَ امْوَاةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ وَحَتَّى آنَ الْمَوْاةَ لَتَمُرُّ بِالْبَعْلِ فَيَنْظُرُ إِلِيْهَا فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا فَيَنْظُرُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْلُ فِيهِ وَقَادُ قَالَ آيُضًا عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمًا يَحْسِبُ عَنْ النَّهِ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِا يَشْلُ فِيهِ وَقَادُ قَالَ آيُضًا عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمًا يَحْسِبُ

(۱۴۰۹۳) حضرت انس عظفات مروی ہے کہ ہم لوگ آئی میں بائٹی کرتے ہے کہ آیا مت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایس مصرت انس عظفات مروی ہے کہ ہم لوگ آئی میں بائٹی کرتے ہے کہ آیاں دور مرف ایک آ دمی ہو، اور تک ایسا نہ ہو جائے کہ آسان سے بارش ہوا درز مین سے پیدا وار نہ ہو، اور ایک عررت کا بھی کوئی شو ہر ہوتا تھا۔ ایک مورت اپنے شو ہرکے پاس سے گذرے کی ، اوروہ اسے دیکھ کر کیم گا کہ بھی اس عورت کا بھی کوئی شو ہر ہوتا تھا۔

( ١٤-٩٤) حَذَّقَنَا عَفَّانُ حَذَّقَنَا حَمَّادٌ حَذَّقَنَا قَابِتٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ آهُلَ الْيَمَنِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَ السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ قَالَ فَآخَذَ بِيَدِ آبِى عُبَيْدَةً بْنِ الْجَرَّاحِ وَقَالَ هَذَا آمِينُ هَلِهِ الْأَمَّةِ [راحع: ٢٢٨٦].

(۱۳۰۹۳) حعزت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ جب الل یمن ٹی میٹیا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی مائیا ہے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دی کو بھیج دیں جوانہیں دین اور سنت کی تعلیم دے، نبی مائٹیانے ان کے ساتھ حضرت ابو عبیدہ ڈٹائٹز کو بھیج دیاا درفر مایا بیاس امت کے امین ہیں۔

( ١٤٠٩٥) حَذَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَابِتُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتُ مَعَ أَبِي طَلْحَةً يَوْمَ حُنَيْنِ فَإِذَا مَعَ أُمَّ سُلَيْمٍ فَفَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ اتَّخَذْتُهُ إِنْ دَنَا مِنِى آخَدُ مِنْ الْكُفَّارِ آبْعَجُ بِهِ بَطْنَهُ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً مَا هَذَا مَعَكِ يَا أَمَّ سُلَيْمٍ فَفَالَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ اتَّخَذُنَهُ إِنْ دَنَا مِنَى آخَدُ مِنْ الْكُفَّارِ آبْعَجُ بِهِ بَطُنَهُ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَا نَبِى اللَّهِ آلَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمَّ سُلَيْمٍ تَقُولُ كُذَا وَكَذَا فَقَالَتُ يَا الْكُفَّارِ آبُهُ فَقَالَ اللَّهِ الْقَالَةُ عَنْ وَحَلَّا فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَذَ كَفَانَ وَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَذَ كَفَانَا وَسُحَدَهُ مَا اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَذَ كَفَانَا وَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَذَ كُفَانَا وَسُحَدَهُ مَا لَكُنْ أَنْ اللَّهُ عَزَا مِنَ الطُّلُقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَزَلَ مِنَ الطُّلُقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَزَلَ مِنَ الطُّلَقَاءِ انْهَزَمُوا بِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهُ عَزَلَ مِنَ الطَّلُهُ الْعَنِينَ وصحه مسلم (١٨٠٥)، وابن حبان (٢١٥٥). [راجع: ١٢٦٤ ٢ ٢ ١٢١٢].

(۱۳۰۹۵) حضرت انس ڈاٹٹ مروی ہے کہ غزوہ کنین کے دن حضرت ام سلیم ڈاٹٹ حضرت ابوطلی ڈاٹٹ کے ساتھ تھیں ، حضرت اسلیم خاٹف کے ساتھ تھیں ، حضرت اسلیم خاٹف کے ہاتھ میں ایک مختر تھا ، انہوں نے ہوچھا ام سلیم خاٹف کے ہاتھ میں ایک مختر تھا ، انہوں نے ہوچھا ام سلیم ایر کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میر بے قریب آیا توجی اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی ، بیان کروہ کئے سکے یا رسول الله کا الله کا الله کا ایک کہ ام سلیم کیا کہ دری ہیں ، حضرت ام سلیم خاٹف نے موض کیا یا رسول الله ایر جو اوگ آپ کو چھوڑ کر بھاگ مے لیتن طلقا ، انہیں قبل کروا دیجئے ، نی طافیا ، نی طافیا ، انہیں قبل کروا دیجئے ، نی طافیا ، نی طافیا ، انہیں قبل کروا دیجئے ، نی طافیا ، انہیں قبل کروا دیجئے ، نی طافیا ، نی طافیا ، انہیں قبل کروا دیجئے ، نی طافیا ، نی طافیا ، انہیں قبل کروا دیجئے ، نی طافیا ، نی سلیم ! الله نے تعاری کا ایت فر مائی اور خوب فر مائی ۔

#### هي منايا اَمَارَنَ بَل يَدِي مِنْ آَلِ الْمُحْلِي هُو اللهُ عَلِيْنَ الْمُعْلِقَةُ اللهُ عَلِيْقَ الْمُعْلِقَةُ اللهُ

( ١٤٠٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِى يُوسُفُ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ شَطْرَ الْحُسُنِ إراسِع: ١٢٥٣٣.

(١٣٠٩٦) حضرت الس المنتظ مروى بركم في المياسة فرمايا حضرت بوسف فيلا كونصف حسن ويا كمايير.

(١٤.٩٧) حَدَّلُنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَنَادَةً وَقَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَانُوا بَشْتَفْتِحُونَ الْفِرَاءَةَ بُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالِمِينَ إِلَّا أَنَّ حُمَيْدًا لَمْ يَذْكُرُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٤ ١٢٧٤].

(۱۳۰۹۷) حفرت انس چُنگئے سے مروی ہے کہ نبی پیجا اور خلفا عظاللہ ٹاکھا تماز ش قراءت کا آ فاز الْمُحَمَّدُ لِلَّهِ رَبِّ الْمُعَالَمِينَ سے کرتے ہتھے۔

( ١٤٠٩٨) حَدَّثَا عَفَّانُ حَدَّثَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ رَآيْتُ كَأَنِّى فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَأَيْتَ بِرُطَبٍ مِنْ رُطِبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرَّفْعَة كَ فِي الدُّنْهَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ رَآنَ دِينَنَا قَدْ طَابَ [راجع: ١٥٢٢٥].

(۱۳۰۹۸) حفرت انس بنائلائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میں اسٹادفر مایا آج رات میں نے بیخواب و یکھا کہ کویا ش رافع بن عقبہ کے گھر میں ہوں ، اور وہاں'' ابن طاب''نامی کھوریں ہارے سامنے پیش کی گئیں ، میں نے اس کی تعبیر یہ ل کہ (رافع کے لفظ ہے) دنیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ ہے) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے بی ہے اور (طاب کے لفظ ہے) ہمارا دین یا کیڑو ہے۔

( ١٤.٩٩) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللَّهِ إِلَى لَا رَاكُمْ مِنْ حَلْفِي كُمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى [راجع: ١٢٨٧٤].

(۹۹ ۱۹۰۰) حضرت انس بن ما لک ڈائٹا سے مروی ہے کہ ایک دن ٹماز کھڑی ہوئی تو نبی مائٹا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا مغین سیدهمی کرلواور چڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تہمیں اپنے چیجے ہے بھی دیکتا ہوں۔

( ١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ بِمِثْلِهِ غَيْرَ آنَهُ قَالَ اسْتَوُوا وَتَرَاصُوا [واحع: ٢٠٣٤].

(۱۴۱۰۰) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤١٨) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُمَرَنَا ثَابِتُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ أُجِفُتُ فِى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا يَخَافُ آحَدٌ وَلَقَدُ أُوذِيتُ فِى اللَّهِ وَمَا يُؤُذَى آحَدٌ وَلَقَدُ آنَتُ عَلَى ثَلَاتُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِى وَلَا لِلِلَالِ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو تَجِدٍ إِلَّا شَيْءٌ يُوادِيهِ إِيطُ بِلَالٍ إراسِح: ٢٣٦٦].

(۱۳۱۰) معفرت انس چین سے مروی ہے کہ جناب رسول انٹونگائی نے ارشاد فرمایا انٹوکی راو بیس جننا مجھے ستایا عمیاء کسی کواتنا نہیں ستایا عمیاا درانٹد کی راو بیس جننا مجھے ڈرایا عمیا بھس کوا تنانبیں ڈرایا عمیا ادر جھے پراییا وفت بھی آیا ہے کہ تین دن ادر تین را تیں

### الله المؤون الديوس المحالية ال

م ذر کئیں اور میرے پاس اپنے کیے اور بلال کے لئے اتنا کھانا ہمی شقعا کہ جے کوئی جگرر کھنے والا جا تدار کھا سکے سوائے اس کے جو بلال کی بغل جس ہوتا تھا۔

(١٤١.٣) حَلَّكُنَا عَلَمَانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا قَامِتُ وَعَلِيَّ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ لَمَّا رَهِقُوا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْانْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ فُرَيْشٍ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُو رَفِيقِي فِي الْبَعَنَّةِ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْانْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ فُرَيْشٍ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُو رَفِيقِي فِي الْبَعَنَّةِ فَتَا لَوْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُنَا أَرْهَفُوهُ أَيْصًا كَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنِّى وَهُو رَفِيقِي فِي الْمُعَالِقِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفُنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم الْجَنَّةِ حَتَّى فُيلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفُنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم الْجَنَّةِ حَتَّى فُيلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفُنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم الْجَنَّةِ حَتَّى فُيلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفُنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم الْجَنَادِ وَسَلَمَ لِلللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفُنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم الْجَنَادِ وَسَلَمُ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِلللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِمَا السَّهُ الْمُؤْلِقُولَ وَسُلُمُ لَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِلللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِمَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ لَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ الْعَوْلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُلْعُ وَالْمُوالِقُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَالْمُلْعُولُولُوا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ

(۱۴۱۰۳) معنرت انس نائٹٹ مروی ہے کہ جب مشرکین نے غزوہ احدیث نی نائبا پر ہیوم کیا تو اس وقت آپ کُٹائٹٹا سات انساری اور دوقر لیٹی صحابہ بھنگائے درمیان تھے، نی ملیئا نے فر مایا انہیں جھ سے کون دورکر سے گا اور وہ جنسہ میں میرار فنق ہو گا؟ ایک انساری نے آ مے بڑھ کر قال شروع کیا جتی کہ قبید ہو مجتے ، اس طرح ایک ایک کر کے ساتوں انساری صحابہ تفاقی شہید ہو مجتے ، نی ملیٹا نے اپنے قربٹی ساتھیوں سے فر مایا کہ ہم نے اپنے بھائیوں کے ساتھ انساف نہیں کیا۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَنَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخْبَرَنَا قَتَادَةٌ وَلَابِتُ وَحُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ عَلَا السَّعُرُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَا السِّعُرُ سَعُّرُ لَنَا فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عُو الْمُسَتَّمُ الْقَايِعِلُ الرَّزَّاقُ إِنِّي لَالْرَجُو آنُ الْقَي اللَّهُ عَزَ وَسُلُمَ إِنَّ اللَّهُ عَزَ الْمُسَتَّمُ الْقَايِعِيلُ الْبَالِيعِلُ الرَّزَّاقُ إِنِّي لَلْأَجُو آنُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَزَ الْمُسَتَّمُ الْقَايِعِيلُ الْبَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عُو الْمُسَتَّمُ الْقَايِعِيلُ الْبَالِيعِلُ الرَّزَّاقُ إِنِّي لَلْأَجُو آنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عُو الْمُسَتَّمُ اللَّهُ عِلَى السَعْلُ الرَّزَاقُ إِنِّي لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عُلَى اللَّهُ عُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ إِنَّ اللَّهُ عُلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلُمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّ

(۱۳۱۰ ) حضرت انس بن تنز مروی ہے کہ غزوہ اصد کے دن حضرت ابوطلیہ بنائٹائی ملٹا کے آئے کھڑے تیز اعمازی کررہے

#### هي مُناكا اَمَيْنَ بْل يَدِي مَوْم يَهُ حِلْكُ هِي مُعَالِينَ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فَي اللَّهُ فَا اللَّهُ فَي اللَّهُ فَا اللَّهُ فَاللَّهُ اللَّهُ فَاللَّهُ فَاللَّهُ اللَّهُ الل

تے، نی پیناان کے بیچے کھڑے آئیں ڈھال بنائے ہوئے تے ، دو بہترین تیرانداز تے ، جب دو تیر پینکتے تو نبی طینا جھا نک کر ویکھتے کہ دو تیر کہاں جا کر گراہے ، حضرت ابوطلحہ بڑٹٹڈا پنا مینہ بلند کر کے عرض کرتے یا رسول اللہ! میرے ماں ہاپ آپ پر قربان موں ، کمیں کوئی تیرآپ کونہ لگ جائے ، میرامینہ آپ کے مینے سے پہلے ہے ، اور دوا پنے آپ کونبی طینا کے آگے دیکتے تھے اور کہتے تھے یارسول اللہ! میراجم خت ہے ، آپ بھے اپنے کام کے لئے بیمجئے ، اور جھے جوجا ہے تھم دیجئے ۔

(١٤١.٥) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ رَسُلَمٌ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْلِقَ رَأْسَهُ بِعِنِي آخَذَ أَبُو طَلْحَة شِقَ رَأْسِهِ فَحَلَقَ الْحَجَّامُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أَمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ تَجْعَلُهُ فِي مِسْكِهَا بِعِنَى آخَذَ أَبُو طَلْحَة شِقَ رَأْسِهِ فَحَلَقَ الْحَجَّامُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أَمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ تَجْعَلُهُ فِي مِسْكِهَا وَكَانَ يَعْمُ وَكَانَ مِعْرَافًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَافًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ وَتَجْعَلُهُ فِي فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ مَا تَجْعَلِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَالَتْ يَا نَبِي اللّهِ عَرَقُكَ أُرِيدُ فَلَا أَرُورَ وَلِهَا فَاسْتَيْفَظُ النَّبِي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَجْعَلِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَالْتُ يَا نَبِي اللّهِ عَرَقُكَ أُرِيدُ أَنْ الْمُوتَ بِهِ طِيبِي (راحِع: ١٢٥١).

(۱۳۱۰) حضرت انس بھٹن ہے مروی ہے کہ نبی بیٹی نے (جمہ الوداع کے موقع پر) جب طاق سے سرمنڈ وانے کااراوہ کیا تو حضرت ابوطلحہ ٹھٹنڈ نے سرکے ایک جصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال اسلیم اپنے ساتھ لے کمئیں اور وہ انہیں اپنے خوشبو میں ڈال کر ہلا یا کرتی تھیں نیز نبی بیٹی حضرت اسلیم چھڑے کے بیبال جا کر چیزے کے ایک بستر پر آ رام فرماتے تھے، اس پر پسینہ بہت آ تا تھا ، ایک ون نبی بائی تشریف لاے تو وہ نبی بیٹی کا پسیندا یک شیشی میں جمع کرنے گئیں ، نبی بائیں بیدار ہو گے اور فرما یا ام سلیم! کیا کردی ہو؟ انہوں نے مرض کیا کہ اے اللہ کے نبینے کوا پی خوشبو میں شامل کروں گی۔ اور فرما یا ام سلیم! کیا کردی ہو؟ انہوں نے مرض کیا کہ اے اللہ کے نبینے کوا پی خوشبو میں شامل کروں گی۔

(١٩١٠) حَدَّلُنَا عَفَّانُ حَدَّلُنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرُنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ يَا الَّهِمَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصُوَاتَكُمْ فَوْلَ صَوْتِ النَّبِيِّ قَالَ فَعَدَ لَابِتُ بُنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِسَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ يَا أَبَا عَمْرٍ وَمَا شَأْنُ ثَابِتِ بُنِ قَيْسٍ لَا يُرَى ٱلشَّتِكَى فَقَالَ مَا عَلِمْتُ لَهُ بِمَرَضٍ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِسَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ يَا أَبَا عَمْرٍ وَمَا شَأْنُ ثَابِتِ بُنِ قَيْسٍ لَا يُرَى ٱلشَّتَكَى فَقَالَ مَا عَلِمْتَ أَنِّى كُنْتُ مِنْ وَإِنَّهُ لَجَارِى فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قُولَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدُ هَلَكُتُ آنَا مِنْ آهُلِ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدُ هَلَكُتُ آنَا مِنْ آهُلِ النَّالِ فَذَكُرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدُ هَلَكُتُ آنَا مِنْ آهُلِ النَّالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدُ هَلَكُتُ آنَا مِنْ آهُلِ النَّالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَدُ مِنْ آهُلِ الْجَنَةِ [رائح: ١٤٠٥].

(۱۳۰۷) حضرت انس نگرز کے مروی ہے کہ جب ہے آ بت نازل ہوئی کہ' اے الحل ایمان! نمی کی آ واز برا جی آ واز کواو نچانہ کیا کرو' نو حضرت ثابت بن قیس نرٹرز ' جن کی آ واز قدرتی طور پراو نجی تھی' کہنے گئے کہ میں جنمی بن گیا، اور یہ سوج کرا ہے گھر میں ملکمین ہو کر دیٹر رہ نہیں بڑاؤا ' جن کی آ واز قدرتی طور پراو نجی تھی' کہنے گئے کہ میں جنمی بن گیا، اور یہ سوج کرا ہے گھر میں می منظم کے ایک مناظمہ ہے ، کیا دو بیار ہیں ، حضرت سعد مناظمہ ہے ، کیا دو بیار ہیں ، حضرت سعد مناظم ان کے دو بیار ہیں ، حضرت سعد مناظم ان کے دو بیار ہیں ، حضرت سعد مناظم ان کے دو بیار ہیں ، حضرت سعد مناظم ان کی اور کہنے گئے کہ میں بی تو وہ بوں پاس آ کے اور کہنے گئے کہ میں بی تو وہ بوں بیار کی طرف کا کہ میں بی تو وہ بوں بیار کی طرف کا کہ میں بی تو وہ بوں بیار کی طرف کی کہ میں بیارے اور میں بات کرتے ہوئے او نیجا بول ایوں ، اس کئے میرے سارے اعمال ضا تع

#### 

موكا ورجل جبنى موكما يعظرت سعد المنظر في بات في طاه الته آكرة كركروى ، بى طاف فرما يانيس بكدوه توجنى بـ العام المعلم عَفَانُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ الحَبُونَ فَقَادَةُ عَنْ آنسِ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةً فَدِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَتْ بِهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي إِبلِ الصّدَقَةِ وَقَالَ الشّرَبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَآبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي إِبلِ الصّدَقَةِ وَقَالَ الشّرَبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَآبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَى إِبلِ الصّدَقَةِ وَقَالَ الشّرَبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَآبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَى إِبلِ الصّدَقَةِ وَقَالَ الشّرَبُوا مِنْ الْبُولِيقَ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالشّعَاقُوا الْوِيلَ وَارْتَكُوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَالْتِي بِهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمَالَةُ مَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمَاكِمُ وَالْمُرْتَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمُؤْوا وَرَبُّمَا قَالَ حَمَّادٌ يَكُدُمُ اللّهُ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ حَتّى مَاتُوا وَرَبُّمَا قَالَ حَمَّادٌ يَكُدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ حَتّى مَاتُوا

(۱۳۱۷) حفرت انس بین فرای کے کہ تبلہ عربی کے تبلہ عربیت کے پیچاوگ مسلمان ہو مجے الیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق شد آئی، نی مؤیدا نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونوں کے پاس جا کر ان کا دود ھاور چیشاب ہوتو شاید تندرست ہو جاؤ، چنا نہوں نے ایسائی کیا، لیکن جب وہ مجھے ہو مجھے ہو مرح تو دوبارہ مرقد ہوکر کفر کی طرف لوٹ مجے، نی مؤیدا کے مسلمان چروا ہے کوئل کردیا، اور نی مؤیدا کے اونوں کو مرکا کرلے میں ان کے اونوں کو مرکا کرلے میں ان کے ایسے بیا ان کی آسموں میں سلائیاں پھردادیں اور انہیں پھر لیے کیا گیا، نی مؤیدا نے ان کے باتھ یاؤں مخالف سمت سے کو اوسیے ، ان کی آسموں میں سلائیاں پھردادیں اور انہیں پھر لیے علاقوں میں چھوڑ ویا یہاں تک کردہ مرکھے۔

( ١٤١.٨ ) حَدَّثَ عَفَّانُ حَدَّثَ حَمَّادٌ وَهَمَّامٌ حَدَّلَ فَقَادَةُ عَنْ أنسي بِنَحْوِ حَدِيثِ حَمَّاتٍ [راحع: ٢٦٩٧ ]. (١٣١٠٨) كذشته مديث الدومرى سندے جى مردى ہے۔

١٩١٠٩) حَذَقَنَا عَفَانٌ حَدَّقِنَا جَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنس آنَ أَهَا بَكُو كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا بَيْنَ مَكَةً وَالْمَدِينَةِ وَكَانَ آبُو بَكُو يَخْتَلِفُ إِلَى الشّامِ رَكَانَ يُعُرِفُ رَكَانَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُعُرَفُ فَكَانُوا يَقُولُونَ يَا آبَا يَكُو مَا حَذَا الْعُلَامُ بَيْنَ يَدَيُكَ قَالَ حَذَا يَهُدِينِي السَّبِيلَ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ لَكُوالُونَ يَا آبَا يَكُو مَا حَذَا الْعُلَامُ بَيْنَ يَدَيُكَ قَالَ حَذَا يَهُدِينِي السَّبِيلَ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ لَمَا رَأَيْتُ لَوْلَ الْمَحَرَّةَ وَبَعَثَا إِلَى الْكُعَلَا وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا آمِنَيْنِ مُطَاعَيْنِ فَالَ فَشَهِدُنّهُ يَوْمَ دَخَلَ الْمَدِينَةَ فَمَا رَأَيْتُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِراحِع: ١٢٢٥٩].

(۱۳۱۰) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مردی ہے کہ جب نجی مٹیٹا نے بجرت فر مائی تو نبی ملیٹا سواری پرآ کے بیٹے ہوئے تھے اور حضرت صدیق اکبر ٹائٹٹا بیچے، حضرت صدیق اکبر ٹائٹٹا کو راستوں کاعلم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہے تھے، جب بھی کی جماعت پر ان کا گذر ہوتا اور دہ لوگ پوچھے کہ ابو بکر! یہ آپ کے آگے کون بیٹھے ہیں؟ تو وہ فر ماتے کہ بیر بہر ہیں جو میری رہنمائی کر رہے ہیں ، مدینہ منورہ کے قریب ہی کرانہوں نے مسلمان ہونے والے انساری سحابہ جو ٹیٹٹر کے پاس پیغام بھیجا، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن دامان کے ساتھ مدینہ میں داخل ہوجا ہے ، آپ کی اطاعت کی جائے گی، چنا نچہ وہ دونوں مدینہ منورہ میں داخل ہو سے ۔

#### هي منظا الأفرن بل يبيومونم كي هي المام يوهي المام يهي هي المستك النيس بن عالك يجي المستك النيس بن عالك يجي الم

حضرت انس خاتف کہتے ہیں کہ بیل سنے اس ون سے زیادہ روشن اور حسین ون کوئی نہیں و یکھا جب نی طینا کہ بید منورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی طینا کی دنیا ہے رضتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور فتیج دن کوئی نہیں دیکھا۔

(١٤١١) حَلَاثنَا عَقَانُ حَلَاثنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَوَكَ قَتْلَى بَدُرِ ثَلَاثَةً أَنَّ حَلَقٍ يَا أَبَا جَهْلِ بُنَ هِشَامٍ يَا عُنْبَةً بُنَ رَبِيعَة يَا شَيْبَةً بُنَ رَبِيعَة يَا شَيْبَةً بُنَ رَبِيعَة يَا شَيْبَةً بُنَ رَبِيعَة يَا شَيْبَةً بُنَ رَبِيعَة عَمْرُ صَوْتَهُ بُنَ رَبِيعَة هَلُ وَجَدْتُ مَا وَعَدَيْنِي رَبِّي حَقَّا قَالَ فَسَمِعَ عُمْرُ صَوْتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ آتَنَادِيهِمْ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَهَلْ يَسْمَعُونَ يَقُولُ اللّهُ عَزَّ رَجَلً إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى فَقَالَ فَا رَسُولَ اللّهِ آتَنَادِيهِمْ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَهَلْ يَسْمَعُونَ يَقُولُ اللّهُ عَزَّ رَجَلً إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى فَقَالَ قَالَ اللّهُ عَزَ رَجَلً إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى فَقَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيدِهِ مَا أَنْتُمْ بِالسْمَعَ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيدُوا (راحع: ١٣٣٦٩).

(۱۱۷۱۰) حضرت انس کانٹ سے مروک ہے کہ تین دن کے بعد نمی دائیا مقتولین بدر کی لاشوں کے پاس سے اور قر مایا اے ابوجہل

ہن ہشام! اے متبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اورا ہے امیہ بن خلف! کیاتم ہے تہمارے دب نے جو وعدہ کیاتھا ،ائے تم نے

ہیا پایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو دعدہ کیا تھا ، میں نے اسے بچا پایا ،حضرت عمر جائٹنڈ نے عرض کیا یارسول اللہ تا اُلَّا اُلَّا اُلَّا اِللّٰہِ اَلَٰ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اِللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰ

(١٤١١) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحَبَرُنَا ثَابِتُ عَنْ الْسِ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ مَاتَ لَهُ ابْنُ فَقَالَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ لَا تَخْبِرُوا أَبَا طَلْحَةَ حَنَى أَكُونَ أَنَا الَّذِى أُخْبِرُهُ فَسَجَّتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاءَ أَبُو طَلْحَة وَصَحَتْ بَيْنَ بَدَيْهِ طَعَامًا فَلَكُلُ ثُمَّ تَطَيّبُ لَهُ فَأَصَابَ مِنْهَا فَعَلِقَتُ بِعُلَامٍ فَقَالَتُ يَا أَبَا طَلْحَة إِنَّ آلَ فَكُونِ الشّتَعَارُوا مِنْ آلِ فُكُونِ عَلِيمةً فَيَعَوُا إِلَيْهِمُ ابْعَنُوا إِلَيْهِمُ ابْعَنُوا إِلِيمًا ابْعَنُوا إِلَيْهِمُ ابْعَنُوا إِلَيْهِمُ ابْعَنُوا إِلَيْهِمُ الْمَعْوَا إِلَيْهِمُ ابْعَنُوا إِلَيْهِمُ الْمَعُوا إِلَيْ الْعَارِيمَةُ مَلْ اللّهِ عَلَى وَخَلَ وَإِنَّ اللّهُ عَلَى وَخَلُ وَإِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَحَمَلُتُ تَمُوا فَالْكُونُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وَعَلَيْهِ وَسَلَم وَعَلَيْهِ وَسَلَم وَعَلَيْهِ وَسَلَم وَعَلَيْهِ وَسَلَم وَعَلَيْه وَسَلَم وَعَلَيْه وَسَلَم وَعَلَيْه وَسَلَم وَعَلَيْه وَسَلَم وَعَلَيْه وَسَلَم وَعَلَى اللّه عَلَيْهِ وَسَلَم وَعَلَيْه وَسَلَم وَعَلَم اللّه فَعَالُ وَمُو يَهُمَا أَلَاهُ مَنْ عَلَى اللّه عَلَيْه وَسَلَم وَعَلَم اللّه فَعَالُ وَلَم فَقَالَ وَسُلَم وَعَلَى اللّه فَمَا كَانَ فِي الْمُنْصَادِ فَا فَقَالَ وَسُولُ اللّه عَلَيْه وَسَلَم عَلَى اللّه فَمَا كَانَ فِي الْمُنْصَادِ فَقَالَ وَسُولُ اللّه فَمَا كَانَ فِي الْمُنْصَادِ خَالًا أَنْ فَالْ وَلَمُ اللّه فَمَا كَانَ فِي الْمُنْصَادِ خَالَة لَوْ اللّه فَمَا كَانَ فِي الْمُنْصَادِ فَالْ أَنْصَادِ فَالْمُ اللّه فَمَا كَانَ فِي الْمُنْصَادِ فَالْ أَنْ اللّه عَلَيْه وَسَلّم وَسَلّم وَعَلَى اللّه عَلَيْه وَسَلّم وَسُلّم وَعَلَى اللّه فَعَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلْم اللّه عَلَى اللّه عَلْمُ اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى

(۱۱۱سما) حضرت انس پڑٹٹنٹ مردی ہے کہ حضرت ابوطلحہ پڑٹٹؤ کا ایک بیٹا بہارتھا، دونوت ہوگیا، ان کی زوجہ حضرت اسلیم پڑھنا نے کمروالوں سے کہددیا کہتم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کوان کے بیٹے کی موت کی فہرندد ہے، چنانچہ جب حضرت ابوطلحہ بڑٹڑ والیس

#### 

آئے تو انہوں نے ان کے سامنے رات کا کھانا لا کر رکھا ، انہوں نے کھانا کھایا ، اور پائی ہیا ، پکر حضرت ام سلیم بڑا پیا نے خوب انہوں نے کھانا کہ وہ انہیں طرح سیراب انہوں نے دیکھا کہ وہ انہیں طرح سیراب ہو چکے جیں تو انہوں نے دیکھا کہ وہ انہیں طرح سیراب ہو چکے جیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ بڑا تھا کہ اکہ اس سے ہو چکے جیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ بڑا تھا کہ اکہ ایک سے فائدہ افھاتے رہے ، جب ان سے والیسی کا مطالبہ ہو ، کیا وہ انکار کر کھتے جیں؟ انہوں نے کہانہیں ، انہوں نے کہا کہ پھراپ بیٹے پر مبر سیجنے۔

میح ہوئی تو وہ نی طینا کی ضدمت میں حاضر ہوئے اور سازا واقعہ ذکر کیا، نی طینا نے فر مایا اللہ تم دونوں میاں ہوی کے لئے اس رات کومبارک فرمائے، چنانچہ وہ امید ہے ہوگئیں، اور بالآخران کے بہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے جی ہے کہا کہ انس! تم پہلے اسے نی طینا کے پال لے کر جاؤ، چنانچہ کی میں اس بچے کوافعا کرنی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نی طینا اپنے اونٹوں کو قطران مل رہے ہیں، نی طینا نے جھے و کیمنے ہی فرمایا شاید اسلیم کے بہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں نے عرض کیا تی بازاور اس بچے کونی طینا کی کود میں رکھ ویا، نی طینا نے جوہ کمور یں متکوا کیں، ایک مجور نے کرا سے مند میں چیا کرزم کیا ، اور اس بچے کونی طینا کی کود میں رکھ ویا، نی طینا نے جوہ کمور یں متکوا کیں، ایک مجور نے کرا سے مند میں چیا کرزم کیا ، اور قصوک جمع کر کے اس کے مند میں پکا دیا جے وہ چا شخ رگا ، نی طینا نے فرمایا کمجور انسار کی مجبوب چیز ہے ، اور اس کھران شرا کی ان مرحمداللہ رکھ دیا ، انسار میں اس سے افعال کوئی جوان شرقا۔

( ١٤١١٢ ) حَدَّثُنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بَنُ مِسْكِينٍ فَلَا كَرَهُ

(۱۳۱۴) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤١٣) حَدَّقَ عَفَّانُ حَدَّثَ حَمَّادٌ قَالَ آخُمَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ آصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدُ صَارَ كَالْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ عَلْ سَالْتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِي بِهِ فِي الْمُاحِرَةِ فَعَجْلُهُ فِي الدُّنِيَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَافَةَ لَكَ بِعَدَابِ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَافَةَ لَكَ بِعَدَابِ اللَّهِ مَلَى اللَّهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنِيَا حَسَنَةً وَفِي الْمُاحِرَةِ حَسَنَةً وَفِيَا عَذَابَ النَّهِ (راحع: ٢٠٠٧).

(۱۳۱۱۳) حطرت انس بڑھ نے سروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی بھیا کی مسلمان کی عیادت کے کے تشریف لے مجے ، وہ چوزے کی طرح ہو چکا تھا ، ہی بلیا ہے اس نے کہا تی بال ایس بیدها وہا تکا تھا کہا ہے اللہ! کی طرح ہو چکا تھا، ہی بلیا نے اس سے بوچھا کیا تم کوئی دعا وہا تکتے تھے؟ اس نے کہا تی بال! بس بیدها وہا تھا کہا ساات اللہ! تمہارے اندراس کی ہمت ہے تو نے جھے آخرت میں جومزاد تی ہے ، وہ دنیا بی بین میں دے دے ، ہی بلیا ہے فرما اور آخرت میں جملائی عطا وفرما اور ہمیں اور نہ طاقت ہم سے محقوظ فرما اور ہمیں عذا ہے ہم سے محقوظ فرما ۔

( ١٤١١٤ ) خُلَكُنَا عَفَّانُ حَلَّمَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ الْسِ آنَّ اصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْمِسْلَامِ مَا يَقِينَا آبَدًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْآنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ فَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُرْ

#### 

شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ مَنِينَعَةٍ فَا كُلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْعَبْرُ خَبْرُ الْآيِحِرَةُ [داحع:١٣٦٨].

(١٣١٣) حَفرَتِ الْسَ الْمَثَنَّ عَمِرِ وَى بَ كَسِمَا بِكُرَامِ ثَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ عَيْمَ بِرُحَةَ جَابَ مِن وَاوَلَ بِي جَهُول فَحَدِ (مَنْ الْفَيْلُ) كَوسَت حِرَي مِن وَانعَاد اورمها جرين كوساف فرا، مجري اليَّهِ كَياسِ جوكى روفى لائى كَ عَلَى اللهُ الْمَرْقَ آخرت كى خَرَبِهِ، لِمِن وَانعاد اورمها جرين كوساف فرا، مجري اليَّهِ كَياسِ جوكى روفى لائى كَ جمل برسنا بواروفن ركعالَق محاب مثلَي اللهُ عَلَيْهِ وَانعَلَى اللهُ عَلْمُ وَمُولَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ يَسَعُونَ الشَّهُ عَلَيْهِ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ يَسَعُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ يَسْعُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ يَسْعُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا مُنْفَعَ اللهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ يَسْعُونَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا مُنْفَعَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا مُنْفَعَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ وَسُولَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا مُنْفَعَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَجَاءَ الْعِلْمَانُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا مُنْفَعَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا مُنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَمَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ

(۱۳۱۵) حضرت انس بخی نظرت مروی ہے کہ نی بیٹا نے فر مایا ایک مرتبہ میں بچپن میں دوسر سے بچوں کے ساتھ تھیل رہا تھا،
اچا بک ایک شخص آیا اور اس نے مجھے پکڑ کر پیٹ چاک کیا ،اور اس میں خون کا جما ہوا ایک ٹکڑا نکالا اور اس بھینک کر کہنے لگا کہ
بیآ پ کے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، پھراس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے بیٹ کودھویا اور پھراسے ک
کرٹا تھے نگا دیئے ، بیدد کچے کر سب بے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس گئے اور کہنے گئے کہ محمد ( منظر تھا کہ محمد کی اور کہ بیاں کے اور کہنے گئے کہ محمد ( منظر تھا کہ محمد کی بیٹ کے سید تک دوڑتی ہوئی آ کمیں تو دیکھا کہ نی مدینا کی میٹھا کے سید تک میں اور کا رنگ منظم ہور ہا ہے، حضرت انس نوٹیئ کہتے ہیں کہ میں نی میٹھا کے سید تک میارک برسمائی کے نشان دیکھا کرتا تھا۔

( ١٤١٣ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلُنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَالرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَهِ وَالرَّجُلُ أَنْ يَفُذُفَ فِي النَّارِ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَائِبًا [راحى: ٢٨١٤].

(۱۳۱۲) حضرت انس بن ما لک بن تو سے کہ بی میں ایک ارشاد فر مایا تمن چزیں جس فحض بی بھی ہوں گی ،وہ ایمان کی طلادت محسوس کرے گا، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا یہ کہ انسان کی سے مجت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ،اور تیسرا یہ کہ انسان مبود بہت یا عیسائیت سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کوای طرح نا پہند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو نا پہند کرتا ہے۔

( ۱۶٬۱۷ ) حَدَّقَا عَفَّانُ حَدَّقَا حَمَّادٌ حَدَّقَا ثَابِتٌ عَنْ انْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَكَانَ لِى أَخْ صَغِيرٌ وَكَانَ لَهُ نُغَيْرٌ يَلْعَبُ بِهِ فَمَّاتَ نُفَرُهُ الَّذِى كَانَ يَلُعَبُ بِهِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَ آهُ حَزِينًا فَقَالَ لَهُ مَا شَأْنُ أَبِى عُمَيْرٍ حَزِينًا فَقَالُوا مَاتَ نُفَرُهُ الَّذِى كَانَ يَلْعَبُ بِهِ يَا

# مَنْ اللهُ المَانُ فِي اللهُ ا

رَّسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَقَلَ النَّقَيْرُ [صححه ابن حبان (٩٠١) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٦٩)]. [راجع: ١٢٣٥٨].

(١٣١١٥) حفرت الس المناقلات مروى به كرحفرت العطى الثان كاليب بينا" جس كانام الديميرة النهي المناس كرماته المن المناقل عن المناس المناقل المناس المناقل المناس المنا

( .١٤١٢ ) حَلَّاثَنَا عَقَانُ حَلَّكَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى خَلْحَةَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالَهُ حَرَامًا أَخَا أُمَّ سُلَيْمٍ فِى سَبُعِينَ إِلَى يَنِى عَامِرٍ فَلَمَّا قَدِمُوا قَانَ لَهُمْ خَالِى أَتَقَلَّمُكُمْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْقَلَّمُكُمْ فَإِنْ أَمَّنُولُهُ فَلِيمُوا قَانَ لَهُمْ خَالِى الْقَلَّمُكُمْ فَإِنْ أَمَّنُولُ وَلِيمًا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ وَإِلَّا كُنتُمْ مِنْى لَمِيهًا قَالَ فَنَقَلَّمَ فَأَمَّنُوهُ فَيَيْنَمَا هُوَ بُحَدِّئُهُمْ عَنُ

#### هي مُناهَامَيْنَ بْل يَهُوسِنَ مَالكَ يَهُولِي هِي مَنْ مَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّ

رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذُ أَوْمَنُوا إِلَى رَجُلٍ لَطَعَنَهُ فَآنُفَذَهُ فَقَالَ اللّهُ الْحَبَرُ فَوْتُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثُمَّ مَالُوا عَلَى بَقِيَّةِ أَصْحَابِهِ فَقَتَلُوهُمْ إِلّا رَجُلًا أَعْرَجَ مِنْهُمْ كَانَ فَذْ صَعِدَ الْجَبَلَ قَالَ هَمَّامٌ فَأَرَاهُ فَذَ ذَكْرَ مَعَ اللّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ الّى النَّبَى صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَعْرَجَ آخُو مَعَهُ عَلَى الْجَبَلِ قَالَ وَحَدَّثَ آنَسُ آنَّ جِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ الّى النَّبَى صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْخَبَرَهُ أَنَّهُمْ فَذُ لَقُوا رَبَّهُمْ فَرَضِى عَنْهُمْ وَازْضَاهُمْ قَالَ آنَسُ كَانُوا يَقُرَنُونَ أَنُ بَلْفُوا قَوْمَنَا آنَا قَدُ لَقِينَا رَبَنَا فَا لَيْمَ لَكُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَاقِينَ صَبَاحًا فَرَحُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَاقِينَ صَبَحًا فَوْمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَاقِينَ صَبَحًا فَلَى رَغُلُ وَذَكُوانَ وَيْسَى لِخُيَانَ وَعُصَيَّةَ الَّذِينَ عَصَوُا اللّهَ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَاقِينَ صَبَّى عَلَيْهِ مَ وَالْمَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَاقِينَ صَبَاحًا عَلَيْهُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ أَوْ عَصَوْا الرَّحْمَنَ (راحع: ١٣٢٧).

(۱۳۱۲) حَضَرَت انْس جُنَّلَتْ ہے مردی ہے کہ نی مُنِیُّا نے ان کے ماموں مفرت ترام جُنَّلُہُ کو' جومفرت ام سلیم جُنُھا کے بھائی شخے' ان سترصحابہ جُنگانا کے ساتھ بھیجا تھا جو بئر معونہ کے موقع پرشہید کردیئے گئے تھے، میرے ماموں نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہتم میرے قریب بی رہنا تا آ کہ بی واپس آ جاؤں ، اگرتم بچھے حالت اس میں پاؤ تو بہت بہتر ، درنہ اگروہ بھے قل کر دیں تو تم میرے قریب تو ہوئے ، باقی ساتھیوں کو جا کرمطلع کردینا ، یہ کہ کرمفرت ترام جُنُلُہُ دوانہ ہو گئے۔

متعلقہ قیلے یس آئی کرانہوں نے فرمایا کیا جھے اس بات کی اجازت ہے کہ ہی بائیا کا پیغام آپ لوگوں تک پہنچا سکوں؟

انہوں نے اجازت دے دی، حضرت حرام خاتؤان کے ساسنے پیغام ذکر کرنے گے، اور وشمنوں نے بیٹھے ہے آیک آ دی کو اشارہ کردیا جس نے بیٹھے ہے آ کران کے ایسا نیزہ گھونیا کہ جسم کے آ ریار ہوگیا، حضرت حرام خاتؤیہ کہتے ہوئے" اللہ اکبر، سب کعب کی حم ایمی کامیاب ہوگیا" کر گئے، پھر انہوں نے تمام صحابہ شاق کا شہید کردیا، صرف ایک نظرا آ دی نئے گیا کہ وہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ کیا تھا، پھر حضرت جریل میٹھا بارگاہ نوت میں حاضر ہوئے اور بیدوا قد ذکر کیا کہ وہ لوگ اپنے رہ سے لیک کامیاب ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہوگئے، چنا نچہ یہ دی تا زل ہوئی" جس کی پہلے تلا وت بھی ہوئی تھی، بعد میں منسوخ ہوگی" کہ ہماری قوم کو یہ پیغام پنچا دو کہ ہم اپنے رہ سے جاسلے ہیں، وہ ہم سے راضی ہوگیا اور اس نے ہمیں راضی کر میا دیا اور میں ان کار ان کی تھی۔ دیا اور میں ان کار ان کی تھی۔ دیا اور میں ان کار ان کی تعلید کی تعلید کی میل کار ان کی تعلید کی بی تعلید کی تعلید کی بیات کی تعلید کیا تعلید کی تعلید کیا تعلید کی تعلید کی تعلید کی تعلید کیا تعلید کی ت

١٩٠٢٠) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا فَعَادَةً حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ التَّفُلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ دَفْتُهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۱۲۱) حضرت انس بڑائٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ کُاٹِٹِٹا کے ارشاد فر مایام بدیش تھو کتا گناہ ہے اوراس کا کفارہ اسے دفن کردیتا ہے۔

( ١٤١٢ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِى ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ فَلْتُ لِآنَسٍ كَيْفَ كَانَتُ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدُّا [راحع: ١٣٠٣٣].

(۱۳۱۲) قادہ کیٹنٹو کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس جائز سے نبی عیلا کی قراء مند کی کیفیت کے متعلق یو جھا تو

# هي مُنالِهَ مَنْ بُل مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

اتہوں نے فرمایا کہ تی طافقال فی آ واز کو تھینجا کرتے تھے۔

( ١٤١٣ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وحَدَّلَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَفَادَةُ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيَّا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بَعُدَ التَّكْبِيرِ بِ الْحَمْدُ لِلَهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ عَفَّانُ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ إراحِع: ١٢٠١٤.

(۱۳۱۲۳) حفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی نائیں اور خلقاء علاند ٹائٹا نماز میں قراءت کا آیا زائے مُدُ لِلَّهِ رَبُ الْعَالَمِينَ ہے کرتے تھے۔

( ١٤١٢٤ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشُرَاطِ السَّاعَةِ قَالَ هَمَّامٌ وَرُبَّمَا قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ هَمَّامٌ كِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُ حَتَّى يُرْفَعَ الْمِلْمُ وَيَظْهَرَ الْنَسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمُرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَيَقِلَ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ النَّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمُسِينَ الْمُرَاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ [راجع: ١٩٦٦].

(۱۳۱۲۳) حطرت انس نظیم سے مرفوعاً مردی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نیس ہوگی جب تک علم انٹھاندلیا جائے ،اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا،شراب نوشی عام ہوگی ، بدکاری رائج ہو جائے گی ، مردول کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتول کی تعداد بڑھ جائے گی حتی کہ بچیاس عورتول کا ذردار مرف ایک آ دمی ہوگا۔

( ١٤٠٢٥ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَوْنَا فَتَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا آنَا أُسِيرُ فِى الْجَنَّةِ وَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللَّرُّ قَالَ فَلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْثَرُ الَّذِى أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجُلَّ قَالَ فَضَرَبُتُ بِيَدِى فَإِذَا طِينَهُ مِسْكُ أَذْفَرُ [راحع: ٢٧٠١].

(۱۳۱۵) حضرت انس ٹلائڈے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ فکھی ارشاد قربایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے فیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی ، میں نے جریل طیاب ہے بوچھا کہ بیر کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بیز نہر کوڑ ہے جواللہ نے آپ کو عطا وفر مائی ہے۔

( ١٤٠٢٠ ) حَلَّكُنَا بَهُزَّ حَلَّكَا هَمَّامٌ قَالَ أَغْبَرَنَا فَعَادَةُ عَنُ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْوِصَالِ قَالَ فِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى أَبِيتُ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَشْقِينِى (راحع: ١٢٧٧ ).

(۱۳۱۲ ) حفرت انس فیکٹنٹ مروی ہے کہ نجی میں ایے ایک ہی بحری کے مسلسل کی روز سے ندر کھا کرو بھی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی میں نے فر مایا میں اس معالمے میں تنہا ری طرح نہیں ہوں ، میرا رب جھے کھلا پلا و نتا ہے۔

(١٤١٣٧) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ لَهَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ الزَّوَالِ فَاحْتَاجَ

### هي نزيا، تذي بن الناسي من المحري هي مما ي محري هي المستدانيس بن مَا الناسية في المستدانيس بن مَا الناسية في ال

أَصْحَابُهُ إِلَى الْوُصُوءِ قَالَ فَجِيءَ بِفَعْبِ فِيهِ مَاءٌ يَسِيرٌ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَشُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّأَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ قُلْتُ كُمْ كُنْتُمْ فَالَ زُهَاءَ ثَلَاثٍ مِافَةِ [راحع: ٢٧٧٧].

(۱۳۱۷) حفرت انس خاشنے سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایٹی مقام زورا ویٹی تنے، نبی میٹیا کے پاس پانی کا ایک پیالہ لا یا گیا جس میں آپ کی انگلی مجمی مشکل ہے تھلی تھی ، نبی مایٹیا نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اوراس میں سے اتنا پانی فکلا کہ سب نے وضو کر لیا ، سمی نے حضرت انس بڑھڑ سے بو چھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سوتھے۔

( ١٤١٢٨) حَدَّثُنَا بَهُزَّ حَدَّثُنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبُدُّ حَتَّى يُجِبَّ لِأَجِيهِ مَا يُجِبُّ لِنَفْسِهِ مِنْ الْخَيْرِ [راحع: ٢٨٣٢].

(۱۳۱۸) حفزت انس ٹٹاٹٹا ہے مروی کے کہ جتاب رسول اللہ کُلٹٹٹانے ارشاد فر ایا کوئی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جوابیع لیے بسند کرتا ہے۔

( ١٤٧٣ ) حَذَّثَنَا بَهُزَّ حَذَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ آنُحَرَنَا قَنَادَةُ عَنُ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَا مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ ٱحَدُّ يَسُرُّهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنُيَا وَلَهُ عَشَرَةُ أَمُنَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَوَدُّ أَنَّهُ يَرُجِعُ إِلَى الذُّنُيَا فَاسْتُشْهِدَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا رَآى مِنْ الْفَصْل [راحع: ٢٦٠٢].

(۱۳۹۳) حضرت انس ٹٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی میٹائے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کو کی محض بھی جنت سے نگلنا کبھی پہند خبیں کرے کا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش ہے ہوگی کہ وہ جنت سے نظلے اور پھراللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس ک عزت نظرآ رہی ہوگی۔

(١٤١٢) حَدَّلُنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ فَالَ أَخْبَرَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ رُدُّوا وَسَلَمَ إِنَّمَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَأَخِذَ الْبَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ رُدُّوا عَلَيْهُمْ مَا قَالُوا (راحع: ١٢٤٥٤).

(۱۳۱۳۰) مفرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ ایک یہودی نے بی طاق کوسلام کرتے ہوئے "السام علیك" کہا، نی طاق نے سحابہ ٹالڈائے نے فرمایا اسے میرے پاس بلا کرلاؤ واوراس سے پوچھا کہ کیاتم نے "السام علیك" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نمی طاق نے (اپنے صحابہ ٹرائٹائے) فرمایا جب تہیں کوئی" کتابی" سلام کرے تو صرف" و علیك" کہا کرو۔

( ١٤١٣١ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَ قَنَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ آتَبُتُ النَّبَى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَدْ دَعَاهُ خَيَّاطٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا خُبُرُ شَعِيرٍ وَإِهَالَهُ سَنِحَةٌ قَالَ فَإِذَا فِيهَا قَرْعٌ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَفَرْبُهُ قُدَّامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ آنَسُ لَمُ آزَلُ يُعْجِئِنِي الْقَرْعُ مُنْذُ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ [راحع: ١٢٨٩٢].

### هي مناكا مَوْنُ بَلِ يَعِيْرُ مَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ

(۱۳۱۳) حضرت انس ڈنٹٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک درزی نے تھانے پر ٹی نیٹا کو بلایا ، وہ کھانا لے کرحاضر ہوا تو اس میں پرانا روغن اور دوتھا ، میں نے دیکھا کہ ٹی بلیٹا ہیا ہے میں ہے کدوتلاش کرر ہے ہیں ، میں اسے ٹی بلیٹا کے ساستے کرنے لگا اوراس وقت سے جھے بھی کدو پہند آنے لگا۔

(١٤١٢٢) حَلَّانَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا عَقَانُ قَالَا حَدَّلْنَا هَمَّامٌ قَالَ عَقَانُ فِي حَدِينِهِ الْحُبَرَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَنسُ بُنُ مَالِكٍ اَنَّ رَهُطًا مِنْ عُرَبْنَةَ اتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ اجْتَرَيْنَا الْمَهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اَنُ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْمَهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اَنُ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْمِيلِ فَشَوبُوا مِنُ الْبَانِهَا وَابْوَالِهَا قَالَ فَلَحِقُوا بِرَاعِي الْهِبِلِ فَشَوبُوا مِنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَتَعَى صَلَّحَتُ الْمُؤْوا الرَّاعِي وَسَافُوا الْهِبِلَ فَبَلَعَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَعَتَ فِي طَلِيهِمُ فَقَطَعَ الْهِبَهُمُ وَلَوْجُلَهُمُ وَسَمَرَ أَغَيْنَهُمُ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ اللَّهِ لَهُ مُولِكُولُ الْمُؤْوا الْوَاعِي وَسَلَمَ أَعْلَىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَبْعَتُ فِي طَلِيهِمُ فَقَطَعَ الْهِبَهِمُ وَالْمُؤْدُ وَالْمَالِقَادَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى مُنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ اللَّهِ لَا لَعُدُولُ الْمُعَلِيدِينَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ اللَّهُ عَلَى مُعَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعَلِيقِ الْمُعْتَلِقُوا الْمُعَالِقُولُ اللَّهُ عَلَى مُنْ اللَّهُ عَلَى مُعَمِّلِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مُنَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللْمُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُنْ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْرِلِكُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعَلِيمُ اللَّهُ الْمُعْتَلِقُولُ اللَّهُ الْمُعْمُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُولُولُولُولُولُولُولُولُهُ الْمُلْمُ الْمُؤْلُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ الْمُعْمُولُولُولُ الْ

(۱۳۱۳۲) حفرت انس بڑھؤ سے مروی ہے کہ قبیلہ عرید کے پچھلوگ مسلمان ہو گئے، کین انہیں مدید منورہ کی آب وہوا موافق ف ندآئی، نی طبیقائے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونؤں کے پاس جاکر ان کا ودورہ اور بیشاب ہوتو شاید تندرست ہو جاؤ چنانچہ انہوں نے ایسابی کیا، لیکن جب وہ میچے ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف ہوے ، نی مائیلا کے مسلمان جروا ہے توقل کرویا ، اور نی طبیقائے اونؤں کو بھ گاکر لے میچے ، نی طبیقائے ان کے چیچے سی ابد جو گئے کا مجیجا ، انہیں پکڑکر نی طبیقا کے سیاسنے چش کیا تمیا، نبی طبیقائے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کو اوسیے ، ان کی آ تھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر بیلے علاقوں میں چھوڑ دیا بہاں تک کہ وہ مرکھے۔

(١٤١٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَٱقْبُلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِفُونِى بِالرَّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى أَرَاكُمُ مِنْ بَيْنِ يَدَى وَمِنْ خَلْهِى قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَذِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَصَحِكْتُمُ قَلِيلًا وَلَكُيْتُمُ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَمَا رَآيْتَ قَالَ رَآبَتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارُ [راجع: ٢٠٢٠].

(۱۳۱۳) حضرت انس بن مالک بڑٹھ ہے مروی ہے کہ ایک دن نبی طینا نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کو ایس انسارا امام ہوں ، لبندارکوع ، بجدہ ، قیام ، قعود اورا فتقام میں جھے ہے آگے نہ بڑھا کرو ، کیونکہ میں تہمیں اسپنے آگے ہے جب کہ اور اس اللہ بھی دیکھ است قدرت میں میری جان ہے ، جو میں وکھے چکا ہوں ، اگر سے بھی دیکھ اور اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، جو میں وکھے چکا ہوں ، اگر تم نے وہ و یکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ ا ہنتے اور کثر ت سے رویا کرتے ، صحابہ بھائی انسان اللہ بھائی آئی آئی ہوں سے جنت اور کثر ت سے رویا کرتے ، صحابہ بھائی انسان اللہ بھائی آئی آئی ہوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے۔

( ١٤١٧٤ ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلِيْمَانُ بْنُ الْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِلَبِى طَلْحَةَ مِنْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَ

#### هي مناها تذين يوسوم يه هي هي هي مهم يه هي هي النه يون النه ي المائن النه ي النه ي النه ي النه ي النه ي المائن ا

فَقَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ لِالْهُلِهَا لَا تُحَدِّلُوا آبَا طَلْحَةَ بِالْهِبِ حَتَّى اكُونَ آنَا أَحَلَثُهُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ بَهْ إِلَّا آنَهُ قَالَ فَاتَ أُمَّى يَا آنَسُ لَا يُطْعَمُ شَيْنًا حَتَّى تَغْدُو بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَاتَ يَذْكِى وَبِثُ مُجْتَئِحًا عَلَيْهِ أَكَالِنُهُ حَتَّى أَصْبَحْتُ فَفَدَوْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا مُعْهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا وَاللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا وَأَى الطَّيِي مَعِى قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلِيْمٍ وَلَذَتْ قَالَ قُلْتُ نَعَمُ فَوَضَعَ الْعِيسَمَ مِنْ يَدِهِ وَقَعَدَ (رامع: ١٢٨٢١.

(۱۳۱۳) حضرَت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹؤ کا ایک بیٹا بیارتھا، وہ فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم ٹاٹٹا نے گھر دالوں سے کہد دیا کہتم میں ہے کوئی بھی ابوطلحہ کوان کے بیٹے کی موت کی خبر نہ دے، …. پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا

انس! اے کوئی عورت دو دھ نہ پلائے ، بلکہ تم پہلے اے ہی مائیلا کے پاس لے کر جاؤ ، چنا نچے تک کو ہیں اس بیچے کو اٹھا کر نی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوا ، ہیں نے دیکھا کہ نی مائیلا اپ اونوں کوقطران ٹل رہے ہیں ، نبی مائیلا نے بیچے ویکھتے ہی فرما یا شاید ام سلیم کے بیاں بچہ پیدا ہوا ہے ، میں نے عرض کیا بی ہاں! اور اس بیچے کو نبی مائیلا کی کوو میں رکھ دیا ، نبی مائیلا نے آلہ اپنے ہاتھ نے رکھ دیا اور بیٹھ گئے۔

( ١٤٠٣٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا قَابِتْ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ٱكُلَّ طَعَامًا لَعِقَ آصَابِعَهُ الثَّلَاتُ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتُ لُقُمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطُ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلُهَا وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَونَا أَنْ نَسُلِتَ الصَّحْفَةَ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدُرُونَ فِي آئَى طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةَ (راحع: ٢١٨٤٦).

(۱۳۱۳۵) حضرت انس پڑھڑ ہے مروی ہے کہ نی پینا کھا کہا کہا کہا کہا اور ہے تھے اور فر ، تے تھے کہ جب تم میں ہے کس کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر لکنے والی چیز کو ہٹا دے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور پیالداجھی طرح صاف کرلیا کروکیونکہ تنہیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس جھے میں برکت ہوتی ہے۔

( ١٤٢٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ قَالَ الْحَبَرُنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ آهُلِ مَكَةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآصُحَابِهِ مِنْ جَبَلِ النَّبِعِيمِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَآخَذَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْمًا فَعَفَا عَنْهُمْ وَنَوْلَ الْفُوْآنُ وَهُوَ الَّذِى كَفَّ آيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَآيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٥٠٢].

(۱۳۱۳) حفرت انس ڈائٹز کے مروی ہے کہ صلح حدیبیہ کے دن نماز ٹیر کے وقت جبل شعیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اُ می اٹل مکہ نبی مڈیٹااورصحا ہے کی طرف بڑھنے گئے، نبی ملیٹائے انہیں صحیح سالم پکڑ لیااور معاف فرمادیا، اس موقع پر بیآ بیت نازل ہوئی " وَ هُوَ الَّذِی تُحَفَّ آیْدِیَهُمْ عَنْکُمْ ....."

( ١٤١٣٧ ) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَلَّمَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَانَمًا وَنَقَشَ فِيهِ نَقُشًا فَقَالَ إِنّى اتَّخَذُتُ خَاتَمًا وَنَقَشْتُ فِيهِ نَقُشًا فَلَا يَنْقُشُ آخَدٌ

#### هِي مُنِهُا مَعْنَى بُل مِنْ مِنْ مَا لَكَ يَعِيْدُ مِنْ مِي هِمَا لِلْهُ عَلِيْنَ مِنْ مَا لَكَ يَئِينَا فِي مُنِهُ الْمُعَنِّى بُل مِنْ مِنْ مِنْ مَا لَكَ يَئِينَا فِي مِنْ مَا لَكَ يَئِينَا فِي مِنْ مَا لَكَ يَئِينَا

عُلَى نَقُشِهِ [راجع: ١٢٠١٢].

(۱۳۱۳) حضرت الس المافظت مروى م كه ايك مرتبه ني مايلان الني ليه ايك انكوشى بنوالى اورقر مايا كه ام في ايك انكوشى بنوائى م اوراس پرايك عبارت (محدرسول الله) نقش كروائى م البنداكوئى فخف الى انكوشى پربه عبارت نقش ندكروائ \_ (۱۶۷۸) حَدَّقَنَا بَهُوَّ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ الْحَبَرَ لَا فَعَادَةُ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِبُ الْقَوْعَ

أَوُ قَالَ الدُّبَّاءَ قَالَ فَرَايْتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُهُ فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ [راحع: ١٨٤٢].

(۱۳۱۳۸) حعزت انس ٹٹٹٹ سے مروی ہے کہ ٹی طیٹھ کو کدو بہت پہند تھا ، ایک مرتبہ ٹی طیٹھ کی خدمت بیں کھانا چیش کیا گیا یا کسی نے دعوت کی تو چونکہ جھے معلوم تھا کہ تی طیٹھ کو کدومرخوب ہے لہٰذا ہیں اے الگ کر کے ٹی طیبھ کے سامنے کرتار ہا۔

(١٤١٧٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعُبَةً حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرِ أَنَّهُ سَدِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُولٍ [راحع: ١٢١٨].

(١٣١٣٩) حفرت انس عُلِيَّة ہے مروی ہے کہ بی طالبا پانچ مکوک پانی سے شسل اور ایک مکوک پانی سے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

( ١٤١٤ ) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَثَنَا شُعُبَدُ قَالَ أَخْبَرَنِي فَنَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يُحَدُّنَ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا إِلَّا ٱلْذَرَ أُمَّتَهُ الدَّجَالَ آلَا إِنَّهُ الْأَعْرَرُ الْكَذَابُ آلَا إِنَّهُ آغُورُ وَإِنَّ رَبِّكُمْ لَيْسَ بِأَغُورُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَهِ كَفَرَ [راسع: ٢٠٠٧].

(۱۳۱۳) حفرت انس التفظیت مروی ہے کہ حضور نی کرم کا تفظیہ نے ارشاد فرمایاد نیا بی جو نی بھی سبعوث ہوکر آئے ،انہول نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا ، یا در کھو! د جال کا نا ہوگا اور تمہا راب کا ناتیس ہے، اور اس کی دونوں آتکھوں کے درمیان کا فرنکھا ہوگا۔

(١٤١٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ٱلْحَبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْلُ الْكِتَابِ إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْنَا كَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ فُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راسع: ١٢١٦٥].

(۱۳۱۳۱) حضرت انس نگافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ محایہ کرام جھائی نے نابی ہے بیستلہ یو چھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں ، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نی مالیا نے فرمایا صرف"و علیکھ"کہ دیا کرو۔

( ١٤٨٤٢ ) حَلَّكَنَا بَهُزَّ حَدَّكَنَا شُغْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا فَقَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُرِفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راحع: ٢٢٨٤٤].

(۱۳۱۳۲) حعرت انس عائث ہے مروی ہے کہ ہی ماہیں نے فر مایام غیس سیدھی رکھا کر دیکونکہ صفوں کی در تکی تما ز کاحسن ہے۔

(١٤١٤٣) حَدَّثُنَا بَهُزَّ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يُبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَمَا يَبْسُطُ الْكُلْبُ [راسع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۱۳۳) حفرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نی مانیا نے فر مایا سجدوں میں احتدال برقر اررکھا کرد،اورتم میں ہے کوئی محق

#### 

( ۱۵۱۵ ) حَدَّثَنَا بَهُوَّ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَبَرَئِي فَخَادَةُ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ

يَسُوقُ بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَبُحَكَ أَوْ وَبُلَكَ ارْكَبُهَا وَالراحِمِ: ١٢٧٦٥ )

يَسُوقُ بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَبُحَكَ أَوْ وَبُلُكَ ارْكَبُها وَالرَاحِمِ: ١٣١٣٥) عَرْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ بَا عَلَى عَلَى مَرْتِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ بَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ مَرْتِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَمُولَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُلْمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالِهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالَالِكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالِهُ عَلَيْهُ وَالَالِكُولِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالِهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالِهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَالِمُوالِمُ وَالِمُ اللَّهُ ع

( ۱۶۱۶۵ ) حَلَّمْنَا بَهُوْ حَلَّنَا شُعْبَةُ عَنْ قَادَةً عَنْ آنس أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَابِهِ فَإِنَّهُ بَنَا بَهُوْ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِنِهِ وَلَيْتُفُلُ عَنْ يَسَابِهِ فَحْتَ قَلَيهِ إِراحِينَ ١٢٠٨] صَلَابِهِ فَإِنَّهُ يَنَا بَيْنَ بَيْنَ بَيْنَهُ وَلَا عَنْ يَمِنِهِ وَلَيْتُفُلُ عَنْ يَسَابِهِ فَحْتَ قَلَيهِ إِراحِينَ ١٢٠٨] حَمْرت الْسَ رَبِّهُ عَنْ مَعْمُ وَى ہے كہ فِي طَلِيْنَا فَي ارشاد فرما الله جبتم مِن سے كوئى فخص فماز برُحد ما ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات كر ما ہوتا ہے ، اس لئے اس حالت مِن تم مِن سے كوئى فخص اپنے سامنے يا اپنى دائيں جانب رقمو كاكر ہے لئے اس حالت مِن تم مِن سے كوئى فخص اپنے سامنے يا اپنى دائيں جانب رقمو كاكر ہے۔ اللہ اللہ على جانب يا اپنى واكس كے نيچ تمو كاكر ہے۔

( ١٤١٤٦ ) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَلَّنَا شُفَيَةً خَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ قَزْعَةٌ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِى طَلْحَةً يُفَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبُحْرًا [راحع: ٢٧٧٤].

(۱۳۱۳۱) حضرت انس ڈاکٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت اٹل مدیند دخمن کے خوف سے گھیرا اسمے، نبی ماہیہ نے جارا ایک گھوڑ ا'' جس کا نام مندوب تھا'' عاربیۃ کیا اور قرما یا گھیرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑ ہے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے مندرجیسارواں بایا۔

(١٤١٤ ) حَلَثُنَا بَهُزُّ حَلَثُنَا شُغْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَجُلَّ مِنْ الْأَنْصَارِ ضَخْمًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَا أَسْتَطِيعُ أَنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلَّى أَصَلَّى مَعَكَ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا وَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلَّى أَصَلَى عَلَيْهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّنَحَى قَالَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الضَّحَى قَالَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّنَحَى قَالَ مَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَال

(۱۳۱۳) معترت الس بڑ تھ نے مروی ہے کہ ایک آ دمی ہوا بھاری بحرکم تھا، وہ نی طینا کے ساتھ نماز پر سے کے لئے ہار بارنہیں آ سکتا تھا، اس نے نبی طینا ہے عوض کیا کہ میں بار بار آپ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگر آپ کی ون میرے کھر تشریف لاکر کی جگہ نماز پڑھ دیں تو میں دیمیں پرنماز پڑھ لیا کروں گا، چنا نچے اس نے ایک سرتبہ دعوت کا اہتمام کرکے نبی طینا کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پانی چھڑک دیا، نبی طینا نے وہاں دور کھتیں پڑھ دیں، آل جارود میں سے ایک

#### هي مُنظاامُون بن مَالك يَعَوْمُ إِنْ مُنظالِك يَعَوْمُ الله عَلَيْهِ مِن مَالك يَعَوْمُ الله مِن مَالك يَعْقَ مُنظاامُون بن مَالك يَعَوْمُ الله مِن مَالك يَعَوْمُ مُن مُنظالِك يَعَوْمُ اللهُ مُنْ الله مِن مَالك يَعْقَالُ

آ دی نے بیرین کر حضرت انس ٹاکٹڑے ہو چھا کیا نبی طائبہ چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی طائبہ کووہ نماز صرف ای ون پڑھتے ہوئے ویکھا تھا۔

(١٤١٨) حَدَّلْنَا بَهُزَّ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحَبَرَنَا لُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آنَسِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَةُ أَصْحَابُهُ ذَاتَ لَبْلَةٍ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّنَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْنَةُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّنَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْنَةُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّنَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْنَةُ فَآطَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا دَخَلُتَ وَتُخَفِّفُ بِهِمْ فَخَفَّنَ ثُولِيلً إِذَا دَخَلُتَ وَتُخَفِّفُ إِذَا خَرَجُتُ قَالَ مِنْ آجُلِكُمْ فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُ إِراحِع: ١٢٥٩٨).

(۱۳۱۳۸) حضرت انس پیکٹنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ما ورمضان میں ہی پیکا بابرتشریف لائے ، اورمخضری نماز پڑھا کر چلے گئے ، کافی دیرگذر نے کے بعد دوبارہ آئے اورمخضری نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندر ہے ، جب میج ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے تی ! آج رات آپ تشریف لائے اور مخضری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے ؟ نی پیکا نے فرمایا میں نے تمہاری دجہ سے ایسا ہی کیا تھا۔

( ۱۱۱۹۹) حَلَّتُنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَنْحِبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْنَقَ صَفِينَةً وَجَعَلَ عِنْقَهَا صَدَاطُهَا [راسع: ۱۹۷۹].
(۱۳۱۹) حضرت الس ثَلَّتُ سے مروی ہے کہ نبی النِّا نے حضرت صفیہ نتی بنت کی کوآ زاد کردیا اور ان کی آزادی بی کوان کا مهرقراردے دیا۔

( ١٤٧٠ ) حَدَّلْنَا بَهُزَّ حَدَّلْنَا هَمَّامٌ حَدَّلْنَا قَتَادَةُ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَهَا [راجع: ١٢٧١٧].

(۱۳۱۵۰)حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے حضرت صغیبہ فٹائٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اور ان کی آ زادی ہی کوان کا مہر قرار دے دیا۔

(١٤١٥١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنُ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ قَنَادَةُ فَسَالُنَا آنَسًا عَنُ الْأَكُلِ قَالَ الْآكُلُ آشَدُ إراحِهِ: ٢٦٢،٩.

(۱۳۱۵۱) حفزت انس پڑٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ماہیم نے اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر ہیے ہیں نے کھانے کا تھم بو جماتو فر مایا بیاس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

( ۱۶۰۵۲ ) حَدَّثُنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِ صَامَ بُنُ زَبْدٍ عَنْ جَلَّهِ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عُكُومًا جَوَادًا فَصِدْتُ آوْنَا فَضُويْنَاهَا فَآوْسَلَ مَعِى آبُو طَلْحَةً بِعَجْزِهَا إِلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَهُ بِهَا إِراسِع: ٢٠٢٠ ] (١٣١٥٣) حَمْرت السَّ ثَلَّتُهُ سے مروی ہے کہ ہم ایک طاقة ولاکا تفاء ہم نے ایک فرگوش شکارکیا، پھرہم نے اسے ہمونا، حضرت الوظل بِنَا تُذَنْ نَ اس کا ایک پہلونی ملائل کی خدمت ہم میرے ہاتھ ہیجے دیا اور ہی مینا نے اسے قبول فرمالی۔

### هي مُنْهُ الْمَدُنُ بِل مُنْفِر مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِينَّ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِينَّ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِ

( ١٤١٥٣ ) حَذَّقَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّلَنَا مُعَاذُ بُنُ هِ شَامٍ حَدَّثَنَا آبِى عَنُ لَنَادَةً عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَآيُتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَا ٱكُنْتَ تَفْعَدِى بِهِ فَيَعُولُ نَعَمْ قَالَ يُقَالُ لَهُ قَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ [راحع: ١٣٣٢].

(۱۳۱۵۳) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاوفر مایا قیامت کے دن ایک جبنی ہے کہا جائے گا کہ یہ بتا،اگر تیرے پاس روئے زمین کے برابرسونا موجود ہوتو کیا تو تو وہ سب پھھا پنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کیے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ میں نے تو تجھے دینا میں اس سے بھی ایکی چیز کا مطالبہ کیا تھا۔

( ١٤١٥١ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ هِضَامِ حَدَّثَنِي آبِي عَنُ فَنَادَةً عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِلِثٍ قَالَ كَانَ آحَبُ الثِّيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْيَحِيَرَةُ [راحع: ٢١٢٤٠].

(ساماس) حضرت انس التفويد مروى بكرني ماييم كودهاري داريمني ما دروالالباس سب سيزياده ليندتها

( ١٤١٥٥ ) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ قَنَادَةَ ثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحْدَى عَشُرَةً قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطِيقُ ذَلِكَ قَالَ كُمَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِى قُوَّةً ثَلَاثِينَ [صححه البحارى (٢٦٨)، وابن قُلْتُ لِأَنْسِ هَلُ كَانَ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ كُمَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّهُ أُعْطِى قُوَّةً ثَلَاثِينَ [صححه البحارى (٢٦٨)، وابن عزيمة: (٢٢١)، وابن حباد (٢٦٨)].

(۱۳۱۵۵) حضرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مائیل مجھی بھارا چی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی منسل سے پہلے جایا کرتے تھے، اس وقت ان کی تعداد محیار وتھی، میں نے حضرت انس ٹائٹڑ سے پوچھا کیا ان میں اتن طاقت متمی؟ انہوں نے فرمایا ہم آپس میں باتنس کرتے تھے کہ نبی مائیلا کوئیس آ دمیوں کے برابرطافت دی تی ہے۔

( ١٤١٥٦ ) حَدَّثَنَا عَلِيَّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ لَمَنادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَفَالَ لَوْ لَا أَنَّى أَخَافُ أَنْ تَكُونَ صَدَفَةً لَا كُلْتُهَا (صححه مسلم (١٠١٧)].

(۱۳۱۵۷) حضرت انس بھٹانے سے مروی ہے کہ نبی علیا کو ایک جگہ راستے میں ایک مجور پڑی ہوئی ملی ، نبی عیام نے فرمایا اگر تو صدقہ کی نہ ہوتی تو بیں تھے کھالیتا۔

(١٤١٥٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ لِكُلُّ نَبِيٍّ دَّعُونَهُ وَإِنِّى الْحَتَبَأْتُ دَعُونِى شَفَاعَةً لِأُمَّتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ (راحع: ١٢٤٠٣).

(۱۳۱۵) مطرت انس ٹٹائٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی میٹھانے ارشا دفر مایا ہرنبی کی ایک دعا والی ضرورتھی جوانہوں نے ما تکی اور تبول ہوگئی ، جبکہ میں نے اپنی دعا واپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیا مت کے دن کے لئے محفوظ کررکھی ہے۔